شیخ علی متقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ شوکانی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول ستہ کے بارے میں متقی الہندی کی احادیث کو صحیح فرمایا اس سے زیادہ کسی سے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو کہا کہ اس نے حدیث کی اکثر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العمال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام جمع کرکے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

جلد ۸

تالیف

علامہ علاؤالدین علی متقی بن حسام الدین

مقدمہ، محولات، تخریج و تصحیح

مولانا احسان النص شاق صاحب

دار الاشاعت

اردو ترجمہ تحفیظ کے جملہ حقوق بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۵ء علمی گرافکس
ضخامت : 730 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ مسیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہوسکے۔ جزاک اللہ

﴿.....ملنے کے پتے.....﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی
مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لیبل آباد
مکتبہ انوار القرآن گلی نمبر ۱۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی لاہور
بیت العلم ۲۰ بلال گنج لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۴۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گلی نمبر ۱ اردو بازار ملتان
کتب خانہ شیخ یوسف مبارک مسجد نور والی گلی اردو بازار فیصل آباد

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
364 KINGSLAND ROAD LONDON
MANOR PARK LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
146-151, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1 3NH

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASA ISLAMIAH BOOK STORE
9468 BIN FUFY, RICHMOND
TX-77407, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
169 SCHOOLS STREET
BUFFALO, NY 14217, U.S.A.

فہرست عنوانات.....حصہ پانزدہم

حرف قاف کی دوسری کتاب کتاب القصاص از قسم الاقوال ۲۱
باب اول قصاص ۲۱
فصل اول جان کے قصاص کے بارے میں اور متفرق احکام سے متعلق ۲۱
الاکمال ۲۲
قتل صرف تین وجوہات سے جائز ہے ۲۳
فصل ثانی ۔ قتل میں نرمی اور قصاص سے معاف کرنا ۲۳
اجماع ۲۴
قصاص کے معافی ۲۴
الاکمال ۲۵
جن سے دیتیں اور خون رائیگاں ہو جاتے ہیں ۲۵
الاکمال ۲۶
ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت ۲۷
قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں ۲۸
الاکمال ۲۹
قیامت کے روز سب سے پہلے خون کا حساب ہوگا ۳۰
قاتل کی بھد کرنے پر وعید ۳۱
خودکشی کرنے والا ۳۳
الاکمال ۳۲
خودکشی کرنے والا جہنمی ہے ۳۳
قسم ثانی حیوانات اور پرندوں کے باعث قتل کے بارے میں ۳۳
الاکمال ۳۵
تیسری قسم موذی جانور کو مارنے کے بارے میں ۳۶
سانپ کو مارنے کی تاکید ۳۷
الاکمال ۳۸
سانپ کو مارنے سے پہلے دو رنگ ۳۸
باب دوم دیت بیان روایات ۳۹
فصل اول ۔ جان کی دیت اور عقل بالکام کا بیان ۳۹
مقتول کے ورثہ کو دو باتوں کا اختیار ۴۰
الاکمال ۴۱
قتل خطا کی دیت ۔ الاکمال ۴۱
عورت کی دیت الاکمال ۴۱
ذمیوں کی دیت الاکمال ۴۲
پیٹ کے بچہ کی دیت الاکمال ۴۲
فصل ثانی ۔ اعضاء و جوارح اور زخموں کی دیت ۴۳
اطراف (اعضاء جسم) ۴۳
زخم ۴۳
الاکمال ۴۳
متفرق احکام از الاکمال ۴۴
قصاص کا سبب بننے والا ضامن ہے ۴۴
ولی کا قتل ہونا ۔ از الاکمال ۴۵
قتل کرنے کے قریبی کام ۴۵
الاکمال ۴۵
قصاص، قتل، دیت اور قسامہ از قسم قصاص اعضاء ۴۶
غلام کے بدلے آزاد قتل نہیں کیا جائے گا ۴۶

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
کسی مسلمان نے قتل میں جتنے لوگ شریک ہوں سب سے	۳۷
سب سے قصاص لیا جائے گا	
ایک وارث کا قصاص معاف کرنا	۴۸
قتل ساقط کرنے کا بیان	۵۰
ہر قتل سے بدلہ لیا جائے گا	۵۱
دیت دینے کا ایک عجیب واقعہ	۵۲
قتل میں مدد کرنے والوں کو سخت قید کی سزا	۵۲
سماع سے تاوان وصول کرنا	۵۳
قصاص سے تمسک	۵۵
بدلہ چکانے کا انوکھا طریقہ	۵۶
اسلام سے پہلے کا خون بہا معاف ہے	۵۷
غلام کا قصاص	۵۷
ذمی کا قصاص	۵۸
کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا	۵۹
جراحتوں کی صورتیں	۶۰
نقصان دہ جانوروں کو دینا	۶۰
کچے کنوئیں کو پُر کرنے کا حکم	۶۱
دیتیں	۶۲
دانتوں کی دیت کے بارے میں فیصلے	۶۳
دودھ پینے والے بچے کے دانت کی دیت	۶۴
انگلیوں کی دیت	۶۵
دیت کا قانون	۶۶
نقصان کرنے والے سے تاوان	۶۸
غلام قتل کرنے والے کی سزا	۶۹
بیوی کو قتل کرنے کی سزا	۷۰
دونوں آنکھیں پھوڑنے پر پوری دیت ہے	۷۱
ہڈی توڑنے کی دیت	۷۳
قاتل مقتول کے ورثاء کے حوالے ہوگا	۷۴
دیت اور غرہ	۷۵

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
پیٹ کے بچے کی دیت	۷۶
ذمی کی دیت	۷۷
مجوسی کی دیت	۷۸
قسامہ	۷۹
جس مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو	۷۵
جانور کی زیادتی اور جانور پر زیادتی	۸۰
فصل قتل کرنے سے ڈرانا	۸۰
اہل قتل	۸۱
کتاب القصص از قسم اقوال	۸۱
کنجے اکھیڑ لانے والے کو رہا نہ کرنے کا قصہ	۸۱
ہزار روپے قرض لینے کا قصہ	۸۲
غاروں کا قصہ	۸۳
حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا قصہ	۸۳
کھانی والوں کا قصہ اور اس شیر بچہ کی گفتگو بھی ہے	۸۵
پنگوڑے میں بات کرنے والے بچے	۸۶
فرعون کی بیٹی کے ماما کا قصہ	۸۷
اکمال	۸۷
کتاب القصص از قسم افعال	۸۸
فرعون کی بیٹی کی دعا کا قصہ	۸۸
غار والے	۸۹
بوڑھے والدین کی خدمت کا صلہ	۹۰
قرض و مضاربت از قسم افعال	۹۱
حرف الکاف کتاب الکفالۃ (جان یا مقتدی کی ذمہ داری)	۹۲
از قسم اقوال	۹۲
یتیم کے جان و مقتدی کی ذمہ داری	۹۲
اکمال	۹۳
کتاب الکفالۃ از قسم الافعال	۹۳
یتیم کے مال سے مضاربت	۹۳
حرف لام	۹۳

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
لقطہ، جان ہوجھ کر کھانے کے ساتھ کھیل تماشا	۹۴
کتاب اللقطہ از قسم اوّل	۹۴
اکوال	۹۵
لقطہ کا اعلان	۹۵
کتاب اللقطہ از قسم الثانی	۹۶
لقطہ کا اعلان سال بھر	۹۸
لقطہ کے مالک کے مل جانے کی صورت میں؟	۹۸
لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو؟	۱۰۰
معمولی درجہ کی چیزیں چھوڑ دے	۱۰۱
التقاط (لاوارث پڑا ملنا)	۱۰۲
از قسم الثالث	۱۰۲
کتاب الحدود (حدود شرعیہ کا آپس میں ایک دوسرے پر طعن کرنا)	۱۰۲
از قسم اوّل	۱۰۳
اکوال	۱۰۳
کتاب الحدود از قسم الثانی	۱۰۳
لعان کے بعد تفریق	۱۰۴
لعان کرنے والوں میں سے ایک جھوٹا ہے	۱۰۵
کتاب الحظر والاباحۃ (ممانعت کی چیزیں کودنا گانا)	۱۰۶
از قسم اوّل مباح کھیل کود	۱۰۶
الاکوال	۱۰۷
ممنوع۔ شطرنج	۱۰۸
اکوال	۱۰۹
ممنوع گانا	۱۰۹
اکوال	۱۱۰
کتاب المعیشۃ والمکسب از قسم اوّل	۱۱۱
زراعت (بوٹی)	۱۱۱
مباح کھیل کود	۱۱۱
شطرنج	۱۱۲
کبوتر سے کھیل	۱۱۴

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
گانا	۱۱۲
مباح گانا:	۱۱۳
حدی خوانی کی تاریخ	۱۱۳
حرف سوم کتاب معیشت وآداب از قسم اوّل	۱۱۵
باب اول کھانے کے بیان میں	۱۱۵
پہلی فصل کھانے کے آداب	۱۱۵
جوتے پہن کر کھانے کی ممانعت	۱۱۹
سیدھے ہاتھ سے کھانا کھانے	۱۱۷
برتن کے درمیان سے کھانے کی ممانعت	۱۱۸
کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے	۱۱۹
کھانے پینے میں اسراف سے بچنا	۱۲۰
ٹیکنا	۱۲۱
تکلیف سے بچنے کی دعا	۱۲۲
برکت کھانے کے درمیان نازل ہوتی ہے	۱۲۲
کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا	۱۲۳
تسم اللہ بڑھ کر کھانا	۱۲۵
فصل دوم کھانے کی ممنوع چیزیں	۱۲۵
کھانا	۱۲۷
کھانے کی حرام اور چیزیں گوشت	۱۲۸
جن سبزیوں اور ترکاریوں کا کھانا ممنوع ہے	۱۲۸
کھانا	۱۲۹
کچے کا ظلم	۱۳۱
کھانا	۱۳۱
سنی کا کھانا	۱۳۱
خون از قسم اکوال	۳۲
گھوڑے اور زندے از اکوال	۳۳
فصل سوم کھانے کی مباح چیزیں	۳۳
کھانا	۳۳
فصل چہارم کھانے کی قسمیں	۳۴

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
گوشت	۱۳۳
کمال	۱۳۵
سرکہ	۱۳۵
اکمال	۱۳۶
ناپختہ کھجور کا کھانا	۱۳۶
اکمال	۱۳۹
باب ۴۸	۱۳۷
فصل اول۔ پینے کے آداب	۱۳۷
اکمال	۱۳۸
پینے کی ممنوع چیزیں	۱۳۸
پانی کے برتن میں سانس لینے کی ممانعت	۱۳۹
اکمال	۱۴۰
باب سوم ۳ لباس کی دو فصلیں	۱۴۰
فصل اول۔ لباس کے آداب	۱۴۰
سفید کپڑا پسند ہے اور لباس بھی	۴۲
اکمال	۴۲
پگڑیوں کا بیان	۱۴۳
اکمال	۱۴۴
فصل دوم۔ لباس کی ممنوع چیزیں	۱۴۵
شہرت کے لئے لباس پہننے کی ممانعت	۱۴۶
کمال	۱۴۶
ٹخنے سے نیچے کپڑا پہننے کی ممانعت	۱۴۸
ریشم اور سونے کا پہننا	۱۴۸
اکمال	۱۴۹
مردانہ کا عورتوں کی شکل و صورت اور عورتوں کا مردوں کی	۱۵۰
وضع قطع اختیار کرنے کی ممانعت	۱۵۰
عورت کے لباس کی لمبائی	۱۵۰
اکمال	۱۵۱
باب چہارم ۴ کروان زندگی کی متفرق چیزیں	۱۵۱

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
فصل اول۔ نیند اس کے آداب و اذکار	۱۵۱
سورۃ الکافرون کی ترغیب	۱۵۳
سونے سے پہلے بستر جھاڑ لے	۱۵۴
باوضو سونے کی فضیلت	۵۵
الاکمال	۱۵۵
دائیں کروٹ پر لیٹنا	۱۵۶
سوتے وقت تسبیحات فاطمہ پڑھے	۱۵۷
رات کو بیدار ہو کر کل تو حید پڑھنا	۱۵۸
بستر پر پڑھنے کی مخصوص دعا	۱۶۰
بادشورات گذارنے والے کے حق میں فرشتوں کی گواہی	۱۶۱
بیداری	۱۶۱
الاکمال	۱۶۲
قسم ۔ نیند و بے خوابی از اکمال	۱۶۳
نیند کی ممنوع چیزیں	۱۶۳
الاکمال	۱۶۴
قسم دوم۔ خواب	۱۶۵
اچھے اور برے خواب	۱۶۵
اکمال	۱۶۷
بشارت مناصبہ	۶۷
خواب کی تعبیر ہر شخص سے پوچھی جائے	۱۶۹
خواب کی تعبیر اور منصب	۱۶۹
الاکمال	۷۰
تعبیر بتانے والے کے لئے دعا	۱۷۳
خواب میں نبی ﷺ کی زیارت	۱۷۳
الاکمال	۱۷۲
وہ خواب جو ابھی تعبیر نہ دیکھے	۱۷۳
فصل دوم۔ عورت اور گھر کے آداب	۱۷۵
گھر میں نماز	۱۷۵
الاکمال	۱۷۶

فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر
گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے آداب	۱۷۷	گوہ	۱۹۸
الاکمال	۱۷۸	گوہ کا گوشت حلال ہے	۱۹۹
قسم ... گھر اور ضرورت کی ممنوع چیزیں	۱۷۹	بڑی مچھلی	۲۰۰
تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے	۱۸۰	سرکہ	۲۰۰
رہائش و سکونت	۱۸۱	ثرید (گوشت میں پکائی گئی روٹی)	۲۰۱
الاکمال	۱۸۲	گوشت	۲۰۱
فصل سوم جوتا پہننے اور چلنے کے آداب	۱۸۳	۲۰۱	۲۰۱
چلنے کے آداب	۱۸۳	کدو	۲۰۱
الاکمال	۱۸۴	گھی میں ملے ہوئے دانے	۲۰۲
زمینوں کے ساتھ معاملہ... الاکمال	۱۸۴	پینے کے آداب	۲۰۲
کتاب معیشت کی متفرق احادیث	۱۸۴	پینے کی ممنوع حالتیں	۲۰۲
شادی کی پہلی رات کی دعا	۱۸۶	پینے کی مباح صورتیں	۲۰۳
الاکمال	۱۸۶	لباس کے آداب	۲۰۳
گدھے کی آواز سنے تو پڑھے	۱۸۷	حدیث میں شلوار کا تذکرہ	۲۰۵
کتاب معیشت الرقسم الافعال	۱۸۸	ممنوع لباس ریشم	۲۰۵
کھانے کا ادب	۱۸۸	ریشم کی قمیص پھاڑ دی	۲۰۷
کھانے کی شروع میں بسم اللہ بھول جائے	۱۸۹	دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم ہوگا	۲۰۸
کھانا اپنے سامنے سے کھائے	۱۹۰	مخنث لباس کی ممانعت	۲۰۹
کھانے کی مباح کیفیتیں	۱۹۱	ریشم کی فاضل مقدار میں تقسیم	۲۱۰
کھانے کے بعد کیا کہا جائے	۱۹۱	عمامہ پگڑی کے آداب	۲۱۲
کھانے کی ممنوع چیزیں	۱۹۲	جوتا پہننا	۲۱۳
گدھے کا گوشت کھانا ممنوع ہے	۱۹۳	چال چلن	۲۱۳
کھانے کی ممنوع چیزیں	۱۹۳	عورتوں کا لباس	۲۱۴
نذری کھانا حلال ہے	۱۹۴	لباس کی مباح صورتیں	۲۱۵
لہسن انجیم	۱۹۵	رہائش کے آداب گھر کی تعمیر	۲۱۵
پیاز	۱۹۵	گھر کے حقوق	۲۱۵
مردار کے احکام	۱۹۶	گھر کے حقوق کے ذیل میں	۲۱۶
زگوش	۱۹۷	گھر کے حقوق کا ادب	۲۱۶
خنزیر	۱۹۷	گھر کی ممنوع چیزیں	۲۱۶

فہرست عنوان	صفحہ نمبر	فہرست عنوان	صفحہ نمبر
فیصلے کے آداب واذکار	۲۱۷	قریب الموت کو تلقین	۲۲۱
رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خاص تحفہ	۲۰۹	کلمہ شہادت کی تلقین	۲۲۲
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی وصیتیں	۲۳۱	ناکمال	۲۲۳
ہتھیار پہننے کے خاص اذکار	۲۴۳	موت کے وقت سورۂ یٰسین پڑھی جائے	۲۲۳
موت کے وقت کان میں اذان کہنا	۲۰۳	موت کی اختیار	۲۲۷
غنودگی قیلولہ کے فرض ہیں	۲۲۵	الاکمال	۲۲۹
غروب	۲۲۵	فصل ثانی ۔ بیان قتل	۲۳۷
تنبیہ	۲۲۶	فصل سوم ۔ کفنانے کے بیان میں	۲۴۸
ہر خواب لوگوں سے بیان نہ کیا جائے	۲۲۷	فصل چہارم ۔ میت کے لئے دعا واستغفار جنازہ	۲۵۰
غنودگی میں صورتیں	۲۲۹	نماز جنازہ میں شرکا کی تعداد کی فضیلت	۲۵۰
سونے کی ممنوع صورتیں	۲۲۹	حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا	۲۵۷
حضرت فرقان زندگی	۲۲۹	الاکمال	۲۵۱
کتاب الرؤیا ۔ الفصل اول	۲۳۱	بلا وجہ میت کی فضیلت	۲۵۳
الاکمال	۲۳۳	فصل خامس ۔ جنازہ کے ساتھ جانا	۲۵۳
مزاحمت کے بارے میں	۲۳۴	جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ	۲۵۴
ذیل مزاحمت ۔ القسم الثانی	۲۳۴	الاکمال	۲۵۵
مزاحمت کے بارے میں فرعی روایات	۲۳۵	میت کی آوازیں	۲۵۹
مسائل (کوفہ کی اصولی پر زمین غنیمت پر دیا)	۲۳۵	فصل ششم ۔ دفن	۲۵۷
کتاب الجہاد بعد ۔ القسم الثانی	۲۳۵	اہل میت کی قبر لحد ہے	۲۵۸
حرف یکم ۔ القسم الاقوال فی پچھلی کتاب	۲۳۵	الاکمال	۲۵۹
کتاب الموت اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات	۲۳۵	تلقین ۔ الاکمال	۲۶۰
باب الاذن ۔ موت کا کراہت اور اس کے متعلق	۲۳۷	دفن کے بعد تلقین	۲۶۰
اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کرنا	۲۳۷	تدفین دفن ۔ الاکمال	۲۶۲
الاکمال	۲۳۸	فصل ہفتم ۔ میت پر تعزیت کی مدت	۲۶۲
موت کو کثرت سے یاد کرنا	۲۳۸	میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب	۲۶۳
موت کی آرزو کرنا ممنوع	۲۴۰	الاکمال	۲۶۳
الاکمال	۲۴۰	میت پر نوحہ کرنے کی ممانعت	۲۶۳
باب دوم ۔ موت سے پہلے کے امور	۲۴۱	جس رونے کی اجازت ہے	۲۶۵
فصل اول ۔ قریب الموت اور اس کے متعلق	۲۴۱	الاکمال	۲۶۶

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
میت پر تحسین ہونا شفقت ہے	۲۳۶۲
تیسرا باب ۔ دفن کے بعد والے امور	۲۳۶۸
فصل اول ۔ قبر کا سوال و جواب	۲۳۶۸
کافر کی موت کی کیفیت	۲۳۶۸
قبر میں سوال و جواب کے وقت مومن کی مدد	۲۳۷۰
الاکمال	۲۳۷۱
قبر میں مومن کی حالت	۲۳۷۲
فصل ثانی ۔ عذاب قبر	۲۳۷۴
قبر میں رہنا گناہوں کا کفارہ ہے	۲۳۷۳
الاکمال	۲۳۷۴
سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر کی حالت	۲۳۷۳
فصل ثالث ۔ زیارت قبور	۲۳۷۵
قبرستان میں داخل ہونے کی دعا	۲۳۷۶
قبر کو روندنا گناہ ہے	۲۳۷۷
عورتوں کی قبروں کی زیارت سے ممانعت	۲۳۷۸
نئی چیز کی قبر کی زیارت	۲۳۷۸
الاکمال	۲۳۷۸
قبرستان سے گذرتے ہوئے گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص	۲۳۸۰
فصل چہارم ۔ تعزیت	۲۳۸۱
میت والوں کے لئے کھانا تیار کرنا	۲۳۸۱
الاکمال	۲۳۸۱
باب چہارم ۔ بعض عمر کی فضیلت	۲۳۸۳
فصل اول ۔ لمبی عمر کی فضیلت	۲۳۸۳
مومن کے بال کا سفید ہونا نور ہے	۲۳۸۴
الاکمال	۲۳۸۵
اللہ کی قیدی کی سفارش	۲۳۸۵
چالیس سال سے زائد عمر والے مسلمان	۲۳۸۶
اللہ تعالیٰ بوڑھے مسلمان سے شرماتا ہے	۲۳۸۷
فصل ثانی ۔ کتاب الموت سے ملحقہ امور اور متفرقات	۲۳۸۸

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
زبان خلق نقارۂ خدا سمجھنا چاہئے	۲۳۸۹
جہاں خدا تعالیٰ مقدر فرمائے وہیں موت آئے گی	۲۳۹۰
الاکمال	۲۳۹۱
فرشتے رذیل پر پھٹکتے ہیں وہ گر کر	۲۳۹۱
جس میت کی تین آدمی بھی گواہی دیں	۲۳۹۳
نفس مطمئنہ	۲۳۹۳
ہر مومن کے تین دوست ہوتے ہیں	۲۳۹۴
مردوں کی فہرست میں نام	۲۳۹۶
کتاب الموت ۔ ملحقہ الاکمال	۲۳۹۷
موت کا ذکر	۲۳۹۷
موت نصیحت کے لئے کافی ہے	۲۳۹۸
قبر جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ	۲۳۹۹
موت سے دوچار ہونے والا	۲۳۹۹
روح کا کھینچنا	۲۴۰۰
موت کی تمنا کرنے کی ممانعت	۲۴۰۱
باب ۔ دفن سے پہلے کی چیزیں	۲۴۰۱
غسل	۲۴۰۱
کفن	۲۴۰۳
نماز جنازہ	۲۴۰۳
نماز جنازہ کی تکبیروں کی تعداد	۲۴۰۴
فقہاء مدینہ کی عیادت	۲۴۰۵
میت کی نماز جنازہ کے ذیل میں	۲۴۰۷
جنازہ کے ساتھ روانگی	۲۴۰۷
جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے	۲۴۰۸
جنازہ کے لئے کھڑے ہونا	۲۴۰۹
دفن	۲۴۱۰
قبر تیار کرنا	۲۴۱۱
باب ۔ دفن اور اس کے بعد کے امور	۲۴۱۳
زیل دفن	۲۴۱۳

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
تلقین	۳۱۳
قبر کا سوال اور عذاب	۳۱۵
حضرت ذہب رضی اللہ عنہا کے حق میں دعا	۳۱۵
قبر پر ہری شاخ گاڑنا	۳۱۷
تعزیت	۳۱۷
ذیل تعزیت	۳۱۸
ذیل موت	۳۱۹
مردوں کا اپنی بیت سے عبادت دریافت کرنا	۳۲۰
تلف اموات کے بارے میں بشارت	۳۲۰
زیارت اور اس کے آداب	۳۲۳
قبل تبور سلام کا جواب دینے پر	۳۲۴
فصل ۔۔۔ لیلی بصر	۳۲۴
سفید بال قیامت میں نور ہوگا	۳۲۶
کتاب چشم از حرف نیم ۔ از قسم اول	۳۲۷
تعزیتیں اور حکایتیں	۳۲۷
باب اول ۔ اعظا اور ترغیبات	۳۲۷
فصل اول ۔ مغفرت	۳۲۷
عبادت میں مشغول ہونا	۳۲۸
خوف و امید دونوں کو نہیں سکتا	۳۲۹
تین شخص کی دعا کرنا	۳۳۰
جنت کی نعمتوں کی کیفیت	۳۳۱
نیکی کی طرف بلانے والے کا اجر	۳۳۲
مسلمان کی عزت کا ذکر	۳۳۳
نیکی کی ترغیب ۔ از اعمال	۳۳۳
بھلائی اور برائی پھیلانے والے	۳۳۳
اللہ تعالیٰ کی محبت کی ترغیب	۳۳۳
بھلے کو پکڑے رہنے کی فضیلت	۳۳۷
خیر کا رہنما دینے والا فرشتہ	۳۳۹
اللہ کو ناراض کرکے لوگوں کو راضی کرنے پر وعید	۳۳۹

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
فصل ثانی ۔۔۔ بڑی نعمتیں	۳۴۰
ثانی از اعمال	۳۴۱
قابل رشک خصلت	۳۴۲
جنت کی صفات	۳۴۳
فصل سوم ۔ تین تعجب	۳۴۴
نیکی کا غرور	۳۴۵
دنیا میں سعادت کی باتیں	۳۴۶
تین آدمیوں کے لئے عرش کا سایہ	۳۴۷
تین باتیں اچھے اخلاق میں سے ہیں	۳۴۸
تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا	۳۴۹
اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ اعمال	۳۵۰
محتاج و مساکین کی مدد	۳۵۲
ملائیات ۔ از اکمال	۳۵۳
تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر	۳۵۵
بھلائی کے دروازے	۳۵۰
ایسے شخص پر جہنم حرام ہے	۳۵۷
تین آدمی اللہ کے محبوب ہیں	۳۵۹
اللہ تعالیٰ کی محبت والی باتیں	۳۶۰
جس کا کام تمہارا اللہ ہو اللہ پر ہو	۳۶۲
لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند ہو	۳۶۳
راحت و سکون کے اسباب	۳۶۴
فصل رابع ۔ چور گرفتی احادیث	۳۶۵
چار خصلتوں کی وجہ سے جہنم کا حرام ہونا	۳۶۶
افضل اسلام والا	۳۶۷
اللہ کی راہ میں تیر چلانے کی فضیلت	۳۶۸
چار گوشی ترغیب ۔ از اعمال	۳۷۰
عمدہ اخلاق کی مثالیں	۳۷۱
دو پسندیدہ خصلتیں	۳۷۲
چار باتیں جنت کو واجب کرتی ہیں	۳۷۳

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
فصل پنجم ۔ پنج گوشی ترغیب	۳۷۵
باقی چیزوں کو دیکھنا عبادت ہے	۳۷۵
پنج گوشی ترغیب ۔ از اکمال	۳۷۷
اللہ کے لئے سوال کرنے کی روایت	۳۷۸
اللہ کے لئے محبت اللہ کے لئے بغض	۳۷۹
چھٹی فصل ..... شش گوشی ترغیب	۳۸۰
مخصوص عبادات	۳۸۱
شش گوشی ترغیب از اکمال	۳۸۲
لوگوں کے مراتب سے عبادات کے مراتب	۳۸۳
ساتویں فصل ۔ سبعات پہلو احادیث	۳۸۴
کسی پریشان حال کی پریشانی دور کرنا	۳۸۴
آٹھویں فصل ۔ آٹھ پہلوی احادیث	۳۸۵
ہفت گوشی ترغیب ۔ از اکمال	۳۸۵
قبر کھودنے کی فضیلت	۳۸۶
آٹھ پہلوی ترغیب ۔ از اکمال	۳۸۷
نویں فصل ۔ دس پہلوی احادیث	۳۸۸
خرچ میں میانہ روی آدھی کمائی ہے	۳۸۹
دہ پہلوی ..... از اکمال	۳۹۰
دسویں فصل ۔ جامع نصیحتیں اور تقریریں	۳۹۰
سب سے پہلا فتنہ عورتوں کی محبت میں	۳۹۱
ظالم کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا	۳۹۲
تمام عبادات کی جڑ تقویٰ ہے	۳۹۳
جامع مواعظ ..... از اکمال	۳۹۴
اللہ تعالیٰ جسے دے دنیا ہدایت پا سکتا ہے	۳۹۵
باکمال اور نجات کی باتیں	۳۹۷
سب کچھ دست قدرت میں ہے	۳۹۸
خلیفہ از اکمال	۳۹۸
اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ہدایت کا سوال	۳۹۹
مواعظ ارکان ایمان کے متعلق ..... از اکمال	۳۹۹

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
سب سے افضل اعمال کی ترغیب ..... از اکمال	۴۰۱
سب سے افضل اعمال	۴۰۲
باقی رہنے والی نیکیاں ..... از اکمال	۴۰۳
فصل ۔ باقی رہنے والی نیکیاں	۴۰۳

فہرست عنوانات.....حصہ شانزدھم

باب دوم ۔ ترھیبات کے بیان	۳۰۷
فصل اول ۔ مفردات کے بیان میں	۳۰۷
حرام کھانے والے جنت سے محروم ہوں گے	۳۰۷
بندہ کو راضی کر کے کسی بندے کی اطاعت پر نہ جبر نہیں	۳۱۰
ترہیب اعلانی ۔ حصہ اکمال	۳۱۱
گناہگار بندوں کو شرمندہ کیا جائے گا	۳۱۱
مسلمانوں کو حقیر سمجھنے کی ممانعت	۳۱۲
قیامت میں ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا	۳۱۳
فصل دوم ۔ ترھیبات ثانیہ کے بیان میں	۳۱۴
ثانیات ۔ حصہ اکمال	۳۱۵
بری امید باندھنا اور خواہشات کی پیروی کرنا ہلاکت ہے	۳۱۵
فصل سوم ۔ ترہیب عمانی کے بیان میں	۳۱۶
تین چیزوں کا عرش سے متعلق ہونا	۳۱۸
تین قسم کے لوگ جہنمی ہیں	۳۱۹
احسان جتلانے کی مذمت	۳۲۰
والدین کی نافرمانی کرنے والے کا انجام	۳۲۱
قیامت کے روز تین آنکھوں کو ندامت نہ ہوگی	۳۲۲
ترہیب عمانی ۔ حصہ اکمال	۳۲۳
رمضان میں جس کی مغفرت نہ ہو سکے وہ بدبخت ہے	۳۲۴
تین چیزیں خوفناک ہیں	۳۲۵
کس کے قاتل کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا	۳۲۷
جھوٹا خواب بیان کرنا بڑا گناہ ہے	۳۲۷
بدخلق برا آدمی ہے	۳۲۹
بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے	۳۲۹
ریاکاروں کی سزا	۳۳۱
عہد توڑنے والی قوم میں قتل عام ہو جاتا ہے	۳۳۲
قومی معصیت ہلاکت کا سبب ہے	۳۳۳
الفصل الرابع ۔ ترہیب ربانی کے بیان میں	۳۳۴
دائمی شرابی نظر رحمت سے محروم ہوگا	۳۳۵
ترہیب ربانی ..... حصہ اکمال	۳۳۵
جاہلیت کی چار خصلتیں	۳۳۶
عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا ملعون ہے	۳۳۷
بداخلاق انسان جنت میں نہیں جائے گا	۳۳۸
فصل خامس ۔ ترہیب خماسی کے بیان میں	۳۳۹
ترہیب خماسی ۔ حصہ اکمال	۳۴۰
بندر اور خنزیر کی شکل میں چہرہ مسخ ہونا	۳۴۱
فصل السادس ۔ ترہیب سداسی کے بیان میں	۳۱۰
ترہیب سداسی ۔ حصہ اکمال	۳۴۲
فصل سابع ۔ ترہیب سباعی کے بیان میں	۳۴۳
ترہیب سباعی ۔ حصہ اکمال	۳۴۴
ترہیب ثمانی ۔ حصہ اکمال	۳۴۵
ترہیب تاسعی ..... حصہ اکمال	۳۴۶
فصل تاسع (نویں) ترہیب عشاری کے بیان میں	۳۴۶
ترہیب عشاری بمعہ مزید ۔ حصہ اکمل	۳۴۷
ترغیب و ترہیب ۔ حصہ اکمال	۳۴۸
چھٹی لوگوں کی فہرست	۳۴۸

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
قیامت کے روز بھائی اور بہنوں والے ممتاز ہوں گے	۴۴۹
مہمان محمد وحمد و بردبار نیکیاں	۴۵۰
باب الثالث قسم اور جوامع الکلم کے بیان میں	۴۵۱
محبت و عداوت میں اعتدال	۴۵۲
حکم، جوامع الکلم اور امثال حصہ اوّل	۴۵۴
تین سخت حسرتیں	۴۵۵
عقلمندی اور جہالت	۴۵۶
کتاب المواعظ، الرقائق والخطبات والحکم الفصل والفعال	۴۵۷
فصل مواعظ اور خطبات کے بیان	۴۵۷
نبی کریم ﷺ کے خطبات اور مواعظ	۴۵۷
اچھا کلمہ گو برا بات نہ بنے	۴۵۸
ایسی بات سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے	۴۵۹
عوامل قوم والی نماز سب سے افضل ہے	۴۶۰
مسجد خیف میں مکی میں خطاب	۴۶۲
آخرت کا سامان سفر تیار رکھو	۴۶۲
حلال کو حلال جانو اور حرام کو حرام سمجھو	۴۶۳
باطن اچھا ظاہر پاکیزہ	۴۶۵
مواعظ و خطبات ابوبکر رضی اللہ عنہ	۴۶۶
بے رحم پر رحم نہیں کیا جاتا	۴۶۸
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط	۴۷۰
اپنے نفسوں کا محاسبہ	۴۷۱
ہر ایک کو عدل و انصاف ملنا	۴۷۲
خیر و شر کا پیمانہ عمل ہے	۴۷۳
خطبات و مواعظ حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۴۷۴
کفر کی چار نیاریں	۴۷۵
امر بالمعروف و نہی عن المنکر	۴۸۳
نبی کو دانا آزمائش کا شکار ہوتا ہے	۴۸۵
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات	۴۸۸
آخرت ایک ہمیشہ رہنے کا گھر ہے	۴۸۸
بہترین مال وہ ہے جو زکوٰۃ کی جاتا ہو	۴۸۸
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	۴۹۰
فصل مختلف شخصیات کے متفرق مواعظ کے بیان میں	۴۹۲
باپ بھائی، بیٹا	۴۹۲
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں	۴۹۵
بھلائی دو آدمیوں میں ہے	۴۹۶
فصل مخصوص مواعظ کے بیان میں جو ترغیبات ہیں	۴۹۶
احادیث کی تکمیل میں ہیں	
مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہیں	۴۹۷
ترغیبات ثمانی	۴۹۸
ترغیبات ثمانی	۴۹۹
لوسن آخرین کے عہد و اخلاق	۵۰۰
جنتی لوگوں کی پہچان	۵۰
جنت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے والے	۵۰۱
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	۵۰۲
ترغیبات رمانی	۵۰۳
ترغیبات نسائی	۵۰۴
پانچ اعمال کا اہتمام	۵۰۴
ترغیبات سدادی	۵۰۶
ترغیبات سبائی	۵۰۶
ترغیبات ثمانی	۵۰۶
باقیات صالحات	۵۰۷
فصل ترہیبات کے بیان میں ترہیبات احادیث	۵۰۸
ترہیبات ثمانی	۵۰۹
ترہیبات ثمانی	۵۰۹
زیادہ بولنے والا جھوٹ زیادہ بولتا ہے	۵۱۰
ترہیبات رمانی	۵۱۱
ترہیبات نسائی	۵۱۱
ترہیبات سبائی	۵۱۲

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
ترجمہ شانی	۵۱۴
ترغیب وترہیب	۵۱۳
فصل حکمت کی باتیں	۵۱۳
لالچ وطمع فقر ہے	۵۱۵
سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے	۵۱۶
دو قسم نون از قسم افعال	۵۱۷
کتاب النکاح	۵۱۷
باب اول ترغیب نکاح کے متعلق	۵۱۸
نکاح کرنا سنت ہے	۵۱۸
نکاح کرنے والے کا آدھا ایمان محفوظ ہوگیا	۵۱۸
شیطان کا وار	۵۱۹
حصہ اکمال	۵۲۱
طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے پر وعید	۵۲۲
موت وقت معین پر آتی ہے	۵۲۲
باب دوم ترغیب نکاح کے بیان میں	۵۲۳
حصہ اکمال	۵۲۵
باب سوم آداب نکاح کے بیان میں	۵۲۶
دیندار عورت سے نکاح کرنا	۵۲۷
مثبت اول مطلوب ہے	۵۲۸
زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح	۵۲۰
الاکمال	۵۳۰
شادی سے پہلے دیکھنا	۵۳۰
عورتیں کی قسمیں	۵۳۱
محظورات نکاح از حصہ اکمال	۵۳۳
ولیمہ	۵۳۳
حصہ اکمال	۵۳۴
باب چہارم احکام نکاح اور اس کے متعلقات کے بیان میں	۵۳۵
فصل اول عورت کی ولایت اور اس کی اجازت کے	۵۳۵

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
بیان میں	
بغیر اجازت نکاح نہ کرنا	۵۳۷
حصہ اکمال	۵۳۷
اولیا نکاح از حصہ اکمال	۵۳۷
نکاح میں گواہوں کا ہونا لازم ہے	۵۳۸
فصل دوم ہمسری کے بیان میں	۵۳۹
حصہ اکمال	۵۴۰
فصل سوم مہر کے بیان میں	۵۴۰
حصہ اکمال	۵۴۱
چوتھی فصل محرمات نکاح کے بیان میں	۵۴۳
حصہ اکمال	۵۴۳
پانچویں فصل احکام متفرق کے بیان میں	۵۴۳
نکاح متعہ	۵۴۴
حصہ اکمال	۵۴۵
غلام کا نکاح	۵۴۵
چار سے زیادہ شادیاں کرنے کا حکم	۵۴۵
اور نکاح منسوخ کا حکم	۵۴۵
حصہ اکمل	۵۴۵
پانچواں باب حقوق زوجین کے متعلق	۵۴۶
فصل اول بیوی پر شوہر کے حقوق کے بیان میں	۵۴۹
خاوند کے حقوق	۵۴۹
حصہ اکمال	۵۴۹
خاوند کے حقوق ادا کرنے کی تاکید	۵۴۹
شوہر کی بدون اجازت مال خرچ نہ کرے	۵۵۰
فصل دوم خاوند پر بیوی کے حقوق	۵۵۰
فرع اول بارئی کے بیان میں	۵۵۰
حصہ اکمال	۵۵۱
دوسری فرع آداب مباشرت اور ممنوعات مباشرت	۵۵۲
آداب	۵۵۲

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
میاں بیوی کی ایک دوسرے کے لباس ہیں	۵۵۳
حصہ اکمال	۵۵۴
ممنوعات مباشرت	۵۵۵
مباشرت کے وقت حیا کا اہتمام	۵۵۶
حصہ اکمال	۵۵۶
مباشرت کے وقت بات کرنے کی ممانعت	۵۵۷
عزل کا بیان	۵۵۸
تقدیر میں لکھا ہوا پیدا ضرور پیدا ہوگا	۵۵۹
حصہ اکمال	۵۵۹
فصل سوم حقوق متفرقہ کے بیان میں	۵۶۰
حدیث الیوم رضع	۵۶۲
لعنہ کا محبوب بندہ	۵۶۲
عورت کو مارنے کی ممانعت	۵۶۳
حصہ اکمال	۵۶۳
اہل خانہ کی تربیت کا بیان	۵۶۵
اہل خانہ کی تربیت ۔ از حصہ اکمال	۵۶۶
چھٹا باب عورتوں کے متعلق ترجیحات و ترخیصات کے بیان میں	۵۶۶
فصل اول ۔ ترجیحات کے بیان میں	۵۶۶
نفلی روزہ کے لئے خاوند سے اجازت	۵۶۷
ملعون عورت کی پہچان	۵۶۸
طلاق کا مطالبہ نہ کرے	۵۶۹
بغیر اجازت شوہر کسی کو گھر میں داخل نہ کرے	۵۷۰
حصہ اکمال	۵۷۲
عورت کو صدقہ کرنے کا حکم	۵۷۳
شوہر کی ناشکری کی ممانعت	۵۷۳
بے پردگی کی ممانعت	۵۷۴
اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت حرام ہے	۵۷۵
فصل دوم ۔ ترخیصات کے بیان میں جو عورتوں کے	۵۷۶

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
ساتھ لگتی ہیں	
چغلی عورت کے اوصاف	۵۷۷
شوہر کو خوش کرنے والی عورت	۵۷۸
حصہ اکمال	۵۷۹
فرع ۔ نماز کیلئے عورتوں کے باہر جانے کے بیان میں	۵۸۰
شرائط پائے جانے پر اذان	۵۸۰
عورتوں کے لئے باہر نکلنے کا حکم	۵۸۱
ساتواں باب ۔ اولاد کے ساتھ احسان، ان کے حقوق کے بیان میں	۵۸۲
فصل اول ۔ نام اور کنیت کے بیان میں	۵۸۲
ابوالقاسم کی کنیت رکھنے کی ممانعت	۵۸۳
حصہ اکمال	۵۸۴
مشورہ میں بے برکتی کا واقعہ	۵۸۴
فرع ممنوع ناموں کا بیان	۵۸۵
نام تجویز کرنے کا طریقہ	۵۸۶
حصہ اکمال	۵۸۶
فصل دوم عقیقہ کے بیان میں	۵۸۶
عقیقہ کے جانور کے حصے	۵۸۸
حصہ اکمال	۵۸۹
فصل سوم ۔ ختنہ کے بیان میں	۵۸۹
حصہ اکمال	۵۹۰
چوتھی فصل حقوق اور آداب متفرقہ کے بیان میں	۵۹۰
مغرب کے وقت بچوں کو گھر میں رکھنا	۵۹۱
حصہ اکمال	۵۹۱
دوسری فرع اولاد کے متعلق نماز کا حکم	۵۹۱
سات سال کی عمر سے نماز کا حکم	۵۹۱
بچوں کی پرورش کی فضیلت	۵۹۳
عقیقہ دینے میں بچوں میں برابری کرنا	۵۹۳
اکمال	۵۹۳

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
لڑکی کے ساتھ احسان بڑا صدقہ ہے	۵۹۵
تین بچیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت	۵۹۶
دو لڑکیوں کی پرورش پر بشارت	۵۹۷
جس لڑکی پر ترجیح نہ دی جائے	۵۹۸
بارہ سال کے بعد شادی نہ کرنے کا گناہ	۵۹۹
بچی کے رونے کی وجہ	۶۰۰
حصہ آسان	۶۰۰
جنت ماں کے پاؤں تلے ہے	۶۰۲
والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت	۶۰۳
والدین کی اطاعت سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	۶۰۳
والدین کی طرف سے حج کرنے کی فضیلت	۶۰۵
والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا	۶۰۶
ماں کے ساتھ بھلائی کا بیان ۔ از حصہ اکمال	۶۰۶
والدین کی ساتھ بھلائی کرنے کے بیان میں ۔ از حصہ اکمال	۶۰۷
غلام آزاد کرنے کے برابر	۶۰۷
باپ اور ماں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان ۔ از حصہ اکمال	۶۰۸
والدین کا شکر ادا کرنے کی تاکید	۶۰۹
والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھنے کی ممانعت	۶۰۹
والدین کے قبر کی زیارت	۶۱۱
والدین کی قربانی کا بیان	۶۱۱
حصہ اکمال	۶۱۲
دنیا عبادت گزاروں کی وجہ سے قائم ہے	۶۱۲
"نکاح" ۔ نکاح کے متعلقات کے بیان میں	۶۱۲
شب زفاف کو دعوت ولیمہ	حصہ اکمال
دینی عورت کو ترجیح دینے والے کو اختیار کرے گی	۶۱۳
نکاح کے فضائل	۶۱۵
شادی ۔ جیسا کہ آپس میں حاصل ہوتی ہے	۶۱۶
نکاح کے متعلق ترغیب	۶۱۸
دنیا کی بہترین ذخیرہ اندوزی چیز	۶۱۸

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
آداب نکاح	۶۱۸
نکاح کا اعلان مسنون ہے	۶۱۸
خطبہ (پڑھ کر نکاح) کا بیان	۶۱۸
ولیمہ کا بیان	۶۱۹
آداب متفرقہ	۶۱۹
کنواری عورتوں سے نکاح کی ترغیب	۶۲۰
کنواری سے شادی کا فائدہ	۶۲۱
احکام نکاح	۶۲۱
عورت شوہر کے تابع ہوتی ہے	۶۲۲
حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص کے پاس واپسی	۶۲۳
عصوبت صحیح سے مہر واجب ہو جاتا ہے	۶۲۳
مباح نکاح	۶۲۵
محرمات نکاح	۶۲۵
دو بہنوں سے ایک وقت علیحدہ کرنا حرام ہے اگر چہ باندی ہوں	۶۲۵
دو بہنوں کے ایک ساتھ نکاح کرنا حرام ہے	۶۲۶
باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے	۶۲۸
متعہ کا بیان	۶۲۹
متعہ حرام ہے	۶۳۰
متعہ کی حرمت کی وضاحت	۶۳۰
گدھے کے گوشت کی حرمت	۶۳۱
اولیاء نکاح کا بیان	۶۳۳
ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے	۶۳۳
ولی کی اجازت کے بغیر نکاح باطل	۶۳۵
اجازت نکاح کا بیان	۶۳۵
خطبہ نکاح کا بیان	۶۳۶
اکفاء (ہمسروں) کا بیان	۶۳۶
مہر کا بیان	۶۳۷
چار سو درہم سے زائد مہر کی ممانعت	۶۳۵
چالیس اوقیہ (۳۹۰ر۔۴۰ھم) مہر	۶۳۸

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
ہمبستری سے پہلے مہر ادا کرے	۲۴۰
غلام کے نکاح کا بیان	۲۴۱
غلام سے نکاح جائز ہے	۲۴۲
کافر کے نکاح کا بیان	۲۴۳
اہل کتاب سے نکاح	۲۴۴
متعلقات نکاح	۲۴۵
عاتکہ کے نکاح کا واقعہ	۲۴۵
باب زوجین کے حقوق شوہر کا حق	۲۴۶
مرد کا عورت پر حقوق	۲۴۷
شوہر کے مال سے بلا اجازت خرچ کرنا	۲۴۸
شوہر کے ذمہ حقوق	۲۴۹
باری مقرر کرنے کا بیان	۲۵۰
مباشرت اور اس کے آداب مباشرت	۲۵۰
جنابت کے بعد باوضو ہونا	۲۵۰
ممنوعات مباشرت	۲۵۱
عزل کا بیان	۲۵۲
عزل کرنا مکروہ ہے	۲۵۲
زن و نفقہ کا بیان	۲۵۳
بچے کا خرچہ کس پر لازم ہے	۲۵۴
حقوق متفرقہ	۲۵۶
عورتوں کے حقوق ادا کرنا	۲۵۲
باب والدین اولاد اور بیویوں کے ساتھ احسان کرنے کے بیان میں	۲۵۷
والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان	۲۵۷
تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے	۲۵۹
اولاد پر شفقت اور مہربانی کرنے کا بیان	۲۶۰
عطیہ دینے میں برابری کرنا	۲۶۱
بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک	۲۶۲
متعلقات اولاد پر	۲۶۲

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
نام اور کنیت کا بیان	۲۶۲
ممنوع نام	۲۶۳
ابو الحکم کنیت رکھنے کی ممانعت	۲۶۵
آپ ﷺ نے بعض ناموں کو تبدیل فرمایا	۲۶۶
عقیقہ کا بیان	۲۶۷
باب عورتوں کے متعلق ترغیبات و ترھیبات کے بیان میں	۲۶۷
مضمون عورتیں	۲۶۹
نیکوکار اور بدکار عورت	۲۷۰
ترغیب	۲۷۱
پاکدامنی کی ترغیب	۲۷۱
متعلقات نکاح	۲۷۲
حرف واؤ	۲۷۲
کتاب الوصیت از قسم اقوال	۲۷۲
ترغیب وصیت	۲۷۴
حصہ اول	۲۷۳
وصیت کے متعلق احکام	۲۷۳
حصہ دوم	۲۷۳
تارک وصیت اور وصیت میں ضرر کے خواہاں پر وعید	۲۷۵
حصہ سوم	۲۷۶
کتاب الوصیت از قسم افعال	۲۷۶
قرض وصیت پر مقدم ہے	۲۷۷
ممنوعات وصیت	۲۷۹
وصیت کے معاملہ میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے	۲۷۹
کتاب الوراثت از قسم اقوال	۲۸۰
کتاب الوقف از قسم افعال	۲۸۲
احکام وقف کرنا	۲۸۳
حرف الفاء	۲۸۳
کتاب الھبہ از قسم اقوال	۲۸۳

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
بیع واپس لینے کا بیان	۶۸۴
رہن اور عمری کا بیان	۶۸۶
حصہ اکمل	۶۸۷
کتاب الہبہ ۔ ۔ از قسم افعال	۶۸۸
ہبہ واپس لینے کی صورت	۶۸۹
قبضہ سے قبل ہبہ کا حکم	۶۹۰
عمریٰ ورقبیٰ کا بیان	۶۹۰
کتاب الکفر تین ۔ از قسم اقوال	۶۹۱
حصہ اکمال	۶۹۲
گناہوں کا چھوڑنا بھی ہجرت ہے	۶۹۳
کتاب الہجر تین ۔ از قسم افعال	۶۹۳
حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قربانی	۶۹۳
ہجرت نبوی ﷺ کا بیان	۶۹۷
بروز پیر مدینہ منورہ پہنچنا	۶۹۸
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمسفر تھے	۷۰۰
غار ثور میں دشمن کو نظر نہ آنا	۷۰۲
عبداللہ بن ابی بکر کا غار ثور میں کھانا لانا	۷۰۳
حرف الیاء	۷۰۵
کتاب الیمین از قسم اقوال	۷۰۵
باب اول ۔ یمین کے بیان میں	۷۰۵
فصل اول ۔ لفظ یمین کے بیان میں	۷۰۵
حصہ اکمال	۷۰۶
دوسری فصل یمین فاجرہ کے بیان میں	۷۰۶
حصہ اکمال	۷۰۷
پہلو زمین میں بیٹھیں ہیں	۷۰۷
تیسری فصل ۔ ۔ موضوع یمین کے بیان میں	۷۰۹
حصہ اکمال	۷۰۹
متعلق قسم سے ممانعت کے بیان میں	۷۱۰
پانچویں فصل ۔ قسم توڑنے کے بیان میں	۷۱۰

فہرست عنوان	صفحہ نمبر
حصہ اکمال	۷۱۱
چھٹی فصل ۔ قسم میں استثناء کرنے کے بیان میں	۷۱۱
حصہ اکمال	۷۱۲
ساتویں فصل ۔ احکام متفرقہ کے بیان میں	۷۱۲
جاہلیت کی قسموں اور معاہدوں کا بیان	۷۱۲
حصہ اکمال	۷۱۳
گناہ کے کام کی قسم ۔ اور اس کا کفارہ	۷۱۴
باب دوم ۔ ۔ نذر کے بیان میں	۷۱۵
حصہ اکمل	۷۱۶
نذر کس کو کہتے ہیں	۷۱۷
حرف الیاء ۔ کتاب النذور والایمان از قسم افعال	۷۱۹
یمین (قسم) کا بیان	۷۱۹
کفارہ قسم کھانے کی ممانعت	۷۱۹
قسم توڑنے کا بیان	۷۲۰
دوسرے کو قسم دینے کا بیان	۷۲۲
ممنوعہ قسمیں	۷۲۳
قسم کا کفارہ	۷۲۳
نذر کا بیان	۷۲۵
نذر توڑنے کا بیان	۷۲۶
پیدل حج کرنے کی نذر	۷۲۷
متفرق از حصہ اقوال	۷۲۸
از حصہ اکمال	۷۲۸
خاتمہ متفرقات کے بیان میں ۔ ۔ از قسم افعال	۷۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف قاف کی دوسری کتاب..... کتاب القصاص از قسم اقوال

اس میں دو باب ہیں۔

باب اول..... قصاص

اس کی چار فصلیں ہیں۔

فصل اول..... جان کے قصاص کے بارے میں اور متفرق احکام کے متعلق

۳۹۸۰۵ جان بوجھ کر قتل کرنے کی سزا (قاتل کو) قتل کرنا ہے اور غلطی سے قتل کرنے سے دیت واجب ہوتی ہے۔ طبرانی عن ابن عمرو

۳۹۸۰۶ جس شخص نے کسی کو جان بوجھ کر قتل کیا تو قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کیا جائے گا، چاہیں تو بدلہ میں اسے قتل کریں اور اگر چاہیں تو دیت وصول کرلیں، جس کی مقدار تیس چار سالے اونٹ اور تیس پانچ سالے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں ہیں اور جس مال پر وہ صلح کرلیں تو وہ ان کے لئے ہے۔ مسند احمد۔ ترمذی، ابن ماجۃ عن ابن عمرو

۳۹۸۰۷ صرف تلوار کی وجہ سے بدلہ میں قتل کیا جائے گا۔ ابن ماجۃ عن ابی بکرۃ وعبد الرحمن بن سمرۃ

۳۹۸۰۸ جسے خون یا کوئی نقصان پہنچا ہو تو اسے تین باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو بدلہ لے، یا دیت وصول کرے، یا معاف کردے۔ اور اگر وہ چوتھی چیز کا ارادہ کرے تو اس کے ہاتھ روک لو اگر اس نے ان میں سے کوئی کام کیا اور حد سے تجاوز کیا اور بدلہ میں اسے قتل کردیا تو اس کے لئے جہنم ہے اس میں ہمیشہ رہے گا۔ مسند احمد، ابن ماجۃ عن ابی شریح

کلام:... ضعیف الجامع ۵۴۳۳

۳۹۸۰۹ جو کوئی اپنے غلام کو قتل کرے گا ہم بدلہ میں اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے خادم کا کان کاٹا ہم اس کی ناک کاٹیں گے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجۃ، نسائی عن سمرۃ

حضور علیہ السلام اپنے دور حیات میں حکم تھے لہٰذا بعد میں بھی حکام کا یہی حکم ہوگا کہ کسی خلاف کی پیش نہاد اور جرم نہیں کرسکتا۔ یوسف

۳۹۸۱۰ جس نے اپنے غلام کو خصی بنایا ہم اسے آخرت میں خصی بنائیں گے۔ ابو داؤد، حاکم، عن سمرۃ

کلام:... ضعیف ابو داؤد ۹۷۷، ضعیف الجامع ۵۵۷۲

۳۹۸۱۱ عادل عورت جب کسی کو قتل کرے تو وہ قتل کی جائے گی اور اپنے پیچھے کسی کے حوالہ کرنے سے پہلے اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

ابن ماجۃ عن عطاء بن عجلان عن ابی امامۃ وابی امیۃ عن الجراح بن عبادۃ عن الصحابۃ، وعبادۃ بن الولید

کلام:... ضعیف ابن ماجۃ ۵۸۷، ضعیف الجامع ۵۹۲۳۔

۳۹۸۱۲ بچے کے بدلہ میں بالغ قتل نہیں کیا جائے گا۔ مسند احمد، ترمذی عن علی

کتاب ۔ ۔ ۔

۳۹۸۲۹ اُرقصاص نہ ہوتا تو میں تمہیں اس مسواک سے تکلیف دیتا۔ عن معقل رضی اللہ عنہ

کہ کسی کافر نے ایک کنیز کو قتل کر دیا جو اسے واپس کی تو اس پر آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۳۹۸۳۰ آؤ اور بات دسول کرو۔ عبد احمد عن ابی سعید

۳۹۸۳۱ تو کوئی تمہاری طرح ایک انسان ہوں، ہو سکتا ہے تم سے میرے جدا ہو جانے کا وقت نزدیک ہو جائے (یعنی عمری وفات قریب ہو) اور میں نے تم میں سے کسی کی جنگ کی۔ یا اس کی حلال مال کو کوئی اذیت پہنچائی ہو یا اس کی کمال سیاہ ہو تو اسے مجھ کو عزت حلال مال اور اس کا مال ہے تو جس کا کوئی حق ہو تو وہ اٹھے اور آ کر اپنا بدلہ لے لے۔ اور تم میں سے بہتر وہ ہے کہ جس مجھ سے دنیا کی وجہ سے ڈرتا ہوں، کیونکہ یہ دونوں چیزیں نہ عمری طبیعت ہیں اور نہ میرے اخلاق ہیں۔ ابو یعلی، ابن عساکر عن الفضل بن عباس

۳۹۸۳۲ تم میں سے جو شخص (آخرت) قریب آ گیا ہے اور میں تم جیسا ایک انسان ہوں، ہو سکتا ہے میں نے جس کی بے عزتی کی ہو تو یہ میری عزت ہے وہ بدلہ لے لے اور جس کی کمر میں نے کوئی تکلیف دی ہو تو یہ میری کمال ہے وہ اپنا بدلہ لے لے اور میں نے جس کا مال لیا ہو تو میرا مال ہے اور اپنا مال وصول کرے۔ آگاہ رہو تم میں سے میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جس کا کوئی حق ہو اور وہ وصول کر لے یا مجھ سے حق بخشوا دے۔ اور میں اپنے رب سے ایسی حالت میں ملاقات کروں کہ (وہ حق) اپنے لئے ہلکا کر چکا ہوں، ہر گز ان شخص یہ نہ کہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی دشمنی اور بغض سے ڈرتا ہوں یہ دونوں نہ عمری طبیعت ہیں اور نہ میرے اخلاق ہیں، جس کا شخص کسی چیز کے بارے میں غالب آ جائے تو وہ مجھ سے مدد چاہے تا کہ میں اس کے لئے دعا کروں۔ ابن سعد، طبرانی عن الفضل بن عباس

۳۹۸۳۳ جس نے کسی مسلمان کو دھوکے سے قتل کیا تو اس کا بدلہ لیا جائے گا یا یہ کہ مقتول کے ورثاء راضی ہو جائیں (قصاص پر)

عبد الرزاق عن ابن عباس

قتل صرف تین وجوہات سے جائز ہے

۳۹۸۳۴ قتل صرف تین صورتوں میں ہو سکتا ہے، وہ شخص جس نے کسی کو قتل کیا ہو تو اس میں اسے قتل کیا جائے گا دوسرا وہ شخص جو اسلام لانے کے بعد کافر ہو جائے، تیسرا وہ شخص جو محصن ہونے کے بعد کسی حد میں مبتلا ہو جائے اور پھر اسے سنگسار کیا جائے۔ (یعنی شادی شدہ زانی کا رجم کیا جائے)۔

ابن عساکر عن عائشۃ

۳۹۸۳۵ جس نے کسی مسلمان کو دھوکے سے قتل کیا تو اس کا بدلہ لیا جائے گا، ہاں اگر مقتول کے ورثاء راضی ہو جائیں (قصاص پر) راضی ہو جائیں، جو مومن اللہ تعالیٰ پر اور پچھلے روز پر ایمان رکھتا ہو اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ اسے ٹھکانہ دے یا اس کی مدد کرے۔ سو جس نے اسے ٹھکانہ دیا اور اس کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا اور اس چیز میں تمہیں اختلاف ہوں گا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے

عبد الرزاق عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

۳۹۸۳۶ جو شخص خون یا کسی زخم کا مطالبہ کرے تو اسے تین باتوں کا اختیار ہے اگر وہ چوتھی کا ارادہ کرے تو روک لیا جائے۔ یا تو بدلہ لے یا معاف کر دے اور یا دیت سے کم یا زیادہ پر صلح کر لے اگر اس نے ان میں سے کوئی ایک کام کر لیا اور پھر اس کے بعد سے تجاوز کیا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں ہمیشہ رہے گا۔ عبد الرزاق عن ابن شریح الخزاعی

۳۹۸۳۷ جو شخص لکڑی، پتھر یا پتھروں کی مار سے یا کوڑوں کی مار سے قتل کر دیا گیا ہو (اور قاتل کا اتا پتا نہیں) تو اس کا قتل قتل خطا ہے (اس میں دیت واجب ہوتی) اور جسے زخم کے ساتھ قتل کیا گیا تو اس کا بدلہ ہے، اس کے اور اس کے قاتل کے درمیان کوئی حائل نہ ہو۔ اور اس کے قاتل نے درمیان حائل ہو تو اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرض عبادت قبول نہیں کرے گا نہ نفل۔

عبد الرزاق عن ابن عباس

۳۹۸۳۸ جب کوئی شخص (کسی کو) پکڑے اور دوسرا اسے قتل کرے تو قاتل کو قتل کیا جائے گا اور پکڑنے والے کو قید کیا جائے گا۔

ابن عدی، بیهقی، عن ابن عمر

۳۹۸۳۹ قاتل کو قتل کرو اور باندھنے والے کو باندھو۔ ابوعبید فی الغریب بیهقی عن اسمعیل بن امیة مرسلاً

۳۹۸۴۰ اگر مسلح والے کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرنے پر اتفاق کرلیں تو میں انہیں اس کے بدلہ میں قتل کروں گا۔

دیلمی عن ابی هریرة و ابن عباس معاً

۳۹۸۴۱ قاتل کو قتل کیا جائے گا اور پکڑنے والے کو قید کیا جائے گا۔ دقطنی، بیهقی عن اسمعیل بن امیة مرسلاً

۳۹۸۴۲ تلوار کے ذریعہ (قتل) صرف ہوتا ہے۔ مسند احمد عن النعمان

۳۹۸۴۳ ہر چیز (قتل) خطاء میں شامل ہے صرف (دھاری دار) لوہا اور تلوار (وہ قتل عمد میں شمار ہوں گی)۔

طبرانی فی الکبیر، بیهقی عن النعمان بن بشیر

۳۹۸۴۴ لوہے کے سوا ہر چیز خطا ہے اور خطا کا ایک جرمانہ ہے۔

عبدالرزاق و ابن جریر، طبرانی فی الکبیر، بیهقی عن النعمان بن بشیر

کلام..... ضعیف الجامع ۴۳۳۴، ضعیف ابی داؤد ۶۶۹۔

۳۹۸۴۵ ہر چیز کی سزا خطا ہے صرف تلوار اور ہر خطا کا جرمانہ ہے۔ مسند احمد عن النعمان بن بشیر

۳۹۸۴۶ صرف (دھاری دار) لوہے کی وجہ سے قصاص لیا جائے گا۔ عبدالرزاق عن الحسن، مرسلاً

۳۹۸۴۷ زخم کے تحیک ہونے تک قصاص نہیں لیا جائے گا۔ الطحاوی عن جابر

فصل ثانی..... قتل میں نرمی اور قصاص سے معاف کرنا

احسان

۳۹۸۴۸ قتل کے بارے میں سب سے زیادہ معاف کرنے والے ایمان والے ہیں۔ ابوداؤد، ابن ماجة عن ابن مسعود

کلام..... ضعیف ابوداؤد ۷۵۷، ضعیف الجامع ۹۶۳۔

۳۹۸۴۹ اہل ایمان قتل کو سب سے زیادہ معاف کرنے والے ہیں۔ مسند احمد عن ابن مسعود

کلام..... ضعیف ابن ماجہ ۱۵۸۴، ضعیف ابی ۱۳۹۳۔

''قصاص کی معافی''

۳۹۸۵۰ جس مسلمان شخص کو اس کے بدن میں (کسی سے) کوئی تکلیف پہنچی ہو اور وہ اس کا صدقہ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس کے ایک درجہ بلند کریں گے اور ایک برائی کم کریں گے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجة عن ابی الدرداء

کلام..... ضعیف الجامع ۵۷۰۵۔

۳۹۸۵۱ جس مسلمان شخص کو اس کے بدن میں زخم لگا اور اس کے صدقہ میں کوئی چیز دے تو اللہ تعالیٰ اس سے صدقہ بیٹھنے تک قبول کرتا رہے گا۔

مسند احمد، ابن الضیاء عن عبادة

۳۹۸۵۲ جس نے اپنے بدن کی کسی چیز کا صدقہ دیا اس کو اس کے صدقہ کے بقدر دیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ

۳۹۸۵۳ جس کے بدن میں کوئی تکلیف پہنچی اور اس نے صرف اللہ تعالیٰ کے لئے اسے چھوڑ دیا تو وہ اس کے لئے کفارہ ہے۔

مسند احمد، عن رجل

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۵۴۳۹۔

۳۹۸۵۴ جس نے کوئی خون معاف کر دیا تو اس کا بدلہ جنت ہی ہے۔ حبیب عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۵۷۰۰۔

۳۹۸۵۵ جس (کے رشتہ داروں) نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا تو وہ جنت میں جائے گا۔ ابن مندۃ عن جابر الراسبی

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۵۷۰۱۔

۳۹۸۵۶ ہم صبر کریں گے جب تک ہمیں لیں گے۔ مسند احمد عن ابی

۳۹۸۵۷ دو جھگڑا کرنے والوں کے بارے میں یہ ہے کہ پہلے ایک کو اور پھر دوسرے کو روکا جائے چاہے عورت ہو۔

ابو داؤد، ابن ماجۃ عن عائشۃ

کلام:..... ضعیف، ابوداؤد ۹۸۱۔

یعنی قاتل و مقتول کے ورثاء جب آپس میں لڑ پڑیں، اگر ایک عورت بھی رک گئی تو قصاص ۸ دیت میں بدل جائے گا۔

۳۹۸۵۸ میں اسے معاف نہیں کرتا جو دیت لینے کے بعد قتل کرے۔ مسند احمد، ابوداؤد عن جابر

کلام:..... ضعیف، دیکھیں ابوداؤد ۹۷۱، ضعیف، الجامع ۶۱۷۶۔

۳۹۸۵۹ میں اس شخص کو معاف کرنے کا نہیں جو دیت لینے کے بعد قتل کرے۔ الطبرانی عن جابر

کلام:..... کھاط ۶۱۷۔

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۶۱۷۳۔

''الاکمال''

۳۹۸۶۰ جس کے جسم پر کوئی زخم لگایا گیا پھر اس نے اسے معاف کر دیا تو اس کے اتنے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا جتنا اس نے معاف کیا۔

ابن جریر عن عبادۃ بن الصامت

۳۹۸۶۱ جس کے جسم کو نصف دیت کے بقدر کوئی تکلیف پہنچائی گئی اور اس نے معاف کر دی تو اللہ تعالیٰ اس کے آدھے گناہ معاف کر دے گا، اگر پوری ہو تو تہائی یا چوتھائی (تراسی کے بقدر) (معافی ہوگی)۔ طبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۳۹۸۶۲ جس مسلمان کو اس کے جسم پر کوئی تکلیف پہنچائی گئی پھر اس نے اسے معاف کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرے گا اور ایک گناہ معاف کرے گا۔ ابن جریر عن ابی الدرداء

فصل سوم..... جن سے دیتیں اور خون رائیگاں ہو جاتے ہیں

۳۹۸۶۳ گھر نقطۂ جگہ ہے جو تمہارے حرم میں داخل ہوا ہے ۱۲ الو۔ مسند احمد، طبرانی عن عبادۃ بن الصامت

کلام:..... [illegible] ۳۹۸۶۷۔

کلام:..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۳۹۹۵۔

۳۹۸۲۳ جس نے تصویر بنائی پھر دیدار الٰہی کی قوت کا گمان صاف ہے۔ مستغیر عائشہ عن ابی نوسر

نئی پھر آئی ہے۔

کلام: ۔۔۔ ضعیف دیکھیں ابن لکی ۲۷۰، المصنوعۃ ۲۵۲۔

۳۹۸۲۵ سونگھنے کا نکلنا ہوا زخم سے کام ہے (ای خرج) کونین اور کان (سے ہونے والی بلاکت) صاف ہے، فجر شد ذالک (کسی و طبی قرس) میں جس واجب ہے۔ ملک۔ مسند احمد۔ بخاری۔ عن ابی ہریرۃ۔ صواعق عن عمرو بن عوف

۳۹۸۲۶ آگ (سے ہونے والی بلاکت) رائیگاں ہے۔

ابو داؤد۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ وجیزۃ الحفاظ ۵۲۰، الوضع فی الحدیث ج ۳ ص ۲۰۱

۳۹۸۲۷ پاؤں (سے ہونے والی بلاکت) رائیگاں ہے۔ ابو داؤد۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

کلام: ۔۔۔ ضعیف ابو داؤد ۴۹۷، ضعیف دیکھیں ابن ماجہ ۵۲۳۔

"الاکمال"

۳۹۸۲۸ جس نے کنویں سے کسی قوم کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو وہ بے کار ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۳۹۸۲۹ جانور کے لات مارنے سے ہونے والا زخم بے کار ہے، پاؤں، کنویں اور کان سے ہونے والا نقصان رائیگاں ہے، فجس میں خمس واجب ہے۔

بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۹۸۳۰ چرنے والے جانوروں کا پہنچایا نقصان معاف ہے کان سے ہونے والی بلاکت رائیگاں ہے، دفینوں میں خمس ہے۔

مسند احمد۔ ابو عوانۃ والطحاوی عن جابر

۳۹۸۳۱ جانوروں کا پہنچایا زخم اور آگ سے ہونے والا نقصان معاف ہے اور دفینوں میں خمس واجب ہے۔ بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۹۸۳۲ پاؤں، کنویں اور کان (سے ہونے والا نقصان) معاف ہے، دفینوں میں خمس واجب ہے۔ ابو عوانۃ عن ابن عباس

۳۹۸۳۳ چوپاؤں کا لگایا زخم، کنویں اور کان سے ہونے والا زخم معاف ہے، دفینوں میں خمس واجب ہے۔

مالک۔ مسند احمد۔ عبد الرزاق۔ بخاری۔ مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ۔ طبرانی فی الکبیر عن کثیر بن عبد اللہ عن جدہ طبرانی و ابو نعیم عن عامر بن ربیعہ، وقال حسن غریب عجیب، حمیدی عن عبادۃ بن الصامت

کلام: ۔۔۔ مرفوعہ رقم ۳۹۸۱۵

۳۹۸۳۴ چوپاؤں (کا نقصان) معاف، کان (کا نقصان) معاف اور دفینوں میں خمس واجب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن مسعود

۳۹۸۳۵ چوپاؤں، کان کا نقصان معاف ہے اور دفینوں میں خمس واجب ہے۔ دقطنی فی الافراد عن ابن مسعود ضعف

۳۹۸۳۶ کان، کنویں، چرنے والے جانوروں اور پاؤں سے ہونے والا نقصان رائیگاں ہے اور دفینوں میں خمس واجب ہے۔

عبد الرزاق۔ بخاری عن ابی ہریرۃ بن سیرین

۳۹۸۳۷ قرین سے وہی اپنے بھائی کا قصد کرتا اور پکڑے ایک کا تابع جیسے کوئی چور کا تابع ہے پھر اس نے بعد طلب کرنے سے لئے ۲۰ سے وہ تمہارے لئے کوئی چوری کریں، ابن عساکر۔ حاکم۔ طبرانی عن ابی امامۃ ابن عدی وسلمۃ ابن عبد

فصل چہارم ..... انسان، حیوانات اور پرندوں کو قتل کرنے والے کے لئے وعید

اس میں تین فرمودات ہیں

فرع اول.....انسان کے قاتل کے بیان میں

۳۹۸۷۸ مسلمان کا اپنے بھائی کو قتل کرنا کفر (کے برابر) ہے اور اسے گالی دینا گناہ ہے۔

ترمذی، حسن صحیح عن ابن مسعود، نسائی عن سعد

۳۹۸۷۹ مسلمان کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا فسق ہے کسی مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔ مسند احمد، ابویعلی، ضیاء والضیاء عن سعد

۳۹۸۸۰ مؤمن کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے ختم ہو جانے سے زیادہ بڑا ہے۔ نسائی والضیاء عن بریدۃ

کلام:.....(الناشین ۴۳۱)

۳۹۸۸۱ دنیا کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی مسلمان کے قتل کرنے سے زیادہ کم حیثیت بات ہے۔ ترمذی، نسائی عن ابن عمر

۳۹۸۸۲ اللہ تعالیٰ نے مؤمن کے قاتل کے لئے کسی قسم کی توبہ (کا دروازہ) بنانے کا انکار کیا ہے۔ طبرانی والضیاء فی المختارۃ عن ابن عمر

۳۹۸۸۳ آدمی جب اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرے تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پس جب وہ (گولی) اسے قتل کر دے تو دونوں جہنم میں چلے گئے۔ الطیالسی، بیہقی عن ابی بکرۃ

۳۹۸۸۴ جو اپنے بھائی کی طرف (دھاری دھار) لوہے سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اگرچہ اس کا حقیقی بھائی ہو۔

مسلم، نسائی عن ابی ہریرۃ

ہتھیار سے اشارہ کرنے کی ممانعت

۳۹۸۸۵ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ اسے علم نہیں کہ ہو سکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے اچک لے یوں وہ جہنم کے گڑھے میں جا پڑے۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۹۸۸۶ جب مسلمان اپنے بھائی پر کوئی ہتھیار اٹھاتا ہے تو جب تک وہ نہ بنائے فرشتے ہر حال اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

البزار عن ابی بکرۃ

۳۹۸۸۷ قیامت کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے (زمین میں وجب) خونوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔

مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی مسعود

۳۹۸۸۸ جہنم کو سات حصوں میں بانٹا گیا ہے ان میں سے نانوے حصے (قتل کا) حکم دینے والے کے لئے اور ایک حصہ قتل کرنے والے کیلئے ہے۔

مسند احمد عن رجل

۳۹۸۸۹ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شناء معاف کر دے سوائے اس شخص کے جو شرک کرتے مرا یا جس نے جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کیا۔

ابوداؤد عن ابی الدرداء، مسند احمد، نسائی، حاکم عن معاویۃ

۳۹۸۹۰ جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازہ اس شخص کے لئے ہے جو میری امت پر تلوار سونتے۔

(مسند احمد، ترمذی عن ابن عمر

کلام:.....ضعیف، دیکھیں ترمذی ۲۰۲۲، دیکھیں الجامع ۲۲۱۱ ۔

۳۹۸۹۱ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ مالک، مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی عمر

۳۹۸۹۲ جس نے ہم پر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں۔ مسند احمد، مسلم عن سفینۃ مولی الاکوع

۳۹۸۹۳ ۔ اگر آسمان و زمین نے کسی مسلمان کے خون کے لئے اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔

ترمذی، عن ابی سعید، ابی ھریرۃ معاً

۳۹۸۹۴ ۔ جو قتل کے بارے سے کسی مسلمان کی طرف ہو سے اشارہ کرے تو اس کا خون بہانا واجب ہے۔ حاکم عن عائشۃ

کلام: ضعیف، دیکھیں الجامع ۵۴۱۸۔

۳۹۸۹۵ جس نے ایک بات کے لکڑے کے ذریعہ بھی کسی مسلمان کے قتل کرنے میں مدد کی تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا۔

"ایس من رحمۃ اللہ" اللہ کی رحمت سے مایوس۔ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... دیکھیں، الوعید فی الحدیث ج ۲ ص ۵۔

۳۹۸۹۶ ۔ جس نے کسی مومن کو قتل کیا اور اس کے قتل پر خوش ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کریں گے نہ نفل۔ ابو داؤد والضیاء عن عائشۃ

۳۹۸۹۷ ..... اللہ تعالیٰ نے تین بار مرے سامنے ان لوگوں کو بخشنے سے انکار کیا جنہوں نے کسی مومن کو قتل کیا ہو۔

حمد احمد، نسائی، حاکم عن عقبۃ بن مالک

۳۹۸۹۸ اگر تجھ سے ہو سکے کہ تو قتیل ہو (یعنی مسلمان) قاتل نہ رہے تو ایسا ہی کر۔ ابن عساکر عن سعد

کلام: ..... ضعیف، دیکھیں الجامع ۲۸۶۱۔

۳۹۸۹۹ جب دو مسلمان آپس میں بھڑتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ تو جب ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ حمد حمد مسلم، ابن ماجہ عن ابی بکرۃ

۳۹۹۰۰ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے خلاف ہتھیار سونتتا ہے تو ان کے نیام تک رکھنے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرۃ

کلام: ..... ضعیف ہے، دیکھیں الجامع ص ۵۴۲۔

۳۹۹۰۱ سات چیزیں ایسی ہیں جن میں سے پہلے سے حرام ہے۔ ان میں سے کسی کو حلال قرار نہ دینا، قرآن سے کسی کی نیت حاصل کرنا، دنیا کے لئے کسی کو اپنے بھائی کے ہاتھ قتل ہونے سے بچانے کے لئے اسے خلاف کتاب و سنت قتل کرنا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۳۹۹۰۲ سب سے پہلے بندوں میں خونوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ابو یعلی عن ابن مسعود

۳۹۹۰۳ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کا ختم ہو جانا کسی مسلمان کے ناحق قتل کرنے سے زیادہ اہم ہے۔ ابن ماجہ عن البراء

کلام: ..... مغنی الطالب ۱۷۴، الاکثیر ۱۲۶۔

قاتل و مقتول دونوں جہنمی ہیں

۳۹۹۰۴ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہیں تو قاتل مقتول دونوں جہنمی ہوں گے۔ ابن ماجہ عن انس

۳۹۹۰۵ جو شخص میری امت میں سے کسی شخص کے پاس چل کر اسے قتل کرنے جائے تو وہ کیا ہی عرج (یعنی ایک مسلمان کے ساتھ یہ سلوک کرے) تو اس سے قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں جائے گا۔ ابو داؤد عن ابن عمر

کلام: ..... ضعیف، دیکھیں الجامع ص ۵۸۱۷۔

۳۹۹۰۶ ..... جو دن بھی خلفاً قتل کی جائی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے جتنے انسانوں کے خون کی وجہ سے پوچھ ہوتا ہے وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا طریقہ نکالا۔ حمد احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابن مسعود

۳۹۹۰۷ ..... آدمی جب تک حرام خون میں مبتلا نہ ہو اپنے دین کی وسعت میں رہتا ہے۔ مسند احمد، بخاری عن ابن عمر

۳۹۹۰۸ ..... مؤمن اس وقت تک بلند گردن اور نیک رہتا ہے جب تک حرام خون میں مبتلا نہ ہو اور جب حرام خون میں مبتلا ہو جاتا ہے تو بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ ابو داؤد عن ابی الدرداء عبادۃ بن الصامت

۳۹۹۰۹ ..... ایک مرد دوسرے مرد کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تھا تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: کہ میں نے اس لئے اسے قتل کیا کہ آپ (کے دین) کا غلبہ ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائیں عزت و غلبہ تو مرے لئے ہے، (اسی طرح) ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: تاکہ فلاں کے لئے غلبہ ہو تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو وہ فلاں کے لئے نہیں، یوں وہ اپنے گناہ کی وجہ سے (سزا کا) مستحق ہوگا۔ نسائی عن ابن مسعود

۳۹۹۱۰ ..... قیامت کے روز مقتول اپنے قاتل کے ساتھ چمٹ کر آئے گا۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے اسے کس لئے قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: فلاں کی بادشاہت میں۔ نسائی عن جندب

۳۹۹۱۱ ..... قیامت کے روز مقتول اپنے قاتل کو لے کر آئے گا۔ اس کی پیشانی اور سر اس کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ وہ عرض کرے گا اے میرے رب! اس سے پوچھیے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے عرش کے قریب کرے گا۔

ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

۳۹۹۱۲ ..... زندہ در گور کرنے والا اور زندہ در گور ہونے والی دونوں جہنم میں ہوں گے۔ ابو داؤد عن ابی سعید

ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۷۸ کیونکہ دونوں شرک پر تھے۔

۳۹۹۱۳ ..... زندہ در گور کرنے والا اور زندہ در گور ہونے والی جہنمی ہیں الا یہ کہ زندہ در گور کرنے والا اسلام کا زمانہ پا کر اسلام قبول کرلے۔

مسند احمد، نسائی، الحوی طبرانی فی الکبیر عن سلمۃ بن یزید الجعفی

"الاکمال"

۳۹۹۱۴ ..... جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں پس اگر وہ اسے قتل کردے تو دونوں جہنم میں جا پڑیں گے۔ (ابو داؤد طیالسی، نسائی، طبرانی فی الکبیر، ابن عدی فی الکامل عن ابی بکرۃ

۳۹۹۱۵ ..... جو مسلمان اپنے بھائی پر ہتھیار اٹھاتا ہے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں پھر اگر وہ دونوں اپنے ہتھیار نیام میں ڈال لیں تو وہ اسی حالت (اسلام) پر واپس لوٹ آتے ہیں جس پر وہ تھے۔ لیکن اگر ان میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل کردے تو دونوں جہنم میں داخل ہوں گے۔

ابن عساکر عن انس

۳۹۹۱۶ ..... جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایکدوسرے کا رخ کرتے ہیں اور پھر ان میں سے ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔ کسی نے کہا: یہ تو قاتل ہے مقتول کی کیا غلطی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے اپنے قاتل کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

ابن شیبۃ، مسند احمد، نسائی، طبرانی فی الاوسط، عن ابی موسیٰ نسائی، عبدالرزاق عن ابی بکرۃ

۳۹۹۱۷ ..... جہاں تک زمین کا تعلق ہے تو وہ اس سے زیادہ رے شخص کو قبول کرتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تمہیں اپنے ہاں خون کی برائی دکھائے۔

طبرانی فی الکبیر عن عمران بن الحصین، طبرانی فی الکبیر عن ابی الزناد بلاظا

یعنی مسلمان کا خون کتنا قیمتی ہے۔

۳۹۹۱۸ ..... حمد و ثناء کے بعد مسلمان کو کیا ہے کہ وہ مسلمان کو قتل کرے جب کہ وہ کہتا ہے میں مسلمان ہوں، اللہ تعالیٰ نے مرے سامنے مسلمان کو

قتل کرنے والے (کی سفارش کرنے) کا انکار کیا۔ عبد بن حمید عن عبدۃ بن مالک

۳۹۹۱۹ ۔ میں نے اپنے رب سے مومن کے قاتل کے بارے بحث کی کہ اس کی توبہ کی کوئی سبیل بنائے تو اللہ تعالیٰ نے انکار کر دیا۔

البیہقی عن ابن عمر

۳۹۹۲۰ ۔ میں نے اپنے رب عزوجل سے پوچھا کیا مومن کے قاتل کے لئے کوئی توبہ ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے مرے سامنے انکار کیا۔

البیہقی عن ابن عمر

۳۹۹۲۱ ۔ آدمی خون کے اس پھیلے (سیلن لگانے) کی وجہ سے جو وہ کسی مسلمان کا ناحق بہاتا ہے جنت کو دیکھنے سے اس کے دروازے سے ہٹایا جاتا ہے۔ ابن عساکر عن بریدۃ

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۸۸۳۔

۳۹۹۲۲ ۔ ہرگز تم میں سے کسی ایک کے اور جنت کے درمیان مثل بھر خون حائل نہ ہو جتنے وہ بہاتا ہے۔ طب ہق عن ابن عمر

۳۹۹۲۳ ۔ ہرگز تم میں سے کسی ایک کے اور جنت کے درمیان، جب کہ وہ جنت کے دروازوں کی طرف دیکھ رہا ہو مثل بھر کسی مسلمان کا خون حائل نہ ہو جتنے وہ ظلماً بہاتا ہے۔ عبد بن حمید عن حذیفہ

۳۹۹۲۴ ۔ ابلیس ہر صبح و شام اپنے لشکر بھیجتا ہے اور کہتا ہے: جو کسی شخص کو گمراہ کرے گا میں اس کی عزت کروں گا، اور جس نے فلاں فلاں کام کیا، تو ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے کہ میں ایک شخص کے ساتھ چمٹا رہا یہاں تک کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، تو ابلیس کہتا ہے: وہ (سرکل) شادی کرے گا۔ تو وہ کہتا ہے: میں اس کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے زنا کیا، تو شیطان اسے انعام دیتا اور اس کا مرتبہ بڑھاتا ہے اور کہتا ہے: کہ ایسے ہی کام کیا کرو۔ پھر دوسرا آ کر کہتا ہے: میں فلاں کے ساتھ رہا یہاں تک کہ اس نے قتل کر دیا۔ تو شیطان زور سے چیختا ہے، اس کے پاس جمع ہو کر کہتے ہیں ہمارے آقا! آپ کس وجہ سے اتنے خوش ہوئے؟ وہ کہتا ہے: کہ مجھے فلاں نے بتایا کہ وہ ایک انسان کے ساتھ رہا اسے فتنہ میں مبتلا رکھا اور راستہ سے روکتا رہا یہاں تک کہ اس نے ایک شخص کو قتل کر دیا، جس کی وجہ سے وہ جہنم میں جائے گا۔ پھر شیطان اسے ایسے انعام و اکرام سے نوازتا ہے کہ پورے لشکر میں سے کسی کو اس جیسا انعام نہیں دیتا، پھر تاج منگواتا ہے اور اسے اس کے سر پر رکھتا ہے اور اسے ان کا گران مقرر کرتا ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی موسیٰ

۳۹۹۲۵ ۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے سب سے زیادہ جرأت کرنے والا وہ ہے جو حرم میں قتل کرے یا اپنے (مقتول کے) قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے، یا جاہلیت کے بدلہ میں کسی کو قتل کرے۔ مسند احمد عن ابن عمرو

۳۹۹۲۶ ۔ جو جاہلیت کے بدلہ میں کسی کو قتل کرے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے۔ ابن جریر عن مجاہد مرسلاً

۳۹۹۲۷ ۔ اللہ تعالیٰ کے سامنے سب سے زیادہ سرکش تین شخص ہیں۔ جو اپنے (رشتہ دار کے) قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے، یا جاہلیت کا بدلہ لینے کے لئے قتل کرے یا اللہ تعالیٰ کے حرم میں قتل کرے۔ ابن جریر عن قتادۃ مرسلاً

۳۹۹۲۸ ۔ قیامت کے روز رحمن تعالیٰ کے عرش کے نزدیک تر وہ مقتول ہوگا جسے ظلماً قتل کیا گیا، اس کا سر دائیں جانب ہوگا اس کا قاتل بائیں طرف اور اس کی رگوں سے خون پھوٹ رہا ہوگا۔ وہ کہے گا: مرے رب! اس سے پوچھیے: کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا، یہ میرے اور نماز کے درمیان کیوں حائل ہوا۔ طب حم فی الکبیر عن ابن عباس

قیامت کے روز سب سے پہلے خون کا حساب ہوگا

۳۹۹۲۹ ۔ قیامت کے روز لوگوں میں سب سے پہلے خونوں کے بارے میں فیصلہ ہوگا، ایک شخص ایک آدمی کا ہاتھ تھامے آئے گا۔ وہ کہے گا اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا، تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔ تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا تاکہ آپ کے لئے عزت ہو۔ تو اللہ تعالیٰ

فرمائیں گے وہ تو مرے لئے ہے ہی۔ اور ایک آدمی ایک شخص کا ہاتھ تھامے آئے گا، وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے قتل کیا ہے اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا میں نے اسے اس لئے قتل کیا تا کہ فلاں کے لئے عزت ہو، تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: یہاں اس کے لئے آج وہ عزت نہیں۔ نعیم بن حماد فی الفتن، بیهقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۳۹۹۳۰ ۔۔۔ اس شخص کو اس کی ماں روئے جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کیا، قیامت کے روز وہ اپنے قاتل کا ہاتھ اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ میں پکڑے ہوئے آئے گا اور اپنے سر کو اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ میں پکڑا ہوگا، اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا اور وہ عرش کی جانب ہوگا، وہ کہے گا: اے مرے رب! اپنے بندے سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کیوں قتل کیا؟ احمد عن ابن عباس

۳۹۹۳۱ ۔۔۔ مقتول ایک ہاتھ میں اپنا سر اٹھائے اور دوسرے ہاتھ سے اپنے قاتل کو پکڑے آئے گا، اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ یہاں تک کہ اسے عرش کے نیچے لے آئے گا۔ پھر مقتول اللہ تعالیٰ سے کہے گا: اے مرے رب اس نے مجھے قتل کیا، اللہ تعالیٰ قاتل سے فرمائیں گے: تو ہلاک ہو۔ پھر اسے جہنم کی طرف بھیج دیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۹۹۳۲ ۔۔۔ مقتول اپنے قاتل کو پکڑے ہوئے رب العزت کے پاس آئے گا اور اس کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا۔ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا، (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے: تو نے فلاں کو کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا: میں نے اس لئے قتل کیا تا کہ فلاں کی عزت ہو، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: وہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۳۹۹۳۳ ۔۔۔ قیامت کے روز قاتل اور مقتول کو لایا جائے گا۔ وہ کہے گا: اے مرے رب! اس سے پوچھئے کہ اس نے مجھے کس لئے قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: اے مرے رب! اس نے مجھے حکم دیا تھا تو ان دونوں کے ہاتھوں سے پکڑ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن الدرداء

۳۹۹۳۴ ۔۔۔ مقتول راستہ میں بیٹھا ہوگا جب وہاں سے قاتل گزرے گا تو وہ کہے گا اے مرے رب! اس نے مرے روزے اور مری نماز روک دی تھیں۔ تو اس وقت قاتل اور اسے قتل کا حکم دینے والے کو عذاب ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر، عن ابی الدرداء

۳۹۹۳۵ ۔۔۔ جو ایک بات کی وجہ سے بھی کسی حرام خون میں شریک ہوا، وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا "اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس"۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۳۹۹۳۶ ۔۔۔ جس نے ایک بات کے ذریعہ مسلمان کے قتل میں کسی کی مدد کی وہ قیامت کے روز، اللہ تعالیٰ کو ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا "اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس"۔ ابن ابی عاصم فی الدیات عن ابی هریرة، وقال فیه یزید بن ابی زیاد الشامی منکر الحدیث

ترتیب الموضوعات ۹۰۳، ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۳۶۔

۳۹۹۳۷ ۔۔۔ جس نے ایک بات کے ذریعہ بھی کسی مؤمن کے قتل میں (کسی کی) مدد کی تو وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں ملے گا کہ اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔

ابن ماجه، بیهقی عن ابی هریرة، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس، ابن عساکر عن ابن عمر، بیهقی عن الزهری مرسلاً

کلام:..... لآلی ج ۲ ص ۱۸۷، الموضوعات ج ۲ ص ۱۰۳، ۱۰۴

قاتل کی مدد کرنے پر وعید

۳۹۹۳۸ ۔۔۔ جس نے ایک آدھی بات کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کے قتل میں (کسی کی) مدد کی تو قیامت کے روز اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا: اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔ بیهقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... الوضع فی الحدیث ج ۲ ص ۴۱۶۔

۳۹۹۳۹ ... قیامت کے روز قتل آئے گا اور اس کی پیشانی پر لکھا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید۔ الخطیب عن ابی سعید

کلام:..... المنتخب ج۴ص۲۲۵، والوشح فی الحدیث ج۱ص۲۱۶۔

۳۹۹۴۰ خیر وار انہیں آدمیوں کے قاتل سے بچو! وہ شخص جس نے اپنے بھائی کو بادشاہ کے حوالہ کیا تو اس نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کو اور اپنے بادشاہ کو قتل کیا۔ الدیلمی عن انس

۳۹۹۴۱ ... جس مومن نے کسی مومن کو پناہ دی اور پھر اسے قتل کر دیا تو میں قاتل سے بری ہوں۔ ابوداؤد عن عمرو بن الحمق

۳۹۹۴۲ ... جس نے ہم (مسلمانوں) پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں کا نہیں۔ ابن النجار عن کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ

۳۹۹۴۳ ... جس نے ہم پر ہتھیار بلند کیا وہ ہم میں کا نہیں۔ ابن النجار عن کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ

کلام:..... خیر الکلام ۵۲۷۹

۳۹۹۴۴ ... اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! کسی مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کے قتل جانے سے زیادہ بڑا ہے۔ بیہقی عن ابن عمر

۳۹۹۴۵ ... اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! کسی مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے روز دنیا کے قتل جانے سے زیادہ بھاری ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر عن عمر

۳۹۹۴۶ ... دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناحق کسی مومن کو قتل کرنے سے زیادہ ہلکا ہے۔

ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۹۹۴۷ ... پوری دنیا کا ختم ہو جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کسی کا ناحق خون بہانے سے زیادہ ہلکا ہے۔

ابن ابی عاصم فی الدیات، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۳۹۹۴۸ ... جو جان بھی ظلماً قتل کی جاتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے (قاتل) کے لئے گناہ کے دو بوجھ ہوتے ہیں کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ نکالا تھا۔ حاکم عن ابن عمرو

اپنے قتل کا گناہ اور اس کے طریقہ پر عمل کرنے والے کا گناہ۔

۳۹۹۴۹ ... جو جان ظلماً قتل کی جاتی ہے تو حضرت آدم علیہ السلام کے پہلے بیٹے اور شیطان پر اس کے دو بوجھ ہوتے ہیں۔

ابن ابی عاصم، عن ابن مسعود

۳۹۹۵۰ ... سوائے مسلمان کے کسی کے قتل میں کوئی حرج نہیں۔ (الدیلمی عن ابی ہریرۃ) بڑی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

۳۹۹۵۱ ... بندہ کا دل برابر خوف و قلق کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ کوئی حرام خون بہانے، یعنی جب وہ اسے بہا دیتا ہے تو اس کا دل الم ہو جاتا ہے کیونکہ یہ کام کھلی ہوئی گناہ کی جرأت سیاہ ہوتا ہے جسے کسی نیکی کو پہچاننا ہے اور نہ کسی برائی سے متغیر ہوتا ہے۔ الدیلمی عن معاذ

۳۹۹۵۲ ... لوگو! کیا تمہارے حج میں سرے ہوتے ہوئے کوئی شخص قتل ہو جاتا ہے اور قاتل کا پتہ نہیں چلتا، اگر آسمان و زمین والے کسی مسلمان شخص کو قتل کرنے پر جمع ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں باحساب و کتاب عذاب دے گا۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عدی فی الکامل، بیہقی عن ابن عباس

۳۹۹۵۳ ... اگر آسمان و زمین والے کسی مسلمان کو قتل کرنے پر اتفاق کر لیں تو اللہ تعالیٰ سب کو جہنم میں اوندھے منہ گرائے گا۔

طبرانی فی الکبیر والخطیب عن ابی بکرۃ

۳۹۹۵۴ ... اگر آسمان و زمین والے کسی مسلمان شخص کو قتل کرنے کے لئے یکجا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں جہنم میں گرائے گا۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۳۹۹۵۵ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر آسمان و زمین والے کسی مسلمان کو قتل کرنے کے لئے اکٹھے ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ سب کے سب کو جہنم میں داخل کرے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اہل بیت سے دو شخص بھی راضی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔ بی جان۔ حاکم و تعقب۔ عبد بن منصور عن ابی سعید

۳۹۹۵۶ جو اپنے غلام کو قتل کرے گا تو (قصاصاً) ۱۸ سے قتل کریں گے اور جو اپنے غلام کی ناک کاٹے گا ہم اس کی ناک کاٹیں گے اور جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اسے خصی کریں گے۔ ابوداؤد طیالسی ابن ابی شیبہ۔ احمد۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ حسن غریب۔ نسائی۔ ابویعلی۔ ابن ماجہ۔ طبرانی فی الکبیر۔ حاکم۔ بیہقی۔ ضیاء عن سمرہ۔ حاکم عن ابی ہریرۃ

کلام: ضعیف الاسناد ہے۔

۳۹۹۵۷ کسی مسلمان شخص کے لئے یہ روا نہیں کہ وہ اپنے غلام کی ناک کاٹنے یا اسے خصی کرے، جس نے اپنے غلام سے ان میں سے کوئی برتاؤ کیا تو ہم بھی اس کے ساتھ وہی سلوک کریں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرۃ

۳۹۹۵۸ جو شخص اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے کہ اس کا (دامن) تین چیزوں سے پاک ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بیہقی عن عطیہ بن عامر

۳۹۹۵۹ جس نے کسی پھوپھے یا بیٹے کو قتل کیا یا گھر کو دولت جلا دیا یا کوئی چلتہ رو دولت کا یا کسی بکری کو اس کی محال کی خاطر ذبح کیا تو وہ جلد ہی ہلاک ہو جائے گا۔ احمد عن نوفل

"خودکشی کرنے والا"

۳۹۹۶۰ تم سے پہلے (زمانہ کا) کوئی شخص تھا اسے ایک پھوڑا نکلا، جب اس کی تکلیف زیادہ تکلیف ہوئی تو اس نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور پھوڑا چھیل ڈالا جس سے خون بہتا رہا اور وہ مر گیا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا مرے بندہ نے اپنی جان کے بارے میں مجھ سے جلدی کی، میں نے اس پر جنت حرام کر دی ہے۔ احمد۔ بیہقی عن جندب البجلی

تقدیریں دو قسمیں ہوتی ہیں تقدیر مبرم، اس کا تمام اہل تقدیر علم ہے اور تقدیر معلق، جو انسان کے اختیار پر ہوتی ہے۔ مثلاً تقدیر مبرم یہ ہے کہ فلاں شخص نے مرنا ہے لیکن وہ آگ میں گھس کر مرتا ہے تو یہ تقدیر معلق ہوتی۔

۳۹۹۶۱ جو شخص پھانسی لیتا ہے تو وہ اپنے آپ کو جہنم میں پھانسی دے گا اور جو اپنے آپ کو نیزہ مارتا ہے "جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔"

بخاری عن ابی ہریرۃ

۳۹۹۶۲ جس نے اپنے آپ کو کسی لوہے سے قتل کیا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں گھونپے گا۔ اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہے گا اور جس نے زہر پیا اور خودکشی کر لی تو وہ جہنم میں اسے پیئے گا۔ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہے گا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی پہاڑ سے گرایا اور خودکشی کر لی تو وہ جہنم کی آگ میں گرے گا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہے گا۔

احمد۔ بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

"الاکمال"

۳۹۹۶۳ جا اپنی ماں کا جنازہ پڑھ کیوں کہ تو نے نافرمانی کی ہے۔ نعیم۔ ابن عساکر

حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! میری ماں بے حد مشقت میں فوت ہوئی ہے انہوں نے روزہ افطار نہیں کیا، یہاں تک کہ فوت ہو گئیں تو آپ نے فرمایا جا اور یہ حدیث ذکر کی۔

آپ نے نظر بھر دیکھا یا کہا کہ کوئی آگے نہ بڑھے اسی حرکت نہ کرے۔

۳۹۹۶۴ حضرت عبد الرحمن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے۔ روایت ہے کہ ایک شخص نے خودکشی کرلی تو نبی ﷺ نے فرمایا جہاں تک مراسم دفن کا تعلق ہے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا۔ ابو عبدالله فی حادیث منتقاۃ

۳۹۹۶۵ جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو قیامت کے روز اسے اسی سے عذاب دیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ثابت بن الضحاک۔

خودکشی کرنے والا جہنمی ہے

۳۹۹۶۶ جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا تو اسے قیامت کے روز اسی سے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اور جس نے ملاعنہ کے علاوہ کسی مومن کی جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی تو وہ ایسا ہوگا جیسا اس نے کہا، اور جس نے کسی مومن کو کہا اے کافر! تو یہ کہنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔ طبرانی عن ثابت ابن الضحاک

۳۹۹۶۷ جو اپنے گلا گھونٹتا ہے وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹے گا اور جو اپنا پیٹ زخمی کرتا ہے وہ جہنم میں زخمی کرے گا، اور جو اپنے آپ کو نیزہ مارتا ہے وہ جہنم میں اپنے آپ کو نیزہ مارے گا۔ بیہقی فی شعب الایمان

قسم ثانی ... حیوانات اور پرندوں کے ناحق قتل کرنے کے بارے میں

۳۹۹۶۸ جو چڑیا کو یا اس سے بڑا جانور اور پرندہ کوئی اور جو بھی (جاندار) ناحق قتل کرے گا، قیامت کے دن (مقتول) اس سے جھگڑے گا۔

طبرانی عن ابن عمرو

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۰۲۸۔

۳۹۹۶۹ جس نے کسی چڑیا کو ناحق قتل کیا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے اس کے بارے میں پوچھیں گے۔ احمد عن ابن عمرو

کلام: ... ضعیف النسائی ۵۷۵۰۔

۳۹۹۷۰ جو انسان کسی چڑیا اس سے چھوٹے پرندے کو ناحق قتل کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے بارے میں اس سے پوچھ گچھ کریں گے۔ کسی نے عرض کیا: ان کا حق کیا ہے؟ فرمایا: تم انہیں ذبح کرکے پکا کر کھاؤ اور ان کا سر کاٹ کر پھینک دو۔ دارقطنی عن ابن عمرو

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۵۵۷، ضعیف ۱۹۱ النسائی

۳۹۹۷۱ جس نے فضول کسی چڑیا کو قتل کیا وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے سامنے چیخ کر کہے گی اے میرے رب! فلاں نے مجھے بے فائدہ قتل کیا، کسی فائدے کے لئے قتل نہیں کیا۔ احمد، نسائی، ابن حبان عن الرشید ابن سوید

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۷۵۰

۳۹۹۷۲ چوپایوں کو آپس میں لڑانا۔ نسائی، عن عبداللہ بن سخبرہ

۳۹۹۷۳ مینڈھوں کو آپس میں لڑانا مت کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا بڑا لشکر ہے۔ طبرانی، بیہقی، عن ابی ذر

کلام: ... الواضح ۲۶۰۳۔

۳۹۹۷۴ مینڈھوں کو آپس میں لڑانا مت کیونکہ ان کا لڑانا شیطنت ہے۔ نسائی عن ابن عمر

کلام: ... تخریج المشکوٰۃ ۴۷۶۷، تخریج الاحیاء ۲/۱۴۳۔

۳۹۹۷۵ جس نے کسی حیوان کو نشانہ بنایا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ طبرانی عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۵۵

۳۹۹۷۶ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی اس نے اسے باندھ رکھا نہ اسے کھانا دیا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے حشرات کھالیتی یہاں تک کہ وہ مرگئی۔ مسند احمد۔ بیهقی، ابن ماجة عن ابی هریرة بخاری عن ابن عمر

۳۹۹۷۷ چار جانداروں کو قتل کرنے سے آپ ﷺ نے منع فرمایا: چیونٹی، شہد کی مکھی ھدھد اور لٹورا۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجة، عن ابن عباس

کلام:..... المحدث ۱۹۵۔

۳۹۹۷۸ دوا کے لئے مینڈک کو مارنے سے منع کیا ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، حاکم عن عبدالرحمن بن عثمان التیمی

۳۹۹۷۹ آپ ﷺ نے لٹورے، مینڈک، چیونٹی اور ھدھد کو مارنے سے منع کیا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

۳۹۹۸۰ چمگادڑوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔ بیهقی عن عبدالرحمن مع بهذا المعنی مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۹۷۳۔

۳۹۹۸۱ آپ ﷺ نے ہدڑی وغیرہ کو قتل کرنے سے منع کیا ہے بلا یہ کہ وہ موذی ہو۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۷۵۔

۳۹۹۸۲ آپ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ بیهقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجة عن انس

۳۹۹۸۳ آپ ﷺ نے کسی بھی جانور کو باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابن ماجة عن جابر

۳۹۹۸۴ اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے اچھا بدلہ دے اس نے کہا کہ اس نے مجھ پر غار میں جالا تانا تھا۔

ابو سعید السمان فی مسند الله، فردوس، عن ابی بکر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۲۹، المیزان ۵۲

"الاکمال"

۳۹۹۸۵ جو شخص کسی چڑیا کو (ناحق) قتل کرے گا وہ چڑیا قیامت کے روز چیخ کر کہے گی: اے میرے رب! اس نے مجھے فضول میں قتل کیا، نہ تو میرے مارنے سے فائدہ اٹھایا اور نہ مجھے چھوڑا کہ میں آپ کی زمین میں روزی کھاؤں۔ طبرانی عن عمرو بن زید عن ابیه

۳۹۹۸۶ جس نے کسی چڑیا کو ناحق قتل کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے بارے میں پوچھیں گے، لوگوں نے عرض کیا: اس کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اچھی طرح ذبح کرے اور اس کی گردن سے کچھ نہ کرے۔

مسند احمد، طبرانی والشیرازی فی الالقاب، طبرانی، بیهقی عن ابن عمرو

۳۹۹۸۷ بہر کیف دو ایک بھلائی ہے جو وہ تجھ سے قیامت کے روز کرے گا وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھئے، اس نے مجھے کیوں قتل کیا۔ نسائی، عن بریدہ

۳۹۹۸۸ اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے اچھا بدلہ دے، اس لئے کہ اس نے مجھ پر اور ابوبکر تم پر غار میں جالا تانا تھا جس کی وجہ سے مشرکین نے نہ ہمیں دیکھا اور نہ ہم تک پہنچ سکے۔ الدیلمی، عن ابی بکر

کلام:..... الضعیف ۱۸۹۔

"تیسری قسم..... موذی جانوروں کو مارنے کے بارے میں"

۳۹۹۸۸ جب گھر میں سانپ نکل آئے تو اس سے کہو ہم تجھ سے نوح علیہ السلام اور سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے ساتھ عہد کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ تو ہمیں ایذا نہیں دے گا پس اگر وہ پھر لوٹ آئے تو اسے مارڈالو۔ سعید عن ابن ابی لیلیٰ

کلام:..... ضعیف الترمذی ۵۲ وضعیف الجامع ۵۰۔

۳۹۹۸۹ سانپ جنوں میں سے ہیں، جو اپنے گھر میں سے کچھ دیکھے تو وہ اسے تین مرتبہ بل کی طرف مجبور کرے پس اگر وہ لوٹ آئے تو اسے مارڈالے کیونکہ وہ شیطان ہے۔ ابوداؤد عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۸۱۔

۳۹۹۹۰ جنوں کا ایک گروہ دیئے میں مسلمان ہوا ہے پس جب ان میں سے تمہیں کوئی نظر آئے تو اسے تین مرتبہ ڈراؤ پھر اگر وہ ظاہر ہو تو اسے مارڈالو۔ مسند احمد۔ ابوداؤد عن ابی سعید

۳۹۹۹۲ سانپ، بچھو، چوہا اور کوا کھلے عام اذیت پہنچانے والے ہیں۔ ابن ماجۃ بیہقی عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۹۹۹۳ سانپ جنات کی مسخ شدہ صورت ہیں، جیسے بنی اسرائیل میں سے خنزیر اور بندر مسخ صورت کئے گئے۔

طبرانی وابو الشیخ فی العظمۃ عن ابن عباس

۳۹۹۹۴ جس نے کسی سانپ کو مارا اس نے گویا ایک مشرک مرد کو مارا جس کا خون حلال تھا۔ خطب عن ابن مسعود

۳۹۹۹۵ جس نے کسی سانپ اور بچھو کو مار گویا اس نے کافر کو مارا۔ خطب عن ابن مسعود

۳۹۹۹۶ جس نے کسی سانپ کو مارا اس کے لئے سات نیکیاں ہیں اور جس نے کسی چھپکلی کو مارا اس کے لئے ایک نیکی ہے۔

مسند احمد، ابن حبان عن ابن مسعود

۳۹۹۹۷ انسان اور سانپ برابر پیدا کئے گئے ہیں، اگر اسے دیکھتا ہے تو مارڈالتا ہے، اگر اسے اسے تکلیف پہنچاتا ہے البتہ جہاں بھی اسے پائے مارڈالو۔ الطیالسی، عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۳۔

۳۹۹۹۸ چار جانداروں کو نہیں مارا جاتا، چیونٹی، ہدہد کی کئی اقسام اور لٹورا۔ بیہقی عن ابن عباس

۳۹۹۹۹ مکڑی شیطان ہے لہٰذا اسے مارڈالو۔ ابوداؤد فی مراسیلہ عن یزید بن مرثد مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۷ الآلی ۱۹۱۔

۴۰۰۰۰ مکڑی شیطان ہے جسے شقرنق نے مسخ کیا لہٰذا اسے مارڈالو۔ ابن عدی عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۸۔

۴۰۰۰۱ تمہارے لئے سانپ کو کوڑے کی ایک ضرب کافی ہے نشانہ پر مارا کرو۔ دارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ

۴۰۰۰۲ جس نے سانپ کو دیکھ کر اس کا پیچھا نہیں کیا کہ وہ اس کے پیچھے چلا جائے گا وہ ہم میں سے نہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن بہز لقشیر

۴۰۰۰۳ اگر یہ تم نماز میں ہو پھر بھی سانپ اور بچھو کو مارڈالو۔ طبرانی عن ابن عباس

۴۰۰۰۴ تمام قسم کے سانپوں کو مارا کرو۔ جوان کے بدلے سے ڈرے وہ ہم میں نہیں۔

ابوداؤد، نسائی عن ابن مسعود طبرانی وابن جریر عن عثمان بن ابی العاص

۳۰۰۰۵ سانپ قتل کیا کرو اور دو نقطوں والے اور دم کٹے سانپ کو مارا کرو کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کو اندھا کر دیتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔
مسند احمد، بیہقی، ابوداؤد، ترمذی عن ابن عمر

۳۰۰۰۶ دو سانپ سے شر سے بچایا گیا اور تم اس کے شر سے بچ گئے۔ بیہقی، صحیح عن ابن مسعود

۳۰۰۰۷ دو نقطوں والے سانپ کو مارا کرو کیونکہ وہ آنکھوں کی روشنی میں رہتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔ بخاری، عن عائشۃ

۳۰۰۰۸ تین اور دس نمبر کا اور دو نقطوں والے اور دم کٹے سانپ کو مارا کرو کیونکہ یہ دونوں آنکھوں کی روشنی میں رہتے ہیں اور حمل گرا دیتے ہیں۔
مسند عن ابن عمر

سانپ کو مارنے کی تاکید

۳۰۰۰۹ سانپوں کو مارا کرو کیونکہ جب سے انہوں نے تم سے جنگ کی ہے تم نے ان سے صلح نہیں کی۔ ضیاء عن عمر

۳۰۰۱۰ جو نے بڑے سانپ کو مارنا چاہے وہ میرا نہیں اور میں اس کا نہیں ہے کہ میری امت میں سے جس نے انیس سانپوں کے لئے اس سے پہلے انعام نہیں کیا ہے۔ ابوداؤد، نسائی (شہید) حاکم عن عمر ضعیف ابن ماجہ
کلام: ضعیف ابن ماجہ ۱۰۹۔

۳۰۰۱۱ سانپ کا کاٹنا شیطان ہے۔ مسند محمد عن عائشۃ

۳۰۰۱۲ اگر کسی نبی (معصوم) کا قتل روا ہوتا (یعنی مخالف دشمنوں سے قتل کی جنگ میں مشکل ہوتا) تو میں ان سے قتل کرنے کا حکم دیتا (یا ان میں سے کسی نبی کے قتل کا حکم دیتا) تو ہم سانپ کو مارنے کا حکم دیتے۔ ابوداؤد، ترمذی عن عبداللہ بن مغفل
کلام: (لاحظ ۱۰۹)۔

۳۰۰۱۳ تم نے ایک دوسرے کو مارنے کا حکم دیا ہے تو میں ان سب کو قتل کرنے کا حکم دیتا ہوں۔ بخاری (ابوداؤد) بھیجنے والے کو بچھوؤں سے کاٹنے والے کو بچھوؤں سے کاٹنے والے کو بچھوؤں سے کاٹ

۴۰۰۲۲ اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ شدہ قوم کی نسل اور باقی نہیں چھوڑی نہ ہی اور بندر پہلے سے تھے۔ مسند احمد، مسلم عن ابن مسعود

۴۰۰۲۳ بنی اسرائیل کا ایک گروہ گم ہوگیا اس کے بارے میں علم نہیں کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ مجھے گمان ہے وہ چوہے تھے۔ کیا تم انہیں دیکھتے نہیں کہ جب ان کے سامنے دودھ کا برتن رکھا جاتا ہے تو نہیں پیتے اور جب گھی کا برتن رکھا جاتا ہے تو پی لیتے ہیں۔

مسند احمد، بخاری، مسلم عن ابی ھریرۃ

۴۰۰۲۴ اللہ تعالیٰ نے جو چیز بھی مسخ کی تو اس کی نسل اور نوالا نہیں ہوئی۔ طبرانی عن الکبیر عن ابن مسعود

"الاکمال"

۴۰۰۲۵ تمام قسم کے سانپوں کو قتل کیا کرو، جس نے ان کے انتقام کے ڈر سے انہیں چھوڑ دیا وہ ہم میں کا نہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن ابراھیم بن حویرث عن ابیہ، طبرانی عن عثمان بن ابی العاص

۴۰۰۲۶ سانپوں کو مارا کرو جس نے دو قطروں (لال اور دم کٹا سانپ) کو مارا تو امید ہے کہ اور کسی سانپ کو نہیں مارے گا، جو دو ہم میں کا نہیں یہ کہ یہ دونوں آ کر جو حملہ کرتے اور طرح طرح کے پینترے بدلتے ہیں جو محض ہوتا ہے اسے مرا دیتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۰۰۲۷ تمہارے گھر کے اردگرد سے شر سے بچایا گیا۔ بخاری، مسلم، نسائی عن ابن مسعود

فرماتے ہیں ہم نبی علیہ السلام کے پاس بیٹھے تھے کہ اچانک ایک سانپ ہم پر ٹوٹ آپ نے فرمایا سانپ کو مرد ہم لوگ اس کی طرف بڑھے تو وہ بل میں چلا گیا تو اس پر نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۰۰۲۸ بہرحال میں سانپ اور بچھو کو مارا کروں۔ عبدالرزاق عن الحسن مرسلاً

سانپ کو مارنے سے پہلے وارننگ

۴۰۰۲۹ تمہارے گھروں میں کچھ رہنے والے ہوتے ہیں۔ انہیں تین بار تنبیہ کرو اگر اس کے بعد بھی وہ تمہارے سامنے آ جائیں تو انہیں مار ڈالو۔ ابوداؤد عن ابی سعید

۴۰۰۳۰ جس نے سانپ کو بچوکر ڈر سے نہ مارتے ہوئے نہیں مارا وہ ہم امتی نہیں۔ طبرانی عن ابراھیم بن حویرث عن ابیہ

۴۰۰۳۱ جس نے ایک سانپ مارا اس کے لئے سات نیکیاں ہیں اور جس نے ایک چھپکلی ماری اس کے لئے ایک نیکی ہے اور جس نے سانپ کو اس لئے چھوڑا کہ وہ اس کے پیچھے لگ جائے گا وہ ہمارا نہیں۔

مسند احمد، طبرانی، ابن حبان عن ابن مسعود، حاکم، بخاری، مسلم ابن عمر

۴۰۰۳۲ جس نے کسی سانپ کو مارا تو گویا اس نے کسی حربی کافر کو مارا اور جس نے کسی بھڑ کو مارا تو اس کے لئے تین نیکیاں لکھی جائیں گی اور تین برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جس نے کسی چھپکلی کو مارا تو اس کے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگلی پہلی حالت میں سو بار لوٹا دی جائیں گی۔

الدیلمی عن ابن مسعود

۴۰۰۳۳ سانپوں سے جب سے ہم نے جنگ چھیڑ رکھی ہے صلح نہیں کی۔ جس نے ان میں کسی کو ان کے ڈسنے کی وجہ سے چھوڑا وہ ہم میں کا نہیں۔ مسند احمد عن ابی ھریرۃ

۴۰۰۳۴ ابورافع اپنے بیٹے کہتے ہیں ان سے کو مارا تو۔ مسند احمد عن الفضل بن عبداللہ بن ابی رافع عن ابیہ رفعہ

۴۰۰۳۵ تم سے ایک گروہ ہوتے تو میں تم کو قتل کرنے کا حکم دیتا۔ ابن حبان عن جابر

۴۰۰۳۶ اگر تم ایک گروہ ہوتے تو میں پسند کرتا کہ میں انہیں قتل کرنے کا حکم دیتا تو تم میں کچھ بھی باقی نہ رہتا ان میں سے جو سیاہ

کتے کو مارا تو کیا کہ وہ شیطان ہے اور انہوں کے بارے میں فرمایا ہے کہ جنوں سے پیدا کئے گئے ہیں یا تم ان کی ہیئت اور آنکھوں کی شکل دیکھتے نہیں دیکھتے جب یہ بگڑتے ہیں اور بگڑی کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ بہت کے زیادہ قریب ہیں۔

طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن مغفل المزنی

۴۰۰۳ اگر کتے ایک گروہ ہوتے تو میں انہیں قتل کرنے کا حکم دیتا پس ان میں سے سیاہ کالے کتے کو مارو اور گھر والے کوں کو باقی رکھتے ہیں تو ان کے کہنے سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔ ہیں جو کہ کاٹا کھیتی اور کھیتوں کو۔ (۱۰)

مسند احمد، ترمذی، حسن، نسائی، ابن ماجہ عن عبداللہ بن مغفل

۴۰۰۴ اگر کتے ایک گروہ ہوتے تو میں انہیں مروانے کا حکم دیتا پس ان میں سے سیاہ کالے کتے کو مارو (۱۰) اور جس نے شکار یا کھیتی اور مویشی کے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا تو روزانہ اس کے نیک اعمال کی مقدار کم ہو جائے گی۔ (۱۰) جب تم میں سے کسی نے برتن میں کتے کو منہ ڈالتے ہوئے دیکھا تو اسے سات مرتبہ دھوئیں کو ایک مرتبہ مٹی سے۔ طبرانی فی الاوسط عن علی

۴۰۰۵ سیاہ کالے دو قطوں والے کتے کو چھوڑ (مارو) کیونکہ وہ شیطان ہے۔ مسلم عن جابر عن عامر

فرماتے ہیں کہ جس نے کتے کو مارا اس نے گویا کہ اس کو زندہ کیا اور جس نے کتے کو زندہ رکھا اس نے گویا کہ اس کو مار ڈالا۔

۴۰۰۶ اگر کتے ایک مخلوق نہ ہوتے تو میں ہر کالے کتے کو مارنے کا حکم دیتا پس ان میں سے کالے کتوں کو مارو (۱۰) کیونکہ وہ موذی ہوتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن عامر

۴۰۰۷ رسول اللہ ﷺ نے چھپکلی مارنے کا حکم دیا فرمایا یہ ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ میں پھونکیں مار رہی تھی۔ بخاری عن ام شریک

۴۰۰۸ جس نے چھپکلی کو ایک ضرب میں مارا اس کے لئے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس کے لئے اتنی نیکیاں ہیں پہلے کے علاوہ اور جس نے تیسری ضرب میں مارا اس کے لئے دوسرے کے علاوہ اتنی نیکیاں ہیں۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی ہریرہ

۴۰۰۹ ان درندوں میں سب سے برا چور درندہ بھڑیا ہے۔ ابوداؤد ابن ماجہ عن سعد بن ابی وقاص

۴۰۱۰ سوان درندوں میں سب سے برا چور درندہ لومڑی ہے۔ ابن راہویہ والحمیدی عن سعید بن عمرو بن سعید العاص عن سعد بن ابی وقاص

۴۰۱۱ مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک قوم تم ہو گی جو کہ میں تو انہیں چوپے ہوں گے تم ان کے پاس جاؤ تو ان کے کتے کاٹیں (۱۰) تو ان کو مارو (۱۰) کیونکہ وہ کاٹنے والے ہیں کاٹتے ہیں اور بھونکتے ہیں بھونکتے ہیں اور ان کے دانتوں کا زہر بچھو کے زہر کی طرح ہے۔ ابن سعد عن ابی سعید

باب دوم ... دربیان دیات

اس کی دو فصلیں ہیں۔

فصل اول ... جان کی دیت اور بعض احکام کا بیان

۴۰۱۲ جس نے جانور پر ناحق ظلم کیا اس سے اس کا بدلہ لیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن الحسن بن سہیر

کا۔ ۱۲ منتخب ابن عساکر ۲۷۳۹، صفحہ ۱۱ الی ۱۲۔

۴۰۱۳ آدمی اور بھینس سے قصاص لیا جائے گا اور بھینس کے بدلے قصاص لینے سے متعلق نہیں کہا جائے گا کہ اس کی قیمت ادا کرو یہاں تک کہ اس کی قیمت چار سو درہم ہو جائے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

۴۰۰۴۸ جو آدمی لڑائی میں مارا گیا جن کے درمیان پتھر اور کوڑے مارنے یا اندھی چلنے سے ہوا تو یہ (قتل) خطا ہے جس کی دیت قتل خطائی دیت ہوگی اور جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کیا تو اس میں قصاص ہے، جو قصاص سے روکا جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو، خدا اس کی توبہ قبول کریں گے اور نہ اس کا فدیہ۔ ابوداؤد، نسائی، عن ابن عباس

۴۰۰۴۹ جو شخص اندھا دھند لڑائی میں مارا گیا جن کے درمیان تیر اور آڑی پتھر یا کوڑوں کے ذریعہ ہوئی ہو تو اس کی دیت (قتل) خطا کی دیت ہے اور جس نے جان بوجھ کر کسی کو قتل کر دیا تو (اس کی سزا) قصاص ہے جو اس کی زد میں ہے اس میں حائل ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور تمام فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔ ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عباس

مقتول کے ورثاء کو دو باتوں کا اختیار

۴۰۰۵۰ جس کا کوئی (رشتہ دار) شخص مارا جائے تو اسے دو باتوں کا اختیار ہے، یا تو قصاص لے یا فدیہ۔ نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۰۰۵۱ جو شخص خطا سے قتل کیا گیا اس کی دیت سو اونٹ ہیں، تیس چھ سالے تیس چار سالے اور اس دودھ دے۔ مسند احمد، نسائی عن ابن عمرو

کلام: ..... ضعاف الدارقطنی ۶۸۷۔

۴۰۰۵۲ قتل خطائی دیت (۱) میں تین سالے، (۲) میں چار سالے، (۳) میں پکے سالے، (۴) میں دو سالے اور (۵) میں بڑھیا ہے۔

ابوداؤد عن ابن مسعود

۴۰۰۵۳ جان بوجھ کر (قتل کرنے) کے مقابلہ قتل کی دیت جان بوجھ کر قتل کرنے کی طرح سخت ہے، اس دیت کا شخص قتل نہیں کیا جائے گا۔

ابوداؤد عن ابی عمرو

۴۰۰۵۴ پانچ پر دیت ہے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

انساب عرب کے چھ مراتب ہیں۔ شعب قبیلہ، فخذ، بطن، فخذ فصیلہ۔ شعب پہلا نسب جیسے عدنان قبیلہ جس میں شعب کے انساب منقسم ہوں عمارہ جس میں قبیلے کے انساب منقسم ہوں بطن جس میں عمارہ کے انساب منقسم ہوں فخذ جس میں بطن کے انساب منقسم ہوں، فصیلہ جس میں فخذ کے انساب سمائیں، اس لحاظ سے خزیمہ شعب، کنانہ قبیلہ، قریش عمارہ، قصی بطن اور ہاشم فخذ اور عبدمناف فصیلہ ہیں۔

القانون لی الدیہ مطبوعہ یوسف محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

۴۰۰۵۵ عورت کی دیت مرد کی دیت آدھی ہے یہاں تک کہ اس کی ثلث دیت کے برابر ہو جائے۔ نسائی عن ابن عمرو

کلام: ..... ضعیف عذر فی ۳۳۵ ضعیف الجامع ۲۷۱۔

۴۰۰۵۶ ایسوں کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف حصہ ہے۔ نسائی عن ابن عمرو

۴۰۰۵۷ دیت عصبہ پر ہے اور اقسام پر کی جاتی ہے ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرنا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن حمل بن النابغۃ

۴۰۰۵۸ دیت ادا کرنے والوں پر تین سال میں وصول کرو، روایت کا کلام ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن الصامت

کلام: ضعیف الجامع ۱۹۲۲، ملخص الحبیر ۱۳۱۔

۴۰۰۵۹ مذہبی دیت آزاد کی دیت کا نصف حصہ ہے۔ ابوداؤد عن ابن عمرو

۴۰۰۶۰ کافر کی دیت مومن کی دیت کا نصف ہے۔ ترمذی عن ابن عمرو

۴۰۰۶۱ مکاتب غلام کی دیت آزاد کی دیت کا کوئی معمولی حصہ ہے جس سے وہ آزاد ہو جائے اور اس کی دیت کا تہائی حصہ ہے، وہ غلام ہی رہتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

یعنی جتنی سے آزاد اور غلام بقدر سے خرید سکتا ہو۔

۴۰۰۶۲ ؎ کی دیت سمسہ بن کی دیت (کی طرح) ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۰۰۶۳ ؎ وہ آیت (ہم جو) میں کسی دیت میں ادا کروں یہ مجھے دیت کے علاوہ میں سو (۱۰۰) اونٹ سے زیادہ پسند ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۲۹۶۷۔

''الاکمال''

۴۰۰۶۴ جو چاہے جو کر (کسی کو) قتل کرے تو اسے مقتول کے رشتہ داروں کے حوالہ کیا جائے گا۔ چاہیں تو اسے قتل کر دیں، چاہیں تو مسلمان کی دیت اس سے وصول کر لیں۔ جو سو اونٹ بنتی ہے۔ تیس ۳۰ تین سالے تیس ۳۰ چار سالے اور چالیس ۴۰ بھی اونٹنیاں ہیں اس صورت میں ہے قتل (قتل) عمد ہو اور قاتل کو معاف نہ کیا جائے۔ عبدالرزاق عن ابن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ مرسلاً عبدالرزاق عن الثوری عن موسی الاشعری و الصعوا بن شعبۃ

۴۰۰۶۵ ؎ گھاریو (خطی) سے قتل (کئے جانے والے کی دیت) قصداً کوڑے اور لاٹھی سے (قتل کرنے کے) مشابہ ہے، جس میں صرف سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے ایسی گابھن اونٹنیاں ہیں جن کے بچے ان کے پیٹوں میں ہوں۔ ابوداؤد النسائی

۴۰۰۶۶ خبردار! (قتل) خطا کی دیت، اس (قتل) عمد کی طرح ہے جو کوڑوں اور لاٹھیوں کے ذریعہ ہو، جس میں سو اونٹ (واجب الادا) ہیں ان میں سے چالیس حاملہ اونٹنیاں ہوں۔ گھاریو ہر وہ خون، جس اور قتل جو جاہلیت میں تھی وہ سرے قدموں تلے ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو! کہ جنایوں کو پالنے اور بیت اللہ کی جوخدمت گیں نے اسے انہی لوگوں کے لئے باقی رکھا ہے۔ حم، احمد، بخاری، مسلم عن ابن عمر

۴۰۰۶۷ شبہ عمد (قتل کی دیت) یہ ہے جس کی وجہ سے قاتل کو قتل نہیں کیا جائے گا۔ اور یوں ہے کہ دو قبیلوں کے درمیان تیسرا جان کو پڑ جائے اور پھر ان کے مابین خدا جانے کتنا خون بہتا یا بہا جائے۔ ۱۲ یوں ہے کہ دو قبیلوں کے درمیان تیسرا جان کو پڑ جائے اور پھر ان کے مابین خدا جانے کتنا خون بہتا یا بہا جائے۔ ۱۲

بخاری، مسلم عن ابن عباس، بخاری، مسلم عن ابن عمرو، عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب مرسلاً

قتل خطاء کی دیت .....الاکمال

۴۰۰۶۸ آپ علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ جو شخص خطی سے قتل کیا گیا تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں۔ تیس بیسالے تیس دو سالے تیس چار سالے اور دس دس کر دو سالے جوان۔ ابوداؤد، ابن ماجۃ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۰۶۹ آپ علیہ السلام نے قتل خطاء کی دیت کا نصف بیس بیسالے سو نٹ ہیں بیسالے مذکر اور بیس دو سالے ہیں چار سالے اور تیس تین سالے کے کیا رہے کیا۔ محمد احمد، ترمذی نسائی، ابن ماجۃ عن ابن مسعود

۴۰۰۷۰ مسلمان کی دیت سو اونٹ ہیں (۳۰) تیس سالوں کے پانچواں (۲۵) چار سالے، (۲۵) دو سالے ہیں اگر کسی کو نہ پایا جائے تو اس کی جگہ دو سالے مذکر کر دیئے جائیں۔ عبدالرزاق عن عمرو بن عبدالعزیز مرسلاً

عورت کی دیت.....الاکمال

۴۰۰۷۱ عورت کی دیت مرد کی دیت کا آدھا ہے۔ بخاری و مسلم عن معاذ

کلام: جنس الاثر ۳۲۴۔

ذمیوں کی دیت.....الاکمال

۴۰۰۷۲ کافر کی دیت مؤمن کی دیت کا نصف ہے۔ مسلمانی۔ بحاری و مسلم عن عکرمۃ مرسلا۔

۴۰۰۷۳ حضور علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ کتابی کافروں کی دیت مسلمانوں کی دیت کا نصف ہے۔

مسند احمد، ابن ماجۃ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۰۷۴ ذمی کی دیت مسلمان کی دیت (جیسی) ہے۔ بحاری و مسلم وعنہ عن ابن عمر

کلام:.....تخریج المسلمین ۱۳۲ ترتیب الموضوعات ۹۲۸۔

۴۰۰۷۵ کافر کی دیت آٹھ سو درہم ہے۔ ابن عدی۔ بحاری مسلم۔ عن عائشۃ بن عاصم

کلام:.....ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۹۲۔

پیٹ کے بچہ کی دیت.....الاکمال

۴۰۰۷۶ آپ علیہ السلام نے پیٹ کے بچہ کی دیت ایک غلام یا لونڈی کی ہے۔

بخاری، مسلم، نسائی۔ ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ، طبرانی فی الکبیر عن المغیرۃ بن شعبۃ ومحمد بن مسلمۃ معا

۴۰۰۷۷ آپ علیہ السلام نے پیٹ کے بچہ کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی، گھوڑا یا خچر کا فیصلہ کیا۔ ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۰۰۷۸ آپ نے پیٹ کے بچہ کی دیت میں ایک غلام کا فیصلہ کیا۔ ابن ماجہ عن حمل بن مالک فی الجنایۃ

۴۰۰۷۹ دیت عصبہ پر ہے اور پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا لونڈی ہے۔ بخاری مسلم عن ابی الشیخ

۴۰۰۸۰ چھوڑا گیا عرب دیہاتیوں کے اشعار سنانا۔ پیٹ کے بچہ میں ایک غلام یا لونڈی یا پانچ سو درہم یا گھوڑا یا ایک سو بیس بکریاں ہیں۔

ترمذی وحسنہ، طبرانی فی الکبیر عن ابی الشیخ عن ابیہ

فصل ثانی.....اعضاء وجوارح اور زخموں کی دیت

۴۰۰۸۱ ناک میں دیت ہے جب پوری طرح ناک کاٹ دی جائے تو اس میں سولہ اونٹ ہیں۔ اور ہاتھ میں پچاس، پاؤں میں پچاس، آنکھ میں پچاس اور دو زخم جو دماغ تک پہنچ جائے اس میں جان کا تباہی اور دو زخم جو پیٹ تک پہنچ جائے اس میں جان کا تباہی اور دو زخم جس سے چھوٹی ہڈیاں ظاہر ہو کر اپنی جگہ سے ہٹ جائیں اس میں پندرہ اونٹ اور دو زخم جو ہڈی کی سفیدی ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ ہدایت میں پہلی دو انگلی میں دس دس اونٹ ہیں۔ بیہقی عن عمرو

۴۰۰۸۲ کان میں سو اونٹ اور دیت میں (بھی) سو اونٹ ہیں۔ بیہقی عن معاذ

کلام:.....ضعیف الجامع ۴۰۰۱۔

۴۰۰۸۳ زبان کو جب (کاٹ کر) گلے سے روک دیا جائے تو اس میں دیت ہے اور آدھا عمل کی جب سپاٹی کاٹ دی جائے تو اس میں دیت ہے اور دونوں ہونٹوں میں دیت ہے۔ ابن عدی۔ بیہقی عن ابن عمرو

کلام:.....الخ ۲۸۹۶ ضعیف الجامع ۴۰۰۵۔

اطراف (جسم)

۴۰۰۸۴ دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔ ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر

۴۰۰۸۵ (سارے) دانت برابر ہیں پانچ پانچ (اونٹ واجب) ہیں۔ نسائی عن ابن عمر

۴۰۰۸۶ دانت برابر ہیں۔ سامنے والے دو دانت، اور داڑھ برابر ہیں۔ ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۰۰۸۷ انگلیوں میں (اس اس (اونٹ) ہیں۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر

۴۰۰۸۸ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی دیت ایک جیسی ہے۔ ہر انگلی کے بدلہ دس دس اونٹ ہیں۔ ترمذی عن ابن عباس

۴۰۰۸۹ انگلیاں سارکی برابر ہیں۔ دس دس اونٹ ہیں۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی موسیٰ

۴۰۰۹۰ انگلیں سارکی برابر ہیں۔ ہر ایک کے بدلہ دس دس اونٹ ہیں۔ نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۰۰۹۱ انگلیاں سارکی برابر ہیں، سامنے کے دانت، اور داڑھ برابر ہیں۔ یہ اور یہ برابر ہیں۔ یعنی انگوٹھا اور چھنگلی۔

ابو داؤد، بیہقی عن ابن عباس

۴۰۰۹۲ یہ یعنی انگوٹھا اور یہ یعنی چھنگلی برابر ہیں۔ مسند احمد، بغوی، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

زخم

۴۰۰۹۳ ان زخموں سے بذی الظفر نے نکلنے ان میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔ مسند احمد، عن ابن عمرو

۴۰۰۹۴ دماغ کے زخم میں قصاص نہیں۔ بیہقی عن طلحۃ

۴۰۰۹۵ دماغ کے پردہ کے اوپر اس زخم میں قصاص نہیں جو ہڈی کا جوڑ منتقل کردے۔ ابن ماجۃ عن ابن عباس

الاکمال

۴۰۰۹۶ آپ علیہ السلام نے ناک کے بارے میں پوری دیت کا فیصلہ کیا جب وہ کاٹ دی جائے۔ اور اگر اس کی ایک جانب کاٹ دی جائے تو آدھی دیت ہے۔ بچاس اونٹ یا ان (کی قیمت کے) برابر سونا، یا چاندی یا سو گائے یا ہزار بکریاں، اور ہاتھ میں، جب کاٹ دیا جائے تو آدھی دیت ہے۔ اور پاؤں میں آدھی دیت، اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت ۳۳ تینتیس اونٹ یا ان کی قیمت کا سونا، چاندی یا بکریاں اور پیٹ کے زخم میں بھی حرج، اور انگلیوں میں ہر انگلی کے بدلہ دس اونٹ اور دانتوں میں ہر دانت کے بدلہ پانچ اونٹ ہیں، اور عورت کی دیت کا یہ فیصلہ فرمایا کہ اس کے ان عضو کے درمیان ہوگی جو اس کی کسی چیز کے وارث نہیں بنتے ہاں جو ان کے دانوں سے بچ جائے۔ پس اگر وہ عورت قتل کردی جائے تو اس کی دیت اس کے ورثاء کے درمیان ہوگی اور ان کے قاتل قتل کریں گے۔

مسند احمد، ابوداؤد عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۰۹۷ آپ علیہ السلام نے اس آنکھ کے بارے میں جو اپنی جگہ ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

ابو داؤد، نسائی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۰۰۹۸ آپ علیہ السلام نے دانت کے بارے میں پانچ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۰۰۹۹ آپ علیہ السلام نے انگلیوں میں دس دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

کذا فی ... دارقطنی ۲۹۱۔

۲۰۱۰۰ ... ہوئی ... حدیث میں ... بخاری و مسلم علی الزہری ۲۷ ۱۔

متفرق احکام ... از الاکمال

۲۰۱۰۱ آپ علیہ السلام نے اونٹ والے کے بارے میں جو اونٹ کی قیمت پر اونٹ دیا ... کے بارے میں جو دودھ والی بیوی کا اور باندی ... کے بارے میں جو گھر میں کام کاج کرنے والی کنیز کے بارے میں فیصلہ فرمایا۔

ابو داؤد عن عطاء بن ابی رباح مرسلاً عن عطاء عن جابر

۲۰۱۰۲ آپ علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ جس کی ... نہیں ہوتا کہ کیا ... پر دودھ کا ... اور جس کی ... کے کنوئیں میں ... گریں ... پر کنکریاں ہیں۔ مسند احمد عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۲۰۱۰۳ آپ علیہ السلام نے ... پر ... کا فیصلہ فرمایا۔ ابن ماجۃ عن ابن عمر ذیل سنۃ

۲۰۱۰۴ آپ نے ... بات کا فیصلہ فرمایا کہ ... متنازل نے ... کے ... بات کہی ... بات کہنے والے سے ... ہے ... ۲۱۱ سے لئے گئے۔ ابو داؤد ... عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۲۰۱۰۵ ... حدیث ... حدیث ... عن ابی ہریرۃ مرسلاً

۲۰۱۰۶ ... نے ... کی ... تسلیم ... کے ... کا ... دیا ... ابو داؤد الطیالسی

مسند احمد عن عمرو بن الاحوص

۲۰۱۰۷ ... نے ... کی ... کے ... کا ... اور ... کی ... ہوئی ... کے ... کے ...

مسند احمد ... عن ابی ... عن ابی ... عن ابی

۴۰۱۱۳ سواری پر آگے بیٹھے شخص کو تباہی نقصان کا اور پیچھے بیٹھے شخص تہائی کا ضامن ہوگا۔ من عند کو علی ابن عطاء

ذمی کا قتل ہونا ....از کمال

۴۰۱۱۴ جس نے کسی ذمی کو قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا اور چالیس کی خوشبو سال کے فاصلے سے سونگھی جاتی ہے

علی بن ابی المکبر حاکمہ، بیہقی عن ابن عمر

۴۰۱۱۵ جس نے کسی معاہد کو ناحق قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا اور چالیس کی خوشبو پانچ سو سال کے فاصلے سے آجاتی ہے۔

طبرانی حاکمہ عن ابی بکرۃ

۴۰۱۱۶ جس نے کسی معاہد کو ناحق قتل کیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردے گا کہ وہ جنت کی خوشبو سونگھے، اور چالیس کی خوشبو ایک سال کے فاصلے سے آجاتی ہے۔ ابویعلی، عبد احمد، نسائی، بیہقی عن عبد بن بکرۃ

قتل کرنے کے قریبی کام

۴۰۱۱۷ جب تم میں سے کوئی اپنی تلوار کو دیکھ کر روئے اور اپنے بھائی کو ان چاہے تو اسے چاہیے کہ اس کی اس نے تلوار کو

عبد احمد طبرانی عن ابی بکرۃ

۴۰۱۱۸ آپ علیہ السلام نے سونتی تلوار دینے سے منع فرمایا ہے۔ عبد احمد ابوداؤد، ترمذی عن جابر

۴۰۱۱۹ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرتا ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔

حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

۴۰۱۲۰ جس نے ہمیں تیر مارا وہ ہم میں سے نہیں۔ عبد احمد عن ابی ہریرۃ

الاکمال

۴۰۱۲۱ جس نے ہمیں تیر مارا وہ ہم میں سے نہیں۔ اور جو تیر سفر کے چھت پر سے یا اور کسی جگہ پر سے تو اس کا خون رائیگاں ہے۔

طبرانی عن عبداللہ بن حضر

۴۰۱۲۲ جس نے ہمیں دھوکا دیا وہ ہم میں سے نہیں اور جس نے ہمیں تیر دیا وہ ہم میں سے نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۱۲۳ جب تم میں سے کوئی تیر لے کر مسجد سے گزرے تو اس کے پھل پر ہاتھ رکھ لے۔ ابوعوانہ، ابن حبان

۴۰۱۲۴ اس کے پھل پر ہاتھ رکھ لو۔ عبد احمد، الدارمی، بخاری و مسلم، نسائی، ابن ماجۃ و ابن خزیمۃ، ابن حبان عن جابر

فرماتے ہیں ایک شخص مسجد سے گزرا اس کے پاس تیر تھے تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا۔

۴۰۱۲۵ ..جو ہمارے بازاروں اور مسجدوں سے تیر لے کر گزرے تو وہ اس کے پھل پر ہاتھ رکھ لیا کرے تاکہ اس کے ہاتھ سے کوئی مسلمان زخمی

ہو۔ بخاری عن ابی موسیٰ، عن ابیہ

۴۰۱۲۶ جب تم تیر لے کر مسلمانوں کے بازاروں یا ان کی مساجد سے گزرو تو تم تو ان کے پھلوں پر اپنی چیز یا ہاتھ رکھ لیا کرو تاکہ کسی کو ضرر نہ کرو۔

عبدالرزاق عن ابی موسیٰ

۴۰۱۲۷ فرشتے تم میں سے اس شخص پر لعنت کرتے ہیں جو کسی لوہے سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔

ابن ابی شیبۃ خطیب فی المتفق والمفترق، عن ابی ہریرۃ

۴۰۱۲۸ تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار کا اشارہ نہ کرے، اس لئے کہ اسے پتہ نہیں ہوتا ہے شیطان اس کے ہاتھ سے چھین لے، اور اس کی وجہ سے جہنم کے گڑھے میں پہنچا دے۔ عبد بن حمید وابن عساکر عن ابی ھریرۃ

۴۰۱۲۹ تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھائی پر تلوار نہ سونتے۔ حاکم عن سہل بن سعد

۴۰۱۳۰ نے یہ تلوار دی جائے۔ ابن سعد عن حزم بن عبداللہ عن ابیہ الجھنی

۴۰۱۳۱ ابی الجھنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک صحبت میں کچھ لوگوں پر گزر ہوا جنہوں نے اپنی تلواریں سونت رکھی تھیں اور آپ دوسرے کو دے رہے تھے اس پر آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ لعنت کرے دینے والوں پر لعنت کرے آپ کا یہ کہنا سے منع نہیں کیا بلکہ آپ نے ان کی ناخوشی سے کنایہ کیا کہ تم میں سے کسی کے لئے کنارہ کش ہو اور اپنے دوست کو دینا چاہے تو اسے چاہئے کہ تلوار نیام میں ڈال کر دے۔

السعوی والبغوی وابن السکن وابن قانع طبرانی وابو نعیم عن ابی الجھنی۔ قال السعوی لا اعلم لہ غیرہ

۴۰۱۳۲ اللہ تعالیٰ ایسا کرنے والوں پر لعنت کرے کیا اس نے اس سے منع نہیں کیا تھا اب تم میں سے کوئی تلوار دینا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے بھائی کو دینے وقت نیام میں ڈالے پھر اسے دے۔ حاکم عن ابی بکرۃ

۴۰۱۳۳ لوگ میری امت کے جس شخص کو قتل کرنا چاہیں گے تو وہ اس بات سے عاجز ہوگا کہ میں غیب سے آ کر اس کی مدد کروں یا نہ کروں۔ سے تو وہ (مطیع) مسلم کے دوستوں کی طرح ہوں گے۔ قاتل جہنم میں اور مقتول جنت میں۔ حبۃ الاوباء عن عمر

۴۰۱۳۴ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی طرف خونآلود نظر سے دیکھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے خوفزدہ کریں گے۔

الخطیب عن ابی ھریرۃ

کلام: المتناھیۃ ۱۲۷۹۔

قصاص قتل، دیت اور قسامہ ... از قسم قصاص افعال

غلام کے بدلے آزاد کو قتل نہیں کیا جائے گا

۴۰۱۳۵ (صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عمرو بن شعیب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ شیخین (ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) غلام کے بدلہ آزاد کو قتل نہ کرتے تھے۔ ابن ابی شیبۃ۔ قط فطلب۔ بیھقی

۴۰۱۳۶ حارث بن سماک سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ایسے شخص کو قتل کرایا جس نے غلام کو مارا تھا پھر اس نے غلام کے آقا کے حوالے کر دیا۔ وہ اسے لے گیا۔ ابن ابی شیبۃ

۴۰۱۳۷ حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے زمانہ خلافت میں قتل قسامت میں قتل نہیں کرتے تھے۔

(۱) ابن ابی شیبۃ

قسامت کا مطلب یہ ہے کہ کسی قتیل یا گاؤں کے قریب کوئی لاش ملے اور قاتل کا پتہ نہ چلے تو اس صورت میں وہاں کے لوگوں سے قسم لی جاتی ہے۔

۴۰۱۳۸ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا تھا کہ قسامہ میں قتل نہیں کیا جائے گا اس کی دیت نہیں ہے (۱) ابن ابی شیبۃ

۴۰۱۳۹ عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ آقا کو اپنے غلام کے بدلہ میں قتل نہ کیا جائے البتہ اسے دیا جائے اور اسے کسی سزا دی جائے (دیت دی جائے یا مال غنیمت سے) اسے بکر و عبداللہ نے۔ ابن ابی شیبۃ۔ بیھقی

۴۰۱۴۰ ... علی بن مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں: حمری ایک غلام سے لڑائی ہوگئی (دوران لڑائی میں نے اس کی ناک کاٹ دی) پولیس نے مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پیش کیا آپ نے مرے بارے غور وخوض سے کام لیا تو قصہ میں مری سزا تعلی تو مرے عاقلہ پر دیت لازم ہوگی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۱۴۱ عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورت کے پستان کی چوچی کا جملہ سو دینار مقرر کئے اور مرد کی چوچی میں پچاس دینار۔ عبد الرزاق ابن ابی شیبۃ

کیونکہ عورت کی چھاتی کامل منفعت ہے اور مرد کی چھاتی محض زینت ہے۔

۴۰۱۴۲ ... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جو فیصلہ کیا وہ یہ ہے کہ پاؤں والا اگر اپنے پاؤں کو پھیلائے تو اسے سمیٹ نہ سکے یا سمیٹ تو سکے لیکن پھیلا نہ سکے یا زمین سے اٹھ جائے اس تک پہنچ نہ پائے تو اس کی دیت پوری ہے بس جتنی کم ہوا اس کا حساب ہوگا۔ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ہاتھ کے زخم کے بارے جو فیصلہ فرمایا ہے کہ جب آدمی اس سے کھانا نہ کھا سکے ازار نہ پہن سکے یا استنجا نہ کر سکے تو اس کی دیت پوری ہوگی ہر کم ہوا اس کا حساب لگایا جائے۔ ابن ابی شیبۃ، عبد الرزاق

کیونکہ ہاتھ پاؤں، منہ، دماغ اور فائدہ کی ہیں جبکہ یہ منفعت تو سمجھ میں ہاتھ پاؤں ہے ہی کہیں اس سے پوری دیت لازم ہوگی۔

۴۰۱۴۳ عمرو بن شعیب اپنے والد سے دوا اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: جس زخم سے ہڈی صاف نظر آنے لگے وہ چاہے سر میں ہو یا چہرے میں برابر ہے۔ ابن ابی شیبۃ، البیہقی

۴۰۱۴۴ ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر وعمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنی طرف سے دیت ادا کی اُنہ چان سے مطالبہ بھی نہیں فرمایا حالانکہ وہ جہاد شہادت تھے۔ رواہ البیہقی

عوام پر شفقت وہربانی کرتے ہوئے ایسا کیا۔

۴۰۱۴۵ علی بن مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حمری ایک غلام سے لڑ بھڑ ہوگئی اس نے مرا کان کاٹ ڈالا میں نے اس کا کان کاٹ لیا تھا۔ جب حضرت ابوبکر ہمارے ہاں حج کے لئے تشریف لائے تو ہمارا مقدمہ ان کے سامنے پیش ہوا آپ نے فرمایا انہیں عمر کے پاس لے جاؤ۔ اگر وہ رحم کرنے والا اس حد کو پہنچا ہے کہ اس سے بدلہ لیا جائے تو وہ بدلہ لے لے۔ جب ہمیں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس پہنچایا گیا آپ نے ہمیں رکھا اور فرمایا: یہ قصاص کی حد تک پہنچا ہے مرے پاس جام کو بلاؤ۔ مسند احمد

۴۰۱۴۶ قیس بن ابی سائب سے روایت ہے فرمایا: میں اپنے والد کے ساتھ حضرت صدیق اکبر کے پاس گیا آپ نے فرمایا یہ کون ہے؟ مرے والد نے کہا مرا بیٹا ہے تو آپ نے فرمایا: تمہیں اس کے بدلہ والے سے ہمارے بدلہ سزا نہیں ٹل سکتی۔ رواہ ابن عساکر

یہ بطور عام حکم کے آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔

۴۰۱۴۷ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنے آپ سے بدلہ لینے دیتے۔

عبد الرزاق، طبرانی، ابو داؤد طیالسی وسعید وابن سعد، مسند احمد، ابن ابی شیبۃ، ابن راہویہ، ابو یعلیٰ ابن خزیمۃ وابن الجارود، دیلمی فی الالقاب وعبد الغنی من مجمع فی ایضاح الاشکال رابو طاہر الہروی حاکم، بیہقی، ضیاء

کلام ..... ضعیف النسائی ۳۳۰۔

کسی مسلمان کے قتل میں جتنے لوگ شریک ہوں گے سب سے قصاص لیا جائے گا

۴۰۱۴۸ ... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک لڑکا دھوکے سے قتل کر دیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر اس کے قتل میں صنعاء والے بھی شریک ہوتے تو میں ان سب کو اس کے بدلہ میں قتل کرتا۔ بخاری، ابن ابی شیبۃ البیہقی

۴۰۱۴۹ ۔ سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فیصلہ کرتے تھے جس سے جبراً لیا جاتا اور اس سے رجوع تا اس کا قائل ہونا برقی تھا اس کی دیت نہیں ۔ مسند ۔ حاکم

۴۰۱۵۰ ۔ ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی باندی کو (زنا کی پر) مارا جس سے اس کا حمل گر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس باندی کو آزاد کر دیا اور اس شخص کو دو سو کی مار دی ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۱ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا غلام کا بدلا آزاد سے نہ لیا جائے بالبتہ عورت مرد سے بدلا لے سکتی ہے جو جان کے نصاب پانچ تک پہنچ جائے پھر اگر وہ لوگ قتل پر صلح کر لیں تو عورت کی دیت میں سے دیت کی جو بچ جائے تو وہ قاتل پر واجب نہیں ہاں جو وہ چاہیں ۔ اور غلام کی دیت غلام سے جو بری قصد میں لی جائے گی جو شخص انسانی سے فیصلہ پاس سے تک پہنچ جائے تو اگر وہ قتل سمع کر لیں تو مقتول کی قیمت قاتل پانچ کرنے والے کے مالکوں پر لازم ہوگی ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۲ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جو شخص قصد میں مر جائے تو اس کی دیت نہیں ہے ۔

بیہقی عبدالرزاق (صحیح)

۴۰۱۵۳ ۔ ابوالمسلیح بن اسامہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کو ضامن قرار دیا جو بچوں کے ختنے کرتا تھا کہ اگر اس نے کسی بچہ کا ذکر کاٹ دیا تو وہ اس کا ضامن ہوگا ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۴ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جو بچہ بالغ نہیں ہوا اور اسلام میں پختہ نہیں ہوا تو اس پر دیت ہے نہ قصاص نہ تو کسی زخم میں اور نہ کسی قتل میں عمد اور نہ خطا ہے ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۵ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا غلام کی دیت اس کی قیمت میں ہے جیسے آزاد کی دیت اس کے خون بہا میں ہے ۔

رواہ عبدالرزاق

ایک وارث کا قصاص معاف کرنا

۴۰۱۵۶ ۔ ابن وہب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے ایک ایسے شخص کا مقدمہ پیش ہوا جس نے کسی شخص کو قتل کیا تھا تو مقتول کے وارثوں نے قاتل کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا جو قتل کی بڑی قسم میں سے تھا تو اس شخص نے اپنا حصہ اپنے خاندان کو معاف کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ شخص قتل سے چھوٹ گیا اور سب کے لئے دیت (لینے) کا فیصلہ کیا ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۷ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ارشاد مقتول کے ذمہ دار کو معاف کرنے سے اگر وہ چاہے دیت لینے سے جب وضع کر دیں ۔ وہ دو کو اور قتل کرنے سے روکے اگر وہ اظہار کرے اور تحقیق سے قتل عمد کا ثبوت مل جانے کے بعد تب ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۵۸ ۔ شعبی سے روایت ہے کہ زید بن ثابت اور شاکر کے درمیان ایک مقتول پایا گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو حکم دیا کہ دونوں قسموں کو ۔ میں تو اسے زیادہ قریب پاتا ہوں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس قسم سے پیچھا نہیں چھوٹے گا کیا تو نہیں دیکھتا کہ اس کا خاتمہ ہے ، پھر ان پر دیت کا تاوان مقرر کیا ، انہوں نے کہا : یا امیرالمومنین اگر تو ہماری قسموں کے ہمارے ہاتھ کاٹ لیتا اور ہمارے دین نے دوسری قسموں کا رد کیا ۔ آپ نے فرمایا حق اسی طرح ہے ۔ عبدالرزاق ، ابن ابی شیبۃ ، بیہقی

۴۰۱۵۹ ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا قسامت سے صرف دیت واجب ہوتی ہے ، خون رائیگاں نہیں کرتا ۔

عبدالرزاق ، ابن ابی شیبۃ ، بیہقی

۴۰۱۶۰ ۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے اس کے آقا کے بارے میں پوچھ گچھ کی تو اس نے تخفیف پہنچی ، پھر اس کے لئے دیت مقرر کی ۔

۴۰۱۶۱ ..... حسن سے روایت ہے کہ ایک عورت کسی بستی سے گزری ان سے پانی مانگا لیکن انہوں نے پانی نہ دیا وہ پیاسی مرگئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس کی دیت واجب قرار دی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۶۲ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: چوپائے کی آنکھ (ضائع کرنے) میں اس کی قیمت کا چوتھائی حصہ (واجب) ہے۔ عبدالرزاق، مصنف ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۱۶۳ ..... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ کسی غلام کو کسی حاجی نے بے لگام چھوڑ دیا، تو بنی عائذ کا ایک شخص اور وہ کھیلتے تھے تو اس غلام نے اس عائذی کو مار ڈالا، بعد میں اس (مقتول) کا باپ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنے بیٹے کے خون کا مطالبہ کرنے آیا، حضرت عمر نے اس کی دیت دینے سے انکار کر دیا، اور فرمایا: اس کا مال نہیں، تو عائذی بولا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اسے مار دیتا؟ آپ نے فرمایا: تب تم اس کی دیت ادا کرتے، وہ کہنے لگا، پھر تو وہ چشکبر اسانپ ہوا اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو کاٹتا پھرے اور اگر اسے قتل کیا جائے تو اس کا انتقام لیا جائے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بس وہ سانپ ہی ہے۔ مالک، عبدالرزاق

سانپ وہ آزاد کردہ غلام ہوتا ہے جس کا نہ کوئی وارث ہو اور نہ آزاد کنندہ کا ولا، تو وہ جہاں چاہے اپنا مال صرف کرے، اس طرح غلام آزاد کرنے سے حدیث میں ممانعت آئی ہے۔

۴۰۱۶۴ ..... حبیب بن صہبان سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: کہ مسلمانوں کی پیٹھیں اللہ تعالیٰ کی رکھ ہیں (محفوظ جگہ) کسی کے لئے انہیں بغیر حد کے زخمی کرنا حلال نہیں، میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی کہ آپ کھڑے ہو کر اپنا بدلہ دلوا رہے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۱۶۵ ..... زہری سے روایت ہے کہ حضرت عثمان و معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما مشرک کی دیت مسلمان سے نہ لیتے تھے۔ دارقطنی، بیہقی

۴۰۱۶۶ ..... ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے قصداً قتل کیا تھا تو مقتول کے بعض ورثاء نے معاف کر دیا آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا، اس پر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ جان ان سب کے لئے تھی پس جب انہوں نے معاف کر دیا تو جان زندہ کر دی گئی لہذا آپ اس کا حق نہیں لے سکتے یہاں تک کہ کوئی دوسرا اسے لے، تو حضرت عمر نے فرمایا: آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا: میری رائے یہ ہے کہ آپ اس کے مال میں دیت مقرر کریں اور معاف کرنے والوں کا حصہ ختم کر دیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میری بھی یہی رائے ہے۔ الشافعی، بیہقی

۴۰۱۶۷ ..... حکم بن عیینہ، عرفجہ سے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: والد پر بیٹے کی دیت نہیں۔ بیہقی، ابن ابی شیبۃ

۴۰۱۶۸ ..... یزید بن ابی منصور سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس بات کی اطلاع پہنچی کہ بحرین پر ان کے گورنر ابن الجارود یا ابن ابی الجارود کے پاس ایک شخص لایا گیا جسے اور پاس کہا جاتا تھا اس کے خلاف گواہی تھی کہ وہ مسلمانوں کے دشمن سے خط وکتابت کرتا اور ان سے مل جانے کا عزم رکھتا ہے تو مذکورہ گورنر نے اسے قتل کر دیا جب کہ وہ کہہ رہا تھا۔ ہائے عمر! ہائے عمر! میری مدد کرو، تو حضرت عمر نے اپنے گورنر کو لکھا کہ وہ ان کے پاس آئے جب وہ آیا تو حضرت عمر علیہ واسلم کے لئے بیٹھے آپ کے ہاتھ میں ایک بھالہ تھا، جب وہ آپ کے پاس کمرہ میں آیا تو آپ نے بھالہ سے اس کی داڑھی اوپر چڑھائی اور فرمانے لگے، اور پاس! میں حاضر ہوں اور پاس! میں حاضر ہوں اور جارود کہنے لگے: امیر المومنین اس نے ان سے مسلمانوں کی پوشیدہ باتیں کی ہیں اور ان سے الحاق کا عزم کیا تھا، حضرت عمر نے فرمایا تم نے صرف اس کے ارادہ پر اسے مار ڈالا، ہم میں سے کس نے اس کا ارادہ نہ کیا، اگر یہ طریقہ نہ پڑ جاتا تو میں تمہیں اس کے بدلہ قتل کر دیتا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۱۶۹ ..... غزال بن سیرۃ سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اجناد کے گورنروں کو لکھا کہ مری وجہ سے کوئی جان قتل نہ کی جائے۔ مصنف ابن ابی شیبۃ، بیہقی

حمل ساقط کرنے کا تاوان

۴۰۱۷۰ ۔ مجاہد روایت ہے فرماتے ہیں، کہ ایک عورت نے کسی عورت کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا جس کی وجہ سے اس کا حمل ساقط ہو گیا، یہ مقدمہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو آپ نے ہاتھ پھیرنے والی کو قسم دی کہ وہ کفارہ میں ایک غلام آزاد کرے۔

رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۷۱ اسود بن قیس اپنے شیوخ سے نقل کرتے ہیں، کہ ایک لڑکا زید بن مرجان کے گھر میں داخل ہوا جسے زید کی کسی لونڈی نے دیکھ کر بلاک کر دیا اور ڈر کے مارے لونڈی کی دو بھیڑیں (بکریاں) کاٹ دیں پھر یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس فیصلہ کرانے آئے، آپ نے لڑکے کا خون رائیگاں قرار دیا اور باپ پر لونڈی کی قیمت (بطور تاوان) واجب کی۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۷۲ قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص کا مقدمہ لایا گیا جس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا، مقتول کے ورثاء آئے ان میں سے ایک نے معاف کر دیا تو حضرت عمر نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے فرمایا جو آپ کے پاس بیٹھے تھے، آپ کی کیا رائے ہے؟ تو حضرت عبد اللہ بن مسعود نے فرمایا: میں سمجھتا ہوں کہ وہ قتل سے بچ گیا، تو آپ نے ان کے کندھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمایا: پھر تو تن ہے۔ (۱) عبد الرزاق

۴۰۱۷۳ قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کے بدلہ میں ایک مرد کو قتل کیا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۷۴ قاسم بن ابی بزہ سے روایت ہے کہ شام میں ایک مسلمان نے کسی ذمی کو مارا، حضرت ابو عبیدہ جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے فیصلہ پیش ہوا، آپ نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواباً لکھا کہ اگر یہ اس شخص کی عادت ہے تو اسے بھیج دو میں اسے قتل کروں۔ (۱) اگر یہ اس کی غضبناکی تھی جو اس نے کی تو اس پر چار ہزار کی دیت واجب کرو۔ عبد الرزاق۔ بیہقی

۴۰۱۷۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: ایک لونڈی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آئی اور کہنے لگی کہ میرے آقا نے مجھ پر تہمت لگائی اور مجھے آگ پر جلایا جس کی وجہ سے میری شرمگاہ پھٹ گئی تو حضرت عمر نے اس سے فرمایا: اس نے کوئی چیز دیکھی؟ وہ بولی نہیں، آپ نے فرمایا: شاید اس نے اس کے سامنے کوئی اعتراف کیا؟ اس نے کہا نہیں حضرت عمر نے فرمایا: اس شخص کو میرے پاس لاؤ، حضرت عمر نے جب اس شخص کو دیکھا تو فرمایا کیا تم اللہ تعالیٰ کو حساب دینا چاہتے ہو؟ وہ کہنے لگا، امیر المؤمنین! میں نے اس پر تہمت لگائی ہے، آپ نے فرمایا: تم نے کوئی چیز دیکھی؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا اس نے تمہارے سامنے کوئی اعتراف کیا؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے نہ سنا ہوتا کہ غلام کا بدلہ آقا اور بیٹے کا بدلہ باپ سے نہ لیا جائے تو میں تم سے اس کا بدلہ لیتا، اور اسے سو کوڑے مارتا اور لونڈی سے فرمایا: جاؤ اللہ تعالیٰ کی خاطر آزاد ہو (آج سے) تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی باندی ہو، میں گواہ ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جو آگ سے جلایا گیا یا اس کا مثلہ کیا گیا تو وہ آزاد ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا غلام ہے۔

عبد الرزاق فی الأربعة، حاکم، بیہقی

کلام: ... (۱) خبر الخطاء ۲۶۱۴۔

۴۰۱۷۶ احنف بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آزاد کے بارے میں پوچھا گیا جو غلام کو قتل کر دے آپ دونوں حضرات نے فرمایا: اس میں جتنی اس کی قیمت بنتی ہے وہ واجب الادا ہے۔ سعید، احمد، ابی العلیٰ، دارقطنی، بیہقی وصححہ

۴۰۱۷۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نبی ﷺ کے پاس موجود تھا آپ بیٹے سے باپ کا بدلہ لے رہے تھے اور باپ سے بیٹے کا بدلہ نہیں لے رہے تھے۔ عبد الرزاق، بیہقی

۴۰۱۷۸ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کے بدلہ پانچ یا سات آدمی قتل کئے

جنہوں نے اسے دھوکے سے قتل کیا تھا اور فرمایا: اگر اس کے قتل میں صنعاء والے شامل ہوتے تو میں ان سب کو اس کے بدلہ میں قتل کرتا۔

مالک والشافعی، عبدالرزاق، بیهقی

ہر قاتل سے بدلہ لیا جائے گا

۴۰۱۷۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو گوشت کے لقمہ کی طرح مارتا ہے پھر وہ سمجھتا ہے کہ میں اس سے بدلہ نہیں لوں گا، اللہ کی قسم! جو بھی ایسا کرے گا میں اس سے بدلہ لوں گا۔ ابن سعد وابو عبیدة فی الغریب بیهقی

۴۰۱۸۰ ..... جریر سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک شخص تھا پھر ان لوگوں نے مال غنیمت حاصل کیا حضرت ابوموسیٰ نے اسے اس کا حصہ دیا مگر پورا نہیں دیا تو اس نے پورے حصہ سے کم لینے سے انکار کر دیا تو ابوموسیٰ نے اسے بیس کوڑے مارے اور اس کا سر منڈوا دیا، اس نے اپنے بال جمع کئے اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا، جیب سے بال نکال کر حضرت عمر کے سینے کی طرف پھینک دیئے آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اس نے اپنا قصہ بیان کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابوموسیٰ کو لکھا: (السلام علیکم) امابعد، فلاں بن فلاں نے مجھے اس طرح کے واقعہ کی خبر دی ہے میں تمہیں قسم دیتا ہوں تم نے جو کچھ کیا اگر بھری مجلس میں کیا تو اس کے لئے بھری مجلس میں منجھوا اور وہ تم سے بدلہ لے گا اور اگر تم نے جو کچھ کیا وہ تنہائی میں کیا تو اس کے لئے تنہائی میں بیٹھو تا کہ وہ تم سے بدلہ لے، جب مذکورہ خط ان تک پہنچا اور آپ بدلہ دینے کے لئے بیٹھے تو وہ شخص کہنے لگا: میں نے اللہ کے لئے معاف کر دیا ہے۔ رواہ البیهقی

۴۰۱۸۱ ..... زید بن وہب سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت کو قتل کر دیا اس کے تین بھائیوں نے اس (قاتل) کے خلاف حضرت عمر سے مدد طلب کی پھر ان میں سے ایک نے معاف کر دیا تو حضرت عمر نے باقیوں سے کہا تم دونوں دو تہائی دیت لے لو کیونکہ اس کے قتل کی کوئی راہ نہیں رہی۔

رواہ البیهقی

۴۰۱۸۲ ..... عکم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا کوئی شخص نبی ﷺ کے بعد ہرگز بیٹھ کر امامت نہ کرے اور بچہ کا جان بوجھ کر یا غلطی سے قتل کرنا برابر ہے اور جو عورت اپنے غلام سے شادی کرے تو بطور حد اسے کوڑے مارو۔

سعد بن نصر فی الاول من حدیثه، بیهقی وقال هذا منقطع وفیه جابر الجعفی ضعیف

۴۰۱۸۳ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہڈی کا بدلہ نہیں لیتا۔ سعید بن منصور، بیهقی

۴۰۱۸۴ ..... عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی شخص کی ران توڑ دی وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں فیصلہ کے لئے حاضر ہوا اور کہنے لگا: امیر المومنین! مجھے بدلہ دلوائیے! آپ نے فرمایا: تیرے لئے بدلہ نہیں، تیرے لئے دیت ہے تو وہ شخص بولا: تو مجھے چشکبرے سانپ کی طرح سمجھیں! اسے قتل کیا جائے تو انتقام لیا جائے اور اسے چھوڑا جائے تو کاٹے، آپ نے فرمایا: تو چشکبرے سانپ جیسا ہی ہے۔ سعید بن منصور، بیهقی

۴۰۱۸۵ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: کہ دیت ثابتہ تیس تین سالے اور تیس چار سالے اور چالیس حاملہ اونٹنیاں اور یہ عمداً قتل کے مشابہ ہے۔ سعید بن منصور، بیهقی

۴۰۱۸۶ ..... ابولقابہ کے چچا سے روایت ہے کہ ایک شخص کو پتھر مارا گیا جس کی وجہ سے اس کی سماعت، گویائی، عقل اور مردانہ قوت جاتی رہی وہ عورتوں کے نزدیک جانے کا نہ رہا تو حضرت عمر نے اس کے بارے میں چار دیتوں کا فیصلہ کیا جب کہ وہ زندہ تھا۔ عبدالرزاق، بیهقی

۴۰۱۸۷ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بازو کے توڑنے میں دو سو درہم ہیں۔ رواہ البیهقی

۴۰۱۸۸ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کہ انہوں نے ایک آدمی کی پنڈلی جو توڑی گئی اس کے بارے آٹھ اونٹ دینے کا فیصلہ کیا۔

بخاری فی تاریخه، بیهقی

دیت لینے کا ایک عجیب واقعہ

۲۰۱۸۹ زید بن وہب سے روایت ہے فرماتے ہیں۔ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ باہر نکلے اور ان کے دائیں بائیں نوجوان لڑکے تھے اور وہ چلتے جا رہے تھے۔ میں حاضر ہوں یا میں حاضر ہوں۔ لوگوں نے کہا کیا کیس کیا ہوا ہے؟ تو انہوں نے کہا ان کے پاس ان کے کسی ایسے کی طرف سے فریاد آئی کہ ان کے سامنے ایک شخص لایا گیا جس کی دونوں رانوں کے درمیان سے گوشت کاٹا ہوا تھا۔ اس نے کہا کہ اس شخص نے میرے ساتھ ایسا کیا ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ تجھے کس نے ایسا کیا ہے؟ تو اس نے کہا کہ اس شخص ن

گیا جائے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۹۶ ابن جریج سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا کسی نے دیوار پر بچہ کو آواز دی، پیچھے ہٹ، تو وہ گر کر مر گیا؟ انہوں نے فرمایا لوگ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسے تاوان دینا پڑے گا فرماتے ہیں اس نے اسے ڈرا دیا اس لئے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۹۷ حجی بن یعلی سے روایت ہے کہ ایک شخص یعلی کے پاس آیا اور کہا: یہ میرے بھائی کا قاتل ہے! انہوں نے اسے اس کے حوالہ کر دیا، اس نے تلوار سے اس کی ناک کاٹ دی اور وہ یہ سمجھا کہ اس نے اسے قتل کر دیا ہے جب کہ اس کی کچھ سانس باقی تھی، اس کے گھر والے اسے لے گئے اور اس کا علاج معالجہ کیا اور وہ تندرست ہو گیا، پھر وہ یعلی کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے بھائی کا قاتل! تو انہوں نے کہا کیا میں نے اسے تمہارے حوالہ نہ کر دیا تھا؟ تو اس نے اس کا قصہ سنایا، یعلی نے اسے بلا بھیجا، اس کے اعضاء شل ہو چکے تھے آپ نے اس کے زخموں کا اندازہ لگایا تو اس میں دیت پائی، پھر یعلی نے اس سے کہا: چاہو تو اسے دیت دے دو اور اسے قتل کر دو ورنہ اسے چھوڑ دو، وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس چلا گیا اور یعلی کے خلاف مدد طلب کرنے لگا، حضرت عمر نے یعلی کو لکھا کہ میرے پاس آ جاؤ، وہ آپ کے پاس آئے اور سارا واقعہ بتایا، حضرت عمر نے حضرت علی سے مشورہ کیا، تو انہوں نے یعلی کے فیصلہ کے مطابق مشورہ دیا، پھر دونوں حضرات یعلی کے فیصلہ پر متفق ہو گئے کہ وہ اسے دیت دے کر اسے قتل کر دے یا اسے چھوڑ دے قتل نہ کرے، حضرت عمر نے یعلی سے کہا: تم قاضی ہو اور انہیں ان کے عہدہ پر واپس بھیج دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۱۹۸ ابن المسیب سے روایت ہے کہ شام کا ایک شخص تھا جسے جبیر کہا جاتا تھا، اس نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھا اور اسے قتل کر دیا، اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے بارے میں فیصلہ کرنے میں مشکل میں پڑ گئے، انہوں نے ابو موسیٰ اشعری کو لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی سے پوچھیں، انہوں نے حضرت علی سے پوچھا، تو آپ نے فرمایا: جس کی تم نے اطلاع دی ہمارے شہروں میں ایسا نہیں ہوتا، تو انہوں نے کہا: مجھے حضرت معاویہ نے کہا کہ میں آپ سے اس بارے میں پوچھوں، تو حضرت علی نے فرمایا: میں ابو الحسن عظیم سردار ہوں، وہ اپنا سب کچھ دے ڈالیں اگر وہ چار گواہ پیش کرے تو دوسری بات ہے۔ الشافعی، عبد الرزاق، سعید بن منصور، بیهقی

۴۰۱۹۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر مرد و عورت کے درمیان زخموں، خون کرنے یا اس کے علاوہ کوئی قصد اً معاملہ ہو تو اس میں قصاص ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۲۰۰ ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے محمد نے بتایا جس کے بارے میرا گمان ہے کہ وہ عبید اللہ العرزمی کے بیٹے ہیں کہ حضرت عمر علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا اس پر اتفاق ہے کہ جو شخص قصاص میں مر جائے تو اس کے لئے کوئی دیت نہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب (کے فیصلہ) نے اسے قتل کیا ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۲۰۱ حسن بصری سے روایت ہے: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا جس کا خاوند گھر پر نہیں تھا کہ اس کے گھر کوئی آتا ہے، اس نے اس کا انکار کیا آپ نے اس کی طرف پیغام بھیجا، لوگوں نے اس سے کہا: کہ امیر المؤمنین کی خدمت میں حاضر ہو اور کہنے لگی: ہائے افسوس امرا اور عمر کا واسطہ! اچانک جب وہ راستہ میں تھی گھبراہٹ اسے درد و شروع ہوا پھر وہ کسی گھر میں داخل ہوئی جہاں اس نے اپنا بچہ جنا، بچے نے دو چیخیں ماریں اور مر گیا، بعد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ رسول اللہ ﷺ سے مشورہ طلب کیا، تو کچھ نے مشورہ دیا کہ آپ پر کوئی چیز واجب نہیں کیونکہ آپ تو صرف والی اور ادب سکھانے والے ہیں، اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ خاموش بیٹھے تھے، آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: آپ کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر انہوں نے اپنی طرف سے یہ بات کہی ہے تو ان کی رائے غلط ہے اور اگر انہوں نے آپ کی خواہش میں یہ بات کہی ہے تو انہوں نے آپ سے خیر خواہی نہیں کی، میں سمجھتا ہوں کہ اس کی دیت آپ کے ذمہ ہے، کیونکہ آپ ہی نے اسے خوفزدہ کیا اور آپ کی خاطر اس نے اپنے بچہ کو گھر دیا، چنانچہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ اس بچہ کی دیت قریش پر تقسیم کریں، یعنی قریش سے اس کی دیت

وصول کرنے کیلئے ان سے قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عدا ابن ابی شیبۃ

معاملے سے تاوان وصول کرنا

۴۰۲۰۲ ۔ حمید سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اعیب کے بارے میں فرمایا اگر وہ ملزم پر کسی کو گواہ بنا لے تو اپنے علاوہ کسی کو ملامت نہ کرے۔ ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۰۳ ۔ ابن ابی زناد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوفہ میں خطاب کیا اور فرمایا اے گھیر جانوروں کا تاوان کرنے والو اور قیمتیں لگا کر شے خریدنے والو تم میں کسی انسان پر کسی جانور کا تاوان کرنے لگو تو وہ اپنے لئے برات حاصل کرے۔ [illegible] بیماری کا حلف کیا اور اپنے لئے برات حاصل کرلی اور بعد میں ان پر جانور جاگ اٹھا تو وہ ضامن نہ ہوگا۔ ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۰۴ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان دانوں کے بارے میں حضرت نے فرمایا کہ مکمل دیت اس کی قیمت ہے اگرچہ وہ آزادی دیت کی قسم کے ہوں۔ عبد الرزاق

۴۰۲۰۵ ۔ (مسند جابر رضی اللہ عنہ) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ یمن میں ایک شخص کا مقدمہ پیش ہوا جس نے دوسرے شخص کی ران پر تیر مارا تھا جو اس کی ران میں پیوست رہا تو وہ کہنے لگا یہ میرا تیر ہے اللہ مجھے عطا فرمائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کا تیر ہے اس کا تیر اس کو عطا کرو اور کچھ عرصہ بعد کہنے لگا یہ میرا تیر ہے اللہ مجھے عطا فرمائے تو آپ نے پھر یہی فرمایا۔ پھر وہ کہنے لگا یہ میرا تیر ہے اللہ مجھے عطا فرمائے تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جلاد کو دیا اور اس شخص نے جلاد صاحب کو آواز دی جس نے ملزم کو قتل کیا تھا جس سے جلاد نے کہا کہ تو نے تو رسول اللہ ﷺ کے اس کا خون بے کار قرار دیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۲۰۶ ۔ سراقہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں حسن اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا آپ بیٹے سے بوسہ لے رہے تھے اور باپ سے بیٹے کا جواب نہیں دلوا رہے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

کلام: ضعیف الترغیب ۳۳۰۔ مسند ابی یعلی۔

۴۰۲۰۷ ۔ اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس کو رات کو صبح آذان تھے ایک دفعہ رات کو اپنے باڑوں کے اندر نماز پڑھ رہے تھے انہیں خوف محسوس ہوا کہ ان کی لڑکا جس اپنی ایڑی سے کچلوا دیتا ہے تو وہ کھڑے ہوئے آپ نے تھوڑی تخفیف دی آپ علیہ السلام [illegible] دیا جاتا ہے۔ وہ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے جسم پر کوئی چیز ہے اور عرض کیا بھی تو میں یہ اسلام سے پہلی تھیں اگر تو آپ نے بات کہنے کو آپ سے پہلے کو وہ سمجھ کر کہنے لگے میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یا رسول اللہ میں صرف یہ ارادہ تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۲۰۸ ۔ ابن زبیر سے روایت ہے جس نے تشہد میں اشارہ کیا پھر اس سے بار بار اس کا خون رائیگاں ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۲۰۹ ۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ جو آدمی ایک شخص کو قتل کر دیتا تو اس کے بدلے میں قتل کیا جائے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۲۱۰ ۔ عکرمہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص نے ایک شخص پر تلوار سے [illegible] تو وہی علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے اپنے آپ سے [illegible] دیتے ہیں [illegible] تو آپ نے اسے دیا تو [illegible] اس نے دوبارہ [illegible] علیہ السلام [illegible] کہنے لگا [illegible] دیکھ رہے تھے [illegible] آپ نے اسے بلوایا اور فرمایا [illegible] اگر تو نے [illegible] دیا [illegible] اس کے بدلے [illegible] شریک ٹھیک [illegible] اور اس شخص نے [illegible] تو وہی علیہ السلام نے فرمایا میں نے تمہیں [illegible] دیا تھا کہ [illegible] تم نے [illegible] اس نے [illegible] اس کے [illegible] اس نے [illegible] اللہ تعالیٰ نے [illegible] دیا اور [illegible] اللہ [illegible] علیہ السلام [illegible] اس کے [illegible] دیا [illegible]

ٹھیک ہونے تک بدلہ طلب نہ کرے۔ زخم جس مقدار کو پہنچے اس کے مطابق معاملہ ہوگا، اور عضو کی بے کارگی یا نکارہ ہونے تو اس میں بدلہ نہیں بلکہ اس میں تاوان ہے، اور جس نے کسی زخم کا بدلہ طلب کیا پھر جس سے بدلہ طلب کیا گیا اسے نقصان پہنچا تو اس کے شریک کے زخم سے جتنا نقصان ہوا اس کا تاوان دینا پڑے گا اور آپ نے یہ فیصلہ کیا کہ حق ولا آزاد کرنے والے کو ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۱۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے غلام سے کسی آدمی کو قتل کرنے کا حکم دے تو یہ اس کی تلوار یا کوڑے کی طرح ہے، آقا کو قتل کیا جائے اور غلام کو جیل میں بند کیا جائے گا۔ الشافعی، بیهقی

۴۰۲۱۲ اسی طرح میسرہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص اور اس کی ماں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، وہ کہنے لگی، میرے اس بیٹے نے میرے خاوند کو قتل کر دیا ہے تو بیٹا بولا: میرے غلام نے میری ماں سے صحبت کی ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم دونوں بڑے نقصان اور خسارہ میں پڑ گئے ہو اگر تم چپ ہو تو تمہارا بیٹا قتل کیا جائے گا اور اگر تمہارا بیٹا سچا ہے تو تم تمہیں سنگسار کریں گے، پھر حضرت علی نماز کے لئے چلے گئے، تو لڑکا ماں سے کہنے لگا: کیا سوچتی ہو؟ وہ مجھے قتل کریں اور تمہیں سنگسار کریں، پھر وہ دونوں چلے گئے، جب آپ نماز پڑھ چکے تو ان دونوں کے بارے میں پوچھا، تو لوگوں نے بتایا وہ چلے گئے ہیں۔ بیهقی، دارقطنی

۴۰۲۱۳ اسی طرح حکم سے روایت ہے کہ دو شخصوں نے ایک دوسرے کو مارا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دوسرے کا ضامن قرار دیا۔

۴۰۲۱۴ شعبی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت علی نے ایسی قوم کے بارے میں فیصلہ فرمایا جو آپس میں لڑے ان میں سے بعض نے بعض کو قتل کر دیا تو آپ نے ان لوگوں کے لئے جو قتل کئے گئے ان پر جنہوں نے قتل کیا دیت کا فیصلہ کیا اور جتنے ان کے زخم تھے ان کے بقدر ان کی دیت معاف کی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۱۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: بچہ اور مجنون کا قصد (قتل کرنا) (قتل) خطا ہے۔ عبدالرزاق، بیهقی

۴۰۲۱۶ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری لڑکی کو قتل کر دیا اور قتل بھی زیور کی وجہ سے کیا پھر اس کا سر پتھر سے کچل کر اسے انصار کے کنویں میں ڈال دیا، تو اسے نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا آپ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا کہ اسی حالت میں مر جائے، چنانچہ اسے رجم کیا گیا اور وہ مر گیا۔ رواہ عبدالرزاق

قصاص سے منسلک

۴۰۲۱۷ حبیب بن مسلمہ فہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بدلہ لینے کے لئے ایک اعرابی کو بلایا پھر ان جانے میں آپ کے ہاتھ سے خراش لگ گئی تھی۔ تو جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے، اور کہنے لگے اے محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ آپ کو زبردست اور متکبر نہیں بھیجا تو آپ نے اعرابی کو بلایا اور فرمایا مجھ سے بدلہ لے لو، تو اعرابی نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں نے آپ کے لئے جائز کر دیا، اگر آپ مجھے مار بھی دیتے تب بھی میں آپ سے کبھی بدلہ نہ لیتا، چنانچہ آپ نے اس کے لئے دعائے خیر کی۔ (ز)

۴۰۲۱۸ ہم سے ابوخالد الاحمر نے ابن اسحاق کے حوالہ سے نقل کیا وہ یزید بن عبداللہ بن ابی قسیط سے وہ قعقاع بن عبداللہ ابی صعصعہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اتھم کی طرف ایک سریہ میں بھیجا راستہ میں ہم لوگ عاصم بن اضبط سے ملے اس نے اسلام، والا اسلام کیا، تو ہم اس کے قتل سے رک گئے (لیکن) مخلم بن ہثیمہ نے اس پر حملہ کر کے اسے قتل کر دیا، اور جب اسے قتل کر دیا تو اس کا اونٹ، اس کے کپڑے اور جو اس کا سامان تھا لے لیا، پھر جب ہم لوگ واپس آئے تو ہم نے اس کی چیزیں ساتھ لائیں اور آپ کو اس کے واقعہ اطلاع دی، اتنے میں آیت نازل ہوئی:

اے ایمان والو! جب تم زمین میں سفر کرنے لگو تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ (پ ۵ سورہ نساء

ابن اسحاق کہتے ہیں مجھے محمد بن جعفر نے زید بن اسلم کے حوالہ سے بتایا فرماتے ہیں مجھے مرسل [illegible] بتایا وہ دونوں یعنی ہم

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر دوپہر کے بعد بیٹھ گئے تو اقرع بن حابس حنظلی نے سر دار تھے کلام کا دفاع کرتے کھڑے ہوئے۔ اور عیینہ بن حصن و عمر بن الخطاب قیس جو ابھی تھے کے لوگوں کا مطالبہ کرنے نبی علیہ السلام کے پاس کھڑے ہوئے فرماتے ہیں زید نے عیینہ بن حصن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا میں تمہاری عورتوں کو ایسا ہی تم پتوں کی چٹائیوں اس نے عورتوں کو پکارا، نبی علیہ السلام نے فرمایا تم لوگ دیت قبول کرو گے تو انہوں نے انکار کر دیا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم تھیں دیئے اس نے فرمایا ہم تو دیت دیتے ہیں اور پھر اس جب ہم واپس ہوں گے تو انہوں نے دیت قبول کر لی۔ اور کہنے لگے اپنے ذمی کو واپس رسول اللہ ﷺ کے لئے استغفار کریں، اسے لایا گیا اور اس کا حلیہ بیان کیا گیا دن کے اوپر ایک لباس قباء جس میں دو قسم ہونے کے لئے تیار تھا، یہاں تک کہ اسے نبی علیہ السلام کے سامنے بٹھایا گیا تو آپ نے فرمایا تمہارا نام؟ اس نے کہا مجسم بن جثامہ، آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اے اللہ! مجسم بن جثامہ کی بخشش نہ فرما تین مرتبہ فرماتے ہیں ہم لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے کہ آپ نے ظاہری طور پر ایسا کیا ہوگا کو پوشیدہ طور پر اس کے لئے استغفار کیا ہوگا۔

ابن اسحاق کہتے ہیں مجھے محمد بن عبید نے حسن کے واسطہ سے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا تو نے اللہ کے لئے اسے امان دی ہے پھر قتل کر دیا، اللہ کی قسم اور شخص یعنی مقتول ایک ہفتہ میں مر گیا، فرماتے ہیں ہمیں نے حسن سے سنا، اللہ کی قسم وہ تھی بہ روز قرن کیا گیا اور وہ بہ روز تین دن بعد پھینک دیتی تو انہوں نے اسے پہاڑ کے غار میں ڈال دیا اور اس پر پتھر پھینک دیئے، پھر اسے دفنا دیئے گئے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا واقعہ ذکر کیا تو اس پر فرمایا اللہ کی قسم اگر میں اس سے زیادہ دیر تک وہ پھینک دیتی لیکن اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ تمہیں تمہاری عزت و حرمت سے آگاہ کریں۔ مصنف ابن ابی شیبہ

۴۰۲۱۹ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا میں نے عطاء سے کہا ایک شخص اپنے غلام کو کسی کے قتل کرنے کا حکم دیتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا حکم دینے والے پر، میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا فرماتے ہیں حکم دینے والا آزاد شخص قتل کیا جائے اور غلام قتل نہ کیا جائے۔ عبد الرزاق عن ابی ہریرۃ

۴۰۲۲۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا انتہائی نشہ کی حالت میں جو تو بہ کرے اس پر حد قائم نہیں ہوتی۔

رواہ عبد الرزاق

بدلہ چکانے کا انوکھا طریقہ

۴۰۲۲۱ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں میرے پاس رسول اللہ ﷺ اور دو اور رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھیں میں نے ایک پیالہ دودھ کا لے کر آئی میں نے وہ دونوں رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا کھاؤ وہ کہنے لگیں مجھے پسند نہیں میں نے کہا اللہ کی قسم تمہیں کھانا پڑے گا وہ دونوں میں سے تیسرا اچھڑ تھوپ دوں گی تو وہ کہنے لگیں میں تو کبھی نہ کھوں گی، میں نے پیالہ سے تھوڑا سا بدلہ لیا اور ان کے چہرے پر مل دیا اور رسول اللہ ﷺ میری طرف دیکھ رہے تھے آپ نے ان کے لئے اپنا گھٹنہ جھکا دیا تاکہ وہ مجھ سے بدلہ لیں۔ انہوں نے پیالہ سے تھوڑا سا بدلہ لیا اور میرے چہرہ پر مل دیا اور رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۲۲ حسن بصری سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک شخص کے پاس سے جس پر زرد رنگ کا ہوا تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی (جو کھجور کی شاخ کی تھی) نبی ﷺ نے فرمایا رنگ اور بدبو کی نشانی لے لیتے، پھر آپ نے شاخ سے اس شخص کے پیٹ میں کچوکا دیا اور فرمایا لیا میں نے تمہیں اس سے منع نہیں کیا تھا؟ اس شخص کے پیٹ پر بلغم خون لگنے اس کا نشان پڑ گیا تو وہ شخص کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے بدلہ چاہیے لوگوں نے کہا کیا تو

رسول اللہ ﷺ سے بدلہ لوگے، وہ صاحب کہنے لگے کسی کی جلد کو میری جلد پر کوئی فضیلت نہیں۔ نبی ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹایا اور فرمایا بدلہ لے لو اتنا اس شخص نے نبی علیہ السلام کے پیٹ کو بوسہ دیا اور کہا میں اس لئے آپ سے بدلہ نہیں لیتا کہ آپ قیامت کے روز میرے لئے شفاعت فرمائیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۳ ..... حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک انصاری صحابی تھے جنہیں سواد بن عمرو کہا جاتا تھا وہ ایسے خوشبو لگاتے گویا کہ وہ شاخ ہیں نبی علیہ السلام جب بھی ان کو دیکھتے تو جھومنے لگتے، ایک دن وہ آئے اور اسی طرح خوشبو میں بسے تھے تو نبی علیہ السلام نے جھک کر ایک لکڑی جو آپ کے ہاتھ میں تھی سے انہیں چوکا لگایا جس سے وہ زخمی ہو گئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! مجھے بدلہ چاہئے، تو نبی علیہ السلام نے انہیں وہ لکڑی دی، آپ دو قمیصیں پہنے ہوئے تھے آپ انہیں اٹھانے لگے تو لوگوں نے انہیں اٹھایا تو دیکھ گئے پھر جب اس جگہ پہنچے جہاں انہیں خراش لگی تھی تو چھڑی پھینک کر آپ سے چمٹ گئے اور آپ کو چومنے لگے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! میں اس لئے اپنا بدلہ چھوڑتا ہوں کہ آپ اس کی وجہ سے قیامت کے روز میرے لئے شفاعت کریں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۴ ..... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے سے ایک شخص کو بدلہ لینے دیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے سے بدلہ لینے دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۵ ..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ضرار بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا کہ ایک لڑکا آیا اور اس نے مجھے طمانچہ مارا تو میں نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور لڑکے کے منہ پر طمانچہ مارنے لگا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: بدلہ لو۔ عطب

اسلام سے پہلے کا خون بہا معاف ہے

۴۰۲۲۶ ..... (مسند ابان بن سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رسول اللہ ﷺ نے جاہلیت کے ہر خون کو ختم کر دیا۔ بحاوی فی تاریخہ والبزار وابن ابی داؤد، عبدالرزاق والبغوی وابن قانع والباوردی وابو نعیم والخطیب فی المتفق والمفترق، قال البغوی: لا نعلم لابان بن سعید سندا غیرہ

۴۰۲۲۷ ..... حضرت عروہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہم کو حنین کی شیعوں کا گمراں بنا کر بھیجا، (اور ابوجہم کو یہ اطلاع ملی کہ مالک بن برصاء یا حارث بن برصاء نے تقسیم میں خیانت کی ہے، تو ابوجہم نے انہیں مار کر زخمی کر دیا، جس سے ان کی ہڈی ٹل گئی وہ شخص نبی علیہ السلام کے پاس آئے، اور آپ سے بدلہ کا سوال کرنے لگے، تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اس نے تمہیں کسی گناہ پر مارا ہے جو تم نے کیا ہے تمہارے لئے کوئی بدلہ نہیں، البتہ تمہارے لئے سو بکریاں ہیں لیکن وہ راضی نہ ہوئے، تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: تمہارے لئے دو سو بکریاں ہیں، پھر بھی وہ راضی نہیں ہوئے تو آپ نے فرمایا تمہارے لئے تین سو بکریاں ہیں لیکن میں اس میں اضافہ نہیں کروں گا چنانچہ وہ شخص راضی ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

غلام کا قصاص

۴۰۲۲۸ ..... عمرو بن شعیب اپنے والد سے اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں: کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما آدمی کو اپنے غلام کی وجہ سے قتل نہیں کرتے تھے، البتہ اسے سو کوڑے مارتے تھے، اور ایک سال قید خانہ میں رکھتے اور سال بھر مسلمانوں کے ساتھ جو حصہ اس کا بنتا تھا اس سے محروم رکھتے تھے۔ یہ تب ہے جب آقا اسے جان بوجھ کر قتل کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۲۹ ..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص کو نبی علیہ السلام کے پاس لایا گیا جس نے اپنے غلام کو جان بوجھ کر قتل کیا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے سو کوڑے لگوائے، اور سال کے لئے اسے جلاوطن کیا اور مسلمانوں میں سے اس کا حصہ ختم کیا اور اس سے بدلہ نہیں لیا۔

مصنف بن ابی شیبہ، ابن ماجہ، ابو یعلی، والحارث، حاکم، بیہقی

۴۰۲۳۰ (صفوان بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عبدالرحمٰن بن صفوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے پوچھا کہ تم کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں کپڑے کا تاجر ہوں اور کبھی کبھی کپڑا لے کر بیرون ملک بھی جاتا ہوں آپ نے فرمایا کہ تم کیا خرید و فروخت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ مقدر فرما دیتا ہے وہی خرید و فروخت کرتا ہوں آپ نے فرمایا کہ پھر تو تم ضرور مسلمان بنو گے۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۴۰۲۳۱ (عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے غلام وہیب کو لے کر حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ کوئی ایسا کام بتا دیں جو اس کے لئے مشغول ہو جائے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس سے کہو کہ وہ غلام بھی آزاد کر دے۔ اس نے عرض کیا کہ اس کے پاس تو اس بات کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ آپ

کافر کے بدلہ میں مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا

۴۰۲۳۷ نزال بن سبرہ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے اہل حیرہ کے کسی نصرانی کو عمداً قتل کر دیا، تو اس کے متعلق حضرت عمر کو لکھا گیا، آپ نے جواباً لکھا کہ اسے قصاص میں دے دو، تو وہ شخص ان کے حوالہ کر دیا گیا، ولی وارث سے کہا گیا: اسے قتل کرو، تو کہنے لگا: جب غصہ آئے، یہاں تک کہ جب غضب بھڑکے گا، وہ لوگ اسی شش و پنج میں تھے کہ حضرت عمر کا خط آیا کہ اسے قتل نہ کرنا کیونکہ کافر کے بدلہ میں کسی ایماندار کو قتل نہیں کیا جائے گا البتہ دیت ادا کی جائے۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۳۸ یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیت المقدس فتح کیا اور لشکر میں ایک شخص نے اہل خراج کے ایک شخص کو مار دیا، حضرت نے قصاص لینا چاہا، تو لوگوں نے کہا: آپ کو کیا ہوا؟ آپ مسلمان سے کافر کا قصاص لیں گے، تو آپ نے فرمایا، پھر میں اس کی دیت دوگنی کر دوں گا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۳۹ عمرو بن دینار ایک شخص سے نقل کرتے ہیں: کہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک ایسے شخص کے بارے میں لکھا جس نے کسی کتابی کو قتل کر دیا، تو حضرت عمر نے جواباً لکھا اگر وہ چور یا فتنہ پرور ہے، تو اس کی گردن اڑا دو اور اگر ایسا اس سے غصہ کی وجہ سے ہوا تو اس پر چار ہزار درہم بطور تاوان مقرر کرو۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۴۰ عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ مسلمان (ذمیوں) سے لڑتے اور انہیں قتل کر دیتے ہیں آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت عمر نے لکھا: یہ غلام ہیں پس غلام کی قیمت لگا لو، تو ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا چھ سو درہم، تو حضرت عمر نے اسے مجوسی کے لئے مقرر کر دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۱ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی دھوکے سے قتل کر دیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بارے میں بارہ ہزار درہم کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۲ مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ شام تشریف لائے، آپ نے دیکھا کہ ایک مسلمان نے ایک ذمی کو قتل کر دیا، تو آپ نے اس سے قصاص لینے کا ارادہ کر لیا، تو زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ سے کہا: کیا آپ اپنے غلام کا بدلہ اپنے بھائی سے لیں گے؟ تو حضرت عمر نے اسے دیت میں تبدیل کر دیا۔ عبدالرزاق، ابن جریر

۴۰۲۴۳ ابن ابی حسین سے روایت ہے کہ کسی آدمی نے کسی ذمی کو زخمی کر دیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے بدلہ لینا چاہا، تو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آپ کو علم ہے کہ آپ کو ایسا کرنے کا اختیار نہیں، اور نبی علیہ السلام کا قول نقل کیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے زخم پر ایک دینار دیا، تو وہ شخص راضی ہو گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۴۴ ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے کسی کتابی کو قتل کر دیا، جو حیرہ والوں میں سے تھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے اس کا قصاص دلوایا۔ عبدالرزاق، ابن جریر

۴۰۲۴۵ شعبی سے روایت ہے، فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک نصرانی شخص کے بارے میں لکھا جو اہل حیرہ سے تھا جسے کسی مسلمان نے قتل کر دیا تھا کہ اس کے قاتل سے قصاص لیا جائے، تو لوگ نصرانی سے کہنے لگے، اسے قتل کرو، تو اس نے کہا: ابھی نہیں جب مجھے غصہ آئے گا، چنانچہ وہ اسی حالت میں تھے کہ حضرت عمر کا خط آ گیا، کہ اس سے اس کا قصاص نہ لینا۔

۴۰۲۴۶ شعبی سے روایت ہے: کہ یہ سنت عمل ہے کہ مسلمان سے کافر کا قصاص نہ لیا جائے۔ رواہ ابن جریر

۴۰۲۴۷ مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تحکم سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی اور عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے تھے: کہ جس نے غلام، یہودی، نصرانی یا کسی عورت کو قصداً قتل کیا اسے اس کے بدلہ میں قتل کیا جائے۔ رواہ ابن جریر

بدرور ایگاں کی صورتیں

۶۰۳۳۸ مسند احمد بن حنبل علیہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ میں اپنے مال کی حفاظت کیسے کروں؟ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ایگاں کر دیا۔ محمد بن ابی بکر نے بحوالہ بخاری ابوداؤد نسائی

۶۰۳۳۹ ابن جریر سے روایت ہے کہ حضرت ابوقرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

۶۰۳۴۰ سلیمان بن یسار سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے گھر میں ایک شخص کو پایا جو میرے مال سے کھا رہا تھا میں نے اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۱ قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے گھر میں کسی کو دیکھا جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے کھا رہا تھا اس نے اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۲ ابوظبیان سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک شخص کی گردن مار رہے تھے جو اپنے گھر میں نقب لگا رہا تھا۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۳ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۴ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۵ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۶ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۷ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۸ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۴۹ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۵۰ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی شخص میرے گھر میں گھسنا چاہے تو کیا میں اسے مار دوں؟ آپ نے فرمایا کہ اسے مار دو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

نقصان دہ جانوروں کو مارنا

۶۰۳۵۱ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے گھر میں چوہے ہیں جو میرا نقصان کرتے ہیں کیا میں ان کو مار سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں مار سکتی ہو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۵۲ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے گھر میں چوہے ہیں جو میرا نقصان کرتے ہیں کیا میں ان کو مار سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں مار سکتی ہو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۵۳ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے گھر میں چوہے ہیں جو میرا نقصان کرتے ہیں کیا میں ان کو مار سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں مار سکتی ہو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۵۴ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے گھر میں چوہے ہیں جو میرا نقصان کرتے ہیں کیا میں ان کو مار سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں مار سکتی ہو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

۶۰۳۵۵ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میرے گھر میں چوہے ہیں جو میرا نقصان کرتے ہیں کیا میں ان کو مار سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں مار سکتی ہو۔ ابوداؤد عبدالرزاق

کلام ..... ذخیرۃ الحفاظ ج ۱ ص ۲۹۱۔

کالے کتے کو قتل کرنے کا حکم

۴۰۲۵۸ ..... عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور سے خطاب کے وقت درخت کی شاخیں ہٹاتے تھے، آپ نے فرمایا: اگر کتے ایک مستقل مخلوق نہ ہوتے تو میں انہیں قتل کرنے کا حکم دیتا لہٰذا جو ان میں سے ہر سیاہ کالے کتے کو مار ڈالو، جو گھر والے (تین کتوں کے علاوہ) کوئی کتا جدا نہ کر رکھتے ہیں تو ان کے اجر و ثواب سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جاتا ہے ہاں، شکار، کھیت اور بکریوں کا کتا مستثنیٰ ہے۔ مسند احمد، ترمذی، وقال حسن، نسائی، وابن النجار

۴۰۲۵۹ ..... مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت علی سے روایت ہے فرمایا: کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خبیث اور دم کٹے سانپوں اور سیاہ کالے کتوں جن کی آنکھوں کے اوپر دو نشان سفید رنگ کے ہوتے ہیں، کے قتل کرنے کا حکم دیا۔ عقیلی فی الضعفاء

۴۰۲۶۰ ..... جعفر بن محمد سے روایت ہے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں: فرمایا: حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا اور عبداللہ بن جعفر کا کتا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چارپائی کے نیچے تھا تو جھٹ سے بولے یا جان امر کتا تو حضرت ابوبکر نے فرمایا میرے بیٹے کے کتے کو قتل نہ کرنا، پھر حکم دیا اور سے پکڑ لیا گیا، حضرت ابوبکر نے ان کی والدہ اسماء بنت عمیس سے حضرت جعفر کے بعد شادی کر لی تھی۔ ابن سعد، ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۶۱ ..... ابن شہاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے کہ حضرت عمر حرم میں سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے تھے۔ دولابی والملک

۴۰۲۶۲ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے: فرمایا: ہر حالت میں تمام سانپوں کو مار ڈالو۔ بیہقی، ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۶۳ ..... حسن بصری سے روایت ہے فرمایا: میں حضرت عثمان کے پاس موجود تھا آپ اپنے خطبہ میں کتوں کے مارنے اور کبوتروں کے ذبح کرنے کا حکم دے رہے تھے۔ ابن احمد، ابن ابی الدنیا فی ذم الملاھی، بیہقی، ابن عساکر

۴۰۲۶۴ ..... اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر کہا کرتے تھے: لوگو اپنے گھروں میں رہا کرو اور سانپوں کو ڈراؤ اس سے پہلے کہ وہ تمہیں ڈرائیں، ان کے مسلمان ہرگز تمہارے سامنے ظاہر نہیں ہوں گے، اللہ کی قسم! جب سے ہم نے ان سے دشمنی کی اس وقت سے ان سے صلح نہیں کی۔ نسائی، بخاری فی الادب

۴۰۲۶۵ ..... مسند ابی رافع، رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھتے ایک بچھو کو مارا۔ طبرانی فی الکبیر

۴۰۲۶۶ ..... ابی سے روایت ہے کہ میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور آپ اس وقت سور ہے تھے یا آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی، کہ گھر کے کونے میں ایک سانپ نظر پڑا مجھے اچھا نہ لگا کہ اسے ماروں اور آپ کو بیدار کروں، چنانچہ میں آپ کے اور سانپ کے درمیان سو گیا، پس ایک چیز تھی جو مجھ سے ساتھ تھی اور آپ سے ڈرتے تھی، پھر آپ بیدار ہو گئے اور آپ یہ آیت تلاوت فرما رہے تھے "تمہارا دوست تو اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں" آیت، پھر آپ نے فرمایا "اھدھد، مجھے اپنے پاس دیکھ کر فرمایا یہاں کس وجہ سے نیچے ہو؟ میں نے عرض کیا: اس سانپ کی وجہ سے، آپ نے فرمایا: اٹھو اور اسے مار ڈالو، چنانچہ میں فوراً اٹھا اور اسے مار ڈالا، پھر آپ نے مرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: ابورافع! مرے بعد ایک قوم ہوگی جو علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے جنگ کرے گی، اللہ تعالیٰ پر ان کا جہاد ضروری ہے، (یعنی اللہ تعالیٰ کی خاطر ان سے لڑنا ضروری ہے) پس جو کوئی اپنے ہاتھ سے ان کے ساتھ جہاد نہ کر سکے وہ اپنی زبان سے کرے اور جو اپنی زبان سے نہ کر سکے وہ اپنے دل سے برا جانے، اس کے بعد کوئی درجہ نہیں۔ طبرانی وابن مردویہ، ابونعیم

اس روایت میں علی بن ہاشم بن البرید ایک شخص ہے جس کی روایتیں منقول تو ہیں لیکن وہ غالی شیعہ تھا اور اس کی منکر روایات ہیں۔

۴۰۲۶۷ ..... حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ ان کے مارنے یعنی گھر میں رہنے والے سانپوں سے روکا گیا ہے۔

بخاری فی تاریخہ، ابن عساکر

۴۰۲۶۸ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کے مارنے سے روکا ہے۔
ابو داؤد ابن ماجہ

دیتیں

۴۰۲۶۹ ۔ مسند الصدیق حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جس کی دیت کا تہیوں میں سو تو ہر اونٹ دو کا تہیاں ۔ بدل ۱۔ جس کی دیت بکریوں میں دو تو ہر اونٹ بیس بکریوں کے حوض شمار ہوگا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ

۴۰۲۷۰ عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہر اونٹ کے بدلہ دو کا تہیوں کا فیصلہ کیا۔ ابو داؤد عبدالرزاق

۴۰۲۷۱ عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا حضرت ابوبکر نے ابرد کے بارے میں جب اقرع پہنچا کر اس کے بال ختم کر دیئے جاتے ہیں اور زخموں کو ہر جانہ اس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۲۷۲ عکرمہ اور طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کان کے بارے میں چھ دو اونٹ کا فیصلہ کیا اور فرمایا یہ ایک عیب ہے جو منہ سماعت کو نقصان پہنچاتا ہے اور نہ قوت کو کم کرتا ہے بال اور ناک سالم (کان کو) چھپا لیتے ہیں۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۲۷۳ عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دونوں ہونٹوں کی دیت میں سو اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ اور بیان کی دیت، جب وہ کاٹ دی جائے اور جڑ سے کھینچ لی جائے، کامل دیت کا فیصلہ فرمایا اور زبان کی نوک کٹی اور زبان دانہ بات کرتے تو نصف دیت کا فیصلہ فرمایا، اور مرد کے پستانوں کی چوٹی کاٹ دی جائے تو پانچ اونٹوں کا اور عورت کے پستان کی چوٹی کاٹ دی جائے تو دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا، یہ تب ہے جب صرف چوٹی کو نقصان پہنچا ہو، اور وہ جڑ سے ختم کر دیا جائے تو پندرہ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا، اور مرد کی مینڈھی کے بارے میں جب وہ تو ڑ دی جائے اور کچھ چھوڑ دی جائے، کامل دیت کا فیصلہ فرمایا، یہ تب ہے جب وہ کوئی چیز الحق نہ سکے اور جب کوئی چیز الحق سکے تو نصف دیت کا فیصلہ کیا، اور مرد کے ذکر میں دو اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۲۷۴ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب پیٹ کا زخم آر پار ہو جائے تو دو اونٹوں کے برابر ہے۔ دو اد عبدالرزاق

۴۰۲۷۵ ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پیٹ کے اس زخم کے بارے میں جو تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا جب دونوں کناروں کے آر پار ہو جائے اور ظہر الکبد کو ہو جائے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، ضیاء، بیہقی

۴۰۲۷۶ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا مجھے الحسکین بن مسلم نے بتایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خیاطت کے بارے میں فرمایا کہ اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے۔ دو اد عبدالرزاق

۴۰۲۷۷ زہری حضرت ابوبکر و عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا یہودی اور نصرانی کی دیت آزاد مسلمان کی طرح ہے۔ ابن منصور فی مسندہ ابی حنیفۃ

۴۰۲۷۸ علی بن ماجہ سے روایت ہے کہ میری ایک لڑکے سے لڑائی ہوئی میں نے اس کی ناک کاٹ دی حضرت ابوبکر کے پاس فیصلہ آیا جو ہوا آپ نے دیکھ کر میں قصاص کی حقدار تھی میں پوچھ گچھ تو میرے حق میں فیصلہ کیا۔ دو اد ابن جریر

۴۰۲۷۹ اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ذارع کے بارے میں ایک اونٹ کا اور حنفی کے بارے میں ایک اونٹ کا اور پہلی کے بارے میں ایک اونٹ کا فیصلہ فرمایا۔ مالک، عبدالرزاق، الشافعی وابن راھویہ، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۲۸۰ شعبی سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا عمد اقدام صلح اور اعتراف کی دیت عاقلہ پر نہیں ہے ستی۔
عبدالرزاق، دارقطنی، بیہقی، وفیہ منقطع

۴۰۲۸۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پیٹ کے پک کے فیصلہ میں حاضر تھا۔ حم ض ق حب

۴۰۲۸۲ ... سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اہل کتاب یہودی اور نصرانی کی دیت چار ہزار درہم اور مجوسی کی دیت آٹھ سو درہم ہیں۔ الشافعی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، وابن جریر، بیہقی

۴۰۲۸۳ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے شبہ عمد میں تیس تیس سالے تیس چار سالے اور چالیس بچہ دار اونٹنیاں جو دو سال اور نو کی عمر میں ہوں اور حاملہ ہوں۔ کی روایت ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۰۲۸۴ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گائیوں والوں پر دو سو گائیں، دو چار سالے اور دو سکیانے ہیں اور بکریوں والوں پر دو ہزار بکریاں ہیں۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۵ ... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سونے سے دیت کا فرض ایک ہزار دینار اور چاندی سے بارہ ہزار درہم ہیں۔ مالک والشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۶ ..... مجاہد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جو حرمت کے مہینوں میں یا حرم یا حالت احرام میں قتل کیا گیا دیت کامل اور تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۲۸۷ ... سلیمان بن موسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لشکروں کی طرف لکھا، اور ہمیں معلوم نہیں کہ نبی علیہ السلام نے گہرے زخم سے کم میں کسی چیز کا فیصلہ فرمایا ہو فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گہرے زخم میں پانچ اونٹوں یا ان (کی قیمت) کے برابر سونا یا چاندی اور اس کا فیصلہ فرمایا، اور عورت کے گہرے زخم میں پانچ اونٹوں یا ان (کی قیمت) کے برابر سونے یا چاندی کا فیصلہ فرمایا۔

رواہ عبدالرزاق

زخموں کی دیت کے بارے میں فیصلے

۴۰۲۸۸ ... مکحول سے روایت ہے فرمایا: جن زخموں کے بارے میں نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کوئی فیصلہ نہیں فرمایا، ان کے بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فیصلہ فرمایا ہے۔ چنانچہ: جسم انسانی میں وہ زخم جس سے ہڈی ظاہر ہو جائے اور وہ زخم جو جسم میں نہ لگا ہو، ہر ہڈی کے زخم کا علیحدہ تاوان مقرر ہوتا اس کے زخم میں، اس کے تاوان کا بیسواں حصہ ہے۔ جب ایسا زخم جس سے ہڈی ظاہر ہو جاتی ہو ہاتھ میں ہو تو اگر وہ زخم انگلیوں تک نہیں پہنچا تو اس کے تاوان کا بیسواں حصہ ہوگا، اور اگر وہ زخم انگلی میں ہو تو انگلی کے زخم کے تاوان کا بیسواں حصہ ہے۔

اور جو زخم انگلیوں سے اوپر ہتھیلی میں ہو تو اس کا تاوان پانچواں کلہ حصے کے گہرے زخم کی طرح ہے اور پاؤں میں ہاتھ کی طرح ہے اور جس زخم سے ہڈی نکل جائے، بازو کی، کندھے، پنڈلی یا ران کی تو سر کی ہڈی کی طرح ہے اور انگلی کے پوروں کا فیصلہ بھی فرمایا، ہر پورے میں تین انوخیاں اور ایک انوخی کی قیمت کا تہائی حصہ مادر اور ناخن کے بارے میں جب وہ سرا قدار اور خراب ہو جائے ایک انوخی کا فیصلہ فرمایا، اور کاٹنے والوں پر ہر بارہ ہزار درہم دیت کا فیصلہ فرمایا، اور فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ زمانہ بدل رہا ہے اور مجھے اپنے بعد تمہارے علم انوں کا ڈر ہے کہ مسلمان ڈوری کو تکلیف پہنچائی جائے اور اس کی دیت فضول میں چلی جائے یا ناحق اس کی دیت ختم کر دی جائے اور ایسے مسلمان اقوام پر وجب کی جائے جو انہیں بلا کت میں مبتلا کر دے البتہ اسونے چاندی والوں پر حرمت کے مہینوں اور غیر حرمت کے مہینوں میں دیت کی شدت میں کوئی زیادتی نہیں، اور گائے والوں کی دیت مثنی بھی اسی مقدار اور ہزار درہم سے بڑھ کر نہیں، اور بکریوں کے بارے میں فیصلہ فرمایا جب وہ اپنے آپ پر غالب آ جائے اور وہ اپنا پردہ پکارت پھاڑ کر کنواں یا چین کھودے، اس کی دیت کا تہائی حصہ ہے اور اس پر حد نہیں، اور گائیوں کے بارے میں آٹھ سو درہم کا فیصلہ فرمایا اور ارشاد فرمایا: وہ اونٹ کتاب میں کا فالم ہے تو اس کی دیت ان کی دیت جیسی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۲۸۹ ..... ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سر کی ہڈی پر باریک جھلی کے بارے میں گہرے زخم کی

دیت کے نصف کا فیصلہ فرمایا۔ الشعبی۔ عبدالرزاق۔ ابن ابی شیبۃ۔ بیہقی

۳۰۲۸۷ عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دماغ کے پردہ تک کے زخم میں دیت کا تہائی حصہ تینتیس اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر چاندی یا بکریوں کے دینے کا فیصلہ فرمایا اور جسم میں اگر ہڈی ظاہر ہو گئی اور اس کندھے یا ران تک پہنچ گیا اور ہڈی (کی ہڈی) کا کوئی ٹکڑا باہر نکل آیا اور ہڈی ظاہر ہو گئی لیکن ہلتی نہیں تو (اس کا تاوان) اس کے زخم کا نصف ساڑھے سات سال اونٹنیاں ہیں۔ اور حضرت عمر نے اس زخم پر جو ہڈی کے ہلنے سے کندھے یا ران سے ہڈی نکل جائے یا ہڈی نکل جانے کے برابر ہو اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی یا بکریوں کے دینے کا فیصلہ فرمایا اگر ایسی چوٹ ہو جس سے کندھے یا ران یا پنڈلی یا ران کی ہڈی نکل جائے تو سر کی ہڈی نکل جانے کا تاوان یعنی ساڑھے سات اونٹنیاں دینے کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۲۸۸ عکرمہ اور طاؤس سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کان کے بارے میں جب وہ جڑ سے کاٹ دیا جائے نصف دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق۔ ابن ابی شیبۃ۔ بیہقی

۳۰۲۸۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: آنکھ میں نصف دیت یا اس کے برابر سونا یا چاندی ہے اور عورت کی آنکھ میں نصف دیت یا اس کے برابر سونا یا چاندی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۲۹۰ ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور عثمان رضی اللہ عنہما نے بھینگے کی صحیح آنکھ جب پھوڑ دی جائے تو پوری دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۲۹۳ ابن عباس اور ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ناکارہ ہاتھ اور پاؤں، موجود بھینگی آنکھ اور سیاہ دانت میں سے ہر ایک کے بارے میں تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق۔ سعید بن منصور۔ ابن ابی شیبۃ۔ بیہقی

۳۰۲۹۵ شریح سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی طرف لکھا کہ انگلیاں اور دانت برابر ہیں۔

عبدالرزاق۔ ابن ابی شیبۃ۔ بیہقی

یعنی پانچوں انگلیاں اور تیسں دانت برابر ہیں۔

۳۰۲۹۶ ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بروز دہ میں پانچ اونٹ مقرر کئے ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۲۹۷ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا دانت میں پانچ اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی ہے پس اگر وہ بیچ دیا جائے تو اس کی دیت کا کیا ہے؟ اگر دانت یا وہ کے بغیر اس دانت کو توڑ دیا تو اس کے حساب سے اور عورت کے دانت میں اس کی تصریح ہے۔ رواہ عبدالرزاق

دودھ پینے والے بچہ کے دانت کی دیت

۳۰۲۹۸ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اس بچہ کے دانتوں میں جس کے دودھ کے دانت ابھی نہیں گرے ہیں ایک اونٹ مقرر کیا۔ عبدالرزاق۔ ابن ابی شیبۃ

۳۰۲۹۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا تاک جب کھمس کاٹ دی جائے تو اس میں چوتھائی دیت ہے اور جو اس سے کم تاک والا نقصان پہنچائے تو اس کے حساب سے یا اس کے برابر (قیمت) سونا یا چاندی ہے۔ عبدالرزاق۔ بیہقی

۳۰۳۰۰ مکحول سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ناکارہ ہاتھ، اور کوے کی زبان جو جڑ سے کاٹ لی جائے یا آفت کا ذکر جڑ سے کاٹ دیا جائے تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ دونوں عبدالرزاق

۳۰۳۰۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: زخم جب پیٹ میں ہوتا ہے دیت کا تہائی واجب ہوتا ہے یعنی تینتیس اونٹ، یا ان کی

قیمت کے برابر سونا یا چاندی یا گھریاں اور عورت کے پیٹ کے زخم میں دیت کا تہائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۲ ابن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوطیہ کے بارے میں جب اس نے اپنے والی جلد کو نقصان پہنچایا دیت کے پہنچنے جیسا کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۳ مکحول سے روایت ہے کہ عورت اپنے شوہر سے مطلوب ہو کر پردہ یا کلارت پیدا کرے یا اس کو ختم کر دیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تھا اور پاؤں میں نصف دیت یا اس کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی ہے اور عورت کے ہاتھ اور پاؤں میں سے ہر ایک میں نصف دیت یا اس کے برابر سونا یا چاندی ہے اور (ہاتھ پاؤں کی) ہر انگلی کے عوض اس انگلی کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی ہے اور انگلیوں کے ہر جوڑ میں جب وہ کاٹ دیا جائے یا کر دیا جائے انگلی کی دیت کا تہائی ہے اور عورت کے ہاتھ یا پاؤں کی انگلی کاٹی جائے اس میں بھی اونٹ ہیں کی قیمت کے برابر سونا یا چاندی ہے اور عورت کی انگلی کے ہر جوڑ میں جو کاٹا جائے انگلی کی دیت کا تہائی اس کی قیمت کا سونا یا چاندی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہر جوڑ میں انگلی کی دیت کا تہائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۶ عمرو سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ناخن کے بارے میں جب وہ سیاہ اور خراب کر دیا جائے ایک اونٹنی کا فیصلہ فرمایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ

۴۰۳۰۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ پندرہ یا بارہ اکنہ حیاء یعنی کوتر (ایک قسم کے پرندے) کے جوڑ دیا جائے تو تین دینار یا دس درہم سے ہیں۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۰۸ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے اس کا قصاص نہیں لیا۔ البتہ اس کی دیت کا تاوان اس پر عائد فرمایا اور اسے اس کا وارث بنایا اور اس کی ماں اور باپ کو شریک بھائی کو اس کا وارث قرار دیا۔

الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۳۰۹ عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کامل دیت تین سالوں میں ادا کرنے نصف دیت اور دو تہائی دو سال میں اور نصف سے کم سو یا تہائی سے تھوڑی ہو ایک ہی سال ادا کرنا مقرر کیا ہے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ بیہقی

۴۰۳۱۰ ابو عباس حضرت عثمان بن عفان اور زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ دیت میں چالیس چار سال والی حاملہ اونٹنیاں اور تیس تین سال والے اونٹ دیں دو سالے اور تیس تین سالے اور تیس دو سالے اور تیس ایک سال والے مخاض۔ رواہ ابوداؤد

انگلیوں کی دیت

۴۰۳۱۱ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی میں ہتھیلی کی نصف دیت مقرر کرتے اور صرف انگوٹھے میں پندرہ اونٹ اور اس کے ساتھ والی انگلی میں (چھ) اونٹ مقرر کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا تو آپ کو نبی کریم ﷺ کا وہ خط ملا جو آپ علیہ السلام نے حضرت عمرو بن حزم کو لکھوایا تھا جس میں تھا۔ انگلیوں میں دس دس اونٹ تو حضرت عثمان نے اسے دس دس ہی بنا دیا۔ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۱۲ ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد میں چالیس چار سال سے نو سال کی حاملہ اونٹنیاں اور تیس تین سالے اور تیس دو سالے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۱۳ عمرو بن عبد العزیز اور عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیت کی زیادتی میں چار ہزار درہم کا فیصلہ کیا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۱۴ یوسف سے روایت ہے فرمایا کہ حج کے زمانہ میں ایک شخص نے ایک عورت کی کھوپڑی سے کچھ تراش لی اور وہ مر گئی تو حضرت عثمان نے اس کے بارے میں آٹھ ہزار درہم اور تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا کیونکہ وہ عورت تھی اس لئے اس کی کاٹ اور تہائی دیت مقرر کی۔

الشافعی، عبد الرزاق، سعید بن منصور، بیهقی

۴۰۳۱۵ حضرت ابن المسیب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جس شخص کو اتنا مارا جائے کہ اس کی ہوا نکل جائے تو آپ نے اس کے بارے میں پوری دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۱۶ ابن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے اس شخص کے بارے میں جس نے دوسرے شخص کو مارا اور اتنا مارا کہ اس کے جسم پر نشان پڑ گئے چالیس اونٹنیوں کا فیصلہ فرمایا۔ عبد الرزاق، سعید بن المنصور فی کتاب الاشراف

۴۰۳۱۷ ابن المسیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب کوئی شخص آپس میں لڑیں تو جو شخص پہلے اسے زخم آپس میں بدلہ ہیں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۱۸ ابو عیاض سے روایت ہے کہ حضرت عثمان کے سامنے ایسے بھینگے کا مقدمہ پیش ہوا جس نے صحیح شخص کی آنکھ پھوڑ دی تو آپ نے اس سے بدلہ نہیں لیا بلکہ اس کے بارے میں پوری دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ البیهقی

۴۰۳۱۹ ابو عیاض سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا سخت دیت میں چالیس چار سالہ حاملہ اونٹنیاں، تیس تین سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں اور تیس تین سال کی اونٹنیاں ہیں۔ دار قطنی، بیهقی، مالک

۴۰۳۲۰ ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیت میں سونوں کو جمع کیا اور فرمایا جس کے پاس دیت کا علم ہے وہ مجھے بتائے تو ضحاک بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا کہ میں نے تم کو رسول اللہ ﷺ نے لکھا کہ میں اشیم ضبابی کی بیوی کو اس کی دیت کا وارث بناؤں تو حضرت عمر نے فرمایا آپ غیر میں جائیں میں آپ کے پاس آتا ہوں، جب حضرت عمر آئے تو حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے مطابق فیصلہ فرمایا۔ ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اشیم ضبابی سے قتل کئے گئے تھے۔

ابو داؤد، ترمذی، وقال حسن صحیح، نسائی، ابن ماجة

۴۰۳۲۱ یحییٰ بن جعدہ بن ہبیرہ سالم سے روایت ہے فرمایا کہ تمہارے سامنے بیان کیا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گواہی کے ساتھ ایک خط تھا جس میں دیتوں کی تفصیل تھی، دیت جب سیاہ ہو جائیں تو اس کی دیت کامل ہے اور اس کے بعد کم ہو جائیں تو دو سو مربع تک کی دیت باقی رہے گی۔ بیهقی (فقط منقطع)

۴۰۳۲۲ ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عطاء سے کہا دیت چوپائے ہیں یا سونا؟ فرمایا سونا۔ فرمایا جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اونٹوں میں اونٹنی ایک سو میں زیادہ قیمت لگائی جائے۔ پھر وہ بدلی اگر چوپایا تو سو اونٹنیوں یا ہزار سونا یا ساتھ ہزار چاندی۔ عبد الرزاق

دیت کا قانون

۴۰۳۲۳ عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھے اپنے بعد اپنے متعلق ان کا خوف ہے جو مسلمان آدمی کی دیت ختم کرے تو اس بارے میں ایسا قانون بنا جاؤں اونٹ والوں پر سونے والوں پر اور سونے والوں پر ایک ہزار دینار اور چاندی

والوں پر ہزار دینار درہم ہیں۔ رواہ البیھقی

۴۰۳۲۴ ..... ابن شہاب محول اور عطاء سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: کہ ہم لوگوں نے دیکھا کہ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں آزاد مسلمان کی دیت سو اونٹ تھی پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گاؤں والوں کے لئے اس دیت کی قیمت ایک ہزار دینار یا بارہ ہزار درہم لگائی، اور آزاد مسلمان عورت کی دیت جب وہ دیہاتی ہو پانچ سو دینار یا چھ ہزار درہم ہیں۔ اگر کسی بدوی نے اسے قتل کیا تو اس کی دیت، پچاس اونٹ ہیں۔ اور بدوی عورت کی دیت، جب کسی بدوی نے اسے نقصان پہنچایا ہو پچاس اونٹ ہیں، اعرابی کو سونے چاندی کا مکلف نہ بنایا جائے۔

البیھقی، الشافعی

۴۰۳۲۵ ..... موسیٰ بن علی بن رباح سے روایت ہے فرماتے ہیں: میرے والد فرمایا کرتے تھے کہ ایک بینا، نابینا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں حج کے زمانہ میں یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔ لوگوں نے ایک عجیب معاملہ دیکھا، کیا اندھا صحیح بینا شخص کی دیت بن سکتا ہے۔ دونوں اکٹھے گرے اور ٹوٹ گئے۔

اور اس کا قصہ یہ ہوا کہ ایک اندھا شخص جس کا ایک بینا آدمی ہاتھ پکڑ کر لے جا رہا تھا اچانک دونوں کنوئیں میں جا گرے، اندھا، بینا پر جا گرا جس سے وہ بینا مر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نابینے سے بینا کی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ البیھقی

۴۰۳۲۶ ..... حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک شخص پانی والوں کے پاس آیا، ان سے پانی مانگا تو انہوں نے اسے پانی نہ دیا اور وہ پیاسا مر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان پر اس کی دیت کا تاوان مقرر کیا۔ رواہ البیھقی

۴۰۳۲۷ ..... عروہ بارقی سے روایت ہے کہ انہوں نے جانور کی آنکھ کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا تو حضرت عمر نے جواباً لکھا: ہم اس کے بارے میں ایسے فیصلہ کیا کرتے تھے جیسے انسان کی آنکھ کیا کرتے تھے پھر ہمارا اتفاق چوتھائی دیت پر ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۳۲۸ ..... عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے لکھا کہ ایک عورت نے مرد کے فوطوں کو پکڑا اور جلد چھاڑی لیکن باریک پردہ نہیں پھاڑا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ اس بارے میں تم لوگوں کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا: اسے پیٹ کے زخم کے مقام سمجھ لیں، آپ نے فرمایا: لیکن میری رائے اس کے علاوہ ہے، کہ اس میں پیٹ کے زخم کی دیت کا نصف ہو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۲۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو ہڈی میں توڑی گئی اور اسی طرح جوڑ دی گئی پھر جمی اس میں دو تین سال والے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۰ ..... ابراہیم، عمرو عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: قتل خطا کی دیت پانچواں پانچواں حصہ ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۱ ..... حضرت عمر سے روایت ہے فرمایا: ناک میں پوری دیت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۲ ..... حضرت عمر سے روایت ہے فرمایا: جو اعرابی ہو کہ عضو سے بیکار ہو جائے تو اس میں اس عضو کی دیت کا تہائی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۳ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: پیٹ کے زخم میں تہائی دیت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۴ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے غلام کی قیمت پچاس دینار لگائی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۵ ..... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہڈی کھل جانے سے جو نقصان پہنچے تو اس شخص پر کوئی ضمان نہیں، اور جو ہڈی کھل جانے کے نقصان کو پہنچے وہ ضامن ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

یعنی ایسی تکلیف پہنچائے جس سے ہڈی اپنی جگہ سے ہل، اتر جائے۔

۴۰۳۳۶ ..... نافع بن عبدالحارث سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر کو لکھا اور ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جس کے ہاتھ کا ایک گٹا (پونچھا) کاٹ دیا گیا تو آپ نے جواباً لکھا: اس میں دو تین سالے ہیں جو جوان ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۷ سعید ابن یزید سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا کہ جاتی اس نے پتھر اٹھایا اور اسے مار کر ہلاک کر دیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے مقدمہ پیش ہوا آپ نے فرمایا یہ شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے قتل کیا گیا جس کی دیت کبھی ادا نہیں کی جائے گی۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، انظر تحفۃ فی عقلاء الرجال، بیہقی

۴۰۳۳۸ عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور والد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں فرمایا ایک شخص کو صحابہ کے جانور (راستہ میں) اس نے اونٹ کے سر سے جوں کے پاس قتل کر دیا جس کا مادہ جس کا ایک ٹکڑا اور اس کی آنکھ پھوٹ گئی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس مقدمہ پیش ہوا آپ نے فرمایا یہ مسلمانوں کے ہاتھ کی مصیبت ہے کسی نے کسی پر کوئی ظلم زیادتی نہیں کی اور اس کی آنکھ کی دیت اس کے عاقلہ پر مقرر کی۔

دولابی ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۳۹ عبید بن نمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر و علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا جو شخص قصاص میں مارا جائے اس کی دیت نہیں۔

ابن ابی شیبۃ بیہقی

خنثہ کرنے والی سے تاوان

۴۰۳۴۰ ہوذلا سے روایت ہے کہ ایک عورت بچیوں کا ختنہ کرتی تھی اس نے غلط ختنہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ضامن آمار دیا اور فرمایا کیا تو اس طرح باقی نہیں رکھ سکتی۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ

۴۰۳۴۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اس بھینگے کے بارے میں جس کی بھینگی آنکھ پھوڑی جائے کامل دیت کا فیصلہ فرمایا۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، ومحمد، بیہقی

۴۰۳۴۲ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: زبان جب جڑ سے کاٹ دی جائے تو اس میں پوری دیت ہے اور اگر زبان کو اتنا نقصان پہنچایا کہ جس سے صرف بولا نہ جا سکتا ہو تو اس میں بھی پوری دیت ہے اور عورت کی زبان میں پوری دیت ہے اور اگر اس کی زبان کو اتنا نقصان پہنچایا گیا جس سے بولا نہ جا سکتا ہو تو اس میں کامل دیت ہے اور جو اس سے کم ہو تو اس کے حساب سے۔

عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۴۰۳۴۳ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انگوٹھے اور اس کی ساتھ والی انگلی کا اکٹھی کی دیت کے نصف کا فیصلہ کیا اور ایک روایت کے الفاظ ہیں انگوٹھے میں پندرہ شتر اور انگلی میں اس درمیانی انگلی کی ساتھ والی میں نو اور چھنگلی میں چھ (اونٹوں کا) فیصلہ کیا یہاں تک کہ آپ کو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس ایک خط ملا جس کے بارے میں ان لوگوں کا گمان ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کا ہے جس میں ہے ہر انگلی میں اس اونٹ تو اسی پر عمل کیا یہاں اس اونٹ ہر انگلی میں مقرر ہو گئے۔

الشافعی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی وقال الحافظ ابن حجر: سنادہ صحیح متصل ابی المسیب کان سمعہ من عمر فقد ک

۴۰۳۴۴ ثقیف کے ایک شخص سے روایت ہے کہتے ہیں: ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا، کہ ایک دیہاتی آیا جو سر کے زخم کا بدلہ طلب کر رہا تھا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم دیہاتی لوگ آپس میں چیزانے کا بدلہ نہیں لیتے۔

مسدد وابن عبد البر الغریب

۴۰۳۴۵ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اونٹ کے بارے میں، جس کی آنکھ کو نقصان پہنچا، جس کی قیمت کے نصف کا فیصلہ فرمایا، پھر کچھ عرصہ بعد اس میں غور کیا تو فرمایا: میں نہیں سمجھتا ہوں کہ اس کی عاقلہ اور رشتہ دار کی لم ہوئی ہو، چنانچہ آپ نے اس میں اس کی قیمت کا چوتھائی حصہ کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۴۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ بادشاہ دین سے لڑنے والے کا نگران ہے اگر چہ اس کے باپ، بھائی کو قتل

کرنے، دین سے لڑنے والے اور زمین میں فساد پیدا کرنے والے کے علاوہ کا خون کا مطالبہ کرنے والے کو کچھ اختیار نہیں۔ رواہ عبد الرزاق یعنی عمد کے خون کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا۔

۴۰۳۴۷ حسن بصری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنے غلام کو آگ سے جلا دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے آزاد کر دیا۔ رواہ عبد الرزاق

غلام کو قتل کرنے والے کی سزا

۴۰۳۴۸ عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس آزاد کو سو کوڑے مارے اور سال بھر کے لئے جلا وطن کر دیا جس نے غلام قتل کیا تھا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۴۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو مرد بھی (غلام) کو جس کی دیت اس کے مالک پر ہے قتل کرے اس سے دیت لی جائے گی۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۰ زہری اور قتادہ سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو اپنے آپ کو قتل کرے فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مسلمانوں کا خون ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مرد اور عورتوں کے زخم، مردوں کی دیت تک برابر ہیں۔

عبد الرزاق، بیہقی

۴۰۳۵۲ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس طرح صدقہ میں وہ جانور جس کے سامنے کے (دو دانت) ٹوٹ گئے ہوں اور چار سالہ لیا جاتا ہے اسی طرح قتل خطا میں یہ دونوں جانور لئے جائیں گے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۳ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گائے والوں کو کوئی زیادتی نہیں، یہ حرمت کے مہینوں میں اور نہ حرم میں کیونکہ ان کے بدلہ میں کوئی زیادتی نہیں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس جرم سے بڑی خرابی ہو جائے اس کا نشان یا نمونہ مجھ سے لگا لیا جائے گا۔ جو اس سے بڑھ جائے والا اس کے حساب سے ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۵ حضرت ابن زبیر اور دو اور شخص سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو زخم کے بارے میں فرماتے تھے: شہ سے اس کی دیت ضرر کی زیادت والے اس کی دیت لیں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۶ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کسی کی آنکھ پھوڑی تو حضرت عمر نے اس کی دیت اس کی عاقلہ (باپ کی طرف سے رشتہ داروں) پر عائد کی۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۷ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ کے اوپر والے حصہ کا پانچواں حصہ کاٹنے والے کا فیصلہ اور دانتوں میں اس کا اندازہ کیا یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے اور ان کی داڑھیں علاوہ میں گریں تو آپ نے فرمایا کہ ان کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یاد دہانی ہے (کیونکہ مجھے خوف ہوا) اور آپ نے پانچ پانچ اونٹوں کا فیصلہ دیا۔

عبد الرزاق، بیہقی

۴۰۳۵۸ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر عورت کی دو انگلیوں کو نقصان پہنچے تو اس میں دس دس اونٹ ہیں اور اگر تین کو نقصان پہنچے تو اس میں ۹ اونٹ واجب ہیں اور اگر چار کو اکٹھے نقصان پہنچے تو اس میں بیس بیس اونٹ ہیں۔ اور اگر اس کی تمام انگلیوں کو نقصان پہنچے تو آدھی دیت ہے اور مرد و عورت کی دیت ثلث (تہائی) تک برابر ہے پھر مرد کی دیت عورت کی دیت سے دگنی ہو جاتی ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۵۹ عمرو بن شعیب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس مسلمان نے ذمی کو قتل

کسی چیز کے مانگنے میں تو وہ دیوبت اس کے حوالہ کر دے چھپائیں اور انکار کریں تو ان کے لئے اس کا حق نہیں کہ وہ اس چیز میں کچھ دخل دیں۔ رواہ عبد الرزاق

یعنی اس کی مدد نہ کریں۔

بیوی کو قتل کرنے کی سزا

۴۰۳۶۰ ہشام بن حزام سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن کے ایک شخص کو پایا اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک آدمی کو پکڑا تو اس نے اس کو قتل کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے سامنے ایک لٹھا لے کر مارنا شروع کیا یہاں تک کہ اس کو مار ڈالا۔ عبد الرزاق و ابن سعد

۴۰۳۶۱ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت کو زنا کی سزا میں کوڑے لگوائے پھر اس کے حمل ساقط ہو گیا تو اس کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک غلام آزاد کیا۔ سعید بن منصور (ملخصاً)

۴۰۳۶۲ شعبی سے روایت ہے فرمایا میرے پاس عروہ ابن زبیر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے آئے کہ عمر دو عورتوں کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جن میں ایک دوسری کے اوپر گر پڑی اور اس میں حمل ساقط ہو گیا تو عمر نے دیت کا نصف دلایا۔ رواہ ابن سعد

۴۰۳۶۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جس نے کتوں یا کوئی کتا رکھنے والی عورت کو مارا اس کا ضمان ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۶۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے کانوں (یعنی آپ کی بیوی) اور آپ کی بیٹی کو تکلیف دیتی تھی ایک شخص نے ان پر گلا گھونٹ دیا جس سے وہ مر گئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت باطل قرار دی۔ ابو داود و بیہقی۔ سعید بن منصور

۴۰۳۶۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے قصاص لینے کی بجائے اس کو قتل کر دیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو فیصلہ ہے کہ اس کی دیت نہیں۔ سعید

۴۰۳۶۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہمارا شریک اپنی اپنی شریک مقتول بھائی کی دیت نہ لے سکتے نہیں دلا سکے۔

سعید بن منصور۔ ابو یعلی

۴۰۳۶۷ زید بن ذکر ابوالی سے روایت ہے کہ ایک شخص جمعہ کے روز نکلا تو اس کو مسجد میں جاتے ہوئے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھ لیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی دیت دی۔ عبد الرزاق مسدد

۴۰۳۶۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا شبہ عمد میں الٰہی کے ساتھ والی اور پہاڑی پتھر سے تین باتیں (قتل کیا جاتا ہے) اگر ان میں سے چار سانے والوں میں تین ایسی اولادیں جن کے (والد) ہاتھ کٹ گئے ہوں اس طرح نو سانے والوں کی عمر تک کی پرورش کرے۔ ابن ابی شیبہ

۴۰۳۶۹ ابن جریج سے روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لونڈی کو قتل کر دیا ہے اور پتھر کو ہاتھ سے شبہ عمد میں مارا تھا۔ وہ لونڈی اس کی وجہ سے قتل نہیں ہوئی تھی تو ابن عباس نے اس کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۷۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہمدانی کو ہمدانی اور پتھر سے مارا تھا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۳۷۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شبہ عمد میں چھتیس چھتیس سانے والے تین سانے والے چھتیس جن کے والد ہوں کہ ان کے ہاتھ کٹ گئے ہوں کی عمر تک کے سب حاملہ اونٹنیوں اور قتل خطا میں چھبیس چھبیس سانے والے چھبیس سانے والے تیس تیس سانے والے۔ عبد الرزاق ابو داود بیہقی

۴۰۳۷۴ ۔ ثوری اور معمر ابواسحاق سے وہ عاصم بن ضمرہ سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا عمد سے زخم میں پانچ اونٹ دیدے کے زخم میں دیت کا تہائی اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت دو کان میں آدھی دیت اور آنکھ میں آدھی پچاس اونٹ اور ناک میں پوری دیت جب اسے جڑ سے کاٹ دیا جائے دونوں میں پوری دیت دانت میں پانچ اونٹ اور بازو میں پوری دیت ذکر تہ عمل میں پوری دیت خصیہ (پانی نکلوں) میں پوری دیت اور نوطہ میں آدھی دیت ہاتھ میں آدھی دیت دو پاؤں میں آدھی دیت اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں ۔ سعید بن منصور ، بیہقی

۴۰۳۷۵ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فوطوں کی کمال کے بارے پورے کی دیت کا چوتھائی سے فیصلہ کیا ۔ دواہ عبدالرزاق

دونوں آنکھوں پر پوری دیت ہے

۴۰۳۷۶ ۔ معمر زہری ۱۲ قتادہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا دونوں آنکھوں میں پوری دیت اور ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے ۱۲ جنتی نکر آنے والے کی اس نے حساب نے اسکی نے اسکر نے کہا اس کا یہ کیسے پتہ گا فرمایا مجھے حضرت علی کا ارشاد پہنچا ہے انہوں نے فرمایا اس کی وہ آنکھ نکالی جائے جس کا نقصان ہو پھر دوسری سے دیکھا جائے تو جہاں تک دیکھ سکتا ہے دیکھے پھر اس سے دیکھے جتنے پر چوٹ لگی ہے تو جتنی تکر کر اس کا حساب کیا جائے ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۷ ۔ حکم بن عیینہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص نے دوسرے آدمی کو اس نیچہ مارا جس سے اس کی آنکھ سلامت رہی لیکن اس کی نظر جاتی رہی تو لوگوں نے اس سے جرمانہ چاہا مگر انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ کیسے بدلہ لیں ۱۲ تب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے پاس آئے تو آپ نے اس سے پوچھ میں حکم دیا کہ اس کے چہرہ پر روئی رکھی جائے پھر وہ سورج کی طرف اپنا رخ کرے اور اس کی آنکھ سے قریب آئینہ لایا گیا تو اس کی آنکھ تو پھر اور اس کی نظر جاتی رہی ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۷۸ ۔ حسن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں ایک شخص نے صحیح سالم آنکھ والے شخص کی آنکھ پھوڑ دی تو آپ نے فرمایا چاہے تو پوری دیت لے لو چاہے تو اس کی آنکھ چھوڑ دے اور آدھی دیت لے لے ۔ عبدالرزاق ۔ سعید بن منصور ، بیہقی

۴۰۳۷۹ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جس دانت کو چوٹ لگی اور وہ کالا ہونے لگا اور بڑھنے کا زمانہ ایک سال تک انتظار کرنے کا زمانہ ہو چکا ہے تو اس کی چوٹ کا تاوان پورا دے اور اگر دانت تو کوئی چیز نہیں ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۰ ۔ قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے بارے میں جس نے دوسرے آدمی کا ہاتھ چبا لیا تھا فرمایا تو اس نے دانت گرفت کر فرمایا اگر ہو سکے تو اپنا ہاتھ دو اور روپیہ لے لو پھر تم اسے کھینچ لیجئے اور اس کی دیت باطل قرار دی ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۱ ۔ ابراہیم سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا عورت کے زخم مرد کے زخموں سے نصف ہیں اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا دانتوں اور گہرے زخم میں دونوں برابر ہیں اور اس کے علاوہ میں نصف ہے زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے تہائی تک (برابر ہیں) ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۲ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جن لوگوں نے ظلم کیا جنہوں نے ان کے دیت پیدا نہیں کی ۔ عبدالرزاق ۔ سعید بن منصور

۴۰۳۸۳ ۔ ان سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی ماں کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا تو حضرت علی ابن ابی طالب کے سامنے یہ مقدمہ پیش ہوا آپ نے اس کے ورثہ میں دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کی کچھ وراثت نہیں پائی ۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۸۴ ۔ شعبی سے دو آدمی جاریہ کے بارے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے اور ایک قوم کے درمیان لڑائی ہوئی اور ان کی چند لڑکیاں کا ہو

تھا تو انہوں نے ان کا ہاتھ کاٹ دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ کرانے آئے آپ نے فرمایا علیہ السلام نے اس شخص سے کہا جس کا ہاتھ کاٹا گیا تھا کہ وہ تجھ سے کہتا ہے تو جس کا ہاتھ کٹا تھا کہنے لگا یا رسول اللہ! وہ میرا ہاتھا تھا آپ نے فرمایا اس کی دیت لے لو اس نے کہا میں تو دیت لے کر راضی ہوا ہوں اے امیر المومنین کیا میں اسے کھا لوں؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا میری رائے ہے کہ تم اسے آزاد کر دو اور اس پر صدقہ کرو اور اچھا سلوک کرو اگر وہ مر گیا تو تم اس کے وارث ہوئے اور اگر تم مر گئے تو وہ تمہارا وارث نہیں ہوگا۔ ابو عبید

۲۰۳۸۳ عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص نے دوسرے آدمی کو کاٹا جس سے اس کے سامنے دانت گر گئے تو نبی علیہ السلام نے اسے باطل قرار دیا اور فرمایا کیا تم اپنے بھائی کا ہاتھ ایسے پینا چاہتے تھے جیسے مرد پیتا ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۴ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کا کھونٹا مار کر مار ڈالا تو نبی علیہ السلام نے اس کی دیت کا فیصلہ قتل کرنے والی کے عصبہ (رشتہ داروں) کے ذمہ کیا اور جو اس کے پیٹ میں بچہ تھا اس کے بارے میں ایک غلام کا فیصلہ کیا تو ان نے کہا یا رسول اللہ! آپ مجھے ایسے کے تاوان کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں جس نے نہ جایا نہ چیخا نہ آواز نکالی (کہ وہ زندہ ہے) تو اس جیسا بے کار چھوڑا جائے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا تم (بدویوں) کی طرح باتیں نہ کرو۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عورت کے بچہ گرانے کے بارے میں لوگوں سے مشورہ طلب کیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں ایک غلام کا فیصلہ فرمایا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا اگر تم کوئی بات پکی لے کر آؤ تو اس بات کے جاننے والا کوئی شخص لا میں تو محمد بن مسلمہ نے گواہی دی کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو اس کے بارے میں غلام کا فیصلہ فرماتے سنا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان دونوں کی گواہی کو نافذ کیا۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۶ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب خمس میں تین سال والے اونٹ اور چالیس اپنے سن کے (دو سال کے) اونٹ گر گئے اس عرصے تو ان کی عمر کے مطابق جرمانہ ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۷ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جس شخص سے خون ہو جائے اس میں ایک اونٹ ہے اور جس شخص سے خون ہو جائے اس میں دو اونٹ اور جس سے گوشت کٹ جائے اور ہڈی کھل جائے اس میں تین اونٹ اور جس سے ہڈی کھائی جائے اس میں چار اونٹ اور گھر سے نکلے ہم میں پانچ اونٹ مرکاوڑ اور جس سے ہڈی ٹوٹ جائے اس میں دس اونٹ اور جس سے ہڈی نکل جائے اس میں پندرہ اونٹ اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت ہے۔

اور جس شخص کو مار مارا کیا کہ اس کی عقل ختم ہو گئی تو کامل دیت ہے یا اگر اس کو دانتوں اور کنگھی نہیں روکتے تو کامل دیت ہے اور اس کی آواز بھی ختم ہو گئی کہ اس کی بات سمجھ نہیں آتی تو کامل دیت ہے اور آنکھوں پر دونوں میں پوری تہائی دیت ہے اور پستان کی چوچی میں پوری تہائی دیت ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۸ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا دو آنکھوں میں پوری دیت ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۸۹ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا دو ہاتھ جو ہم میں ثابت اور اصل ہوں (اس کی دیت) پچاس اونٹ ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۹۰ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا کان کی لو میں پوری دیت ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۹۱ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا انگلیوں کی چوٹ میں سال بھر انتظار کیا جائے گا پس اگر وہ سیدھا ہو جائے تو اس میں پوری دیت ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق سیدھا ہونے کے حساب سے اور زیادہ سے زیادہ انگلیوں میں انگلی کی تہائی دیت ہے اور انگلی میں انگلی کی پوری دیت ہے۔ ابو عبید عبد الرزاق

۲۰۳۹۲ حضرت ابو حنیفہ سے روایت ہے فرمایا جس بچے نے دو دانت نہیں نکالے اس کے دانت میں فیصلہ [illegible]

ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس میں دس دینار ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۳ ..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: چھوٹا بچہ جب کمزور نہ ہو سکتا ہو تو کامل دیت ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۴ ..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کمر کے مہروں میں کامل دیت کا فیصلہ کیا، جو ایک ہزار دینار ہیں اور کمر کی ہڈی کے بتیس مہرے ہیں۔ ہر مہرہ میں اکتیس ۳۱ دینار اور دینار کا چوتھائی حصہ ہے جب اسے توڑا جائے اور پھر سیدھا جوڑ دیا جائے، پھر اگر اسے ٹیڑھا جوڑا گیا تو اس کے توڑنے میں اکتیس ۳۱ دینار اور دینار کا چوتھائی حصہ ہے اور ٹیڑھے پن میں اس کے علاوہ مستقل حکم ہے۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۵ ..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ نے اس عورت کے بارے میں فرمایا: جب اس کا خاوند مباشرت کرے اور آگے پیچھے کے دونوں مقاموں کو ایک بنالے، اگر وہ پیشاب پاخانہ کی ضرورت اور بچہ کو روک لے تو اس میں تہائی دیت ہے اور اگر دونوں کو نہ روکے تو اس میں کامل دیت ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۹۶ ..... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ناخن جب اکھیڑا جائے، اگر وہ سیاہ نکلے یا نہ نکلے (دونوں صورتوں میں) اس دینار ہیں اور اگر سفید نکلے تو اس میں پانچ دینار ہیں۔

۴۰۳۹۷ ..... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: دیت (حقیقت میں) دس اونٹ تھے، عبدالمطلب پہلے شخص ہیں جنہوں نے انسانی جان کی دیت سو اونٹ رائج کی ہے یوں قریش اور عرب میں سو اونٹوں کا رواج پڑ گیا، اور رسول اللہ ﷺ نے بھی اسی کو برقرار رکھا۔

ابن سعد والکلبی عن ابی صالح

ہڈی توڑنے کی دیت

۴۰۳۹۸ ..... ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ شفاء ام سلیمان سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کے روز ابوجہم بن حذیفہ بن غانم کو غنیموں کا نگران بنایا تو انہوں نے ایک شخص کو اپنی کمان ماری جس سے اس کے سر کی ہڈی ٹل گئی تو نبی علیہ السلام نے اس کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۳۹۹ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہم بن حذیفہ کو زکوٰۃ وصول کرنے بھیجا تو ایک شخص اپنی زکوٰۃ پر ان سے جھگڑ پڑا تو ابوجہم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے مارا جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا، وہ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس بدلہ طلب کرنے آپہنچے، نبی علیہ السلام نے فرمایا: تمہارے سے اتنا اتنا مال (بصورت بکریاں) ہوگا وہ راضی نہ ہوئے پھر آپ نے فرمایا: تمہارے لئے اتنا اتنا مال ہوگا، وہ راضی نہ ہوئے، آپ نے فرمایا: تمہارے لئے اتنا اتنا مال ہوگا تو وہ راضی ہو گئے، پھر نبی علیہ السلام نے فرمایا: میں لوگوں سے خطاب کر کے تمہاری رضامندی بتاتا ہوں، وہ کہنے لگے: ٹھیک ہے، تو نبی علیہ السلام نے خطاب میں فرمایا: یہ بنی لیث کے لوگ میرے پاس بدلہ طلب کرنے آئے، تو میں نے ان کے سامنے اتنا اتنا مال رکھا، اور یہ لوگ راضی ہو گئے، (اے بنی لیث) کیا تم لوگ راضی ہو؟ لوگوں نے کہا: نہیں، تو مہاجرین نے (حملہ کرنے کا) ارادہ کیا تو نبی علیہ السلام نے انہیں رکنے کا حکم دیا، تو وہ باز آ گئے، پھر آپ نے انہیں بلایا اور مال میں اضافہ کر کے فرمایا: کیا اب تم راضی ہو؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: میں لوگوں سے خطاب کر کے انہیں تمہاری رضامندی بتانا چاہتا ہوں، انہوں کہا: ٹھیک ہے، پھر آپ نے خطاب میں فرمایا: کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ رواہ عبدالرزاق

یعنی نبی علیہ السلام ان کی رضامندی کو ان کے اپنے الفاظ میں لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا چاہتے تھے۔

۴۰۴۰۰ ..... مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص، رسول اللہ ﷺ نے انگلیوں اور دانتوں میں برابری کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۰۱ ..... ابراہیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیت (بصورت مال) میراث پر اور دیت (بصورت جانور) عصبہ پر ہے۔

رواہ سعید بن منصور

۴۰۷۶۷ حسن سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے گھر کے دروازے کے علاوہ میں کوئی فیصلہ نہیں فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۷۶۸ زہری سے روایت ہے فرمایا میں نے ابن المسیب سے پوچھا عورت کی ایک انگلی میں کیا دیت ہے؟ فرمایا دس اونٹ میں نے کہا دو انگلیوں کی؟ فرمایا بیس اونٹ، میں نے کہا تین کی؟ فرمایا تیس اونٹ، میں نے کہا چار کی؟ فرمایا بیس میں نے کہا جب اس کا زخم بڑھا اور مصیبت زیادہ ہوئی تو اس کی دیت کم ہوگئی کیوں؟ فرمایا کیا تم پریشانی ہوتا ہیں نے کہا نہیں میں مسئلہ طلب کرنے والا عالم یا تکبر کرنے والا جاہل ہوں۔ فرمایا سنت کی پیروی ہوگی ہے (یہی میں خوش ہوگیا کہ رسول کریم کے فرمان کے سامنے تھا) رواہ عبدالرزاق

۴۰۷۶۹ ابن جریج سے روایت ہے کہ میں نے عطاء سے سنا وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر کے پاس ایک عورت آئی میں ان دنوں کی نشیں تھی جن کی وفات نبی علیہ السلام کی طرف ہوئی تھی، کیونکہ نبی علیہ السلام نے دیت یاد کروائی تھی جو فیصلہ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ ہی سے فرمایا وہ ہی فرماتے ہیں نبی علیہ السلام کے اس خط میں تھا۔

جب آپ عمر میں صلح کریں تو جتنے پیر صفت کریں (یعنی ادا کیا جائے) اور نبی علیہ السلام کے اس خط میں تھا (قتل) خطا کی دیت کے دانتوں کی صورت میں تین سالے، تین دو سالے، تین بیسالے، تین دو سالے مادہ اونٹ سے مقتول ہے چوتھی اور اٹھارہ حمل ہیں (دیت میں) زیادتی سے اور شجہ سے زخم کے بارے میں نبی علیہ السلام سے پانچ اونٹ اور جلدی نکلنے والے اونٹ اور کٹی جانے والے زخم میں پندرہ اونٹ، دماغ کے زخم میں تینتیس اونٹ، پیٹ کے زخم میں تینتیس اونٹ، آنکھ میں پچاس اور ہر جب اس کا بازو کاٹ دیا جائے سو اونٹ اور ہر انگلی میں پانچ اونٹ اور کرنوٹر (آلہ تناسل) کاٹ دیا تو اس میں پوری عورت کی دیت ہے اور اس کی عورت کے دانوں کا سا یہ حکم ختم ہوگی ہر دانوں کا سا یہ حکم ختم ہوگیا۔ ہر ہاتھ میں پچاس اونٹ کلائی پر پانچوں میں پچاس اونٹ اور انگلیوں میں دس اونٹ ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۷۷۰ علقمہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب پوری کاٹ دی جائے تو پوری دیت کا اور اس کا کٹا ہوا کان نبی تو آدھی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

قاتل مقتول کے ورثاء کے حوالہ ہوگا

۴۰۷۷۱ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا عمرو بن شعیب نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جو جان بوجھ کر قتل کرے اسے مقتول کے وارثوں کے حوالہ کر دیا جائے اسے قتل کریں چاہے تو پوری دیت تو وارث ہیں لے لیں جس میں تیس دو سالے تیس تین سالے تیس چار سالے، مادہ اونٹ ہیں جو سامنہ الحاملہ ہیں یہ قتل عمد کے لئے ہیں جب قاتل کو قتل نہ کیا جائے۔ اور قتل خطا اور شبہ عمد میں دیت تخت ہے دونوں کو قتل میں شیطان بڑا آتے ہیں دل کے درمیان اندھا ضد تیز اندازی ہو جس کو چھپ نہ سکے اور نہ (ایک دوسرے پر) تلوار اٹھائی ہو، جس نے تلوار بھی ہاتھ یا لاٹھ یا ہتھیار سے اور درست میں تیز اندازی کرتے رہے، جو شخص اس کے علاوہ کسی صورت میں مرجائے تو وہ شبہ عمد ہے اس کی دیت تخت ہے اور قتل کو قتل نہیں کیا جائے گا قتل خطا کی دیت تین ۳۰ تین سالے تیس ۳۰ دو سالے تیس ۳۰ بیٹی اور تین ۳۰ دو سالے نر اور جس کی دیت تین ۳ حصوں میں ہو تو دو حصوں میں اور قتل خطا میں چوسہ اور جس کے سامنے کے (دو دانتے) دانت گرتے ہوں دیا جائے اور دیت مغلظ میں بھی تین مال دیا جائے۔

اور جس کی دیت تین ہیں تو دو ہزار کبریاں ہیں اور جس اللہ کا کان واجب ہو اس کی قیمت چالیس دینار یا ان کے برابر چاندی، جس کی قیمت اونٹوں کی قیمت کے برابر ہو، جب چاندی مہنگی ہوتی تو اس کی قیمت پر لگائی جاتی اور جب اس کی قیمت کم ہوتی تو مہنگی بھی اونٹوں کی قیمت ہوتی (اس پر اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عورت کی دیت مرد کی دیت کتنی ہے یہاں تک کہ ان کی دیت کا تہائی ہو جائے، اس کم سے جس سے بڑی نوٹ کرلی جائے جو اس سے زیادہ ہو وہ مرد کی دیت کا آدھا ہے اگر عورت قتل کر دی جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں میں (میراث) ہے وہ اس کا حوالہ ہیں اور اس نے قاتل کو قتل کر دیا اور عورت اپنے خاوند کے مال اور اس کی دیت کی وارث ہوں اور

اپنی بیوی کے مال اور دیت کا وارث ہوگا، جب ایک دوسرے کو نہیں نے قتل نہ کیا ہو۔

اور دیت مقتول کے وارثوں کے درمیان ان کے حصوں کے بقدر میراث ہے جو بچ جائے وہ عصب کے لئے اور عورت کے جو بھی عصبہ ہیں وہ اس کی دیت ادا کریں، اور اس کے وارث نہیں ہوں گے ہاں جو وارثوں سے بچ جائے۔ اس کے وہ وارث ہیں۔ سوا ۱۱ عصبہ ۱۲

۳۰۴۰۷ عبداللہ بن بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر سے دفعہ میں پانچ اونٹوں اور پیٹ کے دفعہ میں تہائی دیت اور آنکھ میں پچاس اونٹوں اور ناک ساری کاٹ دی جائے پوری دیت کا جو سوا اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹوں کا اور دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں میں ہر انگلی میں (ایک کے حساب سے) دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۰۸ زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ناک میں پوری دیت کا ذکر کیا میں پوری دیت کا اور دونوں ہاتھوں میں پوری دیت کا اور دونوں پاؤں میں مکمل دیت کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

دیت اور غرہ

۳۰۴۰۹ زہری سے روایت ہے فرمایا یہ سنت جاری ہے کہ بچے اور مجنون کا قصد (قتل) خطاء ہے اور جس نے ان میں سے کسی کو قتل کیا ہم اس سے اس کا بدلہ لیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۱۰ ابن شہاب سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے بارے میں جس نے اپنی سوکن کو مار کر ہلاک کر دیا اور جو اس کے پیٹ میں تھا اسے بھی تو اس کی دیت کا (قاتلہ اور اس) کے خاندان والوں کے ذمہ اور بچے کے عوض غلام آزاد کرانے کا فیصلہ فرمایا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۱۱ ابوقلابہ اور یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے انصار سے قسم لینے کا آغاز کیا اور فرمایا تم قسم کھاؤ تو انہوں نے قسم کھانے سے انکار کیا تو آپ نے انصار سے فرمایا تب یہود تمہارے لئے قسم کھائیں گے تو انصار بولے یہود کو قسم کھانے کی کیا پروا تو رسول اللہ ﷺ نے (انصار کے) مقتول شخص کی اپنی طرف سے سو اونٹ دیت ادا کی۔ رواہ عبدالرزاق

۳۰۴۱۲ مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہ ہزار درہم دیت کا فیصلہ فرمایا۔

الشافعی بیہقی

۳۰۴۱۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جس زخم سے ہڈی ٹوٹ کر نکل جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں۔

سعید بن منصور، بیہقی

۳۰۴۱۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دانت کے بارے میں روایت ہے فرمایا جب کچھ دانت ٹوٹے تو اس کا دانت تو اس جتنا اس کا نقصان ہوا اس کے حساب سے دیا جائے اور سال بھر انتظار کیا جائے۔ پس اگر وہ سیاہ ہو جائے تو اس کی دیت ہے ورنہ اس سے زیادہ نہ دیا جائے۔

رواہ البیہقی

۳۰۴۱۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے چغلی کھانے والی، اپنے جلانے والی اور گودنے والی عورتوں میں تین تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ ابن عبدہ فی الطرف، بیہقی

یہ تین لڑکیاں تھیں جو ایک محفل میں ایک دوسری پر سوار ہوئیں، تو سب سے نیچے والی نے درمیان والی کو چغلی لگائی اور اوپر والی نے سب سے اوپر والی کی گردن توڑ دی تو آپ نے دو تہائی دیت دونوں عورتوں پر عائد کی اور سب سے اوپر والی کی دیت ساقط کر دی کیونکہ اس نے اپنے خلاف گواہی دی تھی۔

۳۰۴۱۶ مسند ابن عساکر ہم میں ایک شخص تھا جس کا نام حمل بن مالک تھا جس کی دو بیویاں تھیں، ایک کا تعلق قبیلہ ھذیل سے تھا اور دوسری

قبیلہ عامر کی ایک عورت کے پیٹ پر خیمہ یا ٹٹ کے پیٹ پر خیمہ یا ٹٹ کا کھونٹا مار دیا تو عورت کے ہاں سے اس کے پیٹ کا بچہ مردہ حالت میں گرا۔ تو مارنے والے کے ساتھیوں کا بھائی اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے بھائی نے ایک عورت کے پیٹ پر خیمہ یا ٹٹ کا کھونٹا مار دیا تھا جس سے اس کا بچہ مردہ حالت میں گرا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بچے کی دیت ہو تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ کیا ادا کرے گا؟ اس کے نہ کھانا ہے نہ پینا ہے نہ بولنا ہے نہ چلنا ہے پس ایسا بچہ رائیگاں جاتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم نے دیکھا نہیں ہے کاہنوں کے اشعار والی گفتگو کو؟ اس میں ایک غلام یا لونڈی کی دیت ہے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

تو اس کہنے لگا کہ یا نبی اللہ! اس کے ذمہ دیت ہے جو قبیلہ کے مرد دیں اور اپنی ماں کی دیت دینے کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: تو اپنی ماں کی دیت دینے کے اس سے زیادہ حقدار ہے جو وہ اپنے بھائی سے مانگتا ہے اس میں دیت دینے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس وقت سے دیکھا ہے کہ وہ پیٹ میں ہو اور چلتی پھرتی ہو اور کھاتی پیتی ہو اور بولتی ہو اور احتمال ہے کہ اس کا باپ تھے مذکر ہونے کی وجہ سے اپنے ہاتھ میں کیسے سو اونٹوں کا مالک بنا دیا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

۳۰۶۷ اسی طرح ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ عورت میں ہوا کرتی تھی جس کا ایک اور بھائی تھا جو قبیلہ ہذیل کے ایک شخص کے پیٹ کا بچہ گر گیا تو نبی علیہ السلام نے عورت کے بدلے میں دیت غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ فرمایا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

اسی (۸۰) اکڑیوں کا فیصلہ کیا۔ تو ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اس کی دیت دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ بولا نہ چلا پھرا پس ایسا بچہ رائیگاں جاتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم نے کاہنوں کی گفتگو نہیں دیکھی ہے؟ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

۳۰۶۸ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ ہذیل میں ایک عورت تھی اور اس عورت سے غلام یا لونڈی دینے کا فیصلہ کیا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

قبیلہ عامر کے لوگوں نے خیمہ کا کھونٹا مار کر اس سے عورت کے پیٹ کا بچہ گرا دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی دیت غلام یا لونڈی ہے۔ تو اس نے کہا: میں نے کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا پس ایسا رائیگاں جاتا ہے تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے کاہنوں کی گفتگو نہیں دیکھی ہے؟ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

پیٹ کے بچہ کی دیت

۳۰۶۹ مسند حسین بن عوف النضری کہ کہل بن مالک بن نابغہ نے بیان کیا کہ میں نے دو عورتوں کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کے خیمہ کا کھونٹا مار کر اس کے پیٹ کا بچہ گرا دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

۳۰۷۰ مسند حسین بن عوف النضری کہ کہل بن مالک بن نابغہ نے بیان کیا کہ میں نے دو عورتوں کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کے خیمہ کا کھونٹا مار کر اس کے پیٹ کا بچہ گرا دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

۳۰۷۱ مسند حسین بن عوف النضری کہ کہل بن مالک بن نابغہ نے بیان کیا کہ میں نے دو عورتوں کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے دوسری کے خیمہ کا کھونٹا مار کر اس کے پیٹ کا بچہ گرا دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ ایک غلام یا لونڈی دی جائے۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

لگا جس سے وہ قتل ہوگئی اور اس کے پیٹ کا بچہ گر گیا، تو نبی علیہ السلام نے اس (مقتول عورت) کی دیت قتل کرنے والی کی عاقلہ (باپ کے رشتہ داروں) پر عائد کی اور اس کے بچہ کے بارے میں ایک غلام یا لونڈی (کی قیمت) کا فیصلہ فرمایا، تو ایک شخص بولا، ہم اس کی دیت کیسے دیں، جس نے کھایا نہ پیا نہ چیخا نہ چلایا اس جیسا تو رائیگاں ہوتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، یہ شخص کاہنوں کا بھائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۲ ابن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا، تو وہ حذلی جس کے خلاف فیصلہ ہوا کہنے لگا یا رسول اللہ میں اس کا تاوان کیسے دوں جس نے کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا اور اس جیسا بے کار ہوتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۳ عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے آزاد کردہ غلام سے روایت ہے کہ وہ حذلی جس کی دو بیویوں میں سے ایک نے دوسری کو قتل کر دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے بچہ کے بارے میں غلام کا اور عورت کے بارے میں دیت کا فیصلہ فرمایا تھا اس کا نام حمل بن مالک بن نابغہ تھا جو بنی کثیر بن حبابۃ سے تعلق رکھتا تھا، قاتل عورت کا نام ام عفیف بنت مسروح تھا جس کا تعلق بنی سعد بن حذیل سے تھا اور اس کا بھائی ہلاء بن مسروح تھا، اور مقتول عورت کا نام ملیکۃ بنت عویمر تھا جس کا تعلق بنی لحیان بن حذیل سے تھا اور اس کا بھائی عمرو بن عویمر تھا۔

ہلاء بن مسروح کہنے لگا جس نے کھایا نہ پیا نہ چیخا نہ چلایا اس جیسا رائیگاں ہوتا ہے تو عمرو بن عویمر نے کہا: ہمارا بیٹا تھا، تو نبی علیہ السلام نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی یا گھوڑے یا سو بکریوں یا دس اونٹوں کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۴ ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے عمرو بن شعیب نے بتایا کہ حذیل کی دو عورتیں ایک شخص کے نکاح میں تھیں ان میں سے ایک کے پاؤں بھاری تھے تو اس کی سوکن نے اسے چرخہ کی لکڑی سے مارا جس سے اس کا بچہ گر گیا، اس کا خاوند نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور آپ کو سارے واقعہ سے خبردار کیا تو نبی علیہ السلام نے اس کے گرے ہوئے بچے کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا، تو مارنے والی کا چچا زاد کہنے لگا: جسے حمل بن مالک کہا جاتا تھا، اس نے نہ کھایا نہ پیا نہ چیخا چلایا اس جیسا تو رائیگاں جاتا ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تم شعر کہتے ہو یا باقی دن شعر کہتے رہو گے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۵ معمر زہری اور قتادہ سے روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ کے بچہ کے بارے میں غلام یا لونڈی کا فیصلہ فرمایا۔

طبرانی عن الهدلی

ذمی کی دیت

۴۰۴۲۶ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مسلمان نے ایک شخص کو قصداً قتل کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں مقدمہ پیش ہوا آپ نے اسے قتل نہیں کیا اس پر مسلمان کی دیت کی طرح دیت میں تختی کی۔ عبدالرزاق، دارقطنی، بیهقی

۴۰۴۲۷ عبدالرزاق، ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے وہ حکم بن عتبہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کہ یہودی، عیسائی اور ہرذمی کی دیت مسلمان کی دیت جیسی ہے ابوحنیفہ رحمہ اللہ علیہ نے فرمایا: یہی میرا قول ہے۔

۴۰۴۲۸ ابن جریج سے روایت ہے کہ مجھے عمرو بن شعیب نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر اس مسلمان پر جس نے کسی کتابی کو قتل کیا، چار ہزار درہم عائد کئے اور یہ کہ اسے اس کی زمین سے دوسری زمین کی طرف جلاوطن کیا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۲۹ معمر زہری سے روایت کرتے ہیں کہ یہودی، عیسائی، مجوسی اور ہرذمی کی دیت مسلمان کی دیت جیسی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اور ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دور تک یہی رہی، پھر جب امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ ہوئے تو انہوں نے آدھی دیت بیت المال میں اور آدھی مقتول کے وارثوں کو دی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۳۰ مسند اسامہ، رسول اللہ ﷺ نے معاہد (جس سے عہد و پیمان ہو) کی دیت مسلمان کی دیت جیسی مقرر کی۔ دارقطنی، وصححه

مجوسی کی دیت

۴۰۴۳۱ ۔ عکرمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجوسی کی دیت میں آٹھ سو درہم کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۳۲ ۔ (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت علی و ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما مجوسی کی دیت کے بارے میں فرمایا کرتے تھے آٹھ سو درہم۔ رواہ البیہقی

قسامہ

قسامہ قسم سے جس کی حقیقت یہ ہے کہ مقتول کے ورثاء جب اپنے کسی قوم میں مردہ پائیں اور قاتل کا بھی پتہ نہ ہو تو پچاس ورثاء اپنے آدمی کے خون کے مطالبہ کی قسم کھائیں اور اگر وہ پچاس آدمی نہ ہوں تو موجودہ افراد پچاس قسمیں کھائیں جن میں بچے، عورت، پاگل، غلام نہ ہوں جن پر قتل کی تہمت لگی ہو اور قتل کی نفی کی قسم کھائیں جب مجموعہ قسم کھائیں تو دیت کے مستحق ہو جائیں گے اور اگر وہ قسم کھانے سے انکار کریں جن پر قتل کی تہمت لگی تو ورثاء مدیت کے حق دار نہیں ہو سکتے۔ فافہم فی ضوء التحقیق

۴۰۴۳۳ ۔ مسند الصدیق رضی اللہ عنہ جبیر بن ابی امیہ سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میری طرف لکھا قسامہ بن کنوش کو پھانسیاں پہنا کر میرے پاس بھیج دو میں اس سے مشہور رسول اللہ ﷺ کے پاس پچاس قسمیں جس کا کہ اس نے ان دونوں کو قتل نہیں کیا۔

الشافعی، بیہقی

۴۰۴۳۴ ۔ شعبی سے روایت ہے کہ داود عبدان کے کسی دیہاتہ میں ایک مقتول پایا گیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں مقدمہ پیش ہوا، آپ نے ان سے پچاس قسمیں لیں کہ نہ ہم نے اسے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا پتہ ہے۔ پھر آپ نے ان پر دیت مقرر کی، پھر فرمایا اسے بھان کے لوگو! تم نے پچاس قسموں کے ذریعہ اپنے خون بچا لئے تو اس مسلمان آدمی کا خون رائیگاں کیوں جانے سعید بن منصور۔ بیہقی

۴۰۴۳۵ ۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک شخص قتل کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسامہ میں پچاس آدمی داخل کئے جن پر بعض تھا تو انہوں نے قسم کھانی۔ ہم نے نہ اسے قتل کیا اور نہ ہمیں قاتل کا علم ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۴۳۶ ۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا آخری حج کیا تو وادی کے اطراف میں ایک مسلمان شخص کو مردہ پایا تو آپ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں پتہ ہے کہ تم میں سے اس کا قاتل کون ہے؟ تو انہوں نے کہا نہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پچاس لوگ لے آؤ فلاں اور فلاں حطیم میں داخل کیا اور ان سے اللہ کی قسم لی جو بیت الحرام کا حرمت والے شہر کا اور حرمت والے مہینہ کا رب ہے کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ تمہیں قاتل کا پتہ ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کی قسم کھائی، جب انہوں نے قسمیں کھالیں تو آپ نے فرمایا اس کی زیادہ دیت ادا کرو تو ایک شخص بولا امیر المومنین؟ کیا میری قسم میرے ماں کی جگہ نہیں لے سکتی؟ آپ نے فرمایا نہیں میں نے تمہارے سامنے تمہارے نبی ﷺ کا فیصلہ کیا۔ (ورثہ قتلی بقتل قاتل) نبی علیہ السلام تک اس روایت کی نسبت بجز زیادتی کے ساتھ ہے، اس سند میں عمران ہے جس کی روایت ترک کرنے پر اجماع ہے)۔

کلام:..... ضعاف الدارقطنی ۱۸۴۔

۴۰۴۳۷ ۔ سلیمان بن یسار اور عمرو بن مالک سے روایت ہے کہ بنی سعد بن لیث کے ایک شخص نے گھوڑا اور ایاد و فہید کے شخص کی اونٹنی روندوی جس سے اس کا سارا خون بہہ گیا اور اس کی ہلاکت ہو گئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا علیہم سے فرمایا کیا تم بنو سعد تعالیٰ کی پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ وہ اس سے نہیں مرا؟ تو انہوں نے انکار کیا اور قسمیں کھانے سے بچ گئے تو آپ نے دوسروں سے فرمایا تم قسمیں کھاؤ تو انہوں نے انکار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بنی سعد والوں پر تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔ مالک و الشافعی، عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۴۳۸ سنن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ کچھ لوگ (سفر پر) نکلے تو ایک شخص ان کے ساتھ ہو لیا۔ جب واپس آئے تو وہ ان میں نہیں تھا۔ تو اس کے رشتہ داروں نے ان پر (قتل کا) الزام لگایا تو قاضی شریح نے فرمایا تمہارے گواہوں کا بیان ہے تمہارے آدمی نے اسے قتل کیا ہے ورنہ اللہ کی قسم کھائیں کہ تمہیں نے اسے قتل نہیں کیا تو وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، سعید فرماتے ہیں اس ان کے پاس تھا تو آپ نے ان سے بہادیا پوچھ تو انہوں نے اعتراف کیا، میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: میں بوڑھوں کا سردار ہوں، پھر آپ نے انہیں قتل کیے جانے کا حکم کیا تو وہ قتل کر دیئے گئے۔ دارقطنی

۴۰۴۳۹ ابن سیرین سے روایت ہے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس شخص کے بارے میں روایت کرتے ہیں، ایک شخص نے اپنے دوستوں کے ساتھ سفر کیا، لیکن جب وہ سفر سے تو وہ واپس نہیں آیا، تو اس کے رشتہ داروں نے ان کے دوستوں پر الزام قتل لگایا، انہیں نے قاضی شریح کے مقدمہ دائر کروایا تو آپ نے اس قتل کے گواہوں کا پوچھا، انہوں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا مقدمہ سنے گئے اور قاضی شریح کی بات نہیں مانی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

ان لوگوں کو سعد پانی پر بٹھایا اور سعد چلا پڑا تھا، اے سعد! اس طرح لوگوں کو پانی پر نہیں بٹھایا جاتا" پھر فرمایا: سب سے تکلیف دہ پتلا پاخانہ ہے فرماتے ہیں پھر انہیں جدا جدا کر کے ان سے پوچھ تو پہلے ان کا آپس میں اختلاف ہو گیا پھر اس نے قتل کا اقرار کیا، تو آپ نے اس کی جگہ سے انہیں قتل کیا۔ ابو عبید فی الغریب، بیہقی

جس مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو

۴۰۴۴۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کسی جنگل میں کوئی مقتول پایا گیا تو اس کی دیت بیت المال سے ہوگی تاکہ اسلام میں اس کا خون باطل نہ ہو، اور جو مقتول دو بستیوں میں پایا گیا تو وہ اس کے زیادہ قریب کے سپرد ہو گا۔ عبدالرزاق

۴۰۴۴۱ اسود سے روایت ہے کہ ایک شخص کوفہ میں قتل کیا گیا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: بیت المال سے (اس کی دیت ادا کی جائے)۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۴۲ سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم کے کچھ لوگ خیبر گئے وہاں جا کر منتشر ہو گئے تو انہیں ایک مقتول پڑا ملا، تو انہوں نے ان لوگوں سے کہا جن کے پاس تھا تم نے ہمارا آدمی قتل کیا ہے، تو انہوں نے کہا: نہ ہم نے قتل کیا ہے اور نہ ہمیں قاتل کا پتہ ہے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور کہنے لگے یا نبی اللہ! ہم خیبر گئے اور وہاں ہمارے کسی آدمی کو ایک مقتول دیکھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: بڑا معاملہ ہے، اعمام ہے، پھر ان سے فرمایا: کیا تم قاتل کے گواہ لا سکتے ہو؟ تو وہ کہنے لگے ہمارا کوئی گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا: پھر وہ تمہارے لئے قسمیں کھائیں گے؟ انہوں نے کہا: یہودیوں کی قسموں پر ہم راضی نہیں تو آپ نے یہ پسند کیا کہ ان کا خون رائیگاں جائے تو آپ نے اپنی طرف سے صدقے کے سو اونٹوں سے اس کی دیت دی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۴۴۳ مسند (عبداللہ بن عمرو بن العاص) حویصہ اور محیصہ مسعود کے بیٹے اور عبداللہ عبدالرحمٰن بنو حارثہ کے بیٹے خیبر سے علیحدہ گئے تو عبداللہ پر کسی نے حملہ کر کے قتل کر دیا، انہوں نے ان کا نبی علیہ السلام سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے میں سے پچاس قسمیں کھاؤ میں تم دیت کے حق دار ہو جاؤ گے، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے جب دیکھا ہی نہیں تو ہم کیسے قسمیں کھائیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہود تم سے بری ہیں، انہوں نے عرض کی پھر تو یہودی ہمیں (ایک ایک کر کے) قتل کر دیں گے تو آپ علیہ السلام نے اپنی طرف سے اس کی دیت دی۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۴۴۴ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ زمانہ جاہلیت میں نبی علیہ السلام نے امت پر قرار دیا کہ (جس کی صورت یہ ہو گی کہ) انصار کا ایک شخص یہود کے محلوں میں مقتول پایا گیا، نبی علیہ السلام نے یہود سے بات کی اور ان سے فرمایا کہ تم قسمیں کھاؤ کہ تم نے اسے قتل نہیں کیا، تو یہود نے کہا: ہم تو پچاس قسمیں نہیں کھائیں گے تو نبی علیہ السلام نے انصار سے فرمایا: کیا تم قسمیں کھاؤ گے؟ انصار نے کہا: ہم تو قسمیں نہیں کھائیں گے تو نبی

علیہ السلام نے یہود پر دیت کا تاوان مقرر کیا کیونکہ وہ ان کے درمیان قتل کیا گیا۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، ابن حبان

۴۰۴۴۵ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا مجھے یوسف بن یوسف نے بتایا فرماتے ہیں ہمیں نے ابن المسیب سے کہا قسامہ پر تعجب ہوتا ہے! ایک شخص جو قاتل اور مقتول کو نہیں جانتا اور آکر قسمیں کھاتا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے مقتول کے بارے میں قسامت کا فیصلہ فرمایا، کیا آپ یہ علم رکھتے ہیں کہ لوگ اتنی جسارت نہیں کرتے کہ اس کا فیصلہ کریں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۴۴۶ حسن بصری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود سے (قسامت) کا آغاز کیا تو انہوں نے انکار کیا تو آپ نے انصار قسمیں دیں تو انصار نے بھی انکار کر دیا تو نبی علیہ السلام نے یہود پر دیت ماد کی۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۴۴۷ زہری سے روایت ہے فرماتے حضرت عمر بن عبد العزیز نے مجھ سے قسامت کے بارے میں پوچھا تو میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے بعد خلفاء نے اس سے فیصلہ کیا ہے۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ

جانور کی زیادتی اور جانور پر زیادتی

۴۰۴۴۸ عبد العزیز بن عبید اللہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ باغ محفوظ بندی اور سدھائے ہوئے درندوں (کے شر سے) باز رکھنے کا حکم دیتے پھر تین مرتبہ جن جانوروں کو ان کے مالکوں کے پاس واپس کرتے اس کے دندان کے پاؤں کاٹ دیتے تھے۔

رواہ عبد الرزاق

۴۰۴۴۹ عبد الکریم سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے اونٹ گائے، گدھا یا سدھائے ہوئے درندوں کو تین یا سال کے۔ مالکوں کے پاس بھیجا جائے جب وہ باغ میں آئیں پھر ان کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں۔ رواہ عبد الرزاق

۴۰۴۵۰ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے گھوڑے کے بارے میں جس کی آنکھوں کو نقصان پہنچایا آپ نے اس کی قیمت کے نصف (تاوان ادا کرنے) کا فیصلہ فرمایا۔ رواہ عبد الرزاق

فصل..... قتل کرنے سے ڈرانا

۴۰۴۵۱ (عمرو بن حارثہ الخزاعی) عمرو بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں اس لشکر میں تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے روانہ کیا تھا وہ لوگ ہوازن اور مشرکین کی بڑی جمعیت سے (دوران جنگ) میں نے ایک مشرک شخص پر حملہ کر دیا تو اسلام (لانے) کے ذریعہ مجھ سے بچنے لگا پھر بھی میں نے اسے قتل کر دیا، پھر نبی علیہ السلام تک یہ بات پہنچی تو آپ مجھ پر ناراض ہوئے اور مجھے اپنے سے دور کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی "کسی ایماندار کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کرے، البتہ اگر غلطی سے قتل کرے" یہ تو آپ مجھ سے راضی ہو گئے اور مجھے اپنے قریب کر لیا۔

الطبرانی وابن مندہ وابو نعیم

۴۰۴۵۲ جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے تم میں سے ہر گز کوئی اللہ تعالیٰ کے حضور قیامت کے روز ایسی حالت میں حاضر نہ ہو کہ اس کے ہاتھ پر کسی ایسے شخص کا خون لگا ہو جو لا الہ الا اللہ کہتا تھا، کیونکہ جس نے صبح کی نماز پڑھ لی وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہے تو تم میں ہر گز کوئی اللہ تعالیٰ سے اپنا عہد نہ توڑے، اور اللہ تعالیٰ جب اولین آخرین کو جمع کرے گا تو اسے جہنم میں اوندھے منہ گرائے گا۔ ابو یعلی ابن مندہ فی المعرفۃ

۴۰۴۵۳ جندب بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ پچھلوگ ان کے خون میں پڑ گئے (یا کسی وجہ سے ایک دوسرے کا گلا کاٹنے لگے اور لمبی لمبی تلواریں بنانے لگے اور میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تم پر تھوڑا ہی عرصہ گزرے گا کہ بندہ اونٹ (یا سیاں اور پالان ایک بڑے گا اس سے زیادہ پسند ہوں گے، جانتے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان جب کہ وہ اس کے دروازہ کو دیکھ رہا ہو کسی مسلمان آدمی کے خون سے رنگا ہاتھ حائل نہ ہو جس کو اس نے ناحق بنایا اور خبردار! جس نے نماز فجر پڑھ لی

وہ اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہے لہٰذا ایسا ہرگز نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے ذمہ کی کسی چیز کا مطالبہ کرے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۵۴ ..... تمیمہ بن ذؤیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے شکست خوردہ جماعت پر حملہ کیا اور ایک مشرک شخص کو گھیر لیا، وہ شکست کھانے کا تھا جب اس مسلمان نے تلوار کے ذریعہ اس پر چڑھنا چاہا، تو وہ شخص (فوراً) کہنے لگا لا الٰہ الا اللہ، تو یہ شخص اس سے نہ رکا یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا، پھر اس مسلمان کو اس کے قتل کرنے سے دل میں کھٹک ہوئی اور نبی علیہ السلام سے اس بات کا ذکر کیا اور آپ سے کہا: کہ اس نے یہ کلمہ بچنے کے لئے کہا تھا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم نے اس کا سینہ پھاڑ کر کیوں نہ دیکھا ذبان ہی دل کی ترجمان ہے، کچھ ہی عرصہ بعد اس قاتل شخص کا انتقال ہو گیا، کفن دفن کیا گیا تو وہ (قبر سے اچھال کر) زمین پر پڑا ہوا تھا اس کے رشتہ داروں نے آ کر نبی علیہ السلام سے اس کا حال بیان کیا، آپ نے فرمایا! اسے (دوبارہ) دفن کر دو، چنانچہ اسی طرح دفن کر دیا گیا، تو پھر زمین پر پڑا پایا، اس کے رشتہ داروں نے پھر نبی علیہ السلام کو بتایا: تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: کہ زمین نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے اس لئے اسے کسی غار میں پھینک دو۔ عبدالرزاق، ابن عساکر

۴۰۴۵۵ ..... (مسند ابی رفاعہ) مسلمان کا اپنے (مسلمان) بھائی کو قتل کرنا کفر اور اسے گالی دینا کھلی برائی ہے اور اس کے مال کی عزت اس کے خون کی طرح ہے۔ الخطیب فی المتفق والمفترق، ابن عساکر

۴۰۴۵۶ ..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: آدمی اس قتل کی وجہ سے جو اس نے (ناحق) کیا ہوگا قیامت کے روز ہزار بار قتل کیا جائے گا۔ ابن ابی شیبۃ، سندہ صحیح

۴۰۴۵۷ ..... (مسند ابی ہریرۃ) ابوہریرہ اگر تم چاہتے ہو کہ پلک جھپکنے کی مقدار بھی پل صراط پر نہ ٹھہرو اور جنت میں داخل ہو جاؤ تو مسلمانوں کے خون، ان کی عزتوں اور ان کے اموال سے اپنی پیٹھ ہلکی کر لو۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۰۴۵۸ ..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہم میں ایسے کھڑے ہوئے جیسے تمہارے درمیان میں کھڑا ہوں، اور فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، جو شخص لا الٰہ الا اللہ کی اور میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دے، اس کا خون تین وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کے بغیر جائز نہیں، جان کے بدلہ جان، شادی شدہ زنا کار، اور اسلام کو ترک کرنے والا جماعت کو چھوڑنے والا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۴۵۹ ..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ آدمی اپنے دین کی (طرف سے) اس وقت تک وسعت و کشادگی میں رہتا ہے جب تک حرمت والے خون کو نہ بہائے جونہی وہ حرمت والے خون کو بہائے گا تو اس سے حیا کھینچ لی جائے گی۔ ابونعیم، عبدالرزاق

ذیل قتل

۴۰۴۶۰ ..... (مسند جابر بن عبداللہ) جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر نیام کے تلوار لینے دینے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

کتاب القصص ..... از قسم اقوال

گنجے، سفید کوڑھ والے اور اندھے کا قصہ

۴۰۴۶۱ ..... بنی اسرائیل میں تین آدمی، سفید کوڑھ والا، گنجا اور اندھا تھے، جن کا اللہ تعالیٰ نے امتحان لینا چاہا، تو ان کی طرف ایک فرشتہ (بصورت انسان) بھیجا، وہ فرشتہ (سب سے پہلے) کوڑھی کے پاس آ کر کہنے لگا: تمہیں سب سے زیادہ کیا اچھا لگتا ہے؟ اس نے کہا: اچھا رنگ اور اچھی

عبد کیونکہ لوگ مجھے مختلف کہتے ہیں تو فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اسے اچھا بنا دیا اور اچھی جلد عطا کر دی۔ پھر اس سے کہا تمہیں کون سا مال سب سے زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا اونٹ تو اسے حاملہ اونٹنی دے دی گئی۔ پھر فرشتے نے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں (تمہارے مال میں) برکت دے۔ اس کے بعد وہ گنجے کے پاس آیا اور اس سے کہا تمہیں سب سے زیادہ کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا اچھے بال کہ یہ گنجا پن مجھ سے دور ہو جائے کیونکہ لوگ مجھے گنجا کہتے ہیں۔ فرشتے نے اس (گنجے) کے سر پر ہاتھ پھیرا اور (اس کا گنجا پن) اچھا کر دیا گیا اور اسے اچھے بال عطا کر دیئے گئے۔ کہا تمہیں کون سا مال زیادہ محبوب ہے؟ اس نے کہا گائے تو اسے ایسے حاملہ گائے دی اور کہا اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں برکت عطا کرے۔

اس کے بعد وہ نابینا کے پاس آیا اور کہا تمہیں کیا چیز سب سے بہتر لگتی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مجھے میری نظر عطا کر دے تاکہ میں لوگوں کو اس سے دیکھوں۔ فرشتے نے (اس کی آنکھوں پر) ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی نظر واپس کر دی۔ کہا کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا بکریاں تو اسے ایک ماں بیٹے والی بکری دے دی۔ پھر ہر ایک عرصہ بعد ان دونوں (اونٹنی اور گنجے) کے جانوروں نے بچوں کو جنم دیا اور اس کی بکری بھی بچہ والی ہو گئی۔ کوڑھی کی اونٹنی سے بھری وادی ہو گئی اور گنجے کی گایوں سے۔ اور نابینے کی بکریوں سے وادی ہو گئی۔ پھر وہ فرشتہ اس شکل (صورت) میں اونٹنی کے پاس آیا اور کہا میں عجیب مسکین آدمی ہوں سفر میں میرے اسباب (سامان) منقطع ہو گئے آج میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور تمہارے سوا کسی سے نہیں پہنچ سکتا ہوں جس نے تمہیں اچھا رنگ، اچھی جلد اور اموال دیئے اونٹ کی صورت میں، میں تم سے ایک اونٹ مانگتا ہوں جس پر میں اپنے سفر میں اپنا سامان لاد لے جاؤں۔ میں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے تمہیں یہ مال عطا کیا مجھے ایک اونٹ اپنے سفر میں لانے کے لئے دے دو اس نے کہا مجھ پر کئی حقوق ہیں فرشتے نے اس سے کہا گویا میں تمہیں جانتا ہوں، کیا تم کوڑھی نہ تھے جسے لوگ قذر کہہ کر نفرت کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال دیا؟ اس نے کہا (نہیں) مجھے بڑے کے بعد بڑے سے یہ مال وراثت میں ملا ہے تو اس نے کہا اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں پھر ویسا ہی کر دے جیسا تم تھے!

پھر وہ اسی شکل (صورت) میں گنجے کے پاس آیا اور اس سے بھی وہی کہا جو کوڑھی سے کہا تھا اس نے بھی وہی جواب دیا جو اس نے دیا تھا کہا اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں پھر ویسا کر دے جیسے تم تھے۔ اس کے بعد وہ اندھے کے پاس اس صورت میں آیا اور اس سے کہا مسکین آدمی ہوں، مسافر ہوں، سفر میں میرے سب اسباب منقطع ہو گئے آج میرا اللہ تعالیٰ کے سوا اور تمہارے سوا کوئی ذریعہ نہیں، میں تم سے اس ذات کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں جس نے تمہیں بصارت عطا کی مجھے ایک بکری دے دو جس کے ذریعہ میں اپنے سفر کا خرچ حاصل کر سکوں۔

اس نے کہا میں نابینا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے نظر دی، اور میں فقیر تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے مالدار بنا دیا، جتنی بکریاں چاہو لے لو اللہ کی قسم اس کی اس چیز میں تم پر مشقت نہیں ہے (لوگوں کا جو حق اللہ تعالیٰ کے لئے ہو گا) کے لئے تو فرشتے نے کہا اپنے مال کو محفوظ رکھو تمہارا تو صرف امتحان مقصود تھا اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو اور تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہوا۔ (بخاری، مسلم عن ابی ہریرہؓ)

ہزار روپے قرض لینے والے کا قصہ

۹۲۶۴ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا اس نے کسی اسرائیلی سے ہزار روپے قرض مانگا تو اس نے کہا میرے پاس تو اتنا (نقد) نہیں ہے البتہ میں تمہارا ضامن کفیل ہو جاتا ہوں (اس نے کہا اللہ تعالیٰ ضامن کافی ہے) اس نے کہا تم نے سچ کہا، پھر ایک مقررہ مدت تک کے لئے وہ پیسے لے دیئے۔ پھر وہ سمندر کے سفر پر نکل گیا اور اپنی ضرورت پوری کر لی، پھر واپسی کے لئے کوئی کشتی تلاش کرنے لگا تاکہ جو مدت اس سے طے کی تھی اس پر اس کے پاس پہنچ سکے لیکن اسے کشتی نہ ملی تو اس نے ایک لکڑی لی اور اس میں نقب لگا کر کے اس میں اپنی طرف سے ایک خط اپنے دوست کی طرف ڈالا جس میں اس کی چوری ہو جانے کی خبر تھی، پھر اس لکڑی کو سمندر کے بیچ میں پھینک دیا۔ وہ لکڑی لے کر چلنے لگی یہاں تک کہ وہ اس شخص کے شہر کے ساحل پر پہنچ گئی جس سے اس نے قرض لیا تھا اس نے سمجھا کہ یہ لکڑی شاید کسی کام میں لانے کے لئے ہے تو اس نے اسے لے لیا، گھر پہنچ کر اس نے لکڑی کو چیرا تو اس میں سے خط نکلا، پڑھا تو اس میں لکھا تھا کہ میں نے فلاں سے ایک ہزار روپے قرض لیا تھا اس نے مجھ سے ضامن کا مطالبہ کیا تو میں نے کہا اللہ تعالیٰ ضامن کافی ہے تو وہ اس پر راضی ہو گیا تھا پھر وہ مجھ سے کہنے لگا کہ تو نے ٹھیک کہا اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے تو وہ تجھ پر راضی ہو گیا اور میں نے بھی بڑی کوشش کی کہ تجھے کوئی کشتی مل جائے تاکہ میں تیرے پاس پہنچ جاؤں لیکن مجھے کشتی نہ ملی۔

میں اس رقم کو آپ کے سپرد کرتا ہوں، پھر اسے سمندر میں پھینک دیا، یہاں تک کہ وہ لکڑی سمندر میں داخل ہو گئی اس کے بعد وہ شخص واپس لوٹ گیا اور اسی حال میں کشتی تلاش کرنے لگا تا کہ اپنے شہر جائے، (ادھر) وہ شخص جس نے اسے قرض دیا تھا دیکھ رہا تھا کہ شاید کوئی کشتی اس کا مال لے کر آجائے اچانک وہ لکڑی نظر پڑی جس میں مال تھا، اسے چڑھا اور اپنے گھر والوں کے لئے بطور ایندھن لے آیا، جب اسے چیرا تو اس میں مال اور خط پایا، بعد میں وہ شخص بھی ہزار دینار لے کر آ گیا جسے اس نے قرض دیا تھا، کہا: میں بخدا کشتی کی تلاش میں رہا تا کہ تمہارے پاس تمہارا مال لاؤں لیکن مجھے اس طرف سے کوئی کشتی نہ ملی، جس سمت سے میں آیا، اس نے کہا: کیا تو نے کوئی چیز میری طرف بھیجی ہے؟ کہا: میں نے تمہیں بتایا تا کہ مجھے اس طرف سے کوئی کشتی نہیں ملی جس طرف سے میں آیا ہوں تو وہ شخص کہنے لگا: تو اللہ تعالیٰ نے وہ تمہاری طرف سے ادا کر دیئے ہیں جو تم نے لکڑی میں بھیجے تھے، چنانچہ وہ شخص خوش خوش واپس لوٹ گیا۔ مسند احمد، بخاری عن ابی ھریرۃ

غار والوں کا قصہ

۴۰۴۶۳ ۔۔۔ تم سے پہلے لوگوں میں سے تین شخص سفر پر نکلے اور رات انہیں ایک غار میں آ گئی وہ غار میں داخل ہوئے، تو پہاڑ سے چٹان ڈھلکی اور غار کا دروازہ بند کر دیا، تو وہ (آپس میں) کہنے لگے: تم اس غار سے اسی صورت میں نجات پا سکتے ہو کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے اچھے اعمال کے ذریعہ دعا کرو، تو ان میں کا ایک کہنے لگا: اے اللہ! میرے انتہائی بوڑھے والدین تھے اور میں ان سے پہلے نہ اہل و عیال کو دودھ پلاتا نہ مال، ایک دن مجھے کسی چیز کی تلاش میں دیر ہو گئی تو میں اس وقت ان کے پاس آیا جب وہ سو گئے تھے، تو میں ان کے دودھ کا حصہ لے کر آیا اور انہیں سویا ہوا پایا، مجھے اچھا نہ لگا کہ میں ان کے حصہ سے پہلے اہل و عیال اور مال کو پاؤں، میں اسی انتظار میں تھا کہ وہ بیدار ہوں اور دودھ کا برتن میرے ہاتھ میں تھا یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ وہ بیدار ہوئے اور انہوں نے اپنا حصہ پیا، اے اللہ! اگر میں نے یہ کام تیری رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے اس چٹان کی مصیبت کو دور کر دے، تو اتنی چٹان ہٹی جس سے وہ نکل نہیں سکتے تھے۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچازاد تھی جو مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی، تو ایک دن میں نے اس سے مباشرت کرنا چاہی لیکن وہ رک گئی، پھر اس پر (قحط سالی کا) سال آیا تو وہ میرے پاس آ کر سوال کرنے لگی تو میں نے اسے اس شرط پر ایک سو بیس دینار دیئے کہ وہ مجھے صحبت کرنے سے نہیں روکے گی۔ تو اس نے ایسے ہی کیا، میں نے جب اس پر قابو پا لیا تو وہ بولی تمہارے لئے ناحق مہر توڑنا جائز نہیں تو میں نے اس سے صحبت کرنے سے احتراز کیا، اور اس سے اعراض کیا جب کہ وہ میری سب سے زیادہ محبوب تھی، اور جو سونا میں نے اسے دیا وہ (واپس لینا) چھوڑ دیا۔ اے اللہ! اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور کر دے، تو چٹان اتنی سرکی جس سے وہ باہر نہیں نکل سکتے تھے۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے اجرت پر کچھ مزدور لئے اور انہیں ان کی مزدوری دے دی، صرف ایک آدمی نے اپنی اجرت جو اس کی بنتی تھی چھوڑ دی اور چلا گیا، اس کی مزدوری (سے میں نے مویشی خرید لئے جس سے اس کی) بارآور ہوئی اور اس کی وجہ سے (اس کا) مال بڑھ گیا، پھر وہ کچھ مدت بعد میرے پاس آ کر کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھے میری مزدوری دو! میں نے اس سے کہا: جو اونٹ، گائے، بکریاں اور غلام تمہیں نظر آ رہے ہیں سب تمہاری مزدوری ہیں، تو وہ کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھ سے مزاح مت کرو! میں نے کہا: میں تم سے مزاح نہیں کر رہا، چنانچہ اس نے سارا مال لیا اور آگے لگا لیا اس میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی۔

اے اللہ! اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور فرما، تو چٹان ہٹ گئی وہ چلتے ہوئے باہر نکل آئے۔

بیھقی عن ابن عمر رض

۴۰۴۶۴ ۔۔۔ ایک دفعہ تین آدمی جا رہے تھے کہ بارش نے انہیں آ گھیرا، تو وہ پہاڑ کی ایک کھوہ میں پناہ گزیں ہوئے، ادھر غار کے دہانے پر پہاڑ کی ایک چٹان گر پڑی جس سے غار کا دہانہ بند ہو گیا، تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے ان نیک اعمال کو یاد کرو جو تم نے اللہ تعالیٰ کے لئے

کہتے ہیں اور ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو یہ بھی بات ہے اللہ تعالیٰ تمہاری مصیبت دور فرمادے گا۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے بوڑھے والدین تھے میری بیوی اور چھوٹے بچے تھے، میں ان کی خاطر بکریاں چرایا کرتا تھا جب شام کے وقت آتا دودھ دوہتا تو اپنے والدین سے شروع کرتا انہیں اپنے بچوں سے پہلے دودھ پلاتا، ایک روز دیر (سے شاخیں اتارنے) کی مشقت نے مجھے دیر کرادی تو میں شام ڈھلے آیا، میں نے دیکھا کہ وہ دونوں سو چکے ہیں، (حسب عادت) میں نے دودھ دوہا، پھر میں دودھ کا برتن لے کر آیا اور ان کے سرہانے کھڑا رہا، میں نے انہیں جگانا مناسب نہ سمجھا اور ان سے پہلے اپنے بچوں کو پلانا اچھا نہ لگا جب کہ وہ میرے پاؤں (بھوک بیاس کی وجہ سے) میں بلک رہے تھے میری اور ان کی یہی حالت رہی یہاں تک کہ صبح ہوگئی، اگر آپ کی خاطر میں نے یہ کام کیا ہے تو اتنا شگاف کردیں کہ ہم آسمان کچھ دیکھ لیں تو اللہ تعالیٰ نے اس میں اتنا شگاف کردیا جس سے انہوں نے آسمان دیکھا۔

دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک چچازاد تھی جس سے مجھے اس طرح شدید محبت تھی جیسی مرد عورتوں سے کرتے ہیں میں نے اس سے قربت کرنا چاہی تو اس نے انکار کردیا کہ پہلے سو دینار لاؤ تو میں نے محنت کوشش کر کے سو دینار اکٹھے کئے اور اس کے پاس لے آیا، جب میں صحبت کے لئے اس کے پاؤں میں آیا تو وہ کہنے لگی: اللہ کے بندے اللہ سے ڈر اور ناحق مہر کو توڑ تو میں اس سے اٹھ کھڑا ہوا، آپ جانتے ہیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رضاجوئی کے لئے کیا ہے ہم سے یہ تنگی اور فراخی ہٹادیں، تو ان کے لئے کچھ اور گنجائش ہوگئی۔

تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے چاول کے پیمانہ کے عوض ایک مزدور رکھا جب اس نے اپنا کام پورا کرلیا تو مجھے کہنے لگا: مجھے میرا حق دو تو میں نے اسے اس کا پیمانہ دینا چاہا مگر اس نے اعراض کیا تو میں اس کو برابر کاشت کرتا رہا یہاں تک کہ اس سے گائیں اور چرواہے جمع کرلئے۔ پھر کچھ عرصہ بعد وہ میرے پاس آکر کہنے لگا: اللہ سے ڈر اور میرا حق دیدے مجھ پر ظلم نہ کر، میں نے کہا: ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کے حق داروں کی طرف جاؤ اور انہیں لے لو وہ کہنے لگا: اللہ سے ڈر مجھ سے مذاق نہ کر، میں نے کہا: میں تجھ سے مذاق نہیں کررہا ان گائیوں اور ان کے چرواہوں کو لے لو۔ چنانچہ اس نے انہیں لیا اور روانہ ہوگیا، آپ جانتے ہیں کہ میں نے یہ کام آپ کی خوشنودی کے لئے کیا اس لئے اس مصیبت کو ہم سے دور فرمادیجئے تو اللہ تعالیٰ نے باقی ماندہ چٹان کو ہٹادیا۔ بیہقی عن ابن عمر رض

حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کا قصہ

۴۴۲۶۵ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل میں خطبہ دینے (تقریر کرنے) کھڑے ہوئے، تو کسی نے آپ سے پوچھا: (روئے زمین میں) کون سا آدمی سب سے زیادہ عالم ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: (چونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنی شریعت کا علم دیا اس لئے) میں، تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر عتاب کیا، کیونکہ آپ نے علم کا معاملہ باری تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹایا، اس لئے اللہ تعالیٰ نے آپ پر وحی بھیجی کہ میرا ایک بندہ دو دریاؤں (یا سمندروں) کے ملنے کی جگہ میں ہے وہ تم سے زیادہ علم رکھتا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں؟ تو ان سے کہا گیا: زنبیل میں ایک مچھلی اٹھالے جہاں مچھلی گم پاؤ گے، وہیں وہ ہوگا۔

چنانچہ آپ اور آپ کے ساتھ آپ کا خدمت گار یوشع بن نون اپنے ساتھ زنبیل میں مچھلی لئے چل نکلے پھر جب وہ چٹان کے پاس پہنچے اور (استراحت کے لئے) لیٹے اور دونوں سو گئے، مچھلی زنبیل سے کھسک گئی اور سمندر میں اپنا خشک راستہ بنالیا، تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے خدمت گار کے لئے یہ تعجب کی بات تھی۔ پھر اپنا (سفر کا) باقی حصہ رات دن چل کر پورا کیا صبح ہوئی تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خدمت گار سے کہا: وہ پہلا کھانا لاؤ، ہم اپنے اس سفر سے تھک گئے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام کو تھکاوٹ اسی وقت محسوس ہوئی جب انہوں نے اس مقررہ جگہ سے جس کا اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا تھا آگے نکل گئے تھے۔ تو ان کے خدمت گار نے کہا: آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی بھول گیا تھا، موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہی جگہ مطلوبہ مقام ہے چنانچہ وہ اپنے نشان قدم دیکھتے واپس چلے، جب وہ چٹان کے پاس پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک شخص کپڑا اوڑھے لیٹا ہے موسیٰ علیہ السلام نے انہیں سلام کیا تو خضر نے کہا: تمہاری زمین میں سلام کہاں ہے؟ تو موسیٰ

علیہ السلام نے فرمایا: میں موسیٰ، انہوں نے کہا: بنی اسرائیل والا؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ہاں، پھر کہا: کیا میں علم کی ان باتوں میں جن کا آپ کو علم ہے، پیروی کرسکتا ہوں، انہوں نے فرمایا: آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکیں گے، اے موسیٰ! مجھے اللہ تعالیٰ نے جو علم عطا کیا ہے اسے آپ نہیں جانتے، اور جو علم آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اسے میں نہیں جانتا، تو موسیٰ علیہ السلام بولے: انشاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی کام میں، میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔

(اس عہد و پیمان کے بعد) وہ ساحل کے کنارے چلتے چلتے جارہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک کشتی گزری، ان سے گفتگو ہوئی کہ انہیں سوار کریں، تو وہ خضر علیہ السلام کو پہچان گئے اور بغیر کرایہ کے سوار کرلیا، اتنے میں ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے بیٹھ کر سمندر میں ایک یا دو ٹھونگیں ماریں، تو خضر علیہ السلام نے فرمایا: میرے اور آپ کے علم نے اللہ تعالیٰ کے علم سے اتنا ہی کم کیا ہے جتنا اس چڑیا نے اس سمندر سے پانی کم کیا ہے، اس کے بعد خضر علیہ السلام نے کشتی کے تختے اکھیڑ لئے، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ان لوگوں نے ہمیں بغیر کرایہ کے سوار کیا اور آپ نے ان کی کشتی توڑ دی، تاکہ اس کے سوار ڈوب جائیں، تو حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں نے آپ سے نہ کہا تھا: کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے، تو موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میری بھول پر مواخذہ نہ فرمائیں، تو یہ پہلی بات موسیٰ علیہ السلام سے بھولے سے ہوگئی تھی۔

پھر وہ چلتے چلتے ایک لڑکے کے پاس پہنچے جو لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، حضرت خضر علیہ السلام نے اوپر سے اس کا سر پکڑا اور اپنے ہاتھ سے اس کا سر تن سے جدا کردیا، تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: آپ نے ایک معصوم جان کا ناحق خون کردیا؟ خضر علیہ السلام نے کہا: میں نے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے، پھر چل پڑے اور ایک بستی میں پہنچے بستی والوں سے کھانا مانگا تو انہوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کردیا، (چلتے چلتے) انہیں دیوار نظر آئی جو گرنے والی تھی تو خضر علیہ السلام نے اسے (تعمیر کرکے) سیدھا کردیا، فرماتے ہیں: کہ خضر علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اسے سیدھا کردیا، تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس کی مزدوری لے لیتے، انہوں نے کہا: بس اب میرے اور تمہارے درمیان جدائی ہے، اللہ تعالیٰ موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے، ہماری چاہت تھی کہ کاش وہ صبر کرتے تو ہمیں ان کے قصہ کا پتہ چلتا۔

بیہقی، ترمذی، نسائی

کھائی والوں کا قصہ اور اس میں بچہ کی گفتگو بھی ہے

۴۰۴۶ — تم سے پہلے ایک بادشاہ تھا جس کا ایک جادوگر تھا جب وہ بوڑھا ہوگیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: میں بوڑھا ہوچکا ہوں میرے پاس ایک لڑکا بھیجیں جسے میں جادو سکھاؤں، تو بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، جسے وہ جادو سکھاتا تھا، جس راستہ سے وہ چل کر آتا تھا اس میں ایک راہب تھا وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھا اس کی گفتگو سنی جو اسے بھلی لگی، پھر وہ جب بھی ساحر کے پاس آتا راہب کے پاس سے گزرتے ہوئے ضرور بیٹھتا، جب وہ جادوگر کے پاس آیا تو اس نے اسے مارا، جس کی شکایت اس نے راہب سے کی، تو اس نے کہا: جب تمہیں جادوگر کا ڈر ہو تو کہنا، مجھے گھر سے دیر ہوگئی تھی اور جب گھر والوں کا خوف ہو تو کہنا: مجھے جادوگر کے ہاں دیر ہوگئی تھی۔

اسی طرح سلسلہ چلتا رہا کہ اس نے ایک بہت بڑا جانور دیکھا جس نے لوگوں کا راستہ روک رکھا تھا، تو وہ (دل میں) کہنے لگا: آج مجھے پتہ چل جائے گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے، تو اس نے ایک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر آپ کو راہب کا کام جادوگر کے کام سے زیادہ پسند ہے تو اس جانور کو ہلاک کردیں تاکہ لوگ گزر جائیں، اور پتھر دے مارا جس سے وہ جانور مرگیا، اور لوگ گزر گئے۔ راہب کے پاس آکر سے بتادیا تو راہب نے اسے کہا: بیٹا! آج تو مجھ سے افضل ہے، میں نے تیرا معرکہ دیکھا ہے عنقریب تمہارا امتحان ہوگا، اور جب تمہارا امتحان ہو میرے بارے میں نہ بتانا، تو وہ لڑکا مادرزاد اندھوں اور کوڑھی و پیدائشی کرتا اور باقی بیماریوں کا علاج کرتا، ادھر بادشاہ کے ہمنشین نے سنا جو اندھا وہ لے کر آتا، تو وہ اس کے پاس بہت سے ہدیے تحفے لے کر آیا، اور کہا: اگر تم نے مجھے شفاء دی تو میں یہاں جو کچھ تمہارے لئے جمع کروں گا، تو اس نے کہا: میں کسی کو شفا نہیں دیتا، شفا تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا وہ تمہیں شفاء دے گا

چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی پھر وہ بادشاہ کے پاس گیا اور جس طرح پہلے وہ بادشاہ سے بات کرتا تھا اسی طرح اس نے اس سے بات کی اس نے کہا تیرے رب نے بادشاہ کو اجازت دے دی ہے اور وہ کچھ نہیں ہے جس نے کہا تھا کہ تیرا رب میں ہوں تو اس نے کہا میرا رب اللہ ہے جو میرا اور تمہارا رب ہے تو بادشاہ نے کہا کہ ا

آ کر اس کا عبادت خانہ توڑ دیا اور اسے بچے کھچے تارکین کا یہاں آنے جانے والوں نے نماز پڑھ کر بچے کے پاس آیا اور اسے لڑکے نے جواب دیا کہ اس نے کہا میرے ماں باپ کو ان سے اس نے کہا میرے ماں باپ کو ان سے اس نے کہا کہ میں صاف ستھرا ہوں (تیسرا باب) ایک واقعہ بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی تو اس کے پاس ایک خوبصورت گھوڑے پر سوار ایک نہایت عمدہ سواری والا گزرا تو عورت کہنے لگی اے اللہ میرے بیٹے کو ایسا ہی جیسا یہ سوار ہے تو اس نے بچہ دودھ پینا چھوڑ دیا اور اس سوار کو دیکھنے لگا پھر اس نے پستان منہ میں لے لیا اور چوسنے لگا پھر اس کی ماں نے پاس ایک اور شخص گزرا جو بہت کمزور تھا تو اس نے پستان منہ سے نکال کر کہا اے اللہ میرے بیٹے کو اس جیسا نہ بنانا تو اس نے پستان منہ سے نکال کر کہا اے اللہ مجھے اس جیسا بنانا تو عورت کہنے لگی یہ کیا ہوا تو اس نے جواب دیا کہ ایک ظالم تھا اور میں ایسا ہی ہوں تو اس کے بارے میں لوگ کہتے ہیں کہ اس نے چوری کی ہے حالانکہ اس نے چوری نہیں کی اور یہ کہتے ہیں کہ اس نے زنا کیا ہے حالانکہ اس نے زنا نہیں کیا۔

مسند احمد، بیہقی عن ابی ھریرۃ

فرعون کی بیٹی کی ماما کا قصہ

۴۴۶۸ جس رات مجھے معراج کرائی گئی اس رات میں نے ایک سونے کی خوشبودار مہک سی محسوس کی میں نے کہا جبرائیل یہ کیا اچھی خوشبو ہے؟ تو جبرائیل نے جواب دیا یہ فرعون کی بیٹی کی ماما اور اس کے بچوں کی خوشبو ہے میں نے کہا ان کا کیا قصہ ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ایک دن (عورت) فرعون کی بیٹی کو کنگھی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گر پڑی تو اس عورت نے کہا اللہ تعالیٰ فرعون کی بیٹی نے کہا میرا باپ (مراد ہے) کہ وہ عورت بولی نہیں بلکہ میرا اور تیرا باپ کارب اللہ (مراد ہے) وہ کہنے لگی کیا میرے باپ کے علاوہ بھی تیرا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا ہاں وہ ہی اللہ جو تیرا اور تیرے باپ کا رب ہے تو اس عورت نے کہا ہاں (زنا) اس نے فرعون کو یہ بات کہہ دی تو فرعون نے کہا کہ میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا ہاں میرا اور تمہارا رب وہ ہے جو آسمان میں ہے؟ فرعون نے حکم دیا کہ تانبے کا ایک بیل بنایا جائے پھر اس کے نیچے کوئلہ جلایا جائے اور ایک ایک کر کے اس میں ڈالنے لگے تو عورت بولی مجھے تم سے ایک کام ہے فرعون نے کہا بتا؟ اس نے کہا میں چاہتی ہوں کہ آپ میری اور میرے بچوں کی ہڈیاں یکجا کریں اور پھر انہیں ایک کپڑے میں اکٹھا کر دفن کریں فرعون نے کہا بہتر تمہاری یہ بات مان لیتے ہیں کیونکہ تمہارا اور ہمارا مرنے کے بعد ملنے جلنے میں ذائقے بدلے گا تو عورت نے کہا ٹھیک ہے (یہ) جواب دیا تو عورت اس کی بیٹے کو بلا لائی تو اس بچے نے کہا ماں! کود پڑو کیونکہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے ہلکا ہے چنانچہ وہ اپنے بچوں سمیت اکٹھی کود گئی (یوں) پیار بھرے بچوں نے انہیں اکٹھا کر دیا (ایک) بچہ یوسف بن اسباط کی روایت میں ہے اور ابن عساکر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

مسند احمد، ابن ابی عاصم، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان، عن ابن عباس

۴۴۶۹ ایک آدمی نے دوسرے سے اس کی زمین خریدی تو خریدنے والے نے اس میں ایک گھڑا دیکھا جس میں سونا تھا، اس نے زمین خریدی تھی سونا نہیں لہٰذا اس نے زمین فروخت کرنے والے سے کہا میں نے زمین خریدی تھی سونا نہیں تو اس نے کہا میں نے تمہارے ہاتھ زمین فروخت کی ہے (اب تک) جو کچھ اس میں تھا تو دونوں ایک شخص کے پاس فیصلہ کرانے گئے تو شخص نے ان سے کہا کیا تمہاری اولاد ہے؟ تو ایک نے کہا میرا بیٹا ہے اور دوسرے نے کہا میری بیٹی ہے تو حکم نے نوجوان کے ساتھ اس کی بیٹی سے نکاح کر دو اور اس سونے کو ان پر خرچ کرو اور صدقہ کر دو۔

مسند احمد، بیہقی، ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

اکمال

۴۴۷۰ بنی اسرائیل نے اپنا ایک خلیفہ بنایا وہ بیت المقدس کی چھت پر چڑھ کر نماز پڑھ رہا تھا کہ اس نے اپنے اوپر سیاہ رنگ کے کپڑے لٹکتے دیکھے تو وہ ایسے ڈر گیا کہ اس کے وقت دو دن مسجد کے صحن تک نہ پہنچ سکا اور وہ وہیں بیٹھا رہا پھر اس نے ان سے پوچھا کہ تم ان بیٹوں کی کیا عبرت بتاتے ہو؟ تو انہوں نے کہا کہ ایک فرشتہ ہے جس کے ہاتھ میں ایک ہتھوڑا ہے اور وہ ہر روز ایک ہتھوڑا مارتا ہے جس سے ہر روز ستر ہزار انسان پیدا ہوتے ہیں اور ستر ہزار مرتے ہیں۔

بنو ثقیف ان کے پاس گھر میں دوا لینے یا علاج کرانے لگا جب نماز کا وقت ہوا تو وضو کیا اور نماز پڑھی۔ اس حرارتی قرآن کے سوا اور کچھ نہیں تھا۔ تو اس نے کہا، میں ایک شخص سے جو اس طرح کام کرتا ہے، ہرگز اپنے اس کی طرف (آنے کا) پیغام بھیجا ہی نہ کرتا۔ پھر وہ ہر سال ان کے نگران رہے، پھر وہ ہر سال ان کے پاس آیا کرتے تھے، یہاں تک کہ بڑھاپے نے انہیں کمزور کر دیا۔ اس کے بعد ان کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ اور ان کی قبر بھی نہیں معلوم ہو سکی۔ ہم سے ایک شخص نے کہا کہ وہ رشاد تھا۔ اپنے دین کے لوگوں کی جہالت دیکھ کر بھاگ گئے تھے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ ان دونوں کو کسی مصیبت سے چھٹکارا دے دیں۔ تو دونوں اللہ تعالیٰ کی حمایت کرنے لگے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ ان دونوں کو کسی مصیبت سے چھٹکارا دے دیں۔

ضرار بن مرہ، حکیم عن ابن مسعود

کلام ... ۔ (ذخیرہ الحفاظ ۱۸۲۳)۔

۳۰۳۲ قیس کی اپنی امت کی شرارت دیکھ کر خوش ہوا اور ان کے سامنے دین پھیلانے لگا، آدھ خان نے ان کی طرف فوج بھیجی کہ اپنی امت کے لئے نجات، تو اس نے ایک بلند مکان میں ان پر موت مسلط کر دی، ان کا طوق قوی سے آگئی، ثقیف والوں نے کہا آپ اللہ کے نبی ہیں، تو آپ کے پیروکار ہیں، آپ ہمارے لئے دعا کریں، ہم دعا کے لئے کھڑے ہوئے اور وہ جب بھی کسی مشکل میں پڑتے تو نماز کا سہارا لیتے تو بھی نے فوراً ہی (دل میں) کہا جہاں تک جھوٹ کا تعلق ہے تو ہمیں اس کی طاقت نہیں، تاہم ہمیں سچائی سے مقابلہ کی قوت ہے، لیکن موت تو ان پر موت مسلط کی گئی، چنانچہ پہلی دن میں ان کے ستر ہزار آدمی مر گئے، اس کے بعد میں آج تک یہ کہتا ہوں اے اللہ! تیرے ذریعہ میں قصد کرتا، تیرے بھروسے پر حملہ کرتا اور تیرے سہارے میں جنگ کرتا ہوں، برائی سے بچنے کی حفاظت اور نیکی کرنے کی قوت صرف اللہ خان کی طرف سے ہے۔ مسند احمد، ابو یعلی، ضیاء فی المختارہ، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، سعید منصور عن مہیب

کتاب القصص ..... از قسم اقوال

فرعون کی بیٹی کی ماما کا قصہ

۳۰۳۳ (مسند ابی) معراج کی رات میں نے ایک اچھی خوشبو محسوس کی، میں نے جبرائیل سے کہا، یہ اچھی خوشبو کیسی ہے؟ انہوں نے کہا یہ کنگھی کرانے والی اور اس کے بچوں کی خوشبو ہے، جس کا آغاز اس طرح ہوا کہ فرعونی اسرائیل نے ماما اور بچوں سے حق کھینچنے تھے، ان کا ایک راستہ پر بال کے جہاز خانہ نے پاکر سے ہوتا ہوا جب انہیں دیکھا، ہر ایک ہی تھا، جب تھا، ہاتھ سے ان کے والد نے ایک عورت سے ان کی شادی کرا دی، راوی نے اسے اسماء کی تفسیر میں اور اس سے یہ بیان کیا کہ وہ کہتی ہیں کہ وہ عورتوں نے بڑھ زیادہ ہوتے تھے اس کے لئے طوائف ہوتی۔

پھر ان کے والد نے دوسری عورت سے ان کی شادی کرا دی، اسے بھی اسماء ہی تعلیم دی اور اس سے بھی یہ کہا وہ ان کو اس کی اطلاع نہ دے پھر اسے بھی طلاق دے دی، تو ان میں سے ایک نے (ان کا اسلام) چھپایا اور دوسری نے ظاہر کر دی، تو وہ بھاگ نکلے اور سمندر کے ایک جزیرہ میں پہنچے وہاں وہ بھی لڑنے لگے، ان دونوں نے فخر کیا، تو ایک نے چھپایا دوسرے نے ظاہر کر دیا، کہنے لگا میں نے خفیہ کو چھپایا، اس نے کہا تمہارے ساتھ کسی عورت نے کیا کیا؟ اس نے کہا خان نے اس سے پوچھا کیا تو اس نے چھپایا، پھر اس نے دین میں خوب کوشش کی، تو اس نے (ان کا اسلام) چھپایا اور ایک عورت کی شادی کر دی، ایک رات فرعون کی بیٹی کنگھی کرا رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گر پڑی، تو اس نے کہا فرعون کا نام لیا، اس نے اپنے رب کو بتایا، اس عورت نے وہ بچے اور خاوند کو فرعون نے آگ میں ڈال دیا، پھر عورت اور اس کے بچے کو وہ اپنے دین سے پھیر چکا ہیں، تو انہوں نے انکار کیا، فرعون نے انہیں قتل کرنے کا حکم دیا، ان انہوں نے اپنی طرف سے ہم پر احسان ہونے کا کوئی حق کرنے کے بعد اپنے گھر میں ڈال دیا، اس نے ایسا ہی کیا۔

ابن مردویہ عن ابن عباس

۴۰۴۷۳ ... اسی طرح قتادہ سے وہ مجاہد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا: مجھ سے ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا، فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ فرماتے سنا کہ جس رات مجھے معراج ہوا، میں نے ایک اچھی خوشبو محسوس کی میں نے کہا: جبرائیل! یہ کیسی خوشبو ہے؟ تو انہوں نے کہا: کنگھی کرانے والی عورت، اس کے بیٹوں اور اس کے خاوند کی قبر کی خوشبو ہے، جس کا آغاز اس طرح ہوا کہ حضرت بنی اسرائیل کے شرفاء سے تعلق رکھتے تھے ان کا گزر ایک راہب پر اس کے عبادت خانہ سے ہوتا تھا وہ باہر جھانکتا اور انہیں اسلام کی تعلیم دیتا، اس نے ان سے یہ عہد لیا کہ وہ اس کا کسی کو نہ بتائیں، پھر ان کے والد نے ایک عورت سے ان کی شادی کر دی، انہوں نے اس وعدہ پر اسے اسلام کی تعلیم دی کہ کسی کو ان کا نہیں بتائے گی، وہ عورتوں کے زیادہ قریب نہ ہوتے تھے (اس لئے اسے طلاق دے دی) پھر ان کے والد نے دوسری عورت سے ان کی شادی کر دی، اسے بھی اس شرط پر کہ وہ ان کا کسی کو نہیں بتائے گی اسلام کی تعلیم دی بعد میں اسے بھی طلاق دے دی، تو ایک نے ان کا راز فاش کیا اور دوسری نے پوشیدہ رکھا، (راز فاش ہونے کے بعد) وہ (گھبرا کر) بھاگ نکلے اور ایک جزیرہ جو سمندر میں تھا اس میں فروکش ہوئے، وہاں انہیں دو آدمیوں نے دیکھا تو ان میں سے ایک نے ان کا بھید چھپایا اور دوسرے نے ظاہر کر دیا، دیکھنے والے سے کہا گیا تمہارے ساتھ اور کس نے دیکھا ہے؟ اور ان کے دین میں یہ قانون تھا کہ جو جھوٹ بولتا اسے قتل کر دیا جاتا، تو جب اس سے پوچھا گیا تو اس نے پوشیدہ رکھا (یوں بتانے والا جھوٹا پڑ گیا جس کی پاداش میں) بتانے والے کو قتل کر دیا گیا۔

بعد میں راز چھپانے والے کی راز چھپانے والی سے شادی ہو گئی، ایک دفعہ وہ فرعون کی بیٹی کی کنگھی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گری تو اس نے کہا: فرعون ہوا تو بیٹی نے اپنے والد کو بتا دیا، تو فرعون نے اسے، اس کے دونوں بیٹوں اور اس کے خاوند کو بلا بھیجا، اور انہیں ان کے دین سے ہٹانے کا ارادہ کیا، انہوں نے انکار کیا، فرعون نے کہا: میں تمہیں قتل کرنے والا ہوں، انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں قتل کرنے کے بعد ایک قبر میں دفن کر دیں تو انہیں قتل کرنے کے بعد ایک قبر میں دفن کر دیا، نبی علیہ السلام نے فرمایا: اگر بچہ میں جنت میں داخل ہو چکا تھا مگر میں نے اس سے اچھی خوشبو نہیں سونگھی۔ ابن عاصمۃ، ابن عساکر

غار والے

۴۰۴۷۴ ... حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی ﷺ سے روایت ہے، فرمایا: تین شخص (سفر پر) نکلے، ان پر (سخت) بارش ہوئی تو وہ ایک غار میں داخل ہو گئے، تو ان پر چٹان نے دروازہ بند کر دیا، تو وہاں ایک دوسرے سے کہنے لگے: یہ تمہارے اعمال کا نتیجہ ہے ہر شخص صرف اپنے اچھے عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، تو ان میں سے ایک شخص اٹھا اور کہا: اے اللہ! میرے بوڑھے والدین تھے، میں انہیں دودھ کا حصہ دینے سے پہلے دودھ نہ پیتا ایک رات میں ان کا حصہ لے کر ان کے سرہانے آیا تو وہ سو گئے تھے میں نے نہ چاہا کہ انہیں ان کی نیند سے بیدار کروں، اور یہ بھی نہ چاہا کہ انہیں دودھ پلائے بغیر واپس پلٹ جاؤں، میں ان کے سرہانے کھڑا ہی رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی، اے اللہ! آپ جانتے ہیں میں نے اگر یہ کام آپ کے لئے کیا تو یہ چٹان ہٹا دیں، تو چٹان تھوڑی سی سرکی کہ انہیں روشنی نظر آنے لگی، پھر دوسرا اٹھا اور کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میری ایک چچازاد تھی جس سے میں بے حد محبت کرتا تھا، میں نے اس کی خواہش کی تو اس نے کہا: سو دینار دو تب، تو میں نے اس کے لئے سو دینار جمع کئے، جب اس نے مجھے اپنے آپ پر قدرت دے دی، تو کہنے لگی تمہارے لئے ناحق مہر توڑنا جائز نہیں، تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور اسے چھوڑ دیا، اے اللہ! آپ کو علم ہے اگر میں نے یہ کام آپ کے لئے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیبت دور کر دیں، تو چٹان تھوڑی سی ہٹی جس سے لگتا تھا وہ نکل جائیں۔

پھر تیسرا کھڑا ہوا، اور کہا: اے اللہ! آپ جانتے ہیں کہ میرے کئی مزدور تھے جن میں کسی کی مزدوری میرے پاس ایک رات بھی نہ رہتی تھی، اور ایک مزدور اپنی مزدوری میرے پاس چھوڑ گیا، میں نے اس سے کاشت کی، جس سے پیداوار ہوئی، میں نے اس کے ذریعہ غلام اور بہت سا مال خرید لیا، پھر کچھ عرصہ بعد وہ میرے پاس آ کر کہنے لگا اللہ کے بندے! مجھے میرے مزدوری دو، میں نے کہا: یہ ساری تمہاری مزدوری ہے وہ کہنے لگا: اللہ کے بندے! مجھ سے مزاح نہ کر، میں نے کہا: میں تم سے مزاح نہیں کر رہا، تو اس نے سب کچھ لیا اور میرے لئے تھوڑا یا زیادہ کچھ بھی نہیں

چھوڑا ہے اللہ آپ پر رحم فرمائے میں نے آپ کا آپ کے لئے یا تو آپ سے یہ مصیبت دور کرنے کی درخواست کی ہے یا آپ کی مغفرت کی درخواست کی ہے۔

الفصل الثانی

۳۴۷۵ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم سے پہلے لوگوں میں سے تین شخص اپنے شہر والوں سے نکلے کھانے کی تلاش میں نکلے تو بارش نے انہیں آلیا تو وہ ایک پہاڑ کی (سوراخ میں) پناہ میں داخل ہوئے اوپر سے ایک چٹان آئی (اور منہ بند کر دیا) اور ایک دوسرے سے کہنے لگے (بارش سے ہمارے) اندروں کے نشان مٹ گئے اور (ہمارے بچانے پر) بجز اللہ تعالیٰ کے اور کوئی قادر نہیں ہے (اپنے ان اعمال کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں) ان میں سے ایک نے کہا اے اللہ آپ جانتے ہیں کہ ایک عورت مجھے بہت پسند تھی میں نے اس سے خواہش ظاہر کی تو اس نے انکار کر دیا (اور کسی اور سے شادی کر لی) جب اس کے قریب ہوا تو میں نے اسے چھوڑ دیا آپ جانتے ہیں (کہ میں نے یہ کام آپ کی رضا کے لئے کیا) آپ اس (چٹان) کو ہٹا دیجئے (آپ نے ہٹا دیا) پھر وہ چلنے لگے تو ہمیں باہر نکلنا میسر ہو گیا۔

بوڑھے والدین کی خدمت کا صلہ

دوسرے نے کہا اے اللہ آپ جانتے ہیں میرے بوڑھے والدین تھے میں ان سے پہلے (کسی کو) نہ پلاتا تھا (یعنی) نہ بیوی کو نہ بچوں کو (ایک دن) میں (جنگل میں) لکڑیوں کی تلاش میں دور نکل گیا (جب واپس آیا) تو وہ سو رہے تھے تو میں ان کے لئے دودھ نکالنے لگا (جب برتن لے کر آیا) تو وہ سو رہے تھے (میں نے ان کو جگانا مناسب نہ سمجھا) اور ان کے سامنے دودھ کا برتن لے کر کھڑا رہا (اور ان کے جاگنے کا انتظار کرتا رہا) بچے میرے پاؤں کے پاس بھوک سے چلا رہے تھے (میں برابر انتظار کرتا رہا) یہاں تک کہ صبح ہو گئی (وہ جاگے) اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا کے لئے کیا ہے تو ہمارے لئے اس (چٹان) میں سے اتنی گنجائش کر دیجئے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے تھوڑی سی گنجائش پیدا فرما دی۔

دوسرے نے کہا اے اللہ میری ایک چچا زاد تھی جس سے میں اپنی سب سے زیادہ محبت کرتا تھا (جیسے مرد عورتوں سے محبت کرتے ہیں) میں نے اس سے خواہش کا اظہار کیا تو اس نے انکار کیا یہاں تک کہ میں سو اشرفیاں (دینار) اس کو دیں (تب وہ راضی ہوئی) اس نے (اپنے اس) کو حاصل کرنے کے لئے (بہت محنت کی) یہاں تک کہ جب میں اس پر قادر ہو گیا (اور اس کو حاصل کر لیا) تو جب میں اس کے پاؤں میں آیا تو اس نے کہا اللہ سے ڈر اور مہر کو ناحق طریقہ سے نہ توڑ (یعنی بیوی بنا کر مجھے حاصل کر) تو میں اس سے الگ ہو گیا حالانکہ وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی اور میں نے اس کو دی ہوئی اشرفیاں بھی چھوڑ دیں اگر میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہمارے لئے اس (چٹان) میں سے کچھ اور (گنجائش) کر دیجئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے اور گنجائش پیدا فرما دی (یہاں تک کہ وہ سب باہر نکل آئے)

ان کے لئے اتنی وسعت پیدا فرمادی۔

تیسرے نے کہا میں نے اجرت پر ایک مزدور رکھا جب اس نے اپنا کام ختم کیا تو میں نے اسے اس کا حق دیا مگر اس نے اعراض کیا اور چھوڑ کر چلا گیا میں نے اس کی اجرت کو لیا تو میں نے ان سے ایک گائے خریدی جسے میں اس کے لئے چرانے لگا کچھ دنوں بعد وہ آیا اور کہنے لگا اللہ تعالیٰ سے ڈر مجھ پر ظلم نہ کر مجھے میرا حق دے میں نے کہا اس گائے اور اس کے چرواہے کے پاس جاؤ اور لے لو تمہاری ہے تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ سے ڈر مجھ سے مذاق نہ کر میں نے کہا میں مذاق نہیں کر رہا اس گائے اور اس کے چرواہے کو لے لے آپ جانتے ہیں میں نے اس سے یہ کام آپ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیا ہے تو باقی چٹان ہٹادیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو اٹھا دیا۔

الخوف الحمی من الحلف الحلوف

۴۰۴۷۷ (مسند انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سابقہ لوگوں میں سے تین آدمی اپنے گھر والوں کے لئے معاش کی طلب میں نکلے تو بارش نے انہیں گھیر لیا وہ ایک غار میں داخل ہو گئے ایک تہائی پہاڑ (کے غار) پر گر گئی جس سے انہیں صرف تھوڑا سا نظر آتا تھا تو وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے پتھر آپ ان پر تھوڑ گئے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی ٹھہرنے کی جگہ نہیں جانتا لہٰذا اللہ تعالیٰ سے اپنے ان اعمال کے ذریعہ دعا کرو جن کی قبولیت پر بھروسا ہے۔

تو ان میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ آپ جانتے ہیں میرے بوڑھے والدین تھے میں ان کے برتن میں دودھ دوہ کر ان کے پاس لاتا اور جب وہ سو جاتے تو میں ان کی نیند میں خلل نہ ڈالتا اور بچوں کو بھی ان کے سر ہانے سے ہٹا دیتا پھر جب وہ جاگتے تو وہ ایک دوسرے سے کہتے کہ اللہ آپ کو میرا یہ عمل پسند ہے کہ میں نے آپ کی رضا جوئی کی تو آپ کے عذاب سے ہمارے لئے کشادگی فرمادیں تو چٹان کچھ ہٹ گئی۔

دوسرے نے کہا اے اللہ آپ جانتے ہیں کہ میں نے ایک کام کے لئے مزدور اجرت پر لیا جب وہ میرے پاس مزدوری لینے آیا تو میں غصہ میں تھا میں نے اسے ڈانٹا تو وہ اپنی مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے اسے جمع رکھا اور وہ بار بار مجھ سے لیتا تھا یہاں تک کہ اس سے سارا مال بن گیا پھر وہ میرے پاس اپنی مزدوری لینے آیا تو میں نے سب کچھ اسے دے دیا اگر میں چاہتا تو اس میں کچھ مزدوری نہ دیتا اے اللہ آپ جانتے ہیں کہ میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو آپ کے عذاب سے کشادگی فرمادیں تو چٹان کچھ ہٹ گئی۔

تیسرے نے کہا اے اللہ آپ جانتے ہیں کہ ایک عورت چچی تھی پھر اس نے اجرت مقرر کی جب وہ اس پر قادر ہوا اور پوری طرح قابو پالیا اور اس کی اجرت اسے دے دی اے اللہ آپ جانتے ہیں کہ میں نے یہ کام آپ کی رضا جوئی کے لئے کیا ہے تو ہمارے لئے کشادگی فرمادیں تو وہ راستہ کھل گیا پھر وہ باہر نکل آئے۔ (طبرانی صحیح ابن خزیمہ ابن حبان حاکم)

قرض ومضاربت ... از قسم افعال

۴۰۴۷۸ ہلال بن عبید الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ ایک شخص کے درمیان آدھا آدھا کر دیں۔ (ابن سعد)

۴۰۴۷۹ ہلال بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا وہ ان سے کچھ چھپا رہا تھا میں نے کہا آپ تو ولی رفعت سے کہ مجھ پر مال دیں اور میں اس سے (سامان) خریدوں انہوں نے فرمایا ایسا نہیں ہے کہ میں نے کہا میں یہ نہیں ہوں جو جانتے ہو اور عہدہ دیا جانے والے ہونے ہیں کہ (وہ سامان) اس شخص میں خریدوں کہ اس کی تجارت ہمارے درمیان نصف نصف ہو تو انہوں نے فرمایا ٹھیک ہے پھر انہوں نے مجھے اس تجارت پر دس ہزار دینار دیئے۔ (ابن سعد البیہقی)

۴۰۴۸۰ عبید اللہ بن عبید اپنے والد سے اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یتیم کا مال المضاربت دیا تو آپ نے اس میں طلب کی تو فائدہ ہوا اور لوگوں میں تقسیم کر لیا۔ (ابن ابی شیبہ)

۴۰۳۸۱ اعلم سے روایت ہے کہ عبداللہ اور عبید اللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک لشکر میں عراق گئے، واپسی پر وہ موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں خوش آمدید کہا، اس وقت وہ دونوں گورنر تھے، انہوں نے فرمایا: میں تم کو کسی ایسے کام میں قدرت رکھتا جس سے تم دونوں کو فائدہ ہوتا تو میں ایسا کر لیتا، پھر فرمایا ہاں یاد آیا یہاں اللہ تعالیٰ کا کچھ مال ہے میں اسے امیر المؤمنین کے پاس بھیجنا چاہتا ہوں میں وہ تمہیں قرض سے دیتا ہوں تو اس سے عراق کا کوئی سامان خرید لیں پھر مدینہ منورہ میں اسے بیچ دیں انہیں اصل مال امیر المؤمنین کو دے دیں اور نفع آپ دونوں کے لئے ہو جائے گا، انہوں نے کہا ہمیں پسند ہے، انہوں نے ایسا ہی کیا، ادھر انہوں نے (ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھا کہ ان دونوں سے مال لے لیں۔

جب وہ دونوں آئے تو سامان بیچا اور نفع کمایا، جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انہوں نے مال دیا تو آپ نے فرمایا کیا انہوں نے پورے لشکر کو ایسے قرض دیا جیسے تمہیں دیا تھا؟ انہوں نے کہا نہیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: امیر المؤمنین کے بیٹے ہو اس لئے دیا ہے! مال اور نفع مجھے دے دو تو عبداللہ بن عمر نے تو حوالہ کر دیا اور عبید اللہ تو انہوں نے کہا امیر المؤمنین! آپ کے لئے ایسا (نامناسب) نہیں، اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہوتا تو ہم ضامن ہوتے، حضرت عمر نے فرمایا: دونوں ادا کر دو، تو عبداللہ چپ رہے اور عبید اللہ یہی کہتے رہے تو آپ کے ہمنشینوں میں سے ایک آدمی نے کہا: امیر المؤمنین! اگر آپ اسے مضاربت کر دیں، تو آپ نے فرمایا: میں نے اسے مضاربت کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مال اور آدھا نفع وصول کر لیا اور عبداللہ اور عبید اللہ نے مال کا آدھا نفع لے لیا۔

مالک والشافعی

۴۰۳۸۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے مضاربت اور شریکوں کے بارے میں فرماتے ہیں نقصان مال پر اور نفع جو بھی طے کر لیں۔

(ق ۱ عبد الرزاق)

۴۰۳۸۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس نے نفع آپس میں تقسیم کر لیا اس پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ (ق عبد الرزاق)

حرف الکاف ..... کتاب الکفالۃ (نان ونفقہ کی ذمہ داری)

از قسم الاقوال

یتیم کے نان ونفقہ کی ذمہ داری

۴۰۳۸۴ یتیموں کے مال میں تجارت کیا کرو (پڑے رہنے سے) زکوٰۃ انہیں کھا نہ جائے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: ..... ابن المطالب ۳۵ ضعیف الجامع ۸۷۔

۴۰۳۸۵ یتیموں کے مال میں (نفع) طلب کرو، زکوٰۃ انہیں کھا نہ جائے۔ الشافعی عن یوسف بن ماھک مرسلاً

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۳۔

۴۰۳۸۶ جو کسی ایسے یتیم کا ولی وارث ہو جس کا مال ہو تو وہ اس میں تجارت کرے اسے (ایسے ہی مال چھوڑ کے) زکوٰۃ سے جاتا رہے۔

ابو عبید فی الاموال عن عمر

کلام: ..... ضعیف الترمذی ۹۶ ضعیف الجامع ۲۱۷۹۔

۴۰۳۸۷ جو یتیم کے مال سے (تجارت کر کے نفع) کھانے میں زیادتی کرے فضول خرچی اور مال کی زکوٰۃ دیتے ہوئے اور اس کے

بن کے ذریعہ اپنا دل سخت بھا ہے تو یتیم کے سر پر دست شفقت رکھ اور اپنے کھانے میں سے اسے کھلا۔ ابن عساکر عن ابن عمرو

۴۰۲۹۸ جس نے تین یتیموں کی نگہداشت کی تو وہ رات کو قیام کرنے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے کی طرح ہے اور اس جیسا ہے جس نے صبح و شام اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی تلوار اٹھائی اور وہ اور میں جنت میں ایسے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں ہیں۔ ابن عساکر عن ابن عمرو

کلام:..... ضعیف ابی ہے ۵۶۹۳۔

۴۰۲۹۹ جس نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم کا ہاتھ اپنے کھانے اور پینے کی طرف پکڑا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ البتہ اس نے کوئی ایسا گناہ کیا ہو جس کی بخشش نہ ہوئی ہو۔ ابو سعدی عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الترغیب ۳۲۵ ضعیف ابی ہے ۵۶۷۵۔

اکمال

۴۰۳۰۰ ذمہ داری کا بوجھ اٹھانا ہے۔ بعض ابن عساکر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۴۷۱ کشف الخفا ۱۶۳۹۔

۴۰۳۰۱ یتیموں کے مال کی حفاظت کرو تا کہ اسے زکوٰۃ کھا جائے۔ الشافعی، طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

کتاب الکفالۃ ..... از قسم الافعال

۴۰۳۰۲ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے ایک یا دو یتیم کے مال میں تجارت کی۔

رواہ البیہقی

۴۰۳۰۳ یتیموں کے مال میں تجارت کرو ان کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۳۰۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میرے لئے یتیموں کا مال تلاش کرو اس سے پہلے کہ زکوٰۃ انہیں ختم کر دے۔

عبدالرزاق وابو عبید فی الاموال۔ بیہقی وصححہ

۴۰۳۰۵ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک یتیم کے مال کے ذمہ دار ہوئے تو فرمایا اسے ہم نے بھوکا رکھا تو اس پر زکوٰۃ آ پڑے گی یعنی اگر اسے تجارت میں نہ لگایا۔ ابو عبید

۴۰۳۰۶ محجن یا ابن محجن یا ابو محجن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عثمان بن ابی العاتی سے فرمایا تمہاری زمین کی منڈی کیسی ہے؟ ہمارے پاس ایک یتیم کا مال ہے جسے زکوٰۃ ہلاک کرنے والی ہے؟ پھر آپ نے انہیں وہ مال دیا اور وہ نفع کے ساتھ واپس آئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تم نے ہمارے کام میں تجارت کی، اصل مال ہمیں واپس کر دو، چنانچہ آپ نے اصل مال لے لیا اور نفع انہیں واپس کر دیا۔ ابو عبید

۴۰۳۰۷ ..... تغلب بن ابی الحاطم سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کیا تمہاری طرف کوئی منڈی ہے کیونکہ میرے پاس ایک یتیم کا مال ہے جسے زکوٰۃ ہلاک کرنے والی ہے؟ میں نے کہا جی ہاں تو انہوں نے مجھے دس ہزار دیئے، پھر جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا میں ان سے غائب رہا پھر ان کے پاس واپس آیا تو انہوں نے فرمایا مال کا کیا ہوا؟ میں نے کہا یہاں ہے اور وہ ایک لاکھ تک پہنچ گیا ہے آپ نے فرمایا ہمیں (صرف) ہمارا مال (دس ہزار) واپس کر دو ہمیں اس (نفع) کی ضرورت نہیں۔

ابن ابی شیبۃ، بیہقی، ورواہ الشافعی، بیہقی من طرق عن عمر

یتیم کے مال سے مضاربت

۴۰۴۹۸ (از مسند جابر بن عبداللہ) جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یتیم سے اپنے مضاربت کروں؟ آپ نے فرمایا، جیسے تم اپنے بیٹے (کے مال) سے مضاربت کرتے ہو تو اس کے مال کے ساتھ اپنے مال کو بچاؤ اور اس کے مال سے مال (بطور زکوٰۃ) ادا کرو۔ (ابن عساکر)

۴۰۴۹۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے بہت بار سنا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص یتیم کے مال میں رات گذارے اور اس مال میں سے کچھ نہ کھائے تو یہ رات اس کے لئے جہنم سے حجاب بن جائے گی۔

۴۰۵۰۰ قتادہ سے روایت ہے کہ ثابت بن رفاعہ کے پچا ایلیا انصاری تھے اور ثابت اس وقت یتیم تھے اور ان کی نگرانی میں تھے انہوں نے نبی علیہ السلام سے آکر پوچھا یا رسول اللہ! ثابت یتیم ہے جس کی نگرانی و ذمہ داری مجھ پر ہے تو اس کے مال میں سے کتنا لینا میرے لئے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا، معمول کے مطابق کھاؤ اور اگر اس کے مال کے ذریعہ اپنا مال نہ بچاؤ۔ (وہ لا یعنی)

۴۰۵۰۱ مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسن سے روایت ہے فرمایا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہنے لگا امیر المؤمنین میرا اور میری یتیم کا کیا معاملہ ہے؟ آپ نے فرمایا، اپنی کسی حاجت کے بارے میں تم پر پیٹے بھر کر کھانے سے فرو تر تو اس سے اس حالت میں شادی کرو جبکہ تم جنبی ہو اور اور خوبصورت ہو؟ اس نے کہا ہاں اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا، تو اس سے اس حال میں شادی کرو جبکہ وہ مؤنث اور بے مال ہو اس سے اختیار کرلے اور اگر تمہارے علاوہ کوئی ہے تو اسے اختیار کے ساتھ چھوڑ دے۔ ص،

حرف لام

اس میں تین کتابیں ہیں۔

لقطہ، لعان، لہو، گانے کے ساتھ کھیل تماشا

کتاب اللقطۃ ... از قسم اقوال

۴۰۵۰۲ (جو چیز گمشدہ ملے) اس کی تعداد، اس کا تعارف اور اس کا تذکرہ (اچھی طرح) پہچان پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو، پھر آدمی کا مالک آجائے تو اچھا ورنہ وہ تمہارے مال کی طرح ہے۔ مسند احمد، بیہقی، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی عن علی۔ ہ کتب

۴۰۵۰۳ مسلمانوں کے گمشدہ اونٹ اور گائیں بھیڑیا مال (آگ کی مثل) ہے۔ ابن سعد عن ابی عبیس

۴۰۵۰۴ وہ گمشدہ اونٹ جو چھپائے گئے ہیں (جب مل جائیں) تو ان کا تاوان اور ان جیسے اونٹ ان کے ساتھ ہیں۔

ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۰۱۳۔

تاوان کی زیادتی اور اس اسلام میں کمی یا بلوغ جرمانہ منسوخ ہوگئی۔ جامعہ مسکوۃ کتاب اللقطۃ

۴۰۵۰۵ ... ان میں سے جو پیٹے راستہ اور بڑے گاؤں میں ہو تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر آدمی کا مالک آجائے تو اچھا ورنہ وہ تمہارے لئے ہے اور اگر آئے تو تمہاری ہے اور جو ویرانہ میں ہو تو اس میں اور زمین کی گاڑی ہوئی چیزوں میں پانچواں حصہ (بیت المال کا) ہے۔

ابوداؤد، نسائی عن ابن عمیر و

۴۰۵۰۶ جسے کوئی چیز ملے تو دو دعادل گواہ مقرر کرلے ان سے چھپائے نہ غیب کرے، پھر اگر اس کا مالک مل جائے تو دو اسے واپس کردے ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجۃ عن عیاض بن حمار

۴۰۵۰۷ جسے کوئی ایسا جانور ملا جس سے اس کے مالک چارا پانی سے عاجز آ گئے ہوں، اور اسے ایسے ہی چھوڑ دیا ہو پھر اس نے اسے پکڑ لیا اور (چارا پانی دے کر) اسے زندہ رکھا تو اسی کا ہے۔ ابوداؤد عن رجال من الصحابۃ

۴۰۵۰۸ گمشدہ اونٹ اور گائے کو کوئی گرانوں پا دیتا ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن جریر

یعنی نہ کرے اس کا اعلان نہ کرے۔

۴۰۵۰۹ گمشدہ اونٹ یا کسی چیز کو (جب) تو پائے تو اس کا اعلان کرنا اسے چھپا نہ غیب کر پھر اگر تجھے اس کا مالک مل تو اسے دے دے، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ طبرانی عن طحارود

۴۰۵۱۰ جس نے کسی گمشدہ اونٹ کو پناہ دی تو وہ خود گمراہ ہے جب تک اس کا اعلان نہ کرے۔ مسند احمد، مسلم عن زید بن خالد

۴۰۵۱۱ جو لے گا اونٹ واپس کئے جائیں۔ ابن عدی، ابن ماجۃ، بیہقی عن ابی ہریرۃ

کالم: ضعیف جدا ۳۳۳۴۔

۴۰۵۱۲ مسلمان کا گمشدہ مال (جو اونٹ اور گائے کی صورت میں ہو) آگ کی چمن ہے۔ مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن الجارود بن المعلی۔ مسند احمد، ابن ماجۃ، عن حماد عن عبد اللہ بن الشخیر، طبرانی فی الکبیر عن عصمۃ من مالک

۴۰۵۱۳ جو چیزوں کی گری پڑی چیز ہے، روکا گیا ہے۔ مسند احمد، مسلم ابو داؤد عن عبدالرحمن من عثمان التیمی

اکمال

۴۰۵۱۴ اس کا تھیلا، اس کا بندھن اور اس کی تعداد یاد رکھ پھر اگر کوئی تمہیں اس کی اطلاع دے تو اسے دے دے، ورنہ اس سے نفع اٹھا۔

ابن حبان عن ابی

۴۰۵۱۵ اس کا تھیلا اور اس کی ڈوری اچھی طرح پہچان لے پھر ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔ کسی نے کہا گمشدہ دنبکری (کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارے یا تمہارے بھائی یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے۔ کسی نے کہا گمشدہ اونٹ؟ آپ نے فرمایا: تمہارا اور اس کا کیا واسطہ؟ اس کے ساتھ اس کے پیچے کا سامان اس کے چلنے (کا پاؤں جو گویا) جوتا ہے۔ پانی پر آ کر پانی پی لیتا اور درخت چر لیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اسے مل جائے۔

(مالک، مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن زید بن خالد)

کالم: ... صحیح ۳۰۵۰۲۔

۴۰۵۱۶ اس کی تعداد، اس کا تھیلا اور اس کا تسمہ پہچان لے پھر جب کوئی تمہیں اس کا پتہ بتا دے کہ اس کی تعداد، اس کا تھیلا اور تسمہ یہ ہے تو وہ اسے دے دے ورنہ اس سے فائدہ اٹھا۔ احمد، حسن عن ابی

کالم: ... راجع ۳۰۵۱۴۔

لقطہ کا اعلان

۴۰۵۱۷ اگر تجھے وہ چیز کسی آبادی میں یا چلتے راستہ میں ملے تو اس کا اعلان کر اور اگر کسی پرانے ویرانہ میں یا غیر آبادی میں یا راستہ میں نہ ملے تو اس میں اور زمین کی دفن شدہ چیز اس میں پانچواں حصہ ہے۔ الشافعی حاکم، بیہقی عن ابن عمرو

۴۵۱۸ . جو چیز تجھے جنگل، راہ یا آبادی میں ملے تو ایک سال تک اس کا اعلان کر، پھر اگر تجھے اس کا مالک نہ ملے تو وہ تیری ہے۔ اور جو چیز تجھے آبادی بستی میں یا گم چلتی، راہ میں ملے تو اس میں پانچواں حصہ ہے۔ طب عن ابی امامۃ

۴۵۱۹ . جیسے کوئی چیز ملے تو وہ دو گواہ کرلے، پھر نہ چھپائے، نہ غائب کرے (بلکہ) سال بھر اس کا اعلان کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ طب عن ابی الملکبر عن عباض بن حمار

۴۵۲۰ جو کوئی گمشدہ چیز اٹھائے تو وہ دو گواہ کرلے، پھر نہ اسے چھپائے اور نہ غائب کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ زیادہ حق دار ہے ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ ابن حبان عن عباض بن حمار

۴۵۲۱ جس نے کوئی معمولی چیز اٹھائی جیسے کپڑا یا اس جیسی کوئی چیز تو وہ تین دن تک اس کا اعلان کرے، اور جس نے اس سے زیادہ قیمت کی چیز اٹھائی تو وہ سات دن اعلان کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اسے صدقہ کردے (بعد میں) اگر اس کا مالک آئے تو اسے تاوان دے۔

مسند احمد، طب ابی . بیهقی عن یعلی بن مرة

۴۵۲۲ . جو کوئی چیز اٹھائے تو وہ ایک سال اس کا اعلان کرے، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ اس کی نعت وہ اور اس کا تعلیہ مشہور کرے پھر اسے کھالے، جب بھی اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کی قیمت اسے دے دے۔ بیهقی عن زید بن خالد

۴۵۲۳... تم اس کا اعلان کرو، نہ اسے غائب کرو، نہ چھپاؤ، پھر اگر اس کا مالک آ جائے تو بہتر ورنہ وہ اللہ تعالیٰ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے (حاکم عن ابی ہریرۃ) کہ رسول اللہ ﷺ سے جب گری پڑی چیز کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا۔

۴۵۲۴ گمشدہ اونٹ جو چھپائے گئے تو ان کا تاوان اور ان جیسے اونٹوں کا تاوان ہے۔ عبدالرزاق عن ابی هریرة

۴۵۲۵ . مسلمان کا گمشدہ جانور آگ کی مانند ہے اس کی قریب نہ جا۔

ابو داؤد، طیالسی، عبدالرزاق، مسند احمد، دارمی، ترمذی، نسائی، الباوردی، الضحاوی، ابو علی و الحسن بن سفیان، ابن حبان، العوی، الباوردی، ابن قانع، طبرانی، ابو نعیم بیهقی، طبوہ عن الجارود بن المعلی

کتاب اللقطہ .....از قسم افعال

۴۵۲۶ . ایوب بن موسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا۔ میں نے اتنے دینار پائے تو میں نے اسے اٹھایا یہاں تک کہ وہ دینار ہو گئے انہوں نے فرمایا۔ سال بھر اس کا اعلان کرو، چنانچہ سال تک انہوں نے اعلان کیا پھر وہ چوکی پار آئے تو آپ نے فرمایا۔ اعلان کرو پھر تم جانو اور وہ دینار (یعنی استعمال کرلو) عبد

۴۵۲۷ . عبداللہ بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ، اور عاصم بن سفیان بن عبداللہ بن ربیعہ ثقفی سے روایت ہے کہ سفیان بن عبداللہ کو چرسے کی ایک زنبیل ملی تو وہ اسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لے کر آئے، آپ نے فرمایا۔ سال بھر اس کا اعلان کرو، اگر تم نے اس کا اعلان کیا تو بہتر ورنہ وہ تمہاری ہے تو اس کا مالک نہیں پایا گیا تو وہ آئندہ سال زمانہ حج میں ان کے پاس لے کر آئے اور اس کا تذکرہ کیا آپ نے فرمایا ایک سال اور اس کا اعلان کرو، پھر اس کا مالک نہ ملے تو وہ تمہاری ہے انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تو اس کا پتہ نہ چلا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا وہ تمہاری ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے انہوں نے کہا۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے ذکر بیت المال میں جمع کرنا۔ المحاملی، دوردہ عبدالرزاق عن معمر نحوہ، بدون ذکر المرجوع

۴۵۲۸ . حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گمشدہ اونٹوں کو کوئی گمراہی سنبھالتا ہے۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبة

۴۵۲۹ . حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس نے گمشدہ اونٹ لیا تو وہ گمراہ ہے۔ مالک، عبدالرزاق، ابن ابی شیبة، بیهقی

۴۵۳۰ . عبداللہ بن یسیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص آیا جسے ایک قتیل ملا جس میں ستو تھے تو آپ نے اسے تین دن اعلان کرنے کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۰۵۳۱ طلحہ بن مصرف سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو راستہ میں ایک کھجور ملی تو آپ نے اسے کھالیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۳۲ شعبی سے روایت ہے کہ ایک عربی لڑکے کو تھیلی ملی جس میں دس ہزار درہم تھے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ کے پاس لایا آپ نے وہ لے لئے اور ان میں سے ان کا پانچواں حصہ دو ہزار لے لئے اور اسے آٹھ ہزار واپس کردیئے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۳۳ ابوعقرب سے روایت ہے کہ مجھے دس ہزار درہم ملے تو میں انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا: زمانہ حج میں لاتا، پھر زمانہ حج میں، میں انہیں لایا اور اس کا اعلان کیا تو مجھے کوئی بھی اس کا پہچاننے والا نہیں ملا، تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اس کا بہترین راستہ نہ بتادوں؟ اسے صدقہ کردو، بعد میں اگر اس کا مالک آجائے اور مال لینا چاہے تو تم تاوان ادا کردو تمہیں اجر ملے گا اور اگر وہ اجر کو پسند کرے تو اس کے لئے اور جو تم نے نیت کی اس کا ثواب ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۵۳۴ اسلم سے روایت ہے فرماتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا تو انہیں ایک گری ہوئی کھجور نظر آئی، آپ نے فرمایا: اسے اٹھالو، میں نے کہا: کھجور کا میں کیا کروں گا؟ فرمایا: ایک ایک کھجور سے کئی کھجوریں بن جائیں گی، پھر ایک کھجوروں کے کھلیان سے گزرے تو فرمایا اسے یہاں ڈال دو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۰۵۳۵ سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ ثابت بن الضحاک انصاری نے انہیں بتایا کہ انہیں مقام حرہ پر ایک اونٹ ملا جس کا انہوں نے اعلان کیا، پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے انہیں اس کے اعلان کا حکم دیا، انہوں نے کہا: میں نے اعلان کردیا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: پھر بھی اعلان کردو، تو حضرت ثابت نے ان سے کہا: کہ اس کی مشغولی مجھے اپنی زمین سے غافل کردے گی آپ نے فرمایا: جہاں سے یہ تمہیں ملا ہے وہیں چھوڑ دو۔ مالک، بیہقی

۴۰۵۳۶ ابن شہاب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں گمشدہ اونٹ، آزاد اونٹ تھے جو پنپتے چنتے رہتے کوئی انہیں ہاتھ نہ لگاتا، یہاں تک کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور ہوا تو آپ نے ان کے اعلان کا حکم دیا پھر انہیں بیچا جاتا، بعد میں اس کے مالک کو ان کی قیمت دی جاتی۔ مالک، عبدالرزاق

۴۰۵۳۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب تجھے کوئی چیز ملے تو اسے مسجد کے دروازوں پر مشہور کر پھر اگر اس کا پہچاننے والا آجائے تو بہتر ورنہ وہ چیز تیری ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۵۳۸ عبداللہ بن بدر سے روایت ہے کہ وہ شام کے راستہ میں کسی منزل پر اترے تو انہیں ایک تھیلی ملی جس میں اسی دینار تھے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کا ذکر کیا، حضرت عمر نے ان سے فرمایا: مساجد کے دروازوں پر اس کا اعلان کرو اور شام سے آنے والوں سے اس کا تذکرہ کرو، جب ایک سال گزر جائے تو وہ تمہاری ہے۔ مالک، الشافعی، عبدالرزاق

۴۰۵۳۹ زہری ابن المسیب سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا: گمشدہ اونٹوں کو نہ سنبھالو یوں اونٹ آزاد ہے بچے جننے لگے اور پانی پر آنے لگے کوئی ان سے چھیڑ چھاڑ نہ کرتا، پھر ان کا پہچاننے والا کوئی آتا تو انہیں پکڑ لیتا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا زمانہ ہوا تو آپ نے لکھا: انہیں سنبھالو اور اور ان کا اعلان کرو، پھر اگر ان کا جاننے والا آجائے تو بہتر ورنہ انہیں بیچ کر ان کی قیمت بیت المال میں شامل کردو۔ (بیچنے کے بعد) اگر ان کا جاننے والا آجائے تو اسے ان کی قیمت دے دو۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۴۰ عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں ایک شخص کو گمشدہ اونٹ ملا تو وہ حضرت عمر کے پاس لے آیا، آپ نے فرمایا: مہینہ بھر اس کا اعلان کرو، اس نے ایسا ہی کیا اور پھر آپ کے پاس آگیا، آپ نے فرمایا: ایک مہینہ اور کرو (تیسری بار) پھر وہ آیا تو آپ نے فرمایا: ایک مہینہ اور کرو، وہ اعلان کر کے آگیا، پھر جب وہ آیا تو اس نے کہا: ہم نے اسے موٹا کردیا اور وہ ہمارے پانی لانے والے اونٹ کا چارا کھا گیا، تو حضرت عمر نے فرمایا: تو تمہارا اور اس کا کیا واسطہ! تمہیں کہاں سے ملا تھا؟ اس نے آپ کو بتایا، آپ نے فرمایا: جاؤ اسے وہاں چھوڑ دو جہاں سے تمہیں یہ ملا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

لقطہ کا اعلان سال بھر

۴۰۵۴۰ سوید بن غفلہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا لقطہ کا ایک سال تک اعلان کیا جائے، پھر اگر اس کا مالک آجائے تو بہتر ورنہ اسے صدقہ کر دیا جائے اور اگر صدقہ کرنے کے بعد اس کا مالک آیا اسے اختیار دیا جائے اگر وہ اجر وثواب کو پسند کرے تو اسے ثواب ملے گا اور اگر وہ اپنے مال کو پسند کرے تو اسے اس کا مال دیا جائے (رواہ عبد الرزاق)

۴۰۵۴۱ ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے اس شخص پر تاوان مقرر کیا جس نے ایک محرمی اونٹنی گم کر دی تھی جس کا تاوان تہائی مقرر کیا جو اس کی قیمت سے زیادہ تھا۔ (رواہ عبد الرزاق)

۴۰۵۴۲ ابان بن عثمان سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے اشہر حرم میں کسی کی گمشدہ اونٹنی سنبھال لی تھی اور اس کے پاس اس کی آنکھ کو نقصان پہنچا تو آپ نے اس کی قیمت اور قیمت کے تہائی جیسا تاوان اس پر مقرر کیا۔

(رواہ عبد الرزاق)

۴۰۵۴۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ صعیر بن شجعہ کا ایک بڑا چھوا تھا جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں جانے تو اسے ساتھ لے کر جاتے تو وہ اسے گاڑ دیتے اور لوگ اس پر سے گزرتے تو اپنے اٹھا لیتے، میں نے کہا اگر تم نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو میں انہیں بتا دوں گا انہوں نے جواب نہ کیا، اگر تم نے ایسا کیا تو تمہاری گمشدہ چیز کبھی نہ اٹھائی جائے گی۔ تو میں نے انہیں چھوڑ دیا۔

(مسند احمد، ابی داؤد، ابو یعلی وابن حبیر و (صححہ) البدر منیر، ضیاء)

۴۰۵۴۵ اسی طرح ہلال بن یساف النصری حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں ایک دینار ملا جس سے آٹا خرید لیا تو آٹے والے نے آپ کو پہچان لیا انہیں دینار واپس کر دیا آپ نے دو دینار لیا اس سے دو قیراط بنائے اور اس سے گوشت خرید لیا۔

(ابو داؤد، بیہقی وصححہ ابن ابی شیبۃ)

پھر وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس لائے اور فرمایا: تمہارے لئے کھانا پکا ہوا ان کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس گئے اور انہیں بلایا تو آپ اور جو لوگ آپ کے ساتھ آگئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک بڑا پیالہ ثرید کا لائے نبی علیہ السلام نے جب اسے رکھا تو آپ نے پہچانا، پھر فرمایا یہ کیا ہے، تو انہوں نے آپ کو بتایا، آپ نے فرمایا: کیا ایک ایک قیراط دو قیراط بن گیا، اپنے ہاتھ رکھو بسم اللہ۔ (یعنی کھاؤ)۔

۴۰۵۴۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: انہیں ایک دینار خاص سے انہوں نے دو قیراط بنا لئے پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آ کر کہا: ہمارے لئے کھانا پکاؤ اس کے بعد نبی علیہ السلام کے پاس گئے اور انہیں دعوت دی آپ نے کہا اور [illegible] آگئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ان کے پاس ایک بڑا پیالہ لائے، نبی علیہ السلام نے جب اسے دیکھا تو اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا یہ کیا ہے: دو قیراط کا کھانا، بسم اللہ کھانا شروع کرو۔ (ابن ابی شیبۃ، حسن)

۴۰۵۴۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گمشدہ چیز کو گرا وہی کہ تا ہے۔ (رواہ عبد الرزاق)

لقطہ کے مالک نہ ملنے کی صورت میں؟

۴۰۵۴۸ مالک بن مغول سے روایت ہے فرمایا: میں نے ایک عورت کو کہتے ہوئے سنا: میں نے دیکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کا آپ یا کسی دوسرے کے ذریعہ اعلان کرایا۔ (رواہ عبد الرزاق)

۴۰۵۴۹ ہبل رواس کے بھائی سے روایت ہے کہ مجھے تین سو درہم ملے تو میں نے ان کا اعلان کیا تو مجھے ان کے بتانے والا کوئی نہ ملا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: انہیں صدقہ کر دو، پھر اگر ان کا مالک آ گیا تو اسے اختیار دیا اگر وہ

ثواب اختیار کرے تو اسے ثواب ملے گا ورنہ تم تاوان اٹھاؤ گے اور تمہیں ثواب ملے گا۔ عبدالرزاق، بیہقی

۴۰۵۵۰ ـــ (مسند الجارود بن المعلی) جارود بن معلی سے روایت ہے فرمایا: میں نے عرض کیا یارسول اللہ! لقطہ جو ہمیں ملتا (ہے اس کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا: اس کا اعلان کرو، نہ اسے چھپاؤ اور نہ غائب کرو پھر اگر تمہیں اس کا مالک مل جائے تو وہ اسے دے دو، ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ رواہ ابونعیم

۴۰۵۵۱ ـــ زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا یا کسی اور آدمی نے چرواہے کی گمشدہ بکری کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: وہ یا تو تمہارے لئے یا تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے اس نے کہا: یارسول اللہ! گمشدہ اونٹوں کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ان سے تمہیں کیا، ان کے ساتھ ان کے پینے کا سامان اور چلنے کے جوتے (یعنی پاؤں) ہیں، درختوں کی شاخیں کھالیں گے، اس نے کہا: یارسول اللہ! چاندی کے بارے کیا ارشاد ہے؟ اگر وہ مجھے ملے؟ آپ نے فرمایا: اس کی تھیلی، تسمہ اور تعداد اچھی طرح پہچان لو پھر ایک سال تک اعلان کرو پس اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو ورنہ وہ تمہاری ہے اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۲ ـــ زید بن خالد الجہنی سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کے پاس آکر لقطہ کے بارے میں پوچھنے لگا: آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، پھر اس کا تھیلا اور ڈوری پہچانو پھر اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو ورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ یا اسے خرچ میں لاؤ، اس نے کہا: یارسول اللہ! گمشدہ بکری؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے یا تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے پھر اس نے گمشدہ اونٹوں کے متعلق پوچھا: آپ کا چہرہ غصہ سے سرخ ہوگیا اور فرمایا: تمہیں ان سے کیا واسطہ ان کے ساتھ چلنے اور پینے کا سامان ہے پانی گھاٹ سے پی لیں گے اور درختوں کے پتے چر لیں گے، انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ ان کا مالک آجائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۳ ـــ ہمیں ابوبکر ازہری نے بتایا کہ ہمیں ایوب بن خالد خزاعی نے انہیں اوزاعی نے انہیں ثابت بن عمیر نے وہ فرماتے ہیں: کہ مجھ سے ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے جو ایک انصاری صاحب ہیں فرماتے ہیں مجھے میرے والد نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، (جب) آپ سے کسی نے لقطہ کے بارے میں پوچھا: آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو پھر اس کے تھیلے اور تسمہ کی حفاظت کرو، پھر اسے خرچ کرلو، فرمایا: اپنی ضرورت میں لگالو۔

ابن عدی، ابن عساکر وقال ابن عساکر ابن الشرقی فی هذا الاسناد عندی خطأ، وَوهم، انما هو ربیعه بن ابی عبدالرحمن عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خالد الجهنی عن رسول الله ﷺ کما رواه مالک وابن عیینة وسلیمان ابن بلال واسماعیل بن جعفر وحماد بن سلمة وعمرو بن الحارث وغیرهم عن ربیعة وقال: ابن عدی، کذا وقع وانما هو یاب بن عمیر

۴۰۵۵۵ ـــ حسن سے روایت ہے فرمایا: کچھ لوگ نبی علیہ السلام کے پاس سواری کے اونٹ طلب کرنے آئے جو نہ ملے تو وہ کہنے لگے: کیا آپ ہمیں گمشدہ اونٹوں کے بارے میں اجازت دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ تو آگ کی چلمن ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۶ ـــ ابن جریج سے روایت ہے کہ ہمیں عمرو بن شعیب نے ایک حدیث سنائی جس کی سند عبداللہ بن عمرو تک ہے، ہے شئی تو انہوں نے عمرو بن شعیب سے انہوں نے سعید بن المسیب کے حوالہ سے ہمیں بتایا کہ مزنی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! گمشدہ بکری (کا کیا حکم ہے)؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑلو کیونکہ وہ تمہارے لئے، تمہارے بھائی کے لئے یا پھر بھیڑیئے کے لئے ہے اسے پکڑ کر اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ اس کا طلب گار آجائے۔

اس نے کہا: یارسول اللہ! گمشدہ اونٹ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے ساتھ ان کے پینے اور چلنے کا سامان ہے زمین پر چلیں گے نہ انہیں بھیڑیئے کا خطرہ ہے انہیں رہنے دو یہاں تک کہ انہیں تلاش کرنے والا آجائے، اس نے کہا: یارسول اللہ! جو مال ملے؟ تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: جو چلتی راہ میں یا آبادی میں ملے تو اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اگر اس کا طلب گار آجائے تو اسے دے دو، پھر اگر تمہیں اس کا تلاش کرنے والا نہ ملے تو وہ چیز تمہاری ہے بعد میں کسی دن اگر اس کا مالک آجائے تو اسے واپس کردو، اس نے کہا: یارسول اللہ! جو غیر آباد گاؤں

ہیں ملے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں اور زمین میں دفن شدہ چیزوں میں پانچواں حصہ ہے۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! پھر وہ چیز جو پائے والے کو ہی ملتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں اس کا اور اس جیسا تاوان اور سزا کے چھوڑنے ہیں۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! دفینہ سے نکلا ہوا پھر؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا اور اس جیسے کا تاوان اور سزا کے چھوڑنے ہیں۔ عاص نے کہا: یا رسول اللہ! جو خلیلیں اور بانسے میں ہوا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی قیمت ذھال تک پہنچ جائے اس میں اٹھانے والے کا ہاتھ کاٹا جائے گا، اور ذھال کی قیمت دس درہم ہے تو اس سے کم ہو تو اس کا تاوان اور اس جیسا اس کے ساتھ اور چند کوڑے سزا کے دوں گے، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپس میں حدود ایک دوسرے کو میرے پاس آنے سے پہلے معاف کر دیا کرو، مجھ تک جو حد پہنچے گی وہ واجب ہے۔ رواہ عبدالرزاق

لقطہ صدقہ کرنے کے بعد مالک مل جائے تو؟

۴۰۵۵۷ ابن جریج، عمرو بن مسلم سے وہ طاؤس اور عکرمہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے ان دونوں کو فرماتے سنا: کہ رسول اللہ ﷺ نے گمشدہ چھپائے ہوئے دشمنوں کے بارے میں فرمایا: اگر اس نے چھپانے کے بعد ادا کیا تو اس جیسا، جب اس کے پاس پایا گیا تو اس پر اس جیسا ادا کرنا ضروری ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۵۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہیں نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک دینار ملا، جس کا ذکر آپ نے نبی علیہ السلام سے کیا تو آپ نے انہیں اس کے اعلان کا حکم دیا تو اس کا کوئی مالک نہ ملا۔ آپ نے انہیں اس کے کھانے کا حکم دیا، بعد میں اس کا مالک آ گیا تو آپ نے انہیں تاوان ادا کرنے کا حکم فرمایا۔ الشافعی، بیہقی

۴۰۵۵۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: عتیرہ اور شعبہ جب کریج کرتے تو پانچ دینار چھوڑ جاتے مسلمان گزرتے تو اٹھا کر انہیں دے دیتے تو وہ آ کے کہتا: کوئی نیزہ کو پہچانتا ہے تو وہ اسے لیتے، میں نے کہا تم مسلمانوں پر اپنا بوجھ ڈالتے ہو، میں رسول اللہ ﷺ کو تمہاری اس حرکت کی اطلاع ضرور کروں گا، انہوں نے کہا: یا علی! تم غالب کے بیٹے! جیسا نہ کرنا اس لئے کہ مجھے ڈر ہے کہ تم سے ان کے بدلہ دیا تو ہو سکتا ہے، وہ لقطہ کے بارے کوئی حکم فرما دیں جو قیامت کے روز تک جاری ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھ گیا کہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسا انہوں نے کہا۔ رواہ ابن جریر

۴۰۵۶۰ اسی طرح عطاء سے روایت ہے فرمایا: مجھے بتایا گیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کچی دانوں سے ہمارے دو نبی علیہ السلام کے پاس (کھانے کی) کوئی چیز نہ تھی، میں باہر نکلا تو مجھے راستہ میں پڑا ہوا ایک دینار ملا، تھوڑی دیر میں اپنے دل میں اسے اٹھانے یا چھوڑنے کی کشمکش میں رہا، پھر اپنی مشقت کی وجہ سے میں نے اسے اٹھا لیا، اس کے بعد میں بازار کے پاس آیا اور اس سے آٹا خریدا، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس لا کر کہا: یہ آٹا گوندھ کر اس کی روٹی بنا دو، وہ آٹا گوندھنے لگیں اور فاقہ کی وجہ سے ان کی پیشانی کے بال مشک سے تر ہو رہے تھے۔ پھر انہوں نے روٹیاں پکائیں، میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور انہیں بتایا۔ آپ نے فرمایا: کھاؤ وہ اللہ کا رزق تھا جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا ہے۔ ھناد

۴۰۵۶۱ ، مسند علی رضی اللہ عنہ سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ چل رہا تھا تو آپ کو ایک چرمہ کا تھیلا ملا جس میں درھم بریں تھیں، تو آپ نے ایک کھجور لی اور ایک مجھے دی۔ البغوی بن منصور

۴۰۵۶۲ (مسند ابی) مجھے نبی علیہ السلام کے زمانہ میں ایک تھیلی ملی جس میں سو دینار تھے پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے ان سے تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: سال بھر اس کا اعلان کرو، تو میں نے سال بھر اعلان کیا تو مجھے کوئی اس کا بتلانے والا نہ ملا، میں پھر حضرت کے پاس آیا اور عرض کیا میں نے اس کا اعلان کیا، آپ نے فرمایا: تو تین سال اس کا اعلان کرو، پھر میں تین سال کے بعد آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: اس کی تعداد اس کا تھیلا اور اس کی ڈوری یاد رکھو پھر آ۔ تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جو تمہیں اس کی تعداد، اس کے تھیلے اور ڈوری کی اطلاع دے تو

دوا ہے دوورنہ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ ابو داؤد طیالسی، عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ، احمد بحاری، ابن قطنی فی الافراد

۴۰۵۶۳ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو ایک کھجور ملی آپ نے فرمایا: اگر تو صدقہ کی کھجور نہ ہوتی تو میں تجھے کھالیتا۔
رواہ ابن ابی شیبۃ

معمولی درجہ کی چیز مل جائے

۴۰۵۶۴ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ راستہ میں پڑی ایک کھجور کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ یہ صدقہ کی کھجور ہے تو میں اسے کھالیتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۰۵۶۵ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کھجور کے پاس سے گزرتے تو سوائے اس ڈر سے کہ وہ صدقہ کی ہوگی اس کے اٹھانے سے کوئی اور چیز مانع نہ ہوتی۔ رواہ ابن السحار

۴۰۵۶۶ مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے کہ اہل عراق قحط سالی میں مبتلا ہوئے، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگو! خوش ہو جاؤ اللہ کی قسم! مجھے امید ہے کہ تھوڑا ہی عرصہ گزرے گا کہ تم شادابی اور آسانی دیکھ کر خوش ہوگے مجھ پر تین دن ایسے گزرے کہ مجھے یہ خوف ہونے لگا کہ بھوک سے میں مر جاؤں گا۔ میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا کہ وہ میرے لئے ان سے کھانا طلب کریں، تو آپ نے فرمایا: بیٹی! اللہ کی قسم! اگر میں اتنی چیز نہیں جانتا کوئی جانور کھائے یہی ہے جو تم دیکھ رہی ہو، تھوڑی سی چیز جو آپ کے سامنے تھی۔ البتہ ابھی واپس چلی جاؤ عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں رزق دے گا جب وہ آئیں تو مجھے بتانا میں وہاں سے باہر چلا گیا نبی فریظہ کے پاس آیا وہاں کنوئیں کے کنارے ایک یہودی ملا وہ کہنے لگا: اے عربی! کیا تم میرے نخلستان کو سیراب کرو گے میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا میں نے کہا ہاں، میں نے اس سے یہ طے کیا کہ میں ہر کھجور کے بدلہ ایک ڈول کھینچوں گا۔ میں ڈول کھینچنے لگا۔ جب میں ایک ڈول کھینچتا وہ مجھے ایک کھجور دیتا، جب میرے ہاتھ کھجوروں سے بھر گئے تو میں بیٹھ گیا اور کھجوریں کھائیں اور پانی پی کر کہا: ارے پیٹ! آج تو نے بڑی مشقت اٹھائی، پھر اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کے لئے ڈول نکالے، پھر ڈول رکھا اور وہاں سے واپس پلٹا، چلتے چلتے میں کسی راستہ پر تھا کہ مجھے ایک پڑا ہوا دینار ملا، جب میں نے اسے دیکھا تو ٹھہر گیا اور دل سے یہ کشمکش ہونے لگی کہ اسے اٹھاؤں یا چھوڑ دوں تو میرے دل نے انکار کیا کہ میں اسے چھوڑ کر نہ جاؤں بلکہ اٹھالوں، میں نے دل میں کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے مشورہ کروں گا، چنانچہ وہ اٹھایا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آ کر انہیں سارا واقعہ بتایا، انہوں نے کہا: یہ اللہ کا رزق ہے اس سے ہمارے لئے آٹا خرید لائیں۔

میں وہاں سے سیدھا بازار گیا وہاں فدک کے ایک یہودی نے جو کا آٹا جمع کر رکھا تھا میں نے اس سے آٹا خریدا، جب اس سے آٹا تولوایا تو وہ کہنے لگا: تم ابوالقاسم (محمد ﷺ) کے کیا ہوتے ہو؟ وہ میرے چچازاد ہیں اور ان کی بیٹی سے میں منسوب ہوں۔ تو اس نے مجھے دینار واپس کر دیا، میں فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا اور انہیں سارا ماجرا سنایا، تو انہوں نے کہا: یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے جانیں اسے آٹھ قیراط سونے کے عوض میں گوشت کے لئے رہن رکھ آئیں چنانچہ (میں گیا) اور ایسا ہی کیا پھر ان کے پاس گوشت لے آیا اور انہیں کاٹ کر دیا انہوں نے ہنڈیا چڑھائی پھر آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں پھر ہم نے کھانا تیار کیا، میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ کی طرف روانہ کیا، اتنے میں آپ ہمارے پاس آ گئے، آپ نے جب کھانا دیکھا تو فرمایا: یہ کیا؟ ابھی تم میرے پاس نہیں آئیں مجھ سے پوچھ رہی تھیں؟ ہم نے کہا: جی ہاں، یا رسول اللہ! آپ ریف رکھیں ہم آپ کو ساری بات بتاتے ہیں، اگر آپ نے اسے بہتر جانا اور کھانا کھایا تو ہم بھی کھائیں گے، پھر ہم نے انہیں بتایا، آپ نے فرمایا: پاک ہے کھاؤ، بسم اللہ، پھر رسول اللہ ﷺ اٹھ کر چل دیئے، انہیں ایک دیہاتی عورت مل جو بڑی بے چین و بے دل لگا جا رہا ہو کہنے لگی: یا رسول اللہ! میری گل پونجی جو ایک دینار میرے پاس تھا گر گیا۔ اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں کہ وہ کہاں گرا؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ دیکھیں کوئی آپ سے اس کا ذکر کرے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس علی بن ابی طالب کو بلاؤ، میں آپ کے پاس آیا، آپ نے فرمایا: قصاب کے پاس جاؤ اور اس سے کہو رسول اللہ ﷺ کہہ رہے ہیں تمہارے قیراط میرے ذمہ تم دو دینار بیچ

دوچنانچہ اس نے دودھ بند رکھنے دیا تو آپ نے اس کو اس کے بیٹے کو دے دلا کر واپس کر دیا۔ (بخاری)

الملقیط (لاوارث بچہ)

از قسم افعال

۴۰۵۶۷ ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد میں ایک بچہ ملا تو وہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے اور انہوں نے اس پر (اخراجات ہونے کی) ثبت لگائی آپ نے اس کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ آزاد ہے اور اس کی پرورش کی تم سے زیادہ حق دار بیت المال سے ہوگا۔ مالک والشافعی عبدالرزاق وابن سعد۔ بیہقی

۴۰۵۶۸ شعبی سے روایت ہے فرمایا ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی اور کہا امیر المؤمنین مجھے ایک بچہ اور ایک کنواں کا پتہ ملا ہے جس میں سوئے رہیں ہے میں نے وہ بچہ اٹھا لیا اور اس کے لئے ایک الٰہی اجرت پر لے لی ہے وہ بچہ کہ چار خوشی آ کر اس بچہ کو چوستی ہیں مجھے معلوم نہیں ان میں سے اس کی ماں کون ہے؟ تو آپ نے اس سے فرمایا جب وہ اس کے پاس آئیں تو دیکھ بھال کر اس نے یہ ہی کیا آپ نے ان میں سے ایک عورت سے فرمایا تم میں سے اس بچہ کی ماں کون ہے؟ تو اس عورت نے کہا اس کا باپ اور ایک بہتر کام نہیں کیا۔ ایک عورت جس پر اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈال رکھا ہے آپ اسے رسوا کرنا چاہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم سچ کہتی ہو۔ اس عورت سے کہا اب جب وہ تمہارے پاس آئیں تو ان سے بچہ کو چھڑا لو۔ اس کے بعد سے اچھا سلوک کرتی رہنا۔ چنانچہ آپ واپس چلے گئے۔

بیہقی فی شعب الایمان

۴۰۵۶۹ عطاء بن رباح سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جن سے بیان کیا کہ وہ اپنے گھر آئے تو دیکھا کہ وہاں نے ایک بچہ پایا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے تو آپ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا گویا آپ نے اس پر تہمت لگائی وہ شخص بولا جب انہوں نے اپنا بچہ ضائع کر دیا تو میں کیوں نہ اٹھاتا؟ حضرت عمر نے اس بچہ سے پوچھا اس نے اس کی تعریف کی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس کی پرورش تمہارے ساتھ اور اس کا خرچہ ہمارے ذمہ ہے۔ (سعید بن منصور)

عبدالرزاق۔ بیہقی

۴۰۵۷۰ ابن شہاب سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک بچہ اٹھایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس دودھ پلوائی اس کی رضاعت داری تمہارے ساتھ اور رضاعت (دودھ پلوائی) کا خرچہ بیت المال سے ہوگا۔ (رواہ عبدالرزاق)

۴۰۵۷۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا۔ اسلام میں اچھا بچہ کا بھلوی نہ ہونے کی (رواہ عبدالرزاق)

۴۰۵۷۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اوسنے بچہ کے بارے میں آزاد ہونے کا فیصلہ فرمایا (۱) انہوں نے (یوسف علیہ السلام کو) قیمت پر بیچا۔ (رواہ سعید بن منصور۔ بیہقی)

کتاب اللعان (خاوند بیوی کا آپس میں لعن طعن کرنا)

از قسم اقوال

۴۰۵۷۳ [illegible] (عورت کا مال) لکھتے ہیں۔

(۱) [illegible]

۳۰۵۷۴ گو وفیش کرو دن تمہاری پیٹھ پر حد (حد قذف تہمت کے) لگائے جائیں گے۔ ابو داؤد، ترمذی، حاکم، ابن عباس عن ابن عباس

اکمال

۳۰۵۷۵ چار عورتیں ایسی ہیں کہ ان کے (اور ان کے خاوندوں کے) درمیان لعان نہیں انصرانی (عیسائی) عورت جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو، یہودی عورت جو کسی مسلمان کی بیوی ہو، آزاد عورت جو کسی غلام کی بیوی ہو، باندی جو کسی آزاد کے نکاح میں ہو۔

ابن ماجہ بیہقی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۳۰۵۷۶ چار عورتوں کے درمیان لعان نہیں، آزاد مرد اور باندی کے درمیان لعان نہیں، آزاد عورت اور غلام کے درمیان لعان نہیں، مسلمان مرد اور یہودی عورت کے درمیان لعان ہے، نومسلم مرد اور نصرانی عورت کے مابین لعان ہے۔ دارقطنی، بیہقی، ابن عمر عن ابن عمر

۳۰۵۷۷ چار اشخاص کے درمیان لعان نہیں، یہودی عورت جو مسلمان کے ماتحت ہو، نصرانی عورت جو مسلمان کی بیوی ہو، غلام جو آزاد عورت کے پاس ہو، آزاد مرد جو کسی لونڈی کے پاس آئے۔ ابن عدی، بیہقی عن ابن عباس

۳۰۵۷۸ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم میں سے کوئی رجوع کرنے والا ہے؟ آپ نے آپس میں لعان کرنے والے (خاوند بیوی) سے فرمایا۔ بخاری، مسلم عن ابن عمر۔ بخاری عن ابن عباس

۳۰۵۷۹ تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے تم میں سے ایک جھوٹا ہے تجھے اس پر کوئی تعلق نہیں، اس نے کہا یا رسول اللہ! (میرا مال) گیا (یعنی) آپ نے فرمایا تمہیں مال بھی نہیں ملے گا اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا تو وہ اس کا ہے جو تم نے اس کی شرمگاہ کو حلال جانا اور اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ بولا تو وہ تمہیں اس سے اور کرنے والا ہے آپ نے (لعان کرنے والوں سے) فرمایا۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابن عمر

۳۰۵۸۰ یہ تم دونوں لعان کرنے والوں میں جدائی ہے۔ مسلم عن سہل ابن سعد

۳۰۵۸۱ اگر (میاں بیوی) تو میرا دامن (عورت کا) جس دیدنی تھا۔ ابو داؤد طیالسی، عن ابن عباس

کتاب اللعان ..... از قسم افعال

۳۰۵۸۲ لعان کرنے والوں میں جدائی ہو گئی اکٹھی جمع نہیں ہو سکتیں گے۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبۃ، بیہقی

۳۰۵۸۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اگر وہ ایک گھڑی بھی اپنے بچے کا اعتراف کرے اور بعد میں انکار کرے تو حد اس کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۸۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام کے پاس جو لعان کرنے والوں کا حال تھا اس پسند نہیں کرتا کہ ان چاروں میں پیدا ہوں۔ عبد الرزاق، ابن راھویہ

۳۰۵۸۵ ابن جریج سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: عمر (خاوند) نے اس عورت پر تہمت لگائی دو حد اور طلاق دے چکا اور وہ اس سے رجوع کر سکتا ہو تو وہ اس سے لعان کرے گا۔ اور اگر اس پر تہمت لگائی اور طلاق بھی طلاق بائن سے دے چکا تو وہ اس سے لعان نہیں کر سکتا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۸۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والے اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۰۵۸۷ حضرت علی ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: لعان کرنے والی عورت کے بچہ کا عصبہ (باپ کی جانب سے رشتہ دار) اس (بچہ) کی ماں کا عصب ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۹ سنید نے کہا ہے روایت ہے کہ جس قوم نے نفی لعان کیا تو ان پر بدنامی ثابت ہو گئی۔ ابن ابی شیبہ۔ عبدالرزاق

۴۵۹۰ حکیم ابن جریج فرماتے ہیں مجھے ابن شہاب سے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حوالہ سے خبر ملی کہ انصار کے ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آ کر کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ کی کیا رائے ہے کہ ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھتا ہے بتلائیے تو وہ اسے قتل کر دیں یا کیا کرے؟ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں لعان کرنے والوں کا حکم نازل فرمایا جس کا ذکر قرآن مجید میں آ رہا ہے تو آپ نے ان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے درمیان فیصلہ فرما دیا ہے تم دونوں جا کر مسجد میں لعان کرو میں گواہ ہوں جب فارغ ہوئے تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں اگر اسے رکھوں تو میں اس کے خلاف جھوٹے ہوں گا تو نبی علیہ السلام نے حکم دینے سے پہلے انہوں نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اب تم دونوں نے نبی علیہ السلام کی موجودگی میں اس سے جدائی اختیار کی۔ پھر لعان کرنے والوں کے درمیان یہ جدائی ہے وہ عورت حاملہ تھی، راوی صاحب نے فرمایا کہ بعد میں ان کا بیٹا اس کے نام سے پکارا جاتا تھا پھر اس کی ماں کے وارث ہوئے اور اس نے سرخ رنگ کا کمزور سا جانور جیسا جانا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس عورت نے بچے کو جنم دیا تھا اور اس نے کہا اور اس کے کالے رنگ سے سر بڑا ہوا تھا میں سمجھتا ہوں کہ اس عورت نے بچے کو جنم دیا تھا اور اس بچہ کی کیفیت سے کچھ بڑا پیدا ہوا۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر کو فرماتے سنا کہ کسی نے نبی علیہ السلام سے کہا اس عورت کے بچے کے بارے میں جسے یا رسول اللہ! آپ نے اسے حکم دیا (اعراباً) آپ اسے دیکھتے رہے کہ کچھ آپ اسے پیچھے کر رہے ہیں (مگر) آپ نے اسے کچھ نہیں کہا، ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن عباد بن جعفر کو فرماتے سنا کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وہ دونوں لعان کر چکے جہاں تک تمہارا معاملہ ہے تو تم دونوں پر حد نہیں ہے تو کہنے لگا میں نے سنا ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا جب وہ دونوں لعان کر چکے۔ ابن جریج نے جعفر بن محمد سے وہ اپنے والد سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا لعان کرنے والوں کی وجہ سے نبی علیہ السلام کے پاس یہ حکم آیا کہ مرد ان میں سے جو چاہے حبس دوام کرے۔ (دعوۃ الرازی)

یہ شخص عویمر عجلانی تھے (مفتاح) (کتاب الاموال ص ۲۹۵ رجوں نزال حکم القرآن)۔

لعان کے بعد تفریق

۴۵۹۶ سہل ابن سعد سے روایت ہے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لعان کرنے والوں کے پاس تھا اس وقت میں نوعمر تھا، اس کی جب انہوں نے لعان کر لیا تو نبی علیہ السلام نے ان میں تفریق کر دی۔ (دعوۃ ابن عساکر)

۴۵۹۷ (مسند ابن عباس) نبی ﷺ نے جس میں لعان کا حکم دیا۔ (دعوۃ عبد بن حمید)

۴۵۹۸ اسی طرح نبی علیہ السلام نے لعان کرنے والوں میں جدائی کرائی۔ (دعوۃ عبد بن حمید)

۴۵۹۹ قاسم بن محمد سے روایت ہے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی علیہ السلام کے پاس آیا اس نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک مرد کو پایا اور اس عورت کا خاوند پیلے رنگ پتلی پنڈلیوں اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس کے ساتھ اس کی تہمت لگی وہ موٹی پنڈلیوں والا سیاہ فام گھنگریالے بالوں والا بڑے سرین والا تھا نبی علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ (اصل بات واضح فرما) پس ان کے درمیان لعان ہوا، اس عورت نے اپنے پیٹ کے بچہ کی نسبت کہا کہ یہ میرا ہے اس پر تہمت لگی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں نبی علیہ السلام نے فرمایا اگر میں کسی کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس عورت کو سنگسار کرتا تو حضرت ابن عباس نے فرمایا کیسے وہ عورت اسلام میں مشہور تھی۔ (دعوۃ عبد بن حمید)

۴۶۰۰ عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے مدینہ سے آنے والے نبی قریظ کے ایک شخص کو فتویٰ دیتے سنا کہ

طلاق کرنے والی عورت کے بچے کے بارے میں پوچھے کہ وہ کس کا وارث ہوگا تو اس نے لکھا تھا کہ ان (ماں باپ) میں سے جو پہلے فوت ہو اس کے بچے کا وارث ہوگا۔ (عبدالرزاق)

۱۰۵۹۵ مکحول سے روایت ہے فرمایا: کہ ابراہیم نخعی اور عامر شعبی رحمہما اللہ کا لعان کرنے والی عورت کے بچہ کی میراث میں اختلاف ہوا تو یہ لوگوں نے مدینہ ایک قاصد روانہ کیا جو اس کے بارے میں پوچھے تو وہاں کے لوگوں نے کہا کہ اس کی میراث اس کی ماں کو ملے گی۔ (عبدالرزاق)

۱۰۵۹۶ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا: کہ عطاء نے مجھ سے بیان کیا کہ اسلام کے زمانہ میں اپنے خاوند سے لعان کیا تھا تو آپ نے ان میں تفریق کروائی، پھر اس عورت نے شادی کر لی اور نئی بچے جنے، پھر اس بچے کی بنا پر اس نے لعان کیا تھا فوت ہو گیا تو اس کی ماں اس کے چھوڑے مال کی وارث ہوئی اور اس کے بھائی اس کی تہائی میراث کے وارث ہوئے اور جو باقی بچا وہ ان کی میراث کے بعد اس کی ماں اور اس کے بھائیوں کے درمیان عمر نے تقسیم کروایا۔ (عبدالرزاق)

۱۰۵۹۷ (مسند زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عکرمہ فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لعان کرنے والی کا بچہ اس کی ماں کی تہائی کی وارث ہوگی جو بچے کا وہ بیت المال میں جمع ہوگا۔ (حضرت ابن عباس سے بھی یہی فرمایا۔ عبدالرزاق)

۱۰۵۹۸ جابر حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: خاوند جب بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے چکا ہو پھر اس پر تہمت لگانے کے کوڑے لگائے جائیں۔ ان کے درمیان لعان نہیں۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب خاوند رجوع کر سکتا ہو تو ان میں لعان ہوگا۔ (عبدالرزاق)

۱۰۵۹۹ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے نبی لعلان کے دو افراد (یعنی خاوند بیوی) کے درمیان تفریق کی اور فرمایا: اللہ کی قسم! تم میں سے ایک جھوٹا ہے تو کیا تم میں سے کوئی رجوع کرنے والا ہے؟ تو ان میں سے کسی نے کوئی التفات نہیں کیا، چھ الیس نے تین میں لعان کیا۔

اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا (اداکردہ) مہر تو تھا ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو اس سے خاوند والے کے عوض اور اگر جھوٹے ہو تو اس کی زیادتی دور ہے۔ (عبدالرزاق)

لعان کرنے والوں میں سے ایک جھوٹا ہے

۱۰۶۰۰ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ تم میں سے ایک جھوٹا ہے تجھے اس عورت پر کوئی اختیار نہیں، اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا مال؟ آپ نے فرمایا: تیرا مال نہیں، اگر تم سچے ہو تو اس کی شرمگاہ کے حلال سمجھنے کے عوض اور اگر جھوٹے ہو تو اس عورت سے بھی زیادہ تم سے دور ہے۔ (عبدالرزاق)

۱۰۶۰۱ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کیا اور ان میں تفریق کی۔ (ابن ابی شیبہ)

۱۰۶۰۲ (مسند ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے اپنی بیوی سے لعان کیا اور اس کے بچہ کی نفی کی تو نبی علیہ السلام نے ان میں تفریق کیا اور بچہ ماں کو دیا۔ (عبدالرزاق فی المصنف)

۱۰۶۰۳ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: خاوند نے اپنے بیٹے کو اس کی طرف منسوب کرنے سے انکار کیا اور جس نے اس کی ماں سے نکاح کیا تھا اپنے بیٹے (کی نسبت) کا اقرار کیا تو اس عورت کے بارے میں اس کی ماں اس کی عصبہ ہے وہ اس کا وارث ہوگی۔ (عبدالرزاق)

۱۰۶۰۴ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: مسلمان اور ذمی عورتوں میں اور ان کے خاندانوں کے درمیان لعان نہیں ہے۔ یہ وہی عورت جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہو، آزاد عورت جو کسی غلام سے منسوب ہو یا لونڈی جو کسی آزاد کی بیوی ہو۔ (عبدالرزاق)

۴۰۶۰۴ ۔ (مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ) کہ رسول اللہ ﷺ نے جب شخص اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا تو فرمایا: ہو سکتا ہے یہ یا وہ حمل گرا دے اپنے بالوں والا بچہ جنے سو (ابن ابی شیبہ)

۴۰۶۰۵ ۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا لعان کرنے والے کبھی جمع نہیں ہو سکتے سو (عبد الرزاق)

۴۰۶۰۶ ۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا لعان کرنے والے کی ماں کے لئے سو (عبد الرزاق)

۴۰۶۰۷ ۔ ابن جریج سے روایت ہے فرمایا میں نے عطاء سے کہا: آپ کی کیا رائے ہے کہ خاوند آدمی کی بیوی پر زنا کے بعد اس کا انکار کرے آپ نے فرمایا وہ عورت سے لعان کرے اور بچہ عورت کا ہوگا۔ میں نے کہا کیا ہی علیہ اسلام نے نہیں فرمایا بچہ (اسے خاوند) یا (اور زانی) کے لئے پتھر ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں سیر اگر سنے کہ (ابتداء) اسلام میں لوگ ان بچوں کا دعویٰ کرتے تھے جو لوگوں نے سنا ان پر پیدا ہوتے تھے یہ بچے تمہارے ہیں تو نبی علیہ السلام نے فرمایا بچہ بستر کا اور زانی کے لئے پتھر ہے سو (عبد الرزاق)

جو بچے آقا کی وہ باندیاں جنھوں نے اپنی انہیں اولاد الاماء اور لونڈی کی اولاد مملوکہ کہہ جاتا۔

۴۰۶۰۸ ۔ ابن جریج سے روایت ہے کہ ابن شہاب نے فرمایا: اس حدیث میں یہ سنت جاری ہے کہ بچہ اس کا اور وہ بچہ کی وارث ہوگی جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے مقرر کیا ہے سو (عبد الرزاق)

۴۰۶۰۹ ۔ کہ ابن شہاب نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام نے حضرت عتاب بن اسید کو جو ہدایت فرمائی یہ ہے کہ جب عورتوں اور ان کی بیویوں کے درمیان میں لعان نہیں ہوا ہے انصرانی یا جوسی مسلمان کی بیوی ہو لونڈی آزاد کرنے کے بعد یا غلام کے بعد آزاد ہو سو (عبد الرزاق)

۴۰۶۱۰ ۔ حضرت علی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا لعان کرنے والوں کے بارے میں یہ سنت جاری ہے کہ وہ کبھی جمع نہیں ہوں گے۔

د (لفظی) (بیہقی)

کتاب اللہو واللعب والتغنی (کھیل کود اور گانا گانا)

از قسم اقوال مباح کھیل کود

۴۰۶۱۱ ۔ مومن کا بہترین مشغلہ تیر کی درست اور بہترین مشغلہ نیزہ بازی کا ہے۔ ابن عدی عن علی۔

کلام ۔۔۔ تخریج الاحیاء ۱۳۰ ۔ کر (الموضوعات ۱۸۷)

۴۰۶۱۲ ۔ ہر وہ چیز جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ ہو وہ کھیل تماشا ہے ماں یہ کہ چار کام ہوں تو بندہ بات سیکھے مرد اپنی بیوی سے اپنے گھوڑے کی تربیت کرے اور مرد کا دو نشانوں کے درمیان دوڑنا اور مرد کا تیر کی تعلیم حاصل کرنا۔ حسن بن عبد اللہ وحاکم عن عمیر

۴۰۶۱۳ ۔ تین چیزوں میں مشغلہ ہے تو بندہ اپنے گھوڑے کی تربیت کرے تو تیر اپنی کمان سے تیر پھینکے اور تو اپنی بیوی سے ہنسی دل لگی کرے

(الخرائطی فی فضیلۃ الرمی عن ابی ہریرۃ)

۴۰۶۱۴ ۔ یہ (میری نیت) اس روز سے بدلے گی (جو تم سمجھتی تھی) ۔ احمد، ابو داؤد عن عائشۃ

۴۰۶۱۵ ۔ تیر سیکھو تمہارے کھیل کود میں صرف گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی کے وقت ہی ہوتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام ۔۔۔ وغیرہ کھا ۔۔۔ (۵۰۳۳ التاج ۵ ۔۔۔)

۴۰۶۱۶ ۔ کھیلوں کو دیکھو کہ مجھے یہ پسند ہے کہ تمہارے دین میں سختی دیکھی جائے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن المطلب بن عبد اللہ

۴۰۶۱۷ ۔ ۔۔۔ (تیر) اندازی تک کہ بعد والے انصاری کو پہنچ جائے کہ وہ ۔۔۔ میں (۴۰ سال) ہے (قلق لفظی نہیں)۔

وعند الطبرانی والخرائطی فی اعلان بالقلوب عن ابی ہریرۃ مرفوعا

۴۰۶۱۸ ۔ انصار ایسے لوگ ہیں جن میں غزل کی جاتی ہے اگر تم ان میں سے کسی کو پاؤ تو اس سے کہو کوئی ایسی بات کہے جو ہنسی جائے۔ حکیم ۔۔۔

آئے (تو) تمہارے ہاں آئے تمہیں (ہم) سلامتی (دے) سلام علیکم عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۱۳۳۰۔

۴۰۶۱۹ اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں ہوتا انصار کو مشغلہ پسند ہے۔ بخاری عن عائشۃ

۴۰۶۲۰ ابوبکر ہر قوم کی خوشی کا ایک دن ہوتا ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ بیہقی نسائی ابن ماجۃ عن عائشۃ

۴۰۶۲۱ اے عائشہ! سمجھ کر (تم شیطانوں کو لے آئے) ہے۔ احمد بیہقی حاکم سابی عن انس

الاکمال

۴۰۶۲۲ اے عامر الاثر والدار تمہیں بنی نجار مبارک ہوں۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمۃ ابن الاکوع

۴۰۶۲۳ انصار میں غزل کا رواج ہے (تم کو) کوئی ایسی چیز نہیں بھیجتے (جو) تمہیں ہم تمہارے ہاں آئے ہم تمہارے ہاں آئے تمہیں اور ہمیں سلامتی ہو۔ بیہقی عن عائشۃ

۴۰۶۲۴ قوم کے لوگوں نے لڑکی (لینے بنا کر) بھیجا تو فرمایا اس کے ساتھ ایسی چیز کیوں نہیں بھیجیں جو کہتیں۔ ہم تمہارے ہاں آئے، ہم تمہارے ہاں آئے تم ہمارے لئے سلامتی مانگو ہم تمہارے لئے مانگیں (کیونکہ انصار ایسے لوگ ہیں کہ ان میں غزل کا رواج ہے۔

مسند احمد عن سعد بن مسعود عن جابر

۴۰۶۲۵ کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں (انصار تو کھیل تماشہ پسند کرتے ہیں۔ حاکم عن عائشۃ

۴۰۶۲۶ کیا کوئی مشغلہ ہے (مسند احمد عن زوج بنت ابی لہب) فرماتے ہیں جب میں نے ابولہب کی بیٹی سے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو فرمایا۔

۴۰۶۲۷ (تیر اندازی) کرتے رہو تمہارا کیسا دل جان لیں کہ ہمارے دین میں کشادگی ہے اور مجھے واضح دین فطرت دے کر بھیجا گیا ہے۔

الدیلمی عن ابنہ اخیر عن عائشۃ

۴۰۶۲۸ ابوبکر ہر قوم کیلئے (خوشی کا) دن ہوتا ہے اور یہ ہماری عید کا دن ہے تاکہ یہودیوں کو پتہ چلے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے اور مجھے آسان دین (حنیفیت) دے کر بھیجا گیا۔ مسند احمد عن عائشۃ

۴۰۶۲۹ ہر ملت کی کوئی عید ہوتی ہے (اس واسطے کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔ طبرانی عن ام سلمۃ

۴۰۶۳۰ سبحان اللہ کامل کی تعریف تو صرف اللہ تعالیٰ کو ہی اس طرح سزا وار ہے (کہ ہمارے مومن ایسے نبی میں جنہیں کل کی باتوں کا علم ہے) اور یوں کہو ہم کو تمہارے ہاں آئے ہم تمہارے ہاں آئے تمہیں اور ہمیں سلامتی ہو۔ بیہقی عن عصرۃ بنت عبد الرحمن

۴۰۶۳۱ اے عائشہ! اس لڑکی کو بیاہ کر بھیجا ہے کیا اس کی باندی ہے کیا تم اس کا گانا سنو گی؟ آپ نے فرمایا جی ہاں، پھر اس نے آپ کو گانا سنایا آپ نے فرمایا شیطان نے ان کے گھروں میں گھونسلا بنا رکھا ہے۔ مسند احمد۔ طبرانی فی الکبیر عن فضالۃ بن عبید

۴۰۶۳۲ فرشتے صرف تین قسم کے مشغلوں میں مصروف ہوتے ہیں جب مرد اپنی عورت کے ساتھ کھیل کود کرے گھوڑوں کو دوڑانا، تیر اندازی کرنا۔

الحاکم فی مستدرکہ عن ابی ہریرۃ

۴۰۶۳۳ شیطانوں (جیسی نرم دل عورتوں) کو بیاہ کر شیطانوں کو بھیجو۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی طریف عن انس

۴۰۶۳۴ اے عائشہ! کیا تمہارے ہاں کوئی مشغلہ نہیں ہوتا؟ انصار تو کھیل تماشہ پسند کرتے ہیں۔ بخاری عن عائشۃ

انہوں نے انصار کے ایک شخص کی شادی تیار کر کے روانہ کی تو نبی علیہ السلام نے فرمایا۔

کلام: مکرر رقم ۴۰۶۱۹۔

۳۰۶۳۵ اسے بڑی خوشیوں کو دیکھا اور آسمانی آواز سنی ۔ ابو یعلی عن انس

ممنوع مشغلہ

۳۰۶۳۶ شطرنج کھیلنے والا لعون اور اس کی طرف دیکھنے والا اس کا گوشت کھانے والے کی طرح ہے۔

الحمدان والدیلمی وابن عبد عن حذافہ

کلام: ۔ الاسرار المرفوعہ ۵۲۴ ۔ التذکرۃ والاذاعۃ ۱۶۲۔

شطرنج اصل میں شش رنگ کا معرب ہے یہ اس مشہور کھیل ہے جو حکیم نے نوشیرواں کے لئے ایجاد کیا تھا شش رنگ اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے مہرے چھ قسم کے ہیں ۔ شاہ، وزیر، فیل، اسپ، رخ، پیادہ۔

۳۰۶۳۷ جو وزیر شطرنج کھیلنا تو گویا اس نے بنایا تھا سور کے گوشت اور خون میں قرطبی ۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن بریدۃ

وزیر شطرنج اس کھیل کا موجد بزرجمہر ہے یا ارشیر، بہر کیف یہ کھیل شطرنج کے مقابلہ میں ایجاد ہوا۔

۳۰۶۳۸ جو چوسر کھیلا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن ابی موسیٰ

۳۰۶۳۹ تین چیزیں ہوا ہیں ۔ تیر اس سے جو کھیلنا، نرد کے مہروں سے کھیلنا اور حمام میں پیشاب کرنا۔

ابو داؤد فی مراسلہ عن یزید شریح الحبشی مرسلاً

۳۰۶۴۰ مجھے طبل اور بانسری کے توڑنے کا حکم دیا گیا ہے ۔ بیہقی عن ابن عباس

کلام: ۔ ضعیف جدا ۔ ۱۲۶۰۔

۳۰۶۴۱ شیطان ہے جو شیطان کے پیچھے جاتا ہے ۔ یہ آپ نے تب فرمایا جب ایک شخص دو جوتے کے پیچھے جاتے دیکھا۔

ابو داؤد ۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ ۔ ابن ماجۃ عن ابن عمر ابو داؤد عن غسان

۳۰۶۴۲ انگلی سے کنکری پھینکنے سے منع کیا گیا ہے ۔ مسند احمد، مسلم، بیہقی، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن عبداللہ بن مغفل

اکمال

۳۰۶۴۳ ۔ ان دنوں میں سے کچھ نہیں کہا جاتا کہ وہ دن لغو ہیں ، کیونکہ یہ تحفہ کا جواب ہے۔

ابن ابی الدنیا فی ذم الملاہی ۔ بیہقی عن ابن مسعود

۳۰۶۴۴ جب ان لوگوں کے پاس سے گذرو جو چوپڑ یا شطرنج کھیل رہے ہوں یا ان جیسے کھیلوں میں مصروف ہوں تو ان سے سلام نہ کرو اور اگر سلام کریں تو ان کے سلام کا جواب نہ دو ۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۳۰۶۴۵ ان دنوں سے چوتھے دن کا نام ہے کہ جو واقع ہی ہیں اس واسطے کہ وہ ایام ہیں ۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۳۰۶۴۶ جو آدمی سے کھیلتے سے پھر اللہ کو نماز پڑھتے سے ایسا ہے جیسا کوئی پیپ اور سور کے خون سے وضو کرے پھر اللہ کو نماز پڑھے ۔

مسند احمد عن ابی عبدالرحمن الحطبی ۔ بیہقی ۔ مسند ابن منصف ۔ عن ابی ہریرۃ

۳۰۶۴۷ ان دنوں میں سے چوتھے دن کا نام ہے کہ وہ واقعی ہیں کہ لڑکے وہ ہوا سے تھے گا۔ مسند احمد عن بریدۃ

۳۰۶۴۸ چوپڑ میں سے کھیلا تو اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

۳۰۶۴۹ جس نے کھیلا چوپڑ اللہ کو نماز پڑھنے لگا تو ایسا ہے جیسے کوئی پیپ اور سور کے خون سے وضو کرے ، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ۔ [illegible] نہیں ہوتی ۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی عبدالرحمن الحطبی

۳۰۶۵۰ جو زور شیر کھیتا تو گویا اس نے اپنا ہاتھ سور کے خون اور گوشت میں زخمایا۔

مسند احمد ابوداؤد، ابن ماجۃ و ابو عوانۃ عن صہیبان بن بربدۃ

۳۰۶۵۱ نافرمان کام کرنے والے ہاتھ اور بے ہودہ بکنے والی زبانیں۔ (ابن ابی الدنیا فی اصلاح المال، بیہقی عن یحیی بن ابی کثیر قال: فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ لوگوں کے پاس سے گزرے جو زور بھیل رہے تھے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۳۰۶۵۲ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ شطرنج سے کھیلیں گے اور اس سے بڑھ کر شطرنجی کھیلنے سے شکر جہنم میں ہوگا اس میں نہ کسی بات سے کی عزت ہوتی ہے نہ کسی چھوٹے پر شفقت دنیا کی بھید سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتے ہیں۔ ان کے دل محبوبوں جیسے اور ان کی زبانیں مربوں کی ہیں راستہ میں کسی نیکی کو نہیں دیکھتے اور نہ کسی منہ چیز پر فکر کرتے ہیں۔ نیک شخص ان میں حقیر سمجھا جاتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کی بدترین مخلوق ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نظر رحمت انکی طرف نہ دیکھے گا۔ الدیلمی عن انس

۳۰۶۵۳ جو شطرنج سے کھیلے وہ ملعون ہے۔ الدیلمی عن انس

۳۰۶۵۴ شطرنج والے جھوٹی ہیں جو کہتے ہیں اللہ کی قسم ایسی نے تیر لبا شہ (گولی) مارا دیا۔ الدیلمی عن ابن عباس

۳۰۶۵۵ شیطان ہے جو شیطان کا چچا زاد ہے جب ایک شخص چوسر کے پیچھے پڑا ہوا تھا تو آپ نے فرمایا۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ، بیہقی عن ابی ہریرۃ

۳۰۶۵۶ اللہ تعالیٰ روزانہ تین سو ساٹھ بار (نظر رحمت سے) دیکھتا ہے جس میں شطرنج والے کو نہیں دیکھتا۔ الدیلمی عن ابو اللہ

۳۰۶۵۷ اللہ تعالیٰ کی ایک خفیہ ہے جس میں روزانہ تین سو ساٹھ بار دیکھتا ہے۔ (اپنی بے حد سے اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اس میں شطرنج والوں کا کوئی حصہ نہیں۔ الحرائطی فی مساوی، ۷۱ حلاقی عن ابو اللہ

ممنوع گانا

۳۰۶۵۸ گانے سے دل میں نفاق ایسے پیدا ہوتا ہے جیسے پانی سے سبزہ۔ ابن النجار فی تاریخہ عن ابن مسعود

۳۰۶۵۹ گانا دل میں منافقت ایسی جنم دیتا ہے جیسے پانی سے سبزی اگتی ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۳۰۶۶۰ جس نے گانے کی آواز پر کان لگایا، (دعاؤں کی آواز نہ سن سکے گا ضعیف الجامع ۵۴۰۹۔ کسی نے کہا: وہ کون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جنت کے قاری۔ الحکیم عن ابی موسیٰ

۳۰۶۶۱ دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں کسی نعمت کے وقت باسری بجانا اور کسی مصیبت پر بلند آواز سے رونا۔

البزار و الضیاء عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۲۱۶۔

۳۰۶۶۲ گانے سے اور گانے پر کان لگانے سے منع کیا گیا ہے غیبت کرنے اور غیبت پر کان لگانے سے روکا گیا ہے قتل کھانے سے اور قتل پر کان لگانے سے روکا گیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر حسنہ عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۵۲۔

۳۰۶۶۳ ڈھل، جھانجھ اور بانسری بجانے سے روکا گیا ہے نہ میرا کھیل تماشے سے کوئی تعلق ہے اور نہ وہ کھیل کود میرا مشغلہ ہے۔

بخاری فی الادب، بیہقی فی السنن عن انس طبرانی فی الکبیر عن معاویۃ

۳۰۶۶۴ نہ کھیل تماشے سے مجھے کچھ لگاؤ ہے نہ کھیل کود میرا مشغلہ ہے نہ باطل کو میں پسند کرتا ہوں اور نہ باطل میرا طریقہ ہے۔

ابن عساکر عن انس

کلام: ... ضعیف الجامع ۴۲۷۴ ۔ الزلفاف ۱۱۔

اکمال

۴۰۶۶۵ جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے وہ لوگ کہاں ہیں جو اپنے کانوں اور اپنی آنکھوں کو شیطانی باتوں سے بچاتے تھے؟ انہیں سمجھ کر کہ وہ پیاسے ہیں جدا کیا جائے گا اور مشک و عنبر کے تکیوں پر ٹھہرایا جائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد فرمائیں گے انہیں میری تسبیح اور تحمید خاموشی سے دوانگی۔ وہ لوگ ہے بتائیں گے کہ جنتے والوں نے ان جیسی آواز میں کبھی نہ سنی ہوں گی۔ الدیلمی عن جابر

۴۰۶۶۶ جس کے کان کسی گانے کی آواز لگے یا قیامت میں روحانیوں کی آواز سننے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ضعیف الجامع ۵۰۹۹ ۔ جس نے کسی راہ چلتے کو گانا سنتے ہوئے پایا کہ فرمایا جنت کے قابل نہیں۔ الحکیم عن ابی موسیٰ

۴۰۶۶۷ خبردار! تم لوگ گانے بجانے کے آلات اور گانے (کی آواز) پر کان لگانے سے بچنا کیونکہ یہ دونوں چیزیں دل میں منافقت ویسے پیدا کرتی ہیں جیسے پانی سبزہ اگاتا ہے۔ ابن مندہ عن ابی مسعود

کلام: ... الفصیح ۲۳۷۳۔

۴۰۶۶۸ گانے کی چاہت دل میں منافقت کو ایسے اگاتی ہے جیسے پانی سبزہ اگاتا ہے۔ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

کلام: ... تحفۃ الحبیب ۳۱۔

۴۰۶۶۹ جس نے کسی باندی کے پاس (گانا سنانے) اس کی آواز پر) کان لگائے بیٹھا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے کانوں میں سیسہ ڈالیں گے۔ ابن مندہ عن ابی امامۃ

۴۰۶۷۰ کھیل اور گانے سے دل میں منافقت یوں پیدا ہوتی ہے جیسے پانی سے گھاس اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے قرآن پڑھنے سے دل میں ایسا نور ایسے پیدا ہوتا ہے جیسے پانی سے سبزہ۔ الدیلمی عن انس

کلام: ... الاتقان ۱۹۹ ۱ والاسرار المرفوعۃ ۳۱۸۔

۴۰۶۷۱ عمر بن قرۃ ایک شخص تھا جو گانے بجانے کا کام کرتا تھا وہ آکر نبی علیہ السلام سے کہنے لگا یا رسول اللہ آپ نے میرے متعلق زنا فحشہ محرمات جاری کیا ہے میں تو اپنے ہاتھ سے اپنی روزی کماتا ہوں تو کیا آپ مجھے رزق حلال کے لئے گانے کی اجازت دیں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا میں کیسے تجھے اجازت نہیں دے سکتا (جس کام میں) اللہ کی نافرمانی عزت سے اور اللہ کی نافرمانی ذلت ہے اللہ کے دشمن اٹھ کے چلے جاؤ! اللہ تعالیٰ نے تمہیں حلال چیز سے روزی عطا کیا (جس کے متعلق میں) تم نے اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ رزق سے پسند کیا جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی جگہ اپنے حلال رزق کو لکھا ہے آؤ میں تمہارے پاس پہلے آجاتا ہوں تمہاری دعا حالت نہ کرتا کہ تم باہر نکلتے میرے پاس سے تم جاؤ اللہ کے حضور توبہ کرو (یہ ملعونی کی روایت ہے جس میں ان حضرات کا خاص ذکر ہے اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے حلال سے محنت پیدا کرو کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کی طرح ہے اور یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ایک تہائی کے ساتھ ہے) جب تک تم آپ کے آنے کی بات تم نے پھر کوئی ایسا کام نہ کرو میں تمہاری واپسی تک اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا بطور مثال تم ہمارے منہ والوں گا، اور تمہیں تمہارے گھر والوں سے جا کر ملوں گا اور تمہارا سامان مدینہ کے نوجوانوں کے لئے حلال ہوں گا۔

(یہ آواز سنے) تو قرن جو گانے والوں میں سے تھا بھی تو بہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اسی طرح اٹھائے گا جیسے دنیا میں بنا ہوا تھا کپڑے کے پلے کے ذریعہ بھی اپنے آپ کو نہیں چھپاتا تھا، اور جب بھی اٹھے گا اسے سردی پڑ جائے گی۔

۴۰۶۷۲ دو آوازیں دنیا و آخرت میں ملعون ہیں نعمت کے وقت باجہ اور مصیبت کے وقت بلند آواز سے رونے کی آواز۔

ابن عساکر وجہ واسم راوی ... محمد بن منصور عن ابن ... نعیم ابن حماد عن عائشۃ

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۱۶۔

۴۰۶۷۳ ..... جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کی لونڈی گھوکا رتھی تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھو۔

حکم فی تاریخه والدیلمی عن علی وفیه داؤد بن سلیمان الخواص عن حازم وابن حله، قال الازدی: ضعیف جدا

کتاب اللہو واللعب از قسم افعال

۴۰۶۷۴ ..... سعید بن المسیب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ایک شخص کو دوسرے سے کہتے سنا آؤ جوا کھیلیں تو آپ نے اسے کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیا۔ ابو یعلی

کلام: ..... ذخیرۃ الحفاظ ۳۴۴۶۔

۴۰۶۷۵ ..... حکیم بن عباد بن حنیف سے روایت ہے فرمایا: مدینہ میں سب سے پہلا فتنہ جو دنیا کی مسلسل آمد اور لوگوں کے موٹاپے کی الجھا کے وقت ظاہر ہوا، وہ کبوتروں کا اڑنا، اور غلیل چلانا، پھر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں ایک شخص کو گورنر بنایا جو چلہ سے تعلق رکھتا تھا، وہ اسے کاٹ دیتا اور غلیل توڑ دیتا۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۷۶ ..... عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا مدینہ میں ان لوگوں پر گزر ہوا جو مشق کر رہے تھے آپ ان کے پاس ٹھہر گئے میں آپ کے کندھے پر سے دیکھنے لگی، آپ فرما رہے تھے اے بنی ارفدہ الوا (پھینکو) تا کہ یہود و نصاریٰ کو پتہ چل جائے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے تو وہ دیکھنے لگے ابوالقاسم اچھے ہیں، ابوالقاسم اچھے ہیں اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے تو وہ گھبرا گئے۔

رواہ الدیلمی

۴۰۶۷۷ ..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: میری امت کی ایک جماعت بندر اور ایک جماعت خنزیر بنادی جائے گی اور ایک گروہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا، اور ایک جتھہ پر خطرناک ہوا چلے گی، اس واسطے کہ انہوں نے شرابیں پیں، ریشم پہنا، اونڈیاں (جو ناچتی گاتی تھیں) رکھیں اور ڈفلیاں بجاتی ہوں گی۔ ابن ابی الدنیا فی ذم الملاهی وابو الشیخ فی الثواب

نرد (چوسر)

۴۰۶۷۸ ..... زید بن حلت سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ کو منبر پر فرماتے سنا: لوگو جوئے سے بچو۔ ان کی مراد چوسر سے تھی۔ مجھے اس کے بارے میں پتہ چلا ہے کہ تم میں سے کچھ گھروں میں ہے سو جس کے گھر میں ہو تو وہ اسے جلا دے یا توڑ دے، اسی طرح ایک بار حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر فرمایا: لوگو! میں نے تم سے اس چوسر کے بارے میں گفتگو کی تھی لیکن میں نے نہیں دیکھا کہ تم نے اسے باہر نکالا ہو سو میں نے ارادہ کر لیا ہے کہ میں اپنے حسن کے گھٹنوں کا حکم دوں پھر وہ ان گھروں میں بھیجوں جن میں وہ ہے پھر میں اس آگ کو ان پر لگا دوں۔ رواہ البیهقی

۴۰۶۷۹ ..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: چوسر اور شطرنج جوا ہیں۔ ابن ابی شیبة وابن المنذر وابن ابی حاتم، بیهقی

مباح کھیل کود

۴۰۶۸۰ ..... عبداللہ بن قیس یا ابن ابی قیس سے روایت ہے فرمایا: میں ان لوگوں میں تھا جو ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ان کی شام سے واپسی پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے، اسی اثنا میں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ چل رہے تھے کہ انہیں آذرعات کے کچھ لوگ تلواریں

اور نیزوں کے ساتھ گاتے بجاتے چلے آپ نے فرمایا ارے انہیں واپس کرو اور منع کرو تو ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میرا بھی یہی خیال تھا کہ طریقہ ہے آپ اگر انہیں منع کریں گے تو وہ سمجھیں گے کہ آپ کے دل میں ان کے لئے بدعہدی ہے تو حضرت عمر نے فرمایا انہیں ابو عبیدہ دیں فرمانبرداری میں بلاؤ ابو عبیدہ ابن عساکر

۳۰۶۸۱ حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو زبیر آپ سے آگے نکل گئے تو انہوں نے مہاجر کو پکی قسم میں تم سے جیت گیا پھر ایک بار ان دونوں کا مقابلہ ہوا تو حضرت عمر آگے نکل گئے حضرت عمر نے فرمایا رب کعبہ کی قسم میں تم سے آگے نکل گیا ہوں۔ الحاکم

۳۰۶۸۲ (مسند ثابت بن یزید الانصاری) عامر بن سعد سے روایت ہے کہ میں ثعلبہ بن کعب، ثابت بن یزید اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان کے پاس کچھ خیال اور دوسری اشیاء ہیں میں نے (تعجب سے) کہا آپ لوگ ایسی بے ثمر چیز کا کام کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا سننا چاہتے ہو تو سنو ورنہ چلے جاؤ اس واسطے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں شادی کے موقعہ پر ضیل کے ساتھ دف اور موت کے وقت رونے کی اجازت دی ہے۔ ابو نعیم

۳۰۶۸۳ قثم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تم سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت علی بن ابی طالب تشریف لائے اور ہم لوگ چودہ گولیوں سے کھیل رہی تھیں، تو انہوں نے کہا یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا ہم لوگ روزے سے تھیں تو ہم نے چاہا کہ اس سے دل بہلائیں انہوں نے کہا کیا تم آپ کے لئے افروٹ نہ خریدا کیں جس سے کھیل میں اور اسے چھوڑیں ہم نے کہا ٹھیک ہے، چنانچہ وہ افروٹ خرید لائے اور ہم نے اسے چھوڑ دیا۔ الخرائطی فی مساوی الاخلاق

شطرنج

۳۰۶۸۴ (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کچھ لوگوں پر گزر ہوا جو شطرنج کھیل رہے تھے تو ان پر ٹوٹ پڑے اور فرمایا اللہ کی قسم کیا اس کے علاوہ کسی کام کے لئے تم پیدا نہیں ہوئے، اگر یہ ارادہ ہوتا کہ ایک طریقہ بن جائے گا تو میں سے تمہارے چہروں پر مارتا۔ بیہقی، ابن عساکر

۳۰۶۸۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ شطرنج کھیلتے لوگوں پر آپ کا گزر ہوا تو فرمایا "یہ نیچ مورتیاں کیا ہیں تم کے سامنے فوج سے بیٹھے ہو" کوئی تم میں سے انگارے کو چھونے پر اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ اسے چھوئے۔

ابن ابی شیبہ، عبد بن حمید، وابن ابی الدنیا فی ذم الملاهی وابن المنذر وابن ابی حاتم، بیهقی

۳۰۶۸۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہم دوسرے شطرنج کھیلنے والوں پر سلام نہیں کرتے۔ رواہ ابن عساکر

کبوتر سے کھیل

۳۰۶۸۷ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کبوتر کے پیچھے جا رہا ہے آپ نے فرمایا شیطان کے پیچھے شیطان لگا ہوا ہے۔ ابن عساکر وابن حامد وابن نقاش

گانا

۳۰۶۸۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے گانے والیوں اور نوحہ کرنے والیوں (کو لانے) اور ان کی خرید و فروخت اور ان پر تجارت کرنے سے منع فرمایا اور فرمایا ان کی کمائی حرام ہے۔ ابو یعلی

۴۰۶۸۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے بانسریوں کو توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہے مجھے اپنے رب تعالیٰ کی قسم اجو بندہ اس دنیا میں شراب پینے کا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز گھونٹ بھر پانی پلائے گا یا اسے شراب سے کامل بخش دے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کاہن کی اور گھوکارو کی کمائی حرام ہے زانی عورت کی کمائی، مثل ہے اللہ تعالیٰ کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بندہ کو جنت میں داخل نہ کرے جو حرام (چیز) سے پلا بڑھا۔ ابوبکر الشافعی فی الغیلانیات، نسائی وسندہ صحیح

۴۰۶۹۰ (مسند رفع بن خدیج) ہشام بن عروہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا رفیعہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا میری امت کے آخری لوگوں میں زمین دھنسنے چہرے بگڑنے اور پتھر برسنے (کا عذاب) ہوگا لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا جن کے پاس باجے (جو گانے کی تائید ہوں گی) گانے والیاں اور شراب پینے کی وجہ سے۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۹۱ زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک رفیعہ یہودی کی گلی میں جا رہے تھے آپ کے پاس سے ایک نوجوان گاتے ہوئے گزرا آپ اس کے پاس ٹھہر گئے اور فرمایا اے نوجوان تمہارا بھلا کیا تم قرآن پڑھ کر نہیں سنا سکتے؟ آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔

الحسن بن سفیان واللفیفی

۴۰۶۹۲ ... نافع سے روایت ہے کہ میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ چل رہا تھا میں نے بانسری بجانے والے چرواہوں کی آواز سنی، آپ راستے سے ہٹ گئے پھر فرمایا تم نے کوئی آواز سنی ہے؟ میں نے کہا نہیں، پھر دو میل راستہ پار کیا تو فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۰۶۹۳ ... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عطیہ بن سالم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زلفی بجانے، جھانجھ کے کھیلنے اور بانسری کی آواز (سننے) سے منع فرمایا ہے۔ فاروقی، وقال فی المغنی، مقرر بن سالم عن مجہول

مباح گانا

۴۰۶۹۴ مجاہد سے روایت ہے فرمایا، حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب صدی کی آواز سنتے تو فرماتے عورتوں کا ڈرکر چیخنا۔

رواہ البیہقی

۴۰۶۹۵ سلم سے روایت ہے فرمایا، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین کے کسی ٹکڑے میں ایک شخص کے گنگنانے کی آواز سنی تو فرمایا: کون سوار (مسافر) کا توشہ ہے۔ رواہ البیہقی

۴۰۶۹۶ علاء بن زید سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کسی سفر پر تھے تو گنگنانے لگے پھر فرمایا: تم لوگ مجھے کیوں نہیں ڈانٹتے جب میں ایسا کام کروں۔ ابن ابی الدنیا فی الصمت

مراد بکثرت آلات لہو ولعب کے استعمال پر ہے جو موسیقی سے خارج ہے۔

۴۰۶۹۷ خوات بن جبیر سے روایت ہے فرمایا، ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کے لئے نکلے، ہم جس قافلہ میں چل رہے تھے ان میں ابو عبیدہ بن الجراح تھے، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے لوگوں نے کہا خوات! تمہیں گانا سنائیں؟ تو ہم نے انہیں گانا سنایا پھر کہا ہم نے ضرور کے اشعار گائے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ابو عبیدہ اللہ کو دیکھو اپنے دل کی گنگنا بہت کام کے یعنی اپنے شعر تو میں اتنی گا مرتا ہوں یہاں تک کہ مجھ ہوگئی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خوات! چل ہمارے روکو کیسی عمر ہوگئی ہے۔

بیہقی، ابن عساکر

۴۰۶۹۸ ... حارث بن عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ مکہ کی راہ میں ان کے زمانہ خلافت میں چل رہے تھے آپ کے ہمراہ مہاجرین وانصار تھے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شعر ترنم سے ساتھ پڑھا تو ان سے ایک عراقی شخص

کہنے لگا۔ آپ کے علاوہ کوئی اور عراقی نہ تھا۔ امیر المومنین! پھر کہیں آپ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نہ مار بیٹھیں اور پھر ساری دیت آپ کو نہ دینی پڑے۔ (سعید، ابن الضریس)

۴۰۷۹۴ حسین عبد الرحمن بن الحسن بن القاسم الازرقی نے اپنے والد سے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی خلافت کے زمانہ میں سوار ہوئے آپ نے احرام باندھ رکھا تھا تو دست راست رہ کر بھی ایسے یاراں آ کے بر حالی اور بھی چیختے لگی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا گویا اس کا سوار نشہ کا بھلا ہے جب وہ اسے لے کر گھر جاتی ہے پرائی شراب سے مست ہے پھر فرمایا اللہ اکبر۔ (ابو الشیخ اصبہانی)

۴۰۷۹۵ محمد بن عبد بن جعفر اور ان کے ساتھ کسی اور سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج یا عمرہ کے لئے نکلے تو اصحاب رسول اللہ ﷺ نے حضرت خوات سے کہا کہ ہمیں شعر گا کر سنائیں تو انہوں نے کہا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجازت دیں تب۔ آپ نے ان سے اجازت لی۔ تو انہوں نے اجازت دے دی، تو حضرت خوات نے اشعار گائے (حضرت عمر نے فرمایا خوات! بہت اچھے! بہت اچھے! پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اشعار پڑھنے لگے گویا اس کا سوار نشہ کا بھلا ہے جب وہ اسے لے کر گھر جاتی ہے پرائی شراب سے مست ہے۔

(کتاب التصحیف للعسکری)

حدی خوانی کی تاریخ

۴۰۷۹۶ مجاہد سے روایت ہے نبی علیہ السلام کچھ لوگوں سے ملے جن میں ایک حدی خواں تھا جب انہوں نے نبی علیہ السلام کو دیکھا تو ان کا حدی خواں پیچھے ہو گیا وہ کہنے لگے یا رسول اللہ ہم عربیوں میں سب سے پہلے حدی خواں ہیں آپ نے فرمایا یہ کیسے؟ (ان میں سے ایک شخص نے) کہا، ہم ایک شخص تھا انہوں نے ہمیں کانا بھی کیا۔ وہ بیمار کے موسم میں پانی کی تلاش میں نکلا ہوا تھا۔ جس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ بھیجا، ہم ارے ہوئے آ رہے تھے تو وہ ہمیں ناقص سے روتے لگا، خدا راستے پر جاتے ہوئے تھے اچانے میرا ہاتھ جس سے بات گفتگو کرتا اور چلتا ہوں لوگوں میں حدی کی بنیاد پڑ گئی۔ (ابن ابی شیبہ)

۴۰۷۹۷ (سند الفیران والد ابی اسحٰق الانصاری) محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی ابو اسحٰق بن المنتشر سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام کو سنا آپ خیبر کی طرف اپنے ایک سفر میں عامر بن اکوع سے کہہ رہے تھے۔ کوچ کا نام سن تھا۔ اپنے تخلص کے ذریعہ ہمیں حدی سنا دو تو وہ اونٹ سے اتر کر رسول اللہ ﷺ کے لئے اشعار پڑھنے لگے۔ (مطین، ابن مندہ، ابو نعیم ان دونوں کا کہنا ہے کہ یہ حدیث صحیح ابن ابی لیلیٰ عن یزید سے ابن مندہ کا کہنا ہے کہ اس میں مطین نے تفرد کی ہے اور اصحاب سنن اربعہ نے اس حدیث کو ابن ابی لیلیٰ کے واسطہ سے روایت کیا ہے اور ابن حجر نے کہا ہے کہ اس میں ابن ابی لیلیٰ کو اس کے حافظہ کی وجہ سے ضعیف کہا گیا ہے اور فرمایا حق بات یہ ہے کہ یہاں نے زمانہ صحابہ کو پایا ہے)

۴۰۷۹۸ شعبی، ابو اسحٰق اشجری سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اعرابی عید کو جو دیکھتے تو کہا کیا بات ہے لوگ اس طرح کھیلتے کودتے نظر نہیں آتے جس طرح نبی علیہ السلام کے دور میں کرتے تھے۔ (وہ ان عصا کود

۴۰۷۹۹ شعبی سے روایت ہے وہ ابو اسحٰق شجری زبانی عید کے دن گزرے تو فرمایا کیا بات ہے لوگ کھیل کود کر خوشی مناتے نظر نہیں آتے۔ (خلاصہ عید کے روز کھیل کود کرنا) یہ ہے (ابن عساکر فرماتے ہیں تخصیص یہ ہے کہ استوں کے کنوؤں پر لڑکیاں اور بچے جمع ہو کر جھولوں وغیرہ سے کھیلیں۔)

۱۱ باقی بچے بچیوں کے مکلف نہیں ہیں ان کا ہر طرح تحفظ ہونا چاہئے کوئی محروم نہ رہے۔

۴۰۷۹۵ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہم ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتے تھے۔ (ابن ماجہ) (ابن سعد نے اشعار میں اشعار پڑھا کرتے تھے۔ مؤلف)

۴۰۷۹۶ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب آئے تو مدینہ میں دس (نبی حدی خواں تھے۔ ابو نعیم)

حرف میم.....کتاب معیشت وآداب.....از قسم اقوال

اس کے چار ابواب ہیں:

باب اول.....کھانے کے بیان میں

اس کی چار فصلیں ہیں

پہلی فصل.....کھانے کے آداب

۴۰۷۰۷ میں ایسے کھاتا اور بیٹھتا ہوں جیسے غلام۔ ابن سعد، ابو یعلی عن عائشۃ

۴۰۷۰۸ میں تو بندہ ہوں ایسے کھاتا اور بیٹھتا ہوں جیسے غلام۔ ابن عدی عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۵۲۔

۴۰۷۰۹ میں غلام کی طرح کھاتا اور بیٹھتا ہوں۔ میں تو بندہ ہوں۔ ابن سعد بیہقی عن یحیی بن ابی کثیر مرسلاً

۴۰۷۱۰ میں ایسے کھاتا ہوں جیسے غلام، اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر دنیا کی قدر وقیمت اللہ تعالیٰ کے ہاں مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو کسی کافر کو ایک گلاس پانی نہ پلاتے۔ بغدادی فی تاریخہ عن عمر بن عمرۃ

۴۰۷۱۱ میں ڈھیلا لگا کر نہیں کھاتا۔ خوصی عن ابی صحیفۃ

کلام:..... خبرۃ الحفاظ ۶۷۶۔

۴۰۷۱۲ کھانا غصہ ہوتے ہوئے کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔

فردوس عن ابن عمر، حاکم عن جابر وعن اسماء، عساکر عن ابی یحیی، طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ، حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... اسنی المطالب ۳۰۰، تمیز ۷۔

۴۰۷۱۳ گرم کھانے سے بچو! اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے، غصہ کھا کھا کر کھانا کیونکہ وہ زیادہ لذیذ اور زیادہ برکت والا ہوتا ہے۔ عدنان عن عروۃ

کلام:..... ضعیف ابی نعیم ۲۰۱۔

۴۰۷۱۴ اپنے کھانے کو غصہ ہونے دو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔ ابن عدی عن عائشۃ

۴۰۷۱۵ اپنے کھانے پر جمع ہو جاؤ اس پر اللہ تعالیٰ کے نام کو کرو اس میں تمہارے لئے برکت ہوگی۔

[illegible] احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ، حاکم عن وحشی بن حرب

۴۰۷۱۶ وہ کھانا اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے جس پر ہاتھ کثرت ہوں۔ ابو یعلی، بیہقی فی شعب الایمان، ابن حبان والضیاء عن جابر

کلام:..... اسنی المطالب ۶، تمیز ۱۰۱۔

۴۰۷۱۷ ایک شخص کا کھانا دو کے لئے اور دو کا تین، چار کے لئے اور چار کا پانچ اور چھ کے لئے کافی ہوتا ہے۔ ابن ماجۃ عن عمر

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۷۰۔

۴۰۷۱۸ تین چیزوں میں برکت ہے، جماعت، ثرید (گوشت میں روٹی ڈال کر پکایا کھانا) اور سحری کھانے میں۔

طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن سلمان

۴۰۷۱۹ جماعت، ثرید اور سحری برکت کا باعث ہیں۔ ابن شاہین فی منبہۃ عن انس، ضعیف الجامع ۲۱۵۲

۴۰۷۲۰ دو کا کھانا تین کے لئے اور تین کا کھانا چار کے لئے کافی ہے۔ مالک۔ بہقی ترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۰۷۲۱ آٹھ کا کھانا دو کے لئے اور دو کا کھانا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہے۔

مسند احمد۔ مسلم۔ مودی۔ صحابی عن جابر

۴۰۷۲۲ دو کا کھانا چار کے لئے اور چار کا کھانا آٹھ کے لئے کافی ہے کھانے پر پل کر پھر متفرق ہو کر (اجرادھر) نہ جھکو۔

عمر بن ابی الکسر عن ابن عمر

۴۰۷۲۳ پل کر کھاؤ۔ جدا جدا نہ ہو کیونکہ ایک کا کھانا دو کے۔ تین اور دو کا کھانا تین اور چار کے لئے کافی۔ پل کر کھانا متفرق ہونے سے بہتر ہے برکت ہے۔ العسکری فی المواعظ عن عمر

۴۰۷۲۴ مل کر کھاؤ متفرق ہو اس واسطے کہ برکت جماعت کے ساتھ ہے۔ ابن ماجہ عن عمر

کلام: ضعیف۔ ابن ماجہ ۷۱۔

۴۰۷۲۵ کھانے کے وقت جوتے اتار لیا کرو کیونکہ یہ پیچھا پھر یقہ ہے۔ حاکم عن ابی ہند بن عمر

کلام: ابن لہیعہ ۸۳ ضعیف الجامع ۲۲۳۔

۴۰۷۲۶ جب کھانا کھانے لگو تو جوتے اتار لیا کرو یہ قدموں کے پاؤں کے لئے زیادہ راحت کا سبب ہے۔

طبرانی فی الاوسط۔ ابو یعلی۔ حاکم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۶، نوادر ۸۹۔

جوتے پہن کر کھانے کی ممانعت

۴۰۷۲۷ جب تم میں سے کسی کے قریب اس کا کھانا کیا جائے اور اس کے موزے پاؤں میں ہوں تو وہ اپنے جوتے اتار دے کیونکہ اس سے پاؤں کو راحت ملتی ہے اور یہ سنت ہے۔ ابو یعلی عن انس

کلام:..... ضعیف ۹۸۰۔

۴۰۷۲۸ جب کھانا رکھ جائے تو جوتے اتار دیا کرو اس سے تمہارے پاؤں کو راحت ملے گی۔ الدارمی حاکم عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۷۱۹۔

۴۰۷۲۹ دوپہر کو آپ میں نہ کھاؤ جوں اور چمڑا اتار کر کھاؤ۔ طبرانی فی الاوسط حاکم عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۲۶۱۰ کشف الخفا ۱۷۱۔

علماء نے لکھا ہے کہ یہ سامان اکٹھے کھانے سے پیٹ قریب ہو جاتا ہے۔ (مترجم)

۴۰۷۳۰ ہڈی اپنے منہ کے قریب کرلو اور زیادہ لذت و آسانی کا باعث ہے۔ ابو داؤد عن صفوان بن امیہ

کلام:..... ابن الطاب ۹۱ ضعیف الجامع ۲۱۵۔

۴۰۷۳۱ (پکا ہوا) گوشت چھری سے نہ کاٹو، نیز کہا یہ (غیر مسلم) تکبیروں کا طریقہ ہے بلکہ اسے دانتوں سے نوچو یہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔ ابو داؤد، بیہقی فی السنن عن عائشۃ

کلام: ضعیف ابی داؤد ۱۴۳۹، والضعیفۃ ۱۰۰۰ ج ۲ ص ۱۸۵۔

۴۰۷۳۲ گوشت کو دانتوں سے نوچو یہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن صفوان بن امیہ

کلام:..... الضعیفۃ ۱۰۰۰ ج ۲ ص ۱۳۹، نور آ کھانا ۹۲۔

۴۰۷۳۳ جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے (تو پکاتے وقت) اس کا شوربا زیادہ کر دے کیونکہ جسے گوشت نہیں ملے گا شوربا مل جائے گا تو وہ ایک گوشت ہے۔ ابو سعدی بیہقی فی شعب الایمان، حاکم عن عبداللہ الخیری

۴۰۷۳۴ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اللہ کا نام لیا کرے پھر اگر شروع میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کہہ لیا کرے اللہ کے شروع اور آخر میں اللہ کے نام سے۔ ابو داؤد، ترمذی حاکم عن عائشۃ

۴۰۷۳۵ بیٹا قریب ہو جاؤ اور اللہ کا نام لو اور تمہیں تمہارے سامنے سے کھاؤ۔

ابو داؤد حاکم عن ابی ہریرۃ، ابن ماجۃ عن عمر بن ابی سلمۃ

۴۰۷۳۶ اگر وہ بسم اللہ کہہ لیتا تو یہ کھانا تم سب کے لئے کافی ہو جاتا، جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بسم اللہ کہہ لیا کرے اگر کہہ لے شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو بسم اللہ فی اولہ و آخرہ کہہ لیا کرے۔ مسند احمد، ابن ماجۃ، ابن حبان بیہقی فی السنن عن عائشۃ

۴۰۷۳۷ جب تمہارا کھانا بسم اللہ کہنے سے شیطان اس کے ساتھ کھانا کھا رہا ہو (یعنی بسم اللہ پڑھی) تو جو بات شیطان کے پیٹ میں تمہارے کرنی۔

مسند احمد، بخاری، حاکم عن امیۃ بن مخشی

کلام: ضعیف جامع ۶۱۱۳۔

سیدھے ہاتھ سے کھانا کھائے

۴۰۷۳۸ اے لڑکے اللہ کا نام لے اپنے دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھا۔ بیہقی، ابن ماجۃ عن عمر بن ابی سلمۃ

۴۰۷۳۹ جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا جاتا شیطان اسے اپنے لئے حلال سمجھ لیتا ہے (یا اسے حلال سمجھنے کے لئے اس دیہاتی کے ساتھ آیا تو میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حلال سمجھنے کے لئے اس بادیہ کے ساتھ آیا تو میں۔ نے اس کا ہاتھ تھامی، کہ لیا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! شیطان کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن حذیفۃ

۴۰۷۴۰ آدمی کے سامنے جب کھانا رکھا جائے تو بسم اللہ کہے اور جب اٹھایا جائے تو الحمد للہ کہے تو کھانا رکھنے اور اٹھانے سے پہلے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ الضیاء عن عمر

کلام: ضعیف جامع ۱۱۴۱۔

۴۰۷۴۱ جس کھانے پر اللہ کا نام نہ لیا جائے وہ بیماری اور بے برکت ہے اس کا کھانا دیکھ رہے ہو کہ اگر دسترخوان رکھا ہو تو تم بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کر دو اور اگر اٹھا لیا گیا ہو تو بسم اللہ کہہ کر اپنی انگلیاں چاٹ لو۔ عبد الرزاق عن عطاء بن یسار

کلام: ضعیف جامع ۴۲۲۹۔

۴۰۷۴۲ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہہ کرے اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا کر، اور جب دودھ پیئے تو کہے اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اسے بڑھا، اس لئے کہ دودھ کے سوا کوئی چیز کھانے و پینے کے برابر نہیں۔

ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجۃ، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۴۰۷۴۳ اللہ تعالیٰ جب کھانا کھلائے وہ کہہ کرے اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما، اور جب اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ کہہ کرے اے اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا کر دے اور بڑھا، کیونکہ سوائے دودھ کے کوئی چیز کھانے اور پینے کے برابر نہیں۔

مسند احمد، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۰۷۴۴ میں نے خادم رسول اللہ ﷺ کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے اس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری طاقت و قوت کے بغیر عطا کیا اس

کے آگے پھیلے (سفرہ) اٹھا دیئے جائیں گے اور جس نے کپڑا بچھا کر کھانا شروع کیا تھا اس کے لئے مجھے یہ کپڑا اپنے بدن اور کھانے پینے کی طاقت قوت نے بغیر وضو کیا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ حاکم عن معاذ رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف (ابن ماجہ ۳۲۶۹)۔

۳۲۷۴۵ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے ہاتھ نہ پونچھے (تولیے) سے نہ پونچھے۔

مسند احمد، بیہقی، ابوداؤد، ابن ماجۃ عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

مولانا احمد سلمہ فرماتی ہیں جابر رضی اللہ عنہ سے پہلے میں کہ اس کے کس حصے میں برکت ہے

۳۲۷۴۶ جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔ اور تم میں سے کوئی برتن کو انگلی سے پونچھ نہ کرے اس واسطے کہ تمہیں علم نہیں کہ تمہارے کس کھانے میں برکت ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی عن ابن عباس

۳۲۷۴۷ جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو اور اس کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

ترمذی عن جابر

۳۲۷۴۸ جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔ اور انگلیاں چاٹنے اور چٹانے سے پہلے ہاتھ تولیے سے صاف نہ کرے کیونکہ تم سے پوچھیں گے کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوئی۔

مسند احمد، نسائی، مسلم ابن ماجۃ عن جابر

۳۲۷۴۹ شیطان تمہارے ہر کام میں حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت بھی پھر جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے، جب (کھانے سے) فارغ ہو جائے تو انگلیاں چوٹ لے اس واسطے کہ اسے علم نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی۔ مسلم عن جابر

۳۲۷۵۰ جو مسلمان پر کسے ذلت دور کرتا ہے تو اللہ اس کی بخشش کر دیتا ہے گی۔ الحاکم فی الکنی عن عبداللہ بن ابوحدرد

کلام: ضعیف الجامع ۵۶۵۳۔

۳۲۷۵۱ جب دسترخوان بچھایا جائے تو آدمی اپنے سامنے سے کھائے اپنے ہاتھ پھیلائے اپنے سامنے سے کھانے اور برتن کے درمیان سے کھائے کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے اور آدمی دسترخوان اٹھانے سے پہلے نہ اٹھے اور نہ اپنا ہاتھ کھینچے اور اگر سیر ہو جائے اور تو اٹھنا چاہے تو نہ اٹھے کیونکہ ایسا کرنے سے اس کے ساتھ بیٹھنے والا شرمندہ ہوگا اور اپنا ہاتھ کھینچ لے گا ہو سکتا ہے کچھ بھوکا ہو۔

ابن ماجۃ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر وقال البیہقی انما یروی عن عبیدۃ

کلام: ضعیف ابن ماجہ ۷۱۳، ضعیف الجامع ۲۱۷۔

۳۲۷۵۲ جب کھانا رکھا جائے تو قوم کو وہیں بیٹھ جانا چاہیئے جب تک کہ کھانا شروع نہ کرے۔ ابن عساکر عن ابی قرصافہ الجرمی رضی اللہ عنہ

کلام: ضعیف الجامع ۲۰۷۰۔

برتن کے درمیان سے کھانے کی ممانعت

۳۲۷۵۳ جب کھانا رکھا جائے تو اس کے کنارے سے کھاؤ اور درمیان سے چھوڑ دو کیونکہ درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔

ابن ماجۃ عن ابن عباس

۳۲۷۵۴ کھانے کے درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے پس تم اس کے کناروں سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ۔

ترمذی، حاکم عن ابن عباس

۴۷۵۵۵ برتن میں اس کے کناروں سے کھاؤ درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت اس کے درمیان میں نازل ہوتی ہے۔

مسند احمد، بیہقی فی السنن عن ابن عباس

۴۷۵۵۶ اس کے اطراف سے کھاؤ درمیان کو چھوڑ دو کیونکہ اس میں برکت ہوتی ہے۔ ابو داؤد ابن ماجۃ عن عبداللہ بن بسر

۴۷۵۵۷ اللہ کا نام لے کر اس کے کناروں سے کھاؤ اس کا درمیان چھوڑ دو کیونکہ اس کے اوپر سے برکت آتی ہے۔ ابن ماجۃ عن وائلۃ

۴۷۵۵۸ دودھ کی چکنائی برکت ہوتی ہے۔ بیہقی عن ابن عباس، ابن ماجۃ عن انس

۴۷۵۵۹ وہ شخص (آدمی) کیا کامیاب ہے) جو اپنے آپ کو مذمت کرنے جس کے ہاتھ میں کھانے کی چیز کا اثر (چکنائی یا بقیہ) ہو اور پھر وہ چاٹ لے۔

ابن ماجۃ عن فاطمہ ابو ھریرہ

۴۷۵۶۰ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو لینا ایک نیکی اور کھانے کے بعد دو نیکیاں ہیں۔ حاکم فی تاریخہ عن عائشۃ

کلام: ضعیف الجامع ۱۹۵۹، التوابع ۳۹۷۔

۴۷۵۶۱ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھو لینے سے فقر ختم ہوتا ہے اور یہ انبیاء کا طریقہ ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۱۹۱۰، التوابع ۳۹۸۔

۴۷۵۶۲ رزق کی کشادگی اور شیطان کے طریقہ کو رد کرنے کا ذریعہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔ حاکم فی تاریخہ عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۳۹۶۷۔

۴۷۵۶۳ کھانے کی برکت کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔ مسند احمد، ترمذی حاکم عن سلمان

۴۷۵۶۴ کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا کھانے دین اور رزق میں برکت کا باعث ہے۔ ابو الشیخ عن عبداللہ بن حرملہ

کلام: ضعیف الجامع ۳۹۷۸۔

کھانے سے پہلے ہاتھ دھولے

۴۷۵۶۵ جو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر کی خیر و برکت میں اضافہ کرے تو وہ کھانا رکھا ہوا دیکھے جانے کے وقت ہاتھ دھو لیا کرے۔

ابن ماجۃ عن انس

کلام: ضعیف ابن ماجہ ۷۵۰، ضعیف الجامع ۵۳۳۹۔

۴۷۵۶۶ جب تم میں سے کوئی کھانے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے، دائیں ہاتھ سے دے اور دائیں سے لے، اس واسطے کہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا دیتا اور لیتا ہے۔ الحمیدی، ابن سلیمان فی مسندہ عن ابی ھریرۃ

۴۷۵۶۷ بائیں سے کھائے نہ پیئے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن ابن عمر نسائی عن ابی ھریرۃ

۴۷۵۶۸ جس شخص نے ہاتھ پر کھانے کی چیز کا اثر (چکنائی) اور پھر وہ ہاتھ دھوئے بغیر سو گیا اور اسے کوئی نقصان پہنچا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔

ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ

۴۷۵۶۹ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیاں چاٹ لے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ ان کے کس کھانے میں برکت ہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی عن ابی ھریرۃ، طبرانی فی الکبیر عن وہب بن ثابت، طبرانی فی الاوسط عن ابن

۴۷۵۷۰ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو وہ گوشت کی ملامت کو نہ چھوڑے۔ ابن عدی عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۳۹۶۵۔

۴۰۷۷۱ جب تم میں سے کوئی کھانے پر بسم اللہ بھول جائے تو وہ جب اسے یاد آئے کہے بسم اللہ اولہ و اخرہ۔ ھو علی عن ابی ھریرۃ

۴۰۷۷۲ جب آدمی کھانا تم کرے تو اس کا پیٹ نور سے بھر جائے گا۔ طب عن ابی ھریرۃ

۴۰۷۷۳ اپنے (کھانے ہوئے) کھانے کو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور ثناء کے ذریعہ (پچلاؤ) ہضم کرو اور کھانا کھا کر مت سوؤ ورنہ تمہارے دل سخت ہو جائیں گے۔ طبرانی فی الاوسط ابن عدی وابن السنی وابو نعیم فی الطب، بیہقی عن عائشۃ

کلام:..... تمیز ۲ الموضوعات ۲۳۰، ۸۳، التعقبات ۳۲۔

۴۰۷۷۴ روٹی کی عزت کرو۔ حاکم عن عائشۃ

کلام:..... راجع رقم فوجد ۵۶، الطالب ۲۵۲۔

۴۰۷۷۵ روٹی کی عزت کرو، جو روٹی کی قدر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قدر روزی فراخ کرتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سبرۃ

کلام:..... تخریج ۲ ۲۳۳، ضعیف الجامع ۱۱۲۵۔

۴۰۷۷۶ روٹی کی قدر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے آسمان کی برکتوں سے اتارا اور زمین کی برکتوں سے نکالا ہے۔

الحکیم، الصیاح بن علاط السلمی ابن عبدۃ عن عبداللہ بن زید عن ابیہ

کلام:..... کنز ۵۲۶، تذکرۃ الموضوعات ۱۲۳۔

۴۰۷۷۷ روٹی کی قدر کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے آسمان کی برکتوں سے اتارا اور زمین کی برکتوں سے نکالا ہے جو دسترخوان کے نیچے کھانے کے پاس کے گناہ معاف ہوں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن ام حرام

۴۰۷۷۸ اللہ تعالیٰ اس بات پر بندے سے راضی ہوتے ہیں کہ لقمہ کھا کر اور پانی کا گھونٹ پی کر الحمد للہ کہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی عن انس

۴۰۷۷۹ برکت (چھوٹی مکیں) چھوٹے بیڑے، لمبی رسی اور چھوٹی نالی میں ہے۔ ابو الشیخ فی الثواب عن ابن عباس

کلام:..... الاتقان ۹۸۴، اسرار المرفوعۃ ۱۷۱۔

۴۰۷۸۰ اپنے بچوں اور چوپایوں کو نماز قائم کرنے کے لئے تیار کرو۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۳۲۔

۴۰۷۸۱ اپنے دسترخوانوں کو صاف سے بچایا کرو کیونکہ وہ بسم اللہ کے ساتھ شیطان کو بٹانے کا ذریعہ ہے۔

حلیۃ الاولیاء فی الضعفاء۔ فردوس عن ابی امامۃ

کلام:..... الخیر ۸۰، ضعیف الجامع ۲۸۵۔

۴۰۷۸۲ روٹی چھوٹی اور اس کی تعداد زیادہ کرو تمہیں اس میں برکت دی جائے گی۔ الازدی فی الضعفاء والاسماعیلی فی معجمہ عن عائشۃ

کلام:..... الاتقان ۹۸۴، اسرار المرفوعۃ ۲۷۱۔

۴۰۷۸۳ گوشت کو اپنے منہ کے قریب کرو کیونکہ وہ زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔

مسند احمد حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن صفوان بن امیۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۸۸۴۔

کھانے پینے میں اسراف سے بچنا

۴۰۷۸۴ کھاؤ پیو اور بغیر اسراف (فضول خرچی) اور تکبر کے پہنو۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجۃ حاکم عن ابن عمرو

۴۰۷۸۵ تم میں سے کوئی کھانے کو تو اپنی ہاتھ سے پیئے، پہنے دے لے تو دائیں سے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا پیتا اور دیتا ہے۔

ابن ماجة عن ابی هریرة

۴۰۷۸۶ جو کھا کر سیر اور پانی پی کر سیراب ہوا اور پھر کہا: تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کھلایا، سیر کیا، پلایا اور سیراب کیا تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوگا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے۔ ابو یعلی وابن السنی عن ابی موسی

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۷۷۷ الضعیفہ ۱۱۳۷۔

۴۰۷۸۷ جس نے کسی برتن میں کھایا اور پھر اسے چاٹ لیا تو وہ برتن اس کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

سعید احمد، ترمذی، ابن ماجة عن عائشة

کلام: ... ضعیف الترمذی ۳۰۴ ضعیف ابن ماجہ ۷۰۳ ۷۰۴۔

۴۰۷۸۸ جو کسی قوم کے ساتھ بیٹھ کر کھجوریں کھائے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر اکٹھی دو کھجوریں نہ کھائے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۰۷۸۹ جو ان گوشتوں میں سے کچھ کھائے تو وہ ان کی مہک کو ہاتھ سے اڑائے اور اڑانے کے بعد اس کے قریب والے کو تکلیف نہ دے۔ عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۸۰۔

۴۰۷۹۰ جس نے برتن اور اپنی انگلیاں چاٹیں اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں میر فرمائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن العرباض

کلام: ضعیف الجامع ۵۸۳۰۔

اکمال

۴۰۷۹۱ ... میں بندہ کا بیٹا، بندہ ہوں، غلام کی طرح بیٹھتا اور غلام کی طرح کھاتا ہوں۔ الفیضی عن البراء بن عازب

۴۰۷۹۲ ... میں غلام کی طرح کھاتا ہوں اور میں (ابی کی طرح) بیٹھتا ہوں۔ ابن عساکر عن عائشة

۴۰۷۹۳ ... میں ایک بندہ ہوں، غلام کی طرح کھاتا ہوں۔ دارقطنی فی الافراد وابن عساکر عن البراء، هناد عن الحسن مرسلاً

۴۰۷۹۴ میرے پاس جبرائیل آئے تو میں ٹیک لگائے کھا رہا تھا تو انہوں نے کہا: کیا آپ کو اس سے خوشی ہوگی کہ آپ بادشاہ ہوں، تو مجھے ان کی بات نے گھبراہٹ میں ڈال دیا۔ الحکیم عن عائشة

۴۰۷۹۵ جو چاہے کہ اس کے گھر کی خیر و برکت بڑھے تو وہ کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کر لیا کرے۔ ابن السنی عن ابن بحینہ

یعنی ہاتھ دھویا کرے۔

۴۰۷۹۶ جب تک اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تو شیطان اس کے ساتھ کھاتا رہا اور جونہی اس نے بسم اللہ پڑھی تو شیطان نے سب کھایا پیا قے کر دیا۔ (مسند احمد، ابوداؤد، نسائی والزہد لہ، وابن منیع وابن سعد، والدارقطنی فی الافراد والطبرانی فی الکبیر وابن السنی فی عمل یوم ولیلة، وابن عساکر عن امیة بن مخشی الضمری، ضیاء عن اوس الثقفی، ابن عبدالرحمن الخزاعی عن جدہ وابویہ ابن مخشی، کہ ایک شخص نے نبی علیہ السلام کے سامنے کھانا شروع کیا تو بسم اللہ نہیں پڑھی، جب وہ آخری لقمہ پہنچا تو اس نے کہا: بسم اللہ اولہ واٰخرہ تو اس پر نبی علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا:

قال الطبرانی ولا اعلم روی الا هذا. الحدیث، وکذا قال ابن عساکر وابن السکن

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۱۱۴۔

۴۰۷۹۷ جو کھانے کے شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب اسے یاد آئے تو کہہ لیا کرے بسم اللہ فی اولہ واٰخرہ، تو وہ جتنے حصے سے آغاز کرے گا وہ حصہ اس تک پہنچنے سے روکے گا۔

ابن حسان، طبرانی وابن السنی فی عمل یوم ولیلة عن المقدمی بن عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود عن ابیہ عن جدہ

۴۰۷۹۸ ۔ جو کھانے پر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو وہ قل ھو اللہ احد کھانے سے فراغت کے بعد پڑھ لیا کرے۔

ابن السنی، ابن عدی، حلیۃ الاولیا، عن جابر، وابو نعیم فی الحلیۃ، ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۴۱، تنزیہ الموضوعات ۲۸۲۔

تکلیف سے بچنے کی دعا

۴۰۷۹۹ ۔ جب تو کوئی چیز کھانے لگے تو بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء یا حی یا قیوم کہہ لیا کرے تو تمہیں اس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اگر چہ اس میں زہر ہو۔ الدیلمی عن انس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۴۲، الفوائد المجموعۃ ۳۶۱۔

۴۰۸۰۰ ۔ کھانا ٹھنڈا ہونے دو اس سے برکت زیادہ ہوتی ہے۔ مسند احمد، طبرانی ابن حبان، حاکم، بیہقی عن اسماء بنت ابی بکر

۴۰۸۰۱ ۔ کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو کیونکہ گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی۔ مسند فی مسندہ، الدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... اتحاف السادۃ المتقین ۲۰۔

۴۰۸۰۲ ۔ کھانے کو ٹھنڈا ہونے دو اس واسطے کہ گرم کھانا بے برکت ہوتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ، حاکم عن جابر

۴۰۸۰۳ ۔ کھانا نیچے سے کھاؤ اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ مسند احمد عن واثلۃ

۴۰۸۰۴ ۔ برتن کے کناروں سے کھاؤ اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ عقیلی فی الضعفاء عن ابن عباس

۴۰۸۰۵ ۔ برتن کے کناروں سے کھاؤ۔ عقیلی فی الضعفاء عن جابر

۴۰۸۰۶ ۔ کھانے کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کی اونچی ڈھیری چھوڑ دو اس میں برکت ہوتی ہے۔ ابو داؤد، ابن ماجۃ عن عبداللہ بن بسر

۴۰۸۰۷ ۔ مجھو، اٹھو کھاؤ اور اس کے کناروں سے اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ حاکم عن واثلۃ

۴۰۸۰۸ ۔ مجھو، بسم اللہ پڑھو، نیچے سے کھاؤ اور اوپر سے نہ کھاؤ کیونکہ اوپر سے برکت نازل ہوتی ہے۔ عقیلی فی الضعفاء عن واثلۃ

۴۰۸۰۹ ۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو برتن کے اوپر سے نہ کھائے لیکن نیچے سے کھائے اس واسطے کہ برکت اس کے اوپر سے اترتی ہے۔

ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

برکت کھانے کے درمیان نازل ہوتی ہے

۴۰۸۱۰ ۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے شریف زندہ بنایا، تاجر بنایا اور متکبر نہیں بنایا، برتن کے کناروں سے کھاؤ اور اس کی اونچی جگہ چھوڑ دو اس میں برکت ہوتی ہے، اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہارے لئے قارون و روم کی زمین ضرور مفتوح ہوگی پھر کھانا بھی نہ جائے گا (یعنی) اللہ کا لشکر نہ پایا جائے گا۔ بیہقی عن عبداللہ بن بسر

۴۰۸۱۱ ۔ برکت کھانے کے درمیان میں نازل ہوتی ہے لہٰذا اس کے کناروں سے کھاؤ درمیان سے نہ کھاؤ۔

ترمذی، حسن صحیح، ابن حبان عن ابن عباس

۴۰۸۱۲ ۔ جو کسی قسم کے ساتھ کھجوریں کھائے اور وہ دو کھجوریں اکٹھی کھانا چاہے تو ان سے اجازت لے لے۔

طبرانی فی الکبیر والخطیب عن ابن عمر

۴۰۸۱۳ ۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضرت ابوبکر کے آزاد کردہ غلام ہیں کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھجوریں پیش کیں آپ نے فرمایا دو دو کھجوریں اکٹھی نہ کھاؤ۔ مسند احمد، ابن سعد، البغوی، حاکم عن سعد مولی ابی بکر

۴۰۸۱۵ صفوان گوشت اپنے منہ کے قریب کر دو زیادہ مدت دانت سفائی کا باعث ہے۔

مسند احمد طبرانی فی الکبیر ۔ حاکم، حاکم عن صفوان بن امیۃ

۴۰۸۱۶ تم میں سے ہرگز کوئی اپنے بھوئی کے منہ کی طرف نہ دیکھے۔ الحسن بن سفیان عن ابی عمر مولی عمر

۴۰۸۱۷ جب تم میں سے کوئی (پکانے کے لئے) گوشت خریدے تو اس کا شوربا زیادہ کرو اگر کسی کو گوشت نہ ملے تو اسے شوربا مل جائے گا جو ایک گوشت (کا حصہ) ہے اپنے پڑوسی کو ڈول بھر کر دے دے۔ بیہقی فی الشعب عن عطیۃ بن عبدالله العزنی عن ابیہ

۴۰۸۱۸ جب تو شوربا پکائے تو اس کا شوربا بڑھا دے، کیونکہ وہ گھر والوں اور پڑوسی کے لئے کافی ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ذر

۴۰۸۱۹ جب تم ہنڈیا پکاؤ تو پانی بڑھا دو اور پڑوسیوں کو ڈال دو۔ ابو الشیخ فی الثواب عن عائشۃ

۴۰۸۲۰ شوربا روپیہ سے زیادہ کوئی چیز ہو جو تم میں سے کسی کے گھر میں ہو تو ایک تہائی کھانے کے لئے ایک تہائی پانی کے لئے اور ایک تہائی ہو الوسی کس کے لئے ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد نوح بن مولیہ

۴۰۸۲۱ جس نے دسترخوان کے نیچے (گرے ہوئے) کھانے کو اٹھا کر کھا لیا وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

الخطیب فی المؤتلف عن ہدبۃ بن خالد عن حماد بن سلمۃ عن ثابت عن انس، قال ابن حجر فی اطراف المختارۃ سندہ عن ہدبۃ علی شرط مسلم والمتن منکر فلینظر فیمن دون ہدبۃ

۴۰۸۲۲ جس نے کھانے کے ریزے دسترخوان پر سے اٹھا کر کھائے تو وہ رزق کی کشادگی میں رہے گا اور اپنے بیٹوں پوتوں میں حماقت سے محفوظ رہے گا۔ الزبیدی عن الحجاج بن علاط السلمی

۴۰۸۲۳ جس نے دسترخوان کے ریزے کھائے اس سے فقر اور اس کی اولاد سے حماقت دور کر دی جائے گی۔

الحسن بن معروف فی فضائل نبی ہاشم، الخطیب وابن النجار عن ابن عباس

کلام:..... لم تتم عبارتہ (ا۔ا)

۴۰۸۲۴ جس نے دسترخوان کے ریزے کھائے وہ وسعت کی زندگی گزارے گا اور اپنے بچے اور پوتے میں حماقت سے محفوظ رہے گا۔

ابن عساکر عن ابی ہریرۃ، وفیہ اسحاق بن نجیح کذاب

۴۰۸۲۵ جس نے گرا ہوا کھانا کھایا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔ ابو الشیخ عن عبشۃ الخیر

۴۰۸۲۶ تم میں سے جس کا لقمہ گر جائے وہ بھی اسے صاف کر کے کھا لے اور اسے چھوڑ کر نہ جائے۔ الدیلمی وابو عوانۃ ابن حبان عن انس

۴۰۸۲۷ جس نے کسی برتن میں کھانا اور اسے چاٹ لیا تو وہ برتن اس کے لئے دعائے مغفرت جاری رہنے اور درجات کی دعا کرتا ہے۔ الحکیم عن انس

۴۰۸۲۸ میں برتن کو چاٹ لوں یہ مجھے اس جیسا کھانا صدقہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ الحسن بن سفیان عن رفیعۃ عن ابیہا

۴۰۸۲۹ جب آدمی برتن چاٹ لیتا ہے تو وہ اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہتا ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے آزاد کر دے جیسا اس نے مجھے شیطان سے آزاد کیا۔ الدیلمی عن سمان عن انس

کلام:..... تقدم الموضوعات ۱۴۲ التحریر ۲/ ۲۶۷۔

۴۰۸۳۰ تم میں سے ہرگز کوئی اپنی انگلیاں چاٹنے سے پہلے کپڑے سے ہاتھ صاف نہ کرے اس واسطے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے اور شیطان انسان کے ہر کام میں (شریک ہونے کے) انتظار میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے کھانے کے وقت میں بھی، برتن کو چاٹنے سے پہلے نہ اٹھایا جائے کیونکہ کھانے کے آخری حصے میں برکت ہوتی ہے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن جابر

۴۰۸۳۱ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور اس کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر کے کھا لے اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور انگلیاں چاٹنے سے پہلے ہاتھ نہ پونچھے، کیونکہ آدمی کو پتہ نہیں کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہوگی کیونکہ شیطان انسان کی ہر حالت کا منتظر رہتا ہے یہاں تک کہ کھانے کا بھی، اور انگلیاں چاٹنے اور چاٹنے بغیر برتن نہ اٹھایا جائے کیونکہ کھانے کے آخری حصہ میں

برکت اٹھ جاتی ہے۔ ابن عساکر، بیہقی عن جابر

۴۰۸۳۲ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو انگلیوں کو چاٹے بغیر ہاتھ نہ پونچھے، اس لئے کہ رات پتہ نہیں دن کے کس کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا

۴۰۸۳۳ جب تم میں کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹے بغیر اپنا ہاتھ نہ پونچھے۔ مسند احمد، الدارمی وابوعوانہ، ابن حبان عن ابن عمر

۴۰۸۳۴ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے اس لئے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس نے کس کھانے میں برکت ہے۔ بیہقی فی الضعفاء عن عامر

۴۰۸۳۵ ہاتھ کو چکنا چھوڑ کر اس کے مندمل ہونے سے پہلے ہی دسترخوان سمیٹ دے اور جو اس کی زبان پر لگے وہ اٹھا کر کھا لے جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا، جس نے ایسا نہیں کیا تو کوئی حرج نہیں۔ بیہقی فی الضعفاء عن ابی ہریرہ

۴۰۸۳۶ کھانے کے بعد خلال (باریک تنکے سے دانتوں کی صفائی) اور قلی کرنا (اس وقت کہ یہ چکنائی یا اور دانتوں کی صحت کا باعث ہے۔ دیلمی عن عمران بن حصین الخزاعی

۴۰۸۳۷ اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے جو کھانے اور وضو کے بعد خلال کرتے ہیں۔ الدیلمی عن ابی ایوب

۴۰۸۳۸ دسترخوان کو خلال کی شرع سے خلال نہ کرو کیونکہ اس سے جذام کی رگ کو جرأت ہوتی ہے۔ ابن عساکر عن قیصہ بن ذویب

۴۰۸۳۹ اپنے مسواکوں کو خلال کے ذریعہ پاک صاف رکھا کرو کیونکہ یہ شریف اور فرشتوں کا ٹوتھ پک ہے جو منہ سے جو ٹوٹی ہوئی لعاب دہن یا قلم زبان سے منہ میں نالتو خوراک کے سوا ان کے لئے کوئی چیز اختیار نہیں ہوتی۔ الدیلمی عن ابراھیم بن حسن بن حکیم بن ولید سعید بن معاذ عن ابیہ عن جدہ سعد بن معاذ

۴۰۸۴۰ روٹی سے کی نہ کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔ سعید بن منصور، عبدبن حمید فی الضعفاء، ابن جریر وصححہ عن ابن عباس

۴۰۸۴۱ ان (روٹی) کی چکنائی مت پونچھو۔ بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی عن ابن عباس

کہ دسترخوان اٹھانے اور دھونے والی قلی کو فرمایا۔ ابن ماجۃ عن انس راجع ۴۰۷۵۱

۴۰۸۴۲ جس نے کھانے سے فراغت کے بعد

الحمد للہ اطعمنی واشبعنی واروانی بلا حول منی ولا قوۃ

"تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے بری بہت کوشش کے بغیر کھلایا، پلایا اور مجھے کفایت دی"

کہا تو اس نے اس کھانے کا شکر ادا کیا۔ ابن السنی عن سعید بن ہلال عمن حدثہ

۴۰۸۴۳ روٹی، گوشت، دودھ کی کھیر، کھچڑا، ان تین قسم کی نعمتوں کے متعلق قیامت میں پوچھ ہوگی ہے ایسا کی نعمتیں ہیں جن کے بارے میں (قیامت کے روز) تم سے پوچھ ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا، ان نعمتوں کے بارے میں روز قیامت تم سے پوچھا جائے گا۔ تو صحابہ رضی اللہ عنہم یہ بات سن کر بولے کہ ہائے کیا بات گزری، آپ علیہ السلام نے فرمایا، جب تم بھوکے ہو تو تم اپنے ہاتھوں کو مارو گے جب تم اللہ کہو گے اور الحمد للہ کہو گے یہ ہوا جو تم سے پوچھا جائے گا۔ کہ تم

الحمد للہ الذی ھو اشبعنا وانعم علینا و افضل

"تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمیں سیر کیا اور ہم پر انعام واکرام فرمایا"

تو یہ ان نعمتوں کے لئے کافی ہے۔ ابن السنی، طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۸۴۴ ..... روٹی، گوشت گدر گھور، پکی اور کچی گھور جب تمہیں اس جیسی نعمتیں ملیں اور تم اپنے ہاتھوں میں اوتو بسم اللہ و برکۃ اللہ کہہ لیا کرو۔
حاکم عن ابن عباس

بسم اللہ پڑھ کر کھانا

۴۰۸۴۵ ..... جب تمہیں اس جیسی نعمت ملے اور تم اپنے ہاتھ بڑھاؤ تو کہہ لیا کرو، بسم اللہ و برکۃ اللہ اور جب سیر ہو جاؤ تو کہا کرو الحمد للہ الذی اشبعنا وارواناو انعم علینا و افضل (تو یہ ان نعمتوں کا بدلہ ہو جائے گا۔ بیهقی فی الشعب عن ابن عباس
ہاتھ بڑھاؤ یعنی کھانا شروع کرو۔

۴۰۸۴۶ ..... آدمی کھانا رکھتا اور ابھی اٹھاتا نہیں کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے، (جب) رکھتے وقت کہتا ہے، بسم اللہ اور جب اٹھایا جائے تو الحمد للہ کثیرا کہے۔ ابن السنی عن انس

۴۰۸۴۷ ..... آدمی کے سامنے کھانا رکھا جاتا ہے ابھی اٹھایا نہیں جاتا کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے کسی نے کہا یا رسول اللہ! وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: جب کھانا رکھا جائے تو بسم اللہ کہے اور جب اٹھایا جائے تو الحمد للہ کہے۔ الضیاء عن انس
کلام: ..... ضعیف الجامع ۱۴۶۱۔

۴۰۸۴۸ ..... جس دسترخوان پر چار باتیں ہوں گی تو وہ کامل ہے جب کھانے تو بسم اللہ کہے، جب فارغ ہو جائے تو الحمد للہ کہے، (وہاں کھانے والوں کے) ہاتھ زیادہ ہوں اور بنیادی طور پر حلال ہو۔
ابو عبد الرحمن السلمی و الدیلمی عن ابن عباس وفیہ عمرو بن جمیع متہم بالوضع) تذکرۃ الموضوعات ۸۹ ذیل اللآلی ۱۳۴

۴۰۸۴۹ ..... اے اللہ! آپ نے ہمیں کھلایا پلایا اور سیراب کیا تیرے لئے ہی ایسی تعریف ہے جو نہ کافی اور نہ الوداع کہنے والی اور نہ تجھ سے مستغنی کرنے والی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۰۸۵۰ ..... تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا، جس نے ہم پر احسان کیا ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں اچھی آزمائش میں مبتلا کیا تمام تعریفیں اللہ کے لئے نہ میرے رب کو الوداع کہتے ہوئے اور نہ بدلہ دیتے ہوئے اور نہ ناشکری اور اس سے بے احتیاجی کرتے ہوئے۔
تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانے سے کھلایا اور پانی سے سیراب کیا، اور ننگے پن سے کپڑا پہنایا، گمراہی سے ہدایت دی، اندھے پن کے بدلہ بصارت بخشی اور اپنی بہت سی مخلوق پر ہمیں بڑی فضیلت عطا کی تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔
نسائی و ابن السنی، حاکم و ابن مردویہ، بیهقی فی الشعب، عن ابی هریرۃ

فصل دوم ..... کھانے کی ممنوع چیزیں

۴۰۸۵۱ ..... آپ نے دو کھجوریں اکٹھے کھانے سے منع فرمایا ہے الا یہ کہ اس سے اس کا بھائی اجازت دے۔ مسند احمد بیهقی، ابو داؤد، عن ابن عمر

۴۰۸۵۲ ..... رات کا کھانا امانت ہے۔ ابو بکر بن ابی داؤد فی جزء من حدیثہ، فردوس عن ابی الدرداء
کلام: ..... اسنی المطالب ۲۶۳، ضعیف الجامع ۱۱۴۳۔

۴۰۸۵۳ ..... آپ نے سونے چاندی کے برتن میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ نسائی عن انس

۴۰۸۵۴ ..... جو سونے چاندی کے برتن میں کھاتا پیتا ہے وہ گویا اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔
مسلم، ابن ماجۃ عن ام سلمۃ، زاد طبرانی فی الکبیر الا ان یتوب

۴۰۶۵۵ آپ نے کھڑے کھانے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ راستہ بھول جائے۔

بیهقی فی الشعب عن محمد بن احمد بن معاویة بن حدیج مرسلا

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۹۔

۴۰۶۵۶ آپ نے کھڑے کھانے سے منع فرمایا یہاں تک کہ راستہ بھول جائے۔ بیهقی فی الشعب عن صهب

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۴۔

۴۰۶۵۷ آپ نے پکی کھجور کے کھانے اور تربوز کے چھلکے سے منع فرمایا ہے۔ عبدان والبوعوسی عن صحابی

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۳۲۔

۴۰۶۵۸ آپ نے صرف مٹھیوں کو پکانے سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد عن ام سلمة

۴۰۶۵۹ آپ نے منع فرمایا کہ آدمی اس شخص کے کپڑے سے ہاتھ پونچھے جسے اس نے نہیں پہنایا۔ مسند احمد ابوداؤد عن ابی بکرة

۴۰۶۶۰ اس کے کپڑے سے ہاتھ نہ پونچھو جس کو تونے نہیں پہنایا۔ طبرانی، مسند احمد عن ابی بکرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۲۷۵۔ لیکن جملہ ۲۳۳۔

۴۰۶۶۱ دسترخوان اٹھانے سے پہلے کھڑے ہونے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجة عن عائشة ضعیف ابن ماجة ۷۱۲

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۱۔

۴۰۶۶۲ آپ نے اس عشترنی پر لقمیاں ڈالنے سے منع فرمایا ہے جس سے خشک یا تازہ کھجور کھائی جائے۔ الشیرازی عن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۰۳۔

۴۰۶۶۳ آپ نے کھانے، پانی اور کھجور میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۲۸۔

۴۰۶۶۴ آپ نے پانی بھی کھجوروں میں سے تازہ کھجوریں تلاش کرنے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۰۱۹۔

۴۰۶۶۵ بازار میں کھانا بے مروتی اور رذیل ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی عاتکة عتیب عن ابی هریرة

کلام:..... ابن السنی رقم ۲۳۷، اللآلی ۲/۲۱۔

۴۰۶۶۶ ایک انگلی سے کھانا شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے اور دو سے کھانا متکبروں کا مزہ ہے اور تین سے کھانا انبیاء کی سنت ہے۔

ابو محمد الخطیب فی حولیاته عن ابن عمر عن ابی هریرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۲۸۱، الضعیفة ۲۳۶۵۔

۴۰۶۶۷ تم سے پہلی قومیں کھا کھا کے زیادہ ہوئیں تو ان کی برکت میں زیادہ کھانے والے ہوں گے۔ ترمذی، ابن ماجة عن ابن عمر

۴۰۶۶۸ تم میں سے کھانے والے اور تم میں سے زیادہ کھانے والے زیادہ محبوب ہیں۔ الفردوس عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۷۱۰، الضعیفة ۱۹۹۸۔

۴۰۶۶۹ آدمی نے کوئی برتن پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا، انسان کے لئے اتنے لقمے کافی ہیں جس سے وہ اپنی پیٹھ سیدھی رکھ سکے، اگر زیادہ ضرورت ہو تو (اس کے کھانے کے تین حصے ہونے چاہئیں) ایک تہائی کھانے کے لئے، ایک تہائی پانی کے لئے اور ایک تہائی اس کی سانس کے لئے۔ احمد، ترمذی، ابن ماجة، حاکم عن المقدام بن معدیکرب

۴۰۶۷۱ میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔ مسند احمد، بخاری، ابوداؤد، ابن ماجة عن ابی جحیفة

۴۰۶۷۲ بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اس واسطے کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے۔ ابن ماجة عن جابر

۴۰۸۷۳ کھانے کو ایسے نہ سونگھا کرو جیسے درندے سونگھتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر بیهقی فی الشعب عن ام سلمة

کلام: ضعیف الجامع ۶۲۳۶، الکشف الالٰہی ۱۱۳۱۔

اکمال

۴۰۸۷۴ اپنے بائیں ہاتھوں سے نہ کھایا کرو نہ پیا کرو کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔ الحلیل فی مشیخة عن ابن عمر

۴۰۸۷۵ (اے مسلمان عورت!) بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کر جبکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا داہنا ہاتھ بنایا ہے۔ مسند احمد عن امراة

۴۰۸۷۶ جو بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ کھاتا ہے اور جس نے بائیں ہاتھ سے پیا تو شیطان اس کے ساتھ پیتا ہے۔

مسند احمد عن عائشة

۴۰۸۷۷ جو کوئی کھائے تو داہنے ہاتھ سے کھائے۔ الشاشی، ابو یعلی، سعید بن منصور عن ابن عمر

۴۰۸۷۸ جب تم میں سے کوئی کھائے تو بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیئے بائیں ہاتھ سے نہ پیئے اور جب کوئی لے تو بائیں ہاتھ سے نہ لے اور جب کوئی چیز دے تو بائیں ہاتھ سے نہ دے۔ ابن حبان عن ابی قتادة

۴۰۸۷۹ ان دو انگلیوں اور آپ نے انگوٹھے اور (شہادت کی انگلی) جس سے اشارہ کر رہے تھے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا نہ کھاؤ، تین انگلیوں سے کھایا کرو یہی طریقہ ہے اور پانچ انگلیوں سے نہ کھایا کرو کیونکہ یہ دیہاتیوں کا انداز ہے۔ الحکیم عن ابن عباس

۴۰۸۸۰ ابن عباس اد دو انگلیوں سے نہ کھاؤ کیونکہ یہ شیطان کے کھانے کا طریقہ ہے اور تین انگلیوں سے کھایا کرو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۸۸۱ ٹیک لگا کر اور چھلنی پر رکھ کر نہ کھاؤ اور نہ مسجد کے کسی مخصوص مقام کو اپنے لئے خاص کرتا کہ اس کے علاوہ کہیں نماز نہ پڑھے، اور نہ جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ورنہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تجھے ان کا پل بنادے گا۔ ابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۰۸۸۲ نہ ٹیک لگا کر کھاؤ اور نہ جمعہ کے روز لوگوں کی گردنیں پھلانگو۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی الدرداء

۴۰۸۸۳ درندوں کی طرح روٹی کو سونگھا نہ کرو۔ الدیلمی عن ابی هریرة

۴۰۸۸۴ عجمیوں کی طرح روٹی کو چھری سے نہ کاٹو، اور جب تم میں سے کوئی گوشت کھانا چاہے تو اسے چھری سے نہ کاٹے البتہ اسے منہ میں پکڑ کر دانتوں سے نوچے جو زیادہ لذت اور آسانی کا باعث ہے۔ طبرانی فی الکبیر بیهقی عن ام سلمة

۴۰۸۸۵ اے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) تم نے دنیا کو اپنا پیٹ بنالیا، روزانہ ایک لقمہ سے زیادہ اسراف ہے اور اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بیهقی، وضعفه عن عائشة

۴۰۸۸۶ تیرا ہر من پسند چیز کو کھانا بھی اسراف ہے۔ بیهقی عن انس

کلام: الضعیفہ ۲۵۷۔

۴۰۸۸۷ تم نے اپنے ہاتھ سے گوشت کی خوشبو کیوں نہیں دھوئی۔ بیهقی عن ابن عباس

کہ ایک روز نبی علیہ السلام نے نماز پڑھی تو ایک شخص کے ہاتھ سے آپ کو گوشت کی مہک آئی پھر جب واپس جانے لگے تو فرمایا۔

۴۰۸۸۸ تم میں سے ہرگز کوئی اس حالت میں رات نہ گزارے کہ اس کے ہاتھوں سے کھانے کی مہک آرہی ہو اگر اسے کسی چیز نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔ الخطیب عن عائشة

کلام: ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۲۷۔

۴۰۸۸۹ پرندہ کی طرح ہڈی کو منہ لگا کر گولائی نکالو اس سے سل (دو بیماری جس سے پھیپھڑوں میں سے زخم کی وجہ سے خون رستا رہتا ہے اور انسان سوکھ سوکھ کر مر جاتا ہے) کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔ ابن النجار عن ابی الخیر مرثد بن عبداللہ الیزنی مرسلاً

کھانے کی حرام کردہ چیزیں..... گوشت

۴۰۸۹۰ ۔ ہر نکیلی والی درندے کا (گوشت) کھانا حرام ہے۔مسلم، نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۰۸۹۱ ہر نکیلے والے پرندے کا کھانا حرام ہے۔مسلم، نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۰۸۹۲ ۔ لوٹ کا مال اور ہر نکیلی والے درندے کا کھانا اور بنا شناختہ پایا ہوا لاوارث جانور حرام ہے۔مسند احمد، نسائی عن ابی ثعلبۃ

۴۰۸۹۳ ۔ آپ نے بلی اور اس کی قیمت کھانے سے منع فرمایا ہے۔ترمذی، حاکم عن جابر

کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۷۰۳۴ بالکشف ۱۱۱ البانی ۱۰۸۱۔

۴۰۸۹۴ ۔ آپ نے گدھا کھانے سے منع فرمایا ہے۔ابن عساکر عن عائشۃ وعن عبدالرحمن بن شبل

کلام:..... البانی ۲۰۸، بخیر ۱۸۱۴۔

۴۰۸۹۵ ۔ بنی اسرائیل کے کچھ لوگ زمین کے جانور بنا دیئے گئے اور مجھے معلوم نہیں وہ کون سے جانور ہیں۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی ثعلبۃ بن ودیعۃ عن ابی سعید

۴۰۸۹۶ ۔ آپ نے نکیلی والی درندے اور پنجے والے ہر پرندہ سے منع فرمایا ہے کہ ان کا گوشت کھایا جائے۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۰۸۹۷ ۔ آپ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔بیہقی عن البراء وعن جابر وعن علی وعن ابن عمر وعن ابی ثعلبۃ

۴۰۸۹۸ ۔ آپ نے گھوڑوں، خچروں اور ہر نکیلی والے درندے کے گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابوداؤد، ابن ماجۃ عن خالد بن الولید

کلام:..... ضعیف ابی داؤد ۸۱۰۔

۴۰۸۹۹ ۔ گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا حرام ہے۔نسائی عن خالد بن الولید

کلام:..... ضعیف النسائی ۴۴۳، ضعیف الجامع ۶۲۳۳۔

۴۰۹۰۰ ۔ بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں اور وہ شیطان کا کام ہے۔

مسند احمد، بیہقی۔ نسائی ابن ماجۃ عن انس

۴۰۹۰۱ گندگی خور جانور کے کھانے اور اس کا دودھ پینے سے منع فرمایا ہے۔ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجۃ، حاکم عن ابن عمر

کلام:..... ابن الاثر ۵۲۵۔

۴۰۹۰۲ گندگی خور جانور کے دودھ سے منع فرمایا ہے۔ابن داؤد، حاکم عن ابن عباس

۴۰۹۰۳ باندھ کر تیر مارے گئے جانور کے کھانے سے منع فرمایا جو باندھا جائے اور اس پر تیر چلایا جائے۔ترمذی عن ابی ثعلبۃ

۴۰۹۰۴ ۔ آخری دور میں کچھ لوگ ہوں گے جنہیں اونٹ کے کوہان مرغوب ہوں گے اسی طرح وہ بکریوں کی دمیں کاٹ دیں گے خبردار زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔ابن ماجۃ عن تمیم الداری

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۶۸۹، ضعیف الجامع ۶۲۳۱۔

جن سبزیوں اور ترکاریوں کا کھانا ممنوع ہے

۴۰۹۰۵ آپ نے (کچا) لہسن کھانے سے منع فرمایا ہے۔بخاری عن ابن عمر

۳۰۹۰۶ آپ نے پیاز، گندنا (لہسن کے مشابہ ایک سبزی) اور لہسن کھانے سے منع فرمایا ہے۔ الطبرانی عن ابی سعید

۳۰۹۰۷ ان دو بدبودار سبزیوں کے کھانے سے اور (انہیں کھا کر) ہماری مساجد کے قریب آنے سے بچو اور اگر تم نے لازمی طور کھانا ہے تو انہیں آگ میں اچھی طرح پکالو۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

۳۰۹۰۸ مولی، پیاز نہ کھایا کرو۔ ابن عساکر عن عطیہ بن عامر

۳۰۹۰۹ تین، پیاز اور گندنا شیطان کی خوشبو میں ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:... الضعفاء ۵۲ ضعیف ابی نعیم ۲۶۲۱۔

۳۰۹۱۰ جس نے لہسن یا پیاز کھائی وہ ہم سے اور ہماری مساجد سے دور رہے وہ اپنے گھر میں بیٹھے۔ بیہقی عن جابر

۳۰۹۱۱ ۔۔۔ سے کھالیا کرو البتہ تم میں سے جو بدبو سے کھائے تو اس وقت تک مسجد کے پاس نہ آئے جب تک اس کی بو ختم نہ ہو جائے یعنی پک جائے۔

ابو داؤد، بیہقی عن ابی سعید

۳۰۹۱۲ تم سے کھایا کرو لیکن میرا معاملہ تم جیسا نہیں لگے ذریعے کہ میرے ساتھی (یعنی جبرائیل) کو تکلیف ہوگی۔

مسند احمد۔ ترمذی۔ عن جابر عن ابی ایوب

۳۰۹۱۳ جس نے یہ خبیث پودے کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ ہو کیوں کہ جن چیزوں سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ بیہقی عن جابر

۳۰۹۱۴ جس نے ان سبزی لہسن و پیاز اور گندنا کو کھایا تو وہ ہماری مساجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مسلم، نسائی عن جابر

۳۰۹۱۵ جس نے ان خبیث پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ ہو لوگو! جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے حلال کی ہیں ان میں سے مجھ پر کوئی حرام نہیں لیکن یہ ایک ایسا پودا ہے جس کی بو مجھے ناپسند ہے۔ مسند احمد عن ابی سعید

۳۰۹۱۶ جس نے اس پودے سے کھایا ہو تو وہ ہرگز ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔ بیہقی عن انس

۳۰۹۱۷ جس نے اس پودے یعنی لہسن سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ ہو۔ بیہقی عن ابن عمر و

۳۰۹۱۸ جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ ہو اور نہ کسی انسان کو اپنے منہ کی بو سے تکلیف پہنچائے۔

مسلم، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۳۰۹۱۹ جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو تو وہ ہرگز مساجد کے قریب نہ آئے۔ ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن حبان عن ابن عمر

۳۰۹۲۰ جس نے ان خبیث پودے سے کھایا وہ ہرگز ہماری عبادتگاہ کے قریب نہ آئے یہاں تک اس کی بو زائل ہو جائے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ابن حبان عن المغیرۃ

الکمال

۳۰۹۲۱ جس نے اس خبیث پودے سے کھایا وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے یعنی لہسن۔

عبد الرزاق، طبرانی فی الکبیر عن العلاء بن حمام

۳۰۹۲۲ جس نے ان دو خبیث پودوں سے کھایا وہ ہماری مساجد میں اتنے قریب نہ ہو اگر تم نے لازمی اسے کھانا ہے تو ان کی بو پکا کر ختم کر دو۔

مسند احمد طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن معاویۃ بن قرۃ عن ابیہ

کلام:... ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۹۵۔

۴۰۹۲۳ جس نے اس پودے یعنی ہیسن سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری عیدگاہ کے پاس نہ آئے۔ مسند احمد، طبرانی عن معقل بن یسار

۴۰۹۲۴ جس نے اس پودے سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے بدبو کسی مذرکی وجہ سے آئے تو جدا بات ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن المغیرۃ

۴۰۹۲۵ ... جس نے یہ خبیث ترکاری یعنی ہیسن کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی بکر

تکملہ: ... (خیر ۃ أخفاہ ط ۵۱۶۹)۔

۴۰۹۲۶ جس نے اس پودے سے کچھ کھایا وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی سعید

۴۰۹۲۷ ... جس نے اس پودے کو کھایا وہ ہرگز ہماری مساجد کے قریب نہ آئے یعنی ہیسن۔ طبرانی فی الاوسط عن عبداللہ بن زبیر

۴۰۹۲۸ جس نے ان ترکاریوں یعنی پیاز، ہیسن وگندنا اور سوئی کو کھایا وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۰۹۲۹ ... جس نے اس خبیث پودے یعنی ہیسن کو کھایا ہو وہ ہرگز مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ الحلوی وابن لہیعۃ عن شریک بن شرحبیل وفیہ ابن حمیل

۴۰۹۳۰ ... جس نے تمہاری ان سبزیوں سے کچھ کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیونکہ جن چیزوں سے انسان تکلیف اٹھاتے ہیں ان سے فرشتوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۹۳۱ ... جس نے اس پودے یعنی ہیسن سے کھایا وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے اندیشہ ہے وہ ہمارے پاس آئے کہ اس کی پیشانی چوڑی جائے۔

عبد الرزاق عن ابی سعید

۴۰۹۳۲ جس نے اس پودے یعنی ہیسن سے کھایا وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے یہاں تک کہ اس کی بو زائل ہو جائے۔

بخاری عن ابن عمر، مسلم، احمد

۴۰۹۳۳ جس نے اس پودے کو کھایا وہ ہمیں اس کی وجہ سے تکلیف نہ دے۔

ابو احمد الحاکم وابن عساکر عن خزیمۃ بن ثابت قال ابو احمد: غریب من حدیثہ

۴۰۹۳۴ ... جس نے ان دونوں پودوں سے کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

ابو عروبۃ والطحاوی، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن عبداللہ بن زید بن عاصم

۴۰۹۳۵ جس نے اس خبیث پودے کو کھایا وہ ہمارے قریب نہ آئے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبۃ

۴۰۹۳۶ جس نے اس ترکاری یعنی ہیسن کو کھایا ہو وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ الطحاوی والعقیلی والدارمی وابن السکن وابن لہیعۃ، طبرانی فی الکبیر وابو نعیم عن بشیر بن معبد الاسلمی عن ابیہ وابن لہیعۃ عن السکن عن محمد بن بشیر عن ابیہ عن جدہ بشیر بن معبد، قال البغوی: لا اعلم لہ غیرہ وغیر حدیث ہبیرۃ طبرانی فی الکبیر عن خزیمۃ ابن ثابت

تکملہ: ..... (خیر ۃ أخفاہ ط ۵۱۶۹)۔

۴۰۹۳۷ جس نے یہ ناپسندیدہ ترکاری یعنی ہیسن کھایا وہ اپنے گھر بیٹھے۔ مسانی عن لوبان

۴۰۹۳۸ جس نے یہ خبیث پودا کھایا ہو وہ ہم سے سرگوشی نہ کرے۔ ابن معدد عن بشر بن بشیر الاسلمی عن ابیہ

۴۰۹۳۹ ہیسن کھایا کرو اور اس سے علاج معالجہ کرلیا کرو کیونکہ اس میں شفا ہے اگر میرے پاس وحی نہ آتا ہوتا تو میں اسے کھالیتا۔ الدیلمی عن علی

۴۰۹۴۰ اگر میرے پاس وحی فرشتہ نازل نہ ہوا کرتا تو میں اسے یعنی ہیسن کھالیتا۔ الخطیب عن علی

۴۰۹۴۱ ... اسے کھالیا کرو، میرا معاملہ تم میں سے کسی ایک کی طرح نہیں سمجھتے اور بتاتا ہے کہ میرے ساتھی کو تکلیف ہوتی۔ (مسند احمد، ترمذی، حسن صحیح غریب، ابن حبان عن ام ایوب کہ آپ ﷺ ان کے پاس آئے تو انہوں نے آپ کے لئے پرتکلف کھانا پکایا جس میں بعض اس ترکاریوں

تھیں جنہیں کھا؟ آپ نا پسند کرتے تھے تو آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس کا ذکر کیا)

۴۰۹۴۲ مجھے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں سے شرم آتی ہے یہ (لہسن و پیاز) حرام نہیں۔ ابن عساکر عن ابی ایوب فی الکنی والاتصال

۴۰۹۴۳ وہ فرشتہ جبرئیل ہیں رفیق ہیں اتنا دوستوں میں سے کسی اور کے قریب نہیں اور مجھے اچھا نہیں لگتا کہ اسے مجھ سے کوئی تکلیف ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب

گوہ کا حکم

۴۰۹۴۴ اے اعرابی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے ایک خاندان پر بیماری کا اظہار کیا اور زمین پر چلنے والے چوپائے بنا دیا مجھے معلوم نہیں وہ کون سے جانور (کے مشابہ) ہیں شاید یہ ان میں سے ہے یعنی گوہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ مسلم عن ابی سعید

۴۰۹۴۵ ... گوہ نہ میں کھاتا ہوں اور نہ حرام کہتا ہوں۔ مسند، احمد، بیہقی، ترمذی مسلم ابن ماجۃ عن ابن عمر

اکمال

۴۰۹۴۶ ایک امت کے پیرے بگاڑ دیئے گئے مجھے معلوم نہیں وہ کہاں گئی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ شاید یہ ان میں سے ہے یعنی گوہ۔

مسند احمد عن حذیفۃ، مسند احمد، مسلم عن جابر

۴۰۹۴۷ بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوگئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کس جانور کی صورت میں مسخ ہوگئی۔

طبرانی فی الکبیر عن صعدۃ ام جعدۃ

۴۰۹۴۸ بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوئی مجھے معلوم نہیں کون سے جانوروں کی صورت میں مسخ ہوئی۔ طبرانی فی الکبیر عن جابر ابن سعدۃ

۴۰۹۴۹ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوگئی مجھے یہ معلوم نہیں کہ وہ کون سے جانور ہیں۔ الخطیب عن ابی سعید

۴۰۹۵۰ بنی اسرائیل کا ایک خاندان ہلاک ہوا جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا میں (گوہ) بھی ہوا تو وہ بھی ہوا تو وہ بھی ہوا تو مسخ گوہ۔

ابن سعد عن ابی سعید

۴۰۹۵۱ اللہ تعالیٰ نے جس قوم پر بھی لعنت کی اور انہیں مسخ کیا اور ان کی نسل ہو اور انہیں ہلاک نہ کیا ہو (ایسی بات نہیں) لیکن وہ اللہ کی مخلوق ہے جب اللہ تعالیٰ بستیوں پر غضب ناک ہوا تو ان کی صورتیں بگاڑ کر ان جیسا بنا دیا۔ مسند احمد طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۰۹۵۲ ... ہم قریشی لوگ اسے (گوہ کو) ناپسند کرتے ہیں (ابن سعد عن محمد ابن سیرین فرماتے ہیں نبی علیہ السلام کے پاس ایک گوہ لائی گئی تو آپ نے فرمایا)

۴۰۹۵۳ تم دونوں بیابانہ کہ رہتم نجدی لوگ اسے کھاتے ہو اور ہم تہامہ والے اسے ناپسند کرتے ہیں۔ یعنی گوہ۔ طبرانی فی الکبیر عن میمونۃ

۴۰۹۵۴ اسے کھاؤ اس میں کوئی حرج نہیں لیکن میری قوم کا کھانا نہیں یعنی گوہ۔

طبرانی فی الکبیر عن ام المؤمنین ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۴۰۹۵۵ اسے کھالیا کرو یہ حلال ہے یعنی گوہ۔ ابو داؤد طیالسی عن ابن عمر

مٹی کا کھانا

۴۰۹۵۶ جس نے مٹی کھائی تو گویا اس نے اپنی خودکشی پر اپنی اعانت و مدد کی۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان

کلام: ... مختصر زاد ص ۹۸۴ باختلاف ۳۲۳۔

۴۰۹۵۷ ۔ مَنْ حَانَا بِرِ مسلمان (مرد وعورت) کے لئے حرام ہے۔ ابو داؤد عن انس

کلام: ..... الاسرار المرفوعہ ص ۵۸۔ اسنی المطالب ۲۶۔

۴۰۹۵۸ ۔ جس نے مٹی کھائی تو جتنا اس کا رنگ اور جسم کمزور ہوا ہوگا اس سے حساب لیا جائے گا۔ ابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۰۹۵۹ ۔ جو مٹی کھانے لگا تو اس نے اپنی ہلاکت کا سامان بہم پہنچایا۔ بیہقی وضعفہ، ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ..... الآلی ۲/۲۵۰۔

خون.....از اکمال

۴۰۹۶۰ کیا تجھے یہ نہیں کہ ہر قسم کا خون حرام ہے۔ ابن منده عن سالم، نجاد

۴۰۹۶۱ سلم: تمہارا کیا ہوا؟ کیا تمہیں پتہ نہیں ہر قسم کا خون حرام ہے مگر ایسا نہ کرنا۔ ابو نعیم عن ابی هند الدجاجم

۴۰۹۶۲ اے عبداللہ! یہ خون کسی ایسی جگہ گرا دو جہاں تمہیں کوئی نہ دیکھے، (جب وہ واپس آئے) آپ نے فرمایا: شاید تم نے وہ خون پی لیا ہے! خون پینے کا تمہیں کس نے کہا تھا؟ ماؤں کی تم سے اور تم سے لوگوں کی خرابی۔ الحکیم عن ابن لہیعہ

گدھے اور درندے.....از اکمال

۴۰۹۶۳ ۔ جو اس بات کی گواہی دے کہ میں خدا کا رسول ہوں تو گدھوں کا گوشت اس کے لئے حلال نہیں۔ ابن احمد عن ابی ثعلبۃ

۴۰۹۶۴ پالتو گدھوں اور نکیلی والے درندوں کا گوشت نہ کھاؤ۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبۃ

۴۰۹۶۵ پالتو گدھوں کا گوشت نہ کھاؤ اور نہ نکیلی والے درندوں کا کھانا حلال ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ثعلبۃ

۴۰۹۶۶ تمہارے لئے ہر نکیلی والا درندہ، پالتو گدھے حلال نہیں، اور ان غلاموں کے محراں میں ان کی اجازت کے بغیر داخل نہ ہو جن سے تم نے عقد کتابت کیا ہے اور نہ ان کی دلی خوشی کے بغیر ان کا مال کھاؤ اور تم پر رشت پر لگا، مجھے گمان ہے کہ تم میں سے ایک شخص جب میرے پاس ہوتا ہوگا اور اس کا پیٹ بڑھ جائے گا اور وہ اپنے صوفہ پر ٹیک لگائے کہے گا: اللہ تعالیٰ نے صرف وہی چیزیں حرام کی ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے آگاہ رہنا! اللہ کی قسم! میں نے بیان کر دیا، سمجھا دیا اور نصیحت کر دی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن العرباض

فصل سوم ... کھانے کی مباح چیزیں

۴۰۹۶۷ ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے سمندر کا شکار حلال کیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی السنن عن جعدۃ بن مالک

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۵ ضعیف لباتع ۱۶۰۹۔

۴۰۹۶۸ اللہ تعالیٰ نے سمندر کی پیداوار کھانی، تمہارے کھانے کے لئے وسیع کر دی ہے۔ دارقطنی عن عبداللہ بن عمر جیس

۴۰۹۶۹ جو (مچھلیاں) سمندر پر پھینک دے یا اس سے علیحدہ ہو جائیں انہیں کھاؤ اور جو اس میں مر جائیں تیر کر اوپر آ جائیں انہیں نہ کھاؤ۔ ابو داؤد، ابن ماجہ، حاکم

۴۰۹۷۰ سمندر میں جو بڑا جانور ہے اسے اللہ تعالیٰ نے آدمیوں کے لئے حلال کر دیا ہے۔ دارقطنی عن جابر

کلام: ... ضعیف ابی نمبر ۵۱۲۹۔

۴۰۹۷۱ زمین میں اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ لشکر مکھیاں ہیں نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ حرام قرار دیتا ہوں۔

ابو داؤد ابن ماجہ، بیہقی فی السنن عن سلمان

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۰۹۷۔

۴۰۹۷۲ ... مزے لئے دو مرد اور دو خون حلال کر دیئے گئے رہے دو مردار تو وہ مچھلی اور ٹڈی ہے اور دو خون تو وہ جگر اور تلی ہے۔

ابن ماجۃ، حاکم، بیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام: ... ابن الطالب ۱۹ حسن انا شر۔

۴۰۹۷۳ ٹڈی سمندر کی مچھلی کی چھینک ہے۔ابن ماجہ عن انس و حذیفہ معاً

یعنی ملتی ہونے میں اس کی طرح ہے۔

۴۰۹۷۴ ٹڈی سمندر کا شکار ہے۔ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۴۰۹۷۵ مریم (علیہا السلام) نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ جنہیں بغیر خون کے گوشت کھلانے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ٹڈی کھلائی۔

ضیاء فی الضعفاء عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۹۷۷۔

۴۰۹۷۶ اسے کھانا کرو یہ سمندر کا جانور ہے یعنی ٹڈی سلمانی، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۴۲۰۔

۴۰۹۷۷ سمندر کا مردار حلال اور اس کا پانی پاک ہے۔دار قطنی، حاکم عن ابن عمر

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۶۶۔

۴۰۹۷۸ جو (مچھلی) سمندر کے اوپر تیرنے لگے اسے کھاؤ۔ابن مردویہ عن انس

اکمال

۴۰۹۷۹ مچھلی جب (مر کر) پانی پر تیرنے لگے اسے مت کھاؤ اور جسے سمندر کنارے پر چھوڑ جائے تو اسے کھاؤ اسی طرح جو اس کے کناروں پر مردہ ملی کھاؤ۔ابن مردویہ، بیہقی عن جابر

۴۰۹۸۰ اللہ تعالیٰ نے سمندر کی چیزیں نبی آدم کے لئے نافع کر دی ہیں۔

دار قطنی وابو نعیم فی المعرفۃ عن شریح الحجازی وضعیف

۴۰۹۸۱ اللہ تعالیٰ نے سمندر کی ہر مچھلی انسانوں کے لئے نافع کر دی ہے۔دار قطنی فی الافراد عن عبداللہ بن ابو جعس

۴۰۹۸۲ ... ہر وہ مچھلی کھالیا کرو جس سے پانی ہٹ جائے اور جسے کنارے پر ڈال دے اور جسے مردار پانی پر مردہ تیرتی ہوئی پاؤ اسے مت کھاؤ۔

دار قطنی وضعفہ عن جابر

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۴۲۳۶، ضعیف الدار قطنی ۴۲۵۔

۴۰۹۸۳ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک سریہ میں بھیجا تو ان لوگوں نے کافی مشقت اٹھائی سمندر کے کنارے پہنچے انہیں ایک بہت بڑی مچھلی ملی جس سے یہ لوگ تین دن تک کھاتے رہے جب نبی علیہ السلام کے پاس آئے تو اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا اگر ہمیں یہ مل جاتا کہ اس کے ختم ہونے سے پہلے ہم اسے حاصل کر لیتے تو ہمارے پاس اس کا کچھ حصہ ہوتا۔ دار قطنی عن جابر

فصل چہارم ... کھانے کی قسمیں

۴۰۹۸۴ زیتون کا سالن بنایا کرو اور اسے لگایا کرو کیونکہ یہ مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام: ... کشف الخفا ۹، الصحیحہ ۵۷۰۔

۴۰۹۸۵ اس درخت (زیتون) کا سالن بنایا کرو یعنی زیتون کا تیل اس پر ڈالو اور کھاؤ کیونکہ یہ مبارک درخت ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۰۹۸۶ اس کدو سے محبت کیا کرتا ہوں۔ احمد، ابن ماجۃ، ابن عساکر عن جابر بن عبداللہ

۴۰۹۸۷ سالن سے روٹی خوب تر کھایا کرو اگر چہ پانی ہی ہو۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

کلام: ... ابن الطالب ۱۴، الضعیفہ ۲۰۔

۴۰۹۸۸ تر یدہ بنایا کرو اگر چہ پانی ہو۔ بیہقی فی الشعب عن انس

کلام: ... ابن الطالب ۱۴، الضعیفہ ۲۰۔

۴۰۹۸۹ اے کھانا کرنے والے کھجور کی کاشوا کھچے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن سلام

۴۰۹۹۰ کدو کھایا کرو اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں اس سے بہتر کوئی چیز ہوتا تو تمہارے لیے اس کا انتخاب فرماتا۔ جب تم میں سے کوئی شوربا بنائے تو اس میں کدو زیادہ ڈالے کیونکہ اس سے دماغی عقل کو تقویت ملتی ہے۔ القضاعی عن الحسن بن علی

۴۰۹۹۱ کھجوروں سے کاشوا اللہ تعالیٰ کا بھلا ہے۔ حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی الشعب عن مسیورۃ

ام المؤمنین فرماتی ہیں: میں اللہ ﷺ کے پاس گئی۔ آپ کے پاس کچھ نہیں پوچھا کیا تو آپ نے فرمایا:

۴۰۹۹۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس تر و دو قسم کے پھل میں سے کچھ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس میں کھجوری کھاؤ اور کچھ کو اس پر پھینک دو۔ ابو داؤد طیالسی، احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۰۹۹۳ جب سے طرح کی شوربا دیکھے تو کہا کرو اللہم بارک لنا فیہ و ارزقنا خیرا منہ۔ اور جب تم میں سے کوئی دودھ پیئے تو کہے: اللہم بارک لنا فیہ و اطعمنا خیرا منہ۔ ابو داؤد طیالسی عن ابن عباس

گوشت

۴۰۹۹۴ جب تم میں سے کوئی گوشت خریدے تو اس کا شوربا زیادہ بنائے اگر تم میں سے کسی کو گوشت نہ ملے تو اسے شوربا مل جائے گا جو ایک گوشت ہے۔ ترہیبی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن عبداللہ العربی

۴۰۹۹۵ جب تم گوشت پکاؤ تو اس کا شوربا زیادہ بناؤ جو تمہارے ہمسایوں کے لئے کافی ہے۔ ابن ابی شیبۃ عن جابر

۴۰۹۹۶ کدو کے ساتھ گوشت نہیں کاشوربا ہے۔ ابن النجار عن الحسن

کلام: ... ضعیف ابی ۲۶۹، الضعیفہ ۲۱۹۔

۴۰۹۹۷ سب سے اچھا گوشت پشت کا ہے۔

احمد، ابن ماجۃ، حاکم، بیہقی فی الشعب عن عبداللہ بن جعفر، ضعیف ابن ماجۃ ۷۰۔ ضعیف الجامع ۹

۴۰۹۹۸ تمہارا بہترین کھانا وہ ہے جو آگ پر پکے۔ بزار، طبرانی فی الکبیر عن الحسن بن علی

کلام: ... ضعیف ابی ۲۹۱۔

۴۰۹۹۹ سب سے بہتر سالن گوشت ہے اور دو سالنوں کا سردار ہے۔ بیہقی فی الشعب عن انس

۴۱۰۰۰ دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت ہے اور دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے اور دنیا و آخرت میں نیازیوں کا سردار میٹھی کا پھل ہے۔ طبرانی فی الاوسط وابو نعیم فی الطب، بیہقی فی الشعب عن بریدۃ

کلام: ..... الکبیر ۲/۳۴۸، ح ۲۴۰۳، ۵۰۳۔

۴۱۰۰۱ دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت ہے۔ ابو نعیم فی الطب عن علی

کلام: ..... ابن المطالب ۱۲۰۷، ضعیف الجامع ۳۳۲۷۔

۴۱۰۰۲ پنیر کا گوشت کھایا کرو کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے۔ ابو نعیم عن عطاء بن جعفر

۴۱۰۰۳ ثرید کی فضیلت کھانوں پر ایسی ہے جیسے عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی فضیلت عورتوں پر ہے۔ عن انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۹۹۰، المختصر ۱۵۔

۴۱۰۰۴ دنیا و آخرت کا بہترین کھانا گوشت ہے۔ عقیلی فی الضعفاء، حلیۃ الاولیاء عن زید بن کعب

کلام: ..... الاسرار المرفوعۃ ۳۶۳، کنز الموضوعات ۱۳۵۔

۴۱۰۰۵ گوشت خوری منہ کے رنگ اور اخلاق اچھے ہوتے ہیں۔ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ..... ابن المطالب ۲۶۱، ضعیف الجامع ۱۳۴۲۔

اکمال

۴۱۰۰۶ گوشت کھایا کرو۔ اس سے بینائی بڑھتی ہے۔ بیہقی فی الشعب عن سلمان

۴۱۰۰۷ دنیا و آخرت میں سالنوں کا سردار گوشت اور دنیا و آخرت کے مشروبوں کا سردار پانی اور دنیا و آخرت کی خوشبوؤں کا سردار مہندی کا پھول ہے ایک روایت میں ہے جنت والوں کی خوشبوؤں کا سردار مہندی کا پھول ہے۔ بیہقی فی الشعب عن بریدۃ

کلام: ..... الکبیر ۲/۳۴۷، النوادر ۲۱۸۔

۴۱۰۰۸ گوشت کھانے والے کی فطرت ایسی ہوتی ہے اور آدمی جب تک فطرت میں رہے تو منظم و بہادر ہوتا ہے اس لئے بکری کھایا کرو۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۰۹ اسے ایک جملہ کہا کیونکہ وہ بکری کی دشمنی اور بکری کی اچھی چیز کے قریب اور گندگی سے دور رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن الزبیر

سرکہ

۴۱۰۱۰ جس گھر میں سرکہ ہو وہ گھر سالن سے خالی نہیں۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن ابن عباس، الحکیم عن عائشۃ

کلام: ..... الاتقان ۵۸۴۔

۴۱۰۱۱ سرکہ بہترین سالن ہے۔ مسند احمد، مسلم، عن جابر، مسلم، ترمذی عن عائشۃ

۴۱۰۱۲ سرکہ قریب کرو اس لئے کہ جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ ترمذی عن ام ہانی

۴۱۰۱۳ جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں اور تنہا رہنے والا سرکہ ہے جو تنہا ہے۔ بیہقی فی الشعب عن جابر

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۰۰۹۔

۴۱۰۱۴ بہترین سالن سرکہ ہے اللہ اسرکہ میں برکت دے کیونکہ یہ اس سے پہلے الخیر کا سالن رہا اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ ابن ماسہ عن ۱۱ صحابہ

کلام:... ضعیف الجامع ۵۴۲۱۔

۴۱۰۱۵ یہ اس کا سالن ہے یا بردہ دعی یوسف بن عبداللہ بن سلام عن ابیہ

کلام:... ضعیف الجامع ۲۰۸۹۔

۴۱۰۱۶ کاش میرے پاس گندم کی روٹی ہوتی جس پر گھی اور روغن زیتون ہوتا اسے میں کھاتا۔ ابو نعیم فی الحلیۃ۔ ابن ماجہ، بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۴۱۰۱۷ آٹے کو اچھی طرح گوندھا کرو اس سے برکت بڑھتی ہے۔ ابن عدی عن ابی

کلام:... اخرجہ ابونعیم ۲۷۶، ضعیف الجامع ۱۲۷۳۔

۴۱۰۱۸ روٹی تو حلیۃ سے فضا ہوتی ہے۔ ابو عبدی عن جابر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۹۳۷۔

۴۱۰۱۹ تمہارا بہترین کھانا روٹی ہے اور تمہارا بہترین میوہ انگور ہے۔ فردوس عن عائشۃ

کلام:... الاتقان ۲۰۷، ضعیف الجامع ۲۹۲۔

اکمال

۴۱۰۲۱ سرکہ بہترین سالن ہے جس گھر میں سرکہ ہو وہ سالن سے خالی نہیں۔ مسند احمد عن جابر

۴۱۰۲۲ سرکہ بہترین سالن ہے اور آدمی کے لئے اتنا شرکافی ہے کہ جو اس کے پاس ہے اس پر ناراض ہو۔

ابو نعیم، بیہقی فی الشعب عن جابر

کلام:... الموضوعات الکبریٰ ۸۲/۲۔

۴۱۰۲۳ بہترین سالن سرکہ ہے اور گھر سالن سے خالی نہیں جس میں سرکہ ہو۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عباس

۴۱۰۲۴ جو شخص سرکہ کھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ دفتر شتے مقرر کر دیتا ہے جو فراغت تک اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

ابن عساکر عن جابر

لاچار و مجبور کا کھانا

۴۱۰۲۵ جب تم اپنے گھر والوں کو ان کے دودھ کا حصہ پلا کر سیراب کر دو تو ان چیزوں سے بچو جنہیں اللہ تعالیٰ حرام قرار دیا ہے یعنی مردار۔

حاکم بیہقی فی السنن عن سمرۃ

اکمال

۴۱۰۲۶ ابوذر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ذکر کیا رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ہم ایسی زمین میں رہتے ہیں جہاں جانوروں کی کثرت ہے تو ہمارے لئے مردار کس حد تک جائز ہے؟ آپ نے فرمایا جب تم صبح و شام کا کھانا کھا سکو اور تمہیں کوئی سبزی بھی نہ ملے تو اسے کھا سکتے ہو۔

حمد احمد، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابی ذر

۴۱۰۲۷ صبح یا شام کا کھانا ضرورت کے لئے کافی ہے۔ حاکم عن سمرۃ

باب دوم

اس کی دو فصلیں ہیں۔

فصل اول..... پینے کے آداب

۴۱۰۲۸۔ جب تم میں سے کوئی پیئے تو ایک سانس میں نہ پیئے۔ حاکم عن ابی قتادہ

۴۱۰۲۹۔ ایک سانس میں اونٹ کی طرح نہ پیو لیکن دو یا تین سانسوں میں پیو اور جب پی چکو تو اللہ کا نام لیا کرو اور جب برتن ہٹاؤ تو الحمد للہ کہا کرو۔
ترمذی عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الترمذی ۳۱۹، ضعیف الجامع ۲۲۲۳۔

۴۱۰۳۰۔ جو چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غٹ غٹ جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔ بیہقی عن ام سلمۃ

۴۱۰۳۱۔ جس نے سونے چاندی کے برتن میں پیا وہ اپنے پیٹ میں غٹ غٹ جہنم کی آگ ڈال رہا ہے۔ مسلم عن ام سلمۃ

۴۱۰۳۲۔ جس نے چاندی کے برتن میں پیا وہ گویا اپنے پیٹ میں اھزا (حرجہنم) کی آگ بھر رہا ہے۔ ابن ماجۃ عن عائشۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۷۱۔

۴۱۰۳۳۔ ہاتھ کے جلو میں پانی پینا مکروہ ہے لیکن اپنے ہاتھوں کو بھر کر ان میں پانی پی لیا کرو کیونکہ یہ برتن سے زیادہ صاف اور اچھا ہے۔
ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۱۰۳۴۔ تم میں سے کوئی (بلا عذر) کھڑے ہو کر پانی نہ پیئے، جو بھول جائے وہ قے کر دے۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۳۵۔ تم میں سے کوئی کتے کی طرح برتن میں منہ نہ ڈالے اور نہ ایک ہاتھ سے پیئے جیسے دو قومیں پیتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوا اور نہ کوئی رات کے وقت کسی برتن کو حرکت دیئے بغیر چھوڑے جبکہ اس برتن پر قدرت کے باوجود ڈھکا ہوا ہو اور جس برتن پر قدرت کے باوجود ڈھکا نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی انگلیوں کے برابر بیماریاں لکھے گا اور یہ عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کا برتن ہے جب انہوں نے یہ کہہ کر یہ سے پھینک دیا: افسوس یہ دنیا کی چیز ہے۔ ابن ماجۃ عن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۲۷۰، الضعیفہ ۲۲۱۸۔

۴۱۰۳۶۔ دائیں طرف والے، دائیں طرف والے، بائیں طرف والے (زیادہ حق دار ہیں)۔ بیہقی عن انس

۴۱۰۳۷۔ پہلا دایاں پھر دایاں۔ مالک۔ مسند احمد۔ بیہقی عن جابر بن سمرۃ

۴۱۰۳۸۔ بہترین شربت خشخاش اور بنفشہ ہے۔ ترمذی عن الزہری مرسلاً۔ مسند احمد عن ابن عباس

کلام:..... ابن المطالب ۱۱۷۱، ضعیف الجامع ۹۲۶۔

۴۱۰۳۹۔ اپنے ہاتھ کو کر پھر ان میں پی کر دیکھا تم سے بہتر کوئی برتن نہیں۔ ابن ماجۃ بیہقی عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۹۸۶۔

۴۱۰۴۰۔ قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔ ترمذی، مسند احمد، مسلم عن ابی قتادۃ

۴۱۰۴۱۔ قوم کو پلانے والا آخر میں ہوتا ہے۔ بخاری فی تاریخ مسند احمد، ابو داؤد عن عبداللہ بن ابی لیلی

کلام:..... الوضع فی الحدیث ۱۵۰۔

۴۱۰۴۲۔ قوم کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔ ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی قتادۃ، طبرانی فی الاوسط والقضاعی عن الصعبرۃ

۴۱۰۴۳ ... بن برتنوں میں پیا کرتے جن کے منہ ڈھکے ہوا جاتے ہوں۔ ابوداؤد عن ابن عباس

۴۱۰۴۴ ... میں نے تمہیں بعض مشروبوں سے منع کیا تھا بلکہ چمڑے کے برتنوں میں سوا ہر برتن میں پی لیا کرو، ان کو نشہ آور چیز نہ پیا۔

عبدالله عن عبدالله

۴۱۰۴۵ ... جب پیالہ پیو تو پیتے وقت اور پینے سے پہلے مسواک کرو۔ ابوداؤد فی مراسیلہ عن عطاء بن یسار مرسلا

کلام ... ۱۱ القرح ۲۹ ۱۲ عبدالله مختصر ۱۲

۴۱۰۴۶ ... دودھ پی کر کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔ ابن ماجہ عن ام سلمہ

۴۱۰۴۷ ... دودھ کے بعد کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکناہٹ ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عباس وھو صحیح من سعد

اکمال

۴۱۰۴۸ ... جب پیو تو تین سانسوں میں، پہلا سانس پینے کا شکر دوسرا پینے کے لئے خلاف تھا شیطان کو ذلیل کرنے کے لئے جب پیالہ چوس کر پیو کیونکہ وہ پانی کے نالی میں اچھی طرح روانی کا باعث اور زیادہ لذت و تسکین کی ذریعہ ہے۔ الحکیم عن عائشہ

۴۱۰۴۹ ... پیو (لیکن) منہ لگا کر نہ پیو تم میں سے (جب) کوئی (پینے لگے) اپنی ہاتھ دھوئے پھر پینے کے ہاتھ (جب دھویا تو اس سے صاف کرلے تاکہ ساتھ ہو گا) البیہقی فی الشعب عن عمر

۴۱۰۵۰ ... پانی اچھی طرح چوس کر پیو کیونکہ وہ زیادہ لذت و تسکین اور (شفقت سے) برکت کا باعث ہے۔ الدیلمی عن ابن عمر

۴۱۰۵۱ ... اپنے (تھوڑا) کرا اور پھر ان میں پیا کرو کیونکہ یہ تمہارے صاف برتن ہیں۔ البیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۴۱۰۵۲ ... جس نے پانی کا گھونٹ تین سانس میں پیا شروع میں بسم اللہ اور آخر میں الحمد للہ پڑھی تو جب تک پانی اس کے پیٹ میں رہے گا خارج ہونے تک تسبیح کرتا رہے گا۔

الخطیب ابو نعیم والبیہقی عن عبدالرحمٰن ابن سدۃ فی الطبقات والدارقطنی فی غرائبہ عن انس معا

۴۱۰۵۳ ... سرداد دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے۔ حاکم عن عبدالحمید بن صیفی بن صیفی عن ابیہ عن جدہ

۴۱۰۵۴ ... دنیا و آخرت میں مشروبوں کا سردار پانی ہے اور دنیا و آخرت میں کھانوں کا سردار گوشت ہے۔ ابن النجار

عبدالله بن بریدۃ عن ابیہ

۴۱۰۵۵ ... تم میں سے کسی کو نہیں چاہئے کہ ایک سانس میں پانی پیئے (مسند احمد، ابن حمید، بخاری فی الادب المفرد، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابی قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نبی علیہ السلام کے پاس دودھ کا پیالہ لائے جس کا منہ کھلا تھا تو اس پر آپ نے فرمایا۔ مسلم ابن حمید، مسند احمد، ابن ماجہ عن ابی سعید، ابوداؤد عن ابی ہریرۃ)

۴۱۰۵۶ ... اے مخاطب کے گروہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباد رکھے مجھے کسی عورت کا دودھ دوہنا یا۔ ابن سعد والعقیلی عن ابن عباس صحیح

پینے کی ممنوع چیزیں

۴۱۰۵۷ ... آپ نے کھڑے ہو کر پینے اور کھانے سے منع فرمایا ہے۔ الطبرانی عن ابن عباس

کلام ... ضعیف الجامع ۴۱۰۵۳۔

۴۱۰۵۸ ... آپ نے ایک سانس میں پینے سے منع فرمایا ہے اور اس کو فرمایا یہ شیطان کا پینا ہے۔ البیہقی فی الشعب عن ابن عباس معا

کلام ... ضعیف الجامع ۴۱۰۵۱۔

۴۱۰۵۹ آپ نے منع فرمایا کہ آدمی کھڑی ہو کر پانی پیے۔ مسلم، ابوداؤد، ترمذی، عن انس

۴۱۰۶۰ آدمی سے پوچھا جائے جو کھڑے ہو کر پی رہا ہے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ قے کرے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... اتوا ۱۵۷۵۔

۴۱۰۶۱ آپ نے مشکیزہ (کو منہ لگا کر) پینے سے منع فرمایا ہے۔ بخاری، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۱۰۶۲ آپ نے مشکیزہ سے منہ لگا کر پینے سے اور گندگی خور جانور اور جسے ہاتھ کو لگنے کا عارف بنایا گیا اس پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے۔

مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی عن عبد

۴۱۰۶۳ آپ نے مشکیزوں کو کھڑے ہو کر منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد، بیہقی۔ ابوداؤد نسائی، ابن ماجۃ عن ابی سعید

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۸۱۲۔

۴۱۰۶۴ آپ نے برتن کے سوراخ سے پینے اور شراب میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔

مسند احمد، ابوداؤد، حاکم عن ابی سعید

۴۱۰۶۵ سونے چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ سونے چاندی کی تھالیوں میں کھاؤ، نہ ہموار اور باریک ریشم پہنو اس واسطے کہ وہ دنیا میں ان (کفار) کے لئے اور تمہارے لئے آخرت میں ہے۔ مسند احمد، بیہقی عن حذیفۃ

۴۱۰۶۶ آپ نے سونے چاندی کے برتنوں میں پینے سے منع فرمایا اور زیبائش اور ریشم پہننے سے اور پیتل کی کھالوں پر (سواری بیٹھنے) سے منع کرنے اور مضبوط گھر بنانے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ۱۹۸۰

۴۱۰۶۷ آپ نے شراب میں پھونک مارنے سے منع فرمایا۔ بغوی عن ابی سعید

۴۱۰۶۸ آپ نے شراب میں پھونک مارنے اور اس کی قے سے اور اس کی بچن سے پینے سے منع فرمایا ہے۔ طبرانی عن سہل بن سعد

۴۱۰۶۹ آپ نے کھانے پینے میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند حمید عن ابن عباس

کلام:..... اتحاف ۲/۴۵۸۔

پانی کے برتن میں سانس لینے کی ممانعت

۴۱۰۷۰ آپ نے برتن میں سانس لینے اور اس میں پھونک مارنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی عن ابن عباس

۴۱۰۷۱ اپنے منہ سے برتن بند کر کے سانس لو۔ مسند ابو علی فی فوائدہ عن ابی سعید

۴۱۰۷۲ جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو اس میں سانس نہ لے اور جب تم میں سے کوئی (تقاضے حاجت کے لئے) بیت الخلاء جائے تو نہ دائیں ہاتھ سے اپنے عضو کو پکڑے اور نہ دائیں ہاتھ سے پونچھے۔ بخاری، ترمذی عن ابی قتادۃ

۴۱۰۷۳ جب تم میں کا کوئی پیے تو برتن میں سانس نہ لے جب دوبارہ پینا چاہے تو برتن ہٹا لے پھر اسے پیے اگر اس کی چاہت ہو۔

ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۷۴ جب پانی پیو کر پیو خوب خوب نہ پیو کیونکہ منہ لگا کر مسلسل پینے سے دردِ شکم کی بڑی پیدا ہوتی ہے۔ قرداعن عمی

کلام:..... ابن السنی ۶۷۰، ضعیف الجامع ۵۶۲۔

۴۱۰۷۵ جب تم میں سے کوئی پیے تو پوس کر پیے خوب خوب نہ پیے کیونکہ مسلسل پینے سے دردِ شکم پیدا ہوتی ہے۔

سعید بن منصور، ابن السنی، ابو نعیم فی الطب، بیہقی فی الشعب عن ابی حسین مرسلاً

۴۱۰۷۶ پانی اچھی طرح چوس کر پیو گندگی کرنے پیو۔ ابن ماجۃ عن انس

کلام:..... ابن السنی ۶۷۳، ضعیف الجامع ۵۲۶۱۔

اکمال

۴۱۰۷۷ کیا تمہیں بلی کے ساتھ پیتا اچھا لگتا ہے؟ انہوں نے عرض کی، نہیں، آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھ شیطان نے پیا۔ (بیہقی فی الشعب عن ابی ہریرۃ) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کھڑے پانی پیتے دیکھا تو فرمایا۔

۴۱۰۷۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا تو آپ نے فرمایا۔ ارے کیا تمہیں اچھا لگتا ہے کہ بلی تمہارے ساتھ پیئے؟ جب کہ بلی سے برے شیطان نے تمہارے ساتھ پیا۔ ۔۔۔ احمد عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۷۹ برتن میں نہ سانس لو اور نہ اس میں پھونک مارو۔ بیہقی عن ابن عباس

۴۱۰۸۰ جب تم میں سے کوئی پئے تو برتن سے پینے میں سانس نہ لے کیونکہ شیطان سے پیچھے ہٹا کر سانس لے۔ حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۸۱ تم میں سے کوئی مشکیزہ کے منہ سے ہرگز نہ پیئے۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۱۰۸۲ مشکیزہ کے منہ سے نہ پیا جائے اس سے منہ میں بواسیر پیدا ہوتی ہے۔ طبرانی عن عائشۃ

۴۱۰۸۳ صرف بندھن والے (برتنوں مشکیزوں) سے پیو۔ ۔۔۔ احمد عن ابن عباس

۴۱۰۸۴ اس پھٹن سے نہ پیو جو پیا۔ میں ہو کیونکہ شیطان اس سے پیتا ہے۔ ابولعیم عن عمرو بن ابی حسان

۴۱۰۸۵ جو نے چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ جمع کر رہا ہے بس تو بہ کر لے۔

مسند احمد مسلم، ابن ماجۃ عن ام سلمۃ

۴۱۰۸۶ جو نے چاندی کے برتنوں میں کھانا پیتا ہے وہ تو اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابن ماجۃ عن ام سلمۃ، ابویعلی عن ابن عباس

۴۱۰۸۷ جس نے سونے چاندی کے برتن میں کوئی چیز پی، جس میں سونے چاندی کی کوئی چیز لگی ہو تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔

بیہقی فی المعرفۃ والخطیب وابن عساکر عن ابن عمر

باب سوم..... لباس، اس کی دو فصلیں

فصل اول..... لباس کے آداب

۴۱۰۸۸ جب تم میں سے کوئی نیا لباس پہنے تو وہ کہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔ ابن سعد عن عبدالرحمن بن ابی لیلی مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۹۔

۴۱۰۸۹..... جس نے نیا کپڑا پہنا وہ کہے: "الحمدللہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی وانجمل بہ فی حیاتی" پھر اس کپڑے کو اٹھا کر صدقہ کر دے جب تک اس نے یہ سب کر دیا تو وہ اللہ کی امان (حفاظت) اور جب تک زندہ اور مردہ رہے گا اللہ تعالیٰ کے پردہ میں رہے گا۔

ترمذی ابن ماجۃ عن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۹۲۔

۴۱۰۹۰ جس نے نئی قمیص پہنی اور اسے پہنا پھر جب وہ اس کی بغل کی بڑی تک پہنچی تو اس نے کہا: "الحمدللہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی وانجمل بہ فی حیاتی" پھر اس کپڑے کو صدقہ کر دیا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور اس کے قرب میں زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں

رہے گا۔ مسند احمد عن عمر

کلام:... ضعیف الجامع ۵۳۹۵۔ المضعف ابو نعیم ۸۳۳۔

۴۱۰۹۱ میری امت کے کچھ لوگ بازار آئیں گے نصف یا تہائی دینار سے تعلیں خریدیں گے اور جب اسے پہنیں گے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کریں گے وہ تعلیں اس کے گھٹنوں تک بھی نہیں پہنچ پائی کہ اس کی بخشش روک دی جائے گی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:... ضعیف الجامع ۲۰۰۱۔

۴۱۰۹۲ ایک شخص ایک دینار درہم یا آدھے دینار سے کپڑا خریدتا ہے پھر اسے پہنتا ہے اللہ کی وہ کپڑا اس کے ٹخنوں تک نہیں پہنچتا کہ اس کی بخشش کر دی جاتی ہے یعنی احمد کی وجہ سے۔ ابن السنی عن ابی سعید

کلام:... ضعیف الجامع ۱۵۵۰ المائۃ ۱۸۔

۴۱۰۹۳ عباس سے بلندی کا ظہور ہوتا ہے اور تیل لگانے سے تنگی دور ہوتی ہے اور بادشاہوں سے خیر خواہی اللہ تعالیٰ دشمن کو چاٹ کرتا ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن عائشہ

کلام:... ضعیف الجامع ۴۹۶۳۔

۴۱۰۹۴ ازار باندھا کرو جیسے میں نے فرشتوں کو (اللہ تعالیٰ) ان کے رب کے حضور نہیں نصف پنڈلیوں تک ازار باندھے دیکھا ہے۔

طوسی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

کلام:... المغنی الخطیب ۱۵، عقریہ ۲۰۷۔

۴۱۰۹۵ شلوار پہنا کرو کیونکہ یہ تمہارا ستر سب سے زیادہ پردے والا ہے اور اپنی عورتوں کو اس سے تر بصورت کرو جب وہ باہر نکلیں۔

ابن عدی، طبرانی فی الصغار البیہقی عن ابن عباس عن علی

کلام:... ضعیف الجامع ۹۲ المغنی الخطیب ۲۰۔

۴۱۰۹۶ جب وضو کرو تو کپڑا اپنے اوپر ڈالو (پہنو) ابو داؤد، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۱۰۹۷ ازار (شلوار کا کپڑا) اٹھاؤ یہ تمہارے کپڑے کی صفائی اور تمہارے رب سے ڈرنے کا زیادہ ذریعہ ہے۔

ابن سعد، مسند احمد، بیہقی فی الشعب عن الاشعث بن سلیم عن عمہ عن عمہا

کلام:... ضعیف الجامع ۷۷۸۔

۴۱۰۹۸ مؤمن کا ازار اس کی نصف پنڈلیوں تک رہتا ہے۔ بخاری عن ابی ہریرۃ (ابن سعد) ابن عساکر

۴۱۰۹۹ اپنے کپڑوں کو لپیٹ کر رکھا کرو کہ ان کی ہوا اپنی طرف لوٹ کر آئے کیونکہ شیطان جب لپیٹا ہوا کپڑا دیکھتا ہے تو اسے نہیں پہنتا اور جب پھیلا ہوا دیکھتا ہے تو پہن لیتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام:... المغنی الخطیب ۲۱۰، تذکرۃ الموضوعات ۱۵۶۔

۴۱۱۰۰ شیاطین تمہارے کپڑے استعمال کرتے ہیں، اس لئے جب تم میں سے کوئی کپڑا اتارے تو اسے لپیٹ دے کہ ان کپڑوں کی ہوا اپنی طرف لوٹ کر آئے کیونکہ شیطان لپیٹا ہوا کپڑا نہیں پہنتا ہے۔ ابن عساکر عن جابر

کلام:... ضعیف الجامع ۳۳۵۰۔

۴۱۱۰۱ سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

حمد، احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ، ابن عساکر عن سمرۃ

۴۱۱۰۲ اپنے سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور تمہارا بہترین سرمہ اثمد ہے

وانظر تخریجہ کما مر۔ بال اگاتا ہے۔ عبد احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن حبان عن ابن عباس

۴۱۱۰۳ آپ علیہ السلام نے حضرت عمر سے فرمایا: اپنے کپڑے چست، قابل تعریف، زندگی بسر کرو، شہادت کی موت پاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کرے۔ عبد، احمد، ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۱۱۰۴ بے شک اللہ تعالیٰ نے جنت سفید بنائی ہے اور سفید رنگ اللہ تعالیٰ کو سب (رنگوں) سے زیادہ پیارا ہے۔ البزار عن ابن عباس

۴۱۱۰۵ جو داؤد علیہ السلام جیسا عربوں کا لباس اور کپڑے میں ڈھک جانا ایمان کا لباس ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۷۲۴۔

۴۱۱۰۶ اپنے کپڑے لانبے نہ لٹکاؤ۔ ابو داؤد عن المسور بن مخرمۃ

سفید کپڑا پسندیدہ لباس ہے

۴۱۱۰۷ تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں سو تم اپنے زندوں کو پہناؤ اور اپنے مردوں کو ان میں کفن دیا کرو۔ دارقطنی فی الافراد عن ابن عباس

۴۱۱۰۸ اے اپنے اور پر چونا (کفن کا اور) کپڑا کاٹنے سے جو تو لو۔ عبد احمد، نسائی، ابن حبان حاکم عن سلمۃ بن الاکوع

۴۱۱۰۹ کپڑے کی بہترین اس کی راحت ہے۔ فردوس عن جابر

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۶، تمییز ۱۰۴۔

۴۱۱۱۰ سفید کپڑوں کا اہتمام کیا کرو کیونکہ اپنے زندوں کو پہناؤ اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو کیونکہ یہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں۔

عبد احمد، نسائی، حاکم عن سمرۃ

۴۱۱۱ سفید کپڑے پہنا کرو انہیں پہنا کرو اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۱۱۲ سفید کپڑے پہنا کرو انہیں تمہارے زندہ پہنیں اور ان میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ البزار عن انس

۴۱۱۱۳..... اون کا لباس (سردیوں میں) پہنا کرو اپنے دلوں میں ایمان کی مٹھاس محسوس کرو گے۔ حاکم، بیہقی فی الشعب عن ابی امامۃ

اکمال

۴۱۱۱۴ چاہئے کہ تمہارے زندے سفید رنگ پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

ابن عساکر عن عمران بن حصین وسمرۃ بن جندب معا

۴۱۱۱۵ جسے تم اپنی مساجد میں اور اپنی قبروں میں دیکھو خوش ہو وہ سفید رنگ ہے۔ حاکم عن عمران بن حصین وسمرۃ بن جندب

۴۱۱۱۶ وہ سب سے بہترین رنگ جس میں تم اللہ تعالیٰ کی زیارت اپنی عید گاہ اور اپنی قبروں میں (مردوں کو کفن کرتے وقت) کرو وہ سفید رنگ ہے۔

نسائی عن ابی الدرداء

۴۱۱۱۷ تمہارے سب سے پسندیدہ کپڑے اللہ تعالیٰ کے ہاں سفید رنگ کے ہیں۔ سو اپنی میں نماز پڑھا کرو اور انہی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔

ابن سعد عن ابی قلابۃ مرسلا

۴۱۱۱۸ سفید رنگ پہنا کرو اور اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

۴۱۱۱۹ جو ایمان کی حلاوت محسوس کرنا چاہے تو وہ اللہ کے سامنے حاجتی کے لئے اون کا لباس پہنے۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۱۱۲۰..... اون پہنا کرو اور کپڑا چڑھا کر کھایا کرو تھے پیٹ کھایا کرو تو آسمانوں کی بادشاہت میں داخل ہو جاؤ گے۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۱۱۲۱ ابن عباس اپنی بیوی کے پاس جاتے وقت کہتے تھے خوبصورت ہے۔ الخطیب عن ابن عباس

۴۱۱۲۲ مکمل لباس تو ہمارا کہنا ایمان والوں کا لباس اور پاجامہ ہمارے عربوں کا لباس ہے۔ الحکیم طبرانی فی النکیر عن ابن عمر

۴۱۱۲۳ اپنا ازار گرتھن باندھنے کی ڈوری سے باندھنا پڑے تو بھی باندھ لے۔ الدیلمی عن ابی مریم مالک بن ربیعۃ الکوفی

یعنی معمولی ازار بند بھی استعمال کر لیا۔

۴۱۱۲۴ مومن کا ازار نصف پنڈلی تک ہوتا ہے اور ٹخنے اور اس کے درمیان رکھنے میں اس پر کوئی حرج نہیں، اور اس سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن مغفل

کلاما ... راجع ۴۱۰۹۸۔

۴۱۱۲۵ نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک ازار لٹکانے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص نکلا جس نے دو پر یں اڑتی ہوئی دیکھیں اور وہ ان میں اترا اور اتنا تھا تو اللہ تعالیٰ نے عرش بریں سے اس کی طرف دیکھا اس پر غضبناک ہوا اور زمین کو حکم دیا کہ پکڑنے کا حکم دیا تو وہ دونوں کے درمیان حرکت کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ کے (خوش کردہ) واقعات سے نصیحت حاصل کرو۔

ابن لال عن عامر بن سلیمان بن جرہ السعدی

۴۱۱۲۶ اپنے کپڑوں کو لپیٹ کر رکھا کرو ان کی راحت، تہی کی طرف لوٹ کر آئے گی۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

کلاما ... راجع ۴۱۰۹۵۔

۴۱۱۲۷ ... جاؤ اپنا کپڑا پہنو، تنگدست پھرا کرو۔ مسلم عن المسور بن مخرمۃ

۴۱۱۲۸ جس نے کپڑا پہن کر "الحمد للہ الذی کساننی ھذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا قوۃ" کہا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابن السنی عن معاذ بن انس

۴۱۱۲۹ ... تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے وہ لباس دیا جس سے میں لوگوں میں عریاں ہوتا اور اپنی شرمگاہ دیکھتا تھا ہوں۔ ھناد عن علی

۴۱۱۳۰ تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی شرمگاہ کو چھپاتا اور اپنی زندگی میں عریاں ہوتا ہوں، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا، جس مسلمان کو اللہ تعالیٰ نے کپڑے پہنائے تو اس نے اپنے پرانے کپڑے لئے اور صرف اللہ کے لئے کسی مسکین مسلمان غلام کو پہنا دیئے تو وہ زندہ و مردہ دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی پناہ، قرب اور ضمانت میں اس وقت تک رہے گا جب تک اس کا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا۔ ھناد عن عمر

۴۱۱۳۱ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو مسلمان بندہ نیا کپڑا پہنتا ہے اور کہتا ہے جو میں نے کہا "الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی" پھر اپنے پرانے کپڑے اتارے اور پھر کسی ایسے انسان کو پہنا دیئے جو مسکین فقیر اور مسلمان ہو اور پہنائے بھی صرف اللہ کی رضا کے لئے تو جب تک اس کے بدن پر اس کا ایک تاگا بھی رہے گا تو وہ زندہ و مردہ دونوں حالتوں میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور پناہ میں رہے گا۔ حاکم عن عمر

پگڑیوں کا بیان

۴۱۱۳۲ عمامے عربوں کے تاج ہیں اور (پگڑی باندھ کر بیٹھنا) اعتبار ان کی دیواریں اور مسجد میں عمامہ کا بیٹھنا سرحد کی حفاظت کے لئے اس کا مورچہ ہے۔ الخطابی، الفردوس عن علی

کلاما ... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵ بالتغیر ۱۱۰۔

۴۱۱۳۳ ... پگڑیوں عربوں کے تاج ہیں جب وہ انہیں اتار دیں گے اپنی عزت گنوا دیں گے۔ الدیلمی عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۱، الضعیفہ ۵۹۳۔

۴۱۲۳۳ ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہمارے اور مشرکین کے درمیان فرق کی علامت ہے آدمی جو میل اپنے سر پر کھیرتا ہے اس کے عوض قیامت کے روز اسے ایک نور دیا جائے گا۔ الدیلمی عن رکانہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۸۹۰، الضعیفہ ۱۴۱۷۔

۴۱۲۳۵ ..... پگڑی باندھا کرو اس سے تمہاری بردباری اور برداشت میں اضافہ ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن اسامۃ بن عمیر۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عباس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵، ترتیب الموضوعات ۸۰۲۔

۴۱۲۳۶ پگڑیاں باندھا کرو تمہارے حلم میں اضافہ ہوگا اور پگڑیاں عربوں کے تاج ہیں۔ ابن عباس بیہقی فی الشعب عن اسامۃ

کلام:..... لا حفاظ ہم۔

۴۱۲۳۷ عمامہ باندھا کرو پہلی امتوں (کی تہذیب وثقافت) کی مخالفت کرو۔ بیہقی فی الشعب عن حذیفۃ بن عبدان موصولاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۹۳۳، والصواب المجموعہ ۱۴۰۔

۴۱۲۳۸ ..... عمامہ کے ساتھ کی دو رکعتیں بغیر عمامہ کی ستر رکعتوں سے بہتر ہیں۔ الدیلمی عن جابر

کلام:..... الضعیفہ ۶۱۶، ضعیف الجامع ۳۱۲۹۔

۴۱۲۳۹ وہ نفل بلا عمامہ نماز جو عمامہ کے ساتھ ہو وہ بغیر عمامہ کی پچیس نمازوں کے برابر ہے عمامہ کے ساتھ کا ایک جمعہ بغیر عمامہ کے ستر جمعوں کے مساوی ہے۔ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۱۲۴۰ ..... عمامے باندھا کرو کیونکہ یہ فرشتوں کی نشانی ہے اور اس کا شملہ پیٹھ پیچھے ڈال دیا کرو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر، بیہقی فی الشعب عن عائذ

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۵، المنزیہ ۲/۲۰۔

۴۱۲۴۱ بدر کے دن اللہ تعالیٰ نے جن فرشتوں کے ذریعہ میری مدد کی وہ اس طرح کا عمامہ باندھے ہوئے تھے، عمامہ ایمان وکفر کے درمیان کاوت ہے۔ ابوداؤد طیالسی، بیہقی فی الشعب عن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۵۶۳۔

۴۱۲۴۲ ہمارے اور مشرکین کے درمیان جو فرق ہے وہ ٹوپیوں پر عمامہ باندھنا ہے۔ سعید بن منصور، ابوداؤد، عن رکانہ

۴۱۲۴۳ ننگے سر، پگڑیاں باندھے مسجدوں میں آیا جایا کرو، کیونکہ پگڑیاں (عربوں مسلمانوں) کا تاج ہیں۔ ابن عدی فی الکامل عن علی

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۱۴۱، ضعیف الجامع ۲۹۔

۴۱۲۴۴ دن کے وقت سر ڈھانپنا کھوپڑی اور رات کے وقت سے زیادہ ستر ہے۔

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۴۳۶، ضعیف الجامع ۲۲۹۳۔

اکمال

۴۱۲۴۵ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو پگڑیوں اور جھنڈوں کے ذریعہ عزت بخشی ہے سفید رنگ سے زیادہ کوئی چیز پسندیدہ نہیں جس سے تم اپنی مساجد اور قبروں کی زینت کرو۔ ابو عبیدالقاسم بن سلام فی فضل لباس العمائم عن عائذ بن عبدان موصولاً

۴۱۲۴۶ (پگڑا کمر کے ساتھ باندھ کر بیٹھنا) اہتیاء عربوں کی دیواریں ہیں اور ٹیک لگا کر بیٹھنا عربوں کی درستی اور بہادری ہے۔

پگڑیاں عربوں کے تاج ہیں، پگڑیاں باندھا کرو تمہارے علم میں اضافہ ہوگا جس نے پگڑی باندھی اسے ہر پیچ کے عوض ایک نیکی ملے گی، اور جب کھولے گا تو ہر کشاد کے بدلہ ایک گناہ کم ہوگا۔

الرامهرمزی فی الامثال عن معاذ، وفیه عمرو بن الحصین عن ابی علاثة عن لوبر والثلاثة متروکون متهمون بالکذب

۴۱۱۴۷ عمامے مومن کا وقار اور عربوں کی عزت ہے عرب جب عمامے اتار دیں گے اپنی عزت گنوا دیں گے۔ الدیلمی عن عمران بن حصین

۴۱۱۴۸ یہ امت اس وقت تک فطرت پر قائم رہے گی جب تک ٹوپیوں پر عمامے باندھتی رہے گی۔ الدیلمی عن رکانة

۴۱۱۴۹ حضرت لقمان رحمہ اللہ علیہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: بیٹا! (عورتوں کی طرح) دوپٹہ اوڑھنے سے بچنا کیونکہ وہ رات میں خوف اور دن کے وقت ذلت کا باعث ہے۔ حاکم عن ابی موسیٰ

فصل دوم..... لباس کی ممنوع چیزیں

یہاں پھر کتابی ترتیب غلط ہے پہلی حدیث کا نمبر ۴۱۱۴۹ اور اگلی حدیث کا نمبر بھی یہی ہے ہم نے ترتیب بدلی نہیں اسی کو برقرار رکھا ہے۔

۴۱۱۴۹ مومن کا ازار نصف پنڈلی تک ہوتا ہے دونوں ٹخنوں اور اس کے درمیان رکھنے میں اس پر کوئی گناہ نہیں، جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا جس نے اپنا ازار تکبر سے کھینچا اللہ تعالیٰ (بنظر رحمت) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔

مالک، مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجة، ابن حبان، بیهقی فی السنن عن ابی سعید

۴۱۱۵۰ مومن کا ازار اس کی دونوں پنڈلیوں کی موٹائی یا ٹخنوں تک ہوتا ہے سو جو اس سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔ مسند احمد عن ابی هریرة

۴۱۱۵۱ ٹخنوں کا جو حصہ ازار کے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

نسائی عن ابی هریرة، مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن سمرة، مسند احمد عن عائشة، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۱۱۵۲ اے سفیان بن سہل! اپنا ازار نیچے نہ لٹکا کیونکہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

مسند احمد، ابن ماجة عن المغیرة بن شعبه

۴۱۱۵۳ ازار (لٹکانے کی جگہ) نصف پنڈلیوں اور موٹی پنڈلی تک ہے اگر اس کا دل نہ چاہے تو ذرا نیچے، یہ بھی نہ چاہے تو پنڈلی کے پیچھے البتہ دونوں ٹخنوں کا ازار میں کوئی حصہ نہیں۔ نسائی عن حذیفه

۴۱۱۵۴ جو ٹخنوں کے علاوہ (ازار کا حصہ ہے) وہ جہنم میں ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۱۵۵ جو اس لئے ازار کھینچے کہ متکبرانہ چال چلے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ مسند احمد، عن ابن عمر

۴۱۱۵۶ (نصف پنڈلی) یہ ازار کی جگہ ہے اگر دل نہ چاہے تو ذرا نیچے، پھر بھی دل نہ چاہے تو ٹخنوں سے نیچے ازار کا کوئی حق نہیں۔

مسند احمد، ترمذی، نسائی ابن ماجة، ابن حبان عن حذیفة

۴۱۱۵۷ اللہ تعالیٰ ازار کھینچنے والے کی طرف نہیں دیکھتا۔ مسند احمد، نسائی عن ابن عباس

۴۱۱۵۸ ٹخنوں کا جو حصہ ازار میں ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔ بخاری، نسائی عن ابی هریرة

۴۱۱۵۹ اپنا ازار اوپر رکھو اور اللہ سے ڈرو۔ طبرانی فی الکبیر عن الشرید ابن سوید

۴۱۱۶۰ ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے گزر جائے وہ جہنم میں جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۱۱۶۱ شیطان سرخ رنگ کو پسند کرتا ہے لہٰذا سرخ رنگ اور ہر شہرت والے کپڑے سے بچو۔

الحاکم فی الکنی وابن قانع، ابن عدی، بیهقی فی الشعب عن رافع ابن یزید

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۸۹۶، ضعیف الجامع ۱۴۸۱۔

۴۱۱۶۲ سرخ رنگ شیطان کی زینت ہے۔ عبدالرزاق عن الحسن مرسلاً

۴۱۱۶۳ یہ لباس کے کپڑے ہیں انہیں مت پہنو بلکہ سفید پہنو۔ مسند احمد، مسلم نسائی عن ابن عمرو

۴۱۱۶۴ سرخ رنگ سے بچو کیونکہ یہ شیطان کی سب سے پسندیدہ زینت ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

کلام: ابن ماجہ ۳۶۰۷، ۳۶۰۸۔ ابن ماجہ ۳۶۰۹۔

۴۱۱۶۵ آپ تہ کا کپڑا دے تو اپنا ازار لٹکا۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی ضعفہ عن ابن عمیر

۴۱۱۶۶ ازار نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک ہوتا ہے جو اس سے نیچے ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔ مسند احمد عن ابن

۴۱۱۶۷ اسبال (لٹکانا) ازار، قمیص اور عمامہ میں ہوتا ہے (لٹکانا) جس نے ان میں سے کوئی چیز بطور تکبر لٹکائی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (نظر رحمت) اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ ابوداؤد نسائی ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۱۱۶۸ جو کوئی ایسا کپڑا پہنے جس کے ذریعہ تکبر کرے پھر جیسے لوگ دیکھیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا یہاں تک کہ جب وہ اسے اتار دے۔ طبرانی فی الکبیر ابونعیم فی الحلیہ عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۵۶۴۵، الضعیفہ ۴۷۰۲۔

۴۱۱۶۹ جس نے شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسی طرح کا کپڑا پہنائے گا پھر اس میں آگ بھڑکائے گا۔ ابوداؤد ابن ماجہ عن ابن عمر

شہرت کے لئے لباس پہننے کی ممانعت

۴۱۱۷۰ جس نے شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اسے اتار دے جب بھی اتار دے۔ ابن ماجہ، ابونعیم عن ابن عمر

کلام: ضعیف ابن ماجہ ۷۶۰، ضعیف الجامع ۵۸۶۹۔

۴۱۱۷۱ آپ نے دو کپڑوں سے روکا ہے جو اپنے حسن میں مشہور ہو اور جو اپنی برائی میں مشہور ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام: ضعیف ابوداؤد ۷۰۸۔

۴۱۱۷۲ آپ نے دو شہرتوں سے منع فرمایا، کپڑے کی باریکی اور اس کی موٹائی سے اور اس کی نرمی اور کھردرے پن سے، اس کی سیاہی اور چوڑائی سے، ان کے ارسین اور سیاہی سے۔ طبرانی فی الصغیر عن ابی ہریرہ و زید بن ثابت

۴۱۱۷۳ آپ نے بالکل (ہاتھوں سمیت) کپڑے میں لپٹنے اور ایک کپڑے میں (پاکا باندھ کر بیٹھنے) اکتوبہ سے منع فرمایا۔ ابوداؤد عن عمر

۴۱۱۷۴ آپ نے انتہائی سرخ رنگ کے کپڑے سے منع فرمایا ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۱۱۷۵ آپ نے سرخ رنگ کی اور ریشمی چادروں سے منع فرمایا ہے۔ بیہقی، ابن عساکر عن ابن عمر

۴۱۱۷۶ آپ نے گدیوں اور خوابی رنگ سے منع فرمایا ہے۔ ترمذی عن عمران

اسبال

۴۱۱۷۷ اپنی چادر لٹکائے رہو اور میری چادر ٹخنے دار تھی نے عرض کی یہ میری چادر ہے۔ آپ کی چادر میری چادر سے زیادہ لمبی ہے آپ نے فرمایا ہاں لیکن اس میں میرے لئے اچھا نمونہ ہے کہ میں نے تمہیں اس کی طرف دیکھا تو مجھے تکبر سے غافل کر دیا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن عمر

۴۱۱۷۸ ... سرخ رنگ سے بچو! کیونکہ یہ شیطان کی پسندیدہ زینت ہے۔ ابن جریر عن قتادة مرسلاً

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۱۹۸، الضعیفة ۱۷۱۷۔

۴۱۱۸۹ ... قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والے کو نہیں دیکھے گا۔ مسند احمد عن ابی هریرة

۴۱۱۸۰ ... تم کون ہو، کاش تم میں دو عادتیں نہ ہوتیں، اپنا ازار لٹکاتے ہو اور اپنے بال لٹکاتے ہوئے۔ طبرانی فی الکبیر عن حریم

۴۱۱۸۱ ... ازار یہاں تک ہوتا ہے ورنہ اس سے نیچے ورنہ اس سے آگے ٹخنوں میں ازار کا کوئی حق نہیں۔

بیهقی فی الشعب والشیرازی فی الالقاب عن حذیفة

یعنی نصف پنڈلی یا اس سے نیچے۔

۴۱۱۸۲ ... خریم تم اچھے آدمی ہو اگر تم میں دو خصلتیں نہ ہوتیں تم اپنا ازار اور اپنے بال چھوڑ رکھتے ہو۔

مسند احمد، ابن مندة، ضیاء عن خریم بن فاتک

کلام: ... (معلقہ ۱۰۰)۔

۴۱۱۸۳ ... خریم بہترین جوان ہے اگر وہ اپنے بال کم کردے اور اپنا ازار چھوٹا کرے۔ ابن قانع، طبرانی فی الکبیر عن حریم بن فاتک

۴۱۱۸۴ ... سمرہ بہترین نوجوان ہے اگر وہ کانوں تک بڑھے بال کم کردے اور اپنا ازار اٹھالے۔ مسند احمد بخاری فی تاریخه والحسن بن سفیان وابن قانع وابن مندة وابن عساکر، سعید بن منصور عن سمرة بن فاتک اخی حریم بن فاتک

۴۱۱۸۵ ... اگر دو خصلتیں تم میں نہ ہوتیں تو تم (کام کے) آدمی تھے! ازار لٹکاتے ہو اور بال ایسے چھوڑے رکھتے ہو۔

طبرانی عن حریم بن فاتک

۴۱۱۸۶ ... اے خریم بن فاتک! اگر تم میں دو خصلتیں نہ ہوتیں تو تم (کام کے) آدمی تھے اپنے (سر کے) بال لمبے رکھتے ہو اور ازار لٹکاتے ہو۔

مسند احمد وابن سعد طبرانی فی الکبیر حاکم، وتعقب، حلیة الاولیاء عن حریم بن فاتک

۴۱۱۸۷ ... عمرو بن زرارۃ! اللہ تعالیٰ نے جو چیز پیدا کی اسے بہت اچھا بنایا، عمرو بن زرارۃ! اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا، عمرو بن زرارۃ! ازار رکھنے کی جگہ یہ ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة، مسند احمد عن عمرو ابن فلان الانصاری

۴۱۱۸۸ ... سفیان بن سہل ازار نہ لٹکاؤ، اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

ابن ماجة، مسند احمد، البغوی، طبرانی فی الکبیر عن المغیرة بن شعبة

۴۱۱۸۹ ... عبادہ بن الصامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے جسم پر رنگا ہوا کپڑا دیکھا تو فرمایا: کیا کوئی آدمی اس آگ اور میرے درمیان پردہ نہیں بن سکتا۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادة بن الصامت

۴۱۱۹۰ ... ابن عمر! کپڑے کا جو حصہ (تکبر کی وجہ سے) زمین پر لگے گا وہ جہنم (میں جانے کا باعث) ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۱۹۱ ... اپنا ازار اٹھاؤ، یہ تمہارے کپڑوں کی زیادہ صفائی اور تمہارے رب کی پرہیزگاری کا زیادہ ذریعہ ہے کیا تمہارے لئے میری ذات نمونہ نہیں۔

مسند احمد، ابن سعد، بیهقی فی الشعب عن الاشعث بن سلیم عن عمة عن عمها

۴۱۱۹۲ ... اپنا کپڑا اٹھاؤ کیونکہ یہ زیادہ صفائی اور پرہیزگاری کا سبب ہے۔ مسند احمد عن الحارث، طبرانی فی الکبیر عن عبیدة بن خالد

۴۱۱۹۳ ... اپنا ازار اٹھاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بیهقی فی الشعب عن رجل

۴۱۱۹۴ ... جس مریض پر ریشم کی ملکی سلائی ہوا سے نہ پڑھو۔ (طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

۴۱۱۹۵ ... عورت کا دامن ایک بالشت نیچے لٹکنے کسی نے کہا اگر اس کے پاؤں سامنے ہو جائیں تو فرمایا ایک ہاتھ اور اس سے زیادہ نہ کریں۔

بیهقی عن ام سلمة وابن عمر

ٹخنے سے نیچے لباس پہننے کی ممانعت

۴۱۱۹۶ ازار لٹکانے والے کی طرف اللہ تعالیٰ (نظر رحمت) نہیں دیکھے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرۃ

۴۱۱۹۷ اللہ تعالیٰ ازار لٹکانے والے کی نماز قبول نہیں کرتا۔ بیہقی فی الشعب عن رجل عن الصحابۃ

۴۱۱۹۸ مراقع کی مذمت شدید کر لو بہا کرو ہے جس نے اپنی شلوار کو لٹکایا کہ اس کی یہاں تک کہ اس کے دونوں قدموں کے بیچ تک پہنچ گئی تو اس نے اللہ و رسول کی نافرمانی کی اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ ابن نجار عن علی

۴۱۱۹۹ یہ میں ازار، بندھا کرو یہاں نہیں تو یہاں اور ٹخنوں کے اوپر پھر بھی نہیں پسند ہوا تعالیٰ ہر اترنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

مسند احمد، حاکم عن حذیفہ بن اسید الغفاری

۴۱۲۰۰ جو ایسا لباس پہنے گا جس سے لوگوں سے مقابلہ کرے گا کہ لوگ اسے دیکھیں تو جب تک وہ اسے اتار نہ دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے ابن عساکر عن ام سلمۃ

۴۱۲۰۱ جس نے دنیا میں شہرت کا کپڑا پہنا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ذلت کا کپڑا پہنائے گا۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۱۲۰۲ جس نے مشہور لباس پہنا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے اعراض کرے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید الیمنی عن الحسن بن الحسین بن

۴۱۲۰۳ جس نے مقابلہ کا لباس پہنا تاکہ لوگ اسے دیکھیں تو جب تک اسے اتار نہ دے اللہ تعالیٰ اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھے گا۔ طبرانی فی الکبیر وہشام بن عمار عن ام سلمۃ وضعف

ریشم اور سونے کا پہننا

۴۱۲۰۴ میں گھوڑے پر زین کسے پر نہیں بیٹھتا نہ ہانڈی آگ پر پکتا ہوں اور نہ قمیص پہنتا ہوں جس کی بلکی سوتی ریشم کی ہوتا کہ اور ہو مردوں کی خوشبو، خوشبو ہوتی ہے رنگ، نہیں ہوتی اور عورتوں کی خوشبو چھپی اور رنگ دار ہوتی ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، حاکم عن محمد بن ابی بکر

۴۱۲۰۵ ریشم وہی پہنتا ہے کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں نہیں پہنے گا۔ مسلم عن ابن عمر

۴۱۲۰۶ متقیوں کے لئے یہ مناسب نہیں یعنی ریشم مسند احمد، بیہقی، نسائی عن عقبۃ بن عامر

۴۱۲۰۷ یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لئے حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں یعنی سونا اور ریشم۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ، عن علی، ابن ماجۃ عن ابی عنبرۃ

۴۱۲۰۸ دنیا میں ریشم وہی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن عمر

۴۱۲۰۹ آخر نہیں جنت کا زیور اس کا ریشم پہنے تو انہیں دنیا میں نہ پہنے۔ مسند احمد، نسائی، حاکم عن عقبۃ بن عامر

۴۱۲۱۰ ریشم اور سونا پہننا میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہے۔ ترمذی عن ابی موسیٰ

کلام ... العقیقۃ ۴۲۹۔

۴۱۲۱۱ ریشم اس کا ہی ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔ حمیدی فی الکبیر عن ابن عمر

اکمال

۴۱۲۱۳ ۔ ریشم وسونا میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہے۔ بیہقی عن علی طب عن عامر وعن ابی موسی

۴۱۲۱۴ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔ مسند احمد طبرانی، حاکم، ضیاء عن ابی امامۃ

۴۱۲۱۵ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی عورتوں کے لئے ریشم اور سونا حلال قرار دیا ہے اور اسے ان کے مردوں پر حرام کیا ہے۔

نسائی عن ابی موسی

۴۱۲۱۵ عنقریب تمہارے لئے دنیا فتح ہوگی کاش! (اس وقت) میری امت ریشم نہ پہنتے۔ دارقطنی فی الافراد عن حذیفۃ

۴۱۲۱۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا جس نے سبز رنگ کی ریشمی چادر اوڑھ رکھی تھی جس پر ریشم کے بٹن لگے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: تم پر بے عقلوں کا لباس ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۲۱۷ یہ دونوں (یعنی ریشم وسونا) میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۱۲۱۸ اسے (ریشم کو) وہ فریدتا ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن حفصۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۴۱۲۱۹ ۔ جس نے دنیا میں سونا و ہار یا ریشم پہنا تو وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا اور جس نے دنیا میں سونے چاندی کے برتنوں میں پیا وہ آخرت میں ان میں نہیں پیے گا۔ الشافعی، سعید بن منصور عن عمر

۴۱۲۲۰ جس نے ریشم پہنا اللہ تعالیٰ اسے آگ کا لباس پہنائے گا اور وہ دن تمہارے دنوں کی طرح نہیں ہوں گے لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے لئے دن ہیں۔ سدوس عن حذیفۃ

۴۱۲۲۱ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا اگر وہ جنت میں داخل ہو گیا تو اہل جنت پہنیں گے لیکن وہ نہیں پہنے گا۔

ابو داؤد طیالسی وابن ابی شیبۃ، حاکم، سعید بن منصور عن ابی سعید

۴۱۲۲۲ ۔ جس نے ریشم پہنا اور سونے چاندی کے برتن میں پیا وہ دوزخ میں اور جس نے عورت کو اس کے خاوند کے برخلاف اور غلام کو اس کے آقا کے برخلاف ورغلایا وہ ہم میں سے نہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۲۲۳ جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو وہ آخرت میں اس کے پہننے سے محروم ہوگا۔ مسند احمد عن عقبۃ بن عامر

۴۱۲۲۴ ۔ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا اور جس نے دنیا میں شراب پی وہ اسے آخرت میں نہیں پیے گا اور جس نے سونے چاندی کے برتنوں میں پیا وہ آخرت میں ان میں نہیں پیے گا یہ چیزیں کافروں کا لباس اور ان کا مشروب اور ان کے برتن ہیں۔

حاکم ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۲۵ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے کسی نے ریشم کی قبا ہدیہ میں بھیجی آپ نے اسے بہت ناگوار جانا اور فرمایا: متقین کے لئے یہ مناسب نہیں۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی عن عقبۃ بن عامر

۴۱۲۲۶ میں جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا وہ تمہارے لئے بھی پسند نہیں کرتا میں نے یہ (چار) تمہیں نہیں پہنائی کہ تم اسے پہنو میں نے تو اس لئے تمہیں پہنائی کہ تم فاطمات کے درمیان روپے پیسے کو تقسیم کر دیتے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ھلال

۴۱۲۲۷ جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی امید رکھتا ہے وہ ریشم سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر، مسدد حلیۃ الاولیاء عن ابی امامۃ

۴۱۲۲۸ دنیا میں ریشم وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ لطب ابو نعیم فی الحلیۃ، ابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۱۲۲۹ میری امت میں سے جس نے سونا پہنا اور پہنے ہی مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا [illegible] اور جس نے [illegible] میری امت میں سے ریشم پہنا اور پہنے ہی مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا [illegible] عبد اللہ عن عمر

۴۱۲۳۰ میری امت میں سے جس نے سونے کا زیور پہنا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ آخرت سے اس کا زیور اتار دے گا اور جس نے میری امت میں سے ٹراب پی تو اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کا پینا اس پر حرام کر دے گا اور میری امت میں سے کوئی شخص پہنے ہوئے تو اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کو پہنائے گا اور حلوا بھی نہ کھلائے گا طبرانی فی الکبیر عن عمر عبد

۴۱۲۳۱ ایک دفعہ ہم نے اپنے چچیرے بھائیوں (یا دوستوں) کی مشابہت کی تو ہمارے چچا حمزہ بن ابی ہالہ نے ہمیں منع کیا جس سے حسن فرماتی ہیں کہ وہ بھی سیدھا ہو گئے پس ان میں سے دو نے ہمارے چچا کو جواب دیا تھا اس پر آپ نے ارشاد فرمایا

۴۱۲۳۲ جس نے سونے کا زیور پہنا اور پہنا یا اپنی دیوار میں سے کسی کو پہنا یا چاہے وہ ریت کے جیتے (یا مٹی کی) کنکھ برابر ہو تو اسے قیامت کے دن اس سے روکا جائے گا حضرمی فی الکبیر عن اسماء بنت یزید

۴۱۲۳۳ جس نے ریت کے جیتے (یا مٹی کے) کنکھ برابر بھی سونے کا زیور خود پہنا یا کسی (لڑکے) کو پہنا یا تو اسے قیامت کے دن اسے اتار جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن [illegible] حسن ص ۱۰

۴۱۲۳۴ جس نے اپنے آپ کو سونے کی ملمع کی ہوئی ریت کے جیتے (یا مٹی) کنکھ برابر بھی قوت آخرت سے روکا جائے گا۔

الدیلمی عن فیس بن [illegible]

مردوں کا عورتوں کی شکل وصورت اور عورتوں کا مردوں کی وضع قطع اختیار کرنے کی ممانعت

۴۱۲۳۵ اس مرد پر اللہ کی لعنت ہو جو عورت کا سا لباس پہنے اور اس عورت پر خدا کی لعنت ہو جو مرد کا سا لباس پہنے۔ ابو داؤد حاکم عن ابی ہریرہ

۴۱۲۳۶ اس مرد پر اللہ کی لعنت ہو جو عورت کی صورت اختیار کرے اور اس عورت پر جو مردوں کی وضع اختیار کرے۔

بخاری، ابو داؤد، [illegible] عن ابن عباس

۴۱۲۳۷ دو قسم کے لوگ جو عورت مردوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور جو مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں

[illegible] احمد عن ابن عمرو

عورت کے لباس کی لمبائی

۴۱۲۳۸ عورت کے لباس کی (دامنوں سے نیچے) لمبائی ایک بالشت مقرر [illegible] عن [illegible] عن عمر

۴۱۲۳۹ [illegible] کی لمبائی ایک ہاتھ [illegible] عن ابی ہریرہ

۴۱۲۴۰ [illegible] ایک ہاتھ [illegible] احمد، ابو داؤد، حاکم عن [illegible]

اکمال

۴۲۳۶ اس کے بعد کہ لڑکے کے لیے ایک کی قمیص بنالو اور ایک اپنی بیوی کو دے دو اور رات ہو گئی ہو تو اس کی قمیص اتار کے تہ کر کے رکھ دو۔ ابن سنی عن ابن عمیرہ

۴۲۳۷ اس کے بعد کہ تم نے کپڑا لو ایک کی قمیص بنو لو اور ایک قمیص اپنی بیوی کو دے دو تو اس کی قمیص اتار لے اور اپنی بیوی سے کہنا کہ وہ اس کی قمیص بنا دے کیونکہ اس کا جسم لڑکیاں نہ ہوں۔ ابوداؤد، بیہقی فی الشعب، حاکم، بیہقی عن اسماء بنت عمیرہ

۴۲۳۸ عورتوں کے (اسمیں کی صبائی ایک بالشت ہو گئی نے کہا اگر ان کے پاس ظاہر ہو جائیں تو آپ نے فرمایا تو ایک بالشت اس سے نیچے ڈھکا ہوا ہے۔ عبد احمد عن ام سلمۃ

۴۲۳۹ اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم کرے جو شلواریں پہنتی ہیں۔ (عقیلی فی الضعفاء، ابن عدی قال کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ ایک عورت ہوا کی تیزی کی وجہ سے کپڑے کھل گئے آپ ہیئت رب میں تھے کسی نے آپ سے کہا کہ اس سے شلوار پہن لیتی تھی آپ نے فرمایا۔

کلام: ... اختصر ۱۲۔

۴۲۴۰ اللہ تعالیٰ میری امت کی شلوار پہننے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ میری امت کی شلوار پہننے والی عورتوں پر رحم کرے، اللہ تعالیٰ میری امت کی ان عورتوں پر رحم کرے جو شلوار پہنتی ہیں۔ لوگو! شلواریں بنایا کرو کیونکہ یہ تمہارا ستر ہے باپردہ لباس ہے اور اپنی عورتوں کو پہنایا کرو، جب وہ باہر نکلیں۔

ابن عدی، عقیلی فی الضعفاء والخلیلی فی مشیخۃ ومحمد بن الحسین بن عبدالملک المزرجی عن عم ابیہ وقال ابو حاتم: ھذا حدیث منکر وابو ھذا ھو الخوزی فی العراضوعات

۴۲۴۱ آسمانی میں شلوار پہننے والی عورتوں پر اللہ رحم کرے۔ دار قطنی فی الافراد عن ابی ھریرۃ

۴۲۴۲ اللہ تعالیٰ میری امت کی ان عورتوں پر رحم کرے جو شلوار پہنتی ہیں۔ حاکم عن زینب، بیہقی عن ابی ھریرۃ

۴۲۴۳ تم اپنے گھر ڈالنے کو یہ کپڑا کیوں نہ پہنا دو، کیونکہ عورتوں کو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔ یعنی ڈھکا رہتا ہے۔

ابن ماجۃ عن حضرمی بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۲۴۴ ام خالد بنت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں میں نبی علیہ السلام کے پاس آئی اور میں نے زرد رنگ کی قمیص پہن رکھی تھی آپ نے فرمایا: سنا سنا کپڑا کو سیدور پرانا کرو، اسے کو سیدور پرانا کرو، اسے کو سیدور پرانا کرو۔

بخاری، ابوداؤد عن ام خالد بنت سعید طبرانی فی الکبیر والنسوی وابن دی، حاکم عن خالد بن سعید بن العاص

۴۲۴۵ پرانا کرو اور تم باقی رہو۔ ابن قانع عنہ

باب چہارم..... گزران زندگی کی مختلف چیزیں

فصل اول..... نیند، اس کے آداب واذکار

۴۲۴۶ رات میں اپنے دروازے بند کرو، برتنوں کو ڈھک دو، مشکیزوں پر بند جس لگاؤ، چراغ بجھا دو، اس لیے کہ شیطان نہ تو بند کھلتا ہے نہ برتن سے پانی اٹھاتا ہے نہ گھر میں داخل ہوتا ہے۔ احمد، ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

کلام: ... ضعیف ابوداؤد ۱۰۵ ضعیف ابی ص ۱۵۵۔

۴۱۲۵۲ رات کے وقت جب تم کتے کی بھوں بھوں اور گدھے کی رینگ سنو تو شیطان سے اللہ خان کی پناہ مانگو کیونکہ یہ جو کچھ تمہیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے اور جب قدموں کی چاپ رک جائے تو باہر نکلا کرو، کیونکہ اللہ خان رات کے وقت اپنی مخلوق میں سے جو چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ سمی اللہ پڑھ کر دروازے بند کرلو کیونکہ شیطان وہ دروازہ کھول نہیں سکتا جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، گھڑوں کو ڈھانپ دو اور مشکیزوں پر بسم اللہ پڑھ کر باندھ دو اور برتن باندھ کر رکھو۔ مسند احمد، بخاری فی الادب، ابوداؤد، ابن حبان، حاکم عن جابر

۴۱۲۵۳ رات جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو "قل یا ایھا الکافرون" کر اسے ختم پر تم کو موت کے سوا ہر بیماری سے امان ہے۔

مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن نوفل بن معاویہ، نسائی والضیاء عن فروۃ بن نوفل والضیاء عن حفصۃ ص حسنہ

۴۱۲۵۴ میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا کہ یہ آپ کے خلاف تدبیر کر رہے ہیں جب آپ اپنے بستر پر آئیں تو آیت الکرسی پڑھ لیا کریں۔

ابن ابی الدنیا فی مکائد الشیطان عن الحسن مرسلا

کلام: ... ضعیف ابی ص ۷۳۔

۴۱۲۵۵ جب تم اپنے بستر پر آنے لگو تو وضو ایسا کرو جیسے نماز کے لئے ہوتا ہے پھر اپنے داہنی پہلو پر لیٹ کر کہا کرو اے اللہ میں نے اپنا چہرہ آپ کے سامنے جھکا دیا آپ کے علاوہ کوئی پناہ نجات کی جگہ ہے، تو میں آپ کے پاس، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل فرمائی اور آپ کے اس نبی پر جسے آپ نے بھیجا، پس اگر تم اسی رات مر گئے تو فطرت پر تمہاری موت ہوگی اور یہ دعا تمہارا آخری کلام ہو۔ مسند احمد، بیہقی، ابوداؤد، ترمذی، نسائی عن البراء

۴۱۲۵۶ جب تم میں سے کوئی سونے کے لئے بستر پر آئے تو سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ پڑھ لیا کرے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے ساتھ ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کے ساتھ حرکت کرتا ہے جب وہ حرکت کرتا ہے۔ ابن عساکر عن علی وابن عباس

کلام: ... ضعیف ابی ص ۳۰۵ بالذ ضعیف ۱۵۳۔

۴۱۲۵۷ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو سورہ حشر پڑھ لیا کرو اگر تم مر گئے تو شہادت کی موت مرو گے۔ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ عن انس

کلام: ... ضعیف ابی ص ۷۰۔

۴۱۲۵۸ جب تم میں سے کوئی اپنے دائیں پہلو پر لیٹے پھر کہے: اے اللہ میں نے اپنے آپ کو آپ کے سپرد فرمانبرداری کے لئے جھکا دیا اور اپنے چہرہ کو آپ کی طرف متوجہ کر دیا اور اپنی پیٹھ کو آپ کی پناہ میں کر دیا اور اپنا کام آپ کے سپرد کر دیا، پناہ گاہ صرف آپ کے پاس ہے میں آپ کی کتاب اور آپ کے نبی پر ایمان لایا، پھر اگر وہ اسی رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

ترمذی، نسائی، والضیاء عن رافع بن خدیج

کلام: ... ضعیف الترمذی ۳۴۷۴ ضعیف الجامع ۲۸۱۔

۴۱۲۵۹ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو اے سات آسمانوں اور جو کچھ ان کے سائے تلے ہے ان کے رب اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے ان کے رب، اے شیطانوں اور جنہیں یہ گمراہ کرتے ہیں کے رب، اپنی تمام مخلوق کے شر سے میرا پڑوس بن جا، میں اور یہ کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم یا زیادتی کرے آپ کا پڑوس بڑا غالب ہے اور آپ کی تعریف بڑی عالی شان ہے اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں معبود صرف آپ ہی ہیں۔

ترمذی عن ابن عباس

کلام: ... ضعیف ابی ص ۸۰۔

۴۱۲۶۰ جب اپنے بستر پر آؤ تو کہو اے گروہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھ پر احسان کیا اور مجھ پر فضل و کرم کیا اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں اور ہر چیز کا رب اور ہر چیز کا مالک ہے میں آپ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں ہر شر اور ہر برائی سے۔

کلام: ... ضعیف ابی ص ۴۰۔

۴۱۲۶۱ ۔ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو: اے اللہ! میں نے آپ کے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا ہے اول پاک کردے، میری کمر کی پاک بنادے اور میرے گناہ بخش دے۔ ابن السنی فی عمل یوم و لیلۃ عن ابن عباس۔

کلام: ..... ضعیف الجامع ۴۰۹، الضعیفہ ۲۳۹۸۔

۴۱۲۶۲ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر سے اٹھے اور پھر واپس آئے تو (اپنے) بستر کو اپنے ازار کے پلو سے تین بار جھاڑے اس لئے کہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں بستر پر کیا آیا اور جب لیٹنے تو کہے: میرے رب تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیری مدد سے حل اٹھاؤں گا اگر تو میری روح کو روک لے تو اس پر رحم کرنا اور اگر روح واپس چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسے اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور جب بیدار ہو تو یوں کہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میرے جسم کو عافیت میں رکھا اور میری روح واپس لوٹا دی اور مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی۔ تو ملدی عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۶۳ جب تم سونے لگو تو اپنے چراغ بجھا دو کیونکہ شیطان اس (چوہے) جیسے کو اس (چراغ) کی راہ بتا دیتا ہے یوں وہ تمہیں آگ لگا دے گا۔ ابو داؤد، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابن عباس۔

۴۱۲۶۴ اپنے دروازے بند کرلیا کرو، برتن ڈھک دیا کرو اور اپنے چراغ بجھا دیا کرو اپنے مشکیزوں پر بند لگا دیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھول سکتا اور نہ کسی ڈھکن کو ہٹا سکتا ہے اور نہ کوئی بند لگا کھول سکتا ہے اور چوہا گھر تو گھر والوں پر جھوم کر دیتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد۔ ترمذی عن جابر

سورۃ الکافرون کی ترغیب

۴۱۲۶۵ اپنے سونے کے وقت سورہ الکافرون پڑھا کرو کیونکہ وہ شرک سے برأت ہے۔ بیہقی فی الشعب عن انس

۴۱۲۶۶ جو کوئی رات کے وقت اپنے بستر پر سونا چاہے دائیں کروٹ سوئے پھر سورہ اخلاص "قل ھو اللہ احد" پڑھے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: میرے بندے! اپنی دائیں جانب سے جنت میں داخل ہو جا۔ ترمذی عن انس

کلام: ..... ضعیف۔ ترمذی ۵۵۲، مؤخیر ۵۰۰۔

۴۱۲۶۷ مجھے جبرائیل علیہ السلام نے حکم دیا کہ میں ہر جمعہ اور تارک الدنیا پڑھے بغیر نہ سوؤں۔ فردوس عن علی و انس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۶۸، الضعیفہ ۲۳۲۔

۴۱۲۶۸ اے فاطمہ! اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو، اپنے رب کا (عائد کردہ) فریضہ ادا کرتی رہو اور اپنے گھر والوں کا کام کرتی رہو، جب سونے لگو تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر جو کل شمار سو ہو گیا کہہ لیا کرو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ ابو داؤد عن علی

کلام: ضعیف الجامع ۱۴۹۔

۴۱۲۶۹ ۔ (پیٹ کے بل) یا ایسے سونا ہے جسے اللہ پسند نہیں کرتا۔ مسند احمد۔ ترمذی حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۷۰ پیٹ کے بل سونا ایسے لیٹنا ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔ مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن قیس الغفاری

۴۱۲۷۱ کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں! سونے کے وقت تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۷۲ کیا جو چیز تم دونوں نے مانگی ہے میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں، جب تم سونے لگو تو چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی عن علی

۲۱۲۷۳ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۴ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۵ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۶ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۷ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۸ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۷۹ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۰ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۱ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۲ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۳ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

سونے سے پہلے بستر جھاڑنے

۲۱۲۸۴ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۵ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۶ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۷ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۸ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

۲۱۲۸۹ ... [illegible] ... (۱۰۱) ... [illegible]

رواہ ابن السنی عن حذیفہ

۴۱۲۸۴ باوضو سونے والا رات کو قیام کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔ ابن عساکر عن عمرو

۴۱۲۸۵ جو تین ڈھانپ دو مشکیزوں سے بند مضبوط لگا دو، کیونکہ سال میں ایک رات ایسی ہوتی ہے جس میں بیماری نازل ہوتی ہے تو جو برتن ڈھکا ہوا نہ ہو اس میں اور جو مشکیزہ بند نہ ہو بند ہونے میں وہ بلا گر جاتی ہے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

۴۱۲۸۶ برتن ڈھانپ لے، مشکیزوں پر بند مضبوط لگا دو، دروازے بند کر دو، چراغ بجھا دو، کیونکہ شیطان مشکیزہ، دروازے اور کسی (بند) برتن کو نہیں کھول سکتا مگر تم میں سے کسی کو کھلنے کی کوئی چیز نہ ملے تو وہ تم اللہ پڑھ کر ایک لکڑی اس پر رکھ دے، کیونکہ چوہا گھر والوں پر آگ لگا دیتا ہے۔

مسلم ابن ماجۃ عن جابر

۴۱۲۸۷ جب تم میں کا کوئی سونے لگے تو کہا کرے: میں اللہ پر ایمان لایا اور ہر معبود باطل کا انکار کیا، اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا اور انبیاء نے سچ کہا، اے اللہ! میں اس رات آنے والوں کے شر سے تیرے منہ کی پناہ چاہتا ہوں ہاں کوئی بھلائی لانے والا ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاشعری

کلام: ضعیف ابی ۴۹۵۳۔

۴۱۲۸۸ جو سلمان سوتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورہ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے نہ تو اس کے قریب کوئی چیز آتی ہے اور نہ کوئی چیز نقصان دیتی ہے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جب بھی بیدار ہو۔

مسند احمد، ترمذی عن شداد بن اوس

کلام: ضعیف الترمذی ۶۷۶، ضعیف ابی ۵۲۱۸۔

باوضو سونے کی فضیلت

۴۱۲۸۹ جو مسلمان باوضو اللہ تعالیٰ کے ذکر پر رات بسر کرتا ہے اور رات میں بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جو بھلائی طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتے ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن معاذ

۴۱۲۹۰ جو باوضو رات گزارے پھر اگر اس رات مر گیا تو اس کی شہادت کی موت ہوگی۔ ابن طاسی عن عمر

کلام: ضعیف ابی ۵۳۹۷، الضعیفہ ۱۲۹۔

۴۱۲۹۱ باوضو سونے والا قیام کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔ الحکیم عن عمرو بن مرۃ

کلام: ابن ابی طالب ۱۶۳۲، ضعیف الجامع ۵۹۷۸۔

۴۱۲۹۲ یا اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے مکمل کرے گا، تیرے لئے ہی اس کا جینا مرنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما، اور اگر اسے موت دے دے تو اس کی بخشش فرما، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ مسلم عن ابن عمر

الاکمال

۴۱۲۹۳ جو مسلمان سوتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک سورت پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہے تو جب تک وہ اپنی نیند سے بیدار نہیں ہوتا اس کے قریب کوئی (موذی) چیز نہیں آتی۔ طبرانی فی الکبیر عن شداد بن اوس

۴۱۲۹۴ جو بندہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورۃ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے تو بیدار ہونے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ بیہقی فی الشعب عن شداد بن اوس

۴۱۲۹۵ جو مسلمان بندہ اپنے بستر پر آتے وقت اللہ تعالیٰ کی کتاب کی کوئی سورت پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس کے قریب کسی موذی چیز کو نہیں آنے دیتا یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے جب بھی بیدار ہو۔ ابن السنی عن ضمادہ بن اوس

۴۱۲۹۶ جب تم اپنے بستر پر آنے لگو تو پڑھا کرو "قل یا ایھا الکافرون" بیہقی عن عطاء

۴۱۲۹۷ قل یا ایھا الکافرون عمل سورت پڑھ کر سو جایا کرو کیونکہ یہ شرک سے برأت ہے۔

ت ۔ احمد، ابو داؤد، ترمذی، حاکم، بیہقی فی الشعب عن فروۃ بن نوفل عن ابیہ

۴۱۲۹۸ جب تو اپنے بستر پر آئے تو پڑھ لیا کر "قل یا ایھا الکافرون" اور مکمل سورت پڑھ کر سو جایا کر کیونکہ یہ شرک سے برأت ہے۔

ترمذی، ابن حبان، حاکم، بیہقی فی الشعب عن فروۃ بن نوفل عن ابیہ۔ طبرانی فی الکبیر عن حمیۃ بن حابرۃ الکلبی وھو احو وحشی بن حابرۃ

۴۱۲۹۹ جب تو بستر پر اپنا پہلو رکھے اور تم نے سورۃ فاتحہ اور "قل ھو اللہ احد" پڑھا تو سوائے موت کے تم ہر اس اور ہر چیز کے شر سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ خطیب عن انس

دائیں کروٹ پر لیٹنا

۴۱۳۰۰ جب تم اپنے بستر پر آئے اور تم نے اس طرح وضو کیا جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہو پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر کہو اے خدا میں نے اپنا چہرہ آپ کے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا اپنی پیٹھ آپ کی پناہ میں دی آپ کی خوف و رغبت اور آپ سے وابستگی ہے آپ کے سوا کوئی پناہ گاہ ہے نہ بچاؤ کی جگہ، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل فرمائی اور آپ کے نبی پر ایمان لایا جسے آپ نے بھیجا اور یہ وہ سب سے آخری کلمات ہیں جو میں کہوں گا اس کے بعد موت آئے یا صبح ہو تو اس رات کو تم مرنے کے بعد فطرت پر تمہاری موت ہوگی۔

ترمذی۔ حسن صحیح وابن جریر ابن حبان عن البراء۔ قال ترمذی ولا نعلمہ فی شیء من الروایات ذکر الوضوء الا فی ھذا الحدیث، وروا ابو داؤد، ابن ماجۃ وابن جریر بدون ذکر الوضوء وزاد فی آخرہ وان اصبحت اصبحت وقد اصبت خیرا

۴۱۳۰۱ رات کے وقت جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو

اللھم اسلمت نفسی الیک وجھت وجھی الیک وفوضت امری الیک والجات ظھری الیک، آمنت بکتابک المنزل ونبیک المرسل۔ اللھم اسلمت نفسی الیک انت حفظتھا تملک محیاھا ومماتھا ان قبضتھا فارحمھا وان ارسلتھا فاحفظھا بحفظ الایمان

ابن ابی شیبہ۔ ابن جریر، طبرانی عن ابن عمر، ابن السنی عن علی

۴۱۳۰۲ جو اس قدرت پر ہویدا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے (بندوں) کو پیدا کیا ہے تو وہ اپنے بستر پر آتے وقت کہے ۔۔۔ اے اللہ آپ میرا رب ہیں، ملک و بادشاہ اور صرف معبود (عبادت کے لائق) ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ میں نے اپنی جان آپ کے سپرد کر دی اور اپنے چہرہ کو آپ کی طرف متوجہ کر دیا اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا آپ کی (رحمت کی) رغبت کرتے ہوئے اور آپ سے عذاب سے

ڈرتے ہوئے تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ نہ جائے نجات، میں آپ کی اس کتاب پر ایمان لایا جو آپ نے نازل کی اور آپ کے اس نبی پر جو آپ نے بھیجا ہے۔ الحرائطی فی مکارم الاخلاق عن البراء

۴۱۳۰۳ ـــ جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آیا کرو تو پڑھا کرو، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کافی ہے، اللہ پاک ہے جو سب سے بلند ہے مجھے اللہ تعالیٰ کا سہارا کافی ہے اللہ جو چاہے فیصلہ فرمائے، جس نے اللہ تعالیٰ کو (دل یا زبان سے) پکارا اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا سن لی اللہ کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں اور نہ اللہ کے در سے کوئی جائے پناہ ہے میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا اور تمہارا رب ہے زمین پر رینگنے والے ہر جاندار کی پیشانی اس کے دست قدرت میں ہے میرے رب تک پہنچنے کا راستہ بالکل سیدھا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس کا نہ کوئی بیٹا اور نہ بادشاہت میں کوئی شریک ہے نہ فراخ دامنی میں اور اس کی بڑائی بیان کر جو مسلمان ان کلمات کو سونے کے وقت پڑھ کر شیطانوں اور پھرنے والے جانوروں کے درمیان سو جائے اسے نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ ابن السنی عن فاطمة الزهراء

۴۱۳۰۴ ـــ جب تم میں سے کوئی لیٹنا چاہے تو ازار کا اندرونی حصہ اتار کر اس سے اپنا بستر جھاڑ لے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جائے پھر کہے میرے رب! میں نے تیری مدد سے اپنا پہلو رکھا اور تیری مدد سے ہی اٹھاؤں گا پس اگر آپ نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم فرمائیے گا اور اگر اسے چھوڑ دیا تو اس کی اس طرح حفاظت فرمائیے جیسے اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتے ہیں۔ ابن ماجه عن ابی هریرة

۴۱۳۰۵ ـــ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو اپنے ازار کے اندرونی حصہ سے اسے جھاڑ لے اور بسم اللہ پڑھے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا آیا، اور جب لیٹنا چاہے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر کہے:

سبحانک ربی بک وضعت جنبی وبک ارفعه، ان امسکت نفسی فاغفر لها وان ارسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادک الصالحین. ابن حبان عن ابی هریرة

۴۱۳۰۶ ـــ جب آدمی اپنے بستر پر آئے تو اس کے پاس ایک فرشتہ اور ایک شیطان آتا ہے، فرشتہ کہتا ہے بھلائی پر ختم کر اور شیطان کہتا ہے برائی پر اختتام کر، پھر اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے سو جائے تو شیطان چلا جاتا ہے اور فرشتہ اس کی حفاظت کرتا رہتا ہے پھر جونہی وہ بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ اور شیطان ایک دوسرے سے آگے بڑھ کر اس کا رخ کرتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے: بھلائی سے آغاز کر اور شیطان کہتا ہے: برائی سے آغاز کر، تو اگر وہ اٹھتے کہہ لے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری روح واپس کی اور اسے اس کی نیند میں موت نہیں دی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے ہاں اس کی اجازت سے اللہ تعالیٰ پر بڑا مہربان ہے لوگوں تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ گریں، اگر وہ گر پڑیں تو اس کے علاوہ کوئی انہیں تھامنے والا نہیں، بے شک اللہ تعالیٰ بڑا بردبار اور بخشنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا، اور اگر اٹھ کر نماز پڑھی تو فضائل میں نماز ہوگی۔ ابن نصر، ابو یعلی، ابن حبان، حاکم ضیاء عن جابر

۴۱۳۰۷ ـــ جب انسان سو جاتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے اپنا اعمال نامہ دکھاؤ تو وہ اسے دے دیتا ہے تو وہ اپنے اعمال نامہ میں جو نیکی پاتا ہے اس کے عوض شیطان کے اعمال نامہ میں دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور انہیں نیکیاں لکھ دیتا ہے، جب تم میں سے کوئی سونا چاہے تو وہ تینتیس بار اللہ اکبر چونتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرے یوں یہ شمار سو ہو گیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاشعری

یعنی فرشتہ شیطانی اعمال نامہ میں سے برائی کے بدلہ نیکی لکھ دیتا۔

سوتے وقت تسبیحات فاطمہ پڑھے

۴۱۳۰۸ ـــ اگر اللہ تعالیٰ تمہیں کوئی چیز دے گا تو وہ تمہارے پاس آ جائے گی، میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں گا (وہ یہ کہ) جب اپنے بستر پر آؤ

تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ شمار سو ہو گیا تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے اور جب تم سونے کے بستر پر پہلو لیٹا کرو اللہ اکیلے کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔۔۔ ان کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس مرتبہ کہے بعد اور ہر نماز مغرب سے بعد اور اس پر کوئی گناہ ان میں سے نہیں لکھی جائے گی اور اس پر ایک نور لکھی جائے گی اور ہر ایک ان میں سے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے قاسم ان میں سے ہے کہ اس نے کہا ہے وہ اس تک نہ پہنچ سکیں گے سوائے شرک کے ۔لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ الخ سے تمام تک تیسری حدیث ان اور ابو داؤد سے نقل کی زیادتی ہے۔ مسند احمد، ضعیف فی الکبیر عن ابی سلمۃ

۴۳۵۸ کیا میں تمہارے کو اس سے بہتر چیز نہ بتلاؤں جو تم نے مجھ سے مانگی ہے (فاطمہ) جبرائیل نے مجھے سکھائے ہیں ہر نماز کے بعد تم دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ الحمد للہ اور اس بار اللہ اکبر کہا کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ مسلم عن علی

۴۳۵۹ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتلاؤں جو تمہارے لئے اس سے بہتر ہو جب تم اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر تینتیس تینتیس اور چونتیس بار پڑھا کرو۔ ابن حنبل عن علی

۴۳۶۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا علیہ السلام کے پاس ایک عورت اپنی کسی ضرورت کی شکایت کرنے آئی تو آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتلاؤں جب تم اپنے بستر پر آؤ تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔ مسند احمد، بخاری، ابو داؤد، ترمذی۔ ابن حبان عن علی

۴۳۶۱ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتلاؤں جو غلام سے بہتر ہو تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر سونے کے وقت پڑھ لیا کرو۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۲ کیا تمہیں اس سے کوئی چیز منع کرتی ہے کہ ہر نماز کے بعد دس دس بار اللہ اکبر دس بار سبحان اللہ اور دس بار الحمد للہ پڑھ لیا کرو یہ پانچوں نمازوں میں زبانی پڑھنا ہوا اور میزان میں پڑھنا ہوا اور جب اپنے بستر پر کوئی آئے تو چونتیس بار اللہ اکبر تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرے یہ زبانی پڑھنا سو ہوا اور میزان میں ایک ہزار ہوا تم میں سے کون ان پر ہفتہ میں دو ہزار پانچ سو (۲۵۰۰) گناہ کرتا ہے۔

ابن عساکر عن ابی سعید عن ابی ہریرۃ

رات کو بیدار ہو کر کلمہ توحید پڑھنا

۴۳۶۳ جو شخص اپنے بستر پر سوتا ہے اور رات میں اپنے آپ کو کروٹ بدلتے ہوئے دیکھتا ہے اور کہتا ہے اکیلے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہت اور تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ کے لئے اور تعریف ہے اللہ کے لئے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے پھر کہے اے اللہ مجھے بخش دے یا کوئی اور دعا مانگے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ وابن السنی عن عبادۃ بن الصامت

۴۳۶۴ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو کہے اے اللہ اے آسمانوں اور زمینوں کے رب اے ہر چیز کے رب اور ہر چیز کے

کی پیشانی تیرے دست قدرت میں ہے تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب کے بعد ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ہر شے سے تیرے سامنے کوئی چیز نہیں تجھ سے فقر و فاقہ کی کمی کو دور اور ہمارا قرض ادا کرنے کا سامان پیدا فرما دے۔ حاکم عن ابی ہریرہ

۱۳۱۷ جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آنے کا ارادہ کرے تو اپنے اندرونی پلنگ سے جھاڑ لے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس کی عدم موجودگی میں اس پر کیا چیز بچھا دی گئی ہے پھر اپنے داہنے پہلو پر لیٹ جائے پھر کہے:

باسمک ربی وضعت جنبی وبک ارفعه فان امسکت نفسی فارحمها وان ارسلته فاحفظها بما تحفظ به عبادک الصالحین. مسند احمد عن ابی ہریرہ

۱۳۱۸ جس شخص پر وتر کی نیند غالب ہو جائے اور رات میں جاگ نہ سکے تو اس کے لئے جس وقت بھی جاگے وتر پڑھ لینا کافی ہے۔ ابن السنی والطبرانی والدارقطنی والحاکم والبیہقی فی الآداب وابن مردویہ عن عمر

۱۳۱۹ کیا میں تمہیں ان کی سورتوں سے آگاہ نہ کروں جو تورات و انجیل و زبور اور فرقان میں نازل ہوئیں؟ میں نے عرض کیا ضرور یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" کو پڑھ لیا کرو کیونکہ کوئی رات اور کوئی دن ان آیتوں پر بڑھے بغیر نہیں گزرتا۔

مسند احمد. فوائد فی الکبیر عن عقبة بن عامر

۱۳۲۰ جو اپنے بستر پر آئے اور یہ کہے "تبارک الذی بیده الملک" پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر ہر بلا کو دور فرما دیتا ہے اور اس کے قریب نہیں آنے دیتا یہاں تک کہ صبح ہو جائے اور اس کی روح قبض کرنے کا فرشتہ (عزرائیل) اس پر روانہ کیا جائے جو حضرت محمد ﷺ کے پاس جا کر کہتے ہیں کہ فلاں کا بیٹا فلاں آپ کو سلام اور یہ کہہ رہا تھا تو میں کہوں گا فلاں کے بیٹے فلاں کو میری طرف سے سلام اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ابو الشیخ فی الثواب. سعید بن منصور. وقال غریب جدا عن ابی قرصافه

کلام: ۔ الخ پ۲۹ ع۳ فی فلان ابن فلان۔

۱۳۲۱ جو اپنے بستر آنے اور اس نے یہ تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کفایت دی اور مجھے جگہ دی تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے کھانا پلایا و پلوایا تمام تعریف اللہ کے لئے جس نے مجھے پر فضل کیا اور مجھ پر انعام فرمایا میں تجھ سے دنیا و آخرت کے ہر سوال کرنے والے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے نجات دے تو اس نے تمام مخلوق کی تعریفوں سے اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلة. حاکم. بیہقی فی الشعب عن انس

۱۳۲۲ جو اپنے بستر پر آتے وقت کہے "لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک له له الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو علی کل شئی قدیر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ ابن السنی وهو جزء من حدیث طویل (ابن مردویہ) عن علی عن ابی ہریرہ

۱۳۲۳ جس نے وضو میں اپنے بستر پر آنے کے لئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ولی شان اور زبردست قدرت والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو باطن ہو کر ظاہر رکھنے والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مالک ہونے قدرت رکھنے والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو مردوں کو زندہ کرے گا اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو وہ گناہوں سے (پاک صاف) ایسا نکلے گا جیسا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔

بیہقی فی الشعب عن ابی امامه

بستر پر پڑھنے کی مخصوص دعا

۴۱۳۲۵ ۔ جس نے رات میں اپنے بستر کے پاس کہا: "الحمد لله الذي علا الظهر والذي بطن البحر والحمد لله الذي ملك الفقر والحمد لله الذي يحيي (ويميت) الموتى وهو على كل شيء قدير" (ترجمہ حدیث ۴۱۲۶۳ میں دیکھیں) تو وہ اس حال میں مرے گا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ ابن عساکر عن ابن عباس

۴۱۳۲۶ جس نے اپنے بستر کے پاس کہا: اے اللہ! تجھی اپنی تدبیر سے مطمئن نہ کر اور تجھی اپنی یاد نہ بھلا اور ہم سے اپنا پردہ (جس سے تو ہمارے گناہوں کو پوشیدہ رکھتا ہے) نہ ہٹا اور ہمیں غافلین میں سے نہ کر اے اللہ! ہمیں اپنے پسندیدہ وقت میں اٹھا تاکہ ہم تیرا ذکر کریں اور تو ہمیں یاد رکھے اور ہم تجھ سے مانگیں اور تو ہمیں عطا کرے اور ہم تجھ سے دعا کریں اور تو ہماری دعائیں قبول کرے اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کریں اور تو ہمیں بخش دے" تو اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ وقت میں اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجے گا جو اسے بیدار کرے گا اگر وہ اٹھ تا ہے تو بہتر ورنہ وہ فرشتہ آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے اور آسمان پر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاتا ہے پھر اس کی طرف دوسرا فرشتہ آتا ہے اور اسے بیدار کرتا ہے پس اگر وہ اٹھ جائے تو بہتر ورنہ وہ فرشتہ بھی آسمان کی طرف پرواز کر جاتا ہے اور اپنے ساتھ والے فرشتہ کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے پھر اس کے بعد اگر وہ انسان اٹھ جائے (اللہ تعالیٰ سے) دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر نہ اٹھے تو اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کا ثواب اس کے لئے لکھ دیتا ہے۔ ابن النجار والديلمي عن ابن عباس

۴۱۳۲۷ جب تم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں (باہر مجبوری) سونا چاہے تو اس طرح وضو کرلے جیسے نماز کے لئے کیا جاتا ہے۔

ابن خزيمة عن ابي سعيد

اس وضو سے طہارت تو نہیں ہوگی البتہ طبیعت میں جو کسیدگی ہوگی کم ہو جائے گی۔

۴۱۳۲۸ ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی علیہ السلام سے عرض کی کہ آپ کسی رات میں بحالت جنابت سو جاتے ہیں تو آپ نے فرمایا: وضو کرلیا کرو عضو دھو کر سو جایا کرو۔ مالك، بخاري، ابوداؤد، نسائي عن ابن عمر

۴۱۳۲۹ ہاں جب تم میں سے کوئی بحالت جنابت کی حالت میں سوتا ہو تو وہ وضو کر کے سو جائے۔ بخاري، مسلم عن ابن عمر

۴۱۳۳۰ ہاں وضو کرلے پھر سو جائے یہاں تک کہ جب چاہے (نماز فجر سے پہلے) غسل کرلے۔ مسلم عن ابن عمر

۴۱۳۳۱ نماز کے (وضو کی طرح وضو کیا کرے۔ (طبراني في الصغير عن عدي بن حاتم) فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس جنبی کے بارے میں پوچھا جو سونا چاہے تو آپ نے ارشاد فرمایا۔

۴۱۳۳۲ وضو کر کے سو جائے۔ الطحاوي، ابن حميد عن ابي سعيد

فرماتے ہیں: میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں اپنے گھر والوں کے قریب جاتا ہوں اور پھر سونا چاہتا ہوں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۱۳۳۳ مجھے یہ پسند نہیں کہ تم میں سے کوئی جنابت کی حالت میں بغیر وضو کے سوئے وہ بھی طرح وضو کرے، کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ اس کی وفات ہو اور جبرائیل اس کے پاس نہ آئیں۔ طبراني في الكبير عن ميمونة بنت سعد

۴۱۳۳۴ ہاں اس طرح وضو کرے جیسے نماز کے لئے ہوتا ہے۔ طبراني في الكبير عن عمر

۴۱۳۳۵ ۔ سونے کا وضو یہ ہے کہ تم پانی کو پھونک کر اس سے اپنے چہرے دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر اس طرح مسح کرو جیسے تیمم کرنے والا کرتا ہے۔

طبراني في الكبير عن ابي امامة

باوضو رات گذارنے والے کے حق میں فرشتہ کی گواہی

۴۱۳۳۶ ... جو باوضو رات گزارے تو اس کی بغل میں ایک فرشتہ ہوگا رات کی جس گھڑی میں وہ بیدار ہوگا تو فرشتہ کہے گا اے اللہ! اپنے فلاں بندہ کی مغفرت فرمادے، کیونکہ اس نے وضو کی حالت میں رات گزاری ہے۔

دار قطنی فی الافراد عن ابی هریرة، حاکم فی تاریخه البزار، ابن حبان، دارقطنی عن ابی هریرة، حاکم فی تاریخه عن ابن عمر کلام: ... الجامع المصنف ۲۹۲، وذخیرة الحفاظ ۱۸۶۔

۴۱۳۳۷ ... جس نے باوضو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں رات گزاری تو رات کی جس گھڑی میں بیدار ہو کر وہ اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جس بات کا سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی امامة، الخطیب فی المتفق والمفترق عن عمرو بن عبسة وسندہ حسن

۴۱۳۳۷ ... جس نے اللہ تعالیٰ کے ذکر میں باوضو رات گزاری تو وہ رات کی جس گھڑی میں بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جس بات کا سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا کرے گا۔

ابن شاهین فی الترغیب فی الذکر، خطیب فی المتفق والمفترق وابن النجار عن عمرو بن عبسة

۴۱۳۳۹ ... جب تو سونے لگے تو اپنا دروازہ بند کرلے، اپنے مشکیزہ پر بند دھن لگالے، اپنا برتن ڈھک دے، اپنا چراغ بجھادے کیونکہ شیطان بند دروازہ، بند دھن اور ڈھکن نہیں کھول سکتا ہے اور جو باگھر والوں پر آگ لگا دیتا ہے، اور اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھانا اور نہ پینا اور نہ ایک جوتا پہن کر چلنا، اور نہ ہاتھوں سمیت پورے بدن پر کوئی کپڑا لپیٹنا (کہ حرکت نہ کرسکے) اور نہ گھر میں فصل کی حالت میں پکایا ہوا کھانا (احتیاط میں) بیٹھنا۔

ابن حبان عن جابر

۴۱۳۴۰ ... جب تم سونے لگو تو چراغ گل کرلو اور مشکیزوں پر بند دھن لگالو۔ ابو عوانة عن جابر

۴۱۳۴۱ ... اپنا دروازہ بسم اللہ پڑھ کر بند کرلے کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا چراغ بجھادے اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا مشکیزہ کس دے اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا برتن ڈھک دے چاہے تو اس پر کوئی چھڑی رکھ دے۔ ابن حبان عن جابر

۴۱۳۴۲ ... دروازے بند کرلو، مشکیزوں پر بند دھن لگالو، (خالی) برتن اوندھے کردو اور (جن) برتنوں میں کوئی چیز ہو ان پر ڈھکن رکھ دو، چراغ بجھادو! کیونکہ شیطان بند دروازہ اور بند دھن لگا مشکیزہ نہیں کھولتا اور نہ کسی برتن کا ڈھکن اٹھاتا ہے البتہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے۔

بخاری فی الادب، بیهقی فی الشعب عن جابر

۴۱۳۴۳ ... اللہ کی کچھ مخلوق ایسی ہے جسے جیسا چاہتا ہے رات میں پھیلا دیتا ہے لہٰذا مشکیزوں پر بند دھن لگادو، برتن ڈھک دو، دروازے بند کردو کیونکہ بند دروازہ، برتن اور مشکیزہ کو نہیں کھولا جاتا۔ ابن النجار عن ابی هریرة

۴۱۳۴۴ ... مشکیزوں پر بند دھن لگالو اور دروازے بند کرلو جب رات سونے کا ارادہ ہو اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھک دو، کیونکہ شیطان آتا ہے اگر دروازہ کھلا پائے تو داخل ہو جاتا ہے اور اگر مشکیزہ پر بند دھن لگا نہ دیکھے تو پی لیتا ہے اور اگر مشکیزہ پر بند دھن ہو اور دروازہ بند ہو تو نہ دروازہ کھولتا ہے اور نہ مشکیزہ، پھر اگر تم میں سے کسی کو اس برتن کو جس میں پینے کی کوئی چیز ہو ڈھکنے کی کوئی چیز نہ ملے تو اس پر کوئی چھڑی رکھ دے۔

ابن حبان حاکم عن جابر

بیداری

۴۱۳۴۵ ... آدمی جب نیند سے بیدار ہو کر کہے: اللہ پاک ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت ہے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے

بندہ نے کہا اور شکر ادا کیا۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی سعید

کلام: ضعیف الجامع ۳۶۵۔

۴۳۴۶ تم میں سے جب کوئی نیند سے بیدار ہوتو کہے تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس نے ہماری روحیں واپس کیں اس کے بعد کہ ہم مردے تھے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی جحیفة

کلام: ضعیف الجامع ۴۷۰۔

الاکمال

۴۳۴۷ انسان جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ اور شیطان اس کی طرف لپکتے ہیں فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر، اور شیطان کہتا ہے برائی سے آغاز کر، وہ کہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری جان کی موت کے بعد اسے زندہ کیا، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو آسمان و زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو ان روحوں کو روک لیتا ہے جن کے بارے موت کا فیصلہ کر چکا، اور دوسروں کو ایک مقرر وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے تو فرشتہ شیطان کو دھکا کر اس شخص کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔

ابوالشیخ فی الثواب عن جابر

۴۳۴۸ انسان جب اپنے گھر میں داخل ہو کر بستر کے پاس آتا ہے تو اس کا فرشتہ اور اس کا شیطان اس کی طرف لپکتے ہیں، اس کا شیطان کہتا ہے برائی پر (رات کا) اختتام کر، اور فرشتہ کہتا ہے: بھلائی پر اختتام کر پھر جب وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے کرتا ہے تو فرشتہ شیطان کو ہٹا دیتا اور اس شخص کی حفاظت کرنے لگتا ہے پھر جب نیند سے بیدار ہوتا ہے تو پھر اس کا فرشتہ اور شیطان جلدی سے اس کی طرف آتے ہیں شیطان اس سے کہتا ہے برائی سے آغاز کر، اور فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر، پس اگر اس نے اپنے رب عزوجل کے لئے جس نے میری جان کی موت کے بعد اسے زندگی بخشی ادا ت کی تو اس کی نیند میں موت نہیں ہوتی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے تھام رکھا ہے ماسوا اس کی اجازت سے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے، پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر کر مر گیا تو شہید ہوگا اور اگر بچ گیا تو نماز چاشت کا ثواب (کئی گنا بڑھا چڑھا کر) پائے گا۔ بیہقی فی دعوۃ، ابویعلی، وابن السنی عن حابر

رات کے آخری اعمال اور صبح کے پہلے اعمال مراد ہیں۔

۴۳۴۹ جو مسلمان بھی رات میں بیدار ہو کر کہتا ہے "لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد، یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ، استغفر اللہ العظیم الرحیم" تو اللہ تعالیٰ اسے کہتا ہے میرے اس مہربان بندے نے مجھ سے مانگا ہے جیسے آج ہی کی رات میں نے اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عبادۃ ابن الصامت

۴۳۵۰ جو بیداری کے وقت کہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی روح اس کی طرف لوٹا دی ہو "لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد، بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر" تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

الخطیب عن عائشة

۴۳۵۵ جو نیند سے بیدار ہو کر کہے: (اللہ) پاک ہے وہ ذات جو مردوں کو زندہ کرتی اور ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ! جس دن مجھے میری قبر سے اٹھانا تو میرے سارے گناہ بخش دینا، اے اللہ جس دن مجھے میری قبر سے اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے بچانا، اے اللہ جس دن بندوں کو اٹھائیں گے مجھے عذاب سے بچانا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا اور شکر ادا کیا۔ ابن السنی عن ابی سعید

۴۳۵۶ جو شخص اپنی نیند سے بیدار ہو کر کہے: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے نیند و بیداری پیدا کی تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے مجھے صحیح سالم تندرستی کی حالت میں اٹھایا جبکہ اللہ مردوں کو زندہ کرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے سچ کہا۔

ابن السنی و الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۱۳۵۳ ..... جس بندہ کی اللہ تعالیٰ روح واپس کردے اور وہ کہے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ' لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگر چہ وہ سمندر کی جھاگ برابر ہوں۔ ابن السنی عن عائشۃ

کلام: ..... الزنقلیۃ ۱۷۔

قسم ..... نیند و بے خوابی ..... از اکمال

۴۱۳۵۴ ..... حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے رات میں گھبراہٹ کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں جو جبرائیل علیہ السلام نے مجھے سکھائے اور ان کا کہنا ہے کہ ایک دیو میرے بارے میں مکر کر رہا تھا، میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ کوئی فاجر، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے یا آسمان کی طرف چڑھے اور زمین میں پھیلی چیزوں اور جو چیزیں اس سے نکلتی ہیں اور رات دن کے فتنوں سے، اور رات دن میں آنے والوں کے شر سے، ہاں کوئی بھلائی لانے والا ہو اے رحمٰن (ابن سعد، طبرانی فی الکبیر، عبدالرزاق، بیہقی فی الشعب عن ابی رافع

۴۱۳۵۵ ..... کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جنہیں تم سوتے وقت کہا کرو، کہو: "اللھم رب السماوات السبع وما اظللن ورب الارضین وما اقللن ورب الشیاطین وماضللن کن لی جارا من شر جمیع الانس والجن وان یفرط علی احد منھم وان لایؤذینی عز جارک وجل ثناؤک و لا الہ غیرک" (ابن سعد، طبرانی فی الکبیر عن خالد بن الولید، فرماتے ہیں میں رات بے خوابی کا شکار رہتا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا)۔

۴۱۳۵۶ ..... جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہو: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غضب وعذاب، اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے گروہ سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں تو تجھے کوئی نقصان نہیں دے گا بلکہ اس قابل ہے کہ تمہارے قریب نہیں آئے گا۔

مسند احمد ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن الولید بن الولید

۴۱۳۵۷ ..... ولید بن ولید بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی علیہ السلام سے رات میں بے خوابی اور پریشان کن خوابوں کی شکایت کی، محمد بن حبان کی مرسل روایت ہے اور محمد بن المنکدر کی روایت میں ہے کہ ایک شخص نے نیند میں ڈراؤنی چیزوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹنے کے لئے آؤ تو کہو:

"اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ ومن شر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین واعوذ بک رب ان یحضرون"

تو وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا بلکہ اس قابل ہے کہ وہ تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔

ابن السنی وابو نصر السجزی فی الابانۃ عن محمد بن حبان مرسلاً، ابن السنی عن محمد بن المنکدر، ابن السنی عن ابن عمرو

۴۱۳۵۸ ..... جب کوئی نیند میں ڈر جائے تو وہ کہہ لے:

بسم اللہ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من غضبہ وشر عقابہ وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون

تو وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ ابن ابی شیبۃ، ترمذی حسن غریب عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

نیند کی ممنوع چیزیں

۴۱۳۵۹ ..... جو کسی ایسی چھت پر سویا جس کی فصیل نہیں تو (اللہ تعالیٰ کی حفاظت کا) ذمہ اس سے بری ہے۔

بخاری فی الادب عن علی بن شیبان

کلام: ..... ابن ابط ب ۱۳۵۹۔

۴۳۶۰ جس نے اس حالت میں رات گزاری کہ اس کے ہاتھ پر کھانے کی چیز کا اثر تھا پھر اسے کسی چیز نے کوئی نقصان پہنچایا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ بخاری فی الادب نر ملی۔ حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۱ جس نے اس طرح رات گزاری کہ اس نے ہاتھ میں کھانے کی چیز کی بو محسوس کی اور اسے کسی چیز نے نقصان پہنچایا تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

۴۳۶۲ چوتھے حصے جدیا اور اس کی عقل سلب ہو گئی تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ ابو یعلی عن عائشہ

کلام: ..... اکثر ۲۵۔

۴۳۶۳ جو اپنے بستر پر اللہ کا نام لیے بغیر سو گیا تو وہ قیامت کے روز اس کے نقصان کا باعث ہوگا اور جو کسی ایسی جگہ میں بیٹھا جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ قیامت کے روز اس کے نقصان کا سبب ہوگی۔ ابو داؤد، حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۴ سوتے وقت اپنے گھروں میں آگ (جلتی ہوئی) کو چھوڑو۔ مسند احمد، بیہقی، ابو داؤد، ترمذی ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۳۶۵ آپ نے تنہائی سے اور رات کو اکیلے سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۳۶۶ آپ نے اس سے منع فرمایا کہ آدمی چت لیٹ کر ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھے۔ مسند احمد عن ابی سعید

۴۳۶۷ آدمی چت لیٹ کر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر نہ رکھے۔ مسلم عن جابر

۴۳۶۸ جب تم میں کوئی چت لیٹے تو اپنے پاؤں سے پاؤں نہ ملائے۔ ترمذی عن ابی ہریرۃ، مسند احمد عن جابر، طبرانی عن ابن عباس

اس سے مراد پاؤں اٹھا کر رکھنا ہے جسے متکبر لوگ بیٹھتے ہیں باقی تالیں لگی کرتے پاؤں پر پاؤں رکھنا ممنوع نہیں ہے۔ (۱۲)

الاکمال

۴۳۶۹ جو غیر فصیل والے مکان کی چھت پر سویا اور (گر کر) مر گیا تو اس پر کوئی ذمہ نہیں اور جو سمندر کے سفر میں خفیہ کی کے وقت نکلا تو اس پر بھی کوئی ذمہ نہیں۔ ابو نعیم فی معرفۃ الصحابۃ عن محمد بن زہیر عن ابی جبل، وقال ذکرہ الحسن ابن سفیان فی الصحابۃ والباوردی فی الصحابۃ

۴۳۷۰ جو بغیر فصیل کی چھت پر سویا اور (گر کر) مر گیا تو اس سے ذمہ بری ہے اور جس نے سمندر میں خفیہ کی کے وقت سفر کیا تو اس سے (اللہ کی) پناہ بری ہے۔ مسند احمد عن زہیر بن عبداللہ عن بعض الصحابۃ

۴۳۷۱ جس نے سمندر میں خفیہ کی کے وقت سفر کیا تو وہ اللہ کی پناہ سے خارج ہے اور جس نے گھر کی ایسی چھت پر رات بسر کی جس کی فصیل نہ تھی اور (گر کر) مر گیا تو وہ اللہ کی پناہ سے خارج ہے۔ الباوردی عن زہیر بن ابی حمل

۴۳۷۲ جو ایسی چھت پر سویا جس کی کوئی رکاوٹ نہیں اور (گر کر) مر گیا تو وہ اللہ کی حفاظت سے خارج ہے اور جس نے سمندر میں خفیہ کی کے دوران سفر کیا اور وہ ہلاک ہو تو اللہ کی حفاظت اس سے بری ہے۔

الحوب والباوردی، بیہقی فی الشعب، عن زہیر بن عبداللہ السلمی ومالہ غیرہ

۴۳۷۳ تمہارے گھروں میں ہر رات میں آگ جلتی ہوئی نہ رہے۔ حاکم عن ابن عمر

۴۳۷۴ جب کہ ہوا میں شیطان انسان کا قصد کرتے ہے۔ جب اکیلے سوئے، جب چت لیٹے اور جب زرد رنگ دار کپڑے میں سوئے اور زمین کی کھلی جگہ میں قضائے حاجت کرے جس سے ہو سکے کہ وہ کھلی جگہ میں نہ کرے تو ایسا ہی کرے اور اگر نہ پا سکے تو (اپنے آگے) لکیر کھینچ لے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۴۳۷۵ تم میں سے ہرگز کوئی زرد رنگ کے کپڑے میں نہ سوئے کیونکہ وہ بنات کے کفن ہونے کی جگہ ہے۔ موصلی عن عصمہ بن مالک

۴۱۳۷۶ تم میں سے ہرگز کوئی چت لیٹ کر ایک ٹانگ پر دوسری ٹانگ نہ رکھے۔ الشیرازی فی الالقاب عن عائشة

کلام: ...(راجع ۴۱۳۶۷)۔

۴۱۳۷۷ غیب! (الہامات) جنیوں کا لیٹنا ہے۔ ابن ماجة عن ابی ہو

۴۱۳۷۸ غیب! یہ کیسا لیٹنا ہے! یہ تو شیطان کی کرامت ہے۔ ابن ماجة عن ابی ہو

۴۱۳۷۹ غلوۃ جنگی ہوگوں کا سونا ہے یعنی مذموم کے قبل ہوتا۔ ابن ماجة طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی امامة

۴۱۳۸۰ تم یہ کیسے لیٹے ہو! اس سونے کی حالت کو اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے۔ حاکم عن قیس الففاری عن ابیہ

۴۱۳۸۱ اس طرح نہ لیٹو! یہ جنیوں کا لیٹنا ہے یعنی پیٹ کے بل۔ البغوی، طبرانی فی الکبیر عن ابی طخفة الغفاری

۴۱۳۸۲ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا وہ رات سے صبح ہونے تک سویا رہا آپ نے فرمایا شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کیا ہے۔ احمد، بخاری، مسلم، ابن ماجة عن ابن مسعود

قسم دربیان.....خواب

۴۱۳۸۳ (سچا اچھا) خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خیال پراگندہ شیطان کی جانب سے ہے سو جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ بیدار ہونے کے وقت تین بار اپنے بائیں طرف تھتکارے اور اللہ تعالیٰ کی اس خواب کے شر سے پناہ طلب کرے اسے نقصان نہیں دے گی۔ بیہقی، ابوداؤد نوفلی عن ابی قتادة

۴۱۳۸۴ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے سو جو کوئی خواب میں ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ بائیں طرف تھتکارے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے تو وہ اسے کچھ نقصان نہیں دے گی اور نہ کسی کو اس کی اطلاع کرے اور جب اچھا خواب دیکھے تو خوش ہو اور اپنے کسی محبوب شخص کو اس کی اطلاع کرے۔ مسلم عن ابی ہریرة

۴۱۳۸۵ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت دل کی بات اور شیطان کی طرف سے ڈراوا سو جو کوئی اچھا خواب دیکھے تو جس سے چاہے بیان کرے اور اگر کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اسے کسی سے بیان نہ کرے وہ اٹھ کر نماز پڑھے مجھے طوق سے نفرت ہے اور بیڑی مجھے پسند ہے بیڑی زنجیر دین میں کہا گیا قتدی ہے۔ ترمذی، ابن ماجة عن ابی ہریرة

۴۱۳۸۶ جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے اور تین بار شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور جس پہلو پر لیٹا تھا اسے بدل لے۔ مسلم، ابوداؤد، ابن ماجة عن جابر

۴۱۳۸۷ جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو پہلو بدل کر اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی کا سوال کرے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔ ابن ماجة عن ابی ہریرة

۴۱۳۸۸ جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے پھر کہے

اللھم انی اعوذ بک من الشیطان ومبک الاحلام

اے اللہ میں شیطان اور برے خوابوں سے آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں)۔ اے کچھ نقصان نہیں دے گا۔ ابن السنی عن ابی ہریرة

کلام: ...(راجع ۴۱۳۹۸)۔

اچھے اور برے خواب

۴۱۳۸۹ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور پراگندہ خیال شیطان کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف

تشریح: ۔۔۔ اور شیطان مردود سے تین بار اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور اس کی برائی سے بچنے کے لئے اپنی جگہ سے بدل لے۔ (از حاشیہ ص ۔۔۔ فؤاد)

۶۳۹۰ جب تک خواب تعبیر نہ دی جائے تو وہ پرندے کے پاؤں میں لٹکا رہتا ہے۔ اس لئے جب خواب دیکھنے والا اس کی تعبیر دے دیتا ہے تو وہ واقع ہو جاتی ہے۔ خواب کی تعبیر کرنے والے اور پڑھنے والے کو چاہئے کہ اچھی تعبیر دے۔ (از حاشیہ ص ۔۔۔ فؤاد)

۶۳۹۱ جب تم میں سے کوئی خواب دیکھے تو شیطان کا اس سے بیان نہ کرے۔ مسند ابن حنبل عن جابر

۶۳۹۲ تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو وقت بیان کرے اور اس کی اطلاع اسے دے اور جب برا خواب دیکھے تو اس کے بیان کرنے اور اس کی اطلاع اسے دینے کی ممانعت ہے۔ مسند عن ابی ہریرۃ

۶۳۹۳ جب تم میں سے کسی کے ساتھ اس کے خواب میں شیطان کھیلے تو اس سے اس کا تذکرہ نہ کرے۔ مسند ابن حنبل عن جابر

۶۳۹۴ خواب تعبیر کے حوالے کیا جاتا ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنا پاؤں کھونٹے اور اس انتظار میں ہو کہ اسے جب رکھے جانے کا حکم ہو گا تو رکھ دے گا۔ (از حاشیہ ص ۔۔۔ فؤاد)

۶۳۹۵ خواب صرف عالم اور خیر خواہ سے بیان کرنا چاہئے۔ مسند عن ابی ہریرۃ

۶۳۹۶ جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری سمجھے اور اس پر الحمد للہ کہے اور اسے بیان کرے اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو شیطان کی طرف سے سمجھے اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو یہ اسے نقصان نہیں دے گا۔

ترجمہ الحمد ۔۔۔ بخاری و مسلم عن ابی سعید

۶۳۹۷ جب کوئی خواب میں ڈر جائے تو وہ کہے "اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ و عقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین واعوذ بہم یحضرون" تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ ابوداؤد عن عمرو

۶۳۹۸ تم میں سے کسی کا شیطان قصداً رات میں دو بار جگاتا ہے اور صبح اٹھو تو بھولو گے کیا جگاتا ہے۔ مسند عن ابی ہریرۃ

۶۳۹۹ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ڈرانے ہوتے ہیں تاکہ اس کو غمزدہ کرے۔ ان میں اصل خواب دو ہوتے ہیں جو انسان کو اس کی بیداری میں قسمت کرتا ہے کبھی خواب میں دیکھتا ہے ان میں سے بعض خواب بہت کچھ ایسے ہوتے ہیں جو صاحب خواب کو بھولے ہوتے ہیں۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

۶۴۰۰ سچے خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتے ہیں۔

بخاری عن ابی سعید مسلم عن ابن عمر و ابی ہریرۃ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ ابن ابی شیبہ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۶۴۰۱ اچھے خواب نبوت کا چھیاسیواں حصہ ہوتے ہیں۔ ابن السنی عن ابن عمر

۶۴۰۲ مومن کا خواب نبوت کا چھیاسیواں حصہ ہوتے ہیں۔

مسند احمد بیہقی عن ابن مسند احمد بیہقی ابوداؤد ترمذی عن عبادۃ ابن الصامت مسند احمد بیہقی ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۶۴۰۳ نیک مسلمان کا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہوتا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

۶۴۰۴ اچھے خواب نبوت کے ستر واں حصہ ہوتے ہیں۔ مسند احمد ابن ماجہ عن ابی عمر مسند احمد عن ابن عباس

کلام: ۔۔۔ (غیر واضح) ۔۔۔

۶۴۰۵ نیک مومن کا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے اور وہ نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

ابن السنی طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس مسند الشہاب

کلام: ضعیف (ج ۲ ص ۳۰۵)

۶۴۰۶ مومن کا خواب نبوت کا چھیاسیواں حصہ ہوتا ہے اور اگر وہ پرندے کے پاؤں پر لٹکا ہوا ہے جب تک بیان نہ کیا جائے۔ جب بیان کیا جاتا ہے تو گر جاتا ہے یعنی مکمل ہو جاتا ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۱۴۶۷ ۔ نبوت و رسالت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے سو میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی لیکن مبشرات مسلمان آدمی کا خواب ہے اور وہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔ مسند احمد، ابو یعلی عن انس

۳۱۴۶۸ نیک آدمی کا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ مسند احمد، بخاری نسائی، ابن ماجۃ عن انس

یعنی جیسے انبیاء کے خواب سچے ہوتے ہیں اسی طرح نیک لوگوں کے خواب ہوتے ہیں۔

۳۱۴۶۹ لوگو! نبوت کی بشارتوں میں سے صرف اچھے خواب رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں خبردار! میں نے قرآن مجید کو رکوع اور سجدہ میں پڑھنے سے منع کیا ہے، رکوع میں تو رب تعالیٰ کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں دعا کی کوشش کرو وہ اس لائق ہے کہ اسے تمہارے لئے قبول کیا جائے۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن ابن عباس

۳۱۴۷۰ دنیا کی بشری و خوشخبری، اچھا خواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء

۳۱۴۷۱ مؤمن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے بولا اسے جب تک بیان نہ کیا جائے وہ پرندہ کے پاؤں پر لٹکا ہے اور جب بیان کیا جائے تو گر پڑتا ہے۔ ترمذی، حاکم عن ابی رزین

الاکمال

۳۱۴۱۲ نیک مسلمان کا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے۔ ابن ماجۃ، ابو یعلی، ابن ابی شیبۃ عن ابی سعید

۳۱۴۱۳ نیک خواب جس سے کسی بندہ کو بشارت دی جائے وہ نبوت کا پچیسواں حصہ ہے۔ ابن جریر عن ابن عمرو

۳۱۴۱۴ ۔ سچا اچھا خواب نبوت کا چھتر واں حصہ ہے۔ ابن ابی شیبۃ، طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۳۱۴۱۵ ۔ جس خواب سے مؤمن کو بشارت دی جاتی ہے وہ نبوت کا چھبیسواں حصہ ہے سو جس نے کوئی ایسی چیز دیکھی تو وہ کسی محبت کرنے والے سے بیان کرے، اور جس نے اس کے علاوہ کوئی چیز دیکھی تو وہ شیطان کی طرف سے تھی تا کہ وہ اسے غمگین کرے پس وہ اپنے دائیں طرف تین بار تھوک سارے اور خاموش رہے، کسی سے بیان نہ کرے۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمرو

۳۱۴۱۶ ۔ خواب پرندہ کے پاس سے اڑا ہوا ہوتا ہے جب تک اسے بیان نہ کیا جائے پس جب اسے بیان کر دیا جاتا ہے تو پیش کیا جاتا ہے بہذا صرف عالم، خیر خواہ یا عقلمند سے بیان کیا جائے اور اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے۔ مسند احمد، ابن ابی زرعۃ

۳۱۴۱۷ خواب کی تین قسمیں ہیں بعض خواب وہ ہوتے ہیں جو آدمی اپنے دل کی باتیں ہوتی ہیں جس کی کوئی حقیقت نہیں اور ان میں سے کچھ شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں سو اگر کوئی بری چیز دیکھے تو وہ اپنے بائیں طرف تین بار تھنکارے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے، تو اس کے بعد وہ اسے کچھ نقصان نہیں دے گا۔

اور ان میں سے کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہوتے ہیں، نیک آدمی کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہوتا ہے سو تم میں سے جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھے تو اسے کسی سمجھدار خیر خواہ سے بیان کرے اور وہ بھلائی کی بات کہے۔ الحکیم، بیہقی عن ابی قتادۃ

۳۱۴۱۸ نبوت میں سے سوائے خوشخبریوں کے کچھ نہیں ہو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! خوشخبریوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا اچھا خواب۔ بخاری عن ابی ہریرۃ

مبشرات منامیہ

۳۱۴۱۹ میرے بعد مبشرات میں سے صرف سچا خواب بچا ہے جسے نیک شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔ بیہقی فی الشعب عن عائشۃ

۳۱۴۲۰ نبوت ختم ہو گئی میرے بعد سوائے مبشرات کے کوئی نبوت نہیں کسی نے کہا مبشرات کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا اچھا خواب نیک آدمی

شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔ طبرانی فی الکبیر، ابوداؤد عن ابی الطفیل عن حذیفۃ بن اسید

۴۱۴۲۱ خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہے جو نبوت کا ستر واں حصہ ہے اور تمہاری یہ ۷۰ جزو کی نماز کے انتظار میں مسجد آیا تو وہ نماز میں شامل ہے جب تک بے وضو نہ ہو اور جو نماز کے بعد بیٹھے رہتا ہے (دعا و استغفار کے لئے) بیشک تو وہ بھی نماز (کے حکم) میں ہے جب تک بے وضو نہ ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۱۴۲۲ میرے بعد نبوت میں صرف مبشرات ہیں (لوگوں) نے پوچھا خواب ہیں۔ سعید بن منصور عبد احمد، ابن مردویہ عن ابی الطفیل

۴۱۴۲۳ میرے بعد نبوت میں۔ سے مبشرات رؤیا ہیں (لوگوں) نے پوچھا خواب ہیں جنہیں کوئی شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔

عبد احمد والخطیب عن عائشۃ

۴۱۴۲۴ نبوت کی مبشرات میں سے صرف اچھا خواب رہ گیا ہے جسے کوئی مسلمان دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔

سنی عن ابی الطفیل عن حذیفۃ

۴۱۴۲۵ اچھا خواب خوشخبری ہے جسے مسلمان دیکھے یا اسے دکھایا جائے اور آخرت میں جنت ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی الدرداء

۴۱۴۲۶ جو اچھے خوابوں پر ایمان نہیں رکھتا وہ (گویا) اللہ تعالیٰ اور رسول کے رسول پر ایمان نہیں رکھتا۔ الدیلمی عن عبد الرحمن بن عائذ

۴۱۴۲۷ جب (قیامت کا) زمانہ قریب ہوگا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا اور جب سب سے سچا خواب اس کا ہوگا جو بات کا سب سے سچا ہوگا اور مسلمان کا خواب نبوت کا پینتالیسواں حصہ ہے اور خواب کی تین قسمیں ہیں سو اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی بشارت ہے اور ایک خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جس سے تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو وہ اٹھ کر نماز پڑھے اور لوگوں سے بیان نہ کرے، اور مجھے بیڑی ناپسند ہے اور طوق سے غفرت ہے بیڑی (پیر) میں ثابت قدمی ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، عن ابی ہریرۃ

۴۱۴۲۸ خواب کی تین قسمیں ہیں، سچے دل کی باتیں اور شیطان کی طرف سے تحزین کرنے والا خواب۔ سو جو کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو الٹے پاؤں نماز پڑھے دیکھے (خواب میں) بیڑی پسند اور طوق سے نفرت ہے، بیڑی (پیر) میں ثابت قدمی (کی علامت) ہے۔

ترمذی حسن صحیح عن ابی ہریرۃ

۴۱۴۲۹ رؤیا پر جو شیطان مقرر کیا گیا ہے۔ اس کا نام "لبا" ہے سے فیاض ہوتا ہے کہ اے دیکھ رہا ہے کہ اسے اوپر لے جایا جا رہا ہے بس اگر سیڑھی آسمان تک پہنچ جائے اور جو کچھ دیکھا تو وہ اچھا خواب ہے۔ الحکیم عن ابی سلمۃ بن عبد الرحمن مرسلاً

۴۱۴۳۰ جو بندہ اور بندی سوتی ہے جب اچھی طرح سو جاتی ہے تو دیکھتی ہے کہ اس کی روح کو عرش پر لے جایا گیا، جو عرش سے پہلے نہ جاگ جائے تو اچھا خواب ہے اور جو عرش سے پہلے جاگ جائے تو (اچھا) خواب ہے۔ طبرانی فی الاوسط، حاکم وضعف عن علی

۴۱۴۳۱ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جب تم میں سے کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو کسی محبت کرنے والے سے بیان کرے اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھے تو اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے اور شیطان مردود سے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ کسی سے خواب بیان نہ کرے اس کا اسے کچھ نقصان نہیں ہوگا۔ ابوداؤد طیالسی، مسند احمد مسلم، ابن حبان عن ابی قتادۃ

۴۱۴۳۲ ... یہ (برا خواب) شیطان کی طرف سے تھا سو جو کوئی برا خواب دیکھے تو اسے کسی سے بیان نہ کرے اور شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کا سر کاٹ دیا گیا اور میں اس کے پیچھے آ رہا ہوں آپ نے اس سے بیان فرمایا۔

۴۱۴۳۳ نیند میں اپنے ساتھ شیطان کے کھیل کود کا کسی سے ذکر نہ کرنا۔ حاکم والخطیب عن جابر

۴۱۴۳۴ جو کوئی برا خواب دیکھے، وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھتکارے اور تین بار شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور اپنی اس کروٹ کو بدل دے جس پر وہ تھا۔ ابن ابی شیبۃ وعبد بن حمید، مسلم، ابوداؤد، ابن ماجۃ ابن حبان عن جابر

۴۱۴۳۵ ۔۔۔ جو کوئی برا خواب دیکھے وہ اپنے دائیں طرف تین بار تھتکارے اور جو دیکھا اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔

طبرانی فی الکبیر عن ام سلمة

۴۱۴۳۶ ۔۔۔ جب کوئی خواب میں بری چیز دیکھے تو وہ کہے: میں اس کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پناہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں اور اس کے رسولوں نے طلب کی اس چیز کے شر سے جو میں نے اپنے اس خواب میں دیکھی یہ کہ مجھے دنیا و آخرت میں کوئی مصیبت پہنچے، اور اپنے بائیں طرف تین بار تھتکارے وہ اسے انشاء اللہ کچھ نقصان نہیں دے گا۔ الدیلمی عن ابی ہریرة

۴۱۴۳۷ ۔۔۔ جس نے خواب میں کوئی بھلائی دیکھی تو وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کا شکر کرے اور جس نے کوئی بری چیز دیکھی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے اسے کوئی نقصان نہیں دے گی۔ دار قطنی فی الافراد عن ابی ہریرة

۴۱۴۳۸ ۔۔۔ سب سے سچے خواب دن کے ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دن میں وحی کے ساتھ مخصوص کیا ہے۔

حاکم فی تاریخه والدیلمی عن جابر

خواب کی تعبیر دیندار شخص سے پوچھی جائے

۴۱۴۳۹ ۔۔۔ خواب کی جیسی تعبیر کی جائے ویسے واقع ہو جاتا ہے اس کی مثال ایسے ہے جیسے کوئی شخص اپنا ایک پاؤں اٹھائے اور اس انتظار میں ہو کہ اسے کب رکھے موجب کوئی خواب دیکھے تو اسے کسی خیر خواہ یا عالم سے بیان کرے۔ حاکم عن انس

۴۱۴۴۰ ۔۔۔ جس نے اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائی جو اس کی آنکھوں نے نہیں دیکھی تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔ دار قطنی الافراد عن انس

یعنی جھوٹے خواب بنانا کر لوگوں سے بیان کرنا کہ لوگ بڑا بزرگ کہیں۔

۴۱۴۴۱ ۔۔۔ جس نے اپنی آنکھوں وہ چیز دکھائی جو انہوں نے نہیں دیکھی تو اسے مکلف کیا جائے گا کہ وہ قیامت کے روز دو جوؤں کے درمیان گرہ لگائے۔

ابن جریر عن ابن عباس

۴۱۴۴۲ ۔۔۔ جس نے جان بوجھ کر کوئی خواب گھڑا اسے اس بات پر مجبور کیا جائے گا کہ وہ جو کو گرہ دے اور عذاب دیا جائے وہ گرہ نہیں لگا سکے گا۔

ابن جریر عن ابن عباس

۴۱۴۴۳ ۔۔۔ جس نے اپنے خواب (کے بارے) میں جھوٹ بولا اسے دو جوؤں کے درمیان گرہ لگانے کا کہا جائے گا۔

ابن جریر، عن ابی ہریرة

۴۱۴۴۴ ۔۔۔ جس نے اپنے خواب کے متعلق جھوٹا قصہ کہا اسے ایک جو دے کر کہا جائے کہ وہ اس کے کناروں میں گرہ لگائے تو اسے عذاب دیا جائے گا کہ وہ ان کے کناروں میں گرہ لگائے لیکن وہ کبھی بھی گرہ نہ لگا سکے گا۔ ابن جریر عن ابی ہریرة

۴۱۴۴۵ ۔۔۔ سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کے متعلق (افترا باندھے) جھوٹ گھڑے کہے: میں نے (یہ) دیکھا اور اس نے (کچھ) نہیں دیکھا، اور والدین پر جھوٹ گھڑے یا کہے کہ اس نے میری بات سنی حالانکہ اس نے میری بات نہیں سنی۔

بسند احمد، حاکم عن واثلة

یعنی رسول اللہ ﷺ کی نسبت جھوٹ بول کے کہ آپ نے یوں فرمایا تھا۔

خواب کی تعبیر اور مطلب

۴۱۴۴۶ ۔۔۔ اچھے بال، اچھا چہرہ، اچھی زبان (خواب میں دیکھنا) مال (کی علامت) ہے اور مال (دیکھا تو) مال ہی ہے۔

ابن عساکر عن انس

کلام: ۔ ضعیف الجامع ۱۷۱۸، الصغیر ۵۶۔

۴۱۴۲۷ ۔ خواب چھ طرح (کی تعبیر رکھتے) ہیں: عورت۔ بھلائی، اُنٹ ہنگ۔ دودھ فطرت سبزہ جنت، کشتی نبوت اور کھجور (یا دیکھنا) رزق (کی علامت) ہے۔ ابو یعلی فی معجمہ عن رجل من الصحابۃ

کلام: ۔ ضعیف الجامع ۱۴۷۔

۴۱۴۲۸ ۔ (خواب میں) دودھ پینا صرف ایمان ہے جس نے خواب میں دودھ پیا تو وہ اسلام اور فطرت پر ہے اور جس نے اپنے ہاتھ میں دودھ لیا تو وہ اسلامی احکام پر عمل پیرا ہے۔ ابو نعیم عن ابن ھریرۃ

کلام: ۔ تذکرۃ الموضوعات ۱۴۶، التقریب ۲/۳۵۸۔

۴۱۴۲۹ ۔ خواب میں دودھ (دیکھنا) فطرت ہے۔ البزار عن ابی ھریرۃ

۴۱۴۳۰ ۔ جب (قیامت کا) زمانہ قریب ہوگا تو مسلمان آدمی کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، تم میں سب سے سچے شخص کے خواب سچے ہوں گے۔ سلیمہ، ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ

۴۱۴۳۱ ۔ مؤمن کا خواب، نبوت میں اس کے رب کا اس سے کلام ہے۔ طبرانی فی الکبیر وابضاً عن عبادۃ بن الصامت

کلام: ۔ ضعیف الجامع ۲۶۷۸۔

۴۱۴۳۲ ۔ دنیا کی بشارت اچھا خواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء

۴۱۴۳۳ ۔ نبوت ختم ہوگئی اور سچے خواب رہ گئے ہیں۔ ابن ماجۃ عن ابن کرز

۴۱۴۳۴ ۔ نبوت ختم ہوگئی میرے بعد مبشرات کے سوا کوئی نبوت (یعنی) چیز نہیں۔ (مبشرات وہ) سچا خواب ہے کوئی شخص دیکھے یا اسے دکھایا جائے۔ طبرانی فی الکبیر عن حذیفۃ بن اسید

۴۱۴۳۵ ۔ نبوت میں سے صرف مبشرات رہ گئی ہیں (یعنی) سچا خواب۔ بخاری عن ابی ھریرۃ

۴۱۴۳۶ ۔ سب سے بڑا جھوٹ یہ ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز دکھائے جو انہوں نے نہیں دیکھی۔ عبد بن حمید عن ابن عمر

۴۱۴۳۷ ۔ جس نے جھوٹا خواب بنایا قیامت کے روز اسے اس کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ جَو کے دو دانوں کے درمیان گرہ لگائے وہ ایسا نہیں لگا سکے گا۔

۴۱۴۳۸ ۔ جس نے اپنے خواب کے بارے میں جھوٹ بولا اسے قیامت کے روز اس بات کا مکلف بنایا جائے گا کہ وہ جَو میں گرہ لگائے۔ عبد احمد، ابو داؤد، حاکم عن علی

۴۱۴۳۹ ۔ جس نے اپنے خواب کے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو وہ جہنم کا ٹھکانا جہنم بنالے۔ عبد احمد عن علی

کلام: ۔ ضعیف الجامع ۵۸۱۹۔

۴۱۴۴۰ ۔ لوگو! نبوت کی بشارتوں میں سے صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں، خبردار! مجھے رکوع اور سجدہ میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے سو رکوع میں (اپنے) رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ میں دعا کی کوشش کرو وہ تمہارے حق میں قبول ہونے کے لائق ہے۔ عبد احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۱۴۴۱ ۔ اچھا خواب بشارت ہے جسے مسلمان دیکھتا یا اسے دکھایا جاتا ہے۔ ابن جریر عن ابی ھریرۃ

الاکمال

۴۱۴۴۲ ۔ تم نے جو زم، وسیع، نہ ختم ہونے والا راستہ دیکھا تو یہ وہ چیز یعنی ہدایت ہے جس نے تمہیں اس پر ابھارا اور تم اس پر قائم ہو اور پہلا کام

جو تم نے دیکھی تو وہ دنیا اور اس کی خوش عیشی ہے میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم گزر گئے نہ ہم اس کی طرف متوجہ ہوئے اور نہ وہ ہمارے ساتھ چمٹی، نہ ہم نے اس کا ارادہ کیا اور نہ اس نے ہمارا قصد کیا، پھر ہمارے بعد دوسرا لشکر سواروں کا گلہ آیا جو تعداد میں ہم سے کئی زیادہ تھے، تو وہ چراگاہ میں سے کھانے لگے اور کچھ نے منھی بھر گھاس لی، اور اس طرح نجات پا گئے۔

پھر لوگوں کا بڑا ریلا آیا تو چراگاہ میں دائیں بائیں پھیل گئے، اور تم صحیح راستہ پر چل نکلے اور اسی پر چلتے رہو گے یہاں تک مجھ سے آملو گے، اور جو منظر تم نے دیکھا کہ جس میں سات سیخ جھاں ہیں، اور میں سب سے اوپر والی نشست پر ہوں، سو دنیا کے سات ہزار سال ہیں اور میں ان میں سے آخری ہزار دے سال میں ہوں۔ اور جو شخص تم نے میری دائیں جانب دیکھا جس کا رنگ گندم گوں تھا بھی موچھوں والا تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) تھے جب بات کرتے تو لوگوں پر چھا جاتے یہ اللہ تعالیٰ کے ان سے کلام کرنے کی فضیلت کی وجہ سے اور میری بائیں جانب جو تم نے بے حد میانہ قد، والا نوجوان دیکھا جس کے چہرہ پر زیادہ دل تھے گویا اس نے اپنے بالوں کو پانی سے سیاہ کر رکھا ہے تو وہ عیسیٰ بن مریم تھے ہم ان کی عزت اس لئے کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عزت بخشی ہے۔

وہ بوڑھا شخص جو تم نے شکل وصورت میں زیادہ میرے مشابہ دیکھا تو وہ ہمارے باپ ابراہیم تھے ہم سب ان کی پیروی اور ان کے پیچھے چلتے ہیں، اور وہ لونڈی جو تم نے دیکھی میں اس کا پیچھا کر رہا ہوں تو وہ قیامت ہے ہم پر قائم ہوگی، میرے بعد نہ کوئی نبی، نہ کوئی امت اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے۔ طبرانی فی الکبیر، بیهقی عن الضحاک بن نوفل

۴۱۴۶۳ ..... جو دیکھے وہ دودھ پیتا ہے تو وہ فطرت پر ہے اور جو دیکھے کہ اس پر لوہے کی زرہ ہے تو وہ لوہے کہ قلعہ میں ہے اور جو کوئی عمارت بنانا چاہے تو وہ بھلائی کا کام ہے جو وہ کرتا ہے اور جو دیکھے کہ وہ ڈوب رہا ہے تو وہ آگ میں ہے اور جس نے مجھے دیکھا سو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کر سکتا۔

ابو الحسن بن سفیان والرویانی، طبرانی فی الکبیر عن ثابت بن عبداللہ بن ابی بکرة عن ابیه عن جده

۴۱۴۶۴ ..... خواب میں سبزہ، جنت، کھجور، رزق، دودھ فطرت، کشتی نجات اونٹ لڑائی، عورت بھلائی اور زنجیر دین میں ثابت قدمی اور طوق (کا دیکھنا) مجھے اچھا نہیں لگتا۔ الحسن بن سفیان عن رجل من الصحابة

۴۱۴۶۵ ..... تم نے اچھی چیز دیکھی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکا ہوگا جسے وہ دودھ پلائے گی۔ (ابن مابہ عن ام الفضل فرماتی ہیں کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے دیکھا کہ میرے گھر میں آپ کے اعضاء کا ایک ٹکڑا ہے تو اس پر آپ نے یہ فرمایا)۔

۴۱۴۶۶ ..... میں نے دیکھا کہ میرے پاس کھجوروں کا پیمانہ لایا گیا تو میں نے ان کی گٹھلیاں نکال کر اپنے منہ میں رکھ لیں تو میں نے ان میں ایک گٹھلی پائی تو اسے پھینک دیا، حضرت ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے کہا: وہ آپ کا لشکر ہے جسے آپ نے روانہ فرمایا، وہ سلامتی سے مال غنیمت حاصل کریں گے پھر ایک شخص سے ملیں گے جو انہیں آپ کے ذمہ کا حوالہ دے گا تو وہ اسے چھوڑ دیں گے پھر وہ ایک اور آدمی سے ملیں گے تو وہ بھی انہیں آپ کے ذمہ کا حوالہ دے گا تو وہ اسے بھی چھوڑ دیں گے، آپ نے فرمایا فرشتہ نے ایسا ہی کہا۔

مسند احمد والدارمی عن جابر

۴۱۴۶۷ ..... میں نے دیکھا کہ میں ایک دنبے کے پیچھے ہوں اور میری تلوار کی نوک ٹوٹ گئی جس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ میں قوم کا سردار قتل کروں گا اور اپنی تلوار کی نوک کی تعبیر یہ کی میرے خاندان کا ایک شخص قتل کیا جائے گا۔ مسند احمد، طبرانی، حاکم عن انس

۴۱۴۶۸ ..... میں نے دیکھا کہ میری تلوار ٹوٹ گئی، یہ مصیبت ہے اور میں نے ایک گائے ذبح ہوتے دیکھی، اور اپنے اوپر زرہ دیکھی اور وہ تمہارا شہر ہے جس تک وہ انشاء اللہ نہیں پہنچیں گے، آپ نے یہ احد کے دن ارشاد فرمایا۔ حاکم عن ابن عباس

۴۱۴۶۹ ..... میں نے دیکھا کہ میں مضبوط زرہ میں ہوں جس کی تعبیر میں نے مدینہ کی، اور میں نے دیکھا کہ ایک دنبے کے پیچھے ہوں جس کی تعبیر یہ کی کہ یہ لشکر کا سردار ہے اور میں نے دیکھا کہ میری تلوار ذوالفقار میں دانداں پڑ گیا، جس کی تعبیر میں نے تم میں نقصان سے کی، اور میں نے ایک گائے ذبح ہوتی دیکھی، جو لشکر ہے، اللہ کی قسم بھلائی ہے۔ حاکم، بیهقی عن ابن عباس

تعبیر بتانے والے کے لئے ادب

۴۱۲۷۰ تمہیں بھلائی محسوس ہو گی اور برائی سے بچے جاؤ گے بھلائی ہمارے لئے اور برائی ہمارے دشمنوں کے لئے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے اپنا خواب بیان کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۱۲۷۱ نکتہ: جب تم لوگ خواب کی تعبیر کرنے لگو تو اچھی تعبیر کرو کیونکہ بھی خواب کی تعبیر کی جاتی ہے خواب دیکھنے والے کے سامنے پیش آجاتی ہے۔

ابو نعیم عن عائشہ

خواب میں نبی ﷺ کی زیارت

۴۱۲۷۲ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

مسند احمد، مسلم عن ابی قتادۃ عن عائشہ

۴۱۲۷۳ جس نے مجھے دیکھا تو وہ میں ہی ہوں کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ ابن سعد عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۷۴ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی عن انس

۴۱۲۷۵ جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حق دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔ ابن سعد، احمد، بیہقی عن ابی قتادۃ

۴۱۲۷۶ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو وہ بیداری میں بھی مجھے دیکھے گا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

بیہقی، ابو داؤد طیالسی عن ابی ہریرۃ

یہ حدیث نبی علیہ السلام کی حیات تک محدود تھی اب یہ نہیں ہوسکتا۔ باقی امت کے لئے دیکھنا۔

الاکمال

۴۱۲۷۷ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔

مسند احمد و نسائی و ابویعلی ہ (الفاظ ابی بکرۃ) ابن ابی شیبۃ، ضیاء فی المختارۃ، سعید بن منصور ھب ابی مالک الاشجعی عن ابیہ

کلام ... ۲: تیسیر الوصول ج ۳ ص ۳۰۸۔

۴۱۲۷۸ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

ابن ابی شیبۃ عن ابن مسعود و ابی ہریرۃ و جابر

۴۱۲۷۹ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا۔ ابن النجار عن انس

۴۱۲۸۰ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔ سعید بن منصور عن شریح

۴۱۲۸۱ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اب جب اس نے مجھے بیداری میں دیکھا اور اس نے مجھے دیکھا اس نے بھی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں آسکتا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو (ابن عمر) کر عن ابن عمر، ابن عائذۃ، ابو یعلی، طبرانی فی الکبیر عن ابن حجیرۃ

۴۱۲۸۲ جس نے مجھے خواب دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔

ابن ابی عمر فی مسندہ طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرۃ

۴۱۴۸۳ ۔۔۔ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے (گویا) مجھے بیداری میں دیکھا۔ الدارمی عن ابی قتادۃ، طبرانی فی الکبیر عن ابی قتادۃ

۴۱۴۸۴ ۔۔۔ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں ظاہر نہیں ہوسکتا، اور جس نے ابو بکر الصدیق کو خواب میں دیکھا تو اس نے انہی کو دیکھا کیونکہ شیطان ان کی صورت میں کبھی نہیں آسکتا۔ الخطیب والدیلمی عن حذیفۃ

۴۱۴۸۵ ۔۔۔ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچ دیکھا کیونکہ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ مسند احمد عن ابی ھریرۃ

۴۱۴۸۶ ۔۔۔ جس (موحد مسلمان) نے مجھے خواب دیکھا وہ ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا اور جس نے میری وفات کے بعد میری (قبر کی) زیارت کی تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے اور جس نے مجھے، دیکھا اس نے سچ دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا، نیک مومن کا خواب نبوت کا ستر واں حصہ ہے اور جب زمانہ قریب ہوگا تو مومن کا خواب جھوٹا نہ ہوگا سب سے سچے خواب اس شخص کے ہوں گے جو سب سے زیادہ سچا ہوگا۔ الدیلمی عن یحیی بن سعید العطار عن سعید بن میسرۃ وھما واھیان عن انس

۴۱۴۸۷ ۔۔۔ جس (موحد مسلمان) نے مجھے خواب میں دیکھا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔

ابن عساکر من طریق یحیی بن سعید العطار عن سعید بن میسرۃ وھما واھیان عن انس

کلام: ۔۔۔ ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۰۹۔

۴۱۴۸۸ ۔۔۔ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ میں ہر صورت میں دکھائی دیتا ہوں۔ ابو نعیم عن ابی ھریرۃ

۴۱۴۸۹ ۔۔۔ جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے سچ دیکھا، شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

الخطیب فی المتفق والمفترق عن ثابت بن عبیدۃ بن ابی بکرۃ عن ابیہ عن جدہ

۴۱۴۹۰ ۔۔۔ شیطان میری مشابہت اختیار نہیں کرسکتا سو جس نے خواب میں مجھے دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا۔ ابن ابی شیبۃ عن ابن عباس

وہ خواب جو نبی ﷺ نے دیکھے

۴۱۴۹۱ ۔۔۔ میں نے دیکھا کہ رات گویا میں عقبہ بن نافع کے گھر ہوں اور میرے پاس ابن طاب والی کھجور لائی گئی تو میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ ہمارے لئے دنیا میں کامیابی اور آخرت میں اچھا انجام ہے اور ہمارا دین بہت اچھا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی عن انس

۴۱۴۹۲ ۔۔۔ میں نے رات دو شخص دیکھے جو میرے پاس آئے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک زمین کی طرف نکال کر لے گئے تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بیٹھا ہے اور ایک اس کے سر کے پاس کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں لوہے کا ایک آنکس (لوہے کی چھوٹی سلاخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو جس سے آگ نکالی جاتی ہے) وہ اسے اس شخص کی باچھ میں داخل کرکے اس کی گدی تک چیرتا چلا جاتا ہے پھر اسے نکال کر دوسری باچھ میں داخل کرتا ہے یہ باچھ (اتنے میں) جڑ جاتی ہے، اس کے ساتھ بھی وہی کرتا ہے۔

میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں، میں ان کے ساتھ چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص چت لیٹا ہے اور (اس کے پاس) ایک شخص کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں سیب جتنا پتھر یا چٹان ہے وہ اس کے ذریعہ اس کا سر کچلتا ہے تو پتھر لڑھک کر چلا جاتا ہے اتنے میں کہ وہ شخص پتھر اٹھا کر (واپس) لائے اس کا سر پہلے جیسا ہو جاتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے، میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں تو میں ان کے ساتھ چل پڑا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک گھر تنور کی مانند بنا ہے اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہے اس کے نیچے والے حصہ میں آگ جل رہی ہے اس میں ننگے مرد عورتیں ہیں جب اس میں آگ بھڑکتی ہے تو وہ اتنے اوپر آجاتے ہیں جیسا نکلنے والے ہیں جب آگ بجھ جاتی ہے تو وہ واپس لوٹ جاتے ہیں، میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: چلیں تو میں ان کے ساتھ چل پڑا۔

کیا دیکھتا ہوں کہ خون کی ایک نہر ہے اس میں ایک شخص ہے اور اس کے کنارے پر ایک آدمی ہے جس کے سامنے پتھر پڑے ہیں، پھر وہ شخص جو نہر میں ہے وہ (کنارے کا) رخ کرتا ہوا نکلنے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے منہ میں پتھر پھینکے جاتے ہیں تو واپس لوٹ جاتا ہے وہ شخص

اس کے ساتھ میں سلوک کرتا ہے میں نے کہا یہ کیا ہے؟ انہوں نے مجھے کہا چلیں، چنانچہ میں چلا پس پڑا کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سرخ ہاپا ہے اس میں ایک بہت بڑا درخت ہے اس کی جڑ کے پاس ایک بوڑھا شخص بیٹھا ہے اور اس کے پاس بہت سے بچے ہیں اور قریب ہی میں ایک شخص ہے جس کے سامنے آگ ہے وہ آگ کو بھڑکا رہا ہے پھر وہ مجھے اس درخت پر لے گئے وہاں مجھے ایسے گھر میں لے گئے کہ میں نے اس سے خوبصورت گھر نہیں دیکھا، اس میں مرد بوڑھے نوجوان، بچے اور عورتیں ہیں پھر مجھے وہاں سے نکال لائے، پھر مجھے درخت پر لے گئے اور ایک اور گھر میں لے گئے جو زیادہ بہتر اور افضل تھا اس میں بوڑھے اور جوان ہیں میں نے ان سے کہا تم دونوں نے مجھے رات بھر اپنے ساتھ رکھا جو چیزیں میں نے دیکھیں جو مجھے ان کے بارے میں بتایا تو انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔

پہلا شخص جسے آپ نے دیکھا وہ بڑا جھوٹا تھا وہ جھوٹ بولتا تھا اور اس پاس طاقوں میں اس کا جھوٹ نقل کیا جاتا رہے گا جو کچھ آپ نے اس سے سنا ہے اس کے ساتھ ہوتا رہے گا قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جو معاملہ فرمائیں، وہ مجھے جو ہیبت پیدا ہوئی تھی، وہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ قرآن دیا تو وہ رات میں اس سے (غافل ہو کر) سو گیا اور دن میں اس پر عمل نہیں کیا، جو کچھ آپ نے اس کے ساتھ ہوتے دیکھا وہ قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔

اور جو لوگ آپ نے تنور (نما گھر) میں دیکھے وہ زنا کار تھے اور جو شخص نہر میں آپ نے دیکھا تو وہ سود خور تھا اور جو درخت آپ نے درخت کی جڑ کے پاس بیٹھے دیکھے وہ ابراہیم علیہ السلام تھے اور جو بچے آپ نے دیکھے وہ لوگوں کی اولاد تھی اور جو شخص آپ نے آگ سلگاتے دیکھا وہ جہنم کا داروغہ (مالک) فرشتہ ہے اور جس گھر میں آپ پہلے داخل ہوئے وہ عام مسلمانوں کا گھر تھا اور رہا آپ کا گھر تو وہ شہداء کا مقام تھا اور میں جبرائیل ہوں اور یہ میکائیل ہیں۔ پھر انہوں نے کہا اپنا سر اٹھائیے، میں نے سر اٹھا کر دیکھا تو بادل کی سی صورت نظر آئی تو انہوں نے کہا یہ آپ کا گھر ہے میں نے کہا مجھے اس میں جانے دو انہوں نے کہا ابھی آپ کی کچھ عمر باقی ہے جسے آپ نے مکمل نہیں کیا، اگر آپ اسے مکمل کر چکے ہوتے تو اس میں داخل ہو جاتے۔ مسند احمد بخاری عن سمرۃ

کلام ..... راجع ۳۹۷۹۔

۳۹۹۳ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مدینے کی زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں کھجوریں ہیں تو مجھے گمان ہوا کہ یہ یمامہ یا ہجر ہے تو وہ مدینہ یثرب تھا، میں نے اپنے اس خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار ہلائی جس کا کنارہ ٹوٹ گیا تو اس کی تعبیر وہ تکلیف ہے جو مسلمانوں کو احد میں پہنچی، پھر میں نے دوسری مرتبہ تلوار ہلائی تو وہ پہلے سے بھی بہتر ہو گئی تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح اور مسلمانوں کا اجتماع ہے اور میں نے اس میں ایک گائے دیکھی اللہ کی قسم خیر ہے تو وہ احد کے دن مسلمانوں کا نقصان ہے اور خیر وہ جو اللہ تعالیٰ نے عطا کرنا ہے اور بھلائی کا ثواب ہے اور جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بدر کے روز عطا فرمایا۔ بخاری، ابن عائشہ عن ابی موسیٰ

۳۹۹۴ میں نے دیکھا کہ گویا میں مشہور زرہ میں ہوں اور ایک گائے ذبح ہوتے دیکھی، جس کی تعبیر میں نے یہ کی کہ مضبوط زرہ مدینہ ہے اور گائے اللہ ہے اللہ تعالیٰ خیر تیرے۔ مسند احمد۔ نسائی و الضیاء عن جابر

فصل دوم ..... عمارت اور گھر کے آداب

۴۱۲۹۵ گھر سے پہلے پڑوسی اور راستے سے پہلے ہمسفر تلاش کرو۔ عبد بن حمید عن الکبیر عن رافع بن خدیج

۴۱۲۹۶ اپنے گھروں میں زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن کیا کرو کیونکہ جس گھر میں تلاوت قرآن نہیں ہوتی اس کی خیر کم اور اس کا شر زیادہ ہوتا ہے اور وہ گھر والوں پر تنگ ہو جاتا ہے۔ دارقطنی فی الافراد عن انس وحسن

کلام ..... ضعیف الجامع ۱۱۰۔

۴۱۲۹۷ کھانے کی مہک دار کپڑا (بدبودار) اپنے گھروں سے نکال دو کیونکہ وہ خبیث کی شب گزاری اور نشست گاہ ہے۔ طبرانی عن عمر

کلام:..... (ابن الرطاب ۷۹، ضعیف الجامع ۲۳۶)

۴۱۴۹۸ ..... اپنے صحنوں کو پاک رکھو کیونکہ یہودی اپنے (گھروں کے) صحنوں کو پاک نہیں رکھتے۔ طبرانی فی الاوسط عن سعد

۴۱۴۹۹ ..... اپنے صحنوں کو پاک رکھو کیونکہ بدبودار صحن یہودیوں کے ہوتے ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن سعد

۴۱۵۰۰ ..... اللہ تعالیٰ پاک ہیں اور پاکیزگی کو پسند کرتے ہیں، صاف ہیں اور صفائی کو پسند فرماتے ہیں کرم نواز ہیں اور کرم نوازی کو پسند کرتے ہیں سخی ہیں اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں اپنے صحنوں کو صاف رکھو یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ ترمذی عن سعد

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۶۱۶۔

۴۱۵۰۱ ..... نچلائی زیادہ آرام دہ ہے۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ایوب

۴۱۵۰۲ ..... چیونٹر و موسیٰ علیہ السلام کے چیونٹر وں کی طرح۔ بیهقی فی السنن عن سالم بن عطیة مرسلاً

۴۱۵۰۳ ..... موسیٰ علیہ السلام کے چیونٹر وں کی طرح چیونٹر و بناؤ، رسل اور چھوٹی چھوٹی لکڑیاں (کافی ہیں) (قیامت کا) معاملہ اس سے بھی زیادہ جلدی میں ہے۔ المخلص فی فوائده وتمام وابن النجار عن ابی الدرداء

۴۱۵۰۴ ..... ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور خوبی کی زکوٰۃ مہمان نوازی کا کمرہ ہے۔ الرافعی عن ثابت

کلام:..... الاباطیل ۴۵۲، تذکرۃ الموضوعات ۶۰۔

گھر میں نماز

۴۱۵۰۵ ..... اپنے گھروں میں (سنن ونوافل) نمازیں پڑھا کرو انہیں قبریں نہ بناؤ۔ ترمذی عن ابن عمر

۴۱۵۰۶ ..... اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو انہیں قبریں نہ بناؤ اور نہ میرے گھر کو عیدگاہ بناؤ اور مجھ پر درود وسلام پڑھا کرو تم جہاں بھی ہوئے مجھ تک تمہارا درود پہنچ جائے گا۔ ابویعلی والضیاء عن الحسن بن علی

۴۱۵۰۷ ..... اپنے گھروں میں کچھ نمازیں پڑھ لیا کرو انہیں قبرستان نہ بناؤ۔

مسند احمد، بخاری ومسلم، ابو داؤد عن ابن عمر، ابو یعلی والروبانی والضیاء عن زید بن خالد بن نصر فی الصلاۃ عن عائشة

۴۱۵۰۸ ..... اپنے گھر میں زیادہ نماز پڑھا کرو تمہارے گھر میں زیادہ خیر وبرکت ہوگی اور میری امت میں سے جس سے علاوہ سلام کرو تمہاری نیکیاں بڑھیں گی۔ بیهقی فی الشعب عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۹۳، الکشف الالٰہی ۶۲۔

۴۱۵۰۹ ..... اپنے گھروں کو کچھ نمازوں کے ذریعہ عزت دو اور انہیں قبرستان نہ بناؤ۔ عبدالرزاق وابن خزیمة والحاکم عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۶، ضعیف الجامع ۱۱۳۴۔

۴۱۵۱۰ ..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔ ابن ماجة عن ابن عمر

۴۱۵۱۱ ..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ترمذی عن ابی هریرة

۴۱۵۱۲ ..... اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور نہ میری قبر کو عیدگاہ (اور تماشا گاہ) بناؤ (ہاں) مجھ پر درود بھیجو تم جہاں بھی ہوگے مجھ تک پہنچا دیا جائے گا۔

ابو داؤد عن ابی هریرة

۴۱۵۱۳ ..... جب تم میں سے کوئی مسجد میں (فرض) نماز پڑھ لے تو کچھ (سنت ونفل) نمازوں کا حصہ گھر کے لئے مقرر کردے، اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں اس کی نماز کو خیر وبرکت کا ذریعہ بنادے گا۔ مسند احمد، مسلم ابن ماجة عن جابر، دار قطنی فی الافراد عن انس

۴۱۵۱۴ جب تم میں سے کوئی مسجد میں نماز کے لئے حاضر ہو تو اپنے گھر کے لئے اپنی نماز کا کچھ حصہ مقرر کرلے کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کی نماز سے خیر و برکت پیدا کردے گا۔ مسند احمد، مسلم عن جابر

۴۱۵۱۵ گھر میں آدمی کی نفل نماز نور ہے تو بتقاضا ہو سکے اپنے گھر کو منور کر۔ اور عائشہ عورت سے ازار کے اوپر سے پیٹ کا زار کر سکتے بدازار سے نیچے حصہ کو دیکھو جہاں تک مسل جنابت کا طریقہ ہے وہ یہ کہ اپنے دائیں ہاتھ سے ۔ کہیں ہاتھ پر پانی ڈالو پھر برتن میں اپنا ہاتھ داخل کرو اپنی شرم گاہ کو اور جو چیز (منی وغیرہ) لگی ہے اسے دھو پھر اس طرح وضو کرو جیسے نماز کے لئے وضو کرتے ہو پھر تین بار اپنے سر پانی بہاؤ اور جب بارا اپنے سر کو بھگو پھر اپنے بدن پر پانی بہاؤ پھر غسل کی جگہ سے ذرا ہٹ کر اپنے پاؤں دھولو۔ عبد الرزاق۔ طبرانی فی الاوسط عن عمر

۴۱۵۱۶ گھر میں آدمی کی (نفل) نماز نور ہے سو اپنے گھروں کو منور کرو۔ مسند احمد، ابن ماجۃ عن عمر

۴۱۵۱۷ جب تم گھر میں داخل ہو تو اس وقت دو رکعتیں اور جب نکلے تو اس وقت دو رکعتیں پڑھنا، بیک لوگوں کی نماز ہے۔

ابن المبارک عن عثمان بن ابی سودۃ مرسلا

کلام: ضعیف الجامع ۳۵۰۸)

۴۱۵۱۸ اپنے گھروں کو نماز اور قرآن کی تلاوت سے منور کرو۔ بیہقی فی الشعب عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۵۹۷۵۔

۴۱۵۱۹ اپنے گھروں کو تجریں نہ بناؤ ان میں نماز پڑھا کرو۔ مسند احمد عن ربیعۃ بن خولد

الاکمال

۴۱۵۲۰ اللہ کی کچھ مخلوقیں ایسی ہیں جن کا نام انتظام لینے والیاں ہے آدمی جب حرام مال کماتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر پانی اور مٹی کو مسلط کر دیتے ہے گھر والے اسے روک نہیں سکتے۔ الدیلمی عن علی

کلام:.....ضعیفہ ۳۵۴۔

۴۱۵۲۱ اسلام مفلسی دنیا کی سب سے بری چیز جس میں مسلمان کا مال ختم ہو جائے غمار تیں ہیں۔ ابن سعد عن ابی سلمۃ

۴۱۵۲۲ مومن جو خرچ بھی کرتا ہے اسے اجر ملتا ہے سوائے اس مٹی (میں لگانے) کے۔ طبرانی، ابو نعیم عن خباب

۴۱۵۲۳ اپنے گھر میں کچھ نمازیں پڑھ لیا کرو انہیں اپنے لئے قبریں نہ بناؤ۔ والبن نصر فی کتاب الصلوٰۃ عن عثمان

۴۱۵۲۴ اپنے گھروں کے لئے قرآن کا کچھ حصہ ضرور مقرر کرو کیونکہ جس گھر میں قرآن پڑھا جائے تو گھر والوں کو اس سے فائدہ ہو جاتا ہے اور اس کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور شیاطین اس سے بھاگ جاتے ہیں اور جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے تو گھر والوں کو اس سے وحشت ہو جاتی ہے اور اس کی خیر و برکت کم ہو جاتی ہے اور اس میں رہنے والے کم ہوتے ہیں۔ ابن النجار عن علی

۴۱۵۲۶ جہاں تک ہو سکے اپنے گھروں کو منور کرو کیونکہ جس گھر میں قرآن پڑھا جائے وہ گھر والوں کے لئے کشادہ ہو جاتا ہے اس کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے وہاں فرشتے حاضر ہوتے ہیں شیاطین اسے چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا وہ گھر والوں پر تنگ پڑ جاتا ہے اس کی خیر و برکت گھٹ جاتی ہے فرشتے اسے چھوڑ جاتے ہیں اور شیاطین اسے اپنا بسیرا بنا لیتے ہیں۔ ابو عبید عن ابن وابی ہریرۃ معاً

۴۱۵۲۷ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ ان میں نماز پڑھا کرو کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ البقرۃ سنے جس گھر میں پڑھی جائے۔ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۱۵۲۸ چار چیزوں کا گھر میں ہونا برکت کا باعث ہے گھر میں بکری کا ہونا برکت کا سبب ہے گھر میں کنواں برکت کا ذریعہ ہے تنور گھر کا گھر میں ہونا برکت ہے بیدار گھر میں برکت کا باعث ہے اپنے اناج کو پاکر و خدا تمہیں برکت دے گا۔

الخطیب فی المتفق والمفترق عن انس وفیہ عبد اللہ ابو سلیمان الکوفی متروک

۴۱۵۲۹ ... مچھلی برکت، تنور برکت، کنواں برکت اور مکھی برکت ہے سوان چیزوں کو اپنے گھروں میں تیار رکھو۔ الدیلمی عن انس

۴۱۵۳۰ ... مجھے تمہارے ہاں برکت کی چیزیں نظر نہیں آتیں، اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں پر برکت اتاری ہے مکھی، کھجور کے درخت اور آگ۔

طبرانی فی الکبیر عن ام ھانی

۴۱۵۳۱ ... اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کسی بت کا مجسمہ ہو صورتیں بنانے والوں کو جہنم کا عذاب دیا جائے گا۔ رحمٰن تعالیٰ ان سے کہے گا جو صورتیں تم نے بنائیں ان کی طرف آؤ اور انہیں اس وقت تک عذاب دیا جائے گا کہ جب وہ تجھے بولنا شروع کریں اور وہ بولیں گے نہیں۔

عن ابن عباس

۴۱۵۳۲ ... جس گھر میں (بلا ضرورت) کتا یا کسی مجسمہ کی صورت ہو وہاں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس عن ابی طلحۃ

۴۱۵۳۳ ... تم نے اپنا گھر بلند اور پردوں سے ڈھانپ لیا اور یہ بیت اللہ سے مشابہت کی وجہ سے جائز نہیں اگر تم چاہو تو اس میں تکیوں کو ڈال دو اور تکیے رکھ دو۔ الحکیم عن ابن عمرو

گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے آداب

۴۱۵۳۴ ... گھر میں داخل ہوتے وقت جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کر لیتا اور اس وقت جب کھانا کھانے لگتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے تمہارے لئے نہ بسیرا ہے اور نہ رات کا کھانا، اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے رات بسر کرنے کی جگہ تو مل گئی اور اگر کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو کہتا ہے بسیر اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔ مسلم، مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن جابر

۴۱۵۳۵ ... جو اپنے گھر سے نماز کی طرف نکلا اور اس نے کہا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرنے والوں کے حق سے سوال کرتا ہوں اور اپنے اس چلنے کے حق سے سوال کرتا ہوں، کہ میں شرارت، تکبر، ریاکاری اور دکھاوے کے لئے نہیں نکلا، میں تیری ناراضگی سے بچنے اور تیری خوشنودی حاصل کرنے کے لئے نکلا ہوں۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے پناہ میں رکھیو اور میرے گناہ بخش دیجیو کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا، تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف اپنا رخ کرتے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں یہاں تک کہ اس کی نماز پوری ہو جاتی ہے۔ ابن ماجۃ وسمویہ وابن السنی عن ابی سعید

۴۱۵۳۶ ... جس نے اپنے گھر سے نکلتے وقت کہا: "بسم اللہ توکلت علی اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ" تو اسے کہا جاتا ہے، تیری کفایت کی گئی، تجھے محفوظ رکھا گیا اور شیطان تجھ سے دور ہوا۔ ترمذی عن انس

۴۱۵۳۷ ... آدمی جب اپنے گھر سے نکلتے ہوئے کہے "بسم اللہ توکلت علی اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ" تو اسے کہا جاتا ہے "اللہ تعالیٰ تجھے کافی ہے تجھے ہدایت دی گئی تیری کفایت کی گئی تیری حفاظت کی گئی اور شیطان اس سے دور ہوگا تو اسے دوسرا شیطان کہتا ہے اس شخص کا کیا کرو گے جس کی کفایت کی گئی اسے ہدایت دی گئی اور اس کی حفاظت کی گئی۔ ابو داؤد، نسائی، ابن حبان عن انس

۴۱۵۳۸ ... آدمی جب اپنے گھر یا اپنی حویلی کے دروازے سے نکلتا ہے تو اس پر دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں جب وہ کہتا ہے "بسم اللہ" تو وہ کہتے ہیں تجھے ہدایت دی گئی، اور جب کہتا ہے "ولاحول ولاقوۃ الا باللہ" تو وہ کہتے ہیں تیری حفاظت کی گئی اور جب کہتا ہے "توکلت علی اللہ" تو وہ کہتے ہیں: تیری کفایت کی گئی۔ پھر اس کے دو شیطان اسے ملتے ہیں وہ کہتے ہیں اس شخص کا کیا کرو گے، جس کی کفایت، حفاظت کی گئی اور اسے ہدایت دی گئی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۱۵۳۹ ... جب تم میں سے کوئی اپنے گھر سے نکلے تو وہ کہے:

بسم اللہ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ ماشاء اللہ توکلت علی اللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل. طبرانی فی الکبیر عن ابی حفصۃ

کلام ... ضعیف الجامع ۴۳۔

۴۱۵۴۰ جب تو اپنے گھر میں نکلے تو دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جا کر تجھے بری جگہ سے بچائیں گی اور جب گھر میں داخل ہوا کرو تو گھر والوں پر سلام کیا کرو تجھے بری جگہ میں جانے سے روکیں گی۔ دیلمی عن ابن عمر۔

۴۱۵۴۱ رات کے وقت جب اپنے گھروں سے نکلو تو گھروں کے دروازے بند کرلو۔ طبرانی عن ابن عمر (حسن)

کلام ... ضعیف الجامع ۴۷۵، العلم ۲۱۔

۴۱۵۴۲ قدموں کی حرکت (رک جانے) کے بعد جو شخص گھر کرایہ پر لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس وقت زمین پر پہنچنے سے جانور کو پھیلا دیتا ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن عمر رضی اللہ عنہ

۴۱۵۴۳ قدموں کی چاپ (ختم ہو جانے) کے بعد جو شخص کوئی (اور) گھر یوں سنائے (سے بچنے کو کہے) تو کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مخلوق میں سے کیا کرتا ہے۔ حاکم عن جابر

الآمال

۴۱۵۴۴ جب تو اپنے گھر میں داخل ہوا کرے تو دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جا کر تجھے بری جگہ میں جانے سے روک دیں گی اور جب اپنے گھر سے نکلے تو دروازہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جا کر تجھے بری جگہ سے نکلنے سے روکیں گی۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ وحسن

۴۱۵۴۵ جب اپنے گھر والوں میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جب کھانا کھانے لگو تو کھانا کھانے سے پہلے اور جب تم میں سے کوئی کسی کو گھر میں داخل ہوتے وقت سلام کرتا اور اپنے کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے چلے جاؤ اب تمہارے لئے یہاں رات کا کھانا اور جب تم میں سے کوئی شخص سلام کرتا ہے اور وہ اپنے کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہے تو شیطان اپنے چیلوں سے کہتا ہے تمہیں یہاں رات کا کھانا مل گیا۔ حاکم وضعفہ عن جابر

۴۱۵۴۶ جو چاہے کہ شیطان اس کے پاس کھانا (کھانے) پائے اور نہ رات گزارنے کی جگہ پائے تو جب گھر میں داخل ہونے لگے اور گھر میں داخل ہوتے وقت سلام نہ کرے تو کہتا ہے کہ تمہارے لئے رات گزارنے کی جگہ ہے اور نہ کھانا۔ طبرانی عن الکبیر عن سلمان

۴۱۵۴۷ رجوع کرنے والوں اور نیک اعمال کی توفیق پانے کی علامت یہ ہے کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو اور جب تو اپنے گھر سے نکلے دونوں وقت گھٹنوں پر ہے۔

سعید بن منصور عن عثمان بن ابی سودۃ مرسلا

کلام ... تیسرا وہ وضوء ہے ۲۸، العبر ۲۰۱۔

۴۱۵۴۸ جب قدموں کی چاپ رک جائے تو ذرا ہم کلام کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ راستہ میں اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے پھیلاتا ہے۔ حاکم عن جابر

۴۱۵۴۹ لوگو! قدموں کی آہٹ ختم ہونے کے بعد باہر نکلا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو ہر رات کو آتے ہیں جنہیں دوزخ میں پھیلا رہا ہے، وہ کام کرتے ہیں جن کا انہیں حکم ہے جب تم گھر سے کام کاج کے لئے نکلتے ہو تو کہتے ہیں جو کہ شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایک جماعت کی صورت میں ہے جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ طبرانی فی الکبیر عن عطاء بن السائب

۴۱۵۵۰ ہر شخص جو گھر سے نکلتا ہے (اس کے ارد گرد سے) دو فرشتے ہوتے ہیں ایک جھنڈا فرشتہ کے ہاتھ میں اور ایک جھنڈا شیطان کے ہاتھ میں اگر وہ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ کاموں کی غرض سے نکلتا تو فرشتہ اپنا جھنڈا لے کر پیچھے ہو لیتا ہے اور وہ شخص اپنے گھر والوں کے تک اس کے جھنڈے تلے رہتا ہے۔

اور اگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والی باتوں کی غرض سے نکلتا تو شیطان اس کا پیچھا کرتا ہے اور وہ واپس اپنے گھر آنے تک شیطان کے پرچم تلے رہتا ہے۔ مسند احمد، طبرانی فی الاوسط، وابو نعیم فی المعرفۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۵۵۱ گھر سے نکلنے والا جب نکلتے وقت کہے "بسم اللہ آمنت باللہ واعتصمت باللہ توکلت علی اللہ" تو اللہ تعالیٰ اسے گھر کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ ابن جریر عن عثمان

۴۱۵۵۲ جنازہ کے لئے نکلتے وقت کہے

اللھم انی اسالک بحق السائلین علیک وبحق ممشای فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا ریاء ولا سمعۃ، خرجت اتقاء سخطک وابتغاء مرضاتک اسالک ان تنقذنی من النار وان تغفرلی ذنوبی انہ لایغفر الذنوب الا انت

تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے کر دیئے جاتے ہیں جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں اور اس کے نماز سے فارغ ہونے تک اللہ تعالیٰ پوری طرح متوجہ ہوتے ہیں۔ مسند احمد وابن السنی عن ابی سعید

قسم..... "گھر اور عمارت کی ممنوع چیزیں"

۴۱۵۵۳ آدمی جب سات یا نو ہاتھ کی (اونچی) عمارت بناتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکار کر کہتا ہے اے سب سے بڑے فاسق! اسے کہاں لے کر جائے گا؟ حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۹، الضعیفۃ ۱۷۴۔

۴۱۵۵۴ جو اس ہاتھ سے اونچی عمارت بناتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اسے کہتا ہے اے فلاں تو کہاں جائے گا؟ کہاں تک کا ارادہ ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۵۰۷، الضعیفۃ ۱۷۴۔

۴۱۵۵۵ مسلمان کو ہر چیز میں خرچ کرنے سے ثواب ملتا ہے صرف اس میں نہیں جو وہ اس مٹی میں لگاتا ہے۔ بخاری عن حباب

۴۱۵۵۶ جس نے حلال مال جمع کیا اللہ تعالیٰ اس پر پانی اور مٹی (گارے) کو مسلط کر دے گا۔ بیہقی عن انس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۴۳، ضعیف الجامع ۵۵۴۵۔

۴۱۵۵۷ سارے کا سارا خرچ اللہ کے راستہ میں شمار ہوتا ہے سوائے عمارت وتعمیر کے، اس میں کوئی خیر نہیں۔ ترمذی عن انس

کلام:..... ضعیف الترمذی ۴۴۱، ضعیف الجامع ۵۹۹۴۔

۴۱۵۵۸ آدمی کو خرچ پر ثواب ملتا ہے صرف مٹی پر نہیں۔ ترمذی عن حباب

۴۱۵۵۹ کسی نبی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ نقش ونگار والے گھر میں داخل ہو۔

بیہقی عن علی، مسند احمد ابن ماجۃ، ابن حبان، حاکم عن سفینۃ

۴۱۵۶۰ جس گھر میں گوڑا کرکٹ ہو اس سے برکت اٹھا لی جاتی ہے۔ فردوس عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۴۲۳۔

۴۱۵۶۱ جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے کہا: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا مجسمے ہوں۔

بخاری عن ابن عمر، مسلم عن عائشۃ، ابو داؤد عن میمونۃ، مسند احمد عن اسامۃ بن زید وبریدۃ

۴۱۵۶۲ جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے اور نہ اس قافلہ کے ساتھ ہوتے ہیں جس میں گھنٹی ہو۔ نسائی عن ام سلمۃ

۴۱۵۶۳ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتے یا صورتیں ہوں۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۱۵۶۴ جس گھر میں تصاویر اور ناپاک شخص ہو اس میں فرشتے نہیں آتے۔ ابو داؤد، نسائی، حاکم عن علی

کلام: الجامع الصغیر ۳۳۱۰ ضعیف ابی داؤد ۳۸۔

۴۱۵۶۵ اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں کوئی صورت ہو، وہاں کپڑے پر منقش ہونا بھی داخل ہے۔

مسند احمد بخاری المفرد ابوداؤد نسائی ھب عن عائشۃ

تصویر والے گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے

۴۱۵۶۶ اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں کسی جاندار کی صورت ہو۔ مسند احمد، ترمذی، ابن حبان عن ابی سعید

۴۱۵۶۷ جس گھر میں کتا یا صورت ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ ابن ماجۃ عن علی

۴۱۵۶۸ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو۔ طبرانی فی الکبیر والصیاء عن ابی امامۃ

۴۱۵۶۹ جس گھر میں گھنٹی ہو اس میں فرشتے نہیں آتے۔ ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

۴۱۵۷۰ جس گھر میں کتا یا کوئی صورت ہو وہاں میں فرشتے نہیں آتے۔ مسند احمد مسلم ابن ماجۃ ترمذی، نسائی عن ابی طلحۃ

۴۱۵۷۱ مجھے اپنا (یہ منقش) پردہ دور کرو اس کی صورتیں نماز میں برابر مجھے بے چین کرتی رہیں۔ مسند احمد، بخاری عن انس

۴۱۵۷۲ کیا تم جانتے نہیں کہ جس گھر میں کوئی کتا ہو وہاں میں فرشتے نہیں آتے اور جس نے (کسی جاندار کی) صورت بنائی قیامت کے دن اسے عذاب دیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا جو تم نے (صورتیں) بنائیں انہیں زندہ کرو۔ بخاری عن عائشۃ

۴۱۵۷۳ میرے پاس جبرائیل نے آکر کہا میں گزشتہ رات آپ کے پاس آیا تو میں آپ کے گھر میں صرف اس لئے نہیں آیا کہ آپ کے دروازے پر کھمبوں والا پردہ تھا اور گھر میں ایک باریک پردہ تھا جس پر تصویریں تھیں، اور گھر میں کتا تھا سو آپ حکم دیجئے گھر میں جو کی تصویر کا سر ختم کر دیا جائے اور درخت کی طرح کر دیا جائے اور پردہ کے بارے میں حکم دیجئے کہ اسے کاٹ کر دو تکیے کے غلاف بنا لیں اور کتے کے بارے میں حکم دیں کہ اسے باہر نکال دیا جائے۔

۴۱۵۷۴ صورت مرد (والی) سے جب اس کا سر کاٹ دیا جائے تو وہ صورت نہیں۔ الاسماعیلی فی معجمہ عن ابن عباس

۴۱۵۷۵ حرم کے پتھروں (اپنے گھروں کی تعمیر میں) لگانے سے بچو کیونکہ یہ (حرم سے باہر) ایک بلا کا باعث ہے۔

بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام: ... ضعیف ابی صح ۳۰۔ الضعیفہ ۱۹۹۔

۴۱۵۷۶ گانا سننے اور تعمیر بنانے والے اللہ ان کے لئے ویل ہے ہاں مال (موسیقی) ہاں بنی (موسیقی)۔ ابوداؤد عن انس

کلام: ضعیف ابی صح ۱۴۳۰۔

۴۱۵۷۷ خبردار ہر تعمیر قیامت کے روز انسان کے لئے وبال ہوگی ہاں جو صرف کسی چیز کو دھوپ سے بچانے کے لئے ہو۔ مسند احمد ابن ماجۃ عن انس

کلام: ضعیف ابی صح ۱۲۲۹۔

۴۱۵۷۸ جب ہوا کے بل میں برکت ہوتی ہے تو وہ مالے پانی بھی میں صرف کرتا ہے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی ھریرۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۹۰ الضعیفہ ۱۹۱۔

۴۱۵۷۹ آسمان تک تعمیر کو لے جانا اور اللہ تعالیٰ سے رحمت مانگو۔ طبرانی فی الکبیر عن حالد بن الولید

کلام: ... ضعیف الجامع ۷۷۹، الضعیفہ ۱۸۵۔

۴۱۵۸۰ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو رزق دیا اس کے بارے یہ حکم نہیں دیا کہ ہم اس سے پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں۔

مسند ابوداؤد عن عائشۃ

۴۱۵۸۱ بندہ کو اپنے سارے خرچ پر ثواب ملتا ہے سوائے تعمیر کے رض عہ عن جابر

۴۱۵۸۲ ہر تعمیر انسان کے لئے وبال ہے صرف وہ جو اس طرح ہو اور آپ نے اپنی ہتھیلی سے اشارہ کیا اور یہ بھی ہے کہ وہ بھی وبال ہے مگر جس نے اس پر عمل کیا۔ طب ابن عمر، الکبیر عن واثلۃ

کلام: ضعیف الجامع ۴۲۲۱۔

۴۱۵۸۳ مسلمان جو خرچ کرتا ہے اس اجر ملتا ہے سوائے اس خرچ کے جو اپنی ذات، اپنے اہل، اپنی اولاد، اپنے دوست اور اپنے چوپائے پر کرے ہاں ہر تعمیر پر صرف کرے (اس میں اختلاف ہے) اور بھوسی تعمیر میں (اجر ہے) جسے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بنایا جائے۔

بیہقی فی الشعب عن ابن عباس مرسلا

کلام: ... الایمان ۱۸۳۸ ضعیف الجامع ۴۲۵۹۔

۴۱۵۸۴ مجھے نہیں پتہ کہ نقش ونگار والے گھر میں داخل ہوں۔ مسند احمد عن ابی الکنود عن سعید

۴۱۵۸۵ جس نے اپنی ضرورت سے زیادہ کوئی عمارت بنائی تو قیامت کے روز اس کے گلے میں طوق۔ بیہقی عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۵۵۰۵۔

۴۱۵۸۶ جس نے اپنی ضرورت سے زیادہ تعمیر کی تو قیامت کے روز اسے کھجور کی جانے گا کہ وہ اسے اپنی گردن پر اٹھائے۔

ضیاء فی المختارۃ عن ابی سعود

۴۱۵۸۷ آپ نے حکم فرمایا کہ دیواروں پر پردے ڈالے جائیں۔ بیہقی فی الشعب عن علی بن حسین مرسلا

رہائش وسکونت

۴۱۵۸۸ جو بیمات میں رہا وہ سخت مصیبت میں پڑا جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غفلت میں پڑا اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں پڑا۔

حم احمد، ابو داؤد، ابن حبان عن ابن عباس

کلام: ... ابو داؤد میں مختصر (۴۸۶۱) اقتصاصہ ہے۔

۴۵۸۹ جو بیمات میں رہا وہ بیمات میں رہنے والے قبرستان والوں کی طرح ہے۔ ابن النجار، بیہقی فی الشعب عن ابو ہاشم

۴۵۹۰ شہر اللہ تعالیٰ کے شہروں میں سے ہے سارے اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں جو جہاں چاہے جائے حاصل ہوا یہ تغیر یا۔

حم احمد عن ابن عمر

کلام: ... ۵۱۰ ضعیف الجامع ۴۲۳۱۔

۴۵۹۱ جو بیمات میں رہا تحقیق ہوا۔ حم احمد عن البراء

۴۱۵۹۲ جو بیمات میں رہا تحقیق خرچ ہوا جس نے شکار کا تعاقب کیا وہ غافل ہوا اور جو بادشاہ کے پاس آیا وہ فتنہ میں پڑا۔

ضیاء فی المختارۃ عن ابن عباس

الاکمال

۴۵۹۳ وہ بیمات میں نہ رہا جو بیمات سخت عذاب ہے جماعت پر اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے جو شخص وہاں اکیلا رہے تو اللہ اس کی ملکیت کا کفیل نہ ہو جائے۔

ابن النجار عن ابی سعید

۴۵۹۴ اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے جس نے ہجرت کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کی اللہ تعالیٰ ہجرت کے بعد دیہاتی زندگی اختیار کرنے

والے پر لعنت کرے ہاں جو (اپنے بارے میں) یاد رکھنے کے لئے کہتا ہے ہو کیونکہ لعنت میں دنیا فی زندگی شریک رہنے سے بہتر ہے۔

البارودی صراعی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی محمد السوائی من ولد جابر بن سمرۃ عن عمہ حرملۃ بن عبد اللہ عن میسرۃ مولی جابر بن سمرۃ عن جابر بن سمرۃ

۴۱۵۹۵ زمین اللہ کی زمین ہے اور بندے اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں تم میں سے جہاں کہیں کسی کو کوئی بھلائی ملے تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے وہاں قیام کرلے۔ طبرانی فی الکبیر عن الزبیر

۴۱۵۹۶ ریبت جہنم کی ڈھیر ہے جس میں ہر عدد (مقررہ) جانی ہے ماسوا (نماز) جمعہ اور جماعت یا ان کے بچے ہوئے اخلاق والے نوجوان شیاطین اور ان کے بوڑھے جہالت میں اور موذن ان میں مراد ہے زیادہ واضح (کچھ چاہئے) ہے۔ الدیلمی عن علی

۴۱۵۹۷ جو بیماری میں بیہودہ بیان ہوا اور جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ غافل ہوا۔ ابو یعلی و ابو نعیم، ابن عساکر عن البراء

۴۱۵۹۸ جس نے دنیا میں زندگی اللہ کی اطاعت کی اور سخت جان ہوا جس نے شکار کا پیچھا کیا غافل ہوا اور جو بادشاہ کے دروازوں پر آیا وہ فتنہ میں پڑا، جو شخص جنت بادشاہ کے قریب ہوگا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے دور ہوگا۔ احمد، ابن عدی، بیہقی عن ابی ہریرۃ

کلام: ... (ذخیرہ ابن عدی ج ۹ ص ۱۵۹، رقم حدیث ۳۵۲۔)

۴۱۵۹۹ جس نے بھیڑوں کی رہنمائی (گھر) یا بادیہ نشینوں کے غیر زراعت پیشہ لوگوں میں شریک ہوا تو وہ ان میں سے ہے۔ الدیلمی عن ابن عمر

فصل سوم..... جوتا پہننے اور چلنے کے آداب

۴۱۶۰۰ کسی سے تو کوٹ لو یا سے جوتا یا اور جب تو (جوتا) پہنے تو دائیں طرف سے شروع کر اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتار۔

ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۰۱ جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ اپنا تسمہ جوڑنے تک ایک جوتا پہن کر نہ چلے، ایک موزے میں چلے۔ یا کپڑے سے کھائے اور نہ ایک کپڑے سے (پائجامہ) ٹخنوں اور گھٹنوں کو باندھ کر، الا یہ کہ وہ ننگا ہو تو ایک کپڑے میں لپیٹ لے۔

مسلم، ابو داود عن جابر

۴۱۶۰۲ تم میں سے کوئی ایک جوتے، ایک موزے میں نہ چلے دونوں پہنے یا دونوں اتارے، ایک میں جوتے پہن لے یا دونوں پاؤں سے اتار دے۔

مسلم، ابو داود، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۰۳ یہ جوتے زیادہ پہنا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتا پہنے ہوتا ہے سوار رہتا ہے۔ ابو داود عن جابر

۴۱۶۰۴ جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں طرف سے شروع کرے اور جب اتارے تو بائیں طرف سے اتارے تاکہ دایاں پہلے پہننا اور بعد میں اتارنا ہو۔ احمد، مسلم، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۰۵ جب میری امت کے مرد اور عورتیں شوخ رنگ موزے پہننے لگیں گے اور اپنے جوتوں پر پنڈلیوں کے اوپر تک ٹخنے ڈھکنے لگیں گے تو ننگے پاؤں نہیں چھوڑے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۱۶۰۶ جب تو جوتا یا کپڑا خریدے تو اسے تبدیل کرے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۰۷ زرد جوتے پہنے رہا کرو کیونکہ آدمی جب تک جوتوں میں رہتا ہے سوار رہتا ہے۔

احمد، بخاری فی التاریخ، مسلم، نسائی عن جابر، طبرانی الکبیر عن عمرو بن حریث، طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۱۶۰۸ اپنے جوتے پہنے پاؤں میں پہنے رکھو اور جب اتارو تو بائیں اپنے پاؤں کے درمیان رکھو اپنے دائیں طرف پہنے ہوئے کو بائیں طرف نہ رکھو اور نہ اپنے پیچھے، کہ وہ تمہارے پیچھے والے کو بائیں کو تکلیف پہنچائے گا۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۹۰۹ مجھے جوتے اور بائیں کو (استعمال کرنے) کا حکم دیا گیا ہے۔ الشیرازی فی الالقاب، ابن عدی خطب والضیاء عن انس

۴۱۹۱۰ جوتے اور موزے پہنے کرو اور بائیں کتاب کی مخالفت کرو۔ بیہقی فی الشعب عن ابی امامۃ

۴۱۹۱۱ جوتوں کا سا سئے والا الحمد رکھ انس سعد وسعوت و انار دی۔ طبرانی فی الکبیر والو نعیم عن ابن عمر الضیاء عن ابی امامۃ وعدہ غیرہ

کلام: ضعیف الجامع ۴۰۳۵۔

۴۱۹۱۲ جو انسان آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ الغیر جھاڑے جوتے نہ پہنے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام: ضعیف الجامع ۵۸۰۵۔

۴۱۹۱۳ جوتا پہنے ہو سوار ہے۔ ابن عساکر عن انس

کلام: ... خیر قانی ۵۷۔

۴۱۹۱۴ جوتا پہنے، سوار کی طرح ہے۔ سعید بن عن جابر

۴۱۹۱۵ آپ نے فرمایا کہ تو دی کھڑے ہو کر جوتا پہنے۔ نوعدۃ، والضیاء عن انس

چلنے کے آداب

۴۱۹۱۶ بندہ جو قدم جماعی الحاجۃ سے اس سے پوچھا گیا کہ اس کا کیا ارادہ تھا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی سعید

کلام: ضعیف ابی الجامع ۵۲۰۳، الضعیفہ ۲۱۳۲۔

۴۱۹۱۷ جب کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اسے ٹھیک کئے بغیر دوسرے میں نہ چلے۔

بخاری فی الادب، مسلم، نسائی عن ابی ہریرۃ، طبرانی فی الکبیر عن شداد بن اوس

۴۱۹۱۸ میرے آگے پیدا کرو میری پیٹھ فرشتوں کے لئے خالی کرو۔ ابن سعد عن جابر

۴۱۹۱۹ ننگے پیر چلتے ہوئے سے راستے کے درمیان کا فاصلہ دور ہوتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۲۷۵۲۔

۴۱۹۲۰ تیز کی سے چلنا مومن کی روشنی ختم کرتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ، خطیب فی الجامع، الدیلمی عن ابن عمر، ابن النجار عن ابن عباس

۴۱۹۲۱ تیز رفتاری چہرہ کی روشنی ختم کر دیتی ہے۔ ابو احمد بن منیر فی عالیہ عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۳۲۹۰۔

۴۱۹۲۲ چلنے میں تیزی چہرہ کی روشنی ختم کر دیتی ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

کلام: ضعیف الجامع ۳۲۳۳، الضعیفہ ۱۱۷۸۔

۴۱۹۲۳ آپ نے منع فرمایا ہے کہ تو دی ان دو انسانوں کے درمیان چلے جنہیں وہ سہارا دے کر لے جا رہا ہو۔ حاکم عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۲۰۲۹، الضعیفہ ۳۷۰۔

۴۱۹۲۴ آپ نے دو آدمیوں کے درمیان سے گزرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابو داؤد، حاکم عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۱۰۲۷، ضعیف ابی داؤد ۲۷۔

۴۱۹۲۵ جب تمہارے پاس سے ۴ آدمی گزریں تو ان کے درمیان نہ چلو، دو آدمیوں میں سے چلنا منع ہے۔ البیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۳۵۸، الضعیفہ ۲۳۳۹۔

۴۱۴۲۰ آپ نے ارشاد فرمایا ایک سوار نے میں چھنے کے متعلق فرمایا ہے۔ مسند احمد عن ابی سعید

ازکمال

۴۱۴۲۷ جو قوم دنیا کو ترجیح دیتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔ البیہقی عن ابن عمر

۴۱۴۲۸ اخلاق کے ساتھ جس نے فضل پایا اور اس کے بدلے قسم کے ساتھ ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کر دیتے ہیں۔

محمد بن محمد فی کتاب الجود وابن النجار عن عائشہ

کلام ... تذکرۃ الموضوعات ۹۱۔

۴۱۴۲۹ تمام انبیاء کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ اپنے بندوں کے ساتھ۔ ابو یعلی عن انس

کلام ... اتحاف ۳۴۰۔

۴۱۴۳۰ کیا تم میں سے کوئی اتنا بھی نہیں کر سکتا کہ ایک پانی لے جس کے پیچھے تو اس سے وضو کرے اس پر قطرات کے وقت سوار نہ کرے اس سے پانی روکے اگلی چیز دو اور تم کرے تیرے ساتھیوں کو مارے اور ان کو بھوکا نہ رکھے اور اگلی کی توہین میں سے کوئی چیز نہ کرے۔

ابن لال والدیلمی عن انس

۴۱۴۳۱ بھلا تم سے قدموں کی چاپ سنائی دی تو بھی دوستوں والا نہ کھوں میں کہیں تکلیف پہنچائے۔ الدیلمی عن ابی امامہ

ذمیوں کے ساتھ معاملہ ... از کمال

۴۱۴۳۳ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے نبی علیہ السلام کو سلام کیا اس پر آپ نے فرمایا تم جانتے ہو اس نے کیا کہا؟ لوگوں نے جواب دیا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا اس نے السام علیکم کہا (تم پر موت ہو) تم اس کو پکڑ لو۔ (یعنی اپنے پاس بلا کر اس سے پوچھ گچھ کرو) جب کسی اہل کتاب کا کوئی شخص تمہیں سلام کرے تو تم کہو وعلیک (یعنی تم پر بھی ہو) اپنی طرف سے نہ کہو۔

۴۱۴۳۴ جس نے یہودیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور بتوں کی پوجا کرنے والوں کے پاس ایمان کی دعوت پہنچائی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور ان کی حیات کے دن اس کے ساتھ بھلائی کی تو اس کی تربیت کی جائے گی اور اس پر قدرت ہوتی ہے (اللہ تعالیٰ کی) اس کی تعداد سے بڑھ کر نیکیوں کی۔ ابن النجار عن عائشہ

۴۱۴۳۵ جس کے پاس صدقہ کرنے کی کوئی چیز نہ ہو تو وہ یہودی یا امت کو دے کہ اس سے اس کے لئے صدقہ ہے۔

الخطیب والدیلمی عن ابی ہریرہ

۴۱۴۳۵ ذمیوں کے گھروں کی اجازت سے بچا کرو۔ ابن ابی الدنیا فی الکبر عن ابن سعد

۴۱۴۳۶ جب (یہودی) کسی سے سلام کرے تو صرف اتنا کہو تم پر بھی ہو ان کی بات چیت کرنے کے لئے دعا کرو۔ ابن النجار عن علی

انہیں مجبور کرو (تنگ جگہ پر) میدان میں چلو اور انہیں پیدل کرو۔ ابن ابی الدنیا فی الصمت عن علی

کتاب معیشت کی متفرق احادیث

۴۱۴۳۷ جب کوئی اپنے گھر کے دروازے آتے جاتے لوگوں کے ساتھی شیطان ہیں کے ساتھی شیطان ہوں گے اور جب اپنے گھروں میں آپ کو بند کر لیں گے تو وہاں رہنے والے شیاطین نکل جائیں گے اور جب عورتیں کرنے لگو تو یہ بات جو تم پر بھی عورتیں تک جائیں پر جلتا ہے۔

پڑھو تو وہ سواری میں تمہارے شریک نہ ہوں گے اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو وہ تمہارے ساتھ شریک ہو جائیں گے۔

اور جب کھانا تو بسم اللہ پڑھ لو تاکہ وہ تمہارے ساتھ کھانے میں شریک نہ ہوں کیونکہ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو وہ تمہارے کھانے میں شریک ہو جائیں گے، رات اپنے گھروں میں کوڑا کرکٹ نہ رکھو کیونکہ وہ ان کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور نہ رات اپنے گھروں میں صافی رکھو اس واسطے کہ وہ ان کا بستر ہے اور نہ وہ عرق گیر بچھایا کرو جو تمہاری سواریوں کی پیٹھوں پر ہوتے ہیں (ان سے بدبو آتی ہے) اور کھلے گھر میں (جن کے دروازے نہ ہوں) مت رہو اور فیصل کے بغیر چھتوں پر رات نہ گزارو، اور جب کتے کی بھونک سنو یا گدھے کا رینکنا تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ تم اس وقت بھوتوں اور گدھا س وقت رینکتا ہے جب اسے (شیطان کو) دیکھتا ہے۔ عن ابی سعید عن جابر

۴۱۶۳۸ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ تمہیں ان باتوں کی تعلیم اور ادب سکھاؤں جو مجھے سکھایا گیا، جب تم اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑے ہو تو اللہ تعالیٰ کا نام یاد کر لیا کرو شیطان تمہارے گھروں سے واپس چلا جائے گا۔ جب کسی کے سامنے کھانا رکھا جائے تو وہ بسم اللہ پڑھ لیا کرے تاکہ وہ شیطان تمہارے رزق میں شریک نہ ہو اور جو کوئی رات کے وقت غسل کرے تو وہ اپنی شرمگاہ کو چھپائے کیونکہ اگر اس نے ایسا نہ کیا اور اسے کوئی نقصان پہنچے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے، اور جب دسترخوان اٹھاؤ تو اس کے ذرات وغیرہ نیچے سے صاف کر دیا کرو کیونکہ شیاطین کرتے ہیں، یزید کو کہن۔ لیتے ہیں بلفظ اپنے کھانے میں ان کا حصہ نہ بناؤ۔ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام: ضعیف ابوامع ۱۵۲۵۔

ازل کی خوشبو ہے جس میں پنہاں کوئی بتائے تو نام اپنا

۴۱۶۳۹ جب تو میرے دیکھنے کے پاس آئے تو اس سے پندرہ دن (ایک دن ساتھ صاع خوبا) دھو کر لیا کر اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی طلب کرے تو اس کی مثل پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ ابوداؤد عن جابر

کلام: ضعیف ابوامع ۲۸۸۔

۴۱۶۴۰ گدھا اس وقت رینکتا ہے جب شیطان کو دیکھتا ہے جب تم ایسا ہو تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔

ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابی رافع

کلام: ضعیف ابوامع ۷۸۶۔

۴۱۶۴۱ جو سرمہ لگائے وہ طاق بار لگائے، جس نے ایسا کیا اچھا کیا جس نے نہیں کیا اس پر کوئی حرج نہیں، جس نے استنجا کیا وہ تین پتھر استعمال کرے، جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ اور جس نے کھانا کھایا پھر جو اس کے منہ میں (دانتوں سے نکل) آئے اور پھینک دے اور جو اس کی زبان کے ساتھ لگا ہوا سے نگل لے، جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

اور جو کوئی ہیبت اخلا جائے تو وہ (دوسرا پانی سے) وضو کر لے اگر کچھ بھی نہ ملے تو ریت ہی سے تیمم کر لے، ایک دوسرے کو اس کی طرف اپنی پیٹھ کر لے، کیونکہ شیطان انسانوں کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے جس نے ایسا کیا تو اچھا کیا اور جس نے نہیں کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔

ابوداؤد، ابن ماجۃ، ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرۃ

کلام: ضعیف ابی داؤد، ضعیف ابوامع ۵۳۶۸۔

۴۱۶۴۲ جب تم میں سے کوئی کھانے تو سامنے تھوکے نہ دائیں طرف بلکہ بائیں طرف یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے تھوکے۔

بخاری عن ابی ہریرۃ وابی سعید

۴۱۶۴۳ جب تو تھوکنا چاہے تو اپنے دائیں طرف نہ تھوک لیکن اپنے بائیں طرف تھوک اگر وہ خالی ہو اگر خالی نہ ہو تو اپنے پاؤں کے نیچے۔

ابن ابی شیبۃ عن طارق بن عبداللہ

۴۱۶۴۴ جب تم میں سے کسی کا کان بجے تو وہ (دعا میں) مجھے یاد کر لیا کرے مجھ پر درود بھیجا کرے اور کہے: اللھم اسے یاد رکھ جس نے

[illegible] ابن ابی الدنیا فی الجنۃ وابن نصر فی [illegible] طب عن ابی امامۃ الکبیر، طبرانی فی الصغیر، ابن عدی عن ابی رافع

کلام: ... از سر اور مرفوعہ ۳۳۰۰ تا اول باب ۱۳۰۔

۴۱۲۴۵ جب تم مدینے آؤ تو شیطان سے ڈرو (اسے خبر) اس کے خزانوں کی بناء خون طبرانی فی الکبیر عن صہیب

۴۱۲۴۶ جس نے بھیڑ اور بکریوں کے کتنے کے بعد کتا پالا تو اس کے عمل [illegible] (ثواب) کم ہو جائے گا

[illegible] احمد ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابن عمر

۴۱۲۴۷ آپ نے بارش کی طرف اشارہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ بیہقی فی [illegible] عن ابن عباس

کلام: ... ضعیف الجامع ۶۰۱۵۔

۴۱۲۴۸ آپ نے مسلمانوں کی آگ کو ڈالنے سے منع فرمایا ہے کہ ان کے درمیان کوئی کافر آگ لے کر آئے تو جہنم ہے۔

[illegible] احمد وابوداؤد والنسائی عن عائشۃ۔ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ... ضعیف الجامع ۶۰۰۔

شادی کی پہلی رات کی دعا

۴۱۲۴۹ جب تم میں سے کوئی عورت (بیاہ کر) لائے اور اس کی پیشانی پکڑ کر برکت کی دعا کرے کہ اے اللہ میں آپ سے اس کی خیر اور اس خیر کے لئے پیدا کی ہے اور اس کے شر سے جس شر پر اس کی پیشانی ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور برکت چاہتا ہوں اس کی بلندی پکڑ کر کہے۔ ابن عائذ عن [illegible] بیہقی فی الشعب عن ابی نضرۃ

۴۱۲۵۰ اللہ تعالیٰ نے جس چیز میں [illegible] کی ہے کہ جس کے [illegible] ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۵۷۰۔

۴۱۲۵۱ اللہ تعالیٰ نے [illegible] پانی سے [illegible] ابن عساکر عن ابن عمر

کلام: ... ضعیف جداً ۱۵۲۹۔

۴۱۲۵۲ ایک جوتے میں دو نہ پہنے کہ ایک پاؤں [illegible] ابن ابی شیبہ وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۱۲۵۳ آگاہ رہو اختیار پانچ قسم کے ہیں بکریوں میں [illegible] (بھیڑ) چار مہینے پالا ہوا بکرا (اور اونٹ) [illegible] شرف والی گنتی ہے (یعنی) چاندی اور جب کر دیا جائے (یعنی) پانچ گنتی اور جب [illegible] ابن عساکر عن ابی سعید وابن عمر

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۲۰۔

۴۱۲۵۴ آپ [illegible] کو [illegible] سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد عن ابن عمر

کلام: ... ضعیف الجامع ۶۰۰۱ ضعیف جداً ۵۵۶۔

۴۱۲۵۵ [illegible] احمد وابن ابی الدنیا فی الجوع، طبرانی عن عمرو بن الاسود

الاکمال

۴۱۲۵۶ جب تم میں سے کوئی کسی چیز کو کھڑے ہونے میں بھولے [illegible] جب کوئی چیز اسے [illegible]

کھاؤ تو دائیں ہاتھ سے اور جب پیو تو دائیں ہاتھ سے کیونکہ شیطان اپنے بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۵۷ جب تو جوتا خریدے تو اسے نیا کرے اور جب کپڑا خریدے تو اسے نیا ہے اور جب کوئی جانور خریدے تو اسے تیمانت کرے اور جب تمہارے پاس کسی قوم کی شریف عورت آوے تو اس کی عزت کر۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:... ضعیف الجامع ۲۷۲ الضعیفہ ۲۳۳۷۔

۴۱۶۵۸ جب تم میں سے کوئی شادی کرے یا لونڈی خریدے یا گھوڑا یا خادم خریدے تو اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا کرے۔

ابن عدی عن عمیر

کلام:... ذخیرۃ الحفاظ ۴۳۹۔

۴۱۶۵۹ جو کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا خادم خریدے تو کہے "اللھم انی اسالک خیرھا و خیر ما جبلتھا علیہ، واعوذ بک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ" اور جب اونٹ خریدے تو اس کے کوہان کی اونچائی پر ہاتھ رکھ کر برکت کی دعا کرے۔

ابو داؤد عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۱۶۶۰ جب آگ لگی دیکھو تو اللہ اکبر کہو کیونکہ تکبیر آگ کو بجھا دیتی ہے ابن عدی عن ابن عباس

کلام:... اسنی المطالب ۱۱۸ ضعیف الجامع ۵۰۴۳۔

گدھے کی آواز سنے تو یہ پڑھے

۴۱۶۶۱ جب تم گدھے کی ریک اور کتے کی بھونک رات کے وقت سنو تو شیطان سے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۶۲ جب تم مرغوں کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو اس کی طرف رغبت کرو کیونکہ وہ فرشتوں کو دیکھتے ہیں اور جب گدھے کو رینکتے سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو اس چیز سے شر سے جو اس نے دیکھی کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۱۶۶۳ بچے کا منہ بند رکھو کیونکہ تم اپنے آنگن کے ذریعہ اس سے بات نہیں کر سکتے۔ طبرانی فی الکبیر عن ام سلمۃ

۴۱۶۶۴ جو کوئی بات کرنا چاہے اور بھول جائے تو وہ بھی پڑھ لے مجھ پر اس کا درود پھیلانا اس کی بات کا بدل ہو جائے گا مقرب اسے یاد آ جائے گی۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن عثمان بن ابی حرب الباھلی

۴۱۶۶۵ جس انسان اور جانور کی عادتیں بگڑ جائیں تو اس کے کان میں اذان دے۔ الدیلمی عن الحسن بن علی

کلام:... الضعیفہ ۵۲۔

۴۱۶۶۶ جس غلام، چوپائے اور بچے کے اخلاق بگڑ جائیں تو ان کے کانوں میں پڑھو انکم تعیرون "کیا اللہ تعالیٰ کے دین کے سوا چاہتے ہیں۔ ابن عساکر عن انس

کلام:... الضعیفہ ۶۷۶۔

۴۱۶۶۷ حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے کہا یا رسول اللہ! میں آپ کے لئے گھوڑی سے گدھے کا بچہ جنوں تا کہ وہ آپ کے لئے بچہ جنے اس پر آپ نے فرمایا ایسا کام وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں (شریعت کا) علم نہیں۔

احمد والبغوی وابن قانع سعید بن منصور عن دحیۃ الکلبی ابو داؤد النسائی عن علی

۴۱۶۶۸ جس نے شکار اور کھیتوں کے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا تو اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۱۶۶۹ جس نے بھیتی اور مکریوں (کی حفاظت) کے لئے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا تو ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہوجائے گا۔

ابن سعد عن ابی هریرة

کلام: ... رافع ۳۳۹ ۳ ۔ ۴۱۶۷۰

۴۱۶۷۱ تمہارا سادہ دودھ تمہیں ہضم شکمت میں نہ ڈالے وہ مسند احمد و ابوداؤد طیالسی و البغوی، بخاری فی تاریخہ، بیہقی فی شعب، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن عمرو بن الازرق و ابوسعید عن عمار بن طہیر الاسدی

۴۱۶۷۲ دودھ چائے تمہاری کھانے کا حصہ ہو اگر کھانا کم ہو تو دودھ پانی سے کم درجہ ہے اور اب اس کا زیادہ مشقت میں نہ ڈالو تمہیں میں بھوکا دودھ والا رہے ابن السنی و ابن عساکر عن عبداللہ بن بسر

۴۱۶۷۳ اے انصار کا دودھ اور سواری والی اونٹنی مالدار سے نہ لو تاکہ ایک اپنے کو ہوتے ہوئے دیکھ لے۔

طبرانی فی الکبیر عن عبادة الاسدی

۴۱۶۷۴ تمہارا دودھ تمہیں پھولا دودھ نہ دے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادة

۴۱۶۷۵ اے دودھ والو اپنا دودھ تمہیں مہنگا دودھ نہ دے۔ حاکم عن عمرو بن الازرق

۴۱۶۷۶ جب اپنے گھر جانا تو میں کو تھن دیکھ کر وہ اپنی اونٹنیوں کے بچوں کی بھوکا خیال کرے گی اور اپنے تا تھن تراش لیں (دودھ نہ دوہیں) اس وقت اپنے مویشیوں کے تھن نہ کریں۔

مسند احمد ابن سعد البغوی و الباوردی۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی، سعید بن منصور عن سراقہ بن الربیع المزنی

۴۱۶۷۷ دنبیوں کے تھنوں میں گرہ لگائے بغیر انہیں نہ بیچو کیونکہ یہ دھوکا دینا ہے جو ایسا کرے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

ابو یعلی۔ طبرانی فی الکبیر، عن سلمة بن الاکوع

۴۱۶۷۸ دھوکا کا پیشہ اختیار کرنے والے اپنے جانور کو گرم کرکے بیچتے ہیں کیونکہ اس وقت شیطان بیٹھتے ہیں۔ ابن سعد عن حسن مرسلا

کتاب معیشت ... از قسم الاعمال

کھانے کا ادب

۴۱۶۷۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نبی علیہ السلام کے یہاں تھے تو آپ بیت الخلاء سے تشریف لائے تو آپ کے پاس کھانا لایا گیا لوگوں نے آپ سے کہا کیا آپ وضو کریں گے؟ آپ نے فرمایا کیوں کیا میں نے نماز پڑھی ہے کہ وضو کروں۔ (ت)

۴۱۶۸۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے باہر تشریف لائے تو آپ سے سامنے کھانا رکھا گیا لوگ آپ سے وضو کا کہنے لگے۔ آپ نے فرمایا جب نماز قائم کی جائے اس وقت وضو کا حکم دیا گیا ہے۔ (ت)

۴۱۶۸۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا، نبی علیہ السلام کے پاس تھے تو آپ بیت الخلاء سے تشریف لائے، تھے آپ کے لئے کھانا لایا گیا، کسی نے کہا یا رسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا میں نے نماز پڑھی ہے کہ وضو کروں۔ رواہ النسائی

۴۱۶۸۲ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر خوراک کے باریک ریزے نہ ہوتے تو مجھے کلی نہ کرنے کی کوئی پروانہ تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۶۸۳ ... مطرف بن عبداللہ بن الشخیر سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ وضو کرنے کے لئے اٹھے تو میں نے کہا: حضرت! کلی نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا: مجھے اس کی پروا نہیں، درگذر کرو تم سے چشم پوشی کی جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۶۸۴ ... ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے پینے اور وضو کے لئے فارغ رکھتے تھے اور بایاں ہاتھ استنجاء ناک سنکنے وغیرہ کے لئے فارغ رکھتے تھے۔

کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے

۴۱۶۸۵ ... حضرت علی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب تو روٹی کھانا چاہے تو دسترخوان بچھا اور اللہ کا نام لے اور کھانا شروع کر۔ رواہ البیھقی

۴۱۶۸۶ ... (مسند ابویعلیٰ بن مخشی) نبی علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو کھانا کھار ہا تھا اور اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی پھر جب کھانے کا ایک لقمہ رہ گیا تو اس کو اٹھاتے وقت اس نے کہا: بسم اللہ اولہ و آخرہ، تو نبی علیہ السلام ہنس پڑے اور فرمایا: اللہ کی قسم شیطان مسلسل تمہارے ساتھ کھانے میں مشغول تھا جونہی تم نے بسم اللہ پڑھی تو اس نے قے کر دی، اور ایک روایت میں ہے، جب تم نے بسم اللہ پڑھی تو جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا اس نے قے کر دیا۔ مسند احمد، ابوداؤد نسائی والحسن بن سفیان والبغوی وابن السکن وقال لایعلم لہ غیرہ، دارقطنی فی الافراد وقال تفرد بہ جابر بن صبح وابن السنی فی عمل ویوم وابن قانع، طبرانی فی الکبیر، حاکم وابو نعیم، ضیاء

۴۱۶۸۷ ... حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی علیہ السلام کے پاس آیا وہ کہنے لگا: یارسول اللہ! میں بڑا بیمار شخص ہوں، میرے بدن میں پانی ٹھہرتا ہے نہ کھانا، میرے لئے صحت کی دعا فرمایئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا کھایا کوئی چیز پیو تو کہا کرو:

"بسم اللہ الذی لا یضرمع اسمہ داء فی الارض ولا فی السماء یا حی یا قیوم"۔ رواہ الدیلمی

۴۱۶۸۸ ... حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہر والوں کو لکھا: نرکل سے خلال نہ کرو اور اگر کرنا ہی ہے تو اس کا چھلکا اتار لو۔ ابن السنی وابونعیم معاً فی المطب

۴۱۶۸۹ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام کے پاس جب بھی دو سالن جمع ہوئے تو آپ نے ایک کھالیا اور دوسرے کو صدقہ کر دیا۔ العسکری

۴۱۶۹۰ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مسلمان کے لئے یہ مناسب ہے کہ جب کھانا کھائے تو انگلیوں کو چاٹنے اور چٹوانے کے بعد پونچھے۔ ابن ابی شیبۃ

۴۱۶۹۱ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے لکھا: نرکل سے خلال نہ کرو۔ ابن ابی شیبہ

۴۱۶۹۲ ... عبداللہ بن مغفل المزنی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نرکل سے خلال کیا تو اس کا منہ زخمی ہو گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نرکل سے خلال کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابوعبید فی الغریب، بیھقی فی الشعب

۴۱۶۹۳ ... عیسیٰ بن عبدالعزیز سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اطراف میں اپنے گورنروں کو لکھا اپنے ہاں نرکل اور ریحان سے خلال کرنے سے منع کرو۔ ابن السنی فی المطب

۴۱۶۹۴ ... عروہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیت الخلاء سے باہر نکلے، آپ کے پاس کھانا لایا گیا، لوگوں نے کہا: ہم وضو کرنے کا پانی منگواتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا اور بائیں ہاتھ سے استنجا کرتا ہوں اور کھانا کھانے لگے، پانی کو ہاتھ نہیں لگایا۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ ومسدد

۴۱۶۹۵ (مسند جابر بن عبد اللہ) سفین ثوری، ابن المنکدر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے وضو دوبارہ دھویا اور فرمایا اس کی چکنائی بہت بدبودار ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۶۹۶ (از مسند جعفر بن ابی المکارم) عبد الحکم بن مسیب سے روایت ہے کہ جعفر بن ابی المکارم نے مجھے دیکھا میں ادھر ادھر سے کھانا کھا رہا تھا تو فرمایا: اے بیٹے! اس طرح شیطان کھاتا ہے نبی علیہ السلام جب کھانا کھاتے تھے تو اپنے ہاتھ کو اپنے سامنے پھیرتے تھے۔ ابو نعیم

۴۱۶۹۷ (مسند علی) ابن احمد سے روایت ہے فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ابن احمد! پتہ ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کی کیا حق ہے؟ فرمایا تم بسم اللہ کہو کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہیں دیا اس میں برکت دے، پھر فرمایا جب کھانے سے فارغ ہو جاؤ تو اس کا شکر کیا ہے؟ میں نے کہا اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا تم کہو "الحمد للہ الذی اطعم وسقانا"

ابن ابی شیبۃ، ابن سنی، الضیاء فی المختارۃ عن احمد، حلیۃ الاولیاء ابن حسان

کھانا اپنے سامنے سے کھائے

۴۱۶۹۸ ... عمرو بن ابی سلمہ سے روایت ہے فرمایا ایک دن میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ کھانا کھایا تو میں برتن کے کناروں سے گوشت اٹھانے لگا آپ نے فرمایا: اپنے سامنے سے کھاؤ۔ رواہ ابن النجار

۴۱۶۹۹ (مسند عمرو بن مروۃ الجہنی) نبی علیہ السلام جب کھانے سے فارغ ہوتے تو فرماتے: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہم پر احسان کرتے ہمیں ہدایت دی، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں سیر اور سیراب کیا اور ہمیں ہر اچھی آزمائش میں آزمایا۔ رواہ ابن السنی

۴۱۷۰۰ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اچانک ایک برتن لایا گیا اور کھانا یا گیا تو نبی علیہ السلام نے اس سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو ہم نے بھی اپنے ہاتھ کھینچ کر لئے اور (زمانہ جاہلیت کی) جب تک نبی علیہ السلام کھانا شروع نہ کرتے ہم شروع نہ کرتے تھے اتنے میں ایک بچی آئی گویا اسے دھکیلا جا رہا ہے ارادہ کیا گیا کہ وہ اس کے کھانے سے پہلے علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اتنے میں ایک بدوی آئی گویا اسے دھکیلا جا رہا ہے وہ بھی تاکہ کھانا شروع کرے تو آپ نے اس کا ہاتھ تھام کر روک لیا، پھر فرمایا: شیطان ان لوگوں کا کھانا حلال سمجھتا ہے جن پر اللہ کا نام نہیں لیتا، جب میں نے دیکھا کہ یہ کھانے سے ہاتھ روکے ہوئے ہیں تو وہ ہمارے پاس اس کھانے کو اس طرح حلال کر لے اس ذات کی قسم جس کے سوا (وہ ہاتھ جو حرام کے لائق کوئی) معبود نہیں، اس کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ابو نعیم

۴۱۷۰۱ (مسند قدامہ بن رافع بن خدیج) جعفر بن عبد اللہ بن قاسم بن رافع سے روایت ہے فرمایا: مجھے قاسم نے دیکھا میں اس وقت نرکا خیار برتن میں سے) ادھر ادھر سے کھانے لگا تو اس نے مجھے بلا کر کہا اس طرح نہ کھا اس طریقہ سے شیطان کھاتا ہے، نبی علیہ السلام جب کھانا تناول فرماتے تو آپ کی انگلیاں آپ کے سامنے گردش نہیں کرتی تھیں۔ ابو نعیم

۴۱۷۰۲ ... (از مسند حمزہ بن عمرو الاسلمی) میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا، آپ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کا نام پڑھ کر کھا۔ ابن السنی فی الیوم واللیلۃ عن الحکم وابن سعد من طریق عبد الجبار بن الحارث بن شریک بن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن حمزۃ بن عمرو الاسلمی قال: صحابہ: ھذہ خطاء اخطاء فیہ شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر عن مسہر عن ہشام بن عروۃ عن عمرو بن ابی سلمۃ

۴۱۷۰۳ ... (حضرت) رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو میں نے ان کے لئے کھانا تیار کیا تو آپ نے ٹیک لگا کر دونوں جھکا کر کھانا منگایا اور آپ کو بھوک لگی تو آپ نے اپنے اوپر سائبان کر لیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۰۴ عبد اللہ بن بسر سے روایت ہے نبی علیہ السلام حضرت ابی کے پاس آئے اور ان کے پاس ٹھہرے وہ آپ کے پاس ستو کا کھا اور طلوعے آپ نے کھایا، پھر وہ آپ کے پاس پانی لائے تو آپ نے پانی پیا، پھر باقی ماندہ اس شخص نے لیا جو آپ کی دائیں جانب تھا اور

آپ جب کھجوریں کھاتے تو گٹھلیاں اس طرح رکھتے۔ حضرت عبداللہ نے اپنی انگلی سے اس کی پشت کی طرف اشارہ کیا۔ جب آپ علیہ السلام سواری پر سوار ہوئے تو حضرت ابی نے آپ کے خچر کی لگام پکڑ کر عرض کی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کے حضور ہمارے لئے دعا فرمایئے! آپ نے فرمایا: اے اللہ جو کچھ تو نے انہیں عطا کیا ہے اس میں برکت دے ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔ ابن ابی شیبۃ و ابو نعیم

۴۱۷۰۵ — عبداللہ بن بسر سے روایت ہے فرمایا: حضرت ابی نے میری والدہ سے کہا: اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے لئے کھانا بنا دیتیں تو انہوں نے ثریدبنائی اپنی رسول اللہ ﷺ کو بلانے گئے (جب نبی علیہ السلام تشریف لے آئے تو) آپ نے اس کے بلند حصہ پر اپنا ہاتھ رکھا اور فرمایا: بسم اللہ شروع کرو تو وہ لوگ اس کے کناروں سے کھانے لگے جب کھا چکے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ ان کی بخشش فرما ان پر رحم فرما ان کے رزق میں برکت دے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۰۶ — عبداللہ بن بسر سے روایت ہے فرمایا: میں نبی علیہ السلام اور دیگر لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانے لگا نبی علیہ السلام نے فرمایا: بچے! اللہ کا نام لے داہنے ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۰۷ — عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے لئے کسی نے بکری (کا گوشت) ہدیہ کیا اس وقت کھانا تم ہوتا تھا آپ نے اپنے گھر والوں سے فرمایا: اس بکری کو پکاؤ اور اس آٹے کو دیکھو دنیاں اس سے پکانا اور اس گوشت کی ثریدبنانا۔ فرماتے ہیں نبی علیہ السلام کا ایک بڑا پیالہ تھا جسے "غراء" کہا جاتا تھا جسے چار آدمی اٹھاتے تھے جب صبح ہوئی اور آپ نے چاشت کی نماز پڑھ لی تو اس برتن کو لایا گیا لوگ اس کے آس پاس جمع ہو گئے جب لوگوں کی تعداد بڑھ گئی رسول اللہ ﷺ گھٹنے بچھا کر بیٹھ گئے تو ایک دیہاتی شخص بولا: یہ کیسی نشست ہے! تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شریف انسان بنایا ہے متکبر اور دشمنی کرنے والا نہیں بنایا، پھر فرمایا: اس کے کناروں سے کھاؤ اس کی اونچائی چھوڑ دو اس میں اللہ تعالیٰ برکت دے گا، اس کے بعد فرمایا: کھاؤ شروع کرو (اللہ) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! تمہارے لئے روم و فارس کی زمین ضرور فتح ہوگی اور کھانا بکثرت ہو جائے گا (لیکن افسوس) اس پر اللہ تعالیٰ کا نام (عظمت سے) نہ لیا جائے گا۔

ابو بکر فی الغیلانیات ابن عساکر

۴۱۷۰۸ — حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: نبی علیہ السلام پچاس آدمیوں کے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے اتنے میں ایک اعرابی آیا اور اس نے ان کے سامنے سے دو لقمے کھائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ شخص اللہ تعالیٰ کا نام لے لیتا تو یہ کافی ہو جاتا، جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے، اگر بھول جائے جب یاد آئے تو کہے بسم اللہ اولہ و آخرہ۔ رواہ ابن النجار

کھانے کی مباح کیفیتیں

۴۱۷۰۹ — مسند ابی السائب خباب، عبداللہ بن السائب بن خباب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو چار پائی پر ٹیک لگا کر ثرید کھاتے دیکھا پھر منی کے برتن سے پانی پیتے تھے۔

ابو نعیم وقال وھو وھم و الصواب ابن عبداللہ بن السائب عن ابیہ عن جدہ

۴۱۷۱۰ — ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: ہم نبی علیہ السلام کے زمانہ میں (کبھی کبھار) چلتے کھا لیتے اور کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔

رواہ ابن جریر

کھانے کے بعد کیا کہا جائے

۴۱۷۱۱ — حارث بن حارث غامدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ کو کھانے سے فراغت کے بعد فرماتے سنا: اے اللہ! تیرے لئے سب تعریفیں ہیں تو نے ہمیں کھلایا پلایا، سیر اور سیراب کیا، تیرے لئے ہی تعریف ہے جس میں نہ ناشکری ہے نہ رخصت اور نہ

ہمارے سب تجھ سے بے اعتنائی ہے۔ طبرانی فی الکبیر والضیاء

کھانے کی ممنوع چیزیں

۴۱۷۱۲ حمید بن ہلال سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گوشت اور گھی کو اکٹھے کھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابن السنی فی کتاب الاطعمۃ

۴۱۷۱۳ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا پیٹ بھر کر کھانے پینے سے پرہیز کرنا کیونکہ اس سے جسم خراب ہو جاتا ہے، بیماریاں جنم لیتی ہیں نماز میں سستی پیدا ہوتی ہے میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اس سے جسم درست رہتا ہے فضول خرچی سے دور رہتی ہے اللہ تعالیٰ کو لحم خنزیر آدمی سے نفرت ہے آدمی اسی وقت ہلاکت میں پڑتا ہے جب اپنی خواہش کو اپنے دین پر غالب کر دیتا ہے۔ ابونعیم

۴۱۷۱۴ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا دن میں ایک دفعہ کھانا کھایا آپ نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تمہارا مشغلہ صرف تمہارا پیٹ ہو دن میں دو مرتبہ کھانا اسراف ہے اور اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ دیلمی

۴۱۷۱۵ ..... اعلم سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں چھنے آٹے سے منع فرمایا کرتے تھے اور فرماتے ہم نے قریب کے زمانہ میں جو کھائے کیا تمہارے بات پیدا نہیں ہوتے کہ شام کی گندم چھانے بغیر کھو۔ ابن عساکر

۴۱۷۱۶ ابو مریم سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے بائیں ہاتھ سے کھانے لگا تو آپ نے فرمایا نہیں، اگر تمہارا داہنا ہاتھ زخمی ہوتا یا اس میں کوئی بیماری ہوتی (تو اس بائیں ہاتھ سے کھاتے)۔ ابن ابی شیبۃ، ابن جریر والطحاوی فی معانی الآثار

۴۱۷۱۷ ..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے اس بات سے منع فرمایا کہ جس برتن سے تازہ و تر کھجوریں کھائی جائیں اس میں گٹھلیاں ڈالی جائیں۔ الشیرازی

کھانے کی ممنوع چیزیں

۴۱۷۱۸ ..... جابر سے روایت ہے فرمایا نبی رباح کا ایک شخص تھا جس کا نام ابن اثال تھا وہ شام قرقہ وہ فرزدق کے پاس گوشت بیچنے کو لایا کرتا تھا اس میں پانی پیا کرتا یہ شمار لگائی کہ وہ سوائے اونٹ اور بیوی اونٹ ذبح کرے گا جب اونٹ پانی پینے آئیں گے، جب اونٹ آئے تو دونوں اپنی تلواریں لے کر ان کی ایڑیوں کے اوپر کے حصے کاٹنے لگے، لوگوں (کو پتہ چلا تو) وہ گوشت کی طلب میں بالکل کھڑے ہوئے حضرت علی کوفہ میں تھے آپ رسول اللہ ﷺ کے منبر پر سوار ہو کر نکلے اور بلند آواز سے پکار کر کہنے لگے، لوگو! ان کا گوشت نہ کھانا۔ یہ غیر جھنہ کے نام ذبح کئے گئے تھے لوگوں کا گوشت ہے۔ حمیدۃ

۴۱۷۲۱ ۔۔۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں (کا) گوشت کھانے سے منع فرمایا اور حاملہ باندیوں سے صحبت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ابوداؤد طیالسی و ابو نعیم

۴۱۷۲۲ ۔۔۔ عیاض بن غنم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پالتو گدھوں کا گوشت نہ کھاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۳ ۔۔۔ (از مسند خالد بن الولید) رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۴ ۔۔۔ خالد بن الولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا آپ فرما رہے تھے پالتو گدھوں، گھوڑوں، خچروں، ہر پکلی والے درندے اور پنجہ والے پرندہ کا کھانا حرام ہے۔ الواقدی و ابو نعیم، ابن عساکر

۴۱۷۲۵ ۔۔۔ ابوثعلبہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے کہا یا رسول اللہ! مجھے بتائیں کون سی چیزیں میرے لئے حلال ہیں اور کون سی حرام ہیں؟ آپ نے مجھے گھور کر دیکھا پھر اپنی نگاہ سیدھی کر لی فرمایا وعدہ پر، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! اچھا عہد یا رہا؟ آپ نے فرمایا اچھا وعدہ، پالتو گدھے اور ہر پکلی والا درندہ نہ کھانا۔ رواہ ابن عساکر

گدھے کا گوشت کھانا ممنوع ہے

۴۱۷۲۶ ۔۔۔ ابوسلیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو بدری ہیں روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا اور ہم خیبر میں تھے اور ہنڈیاں ابل رہی تھیں تو ہم نے انہیں اوندھے منہ گرا دیا۔ مسند احمد، ابن ابی شیبۃ ابو نعیم

۴۱۷۲۷ ۔۔۔ (از مسند ابن عباس) نبی ﷺ سے روایت ہے آپ نے ہر پنجہ (سے شکار کرنے) والے پرندہ اور ہر پکلی والے درندہ سے منع فرمایا۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۲۸ ۔۔۔ ابوہند حجام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو پیچنی لگائی، جب میں پیچنی لگا کر بیٹھا تو میں نے اسے (خون کو) پی لیا، میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے تو اسے پی لیا ہے آپ نے فرمایا: سالم تمہارا جس ہو اہر قسم کا خون حرام ہے، ہر طرح کا خون حرام ہے آئندہ ایسا نہ کرنا آپ نے یہ بات دو مرتبہ فرمائی۔ رواہ الدیلمی

۴۱۷۲۹ ۔۔۔ (مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص) خیبر کے روز رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں، گندگی خور جانوروں کا گوشت کھانے اور ان پر سواری کرنے سے اور عورت کی موجودگی میں اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ النسائی

۴۱۷۳۰ ۔۔۔ زبیر بن شعشاع ابوعثمان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس طرح (کی صورت میں) کھایا جا (عقیلی فی الضعفاء وقال البخاری یہ روایت صحیح نہیں کیونکہ حضرت علی خود رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔)

۴۱۷۳۱ ۔۔۔ اسحاق صحابی رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے ہمارے کھونٹے اور تازہ پکی کھجور کا چھلکا اتارنے سے منع فرمایا ہے۔ عبدان و ابو موسیٰ۔ قال فی الاصابۃ: فی اسنادہ ضعف و انقطاع

۴۱۷۳۲ ۔۔۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب خیبر کا واقعہ پیش آیا تو لوگوں نے (بھوک سے لاچار ہو کر) گدھوں کو ذبح کر کے ان سے ہنڈیاں بھر لیں، تو رسول اللہ ﷺ نے ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا (کہ کہو) بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے چنانچہ ساری ہنڈیاں الٹ دی گئیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

کھانے کی مباح چیزیں

۴۱۷۳۳ ۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے

سمندر کی چیزیں تمہارے لئے ذبح کردی ہیں سوائیں کھاؤ کیونکہ وہ سمندر کی سمارش حلال ہیں۔ دار قطنی۔ بیہقی

بلغ مچھلیاں۔

۴۱۷۳۴ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا۔ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا آپ نے فرمایا پانی پڑنے والی (مردہ) مچھلی جو اسے کھانا چاہے اس کے لئے حلال ہے۔ عبد الرزاق۔ ابن المنذر۔ دار قطنی۔ بیہقی قال ابن کثیر اسنادہ جید

۴۱۷۳۵ ابن الحنفیہ (محمد بن علی) سے روایت ہے فرمایا۔ میں نے اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے پوچھا آپ ہمارے پاس مچھلی کھانے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں فرمایا میرے بیٹے اسے کھاؤ وہ حلال ہے پھر یہ آیت پڑھی، کہہ دو اجو احی میری طرف کی جاتی ہے اس میں مجھے کوئی حرام چیز نہیں ملتی۔ (مجھ پر دشیار کے لئے مردار کا گوشت، بہتا خون، سور کا اور غیر اللہ کی نذر والا) پوری آیت پڑھی۔

سورہ ۶ آیت ۱۴۵

۴۱۷۳۶ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ سمندری مری ہوئی مچھلی اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ذبح کردی ہے سوائے کھاؤ۔ سعید و الحاکم فی الکنی

۴۱۷۳۷ جابر بن زید ابو الشعثاء سے روایت ہے فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر قسم کی مچھلی حلال ہے اور ہر قسم کی مذی حلال ہے۔

دار قطنی۔ حاکم۔ بیہقی

مذی کھانا حلال ہے

۴۱۷۳۸ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مذی کے بارے میں پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا مجھے پسند ہے کہ ہمارے پاس اگر اس کی ایک مذی ہوتی تو ہم اسے کھاتے۔ مالک و ابو عبید فی الطہور۔ عبد الرزاق۔ بیہقی

۴۱۷۳۹ ابو بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا۔ میں آخرین اولین والوں نے مجھ سے پوچھا جو مچھلیاں سمندر پھینک دیتا ہے ان کا کیا حکم ہے تو میں نے انہیں ان کے کھانے کا حکم دیا وہ جب میں واپس آیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا اچھا دو لے کر تمہیں مارتا، پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھا "سمندر کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے فائدہ کے لئے حلال ہے" فرمایا شکار سے مراد ہوا (تازہ) شکار کیا ہوا اور کھانا جسے سمندر پھینک دے۔

ضیاء وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابو الشیخ، بیہقی

۴۱۷۴۰ (از مسند بزار بن عبداللہ) ہمیں رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں کا گوشت کھایا اور گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔ وہ ابن ابی شیبہ

۴۱۷۴۱ (ابی مرجع روایت سے) ہم نے خیبر کے روز گھوڑوں کا گوشت کھایا۔ وہ ابن ابی شیبہ

۴۱۷۴۲ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک گانے والے شراب پیتے ہوئے پکڑے گئے اور اسے پی گئے تو ان کے بارے میں خدشہ ہوا انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا آپ نے فرمایا اسے کھالو۔ فرمایا اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ وہ الحاکم

کلام:۔ ذخیرۃ الحفاظ ۱۹۸۰۔

۴۱۷۴۳ سفینہ کہا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک گھوڑا ذبح کیا اور ہم نے اس کا گوشت کھایا۔ وہ ابن ابی شیبہ

۴۱۷۴۴ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتی ہیں۔ ہم نے ایک گھوڑا ذبح کیا ہم نے اور رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں نے اس کا گوشت کھایا۔ طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر

۴۱۷۴۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہر قسم کی مچھلیاں اور مذیاں حلال ہیں۔ وہ البیہقی

۴۱۷۴۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین چیزوں کے کھانے کی اجازت دی ہے سفید چوہے،

تذکرہ وکل۔ابو سعید و عبدہ لا باس بہ

لحسن تھوم

۴۱۷۴۷ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تو مال حسن (کے حصول) میں حرص کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اس نصیحت پر اپنا منہ کھولا ہے وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتا ہے (ت ہ ک)۔

علی ابن السدانی فی مسند ابی بکرۃ والطبرانی فی العقیلی طبرانی فی الاوسط ابن عساکر

۴۱۷۴۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ نے حسن کو گود میں (اٹھا کر) فرمایا (اگر میرے بیٹے زندہ رہتے تو) وہ تو اسے کھا لیتا۔

ابن سمیع والطحاوی طبرانی فی الاوسط حلیۃ الاولیاء وعبد الغنی بن سعید فی اخلاق النبی ابن النجار فی ابو عبدالله

کلام: ... وذخیرۃ الحفاظ ۴۱۳۔

۴۱۷۴۹ شریک بن عبداللہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حسن کو خیر پکانے کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ابو داؤد۔نور مندی۔

وقال هذا حديث ليس اسناده بذلك القوي. وروى عن شريك عن السدي عن ابي صالح عن علي نحوه مرسلا والدارقطني عن علي قوله

۴۱۷۵۰ قیس بن ربیع بشر بن بشر یا بسر کہتے ہیں میں نے اپنے والد سے سنا وہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا جس نے اس بیٹے یعنی حسن کو کھایا وہ ہمارے مسجد کے پاس نہ آئے۔الطحاوی والبغوی والطبرانی وابن السکن ابن قانع طبرانی فی الکبیر ولہ نحوہ وروی ابن السکن عن محمد بن بشر عن بشر عن محمد عن ابیہ عن جدہ

کلام: ... وذخیرۃ الحفاظ ۴۱۳۔

۴۱۷۵۱ خریم بن اوس سے روایت ہے کہ وہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں تھے اور آپ اپنی بیویوں میں کسی کے گھر کے ساتھ لیٹے ہوئے بیٹھے تھے اتنے میں عراق میں سے ایک شخص آیا وہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے لوگوں کی جس سے آپ نے واپس کے سوا آپ کے سامنے تھی اللہ تعالیٰ نے اذیت محسوس کی پھر فرمایا جس نے اس (حسن) سے کچھ کھایا تو وہ ہمیں اذیت نہ دے۔

ابن عساکر وقال غریب من حدیث خریمۃ لا علم ما کتبناہ الا من هذا الطریق

۴۱۷۵۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ بلغیر پکائے حسن کو کھانا پسند کرتے تھے۔نور مندی

پیاز

۴۱۷۵۳ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے نچلے مکان میں فروکش ہوئے اور میں کمرہ میں تھا (گھڑا ٹوٹنے سے) گھر میں پانی بہہ پڑا تو میں اور ابو ایوب اپنی چادر لے کر پانی کا پیچھا کرنے لگے کہ کہیں رسول اللہ ﷺ تک نہ پہنچ جائے۔میں اٹھ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے تو زوجہ محترمہ سے کہا یا رسول اللہ! یہ مرتبہ کیسے کہ آپ سے اوپر والی منزل میں رہوں۔آپ بالا خانہ میں منتقل ہو جائیں۔آپ نے اپنے سامان (و فروانے کا) انتظام و پتا چلوا دیا منتقل کرا دیا۔آپ کا سامان تھوڑا ہی تھا۔میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ (کھانا تناول فرمائیں) میری طرف کھانا بھیجتے ہیں میں جب اسے دیکھتا ہوں تو جہاں آپ کی انگلیوں نے نشان لگائے آتے ہیں میں ان پر انگلیاں رکھتا ہوں یا کھا جاتا ہوں۔آپ نے (واپس) میری طرف بھیجا۔میں نے تلاش کیا تو اس میں مجھے آپ کی انگلیوں کے آثار نظر نہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہاں اس میں پیاز تھی اور مجھے اپنا نہ لگا۔میں اس کو شدت کی وجہ سے ہرگز پسند نہیں کرتا ہے سے علاوہ باقی تم لوگ اسے کھالو۔ابو سعید ابن عساکر

۴۱۷۵۴ حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ میرے پاس فروکش ہوئے تو میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ سے اوپر (والے مکان میں) رہوں اور کھانے نیچے والے مکان میں رہیں تاکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہتر حصہ ہمارے لئے زیادہ بہتر ہے کیونکہ ہمارے پاس لوگوں کا ہجوم رہتا ہے۔

(میں نے عرض کی) میں نے دیکھا کہ ہمارا ایک گھڑا ٹوٹ گیا جس کا پانی بہہ پڑا تو میں اور ام ایوب اپنی چادر لے کر اٹھے اور ہمارا اس کے علاوہ کوئی لحاف بھی نہ تھا ہم اس سے پانی خشک کرنے لگے کہ کہیں رسول اللہ ﷺ کو ہماری طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے ہم کھانا بناتے تھے جب اس کھانے سے بچ جاتا (جو آپ تناول فرماتے تھے) ہم اس میں آپ کی انگلیوں کی جگہ تلاش کرتے ہم اس سے برکت کے حصول کے لئے کھاتے تھے۔ ایک رات کا کھانا آپ نے واپس کیا جس میں ہم نے لہسن اور پیاز ڈالی تھی۔ ہم اس میں کبھی بھی انگلیوں کے نشان تلاش کرنے لگے۔ پھر میں نے آپ کو اپنے اس فعل کی اطلاع دی اور جو کچھ آپ نے کہا میں واپس کیا اور اسے کھایا کیونکہ اس کا تناول کرنا آپ نے فرمایا مجھے اس سے اس لئے بدبو آتی ہے اور میں یہ پسند نہیں کرتا ہوں کہ مناجات کرتا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ مجھ سے اس کی بو آئے سو تم کھا لیا کرو۔ رواہ الطبرانی

مردار کے احکام

۴۱۷۵۵ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ایک شخص کا کچھ مر گیا وہ نبی علیہ السلام سے پوچھنے آیا آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس اس سے انتفاع کرنے والی کوئی چیز نہیں؟ اس نے کہا نہیں فرمایا جاؤ اسے کھا لو۔ طبرانی ابو الشیخ

۴۱۷۵۶ انہیں سے روایت ہے کہ حرہ میں ایک اونٹ مر گیا اور اس کے پاس ایک لاچار قوم رہتی تھی آپ نے انہیں اس کے کھانے کی اجازت دے دی۔ طبرانی فی الکبیر

۴۱۷۵۷ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ آپ کی خدمت میں کچھ لوگ آ کر کہنے لگے یا رسول اللہ! (ہم سمندر والوگ تھے) ہماری کشتی ٹوٹ گئی ہمیں ایک موٹی تازی مردار مچھلی ملی ہمنے چاہا کہ اس کی چربی سے کشتی بنائیں، کشتی تو پانی پر (تیرنے لگی) ایک لکڑی ہے آپ نے فرمایا مردار کی کسی چیز سے فائدہ اٹھانا۔ ابن جویر وسندہ حسن

۴۱۷۵۸ عبداللہ بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جہینہ کی زمین میں ہمارے پاس نبی علیہ السلام کا خط آیا میں اس وقت نوجوان لڑکا تھا کہ مردار کی کھال یا کسی چیز سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ رواہ عبد الرزاق

۴۱۷۵۹ مسند حسین بن احمد المکتبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ احمد عبد الرحمن جبلۃ بن حیان بن ابجر اپنے والد سے وہ اپنے دادا حسین سے روایت کرتے ہیں فرمایا ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے اور میں اس غذا کے سے نیچے آگ سلگا رہا تھا جس میں مردار کا گوشت تھا (مٹنے میں) مردار کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو ہنڈیاں الٹ دی گئیں۔ موضوع

۴۱۷۶۰ (مسند عمر بن الخطاب) تم پر ناپاک چیزیں حرام ہوئیں اور پاک چیزیں تمہارے لئے حلال ہوئیں الا یہ تمہیں کسی کھانے کی (سخت) ضرورت ہو اور تم اس سے کھا کر اس ضرورت سے بے پروا ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا میری دو بیٹیاں ہیں جو اس قلعہ میں پہنچ جاؤں تو امید کھانے اس؟ آپ نے فرمایا جب تمہیں جانوروں کے مرنے سے بچنے کی امید ہو اور تم اپنے جانوروں کے گوشت کے ذریعہ اس تک پہنچ جاؤ تمہیں رات کے کھانے کی امید ہونے حاصل کرنے کے اپنے جانوروں کے گوشت کے ذریعہ پہنچ جاؤ اور تمہیں کسی خانہ کے حصول کی امید ہو جس تک تم اپنے جانوروں کے گوشت کے ذریعہ پہنچ جاؤ اور اگر تمہیں ان میں سے کسی چیز کی امید نہ ہو جو تمہیں ملے اپنے گھر والوں کو کھانا دیں یہاں تک کہ تمہاری ضرورت ختم ہو جائے۔ انہوں نے عرض کی میری بیٹیاں کیا کریں جب میں سے حاصل کروں تو انہیں چھوڑ دوں؟ آپ نے فرمایا جب تم اپنے گھر والوں کو دیکھو اور ان کا رات والا کھانا یا کریب اب مردار ہو چکی ہیں تمہارے لئے حرام ہیں ان سے اجتناب کرو اور جو کچھ تمہارا ہے تو وہ

سے کا سارا آسمانی کا ذریعہ ہے اس میں کچھ حرام نہیں ہے آپ کہ تمہارے اونٹوں میں یا تمہاری بکریوں میں کوئی ایسا نوزائیدہ بچہ ہو جسے تم اپنے مویشیوں کا دودھ پلاتے ہو یہاں تک کہ تمہیں ضرورت نہ رہے پھر اگر تم چاہو تو اپنے گھر والوں کو اس میں سے کھلاؤ اور اگر چاہو تو اس کا گوشت صدقہ کر دو۔ طب عن ابی الکنود عن صہیب بن سنان عن ابیہ عن جدہ

خرگوش

۴۱۷۶۲ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس بھنا ہوا خرگوش لایا تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اسے کھاؤ تو دیہاتی نے کہا میں نے اس کا (حیض کی طرح خون بہتا) خون دیکھا ہے آپ نے فرمایا کھاؤ اس وقت وہاں موجود

۴۱۷۶۳ موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خرگوش کے بارے میں پوچھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حدیث میں کمی یا زیادتی کروں گا تو میں تمہارے دیہاتی بھائی کی طرف کسی کو بھیجتا تو وہ آ کر کہتے کہ ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے ہم نے فلانی جگہ پر پڑاؤ کیا تو ایک دیہاتی شخص نے آپ کی خدمت میں ایک خرگوش ہدیہ میں بھیجا تو ہم نے اسے بھنا ہوا پایا تو نبی اللہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کھانے والا دیکھ کر تو نبی علیہ السلام نے فرمایا اس (کے کھانے) میں کوئی حرج نہیں۔

ابن سعد صہیبۃ وابن عساکر

۴۱۷۶۴ موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت جوذر عدار اور ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے کہا کیا تمہیں یاد ہے کہ ہم اونٹ فلانی جگہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ تھے آپ کے پاس ایک دیہاتی خرگوش لے کر آیا وہ کہنے لگا یا رسول اللہ میں اس میں خون دیکھتا ہوں تو آپ نے جس اس کے کھانے کا حکم دیا اور آپ نے بھی کھایا دیہاتی نے جانا ہیں۔ پھر جب قریب ہو جاؤ تو کھاؤ انہوں نے کہا میں روزے سے ہوں۔ رواہ البیہقی

۴۱۷۶۵ (از مسند جابر بن عبداللہ) کہ ایک لڑکے نے خرگوش کا شکار کیا تو عروہ نے اسے اٹھا لیا پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا تو آپ نے انہیں اس کے کھانے کا حکم دیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۶۶ ابن عروہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خرگوش لایا گیا میں آپ کے قریب بیٹھا تھا آپ نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کھانے سے منع فرمایا اور خیال کیا جاتا ہے کہ اسے حیض کا خون آتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

پنیر

۴۱۷۶۷ کثیر بن شہاب سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پنیر کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا پنیر دودھ، پانی اور کھیس سے تیار کی جاتی ہے میں اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اسے کھا لوں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دھوکہ نہ کھاؤں۔

رواہ ابن عساکر

۴۱۷۶۸ قزعہ روایت سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کثیر بن شہاب کو لکھا کہ جو لوگ تمہارے پاس پنیر لائیں پنیر والی پنیر کے ساتھ کھانے کا حکم دو کیونکہ وہ زیادہ دیر پیٹ میں رہتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۷۶۹ قرہ بن قیس سے روایت ہے کہ میرے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا کہ صرف اہل کتاب کا پنیر کھاؤ یعنی مسلمان اور اہل کتاب کا۔ رواہ البیہقی

۴۱۷۷۰ زید بن وہب سے روایت ہے فرمایا کہ ان کے پاس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا اور وہ کسی منزل پر تھے مجھے پتہ چلا ہے کہ تم لوگ زمین میں ہو جہاں ایک چیز تم لوگ کھاتے ہو جسے پنیر کہا جاتا ہے تو اس کے کھانے کو حرام سے مختار نہ لینا اور تم پر سے کا ایک لباس

پہنتے ہوتو اسے ہر دو سے پاک کر کے پہنو۔ رواہ البیہقی

۴۱۷۷۰ عتیق سے روایت ہے کہ کسی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا۔ کچھ لوگ بیر بناتے ہیں اور اس میں مکڑی کے دو دھ پتے بچوں کو پلوا دیتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا بسم اللہ پڑھو اور کھلاؤ۔ عبدالرزاق عن ابن عیینۃ

۴۱۷۷۱ بشیر ابن شہاب سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیر مکہ کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا بسم اللہ پڑھو کھاؤ کیونکہ یہ تو دودھ سے پیدا ہوتا۔ عبدالرزاق، البیہقی

۴۱۷۷۲ حارث حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا ان کے پاس ایک گوسالہ کھری کا پیسے کر لایا گیا آپ نے فرمایا اہل وعیال کے لئے بہتر سالن ہے ورایک شخص پیر کو کھلوانے کے لئے لایا گیا تو آپ نے فرمایا جانتے ہو اسے کیسے کھاتا ہے؟ اسے اللہ پر توکل کرنے کا اور کہو۔ عبدالرزاق، البیہقی فی شعب الایمان

گوہ

۴۱۷۷۳ (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے گوہ کو حرام قرار نہیں دیا بلکہ اس سے گھن محسوس کی۔ عبد، احمد، حسکہ، الضیاء، ابن جریر، ابو عوانۃ، البیہقی

۴۱۷۷۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا مجھے یہ پسند نہیں کہ میرے لئے گوہوں کے بدلے سونے کی انگلیاں ہوں۔ ورواہ ابن جریر

۴۱۷۷۵ سعید بن المسیب حضرت عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے گوہ کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے پاس لائی گئی تو آپ نے نہ کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع فرمایا دلالت تو کھانے سے انکار کیا۔ نبی علیہ السلام نے صرف اسے ناپسند کیا اگر ہمارے پاس ہوتی تو ہم اسے کھا لیتے دوسری حفاظت اور سنگسار ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۷۷۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کاش ہر امت میں ایک گوہ ہوتی۔ عبدالرزاق عن ابن عیینۃ، ابن جریر

۴۱۷۷۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ گوہ مجھے مرغی سے زیادہ پسند ہے۔ ابن ابی شیبہ وابن جریر

۴۱۷۷۸ ثابت بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ یزید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہم نے بہت سی گوہیں پکائیں۔ میں، عمر، علی رضی اللہ عنہم کے ساتھ تھے آپ نے ایک تجزیہ سے میں کی انگلیاں شمار کیں پھر فرمایا بنی اسرائیل تیں۔ میں نے عرض کی لوگوں نے تو اسے بھون لیا ہے آپ نے اس (کے کھانے) سے منع نہیں فرمایا ورخوشی سے کھایا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۷۷۹ ثابت بن الربیع انصاری سے روایت ہے کہ قبیلہ بنو کے ایک شخص نے نبی علیہ السلام کے پاس بہت سی گوہیں بھون کر لائیں تو آپ نے فرمایا کہ ایک امت کی شکلیں مسخ ہو گئیں مجھے خطرہ نہیں کہ مجھے ان کی زبان (کی طرح) ہیں۔ ابن جریر وابن منده

۴۱۷۸۰ ازمسند جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ) ان کے پاس ایک دیہاتی گوہ لے کر آیا لگا رسول اللہ کو گوہ کے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت مسخ ہوئی تھی مجھے یہ نہیں کہ ان جانوروں کی شکل میں مسخ ہوئی تھی یہ میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اور نہ ان سے مسخ کے بارے میں۔ طبرانی فی الکبیر عن حذیفہ بن اسید

۴۱۷۸۱ (ازمسند جابر بن عبداللہ) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس قبیلہ بنو بلی کی ایک عورت آئی تو آپ سے اسے کھانا کھایا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا اس میں بیماروں کے لئے منفعت ہے آپ نے فرمایا ایک امت مسخ کی گئی مجھے پتہ نہیں شاید یہ ان میں سے ہو۔ پھر آپ نے نہ اس کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا اور خود نہیں کھایا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۷۸۲ ۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سامنے ایک گوہ لائی گئی تو آپ نے فرمایا کہ ایک امت زمین کے چوپاؤں کی صورت مسخ ہو گئی تھی ۔ پھر آپ نے خاص کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا ۔ ابن جریر وابو نعیم

۴۱۷۸۳ ۔ از مسند خزیمہ بن جزء ملی حبان بن جزء اپنے بھائی خزیمہ بن جزء سے روایت کرتے ہیں ۔ فرمایا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ! گوہ کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں ۔ میں نے کہا میں وہ چیز کھاتا ہوں جو آپ حرام قرار نہ دیں ۔ آپ نے فرمایا ایک امت گم ہو گئی اور میں نے ایک مخلوق دیکھی تو اس نے مجھے شک میں ڈال دیا ۔

للحسن ابن سفیان وابن جریر وابو نعیم

۴۱۷۸۴ ۔ خزیمہ بن جزء سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین (پر رینگنے والے جانور) کی اجناس کے بارے میں پوچھا ۔ آپ نے فرمایا جو چاہو پوچھو ۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ! مجھے گوہ کے بارے میں بتائیں ۔ آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں ۔ مجھ سے یہ بیان کیا گیا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ مسخ کر دیا گیا اور اسے زمین کے چوپائے بنا دیا گیا ۔ میں نے عرض کی ۔ فرمائیں ؟ آپ نے فرمایا نہ میں اسے کھاتا ہوں (کیونکہ اس وقت آپ کا روزہ تھا) اور نہ اس سے منع کرتا ہوں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ اسے خون (حیض) آتا ہے ۔

میں نے عرض کی لومڑی ؟ آپ نے فرمایا بھلا لومڑی بھی کوئی کھانے کی چیز ہے ؟ میں نے عرض کی بجو ؟ آپ نے فرمایا بجو بھی کوئی کھانے کی چیز ہے ؟ میں نے عرض کی بھیڑیا ؟ آپ نے فرمایا بھلا بھیڑیا بھی کوئی کھایا کرتا ہے جس میں کوئی خیر ہو ۔ للحسن بن سفیان وابو نعیم

۴۱۷۸۵ ۔ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا خیبر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے تو ہم نے بہت سی گوہیں پکڑ لیں ۔ میں نے اور لوگوں نے انہیں بھونا ۔ پھر میں نبی علیہ السلام کے پاس آیا اور اسے لے کر آپ کے سامنے رکھ دیا ۔ آپ نے ایک انگلی لے کر ان کی انگلیاں گننا شروع کر دیا ۔ پھر فرمایا ایک امت زمین کے جانوروں کی صورت مسخ ہوئی مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون سی امت ہے چنانچہ آپ نے انہیں نہ کھایا ۔ میں نے عرض کی لوگوں نے اس میں سے کچھ کھایا ۔ اگر آپ نے نہ انہیں حلال کہا اور نہ حرام کہا ۔ ابن جریر

۴۱۷۸۶ ۔ عمرو بن شعیب سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے خطبہ کے دوران گوہ کے بارے میں پوچھا تو اس نے آپ کا خطبہ ترک کر کے یا رسول اللہ ! گوہوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت مسخ ہوئی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کس جانور کی صورت میں انہیں مسخ کیا تھا ۔ سرواہ ابن جریر

۴۱۷۸۷ ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوہ لائی گئی ۔ پھر اور گوہ ہدیہ میں بھیجی گئی تو آپ نے کھا لی اور پھر دو گوہ کے بارے میں فرمایا یہ ایسی چیز ہے جو میں نے نہیں کھائی ۔ سرواہ ابن جریر

گوہ کا گوشت حلال ہے

۴۱۷۸۸ ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ کے لئے کئی ہدیہ میں پیش کی گئی اور وہ بھنی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جہاں تک یہ (گوہ) ہے تو ہماری زمین میں نہیں پائی جاتی ۔ جو اسے جی چاہے کھالے تو آپ کے دسترخوان پر تناول کی گئی تو آپ نے اس میں سے نہیں کھایا ۔ سرواہ ابن جریر

۴۱۷۸۹ ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم تھے جن میں حضرت سعد بھی تھے تو یہ لوگ گوشت کھانے گئے تو انہیں ایک عورت نے آواز دی کہ یہ گوہ کا گوشت ہے تو ان لوگوں نے ہاتھ کھینچ لئے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا کھاؤ ، یہ تمہارے حلال سے ہے فرمایا ۔ اس میں کوئی حرج نہیں ، لیکن میرا کھانا نہیں ۔ سرواہ ابن جریر

۴۱۷۹۰ ۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے پاس ایک گوہ لائی گئی آپ نے فرمایا میں نہ اس (کے کھانے) کا حکم

دیا ہوں اور کس سے منع کرتا ہوں فرمایا نہ میں اسے حلال کہتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں۔ (مسلم عن ابن عمر)

۴۱۷۹۱ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پاس گوہ کھا رہے تھے ان میں حضرت مالک بھی تھے تو انہیں ازواج نبی ﷺ میں سے ایک خاتون نے کہا یہ گوہ ہے تو ان لوگوں نے اپنے ہاتھ روک لئے تو نبی ﷺ نے فرمایا کھاؤ حلال ہے لیکن میری قوم میں کوئی چیز نہیں لیکن میری قوم کی نہ انہیں ہے۔ (ابو داؤد عساکر)

۴۱۷۹۲ یزید بن الاصم حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی خالہ جو نبی ﷺ کی والدہ حضرت ہند تھیں انہوں نے گوہ پکا کر کھانے کا حکم دیا اتنے میں ان کی قوم کے دو مہمان ان کے ہاں (مہمان) آئے تو انہوں نے حسب الحکم دیدیا تو نبی ﷺ نے فرمایا علیہ السلام تشریف لائے آپ نے انہیں مرحبا کہا اور کھانا کھانے کے لئے آپ نے فرمایا یا رسول اللہ انہوں نے گوہ کے بھونے جانے کی بو سونگھی ہے تو آپ نے ہاتھ کھینچ لیا فرمایا ہاتھ روک لو تو ان دونوں صحابیوں نے بھی اپنا ہاتھ کھینچ لیا آپ نے فرمایا تم کھاؤ کیونکہ تم فجوہ والے اعراب کے کھاتے ہو اور ہم متباسہ (فجار) والے (انہیں کھوتے) کا پتہ کھاتے ہیں۔ (ابو داؤد عن میمونہ)

۴۱۷۹۳ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے فرمایا کہ ایک غزوہ میں تھے کہ انہیں بھوک لگی اور ہم نے ایک زمین میں پڑاؤ کیا جس میں بہت سی گوہیں تھیں تو ہم نے انہیں پکڑ کر پکایا پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ نے فرمایا نہیں۔ اکیل کی ایک امت مسخ ہوئی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مسخ ہوئی لگے ذرہے کہ یہ وہ اس کی جنس یا الف دو۔ اور ہم اسے پھونک کے تھے پھر بھی ہم نے جنس یا ایسا ہے۔ (ابو داؤد عن عمر)

۴۱۷۹۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے گوہ کو ناپسند کیا وہ اس کے کھانے سے منع فرمایا۔ (ابو داؤد عن علی)

۴۱۷۹۵ (سنن علی) ہرن اللہ ﷺ نے گوہ، کتے، بلی، حجامت (سینگی لگانے) کی کمائی اور ذبائی حجامت سے منع فرمایا ہے۔ (الدیلمی عن علی)

بڑی مچھلی

۴۱۷۹۶ جابر بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں روانہ فرمایا ہم سے پانی سمندر کے کنارے پر ایک ٹیلہ کے کوئی شخص کا تودہ تھا آپ نے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمارا امیر مقرر فرمایا وہ ہمیں ایک ایک مٹھی کھجور دیتے یہاں تک وہ ختم ہونے کے قریب ہو گئیں تو وہ ہمیں ایک ایک کھجور دینے لگے ہمارے ساتھ سمندر سے ایک جانور بہا پھینکا تو ہم نے اس سے خوب پیٹ بھر کھایا حضرت ابوعبیدہ نے اس کی پسلی کو لانے کا حکم دیا تو اسے جھکایا گیا پھر ایک اونٹ سوار کو حکم دیا کہ وہ اس کے نیچے سے گزرے تو اس کا پیٹ اس کے نیچے سے گزر گیا۔ (ابو داؤد الطبرانی)

سرکہ

۴۱۷۹۷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ نبی علیہ السلام کے سامنے چھوہارے آئے آپ نے انہیں کھانا شروع فرمایا پھر ہمارے لئے کھجور سے کھانے کا حکم دیا تو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہمارے پاس کچھ نہیں ہے تو انہوں نے عرض کی ہمارے ہاں سرکہ ہے آپ نے فرمایا سرکہ سالن ہے۔ (ابو داؤد النحاس)

۴۱۷۹۸ ام ہانی سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ شراب کا سرکہ بنا رہے تھے۔ (ابو داؤد البیہقی)

۴۱۷۹۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ما خمر میں کی تی شراب کا سرکہ کہ فلاں نہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ خود اسے شراب سے اس وقت سرکہ بنا دے۔ وہ آپ کی کے لئے اس میں کوئی خیر نہیں کہ وہ اس سرکہ کو خیر سے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کے لئے حلال کر دیا ہے۔ (ابو عبید فی الاموال، البیہقی)

۴۱۸۰۰ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اس سرکہ میں کوئی خیر نہیں جو تمہیں اہل کتاب سے ملے جب تک تمہیں اس کا

علم نہ ہو کہ انہوں نے شراب پینے کے بعد اسے خراب کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ ابن ابی شیبۃ، ہناد فقہ

ثرید.....گوشت میں پکائی گئی روٹی

۴۱۸۰۱ ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ثرید، کھرفی اور اس اناج کے لئے برکت کی دعا سے نوازا جاتا ہوں۔ ابن عساکر وفیہ انقطاع بن حمزہ الثمالی نسائی، ابن سنۃ

گوشت

۴۱۸۰۲ سلیمان بن عطاء مدنی سے روایت ہے وہ مسلمۃ بن عبداللہ الجہنی سے وہ اپنے چچا ابو شجیعہ سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا نبی علیہ السلام کو جب بھی گوشت کی دعوت دی گئی آپ نے اسے قبول فرمایا اور جب بھی آپ کو گوشت کا ہدیہ پیش کیا گیا آپ نے اسے قبول کیا۔ ابن عساکر قال ابن حبان سلیمان بن عطاء عن مسلمۃ عن عمہ لیس بشیء یروی الاشیاء موضوعۃ کانہ یتعمد ہذہ الوصل مسلمۃ وقال فی الضعفاء: سلیمان متہم بالوضع وہ

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ: ۷۱۵۔

۴۱۸۰۳ (مسند علی) شام بن سالم سے روایت ہے فرمایا: حضرت جعفر بن محمد الصادق نے فرمایا گندم کے ساتھ گوشت، انجیر کا شوربا ہے، اسی طرح مجھ سے ابوعبداللہ نے اپنے والد سے انہوں نے نبی علیہ السلام سے بیان کیا کہ آپ اس بات کو ذکر کر رہے تھے۔ رواہ ابن السنی

کلام:.....ضعیف ابوالشیخ ۳۹۶، الضعیفہ ۴۱۸۔

۴۱۸۰۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گوشت سے گوشت (بنتا) ہے جو چالیس روز تک گوشت نہ کھائے اس کے اخلاق بگڑ جاتے ہیں۔ ابونعیم فی الطب، دیلمی

۴۱۸۰۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے اس گوشت کو پابندی سے کھایا کرو کیونکہ اس سے اخلاق بہتر اور رنگ صاف ہوتا ہے اور دوا بیت نور بڑھاتا ہے۔ ابونعیم

۴۱۸۰۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: گوشت کھایا کرو کیونکہ اس سے گوشت بنتا ہے اسے کھایا کرو کیونکہ یہ نظر کے لئے روشنی ہے۔ ابونعیم

دودھ

۴۱۸۰۷ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ جب دودھ آتا تو رسول اللہ ﷺ فرماتے گھر میں ایک برکت یا دو برکتیں ہیں۔ رواہ ابن عساکر

کلام:.....ضعیف ابن ماجہ ۷۲۳۔

کدو

۴۱۸۰۸ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت کدو کھایا کرتے تھے میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کدو پسند ہے، آپ نے فرمایا: کدو سے دماغ بڑھتا اور عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ رواہ الدیلمی

گھی میں ملے ہوئے دانے

۴۱۸۰۹ (مسند احمد بن منیع) انصار کہتے تھے جو گھی میں ملے ہوئے دانے کھاتے ان کی قوم رسوا ہوتی ہے۔ (ایک دفعہ) آپ ﷺ کے پاس گھی والے دانے لائے گئے تو آپ نے انہیں طلب اور ان میں اپنا حاب (اون کھرا ایک انصاری لڑکے کو دیا تو وہ انہیں کھا گیا۔

سیھقی فی الشعب عن ابی ھریرۃ

پینے کے آداب

۴۱۸۱۰ عمرو بن دینار سے روایت ہے فرماتے مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ایک دفعہ) کھڑے ہو کر پانی پیا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین سانسوں میں پیتے تھے جب برتن اپنے منہ کے قریب لاتے تو بسم اللہ پڑھتے اور جب پیچھے ہٹاتے تو الحمد للہ کہتے۔ رواہ ابن السنی

پینے کی ممنوع حالتیں

۴۱۸۱۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا کپڑا یا ریشم کے گھلے سے چھنی کپڑوں کو استعمال کرنے کی گفتگو سے منع فرمایا۔ دارقطنی

۴۱۸۱۳ سیمرہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا تو میں نے کہا کیا آپ کھڑے ہو کر پیتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں کھڑے ہو کر پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پیتے دیکھا ہے اور اگر میں بیٹھ کر پیوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر پیتے دیکھا ہے۔ ابن ابی شیبہ والحمیدی والحسن بن سفیان وابن جریر والطحاوی حسبہ (الزمانہ) سیھقی فی الشعب

۴۱۸۱۴ (از مسند ابو یعلیٰ بن المثنیٰ) یادداشت میں معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ الحسن بن سفیان وابن جریر وابو نعیم

۴۱۸۱۵ ابوسعید سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۶ زہری حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا اگر کھڑے ہو کر پینے والے کو پتہ چل جائے تو کھانے کے پیٹ میں جاتے ہی قے کر دے۔ رواہ ابن جریر

کلا ما... الخ ۱۵۷۵۔

۴۱۸۱۷ ابوصالح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ یہ بات حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلی آپ نے پانی منگوایا اور (رخصت کی حدیث سنانے کے بعد) اپنی اونٹنی کو کھڑے ہو کر پانی پلایا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اونٹ کو کھڑے ہو کر پانی نہ پلائے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۱۹ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر کھانے پینے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۰ (مسند ہی) مجھے رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے۔ عبدالرزاق فی (اسط

پینے کی مباح صورتیں

۴۱۸۲۱ . از مسند حسین بن علی، بشر بن غالب، حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا سو واہ ابن جریر

۴۱۸۲۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر پانی پیتے دیکھا۔ ابن جریر

۴۱۸۲۳ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پانی طلب کیا اور پھر کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۴ . ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا ایک ڈول بھر کر دیا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۵ . ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ زمزم کے پاس سے گزرے تو پانی طلب کیا تو میں نے ڈول بھر کر آپ کے پاس لایا اور آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۶ زہری سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام (کبھی کبھار) کھڑے ہو کر پیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۷ (مسند عل) عائشہ بنت سعد حضرت سعد سے روایت کرتی ہیں فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ (کسی وقت) کھڑے ہو کر پیتے تھے۔

رواہ ابن جریر

۴۱۸۲۸ . (مسند انس) ثابانی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کھڑے ہو کر پینے سے منع فرمایا کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے (کھڑے ہو کر) کھانے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ تو اس سے بھی زیادہ سخت (ممنوع) ہے سو واہ ابن جریر

۴۱۸۲۹ . حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر پیا ہے سو واہ ابن جریر

لباس کے آداب

۴۱۸۳۰ . (مسند الصدیق) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ازار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے پنڈلی کی سوئی بنی کلڑی میں نے عرض کی میرے لئے اضافہ فرمائیں تو آپ نے اس کا چوتھا حصہ کیا، میں نے عرض کی میرے لئے اضافہ فرمائیں آپ نے فرمایا: اس سے نیچے میں کوئی خیر نہیں، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ہم لوگ ہلاک ہو گئے آپ نے فرمایا: دست رسو قریب ہونیوالے پا جاؤ گے۔ ذکر فضلی فی الطل، حلیۃ الاولیاء وھو منکر الشاطبی فی الطلاب ت

۴۱۸۳۱ . حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے کپڑے پہنے کا ارادہ کیا تو میں نے گھر میں چلتے ہوئے اپنے ازار کو دیکھنا شروع کر دیا۔ یوں میں اپنے کپڑوں اور ازار میں مشغول ہو گئی اتنے میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے آپ نے فرمایا عائشہ! کیا تمہیں پتہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ تہبند والی طرف نہیں دیکھتا۔ ابن المبارک، حلیۃ الاولیاء وھولی حکیم اسرار الوضو

۴۱۸۳۲ . حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: ایک دفعہ میں نے اپنی نئی بنیان پہنی تو میں اسے دیکھنے لگی اور خوش ہونے لگی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا دیکھ رہی ہو اللہ تعالیٰ تو تمہیں نہیں دیکھ رہا، میں نے کہا: کس لئے؟ آپ نے فرمایا کیا تمہیں پتہ نہیں بندہ (کے دل) میں جب دنیا کی زینت کی وجہ سے عجب (خود پسندی) داخل ہو جاتا ہے تو جب تک وہ زینت کو جدا نہ کرے اس کا رب اس سے ناراض رہتا ہے، فرمائی ہیں: تو میں نے اسے اتار کر صدقہ کر دیا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

امید ہے یہ تمہارا کفارہ بن جائے۔ حلیۃ الاولیاء وہ ایضا حکم الحدیث مرفوع

۴۱۸۳۳ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ نے نئے کپڑے منگوائے اور پہن لئے، جب وہ آپ کی نسل تک پہنچے تو فرمایا الحمد للہ الذی کسانی، اودیٰ بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی، پھر فرمایا جس ذات کی قسم جس کے ہاتھ قدرت میں میری جان ہے ایسا بندہ نہیں کہ اپنا کپڑا پہنتا ہے اور پھر وہی الفاظ کہتا ہے جو میں نے کہے، اس کے بعد اپنے اس پرانے کپڑوں کی طرف متوجہ ہوا جس نے اشارے اور وہ کسی فقیر مسلمان کو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے پہناتا ہے تو وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان اور قرب میں رہے گا جب تک اس جسم پر کپڑے کا کچھ بھی باقی رہے گا زندہ مرحوم زندہ مرزوق زندہ مرزوق دونوں حالتوں میں۔ ابن لہیعۃ عن ابی عبد الرحمٰن الحبلی عن ابی الخیر عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ عنہ۔ حاکم بہیقی وقال اسنادہ غیر قوی، ابن النجار فی الواحدۃ عنہ حسنا ابن ابی الدنیا

۴۱۸۳۴ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئی تو کہنے لگی امیر المؤمنین! میرا قمیص پھٹ چکا ہے آپ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں کپڑے نہ پہنائے؟ اس نے کہا کیوں نہیں لیکن وہ پھٹ کر بیکار ہو چکا ہے آپ نے اس کے لئے قمیص منگائی جو پہنی اور دی گئی، پھر فرمایا یہ پرانی قمیص اس وقت پہنا کرو جب روئی اور بانڈی پکانی ہو اور جب فارغ ہو تو فوراً اتار دیا کرو اس نے کہا کہ وہ بانڈی پکانے کے لئے کوئی اور پہنا کرے گی۔ دولابی

۴۱۸۳۵ سلیمان ابو رشدین عبد اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف پنڈلی تک ازار پہنتے اور فرماتے کہ رسول اللہ کا ازار یہی تھا۔ ابن سعد فی الطبقات

۴۱۸۳۶ ابو امامہ سے روایت ہے فرمایا ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ساتھیوں میں تشریف فرما تھے میں کھڑا رہا کپڑا سن رہا تھا قمیص اترنی آئی تو آپ نے سے پہلے اپنی دونوں آستینوں تک پہنچی تو آپ نے فرمایا "الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی" پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا تم لوگ جانتے ہو کہ میں نے یہ الفاظ کیوں کہے ہیں؟ لوگوں نے کہا نہیں، آپ فرمائیے تو ہم سنیں، فرمایا ایک دن میں رسول اللہ کے پاس تھا آپ کے پاس نئے کپڑے لائے گئے تو آپ نے انہیں پہنا تو آپ نے فرمایا اور فرمایا "الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیاتی" پھر فرمایا جس ذات کی قسم جس نے تجھے حق دے کر بھیجا جو مسلمان بندہ یہ جانتا ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے کپڑا پہنایا ہے پھر اپنے پرانے کپڑوں کا قصد نہ کرے بروز قیامت مسلمین کی صف میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لئے پرانا ہے تو نیا مرد و عورتوں حالتوں میں جب تک اس پر ایک دھاگا بھی رہے۔ بیہقی وابن النجار فی الواحدۃ عن ابی امامۃ۔ ابن عساکر

۴۱۸۳۷ ابو سعد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک نوجوان لڑکے کے پاس آئے وہ اس نے ایک قمیص خریدی، وہ اسے ہاتھوں کے کناروں سے کھینچ کھینچ کر لمبا کر رہا تھا، پہنتے وقت فرمایا تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس کے ذریعہ میں لوگوں میں زینت اختیار کرتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، کسی نے کہا یا امیر المؤمنین! کیا ہم روزی کو بار بار میں جواب دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا میں نے یہ کلمات رسول اللہ سے سنے ہیں آپ کپڑا پہنتے وقت فرماتے تھے "الحمد للہ الذی رزقنی من الریاش ما اتجمل بہ فی الناس واواری بہ عورتی". احمد، وھناد، ابو یعلی، فی ابو حاتم، ابو مطر مجہول

۴۱۸۳۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں بقیع میں بارش والے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ میں ایک عورت کو دیکھا جو سوار ہو کر تیزی اس کے ساتھ گدھے کو مار رہا ہے پردہ والا تھا تو وہ ایک ٹوٹے پر سے گری تو کوئی تو نہیں علیہ السلام نے اس عورت کی طرف سے چہرہ پھیر لیا (کہیں وہ بے پردہ ہوئی ہو) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے شلوار پہن رکھی ہے تو آپ نے فرمایا ان

میری امت کی شلوار پہننے والی عورتوں کی مغفرت فرمائے، لوگوا شلواریں پہنا کرو، کیونکہ یہ تمہارا پاردہ لباس ہے اور جب تمہاری عورتیں باہر نکلیں تو انہیں اس کے ذریعہ محجوب رکھنا۔

(البزار، عقیلی فی الضعفاء، ابن عدی، بخاری فی الادب والدیلمی واورده ابن الجوزی فی الموضوعات فلم یصب والحدیث له عدة طرق) کلام:..... وخیرۃ الحفاظ ۶۵۵۔

حدیث میں شلوار کا تذکرہ

۴۱۸۳۹..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں اور نبی ﷺ کھڑے تھے تو ایک عورت (سواری سے) گر گئی تو ہم نے اپنے چہرے پھیر لئے، کسی شخص نے آپ سے کہا: اس نے شلوار پہن رکھی تھی تو آپ نے فرمایا اے اللہ! شلوار پہننے والیوں پر رحم فرما۔

المحاملی فی امالیة من طریق علیه الاول

۴۱۸۴۰..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جب تمہارا ازار کشادہ ہو اسے کندھے پر ڈال لیا کرو اور اگر تنگ ہو تو اسے صرف تہبند کے طور پر استعمال کرو۔ ابو الحسن ابن لولال فی جزئه والدیلمی وابن النجار وسنده ضعیف

۴۱۸۴۱..... ابو عباس سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب خلیفہ تھے تو آپ نے تین درہم سے ایک قمیص خریدی اور ہاتھوں کے گٹوں سے اس کی آستین کاٹ دی اور فرمایا: الحمدلله الذي هذا من زيادته الدبوري ابن عساكر

۴۱۸۴۲..... حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قمیص پہن کر آپ آستین کو لمبا کرتے تو جب وہ انگلیوں تک پہنچتی تو جو فالتو ہوتی اسے کاٹ دیتے اور فرماتے، آستینوں کو ہاتھوں پر کوئی فضیلت نہیں۔

ابن عيينة فی جامعه والعسكری فی المواعظ، سعيد بن منصور، بيهقی، ابن عساكر

۴۱۸۴۳..... بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسے تہبند باندھا کرو جیسے میں نے فرشتوں کو رب العالمین کے پاس ازار باندھے دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا: رب العالمین کے پاس فرشتے کیسے ازار باندھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنی آدھی پنڈلیوں تک۔

رواه ابن النجار

۴۱۸۴۴..... ابو ثور فہمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے اتنے میں معافر کے کپڑے لائے گئے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کپڑوں پر اور ان کے بھیجنے والے پر لعنت کرے۔

۴۱۸۴۵..... (مسند سلمہ بن اکوع) ایاس بن سلمہ سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اہل مکہ کی طرف روانہ فرمایا: تو راستہ میں انہیں ابان بن سعید بن العاص مل گئے انہوں نے انہیں اپنی زین پر سوار کر کے اپنے پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ انہیں مکہ لے آئے پھر ان سے کہا: بچا زاد مجھے تم خوفزدہ لگتے ہو اس طرح تہبند لٹکا لو جیسے تمہاری قوم لٹکاتی ہے، (حضرت عثمان نے) فرمایا ہمارے صاحب اس طرح آدھی پنڈی تک ازار باندھتے ہیں، انہوں نے کہا: بچا زاد (اللہ) کا طواف کرو، فرمایا: ہم کوئی (شرعی) کام نہیں کرتے یہاں تک کہ ہمارے صاحب نہ کریں ہم ان کی پیروی کرتے ہیں۔ ابو یعلی والو بانی، ابن عساکر

۴۱۸۴۶..... ابو طرف سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین درہم سے قمیص خریدی اور پہن لی اور فرمایا: "الحمدلله الذي كساني من الرياش ما اوارى به عورتي واتجمل به في حياتي" پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب نیا کپڑا پہنتے تو اس طرح فرماتے۔ ابو یعلی

ممنوع لباس "ریشم"

۴۱۸۴۷..... (از مسند ابن عباس) نبی ﷺ نے صرف خالص ریشمی کپڑا ناپسند کیا رہے ریشم کے ملے ہوئے جو کپڑے پر ہوتے ہیں اور تانا اس میں

من حرير الخ ۔ ابن حبان ، بيهقي في شعب

۴۱۹۴۹ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف خالص ریشمی کپڑا اختیار فرمایا یہ بھی کہ اس کا تار و پود کا اوپر کا تار ریشم کا ہو یا تار ریشم کا اور تانا روئی کا ہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ۔ بيهقي في شعب

۴۱۹۴۹ اس طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خالص ریشمی کپڑے سے منع فرمایا ہے ۔

من عمامة الخ ۔ بيهقي في الآداب

۴۱۹۵۰ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کلیدِ لباس ۔ ۲ ۔ سونے چاندی کے برتن میں پینے سے اور حریر کم میلے سے ، ریشم اور سونے پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ جنت میں اللہ انگوٹھی جیسی سے سفید و کشادہ رکھے جائے ۔ آپ نے فرمایا تمہیں اسے چاندی کا بنا دو اور اس پر کچھ عنبر ملا دو ۔

رواه ابو عاصم

۴۱۹۵۱ عقبہ بن ابی حدرد سے روایت ہے کہ لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سونے اور ریشم کے بارے میں پوچھا ۔ آپ نے فرمایا یہ دونوں مردوں کے لئے مکروہ ہیں اور عورتوں کے لئے نہیں ۔ ابن جرير في تهذيبه

۴۱۹۵۲ خلاد بن اور ایک سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ایک بیٹی ریشمی قمیض پہن کر باہر نکلی تو لوگوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا آپ لوگ ریشم سے منع کرتے ہوں اور خود پہنتے ہو ۔ آپ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس بیٹی کو بھی حکم فرمائے کہ اس حرير في تهذيبه

۴۱۹۵۳ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اکیدروما نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک کپڑا بطور ہدیہ بھیجا ۔ آپ نے وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا ۔ تو تهذيب

۴۱۹۵۴ عمر دشتیانی سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص پر سبز رنگ کا جوڑا دیکھا اس نے اپنے سینہ پر ریشم کی کڑھائی کر رکھی تھی ۔ آپ نے فرمایا تم ریشم کی اڑھنی کے پیچھے پیدا ہوئے ہو ۔ اس نے کہا ۔ اس کے بعد آپ کبھی مجھ پر نہیں دیکھیں گے

من حرير الخ نهذيبه

۴۱۹۵۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے ، کیکر و مصری کپڑا اور زرد رنگ کا کپڑا پہننے سے ، اور رکوع کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور مجھے ایک مشق کپڑا پہنایا ۔ میں اسی میں باہر نکل گیا ہوا ۔ آپ نے مجھے آواز دی میں لوٹا ۔ آپ نے فرمایا ۔ میں نے یہ تمہیں پہننے کے لئے نہیں پہنایا تھا ۔ میں اپنی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آیا تو میں نے اس کا ایک مذہ دیکھا ۔ اس نے مجھے دیکھ کر وہ میرے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں تو میں نے اس کپڑے کو کاٹ دیا ۔

انہوں نے کہا (ابو حبیب) ابن ابی طالب تمہیں ہے ، تھوڑا کالا دوں تم لیا لاؤ ؟ میں نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ نے اسے پہننے سے منع فرمایا ہے ۔ عبدالرحمن اور ابی عوانہ نے یہ بھی زیادہ کیا ہے ۔ رکوع اور سجود میں قرآن پڑھنے سے ۔ رواه ابو عاصم

۴۱۹۵۶ (عبدالرحمن) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ہمیں) اتنے ریشم کے سوا اور رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اپنی شہادت دی اور ہمیں ننگی انگوٹھی ، ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے ۔

مسند احمد ، مخلص ، مسلم ، نسائي (ابو عوانة و الطحاوي) ابو يعلى ، ابن حبان حبة (ابو نعيم) ، بيهقي

۴۱۹۵۷ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تین چیزوں کے سوا تمہیں دیا چار ننگی کی مقدار کے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے ۔

مسند احمد ، مسلم ، ابو داؤد ، ترمذي (ابو عوانة و الطحاوي) ، ابن حبان حبة (ابو نعيم) ، بيهقي

۴۱۹۵۸ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ کے ہاتھ میں دو قسمیں کپڑے کی ایک سونے کی اور ایک ریشم کی پھر فرمایا یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام اور عورتوں کے لئے حلال ہیں ۔ نسائي في الزينة

۴۱۸۵۹ — حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو یا تین انگلیوں کے سوا ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبۃ والبزار ادارقطنی وحسن

۴۱۸۶۰ — سعید بن سفیان قاری سے روایت ہے فرمایا کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو دینار دینے کی وصیت کی تھی، میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا آپ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اور مجھ پر ایسی قبا تھی جس کی جیب اور پیچھے کے دامن کی پشت میں ریشم کی سلائی تھی اس شخص نے جب مجھے دیکھا تو وہ میری طرف لپکا اور مجھ سے میری قبا چھیننے لگا تا کہ اسے پھاڑ دے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ صورت حال دیکھی تو فرمایا: اس شخص کو چھوڑ دو تو اس نے مجھے چھوڑ دیا، پھر فرمایا: تم لوگوں نے بڑی جلدی کی، پھر میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: میں نے کہا: امیر المؤمنین امیر! بھائی فوت ہو گیا ہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو دینار (صدقہ کرنے) کی وصیت کی ہے آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے کسی سے پوچھا ہے؟ میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا: اگر تم نے مجھ سے پہلے کسی سے پوچھا اور میں نے اس کے برخلاف فتویٰ دیا تو میں تمہاری گردن آزاد ہوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سر تسلیم خم کرنے کا حکم دیا ہے سو ہم سب بن گئے اور ہم مسلمان ہیں۔ اور ہمیں ہجرت کا حکم دیا سو ہم نے ہجرت کی تو ہم مہاجرین مدینہ والے ہیں۔ پھر ہمیں جہاد کا حکم دیا اور تم لوگوں نے جہاد کیا اور تم شام والے مجاہد ہو۔

ان پیسوں کو اپنے لئے، اپنے گھر والوں کے لئے اور اپنے قریب کسی حاجت مند کی ضرورت میں صرف کرو کیونکہ اگر تم ایک درہم لے کر گوشت خرید کر لاؤ اسے تم اور تمہارے گھر والے کھائیں تو تمہارے لئے سات سو درہم کا ثواب لکھا جائے گا چنانچہ میں ان کے پاس سے باہر نکل گیا اور میں نے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو مجھ سے چھین و جھپٹ کر رہا تھا (کہ کون ہے؟) تو کسی نے کہا: یہ علی بن ابی طالب ہیں۔ میں ان کے گھر آیا اور ان سے پوچھا، آپ نے میری کیا غلطی دیکھی؟ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: عنقریب میری امت عورتوں کی شرمگاہوں اور ریشم کو حلال سمجھنے لگے گی تو یہ پہلی بات جو میں نے ایک مسلمان پر دیکھی، تو میں ان کے پاس چلا گیا اور اس قبا کو نوچ ڈالا۔

رواہ ابن عساکر

ریشم کی قمیض پھاڑ دی

۴۱۸۶۱ — ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید حضرت عمر کے پاس آئے اور حضرت خالد نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی، حضرت عمر نے ان سے کہا: خالد! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس سے کیا ہوتا ہے امیر المؤمنین! کیا ابن عوف نے نہیں پہن رکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم ابن عوف جیسے ہو اور تمہارے لئے بھی وہ ہے جو ابن عوف کے لئے ہے! گھر میں جتنے لوگ ہیں میں سب سے کہتا ہوں کہ اس کا ایک ایک ٹکڑا پکڑے یہاں تک کہ اس میں سے کچھ بھی نہ بچا سارا (کپڑا) انہوں نے پھاڑ دیا۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۸۶۲ — سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جابیہ میں ٹھہرے، ہم سے شام کے کچھ لوگ ملے جنہوں نے ریشم پہن رکھا تھا، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس لباس کی وجہ سے ایک قوم کو ہلاک کر دیا، پھر انہیں تنکریاں ماریں تو وہ منتشر ہو گئے، اس کے بعد وہ قبائیں پہن کر آئے تو آپ نے فرمایا: یہ تمہارا مشہور لباس ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۸۶۳ — حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے بازار میں ایک ریشمی جوڑا بکتے دیکھا تو میں اسے (خرید کر) نبی ﷺ کے پاس لے آیا، میں نے عرض کی: میں اسے زیب و زینت کے لئے خریدوں؟ آپ نے فرمایا: یہ اس شخص کا لباس ہے جس کا (آخرت میں) کوئی حصہ نہیں۔ ابن جریر فی تھذیبہ

۴۱۸۶۴ — عبیدہ بن ابی لبابۃ سے روایت ہے فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد سے گزرے تو ایک شخص کھڑا نماز پڑھ رہا تھا اس کا سبز لباس تھا جس پر ریشم کے بٹن لگے تھے آپ اس کے ساتھ کھڑے ہو کر کہنے لگے: جتنی چاہے لمبی نماز کر لو تمہارے

نہ زیادہ فارغ ہونے تک بیٹھ نہیں جاتے کا اس شخص نے جب یہ صورت حال دیکھی تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوا آپ نے فرمایا اپنا لباس مجھے دکھانا پھر اسے پکڑ کر کاٹ دیا اور جو ریشم کے بٹن تھے انہیں پھاڑ دیا فرمایا "کندوہ نیڑا استعمال نہ کرو۔ رواہ ابن سعد

۴۱۸۶۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا صرف اتنا ریشم جائز ہے جس سے سدلی یا بٹن کا کام لیا جاسکے۔ رواہ ابن سعد

۴۱۸۶۶ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ جوؤں کی شکایت کی اور کہا یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے ریشمی قمیض پہننے کی اجازت دیتے ہیں؟ تو آپ نے انہیں اجازت دے دی۔ جب رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہو چکی اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے تو وہ اپنے بیٹے عاصم کو لائے جس نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ یہ کیا ہے؟ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قمیض میں ہاتھ ڈالا اور اسے پیٹ تک پھاڑ دیا تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کیا آپ کو پتہ نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے آپ نے فرمایا کیا تمہارے لئے میرے حلال کیا تھا کہ تم نے جوؤں کی شکایت کی تھی لہٰذا قمیض کے علاوہ کسی کو اجازت نہیں۔ ابن سعد وابن عساکر

۴۱۸۶۷ ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف اپنے بیٹے عاصم کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے انہوں نے بیٹے نے ریشمی قمیض پہن رکھی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور اس قمیض کو اس سے پکڑ کر پھاڑ دیا، آپ نے فرمایا تم لوگ انہیں ریشم پہناتے ہو؟ آپ نے کہا میں ریشم پہناتا ہوں، آپ نے فرمایا "یہ تمہارے جیسے ہیں؟

ابن عبید فی جامعہ وسعید بن منصور

دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم ہوگا

۴۱۸۶۸ عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے فرمایا حضرت ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ریشمی قمیض پہن کر آئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا مجھ سے اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں نہیں پہنے گا تو حضرت عبدالرحمن نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ میں اسے دنیا اور آخرت میں پہنوں۔ سعید بن منصور وسندہ صحیح

۴۱۸۶۹ سوید بن غفلہ سے روایت ہے فرمایا ہم لوگ شام سے واپس آئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں بڑی فتوحات سے نوازا، اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ دیبا کے بنے ہوئے ہر بیٹھنے کے بندوبست کر رہے تھے اور لوگوں نے دیبا اور ریشم کا لباس پہن رکھا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے دیکھا تو ہمیں لشکر میں مارنے لگے، تو ہم لوگوں نے یمنی قمیصیں پہن لیں۔

جب حج آپ کے پاس پہنچے تو آپ نے فرمایا اے اہل حجاز! بلاشبہ ریشم کو اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں کے لئے پسند نہیں کیا تو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اتنے اتنے یعنی ایک ایک درہم یا دینار کشت کے سوا ریشم کا استعمال (مردوں کے لئے) جائز نہیں۔

سفیان بن عیینہ فی جامعہ وسعید فی السنن ابن عساکر

۴۱۸۷۰ ابوعثمان نہدی سے روایت ہے فرمایا ہمارے پاس حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کاغذ والا اس وقت ہم آذربیجان میں تھے ہمیں غرفہ کے ساتھ تھے جمعہ والے دن غسل کرنے کے بعد ازار باندھا کرو، جوتے پہنا کرو اور موزے اتار دیا کرو، قمیصیں شلواریں سے باہر کر دیا کرو اپنے ہاتھ سمیت لباس کا لباس پہنا کرو، خبردار خوش عیشی اور نعم کی وضع قطع سے بچنا، جھوپ میں بیٹھا کرو کیونکہ یہ عربوں کا بھاپ والا انسٹھانہ ہے۔ سعید بن عدنان کی مشابہت اختیار کرو کمر دار لباس پہنو، جان کھپاؤ، سواری پر اچھل کر چڑھو شناوری کرو، تیر اندازی کرو اور رسول اللہ ﷺ کے اتنے ریشم کے اور آپ نے اپنی درمیانی انگلی سے اشارہ کیا پہننے سے منع فرمایا ہے۔ ابوعبید الہروی فی الغریب بیہقی

۴۱۸۷۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں کے لئے ریشم ناپسند کیا تو تمہارے لئے پسند نہ کرے گا۔

ابن ابی شیبہ بیہقی ابن عساکر

۴۱۸۷۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ریشم کی دھاریوں والا ایک جوڑا ہدیہ کیا گیا جس کا تانا اور بانا ریشم کا تھا تو وہ آپ نے میری طرف بھیج دیا، میں نے آپ کے پاس آ کر کہا میں اسے کیا کروں گا؟ کیا اسے پہنوں گا؟ آپ نے فرمایا نہیں، میں جو اپنے لئے ناپسند سمجھتا ہوں اسے تمہارے لئے پسند نہیں کرتا، بلکہ اسے بیچ کر دے اور بانا (خالص) غلام عورت کو دے دو اور میں فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر بھی سنا تو میں نے اس کے پاس دے بھیجا۔ ابن ابی شیبۃ والدورقی، بیہقی

۴۱۸۷۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک فلیکدار جوڑے کا ہدیہ آیا تو آپ نے میری طرف بھیجا جس سے میں بے حد مسرور ہوا (لیکن) میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ پر غصہ کے آثار محسوس کئے اور فرمایا میں نے اس لئے نہیں بھیجا کہ تم پہن لو تو میں نے اسے اپنی خواتین میں تقسیم کر دیا۔ ابو داؤد طیالسی، مسند احمد، بخاری، مسلم، نسائی وابو عوانہ و الضحاوی، بیہقی

۴۱۸۷۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اکیدر دومۃ نے نبی ﷺ کے لئے ایک جوڑا ریشم کا کپڑا ہدیہ میں بھیجا تو آپ نے وہ مجھے عطا کر دیا اور فرمایا اسے اپنی خواتین میں دوپٹے بنا کر بانٹ دو۔ عبداللہ بن احمد فی زوائد، ابو یعلی، حاکم الاوسط، ضیاء

۴۱۸۷۵ (مسند علی) فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑا پھر دونوں ہاتھ بلند کر کے فرمایا یہ دونوں میری امت کے مردوں کے لئے حرام اور ان کی عورتوں کے لئے حلال ہیں۔

مسند احمد، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ والضیاء والشاشی، ابن حبان، بیہقی، ضیاء

۴۱۸۷۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے منقش جوڑا پہنایا جس سے میں بہت خوش ہوا۔ آپ نے جب اسے میرے بدن پر دیکھا تو فرمایا میں نے تمہیں پہننے کے لئے نہ دیا تھا تو میں (گھر) واپس آیا اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس کا ایک گوشہ دے دیا گویا وہ میرے ساتھ ساتھ لپٹ رہی تھیں، تو میں نے اس کے روکھڑ کر دیئے، انہوں نے کہا تمہارا بھلا ہو تم خاک آلود ہوں یہ تم نے کیا کیا؟ میں نے کہا مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کے پہننے سے منع کیا ہے تم بیچ لو اور اپنی (ضرورت اور) خواتین کو پہناؤ۔

ابو یعلی والضحاوی۔

۴۱۸۷۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا علی! میں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہوں اور جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لئے ناپسند کرتا ہوں، ارجوانی کا کپڑا پہننا تو میں نے اس کی انگوٹھی اور منقش کپڑا پہننا اور رکوع سرخ گدھے پر سوار ہونا، کیونکہ یہ (شیطان) ابلیس کے گدھے ہیں۔ واسحاق ابراھیم بن عبدالصمد الھاشمی فی امالیہ

۴۱۸۷۸ ابن عامر سے روایت ہے کہ میرے پاس آئے کی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی عبادت طلب کی اور میرے نیچے ریشم کے گدھے بچھے تھے آپ نے فرمایا، ابن عامر! تم اچھے قوی ہو اگر تم ان لوگوں میں سے نہ ہوتے جن کے بارے اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نے اپنی پاک چیزیں اپنی دنیوی زندگی میں ختم کر دیں، اللہ کی قسم! اگر میں جھاڑ کے انگاروں پر بیٹھوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں ان پر لیٹوں۔

سعید بن منصور، بیہقی

منقش لباس کی ممانعت

۴۱۸۷۹ ابو بردہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے منقش لباس اور رکبی گدھے سے منع فرمایا ہے ابو بردہ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا، منقش کپڑا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا مصر یا شام کے وہ کپڑے اور کپڑے جن میں بیلوں کی صورتیں ریشم سے بنائی جاتی ہیں۔ گدھا وہ چیز ہے جسے میں عورتیں اپنے خاوندوں کے لئے چھوہارے اور اچار کی بنا لیتی ہیں جنہیں وہ سواریوں پر رکھتے ہیں۔

مسلم، بخاری

۴۱۸۸۰ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ان

کے کپڑوں پر خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔ (س صحیح لغیرہ نہ ہدیہ)

۴۱۸۸۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ریشم کی ایک قبا دی۔ میں نے اسے پہن لیا۔ میں نے آپ کی ناگواری اور ریشم سے سکتے کی وجہ سے محسوس فرمایا پھر فرمایا میں نے یہ تمہیں پہننے کو نہیں دیا بلکہ اس لئے دیا ہے کہ تم اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دو۔ (بقیہ لغو لیکن اس کا نصف)

۴۱۸۸۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم کی چیز سے فائدہ اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

(رواہ ابن عساکر)

۴۱۸۸۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے دو ریشمی چادریں اور ارجوانی رنگ کی تہبند دیں تو میں انہیں پہن کر باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ لباس پہنا ہوا ہے۔ آپ نے جب اسے پسینہ سے بھرا ہوا دیکھا تو فرمایا میں نے انہیں اس لئے دیا تھا کہ تم اپنی عورتوں میں تقسیم کر دو۔ پھر انہوں نے ایک حصہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دیا اور آدھا حصہ دوسری خواتین کو دے دیا اور فرمایا میں نے کہا

سبقی فی نصف

ریشمی ملبوسات میں تقسیم

۴۱۸۸۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کسی نے ایک جوڑا بھیجا جس میں ریشم کی ملاوٹ تھی اس کا (یا ریشم کا تھا یا بنا تو آپ نے دوسری طرف بھیج دیا) میں آپ کے پاس آیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں اسے کیا کروں کپڑے پہن لوں؟ آپ نے فرمایا نہیں لیکن سے فاطمات کے درمیان اپنے لئے دوپٹہ تقسیم کر دو۔ (س ضعیف)

(دوسری فاطمہ سے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ فاطمہ بنت اسد والدہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فاطمہ بنت حمزہ بن عبد المطلب۔

۴۱۸۸۶ (از مسند حذیفہ بن یمان) عمرو بن میمون سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص پر ہرا لباس دیکھا جس پر ریشم کے نشان لگے تھے تو آپ نے فرمایا تم نماز پڑھتے ہو کہ شیطان کے بازو میں کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہو۔ (رواہ ابن حمید)

۴۱۸۸۷ ابی عمرو سعید بن ابی ہند سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ریشمی کپڑوں کی قمیص دیکھی تو حکم دیا کہ اتار دیا کہ اور فرمایا کیوں پہنتے ہیں۔ (رواہ ابن حمید)

۴۱۸۸۸ قیس بن الحمان السکونی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک لشکر کلاع میں کے متعلق آکر دارمت الجندل کے تھا تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ کا لشکر دارمت الجندل پر پڑا ہے مجھے اپنی ذات میں اور رسول کی ذات سے آپ میرے لئے ایک خط لکھ دیں کہ وہ میری کسی چیز سے چھیڑ چھاڑ نہ کریں کیونکہ میں نے زرہ واجب حق کا اقرار کر لیا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے ایک خط لکھ دیا پھر آکر میں نے ایک ریشمی قبا اپنی جو سلی ہوئی تھی ہوئے کسی نے پہنائی تھی اور آپ کے پاس اللہ و رسول اللہ میری طرف سے قبول فرمائیے میں نے اسے آپ کے سامنے پیش کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا اپنی قبا واپس لے جاؤ کیونکہ جو دنیا میں اسے پہنے گا وہ اس سے (آخرت میں) محروم ہوگا۔ بنائی راوی نے کہا پھر وہ اپنے گھر میں آیا اور اس کے دل میں یہ بات گھر کر گئی کہ میں کاہے کو واپس کر دیا گیا تو اس نے کہا یا رسول اللہ! آپ ایسے گھر والے ہیں جن پر ان کا حصہ ایسی نہ کرنا کہ میں ترک کر دیتا ہے لہٰذا مجھے یہ عمل فرمائیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جا کر عمر بن الخطاب کو لے آؤ وہ بولا انہوں نے جو کچھ آپ کے ساتھ کیا ہے تو آپ پاس نہ جائیں تو میں نے کہا کہ نہیں ضرور جاؤں گا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور عرض کی یا رسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے آپ نے اس کے بارے ارشاد فرمایا وہ آیا تو میری طرف بھیج دو تو رسول اللہ ﷺ نے میرے بارے میں پوچھا تو آپ نے اپنی بات بتا دی تو آپ نے اپنا دست مبارک لیا اپنے دہن پر رکھا پھر فرمایا میں نے پہننے کے لئے تمہارے

پاس نہیں بھیجا، بلکہ اسے بیچ کر اس کی قیمت سے امداد حاصل کرو۔ رواہ ابن عساکر

۴۱۸۸۹ ... جبیر بن صخر خارس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ حضرت خالد بن سعید بن العاص نبی علیہ السلام کے زمانہ میں یمن میں تھے، اور جب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہوئی تو وہ یمن میں تھے اور آپ کی وفات کے ایک ماہ بعد آئے، ان پر ایک ریشم کی اچکن تھی وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھ والے لوگوں کو آواز بلند کہا اس کی اچکن پھاڑ دو وہ ریشم پہن کر تمہارے قافلہ میں سلامت رہے؟ چنانچہ لوگ ان پر ٹوٹ پڑے اور ان کی اچکن پھاڑ دی۔ سیف۔ ابن عساکر

۴۱۸۹۰ ... عکرمہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرا اور اس کی قمیض پر ریشم کی کلی تھی تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر (اس کی جگہ) برص ہوتی تو بہتر ہوتی۔ ابن عویر فی نھذیبه

۴۱۸۹۱ ... سہل بن الحنظلیہ جشمی سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خریم اسدی اچھا آدمی ہے اگر اس کے پنڈلی زیادہ لمبے اور اس کے تہبند کی لمبائی نہ ہوتی، حضرت خریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب اس بات کا پتہ چلا تو چھری لے کر آدھے کان پنے کاٹ دیئے اور نصف پنڈلی تک تہبند بلند کرلیا۔ مسند احمد، بخاری فی تاریخه، ابن عساکر

۴۱۸۹۲ ... حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نئی قمیض پہنی پھر مجھے آواز دی کے چھری لاؤ، کہنے لگے، بیٹا! میری قمیض کی آستین کھینچو اور اپنا ہاتھ میری انگلیوں کے کنارے پر رکھو جو فالتو ہو اسے کاٹ دو تو میں نے اس (قمیض) سے دونوں آستینوں سے کنارے کاٹ دیئے (لیکن اس طرح) آستین کا خلا آگے پیچھے ہو گیا میں نے کہا ابا جان! اگر آپ انہیں قمیض کے ساتھ برابر کر لیتے تو بہتر تھا، آپ نے فرمایا بیٹا! رہنے دو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ حلیۃ الاولیاء

۴۱۸۹۳ ... ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ حج کرنے گئے، تو محمد بن جعفر بن ابی طالب کی بیوی ان کے پاس گئی تو انہوں نے اس کے ساتھ شب باشی کی اور صبح کے وقت چل پڑے ان پر خوشبو کی مہک تھی اور ایک زرد رنگ کا لحاف تھا، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب انہیں دیکھا تو انہیں ڈانٹا اور اف اف کرنے لگے اور فرمایا کیا تم زرد رنگ کا کپڑا پہنتے ہو جب کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور تمہیں منع کیا ہے اسے منع نہیں کیا۔

ابن ابی شیبہ، مسند احمد، وابن منیع، ابویعلی بیهقی وحسن وقال البیهقی اسناده غیر قوی

۴۱۸۹۴ ... خرشہ بن الحر سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سے ایک نوجوان گزرا جس کا تہبند گھسٹ رہا تھا اور وہ اسے گھسیٹے جا رہا تھا تو آپ نے اسے بلا کر کہا: کیا (عورتوں کی مخصوص بیماری) نیض سے ہو؟ اس نے کہا: امیر المؤمنین! کیا مرد کو بھی نیض آتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تو کیا وجہ ہے کہ تم نے اپنا ازار اپنے پیروں پر ڈال رکھا ہے پھر چھری منگوائی اور اس کا ازار گٹھی میں پکڑ کر ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ دیا، خرشہ فرماتے ہیں: گویا میں دھجا کو اس کی ایڑیوں پر دیکھ رہا ہوں۔ سلمان بن عبیدۃ فی جامعه

۴۱۸۹۵ ... حارث بن بیناء سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر مجھے بلاتے، میں آپ کے پاس مشرکین کی ایک قبا لایا آپ نے فرمایا: اس سونے کو یہاں سے اتار دو۔ رواہ البیهقی

۴۱۸۹۶ ... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک نوجوان آیا، آپ نے دیکھا کہ وہ اپنا تہبند گھسیٹ رہا ہے فرمایا: بھتیجے! اپنا تہبند اوپر کرو کیونکہ تمہارے رب کی زیادہ پرہیزگاری اور تمہارے کپڑے کی زیادہ حفاظت کا ذریعہ ہے۔

ابن ابی شیبہ، بیهقی

۴۱۸۹۷ ... خرشہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چھری منگوائی اور ایک شخص کا تہبند ٹخنوں سے اوپر اٹھایا پھر جو ٹخنوں سے نیچے تھا اسے کاٹ دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۱۸۹۸ ... ابوعثمان نہدی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہشل بن فرقد کو لمبی آستینوں والی قمیض پہنے دیکھا تو چھری منگوائی تاکہ ان کی انگلیوں سے فالتو کپڑا کاٹ دیں تو وہ کہنے لگے، امیر المؤمنین! میں خود کر لوں گا، میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ آپ لوگوں کے سامنے اسے

کہ نہیں تو آپ نے جھوڑ دیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۱۹۹۵ ۔ ابوالکلو سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا شلواریں پہنتا چھوڑ دو اور تہبند باندھا کرو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۱۹۹۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رکھوالوں کی کھالیں بچھانے اور پہننے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۹۹۷ ابن سیرین سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص کو لومڑی کی کھال کی ٹوپی پہنے دیکھا تو اسے پھاڑ دیا گیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۹۹۸ ابن سیرین سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص (کے سر) پر بلیوں کی کھال سے بنی ٹوپی دیکھی تو اس کو پکڑ کر پھاڑ دیا اور فرمایا میرے گمان میں یہ مردار ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۱۹۹۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو جب کسی کو ایک ہی کپڑا ملے تو اسے تہبند بنالے۔ عبدالرزاق، ابن ابی شیبۃ

۴۲۰۰۰ ابوامامہ سے روایت ہے فرمایا ابن العاص رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اپنا تہبند گھسیٹتے اور بال بڑھاتے گزرے تو آپ نے فرمایا ابن العاص بہترین آدمی ہے اگر وہ اپنا ازار اوپر اٹھالے اور اپنے بال کم کردے فرماتے ہیں انہوں نے اپنا سر منڈا کر بال کم کرلیے اور ٹخنوں تک تہبند اوپر کرلیا۔

۴۲۰۰۱ ابوالشیخ عتائی سے روایت ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صحابہ پر رسول اللہ ﷺ کی ایک جماعت سے جا جاتے تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے چمڑوں کی زینوں پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۲۰۰۲ (مسند عبداللہ بن عمر) میں ایک رات باہر نکلا تو رسول اللہ ﷺ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تھے میں آپ کے پیچھے سے آیا تھا آپ نے تہبند کی گھسیٹن سنی تو فرمایا تہبند اوپر کرلو میں نے عرض کی یا نبی اللہ! وہ تو ٹخنے سے نیچا ہے فرمایا اپنا ازار اٹھاؤ تین بار فرمایا کیونکہ جو تکبر سے اپنا تہبند گھسیٹتا ہے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ الخطیب فی التحقیق والضعفاء فی

۴۲۰۰۳ (مسند ابی عمیر) کہ رسول اللہ ﷺ نے رکھوالوں کی کھالیں بچھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ابی شیبۃ، احمد، والحداوی، ابو داؤد، فرمذی، نسائی وابن الجارود، ابن عساکر۔ طبرانی فی الکبیر ورواہ عبدالرزاق ابن ابی شیبۃ عن ابی المنیح موسلاً، قال فرمذی: وھو الصحیح

عمامہ و پگڑی کے آداب

۴۲۰۰۴ سائب بن یزید سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے عمامہ (کے شملہ) کو پیچھے لٹکایا تھا۔ رواہ البیہقی

۴۲۰۰۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا بدر کے روز مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک عمامہ باندھا اور اسے میرے پیچھے لٹکایا اور ایک روایت میں ہے اور اس کے شملے میرے آگے میں پر لٹکا دیئے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے بدر و حنین کے ان جنگ فرشتوں کے ذریعہ میری مدد فرمائی انہوں نے اس طرح عمامہ باندھ رکھے تھے اور فرمایا: عمامہ کفر و ایمان کے درمیان حد ہے اور ایک روایت ہے مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان۔

اور ایک شخص کو دیکھا کہ وہ فارسی کمان سے تیر پھینک رہا تھا فرمایا اس سے پھینکتے ہو پھر ایک عربی کمان دیکھی تو فرمایا انہیں اختیار کرو اور نیزے والے تیر استعمال کرو کیونکہ اس کی ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے شہروں میں قوت دے گا اور تمہاری مدد کرے گا۔

ابن ابی شیبۃ ابو داؤد طیالسی وابن سعد، بیہقی فی الشعب

کلام ... (تخریج الحدیث ۳۵۵۸)۔

۴۱۰۱۰ ... (الحدیث) سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ (کے سر) پر سیاہ عمامہ دیکھا۔ اس حدیث کو ابن عساکر نے حاکم

کلام ... (تخریج الحدیث ۳۰۳۱)۔

۴۱۰۱۱ (از مسند عبدالرحمن ابن النخیر) عبدالرحمن ابن مہدی المحرزی اپنے چچا عبدالاعلی بن مہدی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا پھر انہیں عمامہ باندھا اور اس کا شملہ (ان کے کندھے) کے پیچھے لٹکا دیا پھر فرمایا اس طرح عمامہ باندھو تم کیونکہ عمامہ اسلام کی نشانی ہے اور یہ مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان رکاوٹ ہے۔ (دیلمی)

۴۱۰۱۲ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نجاب عمامہ باندھا اور فرمایا علی عمامے عربوں کے تاج ہیں اور (پگڑی سے) کرامتیں وابستہ کر دی گئی ہیں جو ان کی دیواریں ہیں مسجد میں جن کا تحفظ ہے۔ (دیلمی)

۴۱۰۱۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مجھے بلایا پھر عمامہ باندھا اور اس کا شملہ ان کے کندھوں کے پیچھے سے آگے لٹکا دیا پھر کہا اے علی میں نے اسے پیچھے کر دیا تھا فرشتوں نے پیچھے کر دیا تھا تو آگے کر لو انہوں نے آگے کر لیا پھر اپنے منہ کی طرف کیا تو یہ فرشتوں کے تواضع کے طریقوں میں سے ہے۔ (ابن النجار فی مشیخۃ)

۴۱۰۱۴ ابن ابی زمین سے روایت ہے فرمایا میں عید کے روز حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا کہ انہیں نے عمامہ باندھ رکھا تھا اور اپنے عمامہ کو پیچھے سے لٹکا رہے تھا تو لوگوں نے بھی ویسا کر رکھا تھا۔ (بیہقی فی الشعب)

جوتا پہننا

۴۱۰۱۵ احنف بن قیس سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جوتوں کو خیاط کرایا کرو کیونکہ یہ مردوں کی پوشاک ہیں۔

وکیع فی الغرر

۴۱۰۱۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بکثرت سوکر جوتا پہننے سے ہڈی سے تنکا کرنے سے پاس چیز سے مو (جانوروں کے) پہننے سے بھی کہ وہ سے منع فرمایا ہے۔ (ابن النجار)

۴۱۰۱۷ یزید بن ابی زیاد عرزد کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک جوتے میں چلتے اور کپڑے دھوتے دیکھا۔ (ابن عساکر)

یعنی کبھی کبھار مستقل عادت نہیں کہ محنت کی نوبت آئے۔

۴۱۰۱۸ (مسند علی) نبی ﷺ کے جوتے کا تسمہ جب ٹوٹ جاتا تو اسے ہاتھ میں اٹھا کر ایک میل چل لیتے تھے اور جب اس کا تسمہ بدل چاہتا تو اسے پہن لیتے۔ (طبرانی فی الاوسط)

چال چلن

۴۱۰۱۹ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے ایک نوجوان کو اکڑتے ہوئے دیکھا تو فرمایا خلف خلف کر رہا ہے اللہ تعالیٰ کی (ملک الموت) کے علاوہ کہ وہ اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کی تعریف کی ہے فرمایا رحمٰن کے بندے جو زمین پر نرمی سے چلتے ہیں اپنی چال میں سیدھی راہ اختیار کرو۔ (ابن عدی فی شرح دیوان الاعشی)

۴۱۴۴۰ سلیمان بن حنظلہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے اپنی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تشریف لاتے دیکھا تو میں نے ان سے پوچھا جب کہ میں نے آپ کو دیکھا تو آپ چلنے کے اعتبار سے بہتر تھے فرمایا ہاں لیکن میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے کہ بہتر ہے کہ آدمی اپنے پیچھے چلنے والوں کو دیکھے بجائے اس کے کہ وہ اس کے پیچھے چلنے والوں کو دیکھے ابن ابی شیبہ ابن ابی الدنیا فی الرقت والبیہقی فی شعب الایمان

۴۱۴۴۱ ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے ہو لئے آپ (چلتے چلتے) ٹھہر گئے اور انہیں حکم دیا کہ وہ آپ سے آگے چلیں پھر آپ ان کے پیچھے چلے اور آپ نے ان سے متعلق پوچھا تو فرمایا میں نے تمہارے ہونٹوں کی آواز سنی تو مجھے خوف محسوس ہوا کہ میرے بارے میں کہیں تکبر پیدا نہ ہو جائے۔

الدیلمی وسندہ ضعیف

عورتوں کا لباس

۴۱۴۴۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ازواج نبی علیہ السلام نے چوڑا کپڑا کہ جس کو اوڑھ کر نماز ادا کی جائے ہم سے مانگا ہم میں سے کسی نے کہا کہ ہمارے پاس اس سے بڑی اوڑھنی ہے آپ نے فرمایا کہ تم چاہتی ہو کہ تمہارے گھر ننگے ہو جائیں ان کے پاس کوئی نہ تھا پھر ہو گئے ہیں آپ نے فرمایا ایک ہاتھ کی بنت سے زیادہ کرو۔ ابن سعد والطبرانی وابونعیم فی المعرفۃ

۴۱۴۴۳ ابوقلابہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں کسی وظیفہ اور اپنے وارث کے لئے نہیں دیتے تھے اور فرماتے تھے اور اپنے وارثوں کے لئے ہیں کہ انہیں تکلیف کرنی پڑے وہ ان ہی سے

۴۱۴۴۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ریشمی چوڑیاں آزاد عورتوں کو نہ پہنائی جائیں وہ ان ہی سے

۴۱۴۴۵ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عاتکہ بنت زید کو ایک ریشمی کپڑا پہنے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا کہ اے عاتکہ اس کو پھاڑ ڈال اور اس کے ٹکڑے کر ڈال اور اس کو نہ پہنا کر اور اس کے ساتھ

۴۱۴۴۶ عطیہ بنت ابی عبید سے روایت ہے فرمایا ایک عورت اپنے لڑکے کو لے کر آئی اور کہا کہ یہ میرا لڑکا ہے اس نے کہا کہ یہ فلاں کی لڑکی ہے جہاں کے گھر کا آدمی تھا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کس وجہ سے تم نے اس باندی کو دیدیا اور آزاد عورتوں کی طرح چوڑیاں پہنائی یہاں تک کہ اس کے ہاتھ میں پہنچی میں تو آج آزاد عورت کے ہاتھ میں کنگن دیکھتا ہوں آزاد عورتوں کے مشابہ ہو گئی ہے (ابن سعد)

۴۱۴۴۷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لونڈیاں ہمارے ساتھ سے ہمارے لباس اور ہمارے ان کی چھاتیاں نہ ظاہر کریں (ابن سعد)

۴۱۴۴۸ حبیب بن ابوثابت سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سے ایک لونڈی کے سر پر دوپٹہ نہیں ہے اس کا دوپٹہ کھینچ لیا اور فرمایا کہ عورت کی آزاد عورت کی مشابہت اختیار نہ کرے۔ (ابن سعد)

۴۱۴۴۹ ابوعثمان سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک باندی کو دیکھا کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دیکھا کہ اس نے آزاد عورتوں کی مشابہت اختیار کی ہے آپ نے فرمایا کہ اے باندی کی ماں کی باندی کیا تجھ کو نہیں معلوم کہ تو باندی ہے تو آزاد عورتوں کی مثل مشابہت اختیار نہ کرے۔ ابن سعد

۴۱۴۵۰ (از سلمہ بن اکوع انصاری) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں جب وہ مکہ آئے تو انہیں ایک چمڑی پہنے ہوئے دیکھا اس کے ایک کنارے کو انہوں نے اپنی بیوی کو اوڑھا رکھا تھا اور ایک کنارے کو اپنی بیوی کو اوڑھا رکھا تھا اور فرمایا کہ میں نے آپ کو فرماتے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو ایسا کپڑا نہ پہنائے جس سے اس کے جسم کی

جسم نمایاں نہ ہو ابن منذہ، ابن عساکر

۴۱۳۱ (ایضاً) حضرت رویفع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے رویفع شاید تم میری بعد زندہ رہو تو لوگوں کو خبر دینا کہ جو شخص اپنی داڑھی میں گرہ لگائے یا گلے میں تانت لٹکائے یا جانور کی لید یا ہڈی سے استنجا کرے تو محمد ﷺ اس سے بری ہے۔ ابوداؤد، نسائی

۴۱۳۲ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لاتے تھے۔ رزین ابن عساکر

۴۱۳۳ ابراہیم بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قمیص پہنا دی۔ پھر فرمایا جو دیبا کبھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہدیہ میں دی تھی میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنا دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو اس قمیص کو اتار کر وہ دیبا کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں نے وہ اپنی بیوی کو پہنا دی۔ فرمایا اس سے کہو کہ اس کے نیچے کپڑا لگا لے کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ اس کے اعضا نمایاں ہوں گے۔

ابن ابی شیبۃ وابن سعد وسعید احمد والدوری وابن الجارود والطبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور

لباس کی مباح صورتیں

۴۱۳۴ قتادہ سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چاہا کہ ان پر دوں سے روکیں جو پیٹ سے رگڑ کھا کر پانی میں ایک آدمی بننے لگا تو آپ نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں دیکھا کہ آپ اسے پہنتے تھے؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں تو انہوں نے فرمایا تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ (کی زندگی) میں اچھا نمونہ ہے تو آپ نے اس بات کو ترک کر دیا۔ ابوعبید فی الغریب

۴۱۳۵ قیس بن سعد سے روایت ہے فرمایا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے پانی رکھا تو آپ نے قمیص کیا کچھ اٹھا کر کے پانی ایک پردار اسی میں چادر کا کنارہ تھا تو وہ میں اس کی سلوٹ میں اس کا نشان دیکھ رہا تھا۔ ابن سعد

۴۱۳۶ (سنہ اثنین تر رلمہ وفی) میں نے رسول اللہ ﷺ کو صوف اتک کیے ہوئے (کمر و رکھنوں کو باندھ کر) حلقہ بگوش دیکھا اور کپڑا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو دیا۔ دارقطنی فی الافراد وھو ضعیف

۴۱۳۷ حضرت علی ابن ربیعہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قمیص پہنے ہوئے تھے جس کا گریبان (Collar) نیچے لٹک رہا تھا

سعید بن منصور فی جامعہ وسددہ

مصنف: دراصل کپڑا اور قمیص حریر پہننے میں بلکہ ہر ریشمی کپڑے میں عورت کے لئے اختیار ہے جو چاہے پہنے جس چاہے استعمال کرے مگر کپڑا ایسا ہو کہ پردہ نہیں ہوتا مگر کپڑا کی ہیئت نمایاں نہ ہو جو لوگ باریک لباس پہنتے ویسا چھپا لباس پہنتے تو بہتر ہے اگر وہ مسلمان ہیں تو لوگوں کو ان کی ضرورت پڑتی ہے۔

رہائش کے آداب..... گھر کی تعمیر

۴۱۳۸ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا آدمی کے گھر میں رکوع کا پانچ سے زیادہ ستون میں ایک ستون ضرور ہے۔

بیہقی فی الشعب

گھر کے حقوق

۴۱۳۹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو اٹھتے ہوئے یہ تعلیم کیا اور تم لوگ بے تکلفی سے اٹھتے ہو۔

ابوعبید فی الغریب وقال ھذا الحدیث لم یروہ مرفوعا ولیس بذلک المتین من حدیث ابرھیم بن زید الخوزی

گھر کے حقوق کے ذیل میں

۴۱۹۳۰ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب سرمایا تا تو رسول اللہ ﷺ جمعرات کی رات گھر میں داخل ہوتے اور جب گھر آتا تو جمعرات کی رات نکلتے اور جب نیا کپڑا پہنتے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے اور دعا کرتے اور پرانا کپڑا مسکین کو پہنا دیتے۔

(رواہ ابن عساکر)

۴۱۹۳۱ جب آپ گھر میں داخل ہوتے تو جمعہ کی شب و روز کو پسند کرتے اور سر میں جمعرات کی رات گھر میں داخل ہونا پسند کرتے۔

سیوطی فی الجامع

کلا ضعیف الجامع ۳۲۳۰۔

گھر کے حقوق کا ادب

۴۱۹۳۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے باہر نکلتے تو

بسم اللہ التکلان علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے۔ ابن السنی والبیہقی

۴۱۹۳۳ (صفوان بن سلیم) عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے فرمایا حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تو ان کے کانوں میں آیت الکرسی پڑھتے۔ رواہ ابن عساکر

گھر کی ممنوع چیزیں

۴۱۹۳۴ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا کہ ان کے کسی بچے نے اپنی دیوار پر سے نگاہ رکھے ہیں تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم اگر یہی بات ہوئی تو میں اس کے گھر سے جدا ہو جاؤں گا۔ ابن ابی شیبۃ واحمد

۴۱۹۳۵ سلمہ بن کلثوم سے روایت ہے کہ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دمشق میں اپنے بلند عمارت بنائی حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علم ہوا تو آپ اس وقت مدینہ میں تھے آپ نے انہیں لکھا: امابعد میرے لئے خوبصورت تعمیر نہ کرو سوائے فارس و روم کی خواتین کافی نہ تھیں کہ تم نے تعمیر میں شروع کر دی ہے والسلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ابن عساکر

۴۱۹۳۶ راشد بن سعد سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعض میں بیت کر قیمت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں لکھا عبداللہ عویمر ابائی ترجیب دار سے کہ جو کچھ روم نے دنیا کے لئے جو کچھ روم نے دنیا کے لئے جمع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی دنیا کا تمہیں بے۔ احمد سیوطی فی زوائد ابن عساکر

۴۱۹۳۷ عاصم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکھے سے کہتے تھے ہر فیات کرنے والے پر دو بالوں کے درمیان پانی ڈالتی۔

سلمہ بن

۴۱۹۳۸ یزید بن ابی حبیب سے روایت ہے فرمایا مصر میں سب سے پہلے جس نے گھر دیا وہ خادم بن حذافہ ہیں جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پتہ چلا تو آپ نے حضرت عمرو بن العاص کو لکھا [illegible] بعد مجھے معلوم ہوا کہ خادم بن حذافہ نے گھر بنایا ہے گھر وہ بات خارج سے کرادو کہ وہ اپنے پڑوسیوں کی چیزیں دیکھے جب میرا خط تمہارے پاس پہنچے تو اسے ثابت کرادینا۔ والسلام [illegible] ابن عساکر

۴۱۹۳۹ عبداللہ رازی سے روایت ہے فرمایا میں اصبحت نے مجھ میں سیاہ نوں نے گھر کی چھت بہت چھوٹی بنائی میں نے کہا اصبحت آپ نے

کی چھت کس قدر چھوٹی ہے تو انہوں نے فرمایا: بیٹا! حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے گورنروں کو لکھا اپنے گھروں کو زیادہ اونچا نہ کرو کیونکہ تمہارے برے دن وہ ہوں گے جن میں تم اپنے گھروں کو اونچا کرو گے۔ ابن سعد، بخاری فی الادب

۴۱۹۵۰ ... سالم بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے اپنے والد کے زمانہ میں شادی کی تو میرے والد نے لوگوں کو بلایا جن میں حضرت ابوایوب بھی تھے میرے کمرہ کو سبز چادروں سے سجا رکھا تھا حضرت ابوایوب آئے تو انہوں نے اپنا سر جھکا لیا پھر دیکھا تو کمرہ پر چادریں تھیں فرمایا: عبداللہ! کیا تم لوگ دیواروں پر پردے ڈالتے ہو۔ میرے والد نے کہا۔ آپ حیا کر رہے تھے۔ ابوایوب: ہم پر عورتیں غالب آگئیں، آپ نے فرمایا: اوروں پر تو عورتوں کے غالب ہونے کا خدشہ تھا لیکن تمہارے بارے میں مجھے یہ خوف نہ تھا کہ تم پر عورتیں غالب آجائیں گی نہ میں تمہارے گھر داخل ہوں گا اور نہ تمہارا کھانا کھاؤں گا۔ رواہ ابن عساکر

نیند کے آداب واذکار

۴۱۹۵۱ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی جنابت میں سوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، جب وضو کرلے اور ایک روایت میں ہے اپنا عضو دھوئے اور نماز کی طرح وضو کرلے۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، نسائی ابن حبان

۴۱۹۵۲ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا ہم میں سے کوئی جنابت میں سوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: سوسکتا ہے اگر چاہے تو وضو کرلے۔ ابن خزیمۃ

۴۱۹۵۳ ... اسلم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا کہ عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے نہ سویا جائے جو سو گیا اس کی آنکھ نہ لگے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۱۹۵۴ ... سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر و عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس طرح کیا کرتے تھے۔ یعنی چت لیٹنا اور ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھنا۔ مالک، بیہقی فی الشعب

۴۱۹۵۵ ... حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب ہم میں سے کوئی جنبی ہو تو کیا کرے اور غسل سے پہلے سونے کا ارادہ رکھتا ہو؟ آپ نے فرمایا: جس طرح نماز کے لئے وضو ہوتا ہے اس طرح وضو کر کے سو جائے۔ مسند احمد

۴۱۹۵۶ ... جابر بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ سے جنبی کے بارے میں پوچھا گیا کہ وہ سو اور کھا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب نماز کے وضو کی طرح وضو کرلے اس وقت۔ ابونعیم

۴۱۹۵۷ ... جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آدمی جب اپنے گھر میں داخل ہو کر بستر کے پاس آتا ہے تو ایک فرشتہ اور ایک شیطان اس کی طرف بڑھتے ہیں، فرشتہ کہتا ہے، بھلائی پر اختتام کر، اور شیطان کہتا ہے برائی پر اختتام کر، پس اگر وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر و حمد کرلے تو فرشتہ شیطان کو ہٹا دیتا ہے اور اس کی حفاظت کرنے لگتا ہے، پھر جب بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے بھلائی سے آغاز کر اور شیطان کہتا ہے برائی سے آغاز کر، پس اگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرلے اور کہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمین کو گرنے سے روک رکھا ہے پس اگر وہ گر بھی جائیں تو اس کے علاوہ کون انہیں تھامے گا بے شک وہ علم والا بخشش کرنے والا ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے زمین کو گرنے سے روک رکھا ہے ہاں اس کی اجازت سے بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے پھر اگر وہ اپنے بستر سے گر کر مر گیا تو شہادت کی موت مرے گا اور اگر اٹھ کر نماز پڑھنے لگا تو فضائل (کی گھڑیوں) میں نماز پڑھی۔ رواہ ابن جریر

۴۱۹۵۸ ... ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جنبی جب سونا یا کھانا چاہے تو وضو کرلیا کرے۔ سعید بن منصور

۴۱۹۵۹ ... ابوسلمہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی، اماں جی! کیا رسول اللہ ﷺ جنابت کی حالت میں سوتے تھے؟ فرمایا ہاں، آپ اپنی شرمگاہ دھوئے اور نماز جیسا وضو کئے بغیر نہ سوتے تھے۔ حب، ص،

۳۱۹۶۰ - جبار قین المقدس سے روایت ہے کہ مجھ سے سعید بن ابو سلمان نے وہ کہتے ہیں مجھ سے حسن بن حسین نے وہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین سے وہ اپنے والد حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ اپنی والدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنی حالت میں سوئے جس کے ہاتھ پر کھانے کی کسی چیز کا اثر ہو تو شیطان کی (کسی چیز سے کوئی) نقصان پہنچائے) تو وہ اپنے سوا کسی پر ملامت نہ کرے۔ رواہ ابن السنی

۳۱۹۶۱ - عبداللہ بن حارث سے روایت ہے جو قول سیرین سے تعلق رکھتے ہیں وہ ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو کہے اے اللہ تو نے میری جان پیدا کی تو ہی اسے موت دے گا تیرے لئے ہی اس کا جینا اور مرنا ہے اب اللہ اگر اسے مارے تو اس کی بخشش کرنا اور اگر اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں کسی نے ان سے کہا کیا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یوں کہا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا بلکہ اس نے کہا ہے جو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے افضل ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۲ - (مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص) نبی ﷺ نے ایک انصاری صحابی سے فرمایا سوتے وقت تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا میں کہتا ہوں اے میرے رب! میں تیرے نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں میری بخشش فرما دے۔ آپ نے فرمایا تمہاری بخشش ہو گئی۔

ابن ابی شیبۃ۔ وعبد الاعلی بھی ضعیف

۳۱۹۶۳ - (مسند ابن مسعود) نبی ﷺ جب سوتے تو فرماتے اے اللہ! جب آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے تو مجھے اپنا عذاب سے بچانا۔ اپنے دونوں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۱۹۶۴ - ابوہریرہ سے روایت ہے فرمایا سچا رضی اللہ عنہم اس بات کا لکھا کھتے تھے کہ جس جب تھا یا ہونا چاہئے تو اسے کرے۔ ص

۳۱۹۶۵ - (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عاصم بن ضمرۃ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوتے وقت کہا کرتے تھے۔ اسم اللہ وبک اللھم اغفر لی۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۶ - حضرت ابن علی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے پھر فرماتے۔ اے رب! قنی عذابک یوم تبعث عبادک۔ رواہ ابن السنی

۳۱۹۶۷ - ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی شکایت کرنے آئیں اور کہنے لگیں یا رسول! چکی پیستے پیستے میرے ہاتھوں میں چھالے پڑ گئے ایک دفعہ کئی ہوں کچھ اسے گوندھی ہوئی رکھی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کے کوئی چیز عنایت کی تو تمہارے پاس بھی پہنچ جائے گی قریب میں ان سے بہتر چیز بتاؤں کیا جب تم سونے لگو تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ مقدار میں سو بن گئے تمہارے لئے خادم سے بہتر اور بہتر ہیں۔ رواہ ابن جریر

۳۱۹۶۸ - معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا دو خصلتیں یا دو کام ایسے ہیں جن کی جو مسلمان محافظت (کرنے کا ارادہ) کرے گا وہ جنت میں جائے گا وہ دونوں (بہت ہی) آسان (لیکن) نہیں کرنے والے بہت تھوڑے ہیں ان میں سے ہر ایک دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر ہر نماز کے بعد کہی کرے تو ثمار میں زبان سے پڑھا ہوا میزان (عمل) میں ڈیڑھ ہزار ہیں۔ اور جب آرام کرنے کے لئے اپنے بستر پر آئے تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ تینتیس ۳۳ بار الحمد للہ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر کہہ لیا کرے تو زبان پر ثمار میں پورے (لیکن عمل) میزان میں ہزار ہے ایک (یہ) روایت میں ہے یہ تو عادی سنتیاں ہیں اور جب اہری گھنٹی نہ ڈھائی ہزار ہوئیں اور تم میں سے کون اپنے شب و روز میں ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ایسے یہ آسان ہیں اور ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں؟ آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی نماز کے لئے جاتا ہے تو شیطان اس کے پاس آکر اسے کوئی کام یاد دلاتا ہے پس وہ ان کلمات کو کہے بغیر اٹھ کھڑا ہوتا ہے اور اسے کوئی سونے کے لئے بستر پر لیٹتا ہے تو ان کلمات کو کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ پر انہیں شمار کرتے تھے۔

عبد الرزاق۔ ابن ابی شیبۃ۔ مسند احمد۔ ابو داؤد۔ نسائی وقال حسن صحیح۔ ابن ماجۃ وابن حبان (ابن حبان نے صحیح لی

عمل یوم ولیلۃ وابن شاهین فی الترغیب، بیهقی فی الشعب

۴۱۹۶۹ ..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے فرمایا: جو شخص سونے لگے اور کہے: "لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر، سبحان اللہ وبحمدہ، اللہ اکبر لاحول ولا قوۃ الا باللہ" پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اگر چہ وہ سمندر جھاگ برابر ہوں۔ رواہ ابن جریر

۴۱۹۷۰ ..... عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کے لئے لیٹتے تو فرماتے "اللھم باسمک ربی وضعت جنبی فاغفرلی ذنبی"۔ ابن جریر وصححہ

۴۱۹۷۱ ..... (مسند علی) ابومریم سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دو پتھروں میں مبتلا کوٹ رہی تھیں یہاں تک کہ ان کے ہاتھ میں آبلے پڑ گئے: جا کر رسول اللہ ﷺ سے خادم مانگو۔ چنانچہ ایک یا دو رات ایسا کیا، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کو بتایا گیا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کسی کام سے آئیں مگر آپ کے تاخیر سے آنے کی وجہ سے اپنے گھر واپس چلی گئیں، تو ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہم لوگ (سونے کے لئے) اپنے بستروں میں داخل ہو چکے تھے جب آپ ﷺ نے اجازت طلب کی تو ہم لوگوں نے اپنے کپڑے اوڑھنے کے لئے حرکت کی آپ کو جب یہ آواز آئی تو فرمایا: اپنے لحاف میں ہی رہو! پھر ہمارے پاس آ کر ہمارے سروں کے پاس بیٹھ گئے اور اپنے پاؤں میرے اور ان کے درمیان بستر میں داخل کر لئے پھر فرمایا: مجھے پتہ چلا ہے کہ میری بیٹی کسی کام سے آئی تھی بیٹی! کیا کام تھا یا فرمایا۔ بیٹی تمہاری کیا ضرورت ہے؟ تو فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس حالت میں آپ سے گفتگو کرنے سے شرم محسوس کی، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دو یا تین بار پوچھنے کے بعد، ان کی طرف سے جواب دیا، عرض کی یا رسول اللہ! وہ آپ کے پاس آئی تھیں کہ میدہ کوٹ کوٹ کر ان کے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں وہ خادم طلب کرنے آئی تھیں، آپ نے فرمایا: تمہیں وہ چیز زیادہ پسند ہے جو تمہارے لئے ہمیشہ رہے یا جو تم نے مانگا ہے، ان دونوں نے عرض کی: جو ہمارے لئے ہمیشہ رہے، آپ نے فرمایا: جب تم اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس ۳۳ بار سبحان اللہ، تینتیس ۳۳ بار الحمد اللہ اکبر اور چونتیس ۳۴ بار الحمد للہ کہا کرو یہ شمار سو ہے یہ تمہارے لئے اس سے بہتر جو تم نے مانگی ہے۔ رواہ ابن جریر

رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خاص تحفہ

۴۱۹۷۲ ..... (مسند علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) عبیدۃ ہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چکی پیسنے کی وجہ سے اپنے ہاتھوں پر چھالے پڑنے کی شکایت کی، میں نے کہا: اگر اپنے والد محترم کے پاس جا کر خادم مانگ لیتیں (تو یہ مشقت نہ رہتی) فرماتے ہیں وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں لیکن انہیں نہ پایا تو واپس لوٹ آئیں، جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ کو اطلاع دی گئیں پھر آپ ہمارے پاس تشریف لائے اس وقت ہم بستروں میں لیٹ چکے تھے، ہم پر ایک بڑی چادر تھی جب ہم سے لپٹائی میں اوڑھتے تو اس سے ہمارے پہلو باہر نکل آتے اور جب چوڑائی میں اوپر لیتے تو ہمارے سر اور پاؤں کھلے رہ جاتے، آپ علیہ السلام نے فرمایا: فاطمہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ تم آئیں (لیکن میں گھر پر نہ تھا) کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے عرض کی: کچھ بھی نہیں، میں نے کہا: انہوں نے مجھ سے چکی پیسنے سے ہاتھوں میں چھالوں کی شکایت کی تھی میں نے کہا: اگر ابا حضور کے پاس جائیں اور ان سے خادم مانگ لیتیں، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب اپنے بستروں پر آؤ تو تم دونوں تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

ابن جریر وصححہ

۴۱۹۷۳ ..... (مسند علی) سیرۃ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ فرمایا: میں نے فاطمہ سے کہا: اگر تم نبی ﷺ کے پاس جاتیں تو ان سے ایک خادم مانگ لاتیں، کیونکہ چکی اور کام سے تمہیں کافی مشقت ہوتی ہے انہوں نے کہا: تم بھی میرے ساتھ چلو، تو میں بھی ان کے

[illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible] ۔ [

کرنے آئی تھی۔ اور شرم و حیا کی وجہ سے سوال نہیں کیا جب وہ واپس آئیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے کہا کیا تم آئی تھیں کہ میں نے حیا کی وجہ سے ان سے سوال نہیں کیا جب دوسرے دن ہوا تو انہوں نے کہا اے علی جب سے تم میرے پاس سے واپس گئے ہو میرا ہاتھ کوئی کام سے نہیں اٹھا رہا ہے آٹا گوندھنا ہو یا چکی چلانا ہو یا کچھ اور کام ہو ہر کام میں میرا ہاتھ تکلیف محسوس کرتا ہے اگر تم کوئی خادمہ بھیج دو تو اچھا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تمہارے پاس خادمہ بھیجتا ہوں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گھر پر گئیں اور کچھ نہ کہہ سکیں پھر واپس آئیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم کیا کہنے گئی تھیں اور کیا کہہ کر آئی ہو۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں شرم و حیا کی وجہ سے کچھ نہ کہہ سکی اور واپس آگئی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ تم نے کیا کہا تھا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ میں نے کہا تھا کہ ہمارے پاس خادمہ بھیج دیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں۔ جب بستر پر آؤ تو تینتیس تینتیس بار سبحان اللہ اور الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ (احمد، ابوداؤد)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اپنے ہاتھ سے چکی پیستی تھیں

۴۱۹۷۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے ہاتھوں پر آٹا گوندھنے اور چکی پیسنے سے آبلوں کی شکایت کی اور ادھر حضور اللہ ﷺ کے پاس قیدی آگئے تو وہ نبی علیہ السلام کے پاس خادمہ مانگنے آئیں مگر آپ سے کچھ نہ کہہ پائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا گھر پر کہہ نہیں پائیں۔ پھر جمعہ میں جب ہم گئے سوچتے ہوئے تو آپ ہمارے پاس تشریف لائے ہم آپ کا استقبال کرنے اٹھے تو آپ نے فرمایا تم اپنی جگہ پر رہو پھر آکر میرے اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان بیٹھ گئے اور میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی فرمایا کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ عمل رات سوتے وقت بھی کرتا ہے پس یہ ہزار ہو جاتی ہے یہ ہزار ہو جاتی ہے اس رات۔ (ابن سنی، طب)

۴۱۹۸۰ ابو یعلی سے روایت ہے کہ ہم سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ وہ صحیح رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چکی سے ہاتھوں پر آبلے پڑنے کی شکایت کی، نبی ﷺ کے پاس قیدی آئے تو وہ ان کے ہاں گئیں لیکن آپ سے نہ مل پائیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا، جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کو بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئی تھیں۔ پھر نبی ﷺ ہمارے پاس آئے اس وقت ہم سو چکے تھے ہم اٹھنے کے لیے بڑھے تو آپ نے فرمایا اپنی جگہ رہو میں تمہیں سوال سے بہتر چیز بتاؤں؟ جب سونے لگو تو تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے۔

(مسند احمد، بخاری، مسلم، ابن جریر، بیہقی، ابو عوانہ و الطحاوی، ابن حبان، طب، الاولیاء)

۴۱۹۸۱ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان بستر میں رکھ کر ہمیں دو دھاتیں جو ہمراہ لائے تھے پڑھ کر دیں۔

فرمایا: فاطمہ اور علی! جب تم اپنے اس گھر میں ہو تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد کی قسم میں نے آج تک نہیں چھوڑا۔ ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا: صفین کی رات بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں صفین کی رات بھی نہیں۔ ابن سبیع و عبد بن حمید، نسائی، ابو یعلی، حاکم، حلیۃ الاولیاء

۱۹۸۳ عطاء بن سائب اپنے والد سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی ان سے کی تو ایک چادر، چمڑے کا ایک تکیہ جس کا بھرا ہوا گھوڑی کی پھال تھا اور چکیاں ایک مشکیزہ اور دو گھڑے ان کے ساتھ بھیجے، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی لاتے لاتے میں پر یشان حال ہو گیا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے پاس قیدی بھیجے ہیں جاؤ ان سے ایک خادم مانگ لو، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! چکی پیستے پیستے میرے ہاتھ میں آبلے پڑ گئے ہیں اور جھاڑو دیتے دیتے کپڑے گرد آلود ہو گئے ہیں۔

چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ نے فرمایا: بیٹی کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا: میں آپ کو سلام کرنے آئی تھی، اور شرم کی وجہ سے خلاف منشا واپس آ گئیں، تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے شرم کی وجہ سے سوال نہیں کیا، پھر دونوں آئے، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! پانی وغیرہ لاتے لاتے میں دل برداشتہ ہو گیا ہوں، اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: چکی پیستے پیستے میرے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں، آپ کے پاس اللہ تعالیٰ نے قیدی اور کشادگی بھیجی ہے، ہمارے لئے کوئی خادم مہیا کریں۔

آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اہل صفہ کو چھوڑ کر تمہیں نہیں دے سکتا جن کے پیٹ بھوک سے اندر دھنسے ہوئے ہیں میرے پاس ان پر خرچ کے لئے کچھ نہیں، لیکن میں انہیں بیچ کر ان کی قیمت خرچ کروں گا، تو یہ دونوں واپس آ گئے، بعد میں نبی ﷺ ان کے پاس آئے اس وقت یہ لوگ اپنی چادریں لپیٹ چکے تھے، سر پر کرتے تو پاؤں کھلے رہ جاتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا رہ جاتا، تو یہ اٹھنے لگے تو آپ نے فرمایا: تم جہاں ہو وہیں رہو، پھر فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے سوال سے بہتر ہے؟ ان دونوں نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے یہ کلمات سکھائے ہیں، ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر کہا کرو اور جب (رات سونے کے لئے) اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب سے مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات سکھائے ہیں میں نے انہیں نہیں چھوڑا، تو ان الفاظ نے ان سے کہا: صفین کی رات؟ آپ نے فرمایا: عراق والو! اللہ تعالیٰ تمہیں ہلاک کرے، ہاں، صفین کی رات۔ احمد، عبد الرزاق، و بخاری و مسلم و اسحاق و العسکری فی الامثال و ابن جریر۔ حاکم، ضیاء و وری النسائی و ابن حاتمہ عقبہ

۱۹۸۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک خادم پیش کیا گیا تو کسی بادشاہ نے آپ کو ہدیہ دیا تھا، میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: حضور کے پاس جاؤ اور ان سے خادم طلب کرو، فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے میرے گھر آ کر آپ کو (گھر پر) نہ پایا، دوبارہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر گئیں، پھر دوسری مرتبہ بھی جب آپ کو نہ پایا تو واپس آ گئیں، اپنے دیرینہ چار حرم تک گئیں لیکن آپ اس دن نہ ملے یہاں تک کہ عشاء کی نماز ہو گئی، جب آپ واپس ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ کو بتایا کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا چار بار آئی تھیں، آپ سے کلام کرنا چاہتی تھیں، آپ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور فرمایا: کس چیز نے تم کو اپنے گھر سے نکالا، فرماتے ہیں: میں نے انکی اشارہ کیا کہ یا حضور سے خادم مانگو، انہوں نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کے سامنے کیا عرض کی چکی کی وجہ سے میرے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے ہیں پوری رات میں چکی چلتی رہی، دوا دو، حسن، حسین کو کھلاتے ہیں آپ نے فرمایا: اے فاطمہ بنت محمد صبر سے کام لو، کیونکہ بہترین عورت وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے فائدہ مند ہو، کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم چاہتے ہو؟ جب اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار اللہ اکبر، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار سبحان اللہ کہہ لیا کرو اور لا الہ الا اللہ کے ساتھ اسے ختم کر لیا کرو، یہ تمہارے لئے ہر اس چیز سے بہتر ہے جو دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ ابن جریر و سمویہ

۴۱۹۸۴ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: اگر تم نبی ﷺ کے پاس جا کر ایک خادم مانگ لاتیں، کیونکہ کام نے تمہیں تھکا دیا ہے چنانچہ وہ گئیں لیکن آپ علیہ السلام کو نہ پایا، (بعد میں جب آئے تو) فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں جو تم نے مانگی ہے؟ جب اپنے بستروں پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کرو یہ تمہارے لئے زبان پر سوا اور میزان میں ہزار شمار ہوگا۔ ابو یعلی و ابن جریر

۴۱۹۸۵ ۔۔۔ (مسند علی) علی بن اعبد سے روایت ہے فرمایا: مجھے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں اپنا اور فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا واقعہ نہ سناؤں وہ گھر والوں میں سے سب سے زیادہ محبوب تھیں، میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: چکی چلاتے ان کے ہاتھ آبلہ زدہ ہو گئے اور مشکیزہ اٹھاتے اٹھاتے ان کے جسم پر نشان پڑ گئے ہانڈی تلے آگ سلگاتے ان کے کپڑے سیاہ ہو گئے اور انہیں نقصان بھی پہنچا، ادھر نبی ﷺ کے پاس خادم آئے، میں نے کہا: اگر ایسا حضور کے پاس جائیں تو ایک خادم مانگ لائیں، چنانچہ وہ گئیں تو آپ کے پاس کچھ لوگ باتیں کر رہے تھے تو وہ واپس آ گئیں۔

پھر اگلے دن ان کے پاس گئیں، تو آپ نے فرمایا: کیا ضرورت ہے، تو وہ خاموش ہو گئیں میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کو بتاتا ہوں، چکی چلاتے اور مشکیزہ اٹھاتے ان کے ہاتھوں میں چھالے اور جسم پر نشان پڑ گئے ہیں جب آپ کے پاس خادم آئے تو میں ان سے آپ کے پاس جانے کو کہا، کہ آپ سے خادم مانگ لیں جو انہیں اس مشقت سے بچائے جس میں وہ مبتلا ہیں، آپ نے فرمایا: فاطمہ! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اپنے رب کا فرض ادا کرو، اور اپنے گھر والوں کا کام کرو، جب تم اپنے بستر پر آؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ، اور چونتیس بار اللہ اکبر کہہ لیا کرو یہ سو کلمات کی مقدار تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے تو انہوں نے کہا: میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے راضی ہوں اور آپ نے انہیں خادم نہیں دیا۔ ابو داؤد، عبد اللہ بن امام احمد فی زوائدہ، والعسکری فی المواعظ، حلیۃ الاولیاء، قال ابن المدینی، علی بن اعبد لیس بمعروف ولا اعرف لہ غیر ھذا، وقال فی المغنی: علی بن اعبد عن لا یعرف کلام: ۔۔۔ ضعیف ابی داؤد ۶۴۱، ۶۴۲۔

۴۱۹۸۶ ۔۔۔ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے آئیں، آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں، تینتیس بار سبحان اللہ چونتیس بار اللہ اکبر اور تینتیس بار الحمد للہ کہا کرو، اور کہا کرو اے اللہ! سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب، ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، توراۃ، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے میں ہر شر سے تیری پناہ چاہتی ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو پوشیدہ ہے تیرے سامنے کوئی چیز نہیں، میرا قرض ادا کر اور مجھے محتاجی سے بچا دے۔ دو اللہ ابن جریر

۴۱۹۸۷ ۔۔۔ (مسند علی) ابو اسحاق ہمدانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے لئے ایک تحریر لکھی فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو کہا کرو: میں تیری کریم ذات کے ذریعہ اور تیرے کامل کلمات کی وجہ سے ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی تاوان اور گناہ کو ختم کرتا ہے اے اللہ! تیرا لشکر شکست نہیں کھاتا اور نہ تیرے وعدہ میں عہد شکنی ہے اور نہ کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے سامنے کچھ کام آتی ہے تو پاک ہے تیری حمد ہے۔

ابن ابی الدنیا فی الدعاء

بستر پر پڑھنے کے خاص الفاظ

۴۱۹۸۸ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ اپنے بستر کے پاس کہا کرتے تھے اے اللہ! آپ کی کریم ذات اور آپ کے کلمات کے ذریعہ ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی تاوان اور گناہ کو دور کرتا ہے اے اللہ! تیر

شکر فلاکت کہیں کھڑا نہ کیے تیرے اعداء کے خلاف ہونا ہے جنہ کی بزرگی والے کی بزرگی تیرے سامنے ہیں تو پاک ہے تیری حمد کے ساتھ۔

ابو داؤد نسائی وابن جریر

۴۱۹۸۹ (مسند) ابن عباس (ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے

اللھم لبک اسلمت نفسی ووجھت وجھی الیک فوضت امری الیک الجاب ظھری رغبۃ ورھبۃ الیک لا ملجاء ولا منجا الا الیک آمنت بکتابک الذی انزلت وبنبیک الذی ارسلت

ابن ابی شیبۃ وابن جریر وصححہ

۴۱۹۹۰ براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ نبی ﷺ جب سونے لگتے تو داہنی ہاتھ کو گلیہ بنا کر اپنے رخسار رکھتے اور فرماتے

"اللھما قنی عذابک یوم تبعث او تجمع عبادک" ابن ابی شیبہ وابن جریر وصححہ

۴۱۹۹۱ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رات جب رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے۔ اللھم بک اسمک اموت واحیی" اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے۔ الحمد للہ الذی احیانا بعد ما اماتنا والیہ النشور ابن جریر وصححہ

۴۱۹۹۲ ابوعبید اللہ جدلی سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے۔ میں اس بات کی پناہ چاہتا ہوں جس نے آسمانوں کو روک رکھا ہے تھام رکھا ہے مگر اس کی اجازت سے شیطان مردود سے شر سے سات مرتبہ فرماتے۔

الحرائطی فی مکارم الاخلاق

۴۱۹۹۳ ابوعبد اللہ بن یسار سے روایت ہے فرمایا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب رات کے وقت اٹھتے تو فرماتے اللہ سے بڑا ہے وہ والا کالی ہے کہ اس کی برائی اس کو کرا اور اس کا شکر ادا کیا جائے جس کا قبح کی قبح اور اس کا نقصان کی تکمیل ہے۔ الحرائطی

۴۱۹۹۴ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر کے پاس آتے تو فرماتے الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وکفانا وآوانا فکم من لا کافی لہ ولا مؤوی

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور کافی ہوا اور ہمیں جگہ دی کتنے لوگ ایسے ہیں جن کے لئے نہ کفایت ہے اور نہ جگہ۔

ابن جریر وصححہ وسیاتی

سونے والے کے کان میں گرہیں لگنا

۴۱۹۹۵ ابوامامہ سہیل بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں فرمایا جب کسی کی ۳ گرہ والی کے کان میں شیطان نے ذریعہ گرہیں لگا دی جاتی ہیں جس اگر وہ جاگ کر اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو دوسری کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور اگر وہ جاگا نہ وضو کیا اور نہ نماز پڑھی تو تمام گرہیں رہ مستور رہتی ہیں اور شیطان اس کے کان میں پیشاب کرتا ہے۔ ابن مردویہ وابن جریر

۴۱۹۹۶ (مسند ضعیف) انس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سے دو تہ بند کرنے والی دعا چھینے، مشیر دیر بند لگانے اور چراغ گل کرنے کا حکم دیا۔

الطبرانی فی الاوسط

۴۱۹۹۷ (مسند ضعیف) رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو فرماتے (اللھم رب قنی عذابک یوم تبعث عبادک

ابو داؤد ابن ابی شیبۃ

۴۱۹۹۸ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو دونوں ہتھیلیاں ملا کر ان میں پھونکتے اور ان میں پڑھا کرتے "قل ھو اللہ احد" اور "قل اعوذ برب الفلق" پھر جہاں تک ہاتھ پہنچتا اپنے سر اور چہرہ سے شروع

کرتے اور سامنے جسم پر بس تین کپڑے رکھتے۔ رواہ النسائی

۴۱۹۹۹ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آتے تو قل ھو اللہ احد اور معوذتین سب پر دم کر کے اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پھونک مارتے پھر انہیں اپنے چہرہ اور سر اور جہاں تک ان کے ہاتھ پہنچتے پھیر لیتے فرماتی ہیں جب آپ کی بیماری بڑھ گئی تو مجھے حکم دیتے تو میں ایسا کرتی۔ رواہ ابن السنی

۴۲۰۰۰ ۔ ام سلمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اپنے بستر پر آؤ تو کہو کہ ہمارا تمام تر بھروسہ اللہ کے لئے جو کافی ہے اللہ بلند شان پاک ہے میرے لئے اتنا ہی کافی ہے جو چاہتا ہے اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے جس نے پکارا اللہ نے اس کی سن لی اللہ سے کوئی پناہ کا نہیں اور نہ عذاب کے ٹالنے کو بچنے کی جگہ ہے میں نے اللہ اپنے سب اور تمہارے پر توکل کی ہر رینگنے والے جانور کی پیشانی اس کے ہاتھ میں ہے بے شک اللہ کا کوئی شریک یا شباہت میں ہے اور نہ فرمانبرداری میں ہے اس کا نگہبان ہے وہ اس کی بلاؤں پر ان کر حضرت ذکات رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں پھر نبی ﷺ نے فرمایا جو مسلمان یہ کلمات کو پڑھ کر شیاطین اور پھرنے والے جانوروں میں سو جائے تو اسے نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ رواہ الدیلمی

کلام:..... ملتقط ج ۱۰ ص ۳۳۶۔

نیند و قیلولہ کے ذیل میں

۴۲۰۰۱ ۔ سائب بن یزید سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوپہر اور عشاء کے درمیان سے تھوڑی دیر پہلے سونے سے کراہت فرماتے تھے اور فرماتے تھے قیلولہ کرلو جو سوتا ہے اس کو وہ شیطان کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ بیہقی فی الشعب

۴۲۰۰۲ ۔ سوید العدوی سے روایت ہے فرمایا ہم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ ظہر کی نماز پڑھتے پھر اپنے گھروں میں جاکر قیلولہ کرتے۔ رواہ ابن سعد

۴۲۰۰۳ ۔ مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پتہ چلا کہ ان کا ایک گورنر قیلولہ نہیں کرتا تو آپ نے اس کی طرف لکھا قیلولہ کیا کرو اس لئے کہ مجھے بیان کیا گیا ہے کہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

خواب

۴۲۰۰۴ ۔ (مسند احمد بن) حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا۔ جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ کسی ایک شخص پر ظاہر کرتا ہے اچھا خواب مجھے فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب ہے۔ رواہ الحکیم

۴۲۰۰۵ ۔ ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ناپسندیدہ خواب دیکھوں گا ہو یہ تا بیس تک کہ مجھے بعد ذبح فرش بنانا پڑا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا جب تم اسے دیکھو تو شیطان اور مردود سے اللہ کی پناہ مانگو اور اپنے دائیں طرف تین بار تھوک دو انشاء اللہ تمہیں کوئی نقصان نہیں دے گا۔ رواہ ابن السنی

۴۲۰۰۶ ۔ (مسند ابی ہریرۃ) ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس آکر کہا میں نے دیکھا کہ میرا سر کٹ گیا اور میں نے اسے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان تم میں سے کسی کا قصد کرتا ہے اسے راستا ہے تو وہ لوگوں کو بتاتا پھرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۲۰۰۷ ۔ (مسند انس) رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں نے اپنی سواری پر ایک دبہ اپنے پیچھے سوار کر رکھا ہے اور میری تلوار کی نوک ٹوٹ گئی تو میں نے یہ تعبیر کی کہ میں تم سے کسی کو دوں گا اور اپنی تلوار کی نوک کی یہ تاویل کی کہ میرے خاندان کا ایک شخص قتل کیا جائے گا تو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کئے گئے اور نبی ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ہمندر تھا۔ مسند احمد۔ طبرانی فی الکبیر۔ ابن عساکر

تعبیر

۴۲۰۰۸ (مسند الصدیق) ابوقلابہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہنے لگا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خون کا پیشاب کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا میں سمجھتا ہوں کہ تم اپنی بیوی کے پاس حیض کی حالت میں آتے ہو اس نے عرض کی، فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈر پھر استغفار کرنا۔ عبدالرزاق ابن ابی شیبۃ والدارمی

۴۲۰۰۹ شعبی سے روایت ہے فرمایا ایک شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آکر کہنے لگا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں لوہڑی روٹی پکا رہا ہوں، فرمایا تو نے وہ چیز پکوائی جو کہیں روڑھائی جاتی، تو جھوٹا شخص ہے اللہ تعالیٰ سے ڈر استغفار کرنا

ابن ابی شیبۃ وابو بکر فی الصلاۃ

۴۲۰۱۰ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا میں نے دیکھا کہ گویا میرے گھر میں تین چاند گرے ہیں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ خواب بیان کیا اور وہ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ تعبیر کرنے والے تھے، فرمایا اگر تم نے خواب سچا دیکھا تو تمہارے گھر میں زمین کی بہترین شخصیت دفن ہوگی، پھر جب نبی ﷺ کی وفات ہوئی تو آپ نے فرمایا عائشہ یہ تمہارا بہترین چاند ہے۔ البیہقی، صفۃ صحیح

۴۲۰۱۱ محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ اس امت کے سب سے زیادہ تعبیر کرنے والے اس کے نبی کے بعد ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

ابن سعد وعبدہ

۴۲۰۱۲ صالح بن کیسان سے روایت ہے فرمایا کہ حمزہ بن عبداللہ نے کہا میں نے دیکھا کہ آسمان تاجا سیرے لئے کھل گیا اور میں اس میں داخل ہوگیا اور ساتویں آسمان تک پہنچ گیا پھر سدرۃ المنتہیٰ تک، پھر کہنے والے نے کہا تمہارا مقام ہے میں نے حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اپنا خواب بیان کیا اور وہ تمام لوگوں میں زیادہ درست تعبیر دینے والے تھے انہوں نے فرمایا تم شہادت کی خوشخبری ہو پھر ایسا ہی ہوا ایک دن کے بعد جب رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ غزوۂ الیمامہ کی طرف روانہ ہوئے تو راستہ میں ہی شہید کر دیئے گئے۔ ابن سعد

۴۲۰۱۳ حسن بصری سے روایت ہے کہ حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کھجور کی چھال کی رسی بٹ کر اپنے ساتھ رکھ رہا ہوں اور کچھ لوگ جو میرے پیچھے ہیں اسے دیکھ رہے ہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تم ایسی عورت سے شادی کرو گے جو چوپال والی ہوگی وہ تمہاری سالی کہلائیں گے۔

انہوں نے کہا میں نے دیکھا کہ ایک سوار آسمان سے ایک بیل لیتا اور پھر واپس چلا جاتا ہے پھر وہ اس سے بہتر لے کر آتا ہے تو ایک عظیم بات ہے جو ایک شخص (کے حق) سے نکلے گی پھر واپس نہیں ہوگی، پھر انہوں نے کہا میں نے دیکھا کہ گویا مجھے یہ کہا جاتا ہے کہ کوئی چیز مانگ لے تو میں نے کہا دیدار (کھود کر) نکالنے کا پھر پیچھے دیکھا تو دیدار کھودا ہوا تھا تو میرے قریب آئی تھا تو میرے قبضے زمین کھل گئی اور میں اس میں داخل ہوگیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہیں اپنے دین میں شدت پہنچے گی۔ ابو بکر فی الصلاۃ، سعید بن منصور

۴۲۰۱۴ عبید اللہ بن عبداللہ کا کی سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے قرآن کو عربی (انداز) میں پڑھا کرو کیونکہ وہ عربی ہے اور سنت کی سمجھ حاصل کرو اور اچھی تعبیر کیا کرو، جب کوئی اپنے بھائی کے سامنے خواب بیان کرے تو وہ کہے اگر بھلائی ہوتو ہے تیرے اور تیرے بھائی کے اور اگر برائی ہو تو تمہارے دشمن پر۔ ابن ابی الدنیا فی الصمت

۴۲۰۱۵ (مسند جابر بن عبداللہ) فرمایا ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کی میں نے دیکھا کہ میری گردن کٹ گئی آپ نے فرمایا اپنے ساتھ شیطان کے قبیل کوئی کیوں بیان کرتا ہے۔ رواہ ابن منیع

ہر خواب لوگوں سے بیان نہ کیا جائے

۴۴۰۱۶ ... (اسی طریق) ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کٹ گیا تو میں ہنس پڑا اور فرمایا: جب خواب میں کسی کے ساتھ شیطان کھیلے تو وہ لوگوں سے بیان نہ کرے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۰۱۷ ... خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہ نبی ﷺ کی پیشانی کے کنارہ پر سجدہ کر رہے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک روح، روح سے مل جاتی ہے نبی ﷺ نے اپنا سر جھکایا اور انہوں نے پیچھے سے آپ کی پیشانی پر سجدہ کیا۔

ابن ابی شیبۃ، وابو یعلیٰ

۴۴۰۱۸ ... بیہقی نے کہا ہمیں ابو نصر بن قتادہ نے ان سے ابو عمرو بن مطر نے ان سے جعفر بن محمد المستغاثی نے کہا مجھ سے ابو وھب الولید بن عبد الملک بن عبد اللہ الجعلی نے وہ اپنے چچا ابو عبیدہ سے وہ ابن زنجویہ سے وہ ابن زنجل جمحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو بائیں موڑ کر ہو جاتے تھے فرماتے: "سبحان اللہ وبحمدہ واستغفر اللہ ان اللہ کان توابا" ستر بار فرماتے، پھر فرماتے: ستر سات سو کے بدلے اس شخص میں کوئی خیر نہیں جس کے ایک دن کے گناہ سات سو سے زیادہ ہوں پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے، آپ کو خواب پسند تھے، کیا کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ تو ابن زنجل نے کہا: اللہ کے نبی! میں نے آپ نے فرمایا: بھلائی تمہیں ملے اور برائی سے تم محفوظ رہو، بھلائی ہمارے لئے اور برائی ہمارے دشمنوں پر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، بتاؤ، تو میں نے کہا میں نے دیکھا کہ سب لوگ ایک لمبے کشادہ راستہ پر ہیں۔ لوگ شاہراہ پر جا رہے ہیں۔ چلتے چلتے یہ راستہ ایک چراگاہ تک پہنچ گیا صبری: آنکھوں نے اس جیسی سرسبز و شاداب چراگاہ نہیں دیکھی، اس کا پالی گر رہا ہے اس میں ہر قسم کی گھاس، گویا ابھی پہلے نولہ میں تھا جو چراگاہ کی طرف لپکے۔ انہوں نے اللہ اکبر کہی اور اپنے گھوڑے راستہ میں ڈال دیئے اور اس چراگاہ کے دائیں بائیں میں سے کچھ نقصان نہیں کیا گویا میں (اب بھی) انہیں چرتا دیکھ رہا ہوں۔

پھر دوسرا گروہ آیا جو ان سے زیادہ تھے جب وہ چراگاہ کے کنارے پہنچے تو اضداً کہہ کر اپنا سواریاں راستہ میں ڈال دیں تو کچھ کھانے لگے اور کچھ نے مٹھی بھر گھاس لے لی اور اسی رفع چلتے چلے، پھر سب سے زیادہ لوگ آئے جب چراگاہ تک پہنچے تو ضرر و تغیر بلند کر کے کہنے لگے: یہ چراگاہ کی بہترین جگہ ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ دائیں بائیں پھیل گئے میں نے جب یہ صورت حال دیکھی تو میں راہ پر چل پڑا یہاں تک کہ چراگاہ کی انتہا تک پہنچ گیا وہاں میں نے یا رسول اللہ! آپ کو پایا، آپ ایک منبر پر ہیں جس کی سات سیڑھیاں ہیں۔ آپ سب سے اونچی سیڑھی پر تھے اور آپ کے دائیں جانب موٹھوں والا ایک شخص ہے جس کے نتھنے لمبے اور ناک اٹھی ہوئی ہے وہ جب بات کرتا ہے تو چھا جاتا ہے لمبائی میں مردوں سے بلند ہے اور آپ کے بائیں جانب میانہ قد بھرے بدن والا سرخ رنگ اور زیادہ بالوں والا ایک شخص ہے گویا اس نے گرم پانی سے اپنے بال دھوئے ہیں جب وہ بولتا ہے تو آپ سب لوگ اس کی عزت و احترام کی خاطر اس پر کان لگاتے ہو، اور آپ کے سامنے ایک بوڑھا شخص ہے جو شکل و شباہت میں آپ کے مشابہ تھا آپ سب لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اور ان کے سامنے ایک عمر رسیدہ اکثر و بوڑھی ہے آپ گویا اس کی پیروی کر رہے ہیں۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تم نے دیکھا وہ وسیع اور نہ فتح ہونے والا راستہ دیکھا ہے تو یہ دنیا ہے جس پر میں نے تمہیں برانگیختہ کیا اور تم اس پر ہو اور جو چراگاہ تم نے دیکھی تو وہ دنیا اور اس کی خوش عیشی ہے میں اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم اس کے پاس سے گزرے اور وہ ہمارے ساتھ نہ چمٹی نہ ہم نے اس کا ارادہ کیا اور نہ اس نے ہمارا قصد کیا، پھر دوسرا گروہ آیا جو ہمارے بعد تھا وہ مقدار میں ہم سے کچھ زیادہ تھا ان میں سے کچھ اس چراگاہ سے کھانے لگے کچھ نے مٹھی بھر گھاس لے لی، اور اس طرح اس سے گزر گئے پھر لوگوں کا بڑا نولہ آیا اور وہ چراگاہ کے دائیں بائیں پھیل گئے۔

"فاما فلا وانا لیلہ راجعون" تم تو سیدھے راستہ پر چلتے رہو گے اور آخر کار مجھ سے آملو گے دوسرا جو شخص ہیں دائیں طرف سے آیا تھا میں نے اسے اوپر سے اوجھل ہوں، تو دنیا کے ساتوں بڑے دریاؤں میں اور میں سب سے آخری بڑا اس سلسلہ میں ہوں، اور جو شخص تم کو ملے گا وہ تم سے مومنوں والا برتاؤ کرے گا وہ موسیٰ علیہ السلام تھے (اللہ تعالیٰ کے کلام کی وجہ سے جب کوہ طور میں تجلی فرمائی تو ان پر غلاف آیا تھا اور جو میرا بیٹا تھا مجھ سے بڑے بدن چہرے پر بڑے دانتوں والا شخص تم نے میرے بائیں جانب دیکھا وہ عیسیٰ بن مریم علیہا السلام تھے اللہ تعالیٰ نے ان کا اکرام کیا اس نے ہمارا ان کی عزت و اکرام کرنے تھے۔ اور جو بڑے جسم والے گھنے بالوں والے شکل و شباہت میرے مشابہ دیکھے وہ ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام تھے تم سب ان کی اولاد ہو اور اقتداء کرتے ہیں۔ اور جو دائیں طرف تم نے دیکھا کہ میں اس کا پیچھا کر رہا ہوں تو وہ قیامت ہے جو تم پر قائم ہوگی۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ میری امت کے بعد کوئی امت ہے۔

۳۲۰۱۹ عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ایک دفعہ میں سویا ہوا تھا کہ (خواب میں) ایک شخص میرے پاس آکر کہنے لگا اٹھو اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل دیا جانچہ کہا بیٹھ جاؤ میرے بائیں طرف غلاف ہے تو اس شخص نے کہا اس میں نہ چلنا پھر بائیں طرف والوں کے راستے ہیں، پھر میں نے اپنے دائیں ایک گھاٹی دیکھی تو اس نے مجھے کہا اس میں چلو پھر دو شخص ایک پہاڑ پر سے آتے مجھے کہنے لگا اس پر چڑھو میں جب بھی چڑھنے کا ارادہ کرتا تو پھسل کر گر پڑتا، میں نے یہ کہا کہ یا رب!

پھر مجھے ایک ستون کے پاس لے گیا جس کا سرا آسمان پر اور جس کی بنیاد زمین میں ہے اس کی چوٹی پر ایک حلقہ ہے، مجھے کہا کہ اس پر چڑھو، میں نے کہا میں اس پر کیسے چڑھ سکتا ہوں اس کا سرا آسمان پر ہے تو اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر پھینک دیا اور میں حلقہ کے ساتھ لٹک گیا پھر اس نے ستون کو ہلا دو کر گرا دیا اور حلقہ کے ساتھ لٹکا رہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور ان سے خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا تم نے اپنے دائیں طرف جو راستے دیکھے تو وہ دائیں طرف والے لوگوں کے راستے ہیں، اور وہ پہاڑ شہداء کی منزلیں ہیں جس تک تم ہرگز نہیں پہنچ سکو گے، اور یہ ستون تو وہ اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ اسلام کا حلقہ ہے جسے تم مرتے دم تک تھامے رکھو گے۔

پھر فرمایا کیا تمہیں پتہ ہے اللہ نے مخلوق کو پیدا کیا ہے تو میں نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا اللہ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا ہر فرد سے فرمایا اس اس میں پیدا ہوں گے اور فلاں سے فلاں اور فلاں سے فلاں پیدا ہوگا، اس کی عمر اتنی ہوگی اور ایسا ایسا عمل کرے گا، اور اس کا ٹھکانا جنت ہوگا، اور اس میں سے فلاں فلاں کا ٹھکانا دوزخ ہوگا، پھر ان میں روح پھونکی جاتی ہے۔ (دارقطنی عساکر)

۳۲۰۲۰ عبدالرحمن سلامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے کہا یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایک شخص دیکھا وہ میرے پاس آیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر چل دیا یہاں تک کہ ہم دو راستوں تک پہنچ گئے آپ میری دائیں جانب اور میری بائیں طرف اس نے میری طرف دیکھا تو میں نے چاہا کہ اس سے میرا ہاتھ چھڑا لوں مجھے دائیں طرف لے کر چل دیا کہ ہم ایک پہاڑ تک پہنچے میں نے اس پر چڑھنے کی کوشش کی تو جب بھی چڑھتا میں گر پڑتا، میں رو پڑا تو اس نے مجھے لے کر ایک ستون کے پاس پہنچا دیا جس کی چوٹی آسمان میں ایک حلقہ سے تھی اس نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر لگائی تو میں حلقہ تک پہنچ گیا۔ میں نے سے تھام لیا۔

نبی ﷺ نے فرمایا تیری آنکھ کھل جائے (دعا دی) بائیں طرف والا راستہ جس میں تم گئے تھے تو وہاں جانے والوں کا اور دائیں جانب والا راستہ دوزخیوں کا اور ستون کا اور حلقہ مضبوط کڑا ہے اور ٹھوکر مارنے والا ملک الموت ہے اس ٹکڑے کے تحت تمہاری موت واقع ہوگی۔

پھر نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور ارشاد فرمایا یہ آدم ہے اور اس کی فلاں اولاد ہوگی اور فلاں کی اولاد ہوگی اور فلاں کی بھی اولاد ہوگی پھر فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے ان میں سے چاہا پھر انہیں ان کے اعمال اور عمریں دکھائیں۔ (دیلمی عساکر)

۳۲۰۲۱ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا مدینہ میں ایک عورت تھی جس کا خاوند تجارت کرتا تھا اور وہ نبی ﷺ کے پاس آکر آنے لگی، یا رسول اللہ! میرا خاوند تجارت کے نکل گیا اور مجھے غم میں چھوڑ گیا، میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر کا ستون ٹوٹ گیا اور میں نے ایسا بچہ جنا جس کی آنکھوں کی سفیدی اور سیاہی بہت نمایاں تھی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تیرا خاوند صحیح سالم واپس آئے گا، چنانچہ ایسا ہی ہونے لگا۔

(دارقطنی)

۴۲۰۲۲ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گندگی میں چل رہا ہوں اور میرے سینے میں دو آدمی پائخانہ میں لوٹ رہے ہیں آپ نے فرمایا تم اچھا خواب دیکھا ہے تمہارے گناہوں کے متعلق تم سے مواخذہ ہوگا اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے تجاوز فرمائے گا۔ رواہ الدیلمی

۴۲۰۲۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں جنت میں ہوں اور میرے سامنے ایک کھلی آنکھ والی حور رسول اللہ ﷺ مسکرا رہے تھے تو ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ اس کی تمنا آپ جانتے ہیں آپ نے فرمایا فکر نہ کرو آپ کے لئے نہیں ہے آپ کے لئے تو فلاں ہے۔ رواہ الدیلمی

نیند کی مباح صورتیں

۴۲۰۲۴ ابوعلی سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آتی ہوئی نیند کو ہٹاتے رہے یہاں تک کہ وہ چلے گئے اور ایک دن اکٹھے ہو گئے تھے اور ایک دن اکٹھے نہیں ہوئے تھے۔ رواہ ابن سعد

۴۲۰۲۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں (۱۰۰ھ) آدھی رات میں مغرب کی نماز پڑھ کر وہیں سو جاتا تھا پھر اٹھتا تو پڑھتے ہوتے وہیں سے مقام سے پہلے سو جاتا میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے مجھے اس بارے میں رخصت دی۔ رواہ احمد

۴۲۰۲۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابی ہالہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشاء کا انتظار کرتے کرتے آتا تو گھر وہیں سو جاتے الا آپ جنابت سے پکڑے جاتے۔ رواہ احمد نور اق

سونے کی ممنوع صورتیں

۴۲۰۲۷ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو سوتے میں سوتے دیکھا کہ فرمایا یہ بیٹھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نہیں اٹھاتے۔ رواہ ابن النجار

۴۲۰۲۸ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے مجھے سوتے دیکھا تو فرمایا اٹھ کر اپنے رب کی روزی تلاش کر اور غافلوں میں شامل نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فجر سے ظہر تک غافلوں کی روزی تقسیم فرماتا ہے۔ رواہ ابن النجار

کلام ۔ الزوائد ۱۵۱۔

متفرق نرران زندگی

۴۲۰۲۹ (صدیق اکبر) عبادہ بن نسی سے روایت ہے فرمایا حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جب عورتوں کی تحقیر کی ہوتو اس سے پاکباز (اس عورت) کی کا تو (کہ تم اسے چھڑ لے گا)۔ رواہ ابن سعد

۴۲۰۳۰ حمید بن ہلال سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیماری میں (۱۳ھ) حرف قبول فرمایا میں نے عمل کیا ہے تو اس کا ثواب ہو۔ رواہ ابن سعد

۴۲۰۳۱ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا قریش سے جب کوئی امانت لے کر دوڑا اور [illegible] فریب سے [illegible] ہوں تو اس سے [illegible]

اپنے گھروں کو اور دستر خوانوں کو اور راستوں کو اور اپنے سے پہلے کہ تمہیں ذلیل کریں ان کے مسلمان تمہارے دشمن نہ بنیں۔

عبد الرزاق عن ابی ظبیۃ

۴۲۰۳۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا سورج کی طرف اپنی پیٹھ نہ کیا کرو کیونکہ یہ عرب کا قبلہ ہے۔

ابن ابی شیبۃ وابو عبد القہزوی فی الجامع

۴۲۰۳۳ محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے فرمایا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کا کوئی مال ہو تو وہ دست درست کرے جس کی کوئی زمین ہو وہ آباد کرے کیونکہ تقریب ایسے دراہم کا کہ تمہارے پاس آئے کہ تمہارے شخص کے پاس آئے تو جو شخص اپنے دست کا مال سے الدب

۴۲۰۳۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا سرخ کپڑوں سے بچو کہ تمہیں ذلیل کریں گے یا ذلیل کرنے سے بچنا کہ وہ ان کی مشہور اختیار کرو مگر ذلیل ہو جو ہم کو دھمکیوں میں (کشتی کرکے ماتھ ٹکا کر) گرا دے اور زمین سے لگا دے اور ہاتھ سے لڑائی کے نہ ہیں نہ وہ اور سرخ کپڑوں سے پہلے کہ وہ تمہیں ذلیل کریں اپنے گھروں کو خوبصورت رکھو۔ ابو عبید فی الغریب عن ابی شیبۃ

۴۲۰۳۵ ابو جحیفہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مدینہ کی ایک دیوار سے ٹیک لگائی اور وہ ایسے لوگ تھے کہ ایک پاؤں پر دوسرا پاؤں رکھنا ناپسند کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسا کرنا ناپسند فرمایا وصححہ

۴۲۰۳۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آگے دونگی شرح گوشت اور دودھ ہر ایک ہونا۔

ابن ابی شیبۃ وابو عبید فی الغریب بلفظ احد ثریعین

۴۲۰۳۷ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو فرماتے تو دائیں طرف سے شروع فرماتے اور جب جوتا پہنتے تو اور جب کنگھی کرتے تب۔ ضیاء

۴۲۰۳۸ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ کھانے اور وضو کے لئے اور بایاں ہاتھ استنجا اور دوسری ضرورت کے لئے فارغ رکھتے۔ ضیاء

۴۲۰۳۹ عبد الرحمن یزید سے روایت ہے کہ ہم عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے آپ نے تھوکنا چاہا (تھوکا) آپ نے دائیں جانب فارغ تھوکی آپ نے دائیں جانب تھوکنا پسند کیا اور آپ نماز میں تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۲۰۴۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کفار کی محفلوں میں بیماری سے نہ دیکھو اور ان کے بیماروں کی عیادت کرو اور ان کے جنازوں میں حاضر ہو۔ ابن حریر وصححہ

۴۲۰۴۱ (ابن طرخ) محمد بن الحنفیہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مل اپنی خواتین کو تھوڑے کے زیور سے نہ پہنائیں اگر ایسا کریں تو ایک دھاگا بھی نہ ڈالی گئی۔ طبرانی فی الاوسط

۴۲۰۴۲ حزام بن ہشام بن حبیش خزاعی سے روایت ہے فرمایا میں نے اپنے والد عوام صعب سے روایت کرتے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک دودھ والی بکری بھیجی تو وہ ان کی طرف واپس کر دی۔ میں نے قاصد سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ ہمیں دودھ والی بکری پسند ہے تو آپ نے فرمایا لیکن انہیں بغیر دودھ کے بکری چاہئے چنانچہ انہوں نے بکری کا بچہ آپ علیہ السلام کی طرف بھیجا۔ رواہ احمد عن عائشہ

۴۲۰۴۳ (مسند عطیہ بن عابد الجعارضی) ابن مندہ، ابن السکن ابن قانع، ابن الحسن بن علی الحافظ، احمد بن محمد بن غالب الترمذی، سعید بن عثمان، عوسجی الرقی واوی، یونس بن بکیر بن شعیب، ابن اسحاق، عطیہ بن سعد سے روایت ہے کہ عطیہ بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سر کھایا۔

ابن عساکر وقال ھذا حدیث غریب جدا

۴۲۰۴۴ (مسند صعب بن جثامہ) اسے دو جوڑے مشقت میں نہ ڈالو اور کپڑوں کو دو حصوں میں۔ بیہقی۔

طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن الازور الاسدی

۴۲۰۴۵ (مسند عمرو بن الازور) میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گزرے اور میں دودھ دوہ رہا تھا آپ نے فرمایا تھن میں پھونک دو۔

رہنے دینا۔ ابو یعلی

۴۴۰۴۶ (اس طرح) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک تازہ انجانی ترکی ہدیہ میں آئی آپ نے لکھے اس کا دودھ دوہنے کا حکم دیا تو میں نے اس کا دودھ دوہا، میں نے جب اسے پکڑا کسی بھی طرح دوہنوں آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو قینچی سے تھن دودھ دہنے والے مشقت میں نہ ڈالو۔

بخاری فی تاریخہ، عبد احمد وابن سعد۔ ابن عساکر

۴۴۰۴۷ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے تجانی کی شکایت کی، آپ نے فرمایا کہ کوتروں کا ایک جوڑا کبوتر ہونے کے لئے کافی ہے ان کے لئے خدا کے فرشتے دعا کرتے ہیں اور ایک عرق کو پانی موس بھی ہوگا اور تمہیں نماز کے لئے بھی بلائے گا۔

وکیع فی النوادر۔ عقیلی فی الضعفاء وقال فیہ میمون بن عطاء بن ورید منکر الحدیث۔ ابن عدی وقال فیہ یحیی بن میمون ومیمون بن عطاء وحارث الثلاثۃ ضعفاء ولعل الملاء فیہ عن یحیی بن میمون الحمار وقال فی المیزان: میمون بن عطاء لایدری من ہو وفیہ ضعفہ الازدی، روی عنہ یحیی بن میمون الضریر حمار احمد الہلکی حدیثاً فی اتخاذ الہماء

کتاب المزارعۃ.....از قسم اقوال

۴۴۰۴۸ تین آدمی کھیتی کاشت کرتے ہیں ایک وہ جس کی (اپنی) زمین ہے وہ اسے کاشت کرتا ہے ایک وہ جسے کسی نے زمین دی تو وہ اس حصہ پر کھیتی کرتا ہے ایک وہ شخص جو کرایہ پر زمین لیتا ہے سونے کے جلد یا چاندی کے جلد۔ ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ، علی رافع بن خدیج

۴۴۰۴۹ جس نے کوئی زمین اس کے مالک کے لغیر کاشت کی تو اس کے لئے اس کا خرچ ہے پیداوار میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

حمد احمد، ابو داؤد، ترمذی۔ ابن ماجۃ۔ علی رافع بن خدیج

۴۴۰۵۰ جس نے پانی پر کاشتکاری نہیں چھوڑی تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔ ابو داؤد، حاکم عن جابر

۴۴۰۵۱ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کوئی چیز برتنے کو دے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس چیز پر مقرر اجرت وصول کرے۔

بخاری عن ابن عباس

۴۴۰۵۲ آدمی اپنے بھائی کو اپنی زمین بخش دے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس زمین پر مقرر اجرت وصول کرے۔

حمد احمد، حمد، ابو داؤد، نسائی۔ ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۴۰۵۳ جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے، اگر وہ کھیتی نہ کرتا ہو، بلکہ تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو برتنے کے لئے دے اس کی اجرت نہ لے، پس اگر اس نے کچھ زراعت نہیں کی تو وہ اپنی زمین اپنے پاس رکھے۔

حمد احمد، بخاری، حمد، نسائی، ابن ماجۃ عن جابر، بیہقی، نسائی عن ابی ہریرۃ، حمد احمد، ترمذی، نسائی عن رافع بن خدیج، حمد احمد، ابو داؤد، عن رافع بن رافع

۴۴۰۵۴ جس کی زمین ہو وہ خود اسے جوتے یا اپنے بھائی کو جوتنے کے لئے دے، تنہائی چوتھائی اور مقرر اناج کے عوض کرایہ پر نہ دے۔

حمد احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن رافع بن خدیج

۴۴۰۵۵ کسی چیز کے بدلہ زمین کو کرایہ پر نہ دو۔ نسائی عن رافع بن خدیج

کلاھما ضعیف النسائی ح ۳۵۳۵ ضعیف ابی ماجۃ ح ۱۲۶۷۔

۴۴۰۵۶ آپ نے باہمی زراعت سے منع فرمایا۔ حمد احمد، مسلم، عن ثابت بن الضحاک

۴۴۰۵۷ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کی مسافت کھیتی کی حرمت ثانی کے لئے مبہم فی النفس عن محکم مۃ موسلا

۴۴۰۵۸ جس نے کوئی کنواں کھودا تو اس کے لئے چالیس ہاتھ تک اس کے مویشیوں کے چشمے قرار ہے۔ ابن ماجۃ عن عبد اللہ بن معقل

الاکمال

۴۴۰۵۹ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین دینا چاہے تو اسے ایسے ہی دے دے بتائی نہ ہوتی پڑے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۴۰۶۰ جب تم میں سے کسی کو اپنی زمین کو ضرورت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو دے دے یا چھوڑ دے۔ طبرانی فی الکبیر عن رافع بن خدیج

۴۴۰۶۱ اگر یہی تمہارا حال ہے تو کھیتوں کو کرائے پر نہ دیا کرو۔

عبدالرزاق، احمد، ابن حبان، ابن ماجہ، ابو یعلی، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن زید بن ثابت

مزارعت کے ذیل میں..... از اکمال

۴۴۰۶۲ جس نے اپنی گردن میں ہل رسی ڈالا تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے بڑی نعمت کو ٹھکرا دیا۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۴۰۶۳ جس قوم کے پاس کھیتی کا آلہ داخل ہوگا اللہ تعالیٰ اُنہیں ذلیل کرے گا۔ طبرانی عن ابی امامۃ

۴۴۰۶۴ (مساقات و مزارعت) جس گھر میں داخل ہوگا اللہ تعالیٰ انہیں ذلیل کرے گا۔ (بخاری عن ابی امامۃ کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیتی باڑی کی کوئی چیز دیکھی تو یہ ارشاد فرمایا)۔

ذیل مزارعت..... از قسم اقوال

۴۴۰۶۵ (ابوبکر الصدیق) ابو جعفر سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حصہ پر زمین دیتے تھے۔ الطحاوی

۴۴۰۶۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے ان کے اموال اور ان کے مقررہ حصوں پر معاملہ فرمایا تھا اور ان کے لئے یہ شرط رکھی کہ جب ہم چاہیں گے تمہیں نکال دیں گے۔ ابوقطنی، بیہقی

۴۴۰۶۷ عمران صبیح خدری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک شخص کی چکلی حالی اور کہا کہ اس نے زمین لے کر یوں یوں کیا ہے (بانٹ میں) اس شخص نے آدھے پر زمین لی تھی اور اس کی نہروں کا کرایہ دیا تھا۔ میں نے اسے درست کیا اور کہا ہے تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۰۶۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے فرمایا ہوا ہے پر زراعت کو بٹائی پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ ابن ابی شیبہ

۴۴۰۶۹ (اولاد رافع بن خدیج) سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ ان سے مزارعت کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، یہاں تک کہ اس کے متعلق ایک حدیث بیان کی گئی کہ رسول اللہ ﷺ کو اس حادثہ کے بارے آئے تو نصیر کی زمین میں کھیتی کو دیکھ کر فرمایا۔ ظلم کی کھیتی کتنی عمدہ ہے تو انہوں نے کہا یہ ظلم نہیں ہے آپ نے فرمایا۔ کیا یہ ظلم کی کھیتی نہیں ہے؟ تو کہا۔ کیوں نہیں۔ لیکن ہم نے اس کی کھیتی کی ہے تو اور نے پوچھا ہے آپ نے فرمایا اس شخص کا خرچ اسے واپس کر دو اور اپنی زمین لے لو اور فرماتے ہیں ہمارے اپنی کھیتی لے لی اور اس شخص کو اس کا خرچ واپس کر دیا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۴۰۷۰ (ابی طرفہ) حنظلہ بن قیس سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سفید زمین کو کرایہ پر دینے کے بارے میں پوچھا آپ نے فرمایا عدل ہے اس میں کوئی حرج نہیں، آپ ﷺ نے صرف (کچھ حصہ) ممانعت و مستثنیٰ کرنے سے روکا ہے کہ آپ کی جو تھے کے لئے زمین دے اور کچھ حصہ ذکر کئے بغیر وہ حصہ فرمایا۔

۳۴۰۷۱ ۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اسی طرح آٹھ انصار زمینوں والے تھے تو ہم لوگ کرایہ پر زمین دیتے تھے بعض وظیفہ وپیداوار دیتے اور بعض وظیفہ نہ دیتے تو ہمیں اس سے روکا گیا۔ باجازت کے بعض تو اس سے ہمیں نہیں روکا گیا۔ (۱) عبد الرزاق

۳۴۰۷۲ ۔ اسی طرح سالم بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رافع بن خدیج نے کئی بار یہ بات کی کہ اللہ کی قسم کہ ہم زمین کو انہوں کی طرح کرایہ پر دیں گے یعنی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی کہ "رسول اللہ ﷺ اس سے منع فرماتے" (لیکن) ان کی بات قبول نہ کی جاتی۔

رواہ عبدالرزاق

۳۴۰۷۳ ۔ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ میرے والد صاحب نے وفات کے وقت ایک لونڈی ایک پانی لانے والا اونٹ۔ ایک سینگی لگانے والا غلام اور زمین چھوڑی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لونڈی کی کمائی سے روکا گیا ہے اور سینگی لگانے والے کے بارے میں فرمایا: جو اجرت دے اس سے علاج کا چارہ لے آ، اور زمین کے بارے فرمایا: اسے کاشت کروا یا چھوڑ دو۔ طبرانی علی الکبیر

۳۴۰۷۴ ۔ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک دن میرے ماموں میرے پاس آ کر کہنے لگے: آج رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کام سے روک دیا ہے جو تمہارے لئے فائدہ مند تھا۔ (البتہ) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت اور اسے تمہارے لئے زیادہ نفع بخش ہے، آپ ایک چیخنی کے پاس گزرے فرمایا: یہ فصل کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: زمین کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ لوگوں نے کہا: اسے اتنے اتنے پر اری ہے تو نبی علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین بخشے یہ اس سے بہتر ہے کہ اس پر مقررہ اجرت لے۔ اور حنائی چوتھائی اور زمین کے کرایہ سے منع فرمایا: آپ نے فرمایا: کسی نے طاؤس سے کہا۔ یہاں حضرت رافع بن خدیج کا ایک چچا ہے، جو یہ حدیث بیان کرتا ہے، تو وہ اس کے پاس گئے پھر واپس آئے اور فرمایا: کہ مجھے یہ حدیث اس شخص نے سنائی جو تم سے زیادہ علم والا ہے، رسول اللہ ﷺ ایک کھیتی پر سے گزرے تو وہ آپ کو اچھی لگی، فرمایا: یہ کس کی فصل ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: زمین کس کی ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں کی، فرمایا: کیسے؟ لوگوں نے کہا: اتنے اتنے پر اسے دی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو زمین بخشے یہ اس کے لئے بہتر ہے، فرماتے ہیں وہ اس کے لئے بہتر ہے اور آپ نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ سرد و عبدالرزاق

۳۴۰۷۵ ۔ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار میں سے میری زمین سب سے زیادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: کاشتکاری کرو، میں نے عرض کی یہ اس سے بھی زیادہ ہے آپ نے فرمایا: تو بیت چھوڑ دو۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر

۳۴۰۷۶ ۔ نافع سے روایت ہے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی زمین کرایہ پر دیتے تھے تو انہیں رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی خبر ہوئی، آپ ان کے پاس آئے اور ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا، آپ نے فرمایا: تمہیں پتہ ہے کہ زمین والے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی زمین دیتے تھے اور زمینداریہ شرط لگاتا تھا کہ میرے لئے بڑی نہریں اور وہ حصہ ہے جسے نالی سیراب کرے اور کھیتی کی مقررہ چیز کی بھی شرط لگاتا تھا، فرمایا: کہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے کہی ان کے شرط لگانے کی وجہ سے تھی۔ سرد و عبدالرزاق

۳۴۰۷۷ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: نبی ﷺ ایک باغ کے پاس سے گزرے آپ کو وہ اچھا لگا فرمایا: یہ کس کا ہے؟ میں نے عرض کی: میرا ہے فرمایا: کہاں سے لیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اجرت پر لیا ہے فرمایا: کسی چیز کے عوض اجرت پر نہ لینا۔

رواہ عبدالرزاق

۳۴۰۷۸ (اسی طرح) مجاہد اسید بن ظہیر جو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چچازاد بھائی تھے سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ہم میں سے جس کو اپنی زمین کی ضرورت نہ ہوتی تو وہ اسے تہائی چوتھائی اور آدھے پر دے دیتا، تین نالیاں زمین کا زیر حصہ اور جنہیں بڑی نالی سیراب کرتی ان کی شرط لگا لیتا، بعد زندگی کبھی اس وقت تنگ بھی، اور ان میں بیج کے آلات اور جو چیزیں اللہ تعالیٰ چاہتا ان سے کام ہوتا، اور ان سے نفع حاصل ہوتا، تو رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ نے اس کا انکار کیا اور فرمایا: کہ نبی ﷺ نے تمہیں اس کام سے منع فرمایا: جو تمہارے لئے نفع بخش تھا جیسے کہ

رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی تمنا رکھتا ہے تو زیادہ مناسب ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی حدیث کے متعلق سوال کرنے سے پہلے اپنی رسول کی ضرورت کو زیادہ اہم سمجھے اور اپنے بھائی کو چھوڑ دے اور تمہیں عزت سے بھی رکھتے تھے اور فرمایا ہے کہ ایک شخص کی گھر والوں کی بابت زیادہ مال بچوں کے پاس رہتا ہے بہ نسبت اس کے کہ وہ اپنے بھائی کے پاس آئے اور کہے کہ میں اتنے اتنے دینار کا محتاج ہوں اور اس نے کوئی سوال نہیں کیا۔ (احمد طبرانی)

۳۲۰۷۹ رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت رافع کی کئی ۵۰ گز سے زائد طول تھا لوگوں نے مزارعت میں ایک حصہ کھیتی کاٹنے کا اور ایک پانی کے (لانے) زراعت اور زمین چھوڑی۔ آپ نے فرمایا کہ ہمیں کھیتی کاٹنے والے کی نسبت زیادہ فائدہ ہے ان لوگوں نے کہا کہ ہم کوئی چیز محال نہیں کرتے ہیں آپ نے فرمایا کوئی کی کھیتی کی نہ کھاؤ کھیتی والے کو دو یا اپنی زمین کو دے دو (احمد بخاری ۱۳۱۱) آپ سے کہا گیا اور یہ روایت بھی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ چھوڑ دے کے بعد کھانا حرام کر دیا۔ (احمد طبرانی)

۳۲۰۸۰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میرے والد فوت ہوئے تو زمین کوئی تھی اٹھائے ہوئے تھے اور میرے لئے وہ اپنے لئے چھوڑ آئے تھے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا آپ نے فرمایا ان سے کہا زمین ہمارے والد کی تھی اور ہمارے لئے بہتر تھی اس سے کہ ہمارے لئے کوئی سونے کی تھی آپ نے فرمایا اور فرمایا کہ کاشت کرنے والے کو کاشت کرنا چاہئے۔ (طبرانی)

۳۲۰۸۱ (ابن طبرانی) عروہ سے روایت ہے کہ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ رافع بن خدیج کی مغفرت فرمائے یہ حدیث اس طرح تھی۔ دو میں تھا کہ ایک شخص نے ایک قوم کو آ کر زمین دی پھر زمین کی آمدن ہوئی یہ معاملہ جس سے دونوں نے شرکت تھی اس کی وجہ سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر تم لوگوں کا یہی حال ہے تو کھیت پر زمین سے زیادہ قریب نہ کرو۔ (احمد ابوداؤد حصہ ۱۱ عبد الرزاق)

۳۲۰۸۲ (ابن طبرانی) روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ سے باہر آ کر ایک زمین میں آپ نے ایک شخص سے فرمایا کہ تم کسی کھیتی کرتے ہو کہ ہم حصہ کھیتی کی کریں۔ آپ نے فرمایا کیا تمہیں زمین کیسی ہے اس نے عرض کی اچھی زمین ہے لیکن یہ فلاں شخص نے آپ سے فرمایا اس شخص کو اس کا خرچ واپس کر دو اپنی شخص سے لو تو اس نے اس کا خرچ واپس کر دیا اپنی شخص سے لیا۔

مصنف ابن شیبہ عن رافع بن خدیج

۳۲۰۸۳ (مصنف ابن رافع) کہ میں رسول اللہ ﷺ نے اپنے حصہ کا نے پر کھیتی کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد) اور حصہ قابل عوض ہونے کے

۳۲۰۸۴ حضرت ابن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا اپنی کھیتیوں میں کچھ اپنی کھیتیوں کو دینے کے سوائے اور کوئی نہ کرے یا پھر اس کو چھوڑ دے۔ (احمد ابوداؤد)

۳۲۰۸۵ ابن المسیب سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو کھیتیوں والوں میں کام کرتے تھے ان کے لئے زمین کا حصہ ہوتا تھا اس پر رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنی خلافت پر قرار رہے یہاں تک کہ انہیں ہوں سے جلاوطن نہ کیا۔ (احمد ابوداؤد)

۳۲۰۸۶ شعبی سے روایت ہے کہ میں ۱۰ حصہ پر کھیتی کرایا پھر میں دوسرے کو تہائی پر دینے لگا تو وہ انکار کر گیا۔ (احمد)

۳۲۰۸۷ عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک سال کھیتوں کو (ان کا حصہ تقسیم کر چکے) دو حصوں میں شمار کر لیا اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلا بھیجا تو ان کو ان حصوں کے تقسیم کرنے کے لئے دیتے۔ (احمد طبرانی)

۳۲۰۸۸ حضرت ابن شعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے زمین کے کرایہ کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا اپنی زمین اپنے بھائیوں کو دے دو یا روک رکھو۔

مزارعت کے بارے میں ذیلی روایات

۴۲۰۸۹ جعفر بن محمد اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے وقت کھیل توڑنے اور کھیتی کاٹنے سے منع فرمایا ہے۔

الدورقی و ابوبکر الشافعی فی الغیلانیات وابن مندۃ فی غرائب مسعدہ

۴۲۰۹۰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فصل میں کھیتیاں غصب کرنے کا حکم دیا۔ کسی نے کہا کس وجہ سے؟ آپ نے فرمایا (آگ) لگ جانے کی وجہ سے۔ الزار و ضعفہ الدارقطنی بیہقی

مساقاۃ (کچھ خدمت کی وصولیابی پر زمین اجرت پر دینا)

۴۲۰۹۱ بابر بن عبداللہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے اس کا اندازہ رکھا، یعنی چالیس ہزار وسق اور ان کا گمان ہے کہ یہود نے جب عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اختیار دیا تو انہوں نے کھجوریں لے لیں اور ان کے ذمہ تیس ہزار وسق باقی تھے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

وسق ساٹھ صاع اور بقول بعض ایک اونٹ کا بوجھ ہے۔ مترجم

کتاب المضاربت ..... از قسم الافعال

۴۲۰۹۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مضاربت اور اس کے شریک کاروں کے بارے میں روایت ہے وصیت مال پر اور نفع جو مضاربت کرنے والوں میں طے ہے اس پر ہوگا۔ (رواہ عبدالرزاق)

۴۲۰۹۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے نفع تقسیم کیا تو اس پر کوئی ضمان و ذمہ داری نہیں ہے۔ (رواہ عبدالرزاق)

حرف میم ..... از قسم الاقوال کی چوتھی کتاب

کتاب الموت اور اس کے بعد پیش آنے والے واقعات

اس کے پانچ ابواب ہیں

باب اول ..... موت کا ذکر اور اس کے فضائل

۴۲۰۹۴ موت کا ذکر کثرت سے کیا کرو اس کے علاوہ کسی چیز میں کہ تنگ دل ہو جائے گا۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن عمار بن یاسر عن ابی ہریرۃ

کلام ..... ضعیف الجامع ۱۰۹۹۔

۴۲۰۹۵ لذتوں کو توڑنے والی (چیز) موت کا ذکر کثرت کرو۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ، ابن حبان، حاکم، بیہقی، عن ابی ہریرۃ)

طبرانی فی الاوسط، بیهقی فی الشعب، حلیه الاولیاء، عن انس، حلیه الاولیاء عن عمر

۴۲۰۹۶ لذتوں کو ختم کرنے والی کا ذکر کثرت سے کرو کیونکہ وہ جس کثرت میں ہوگا اسے تم کم کرو گے اور جس تھوڑی چیز میں ہوگا اس نے کافی ہوگا۔ بیهقی فی الشعب عن عمرو

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۱۲۔

۴۲۰۹۷ لذت ختم کرنے والی کا ذکر کثرت کرو کیونکہ جس نے بھی اسے زندگی کی تنگی میں یاد کیا تو وہ اس کے لئے وسیع ہوگئی اور جس نے وسعت میں یاد کیا تو اس پر تنگی کر دے گی۔ بیهقی فی الشعب، ابن حمان، عن ابی هریرة، طبرانی عن انس

۴۲۰۹۸ موت کا ذکر زیادہ کیا کرو اس لئے کہ یہ گناہوں سے دنیا سے بے رغبت کرتی ہے اگر تم نے اسے مالداری کے وقت یاد کیا تو زاہد کی اور فقر کی تنگدستی میں یاد کیا تو تمہیں تباہ حالی زندگی سے خوش کر دے گی۔ ابن ابی الدنیا عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۴۰۰، الکشف الالہی ۱۳۔

۴۲۰۹۹ موت تمہارے پاس ناگہانی طور پر تنگی سے آئے یا سعادت کی یاد تنگی نہ۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت، بیهقی فی الشعب عن زید المسلمی مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۵۔

۴۲۱۰۰ موت تمہارے پاس ناگہانی اور تنگی سے آئے تنگی موت آئی سعادتیں آئے فرحت و راحت اور حسن کے ساتھ۔ اس کے لئے تیاری کرو جو اس کو ناپسند کرنے والا ہے جس کے لئے ان کی فرحت و خوشی تھی، گاہ رو ہو کر خوش کرنے والے کی یہ تیاری ہے اور یہ خوش کرنے والے کی حد موت ہے آگے نکلنے یا اس سے آگے نکل جانے۔ بیهقی فی الشعب عن نوفل ابن عطاء مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۹۔

۴۲۱۰۱ میرے بیٹے! اس بھیجنے دن کی تیاری کرو۔ خطیب عن العراء

۴۲۱۰۲ اے میرے بیٹے! اس بھیجنے دن کی تیاری کرو۔ ابن ماجه، بیهقی فی الشعب عن البراء

۴۲۱۰۳ اے میرے بھائی! اس بھیجنے دن کی تیاری کرو۔ احمد، ابن عساکر عن عرواء

۴۲۱۰۴ دنیا سے بے رغبتی سے رضی موت کی دعا کرو اور نفس حیوانات فوراً قبر سے تنگی موت کی یاد سے تو عمل کر دیا تو وہ اپنی قبر و جنت کا ایک باغ پائے گا۔ خرائطی عن علی

کلام:..... ذیل اللآلی ۹۵، ضعیف الجامع ۱۰۱۲۔

۴۲۱۰۵ موت کی یاد بہت زیادہ کرو جس بندے نے بھی موت کو زیادہ یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کا اہل زندہ فرما دے گا اور موت اس کی تنگی کا آسان کر دے گا۔ فردوس عن ابی هریرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۱۱۱، الکشف الالہی ۵۰۰۔

۴۲۱۰۶ موت کے آنے سے پہلے موت کی تیاری کرو۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیهقی فی الشعب عن عمار و لمحاربی

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۳۔

۴۲۱۰۷ زمین روزانہ ستر بار پکار کر کہتی ہے: اے آدم کے بیٹے! تو چاہے کھانا اللہ کی قسم میں تمہارے گوشت اور چربی کھاؤں گی۔ الحکیم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۴۰۰۔

اللہ تعالیٰ سے ملنے کو پسند کر

۴۲۱۰۸ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بندہ جب مجھ سے ملنا (یعنی موت) پسند کرتا ہے تو میں بھی اس کے ملنے کو چاہتا ہوں، اور جب وہ میری ملاقات

کو ناپسند کرے تو میں بھی اس کی ملاقات کو نہیں چاہتا۔ بخاری، نسائی، عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۰۷ ... اگر تم لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر بکثرت کرو تو تمہیں ان چیزوں سے جو میں دیکھ رہا ہوں غافل کر دے، موت لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر زیادہ کرو، موت اچھا روز یکار کر کہتی ہے۔ میں بے وطنی کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں مٹی، کیڑوں کا گھر ہوں، جب مؤمن بند و دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے گویا ہو کر کہتی ہے: خوش آمدید میری پشت پر چلنے والے لوگ چلتے تھے تو مجھے ان میں سب سے اچھا لگتا ہے آج جب میں تیرے پاس ہوں اور تو یہاں آ گیا تو عنقریب اپنے ساتھ میرا سلوک دیکھ لے گا۔ تو حد نظر قبر وسیع ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف ایک دروازہ کھل جاتا ہے۔

اور جب کافر بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے تیرا آنا نامبارک ہو! میری پشت پر چلنے والوں میں سے تو مجھے سب سے زیادہ ناپسندیدہ تھا، آج جب تو میرے قریب ہو گیا اور میرے پاس آ گیا تو اپنے ساتھ میرا سلوک بھی دیکھ لے گا۔ تو قبر اس پر تنگ ہونا شروع ہوتی ہے یہاں تک کہ آپس میں مل جاتی ہے اور اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں پھر اس پر ستر سانپ مقرر کئے جاتے ہیں اگر ان میں سے ایک دنیا میں پھونک مار دے تو رہتی دنیا تک کوئی چیز نہ اگے وہ اسے ڈستے اور نوچتے رہیں گے یہاں تک کہ حساب کا وقت قریب آ جائے گا، سو قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ ترمذی عن ابی سعید

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۴۳۱۔

۴۲۱۰۸ ... مؤمن کا تحفہ موت ہے۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء، حاکم، بیہقی عن ابن عمرو

۴۲۱۰۹ ... دنیا کو درست کرو اپنی آخرت کے لئے عمل کرو، گویا تمہیں کل مرنا ہے۔ فردوس عن انس

کلام: ... ضعیف الجامع ۸۹۲، الضعیفہ ۷۸۴۔

۴۲۱۱۰ ... اپنی مجلس کو لذتوں کو برباد کرنے والی چیز کے ذریعہ غلط ملط کرو، یعنی موت کے ذریعہ۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن عطاء الخراسانی مرسلاً

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۴۰۹۔

۴۲۱۱۱ ... وہ شخص سراسر بدبخت ہے جس کی زندگی میں قیامت آئی اور وہ مر انہیں۔ القضاعی عن عبداللہ بن جراد

۴۲۱۱۲ ... مجھے جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے محمد (ﷺ) جتنا چاہو جیتے رہو، پھر بھی آپ نے موت کا جام پینا ہے اور جس سے چاہیں محبت کریں مگر بھی اس سے جدا ہونا ہے اور جو چاہے عمل کر لیں، آخر کار آپ نے اس سے ملنا ہے۔ ابو داؤد طیالسی، بیہقی عن جابر

کلام: ... الکشف الالٰہی ۶۴۳۔

۴۲۱۱۳ ... زمانہ نصیحت کن اور موت ڈرانے والی کافی ہے۔ ابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن انس

کلام: ... تحذیر المسلمین ۱۰۷، التحذیر ۱۲۱۔

۴۲۱۱۴ ... دنیا سے بے رغبتی کے لئے اور آخرت میں رغبت دلانے کے لئے موت کافی ہے۔

ابن ابی شیبۃ، مسند احمد فی الزھد، عن الربیع بن انس مرسلاً

کلام: ... ضعیف الجامع ۴۱۸۵، الکشف الالٰہی ۶۵۸۔

۴۲۱۱۵ ... اگر تم میں سے ایک، کسی کے لئے چھوڑا جاتا تو۔

کلام: ... اسنی المطالب ۱۷۲، ضعیف الجامع ۴۷۱۲۔

۴۲۱۱۶ ... جہاں تک میں سمجھتا ہوں معاملہ (قیامت) اس سے زیادہ جلد (آنے والا) ہے۔ ابو داؤد حلیۃ الاولیاء، ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۲۱۱۷ ... معاملہ اس سے زیادہ جلدی میں ہے۔ ابو داؤد، عن ابن عمر

۴۲۱۱۸ ... جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کریں اور جو اللہ تعالیٰ سے ملنا ناپسند کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس

سے دعا پسند کریں گے۔ مسند احمد، بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی، عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وعن عدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۲۱۲۲ موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے۔ حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی الشعب عن انس

کلام: ... الاتقان ۲/۲۰۹، سراج المرفوعۃ ۵۴۰۔

الاکمال

۴۲۱۲۳ موت کا ذکر کثرت کرو کیونکہ تم اگر تنگی سے مالداری میں یاد کرو گے تو اسے پراگندہ کردے گی اور اگر تنگی میں یاد کرو گے تو اسے تمہارے لئے وسیع کردے گی، موت تیامت ہے، تیامت ہے تم میں سے مرتبہ والوں کی تیامت برپا ہوگی، جوانوں کی پھوٹی اور برائی ہوگی اے دیکھنے کا۔

ابن شاہین فی الامثال، عن انس وفیہ داؤد بن المحبر کذاب علی عصمۃ بن عبدالرحمن متروک متہم من محمد بن زیاد فان شطوی لایکتب حدیثہ

کلام: ... تلخیص الحبیر ۴۰۰۔

۴۲۱۲۴ ... موت کو کثرت یاد کرو، کیونکہ یہ گناہوں کو مٹاتی اور دنیا سے بے رغبتی لاتی ہے، موت قیامت ہے، موت قیامت ہے۔

ابن لال فی مکارم الاخلاق عن انس

۴۲۱۲۵ لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر کثرت کرو کیونکہ تم نے اسے بہتات میں یاد کرو گے تو اسے کم کردے گی اور کمی میں یاد کرو گے تو اسے زیادہ کردے گی۔ مسانید عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۲۶ لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر کثرت کرو جس نے اسے زندگی کی تنگی میں یاد کیا تو وہ اس کے لئے وسعت پیدا کردے گی، اور جس نے اسے وسعت میں یاد کیا اسے تنگی میں مبتلا کردے گی۔ البزار عن انس

۴۲۱۲۷ لوگوں! تم سکون کے گھر میں ہو، سفر کی پیٹھ پر ہو، تمہاری زندگی بڑی تیز ہے یہاں تک دوری کے لئے کوشش کرو۔ الضیاء عن علی

۴۲۱۲۸ لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر کثرت کرو جس بندہ نے بھی زندگی کی تنگی میں اس کا ذکر کیا اس کی تنگی کو وسعت میں بدل دے گی اور جس نے وسعت میں اس کا ذکر کیا اسے تنگی میں مبتلا کردے گی۔ ابن حبان، بیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۲۹ موت کو زیادہ یاد کرنے والے اور اس کے آنے سے پہلے اس کی اچھی تیاری کرنے والے ہی لوگ زیادہ عقلمند ہیں، خود دنیا و آخرت کی شرافت لے گئے۔ (طبرانی فی الکبیر، ابونعیم فی الحلیۃ والضیاء عن ابن عمر کہ ایک شخص نے عرض کی یا رسول اللہ! کون سا مؤمن زیادہ عقلمند ہے؟ آپ نے یہ ارشاد فرمایا، پھر یہ حدیث ذکر کی)۔ ابن السماک وابونعیم فی الحلیۃ عن سعد بن مسعود الکندی وقیل اللہ تعالیٰ

۴۲۱۳۰ یہ دل ایسے ہی زنگ آلود ہو جاتے ہیں جیسے لوہے کو پانی سے زنگ لگ جاتا ہے کسی نے کہا: ان کی صفائی کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا کثرت سے موت کی یاد اور قرآن مجید کی تلاوت۔ بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

۴۲۱۳۱ ہر کوشش کرنے کرنے والے کی کوئی نہ کوئی حد ہوتی ہے اور انسان کی (آخری) حد موت ہے تو اللہ کا ذکر کرو کیونکہ اس سے تمہارے لئے آخرت کی رغبت اور آسانی پیدا ہوگی۔ البغوی عن علاس ابن عمرو الکندی وضعف

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۹۲۶۔

موت کو کثرت سے یاد کرو

۴۲۱۳۲ اگر تم لذتوں کو توڑنے والی کا ذکر کثرت سے کرو تو جو چیز میں دیکھ رہا ہوں اس سے تمہیں غافل کردے، لذت تمکن کا ذکر کثرت سے کرو کیونکہ قبر روزانہ کہتی ہے، میں تنہائی اور بے انسی کا گھر ہوں، میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ بیہقی فی الشعب عن ابی سعید

۴۲۱۳۳ ـــ اگر تم موت اور اس کی رفتار دیکھ لو تو تم آرزو اور اس کے دھوکے سے نفرت کرنے لگو، ہر گھر والوں کو ملک الموت روزانہ دو مرتبہ یاد دلاتا ہے جسے پاتا ہے کہ اس کی مدت پوری ہو گئی اس کی روح قبض کر لیتا ہے اور جب اس کے گھر والے روتے اور واویلا کرتے ہیں تو وہ کہتا ہے: تم کیوں روتے اور واویلا کرتے ہو؟ اللہ کی قسم اللہ میں نے تمہاری عمر کم کی اور نہ تمہارا رزق بند کیا میرا کیا گناہ ہے میں نے تو پھر تمہارے پاس لوٹ کر پھر لوٹ کر آتا ہے یہاں تک کہ میں تم میں سے کوئی باقی نہ چھوڑوں۔ الدیلمی عن زید بن ثابت

۴۲۱۳۴ ـــ میرے خیال میں معاملہ میں اس سے زیادہ جلدی ہے۔ حناد، ترمذی: حسن صحیح، ابن ماجہ عن ابن عمرو قال: کر رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس سے گزرے اور ہم لوگ اپنی جھونپڑی ٹھیک کر رہے تھے تو فرمایا، اور یہ حدیث ذکر کی۔

۴۲۱۳۵ ـــ اگر تم نے میری وصیت یاد رکھی تو موت سے زیادہ کوئی چیز تمہیں محبوب نہیں ہوگی۔ الاصبھانی فی الترغیب عن انس

۴۲۱۳۶ ـــ موت مؤمن کا پھول ہے۔ الدیلمی عن السید الحسین رضی اللہ تعالی عنہ

کلام: ..... الکشف الالٰہی ۹۴۸۔

۴۲۱۳۷ ـــ مؤمن کے لئے اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے سوا کوئی راحت نہیں، جسے اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند ہو تو۔ خطب فی المتفق والمفترق

کلام: ..... الاتقان ۱۵۵۴۔

۴۲۱۳۸ ـــ موت مؤمن کا تحفہ ہے اور درہم و دینار منافق کی بہار ہے اور وہ جہنم کے لئے اس کا توشہ ہے۔ دارقطنی عن جابر

کلام: ..... الجامع الصغیر ۱۴۸۰۔

۴۲۱۳۹ ـــ کیا تمہارے پاس مال ہے؟ تو اسے اپنے آگے بھیج دو کیونکہ آدمی اپنے مال کے ساتھ ہوتا ہے اگر اسے پہلے بھیج چکا تو چاہے گا کہ اسے مل جائے اور اگر پیچھے چھوڑ آیا تو چاہے گا اس کے ساتھ رہ جائے۔ (ابن المبارک عن عبداللہ بن عبید اللہ، قال: ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے مجھے موت پسند نہیں؟ تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا: اور یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۲۱۴۰ ـــ طارق! موت آنے سے پہلے موت کی تیاری کرو۔

عقیلی فی الضعفاء، طبرانی فی الکبیر، حاکم بیهقی فی الشعب عن طارق بن عبداللہ المحاربی

۴۲۱۴۱ ـــ انسان زندگی کو پسند کرتا ہے جب کہ موت اس کے لئے بہتر ہے اور انسان کو مال کی کثرت پسند ہے جب کہ تھوڑا مال اس کے حساب کو کم کرنے کا ذریعہ ہے۔ ابن السکن وابو موسیٰ فی المعرفة، بیهقی فی الشعب، عن زرعة بن عبداللہ الانصاری مرسلاً: براء ثم براء، وقیل براء اولہ ثم براء ساکنة وقیل هو صحابی

۴۲۱۴۲ ـــ اگر جانوروں موت کا اتنا پتہ چل جائے جتنا انسان کو پتہ ہے تو یہ ان کا موٹا گوشت نہ کھا سکیں۔ الدیلمی عن ابی سعید

کلام: ..... کشف الخفاء ۲۰۹۷۔۲۱۰۲

یعنی جانور غم کی وجہ سے پگھلنا اور کمزور ہونا شروع ہو جائیں۔

۴۲۱۴۳ ـــ اے اہل اسلام! موت تمہارے پاس ایک دھماکہ لے کر آئی جسے لوٹنا نہیں، نیک بختی یا بدبختی، ضروری اور چمٹنے والی، اللہ تعالیٰ کے دوستوں کے لئے بلند جنت میں، موت راحت و قرار لائی جو نیکی کے گھر میں رہیں گے، جن کی کوشش و رغبت اس کے بارے میں تھی۔ اور شیطان کے ان دوستوں کے لئے جو دھوکے کے گھر میں رہنے والے تھے اسی میں رہنے کی ان کی رغبت و کوشش تھی ان کے لئے موت رسوائی ندامت اور خسارہ کا لوٹنا گرم آگ میں لائی، خبردار اہر کوشش کرنے والے کی ایک حد ہے اور ہر کوشش کرنے والے (انسان) کی حد موت ہے، تو وہ آگے بڑھنے والا ہے یا اس سے آگے نکل جایا کرتا ہے (ابوالشیخ فی امالیہ وابن عساکر عن الولید بن عطاء عن تمیم عن یزید بن عطیہ، کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کو غفلت میں دیکھتے تو باہر نکل کر مسجد میں آتے تو ان کے سامنے کھڑے ہو کر بآواز بلند پکارتے۔ پھر یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۲۱۴۴ ـــ اپنی قبروں کے لئے تیاری کرو، کیونکہ قبر روزانہ سات مرتبہ کہتی ہے: اے کمزور انسان! اپنی زندگی میں اپنے آپ پر رحم کر اس سے پہلے کہ تو میرے پاس آئے اور میں تجھ پر شفقت کروں اور تجھے میری طرف سے مسرت ملے۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۲۱۴۵ ۔ جو شخص موت سے بھاگتا ہے اس کی مثال اس لومڑی کی سی ہے جو اس لئے بھاگتی ہے کہ زمین قرض کے بدلہ اس سے مطالبہ کرتی ہے تو وہ بھاگتی رہتی ہے اور جب تھک ہار بیٹھتی ہے تو اپنی فی میں داخل ہو جاتی ہے پھر زمین اس کی لاچاری کے وقت کہے گی لومڑی! میرا قرض میرا قرض دو تو اس وقت اس کا گوشت گلے گا اور یہی سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ اس کی روح جدا ہو جانے کی اور وہ مر جائے گی۔

الواحدی، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی الشعب عن سمرۃ بن جندب وقال البیہقی۔ بمجموع طرقہ

کلام: ۔ الباقات: ۵۰، الوقوف ۱۳۳۔

موت کی تمنا سے ممانعت

۴۲۱۴۶ تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے، خواہ وہ نیک ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ بڑھ جائے خواہ برائی کرنے والا ہو کیونکہ ہو سکتا ہے اسے توبہ کی توفیق دی جائے۔ مسند احمد، بخاری، مسلم عن ابی ہریرۃ

الاکمال

۴۲۱۴۷ ۔ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ اس سے عمل ختم ہو جاتا ہے اور آدمی کو دنیا نہیں ملتی کہ وہ توبہ کرے۔

محمد بن نصر فی کتاب الصلاۃ، طبرانی فی الکبیر عن العباس الغفاری

۴۲۱۴۸ ۔ موت کی تمنا ہرگز نہ کرنا، کیونکہ اگر وہ جنتی ہے تو تمہارے لئے زندہ رہنا بہتر ہے اور اگر وہ جہنمی ہے تو تمہیں اس کی کیا ضرورت ہے۔

الدیلمی فی المجالسۃ عن القاسم مولی معاویۃ مرسلا

۴۲۱۴۹ موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ سنگر کا بڑا بخت ہے یہ سعادت کی بات ہے کہ بندہ کی عمر لمبی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اسے اتابت اور رجوع کی توفیق دے۔ مسند احمد، ابن منیع وعبد بن حمید، ابو یعلی، حاکم، بیہقی فی الشعب، صحیح عن جابر

کلام: ..... وغیرہ الکافی: ۲۱۶، الضعیفہ ۸۹۵۔

۴۲۱۵۰ ۔ تم میں سے کوئی ہرگز موت کی تمنا نہ کرے، خواہ وہ نیک ہو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ نیکی میں بڑھ جائے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے، خواہ برا ہو کیونکہ ہو سکتا ہے وہ توبہ کر لے۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۵۱ ۔ مجھ میں کسی مصیبت کی وجہ سے کوئی تم میں سے موت کی تمنا نہ کرے، لیکن کہے: اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے لئے زندہ رہنا بہتر ہو، مجھے اس وقت موت دے جب میرے لئے مرنا بہتر اور افضل ہو۔ ابن ابی شیبہ، ابن حبان عن انس

۴۲۱۵۲ تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے۔ الماوردی، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن الحکم بن عمرو الغفاری، مسند احمد عن عباس الغفاری، مسند احمد، عبدالرزاق حلیۃ الاولیاء عن جابر

۴۲۱۵۳ ۔ تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے ہاں جب اسے اپنے عمل پر بھروسا ہو، جب تم اسلام میں پیچھے رہنے والوں کی طرح ہو، موت کی تمنا کرو، پھر اگر تمہاری دین تمہارے ہاتھ میں بھی ہو تو اسے بھیڑ یا خون کا ضیاع (نقصان) بچوں کی حکومت اشرموں کی کثرت، بے توقوں کی گورنری، فیصلہ کی فروختگی اور ایسے لوگوں کا وجود جنہیں نہ تو قرآن مجید کو پانسری بنانا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن عبسۃ

۴۲۱۵۴ تم میں سے ہرگز کوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ اسے پتہ نہیں کہ اس نے اپنے کیا چھوڑا۔ العقیلی عن ابن عباس

۴۲۱۵۵ اے معاذ! کیا میرے سامنے موت کی تمنا، اگر تم جہنم کے لئے اور جہنم تمہارے لئے پیدا کی گئی تو اس کی طرف جلدی کرنے کی کیا وجہ؟ اور اگر تم جنت کے لئے اور جنت تمہارے لئے پیدا کی گئی تو تمہاری عمر طویل اور عمل اچھا ہو جائے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر وابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۲۱۵۶ اے رسول اللہ کے چچا! ہرگز موت کی تمنا نہ کریں، اگر آپ نیکی کرنے والے ہیں تو آپ کا احسان مزید بڑھ جائے یا آپ کے لئے بہتر ہے اور (خدانخواستہ) اگر آپ برائی کرنے والے ہیں تو آپ کو تاخیر کے ذریعہ توبہ کی توفیق دی جائے کیا پتہ برائی سے باز رہیں تو یہ آپ کے لئے زیادہ بہتر ہے لہٰذا ہرگز موت کی تمنا نہ کریں۔ (مسند احمد وابن سعد طبرانی فی الکبیر حاکم عن عتبہ بنت الحارث عن ام الفضل کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے اہل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تکلیف سے کراہ رہے تھے انہوں نے موت کی تمنا کی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا اور یہ حدیث ذکر فرمائی۔)

۴۲۱۵۷ کسی نیک بدکے لئے موت کی تمنا کرنے کی گنجائش نہیں، نیک تو نیکی بڑھ جائے گی اور وہ بدکو توبہ کی توفیق مل جائے گی۔

ابن سعد عن ابی ہریرۃ

باب دوم.....دفن سے پہلے کے امور

اس کی سات فصلیں ہیں۔

فصل اول، قریب الموت اور اس کے متعلق

قریب الموت کو تلقین

۴۲۱۵۸ اپنے مرنے والوں کے پاس رہا کرو اور انہیں "لا الٰہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور جنت کی بشارت دیا کرو کیونکہ جان کنی کے وقت برداشت کرنے والے مرد و عورتوں میں تیران ہو جاتی ہیں اور شیطان اس جان کنی کی گھڑی میں انسان سے زیادہ قریب ہوتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ملک الموت کو لیکر فوارۂ سو خربوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! بندہ کی جان اس وقت تک دنیا سے نہیں نکلتی یہاں تک کہ ہر رگ عضو و طبقہ تکلیف نہ اٹھائے۔ حلیہ الاولیاء عن ابی قلابۃ

کلام:.....ضعیف الجامع ۲۰۸، الضعیفہ ۱۲۴۶: ۸۸۳۔

۴۲۱۵۹ جب تمہارے (مرض الموت والے) مریض گھبرا جائیں تو انہیں "لا الٰہ الا اللہ" کہنے سے اکتاہٹ میں مبتلا نہ کرو لیکن انہیں تلقین کرتے رہو اگرچہ منافق کے لئے اس پر خاتمہ نہیں ہوتا۔ دارقطنی و ابو القاسم القشیری فی الطبقۃ عن ابی ہریرۃ

کلام:... ضعیف الجامع ۲۸۹۔

۴۲۱۶۰ اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ ابھی اس سے سوال ہوگا۔ حاکم عن عثمان

۴۲۱۶۱ تمہارے والد پر اب وہ کیفیت ہوگی جو اللہ تعالیٰ کسی سے چھوڑنے والا نہیں یعنی قیامت کے روز (نیکی بدی) کا بدلہ۔

عبد احمد، بحاری عن انس

۴۲۱۶۲ لا الٰہ الا اللہ سے شک موت کی سختیاں ہیں۔ عبد احمد، بحاری عن عائشہ

۴۲۱۶۳ اپنے مرنے والوں کو "لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب السموات السبع ورب العرش العظیم الحمد للہ رب العالمین" کی تلقین کیا کرو لوگوں نے کہا: کیسے یہ تو زندہ رہنے والوں کے لئے ہے، آپ نے فرمایا: زیادہ اچھا ہے زیادہ بہتر ہے۔

ابن ماجۃ والحکیم، طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن جعفر

کلام:... ضعیف ابن ماجہ ۳۰۷، ضعیف الجامع ۲۰۷۔

۴۲۱۶۴ اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو کیونکہ موت کے وقت جس کا آخری کلمہ "لا الہ الا اللہ" ہوگا تو کسی نہ کسی دن جنت میں جائے گا چاہے اس سے پہلے جو کچھ بھی اس نے کیا ہو۔ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۶۵ اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اس واسطے کہ مؤمن کی روح نرمی سے نکلتی ہے اور کافر کی روح اس کے جبڑوں سے نکلتی ہے جیسے گرم لوہے کی جان نکلتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۲۱۶۶ اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور کہتے رہو اللہ کا ثابت قدم رکھے ثابت قدم رکھے والا قول لا الہ الا اللہ۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلمۂ شہادت کی تلقین

۴۲۱۶۷ اپنے مردوں کو "لا الہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو۔ احمد، مسلم عن ابی سعید مسلم، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ، ابن ماجۃ عن عائشۃ

۴۲۱۶۸ بندہ جب لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتا ہے تو اللہ فرماتا ہے "میرے بندہ نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں میں ہی سب سے بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے "لا الہ الا اللہ وحدہ" تو فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں" میں ہی بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ" تو فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی عبادت لائق نہیں میں ہی اکیلا ہوں میرا کوئی شریک نہیں، اور جب بندہ کہتا ہے "لہ الملک ولہ الحمد" تو فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں میرے لئے ہی بادشاہت اور تعریف ہے۔

اور جب بندہ کہتا ہے "لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ" تو فرماتا ہے "میرے بندے نے سچ کہا میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ نیکی کرنے کی توفیق اور برائی سے بچنے کی طاقت صرف میری طرف سے ہے" مجھے ان کلمات کی توفیق سرتے وہ بدی کی تو آگ سے نہیں چھوٹے گی۔

ابو یعلی، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابی ہریرۃ وابی سعید

۴۲۱۶۹ مؤمن پر جان کنی کی کیفیت ہوتی ہے تو رحمت کے فرشتے اس کے سفید ریشم لے کر آتے ہیں اور کہتے ہیں "(اے روح) خوش ہو اور تجھ سے رضامندی ہے رحمت اور ریحان اور اس رب کی طرف نکل جو ناراض نہیں" پھر وہ یوں نکلتی ہے جیسے عمدہ خوشبو اور وہ فرشتے ایک دوسرے کو دیتے دیتے آسمان کے دروازے تک پہنچ جاتے ہیں تو وہ کہتے ہیں "یہ زمین سے آنے والی روح کتنی اچھی ہے" پھر وہ اسے مؤمنوں کی ارواح کے پاس لے آتے ہیں تو انہیں اس کی خوشی ہوتی ہے جیسے تم کسی غائب آدمی کی موجودگی سے مخمصیں کرتے ہو۔ اس کے بعد وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ فلاں نے کیا کیا اور فلانی نے کیا کیا؟ تو فرشتے ان سے کہتے ہیں "اسے رہنے دو کیونکہ یہ دنیا کے غم میں تھا پھر جب وہ کہتا ہے کہ کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا؟ تو وہ کہتے ہیں "اسے جہنم کی طرف لے گئے۔

اور کافر کی جب جان کنی کی آخری ہوتی ہے تو عذاب کے فرشتے ٹاٹ کا کھردرا لے کر اس کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں نکل اس حال میں کہ تو ناراض اور تجھ پر ناراضی ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرف، اپنے نجیدہ عمر اور کی بدبو کی طرح نکلتی ہے یہاں تک کہ اسے زمین کے دروازے تک لاتے ہیں تو وہ فرشتے کہتے ہیں، کتنی بدبودار ہے یہاں تک کہ اسے کفار کی ارواح تک نے آتے ہیں۔ مسلم، حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۷۰ جب مؤمن کی روح نکلتی ہے تو دو فرشتے اس سے ملتے اور اسے اوپر لے جاتے ہیں، پھر اس کی عمدہ خوشبو کا ذکر ہوتا ہے تو آسمان والے کہتے ہیں پاکیزہ روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی، اللہ تعالیٰ کا تجھ پر اور اس جسم پر سلام ہو جسے تو نے آباد رکھا، پھر اسے اس کے رب کے حضور لے جاتے ہیں، پھر اس کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں، کہ اسے آخری مدت تک کے لئے لے جاؤ، اور جب کافر کی روح نکلتی ہے تو اس کی بدبو کا ذکر ہوتا ہے تو آسمان والے کہتے ہیں، خبیث روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی، پھر کہا جاتا ہے "اسے آخری وقت کے لئے جاؤ۔

مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۲۱۷۱ ..... کیا تم انسان کو اس وقت نہیں دیکھتے جب اس کی آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں یہ اس وقت ہوتا ہے جب نظر اپنی روح کے پیچھے جاتی ہے۔
مسلم عن ابی هریرة

۴۲۱۷۲ ..... جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے۔ مسلم، ابن ماجه عن ام سلمة

۴۲۱۷۳ ..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے مؤمن بندہ کا میرے پاس اچھا مرتبہ ہے وہ میری تعریف کرتا ہے اور میں اس کے پہلو سے اس کی روح قبض کرتا ہوں۔ مسند احمد، بیهقی فی شعب عن ابی هریرة

۴۲۱۷۴ ..... سب سے ہلکی موت ایسی ہے جیسے اون میں کانٹے دار پودا ہو تو کیا جب کانٹے دار پودے کو اون سے کھینچا جاتا ہے تو اس کے ساتھ کچھ اون نہیں آتی۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن شهر بن حوشب مرسلاً

کلام: ..... ضعیف الجامع ۱۸۴۲۔

الاکمال

۴۲۱۷۵ ..... جب مرنے والے کے پاس آؤ تو کہو "سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد لله رب العالمین"۔ سعید بن منصور، ابن ابی شیبه والمروزی عن ام سلمة

۴۲۱۷۶ ..... انسان کی جب موت آتی ہے تو حق سے روکنے کے لئے ہر (باطل) چیز اس کے پاس جمع ہو جاتی ہے اور اس کے سامنے کر دی جاتی ہے اس وقت وہ شخص کہے گا "رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت" اے میرے رب مجھے واپس لوٹا تا کہ میں اپنی باقی ماندہ زندگی میں نیک عمل کروں۔ الدیلمی عن جابر

۴۲۱۷۷ ..... جب تم میں سے کوئی قریب الموت شخص کے پاس میٹھا ہو تو اسے کلمۂ شہادت پر مجبور نہ کرے بلکہ وہ اپنی زبان سے کہتا یا ہاتھ سے اشارہ کرتا یا اپنی آنکھ یا دل سے اشارہ کرتا ہے۔ الدیلمی عن انس، وفیه ابوبکر الطفاں

۴۲۱۷۸ ..... مرنے والے کی وفات کے وقت اس کا انتظار کرو جب اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑیں اور ماتھے پر پسینہ آ جائے اور اس کے نتھنے پھول جائیں تو یہ اللہ کی رحمت ہے جو اس پر نازل ہوئی اور جب وہ گلا گھونٹے اونٹ کی طرح خرخرائے اور اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے اور اس کی باچھیں خشک ہو جائیں تو وہ اللہ تعالیٰ کا عذاب ہے جو اس پر نازل ہوا۔ الحکیم والخلیلی فی مشیخته عن سلمان

۴۲۱۷۹ ..... جب روح نکلتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے کیا تمہیں مرنے والے کی آنکھیں کھلی نظر نہیں آتیں؟
ابن سعد والحکیم عن ابی قلابة مرسلاً

۴۲۱۸۰ ..... جب روح پرواز کرتی ہے تو نظر اس کو دیکھتی ہے۔ الحکیم عن قبیصة بن ذؤیب

۴۲۱۸۱ ..... میت پر جان کنی کا وقت ہوتا ہے اور اس کے گھر والے جو کہتے ہیں وہ اس پر ایمان کہتا ہے اور جب روح پرواز کرتی ہے تو نظر اسے دیکھتی ہے۔ ابن سعد عن قبیصة بن ذؤیب

۴۲۱۸۲ ..... اگر اس کی آنکھ کو پتہ چل گیا تو وہ روح کا پیچھا کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی بکرة

۴۲۱۸۳ ..... بندہ موت کی سختیاں اور موت کی مصیبتیں برداشت کرتا ہے اور اس کے جوڑ ایک دوسرے کو سلام کرتے ہوئے کہتے ہیں: تجھ پر سلام ہو تو مجھ سے اور میں تجھ سے قیامت کے دن تک کے لئے جدا ہو رہا ہوں۔ القشیری فی الرسالة عن ابرهیم بن هدبة عن انس

کلام: ..... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۴، الحاوی ۲/ ۳۷۵۔

۴۲۱۸۴ ..... مسلمان کی جب موت آتی ہے تو اعضا ایک دوسرے سلام کرتے ہوئے کہتے ہیں تجھ پر سلام ہو میں تجھے اور تو مجھے قیامت تک کے لئے خیر باد کہہ رہا ہے۔ الدیلمی عن ابی هدبة عن انس

۳۲۱۸۵ ملک الموت روزانہ بندوں کے پیروں کو ستر بار دیکھتا ہے تو جس بندہ کی طرف وہ بھیجا گیا ہو اگر اچھے تو وہ اس کو طیب بنے اچھے اس کی روح قبض کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے اور وہ نفس بد بنے۔ ابن النجار عن ابی هریرة عن ابی.
کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۲ ۱۲ حرف ۲۷۵۔

موت کے وقت سورۂ یٰسٓ پڑھی جائے

۳۲۱۸۶ جس مرنے والے کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسانی فرماتا ہے۔ ابو عبید عن ابی الدرداء وابی امامة
۳۲۱۸۷ مؤمن کی روح نرمی سے نکلتی ہے اور کافر کی روح کھینچی جاتی ہے جیسے گدھے کی جان نکلتی ہے۔ مؤمن سے کوئی گناہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے موت کے وقت اس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ اس کے سبب گناہ دور ہو جائے۔ اور کافر کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو موت کے وقت اس پر سختی کی جاتی ہے تاکہ اسے (دنیا میں ہی) بدلہ دے دیا جائے۔ عن ابن مسعود
۳۲۱۸۸ اللہ تعالیٰ (رحم سے) فرماتا ہے نکل اور کتنی ہے اچھا ہے مجھے پسند ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نکل اگر چہ مجھے ناپسند ہو۔
الخرائطی والدیلمی عن ابی هریرة
۳۲۱۸۹ مؤمن کی روح نرمی سے نکلتی ہے مجھے کسی سے مجھے کسی طرح کی موت پسند نہیں کسی نے کہا اللہ تعالیٰ کی موت کیسے ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا اچانک کی موت اور فرمایا کافر کی روح اس کی باچھوں سے نکلتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود
۳۲۱۹۰ ملک الموت سے واسطہ ہزار طرح کی ضربوں سے زیادہ سخت ہے جس مؤمن کی موت آتی ہے تو اس کی ہر رگ طبیعہ وشیعہ وتخلیفہ الوتی ہے۔ اور اس وقت اللہ کا دشمن (یعنی شیطان) اس (مرنے والے) کے پاس آتا ہے۔
العقیلی، حلیة الاولیاء عن عطاء بن یسار مرسلا
کلام:..... ۱۰ آبی ۱۲ ۳۰۹۔
۳۲۱۹۱ مجھے معلوم ہے اسے جو تکلیف ہو رہی ہے اس کی ہر رگ کو طبیعہ وشیعہ موت کا پتہ چل رہا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمان
۳۲۱۹۲ میں ایسے کلمات جانتا ہوں جنہیں موت کے وقت کوئی مؤمن بھی کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور فرماتے ہیں اس کا غم کھل جاتا ہے اور اسے خوشی کی چیز نظر آتی ہیں۔ احمد، ابو یعلی عن یحیی بن ابی طلحة عن ابیه وزوجه نفقت
۳۲۱۹۳ اے زمعہ کی ماں اگر تمہیں موت کا پتہ چل جائے تو تم جان لیتی کہ وہ تمہاری قدرت سے زیادہ سخت ہے۔
ابن المبارک عن محمد بن عبد الرحمن بن ابی لیلی مرسلا، طبرانی فی الکبیر عنه عن سودة بنت زمعة موصولا
۳۲۱۹۴ مجھے ایک انصاری شخص کے سرہانے ملک الموت نظر آیا میں نے کہا: ملک الموت! میرے ساتھی کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کر کیونکہ وہ مؤمن ہے تو اس نے کہا: اے محمد (ﷺ)! آپ اطمینان رکھئے اور آپ کی آنکھ ٹھنڈی ہو میں ہر مؤمن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہوں۔
البزار عن الخدری
۳۲۱۹۵ اے فرشتے! میرے صحابی کے ساتھ نرمی والا معاملہ کر کیونکہ وہ مؤمن ہے۔ ابن فتاح عن الحارث بن خزاج الانصاری
۳۲۱۹۶ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ سے نہ ملنا چاہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کے ساتھ نہیں ملنا چاہتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: مجھے موت سے نفرت ہے آپ نے فرمایا یہ اس (یعنی شاید) نہیں لیکن مؤمن کی جب موت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور اس کی کرامت و عزت کی بشارت دی جاتی ہے تو اس سامنے کی چیز سے بڑھ کر اسے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ (پھر کہا) وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات کو پسند کرتے ہیں۔
رہا کافر تو جب اسے موت آتی ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور سزا کی بشارت دی جاتی ہے تو اس سے زیادہ کوئی چیز بری نہیں لگتی پس وہ اللہ تعالیٰ

کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔ سعید بن منصور عن قیس عن عبادۃ بن الصامت۔ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۴۳۱۹۷ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات ناپسند کرے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات نہیں چاہتے۔ لوگوں نے کہا: ہم تو موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بات نہیں، بلکہ قصہ یہ ہے کہ جب کسی کو موت آتی ہے تو یا تو مقربین میں سے ہوتا ہے تو راحت، ریحان اور نعمتوں کی جنت ہے پھر جب کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے اور اللہ اس کی ملاقات کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ رہا وہ جو جھٹلانے والوں اور گمراہوں سے ہو تو اس کی نظر مصائب کھولتے پانی سے کی جاتی ہے تو جب اسے اس کو مژدہ سنایا جاتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات زیادہ ناپسند کرتے ہیں۔

محمد احمد عن رجل من الصحابۃ

۴۳۱۹۸ جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے اللہ تعالیٰ اس کی ملاقات پسند کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات ناپسند کرے اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات نہیں چاہتا۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم سب ہی تو موت کو ناپسند کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ موت سے نہیں (کا مطلب) نہیں، بلکہ بات یہ ہے کہ جب مومن کی موت آتی ہے تو وہ نعمتیں اپنے سامنے پاتا ہے جو اس کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ لاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی ملاقات سے بڑھ کر کوئی چیز اسے محبوب نہیں ہوتی، اس لئے اللہ تعالیٰ کی ملاقت پسند کرتا ہے۔ اور اللہ فرماتے ہیں کہ جس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔ اور جو کافر و فاجر کی جب موت آتی ہے تو وہ مصائب اس پر آتے ہوتے ہیں ان کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ سے ملنا پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات) پسند کرتا ہے۔ محمد احمد۔ نسائی عن انس

۴۳۱۹۹ جس نے اپنی وفات کے وقت تین مرتبہ کہا لا الٰہ الا اللہ الکریم الرحیم مرتین والحمد للہ رب العالمین تبارک الذی بیدہ الملک یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر، تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ابن نجار عن علی

۴۳۲۰۰ جس بندے کے ہاں اس قسم کی بیماری شدید چیزیں (رحمت کی امیدوں اور ثمانیوں کا خوف) جمع ہوں تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی امید دیتا ہے اور اس سے ڈرتا ہے اس سے امن عطا کرتا ہے۔ (عبد بن حمید، ترمذی غریب، نسائی، مستغفری، ابن السنی، بغوی فی المعجم، سعید بن منصور عن انس) عرض کیا گیا رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس اس کی موت کے وقت تشریف لائے اور فرمایا کیا کیفیت ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کی امید اور ان ہی گناہوں کا خوف ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اور یہ جمع ہیں کسی بندے کے دل میں (المعجم عن عبید بن عمیر مرسلا مختصر)

۴۳۲۰۱ اپنے مرنے والوں کو "لا الٰہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو کیونکہ یہ کلمہ جس پر پایا اور زبان میں رواں (کلمہ) ہے اگر لا الٰہ الا اللہ ایک پلڑے میں اور دوسرے پلڑے میں آسمانوں اور زمین کو رکھا جائے تو لا الٰہ الا اللہ زبان میں جو جائے۔ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۲۰۲ اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین نہ کرو کیونکہ یہ گناہوں کو یوں گرا دیتا ہے جیسے بلا بہ تازگی کو لوگوں نے عرض کی کیسے یہ زندوں کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ مردے پاتا ہے۔ ابن النجار۔ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۲۰۳ اپنے مرنے والوں کو "لا الٰہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اور جنت کی آمادگی کیا کرو۔ اس واسطے کہ موت کی تلخیوں میں ہوتے ہیں

الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۲۰۴ اپنے مردوں کو "لا الٰہ الا اللہ" کی تلقین کیا کرو اس لئے کہ جس کی آخری گفتگو لا الٰہ الا اللہ موت کے وقت ہوئی تو وہ کسی نہ کسی دن جنت میں جائے گا اگرچہ اس سے پہلے اس نے کچھ کیا ہو۔ ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۳۲۰۵ اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

محمد احمد، وعبد بن حمید، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ، ابن حبان، عن ابی سعید۔ نسائی، مسلم، ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ نسائی عن عائشۃ۔ عقیلی فی الضعفاء عن حذیفۃ بن یمان۔ نسائی۔ ابن ماجۃ عن عروۃ عن مسعود

۴۳۲۰۶ اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کی شہادت کی تلقین کیا کرو کیونکہ جس نے اپنی موت کے وقت اسے کہا جنت اس کے لئے واجب ہے تو اس نے عرض کی یا رسول اللہ! جس نے اپنی صحت میں اسے کہا؟ آپ نے فرمایا یہ اور بھی زیادہ واجب کر دیتا ہے واجب کر دیتا ہے تہ آسمانوں اور زمینوں

اوران کے رسیان کی چیزوں اور جو کچھان (زیتوں) کے نیچے ہے سب کو ناکر ترازو کے ایک پلڑے میں اور لا الٰہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو یہ ان میں سب سے بڑھ جائے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

موت کی سختیاں

۴۴۲۰۷ ۔ مومن کی جان اس کے پہلوؤں سے نکلتی ہے اور واللہ تعالیٰ کی تعریف کرر ہا ہوتا ہے۔ ابن عساکر عن ابن عباس

۴۴۲۰۸ ۔ موت کا سب سے کم چھپنا تلوار کی سونت بر یوں کی طرح ہوتا ہے۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن الضحاک بن عبد الرحمٰن مرسلا

۴۴۲۰۹ ۔ اللہ تعالیٰ نے جب سے انسان کو پیدا کیا انسان موت سے زیادہ سخت چیز سے نہیں ملا کیونکہ موت بعد کے حالات سے زیادہ آسان ہے۔

صمنہ احمد عن انس

۴۴۲۱۰ ۔ ملک الموت کا داسطہ (جو کسی انسان سے پڑتا ہے) تلوار کی ہزار ضربوں سے زیادہ سخت ہے۔ خطیب عن انس

کلام:..... المنتخبات ۲۹، الوقوف ۱۳۲۔

۴۴۲۱۱ ۔ اگر بہائم کو موت کا تعلم ہو جائے جتنا انسانوں کو ہے تو انہیں موٹا نہ کھایا جائے۔ بیہقی فی الشعب عن ابی حمیدۃ

۴۴۲۱۲ ۔ میں نے مومن کے دنیا سے نکلنے کی تشبیہ صرف اس بچہ سے دی جو اپنی ماں کے پیٹ سے اس تم اور تکلیف سے نکل کر روشنی کی طرف نکلتا ہے۔ الحکیم عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۸۱، المنتخب الاتی ۸۸۶۲۔

۴۴۲۱۳ ۔ آج کے بعد تیرے والد پر کوئی مصیبت نہیں ہوگی۔ بخاری عن انس

۴۴۲۱۴ ۔ جمعہ کی گھڑیوں میں موت اس طرح ہوگی جیسے دینے کا انکار ہارا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۱۸۔

۴۴۲۱۵ ۔ اپنی موت پر افسوس نہ کرو کیونکہ یہ اس کی نیکی ہے۔ ابن ماجۃ عن عائشۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۱۸۹۔

الاکمال

۴۴۲۱۶ ۔ بے شک موت کا ڈر ختم ہو جاتا ہے جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی موت کا پتہ چلے تو وہ کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم الحقہ بالصالحین واخلف علی ترکتہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یوم الدین اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا بعدہ بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اس کی طرف لوٹنے والے ہیں اے اللہ اسے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے اور اس کی پیچھے رہ جانے والی اولاد کے ولی بن جائیے اے اللہ ہماری اور اس کی قیامت کے روز بخشش فرما اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔

طبرانی فی الکبیر فی معجمہ وابن النجار عن ابی ھند الداری

۴۴۲۱۷ ۔ بے شک موت کا خوف ختم ہو جاتا ہے جب تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی موت کی خبر ہو تو وہ کہے: بے شک ہم اللہ کے لئے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اے اللہ اسے اپنے پاس نیکوکاروں میں لکھ لیجئے اور اس کا نامہ اعمال علیین میں رکھئے پیچھے رہ جانے والوں کے وارث رہئے اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔

طبرانی فی الکبیر وابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ عن ابن عباس

فعل ثانی.....در بیان غسل

۴۲۲۱۸ تمہارے مردوں کو عالمت دار لوگ غسل دیا کریں۔ ابن ماجۃ عن ابن عمر
تاکہ مرد کی کسی بری چیز کا ذکر لوگوں سے نہ کریں۔ مع ھو
کلام: ... ضعیف ابن ماجہ ۳۱۲، ضعیف الجامع ۵۱۔

۴۲۲۱۹ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرلے اور جو اسے اٹھائے وضو کرلے۔ ابو داؤد، ابن ماجۃ، ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۲۰ جو میت کو غسل دے وہ غسل کرلے۔ احمد عن المغیرۃ
کلام: ... جنۃ المرتاب ۲۳۹، ۲۳۹، حسن الاثر ۲۱۔

۴۲۲۲۱ جس نے میت کو غسل دیتے ہوئے اس پر پردہ ڈالا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔ اور جس نے اسے کفن دیا اللہ تعالیٰ اسے ریشم پہنائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ
کلام: ... الکشف والبیان ۹۳۵۔

۴۲۲۲۲ جو میت کو غسل دے وہ اپنے سمجھوتے کو شروع کرے۔ بیہقی فی حسن عن ھشام عن سیرین مرسلاً
کلام: ... ضعیف الجامع ۵۷۱۳۔

۴۲۲۲۳ غسل (دینے) سے غسل (کرنا) اور اٹھانے (کی وجہ) سے وضو ہے۔ البغوی عن ابی سعید

۴۲۲۲۴ میت کے غسل کی وجہ سے تم پر غسل (کرنا) واجب نہیں۔ حاکم عن ابن عباس

۴۲۲۲۵ جب آدم علیہ السلام فوت ہوئے تو فرشتوں نے انہیں پانی سے طاق مرتبہ غسل دیا اور ان کے لئے لحد بنائی اور کہا: آدم کا یہ طریقہ ان کی اولاد میں جاری ہوگا۔ حاکم عن ابی

۴۲۲۲۶ ... اس کے غسل سے غسل اور اس کے اٹھانے سے وضو (کرنا مستحب) ہے۔ شمی میت کی وجہ سے۔ ابو داؤد عن ابی ھریرۃ
کلام: ... ابن ماجہ ۶۲۵، ۶۲۶، نصب الرایۃ ۲۶۱۔

۴۲۲۲۷ جس نے میت کو غسل دے کر کفن پہنایا اسے خوشبو لگائی اس کا جنازہ پڑھا اس کی نماز (جنازہ) پڑھی اور اس (میت) کی جو کوئی چیز دیکھی اسے فاش نہیں کیا تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے نکلے گا جیسا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ الباقی عن علی
کلام: ... ضعیف الجامع ۵۸۱۴، الاحادیث الصحیحۃ ۳۹۶۔

۴۲۲۲۸ حضرت آدم علیہ السلام کا جب انتقال ہوا تو فرشتوں نے انہیں پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا، کفنایا اور لحد تیار کر کے اس میں آپ کو دفن کیا اور کہنے لگے: اے بنی آدم کی اولاد! تمہارے مردوں کا یہی طریقہ ہونا چاہئے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی
کلام: ... ضعیف الجامع ۳۵۰۔

۴۲۲۲۹ جب میں مرجاؤں تو مجھے میرے کنوئیں یعنی بیاڑ کے سات مشکوں سے غسل دینا۔ کلام ابن ماجۃ عن علی
کلام: ... ضعیف ابن ماجہ ۳۱۸، ضعیف الجامع ۵۹۹۔

۴۲۲۳۰ اس کے دائیں پہلوؤں اور وضو والی جگہوں سے (غسل دینا) شروع کرو (مسند احمد، بخاری، مسلم، ابو داؤد، ترمذی، نسائی عن ام عطیہ کہ نبی ﷺ نے اپنی بیٹی کے غسل کے بارے میں فرمایا تھا۔ یہ حدیث یہ کرکی۔)

۴۲۲۳۱ اسے طاق مرتبہ غسل دینا تین پانچ سات یا اس سے زیادہ اگر تم بہتر سمجھو، پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ، آخر میں کافور یا تھوڑا سا کافور لگاؤ۔ بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن ام عطیہ

۳۲۲۲۲ جب عورت قوم کے ساتھ مرجائے تو اسے مرد ہی سے نہلانا کفنانے دفنانے کے لئے مقدم ہونے کا زیادہ حق ہے۔

اس حدیث کو طبرانی نے معجم اوسط میں عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بلفظ المرأة مع المرأة ليست بحرمة الا كالرجل مع الرجل اور ابن عدی نے الکامل میں عن ابن عباس رضی اللہ عنہما مرفوعاً بلفظ لا يجوز الاحتجاج به بحال وقال الذهبي في ميزانه لا يصح حديث كذبها مرفوعة

کلام: ائی الحوائی ۱۵۰

۳۲۲۲۳ عمران کے ساتھ جب عورت مرجائے (اور اس کے ساتھ کوئی دوسری) عورت بھی ہو تو کون مرد کفن کے ساتھ (یا ران سے) مرجائے تو اس کے ساتھ کوئی مرد ہو تو ان دونوں کو تیمم کرا کر الگ الگ جگہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی حیثیت ایسے جیسے کوئی بھی نہ ہو۔

ابو داؤد في مراسيله، البيهقي عن وهب اخبر عن مكحول مرسلاً

۳۲۲۲۴ جس کسی نے کسی مسلمان (مسلمان) بھائی کو غسل دیا مسلمان نے تمہیں کہا تھا کہ اس نے اپنی شرمگاہ کی طرف دیکھا اور اس نے کسی برائی کا ارادہ کیا پھر اس کے دشمن کے ساتھ چلا اور اس کی زیارت کی یہاں تک کہ اسے اس کی قبر میں اتار دیا گیا تو وہ اپنے گناہوں سے پاک ہو کر نکلا جیسا کہ اس نے اپنی ماں کے پیٹ سے جنم لیا تھا۔

الحاكم عن ابي هريرة والضعفي عن علي

۳۲۲۲۵ جس نے کسی میت کو غسل دیا اور اس کا راز چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کے گناہوں سے پاک کر دے گا اور اسے اس دن پاکیزہ حالت میں پائے گا جس دن اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔ ضعيف في الكبير عن ابي امامة

۳۲۲۲۶ جس نے میت کو غسل دیا اور اس میں امانت کو ادا کیا اور اس وقت کے کفن میں سے کچھ نہیں لیا تو وہ شخص اپنے گناہوں سے ایسے نکلا جیسا آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہے مرنے کے قریب ہو جاتا اس کا زیادہ قریبی ہو کر اس کا محرم ہو کر اس کو پانی سے غسل دیتا ہے۔ اور کفن پہناتا ہے۔ اور نماز جنازہ پڑھتا ہے۔ البيهقي، ابن عدي عن عائشة

کلام: ائی الحوائی

۳۲۲۲۷ جس نے کسی مسلمان کو غسل دیا اور اس کا راز (برائی) چھپایا تو اللہ تعالیٰ چالیس مرتبہ اس کی مغفرت فرمائے گا اور جس نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے قبر میں اتارا تو اسے قبر میں رہتے تک اجر دیا جائے گا جس میں اس نے اسے ٹھنڈا کیا تھا اور جس نے اسے کفن دیا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے ہر باریک اور موٹے ریشم کا بدلہ پہنائے گا۔ البيهقي عن ابي رافع

۳۲۲۲۸ جس نے میت کو غسل دیا اور اس کا راز چھپایا تو اس کے چالیس بڑے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور جس نے اس کے لئے کفن دیا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کا سبز ریشم پہنائے گا اور جس نے میت کے لئے قبر کھودی اور اسے اس میں اتارا تو اسے اپنے گھر کا بسایا ہوا گھر عطا کرے گا جس میں اس نے قیامت تک رہنے کا ارادہ کیا ہو۔ الطبراني في الكبير الحاكم عن ابي رافع

۳۲۲۲۹ اپنے مردوں کو جس میت کو کوئی مسلمان سردی اور زمانہ دہشت میں غسل دیتا ہے تو وہ نہیں مرتا۔ حتی یری مقعدہ من الجنة۔ ابو القاسم البغوي، البيهقي عن ابن عباس

فصل سوم..... کفنانے کے بیان میں

۳۲۲۳۰ جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو جائے (وارث) کوئی چیز لے تو وہ اسے کفن چور سے کفن دینے میں زیادہ حقدار ہے۔

۳۲۲۳۱ جب میت کا کفن دفن ہو جائے تو اس پر نماحہ نہیں۔ البيهقي في الشعب

۳۲۲۳۲ جب تم میں سے کوئی (عورت) اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر نوحہ کرے تو اس پر نوحہ نہیں۔ الحاكم عن ابن عباس

۳۲۲۳۳ جب تم میں سے کسی کو اپنے (مرد) بھائی کا کوئی ورثہ ہو تو اچھی طرح کفن دے اپنی اچھی کفنوں میں اچھا بچے کو اور اپنے کفنوں میں سے ایک دوسرے کو زیارت کریں۔ سعويه عقيلي في الضعفاء، عن ابن عمر

کلام: ائی الحوائی ۱۶۹ تذکرۃ الموضوعات ۲۱۶۔

۴۲۴۴۴ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا وارث بنے تو اسے اچھے طریقہ سے کفن دے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن جابر، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی قتادہ

۴۲۴۴۵ مری لحد میں میری چادر بچھا دینا کیونکہ زمین کو دنیا سے جسم پر سوا نہیں کیا گیا۔ ابن سعد عن الحسن مرسلاً

کلام: ضعیف ابو نعیم ۱۱۹۲، الضعیفہ ۲۷۔

۴۲۴۴۶ سب سے اچھا کفن جس میں تم اللہ تعالیٰ کی زیارت کرو اور اپنی مساجد میں کرو سفید ہے۔ ابن ماجہ عن ابی ذر ۱۰

کلام: ضعیف ابو نعیم ۲۰۷، ضعیف ابن ماجہ ۷۱۲۔

۴۲۴۴۷ تمہارے بہترین کپڑے سفید ہیں اسی میں اپنے مردوں کو کفن دیا کرو اور اپنے زندوں پر سفید کپڑا پہنا کرو اور تم لوگوں کا بہترین سرمہ اثمد ہے جو بال اگاتا اور نظر تیز کرتا ہے۔ ابن عاجۃ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عباس

۴۲۴۴۸ کفن میں اسراف نہ کرو کیونکہ یہ بہت جلد چھین لیا جائے گا۔ ابو داؤد عن علی

کلام: ضعیف ابی داؤد ۹۹۹، ابن ماجہ ۱۲۲۔

۴۲۴۴۹ تنگ وسعت ہو تو دیکھنی چادر میں کفن دے۔ مسند احمد عن جابر

۴۲۴۵۰ میت کو اس کے انہیں کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں اسے موت آئی ہے۔ ابو داؤد ابن حبان حاکم عن ابی سعید

کلام: ابن الطالب ۱۵۹۹، ابن ماجہ ۱۲۹۔

۴۲۴۵۱ میت کو اس کے کپڑوں میں اٹھایا جائے گا جن میں اسے موت آئی۔ حاکم، بیہقی فی البعث عن ابی سعید

۴۲۴۵۲ جس نے میت کو کفن پہنایا تو اس کے ہر بال کے بدلہ اس کے لئے نیکی ہے۔ خطیب عن ابن عمر

کلام: تخریج المسلمین ۱۶۰، ضعیف الجامع ۵۸۹۵۔

۴۲۴۵۳ اپنے مردوں کو اچھا کفن پہنایا کرو کیونکہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرتے اور اپنی قبروں میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

الہیثمی عن جابر

۴۲۴۵۴ اچھا کفن پہنا کرو اور اپنے مردوں کو تحفے دیا کرو، ان کی بات بیان کرنے، وصیت میں تاخیر اور قطع رحمی کے ذریعہ اپنے نہ پہنچ والوں کی ایذا رسانی کرنے میں جلدی کرو اور برے پڑوسیوں سے بچتے رہو اور جب تم قبر کھودو تو گہری اور کشادہ قبر کھودو۔ الہیثمی عن ام سلمۃ

۴۲۴۵۵ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کھانے کو اچھا کفن پہنائے۔ ابو داؤد عن جابر

۴۲۴۵۶ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا ذمہ دار ہو تو اسے وہ اچھا کفن پہنائے۔ مسدد عن جابر

۴۲۴۵۷ جب آدمی اپنے بھائی کے کفن کا ذمہ دار ہو تو اچھے کفن کا انتخاب کرے کیونکہ وہ اسی میں ایک دوسرے کی زیارت کریں گے۔ تمام۔

محمد بن المنصور الارعبی فی کتاب الاخوان عن ابی ذر عن انس

۴۲۴۵۸ میت کو اچھی (الہیثمی عن جابر

۴۲۴۵۹ اپنے باپ کو مجوہ کے کانٹوں سے اذیت نہ دو۔ (مسند احمد قیس کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ جب میرے والد فوت ہوئے تو میں نے مجوہ کے پتے آگ پر رکھے تو میں نے ان کے کفن میں مجوہ کے کانٹے دیکھے تو میں نے کہا۔ کاش میں آپ سے یہ ارشاد نہ سنتا)

۴۲۴۶۰ ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر گیا تو آپ کے چہرہ پر پڑا تو آپ کے پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالتے تو چہرہ کھل جاتا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ چادر ان کے چہرہ پر ڈال دو اور پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو۔ طبرانی فی الکبیر

۴۲۴۶۱ اس چادر سے ان کا سر جھانپ دو اور ان کے پاؤں پر اذخر گھاس ڈال دو۔ مسند احمد، ابو داؤد، نسائی عن جابر

فصل چہارم ... میت کے لئے دعا و نماز جنازہ

۴۴۲۶۳ میت کا پہلا تحفہ یہ ہے کہ تو اس کے لئے دعا کرے اس کی مغفرت کر دی جائے۔ الحکیم عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۱۲۳۳، الکشف الالٰہی ۲۴۱۔

۴۴۲۶۴ ہر (مسلمان) میت کے لئے دعا کرو اور ہر امیر کے ساتھ مل کر چلو کرو۔ ابن ماجۃ وابن ابی الدنیا

۴۴۲۶۵ جس نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا اس کے لئے دعا کرو اور جس نے "لا الٰہ الا اللہ" کہا اس کے پیچھے نماز پڑھا کرو۔

حلیۃ الاولیاء طب عن ابن الکبیر عن ابن عمر

۴۴۲۶۶ جس کی نماز جنازہ تین صفوں نے پڑھی تو اس کے لئے (جنت) اس کے لئے واجب کر دی۔ مسلم عن مالک بن ہبیرہ

کلام: ضعیف الجامع ۵۱۶۸۔

۴۴۲۶۷ جو مسلمان مرتا ہے اور تین صفیں اس کی نماز جنازہ پڑھتی ہیں تو ان کے لئے واجب کر دی۔

مسند احمد، ابو داؤد عن مالک بن ہبیرہ

۴۴۲۶۸ جو مسلمان ایسی جگہ میں مرتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ میں چالیس ایسے مرد کفر سے ہوتے ہیں جو شرک نہیں کرتے تو ان کے حق میں ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، ابو داؤد عن ابن عباس

۴۴۲۶۹ جس مسلمان کی میت جماعت نماز جنازہ پڑھتی ہے چالیس کی اس کے متعلق سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

مسند احمد، طب ابی الکبیر عن ہبیرہ

۴۴۲۷۰ جس مسلمان کی نماز جنازہ وہ مسلمان پڑھتے ہیں جن کی تعداد سو تک پہنچ جاتی ہے تو وہ اس کے لئے شفاعت کرتے ہیں تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، مسلم نسائی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۴۲۷۱ جو مسلمان اس حال میں مرتا ہے کہ اس کی نماز جنازہ وہ پانچ سو مسلمان پڑھتے ہیں جو اس کے لئے شفاعت کرتے ہیں تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ مسند احمد، طبرانی عن عائشہ

۴۴۲۷۲ جس مسلمان کی نماز جنازہ میں تین صفیں مسلمانوں کی ہوں تو اس کے لئے واجب کر لی۔ ابن ماجۃ، حاکم عن مالک بن ہبیرہ

کلام: ضعیف الجامع ۵۰۸۷، ضعیف ابن ماجہ ۳۲۷۔

۴۴۲۷۳ جو مسلمان مرتا ہے اور اس کی نماز جنازہ میں چالیس ایسے مردوں جو شرک نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ اس کی سفارش قبول فرماتا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن ابن عباس

نماز جنازہ میں شرکاء کی کثرت کی فضیلت

۴۴۲۷۴ جس شخص کی نماز جنازہ سو آدمی پڑھیں تو اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ طبرانی فی الکبیر حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر

۴۴۲۷۵ جس میت کی نماز جنازہ میں دس کی ایک جماعت ہو تو ان کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔ نسائی عن سعید بن ہشام

۴۴۲۷۶ جس کی نماز جنازہ سو مسلمانوں نے پڑھی تو اس کی بخشش کر دی گئی۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرہ

۴۴۲۷۷ دن رات اپنے مردوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو۔ ابن ماجۃ عن جابر

کلام: ضعیف ابن ماجہ ۲۳۵، ضعیف الجامع ۳۲۸۷۔

۴۲۲۷۷ اپنے چھوٹے بچوں کی نماز جنازہ پڑھا کرو کیونکہ وہ تمہارے پیش فرستادہ (آگے بھیجے) ہوتے ہیں۔ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ

کلام: ... حسن ۱۲ر۵۰۷، ضعیف ابن ماجہ ۳۳۱۔

۴۲۲۷۸ تمہاری نمازوں کے تمہارے بچے زیادہ حق دار ہیں۔الطحاوی، البیھقی فی الحسن عن البراء

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۱۸۹، الضعیفہ ۲۱۰۵۔

۴۲۲۷۹ جب میت کی نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے اخلاص سے دعا کرو۔ابوداؤد، ابن ماجۃ ابن حسان عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۸۰ چیخنا بھی نوحہ ہے، یہ بھی آواز ہے۔البزار عن ابن عمر

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۸۴۷۔

۴۲۲۸۱ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور کہنے لگے اے اولاد آدم! یہی تمہاری (جنازہ کی) طریقہ ہے۔ البیھقی فی الحسن ابی

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۴۷۷۔

۴۲۲۸۲ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھا جس میں چار تکبیریں کہیں۔الدیلمی عن ابن عباس

حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ فرشتوں نے پڑھا

کلام: ... ابن المطالب ۳۲۹، ضعیف الجامع ۵۸۹۷۔

۴۲۲۸۳ لوگ جب کسی کا جنازہ پڑھیں اور میت کی تعریف کریں، رب تعالیٰ فرماتا ہے میں تو وہ جانتے تھے جس کے متعلق میں ان کی گواہی دیں اور جو باتیں اس میت کی انہیں معلوم نہیں تھیں میں نے معاف کر دیں۔بخاری فی التاریخ عن الربیع بنت معوذ

۴۲۲۸۴ جس نے مسجد میں کسی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس پر کوئی نماز نہیں۔ابوداؤد عن ابی ھریرۃ

کلام: ... ضعیف ابی داؤد، ضعیف الجامع ۵۶۶۷۔

۴۲۲۸۵ جس نے مسجد میں کسی کی نماز جنازہ پڑھی تو اس کے لئے کوئی چیز نہیں۔احمد، ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۸۶ آدمیوں کے درمیان جنازہ پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔طبرانی فی الاوسط عن انس

۴۲۲۸۷ میں ضرور بچوں نوں گا تم میں سے جو شخص بھی فوت ہو کر رہے تو جب تک میں تمہارے درمیان موجود ہوں مجھے اطلاع کر دیا کرو کیونکہ میرا اس کی نماز جنازہ ادا کرنا اس کے لئے رحمت ہے۔ابن ماجۃ عن یزید بن ثابت

الاکمال

۴۲۲۸۸ جب جنازہ آ جائے تو امام اس کی نماز جنازہ کا دوسرے سے زیادہ حق دار ہے۔ابن سیع عن الحسین بن علی

۴۲۲۸۹ جب تو اپنے بھائی کو سول پر یا مشتمل پائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھ لے۔الدیلمی عن ابن عمر

۴۲۲۹۰ رات دن میں میت کی نماز جنازہ دو بار ہے۔(جنازہ پڑھنے والا) چار تکبیریں اور دو سلام پھیرے۔

خطب، ابن عساکر عن علیان، وقیہ ذکر من حفظۃ الصنعانی مرفوعاً

کلام: ... الاوائل ج ۲ ص ۴۳، ضعیف الجامع ۴۱۶۰۔

۴۲۲۹۱ دن رات اپنے مردوں کی چار تکبیروں سے نماز جنازہ پڑھا کرو۔البیھقی عن جابر

۴۲۲۹۱　فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ حاکم عن ابن عباس و ھو عند ابن عساکر

کنز العمال　　ذکر آدم ۳۲۶۷۵

۴۲۲۹۲　فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور ساتھ پھرے۔ الطبرانی عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۹۳　جب تم میں سے کوئی نماز جنازہ پڑھے اور اس کے ساتھ (اس کی مجبوری سے) نہ چلے تو وہ اس کے تھوڑی دیر ٹھہر جائے کہ اس کی نظروں سے اوجھل ہو جائے اور اگر ساتھ چلے تو جنازہ رکھنے سے پہلے (جنازہ رکھا نہ دیکھے۔ حاکم، الطبرانی عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۹۵　جب انسان جنازہ پڑھ لیتا ہے تو اس (جنازہ) کی زیادتی الفت پر کہ اس کی وجہ سے اس کے پیچھے چلتا رہا ہے۔ الطبرانی عن عائشہ

۴۲۲۹۶　جو نماز جنازہ پڑھ کر جنازہ کی فراغت سے پہلے پلٹ گیا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اس سے فراغت ہوئی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور وہ قیراط ہیں میں قیامت کے روز احد پہاڑ جتنا ثواب ہوگا۔ حاکم، عن ابی ھریرۃ

۴۲۲۹۷　جس نے نماز جنازہ پڑھی اور اس کے پیچھے نہیں چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے پس اگر اس نے اس کی بیوی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں (کہا گیا) قیراط کیا ہے؟ آپ نے فرمایا چھوٹے سے چھوٹا قیراط احد جیسا ہوگا۔

مسلم، فرعنی عن ابی ھریرۃ مسند احمد عن ابی سعید

جنازہ پڑھنے کی فضیلت

۴۲۲۹۸　جس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے لئے ایک قیراط اور اس کی فراغت تک ساتھ رہنے والوں کے لئے دو قیراط ہیں۔

مسند احمد عن عبد اللہ بن معقل

۴۲۲۹۹　اللہ تعالیٰ نے پہلے اور پچھلوں کی، زندوں اور مردوں کی، حاضروں اور غائبوں اور عورتوں کی چھوٹے اور بڑوں کی، آزادوں اور غلاموں کی مغفرت فرمائی اب اللہ تعالیٰ کسی کو زندہ نہیں رکھتا مگر اسلام پر اور اس کو موت نہیں دیتا مگر اسلام پر۔

لحوکی عن ابی ھریرۃ الا انہ قال عن ابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال حازم وقال عبد اللہ ذکرہ

۴۲۳۰۰　اے اللہ تعالیٰ تو ہمارے زندوں، مردوں، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما اے اللہ تعالیٰ ہم میں سے جنہیں تو زندہ رکھے تو انہیں اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جنہیں تو موت دے تو انہیں ایمان پر موت دے اے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرما اور نہ ہمیں اس کے بعد گمراہ کر۔

مسند احمد، ابو یعلی، بیہقی　سعید بن منصور عن عبادۃ بن ابی قلابۃ عن عبد اللہ بن شداد اللیثی صلی اللہ علیہ وسلم عن ھند قال ھذا ذکرہ

۴۲۳۰۱　اے اللہ اس کی مغفرت فرما اس پر رحم فرما اسے عافیت دے اس سے درگزر فرما اس کی میزبانی اسے وسیع کر اس کی قبر کو کشادہ کر اسے پانی برف اور اولوں سے صاف کر اور گناہوں سے ایسا پاک کر دے جیسے آپ سفید کپڑے کو میل سے (اپنی قدرت اور نظام مسائل سے) صاف کر دیتے ہیں اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عنایت فرما اور اس کی اہل و عیال کے بدلے بہتر اہل عنایت فرما اور اس کی بیوی کے بدلے بہتر بیوی عنایت فرما اسے جنت میں داخل فرما اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

اور ایک روایت میں ہے قبر کے فتنہ سے بچا۔ اور جہنم کے عذاب سے پناہ دے (ان الفاظ کے ساتھ مسلم) انسانی کمزور کا ساتھ (یعنی اگر کسی کمزور انسان کا ساتھ دینا ہو تو اس طرح دینا چاہئے جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ دعا دی ہے۔)

۴۲۳۰۲　اے اللہ تو اس کا رب ہے تو نے اسے پیدا کیا اور تو نے ہی اسے ہدایت دی تو اسے ہر وقت ہی تو اس کی روح قبض کرنے والا ہے تو اس کی پوشیدہ اور ظاہر باتوں کا زیادہ علم رکھتا ہے ہم سفارشی بن کر آئے ہیں اس کی مغفرت فرما دے۔ ابو داؤد، حاکم، ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

۴۲۳۰۳　جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے اور تم اس میں رکاوٹ بن چکے ہو تو اس کی اطلاع کیا کرو اور جلد قبر کی طرف اس کی نماز جنازہ

پڑھنا اس کے حق میں رحمت ہے۔ مسند احمد عن یزید بن ثابت

۴۲۳۰۴ ..... تمہاری زمین کے علاوہ تمہارا ایک بھائی فوت ہو گیا ہے سو اس کی نماز جنازہ پڑھو لوگوں نے عرض کیا یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا نجاشی۔

ابو داؤد طیالسی مسند احمد، ابن ماجۃ، ابن قانع، طبرانی فی الکبیر، سعید بن منصور عن ابی الطفیل عن حذیفۃ بن اسید الغفاری

۴۲۳۰۵ ..... تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے جو اس کی نماز جنازہ پڑھنا چاہے پڑھ لے۔ طبرانی فی الکبیر عنہ

۴۲۳۰۶ ..... جس کی چند لوگوں نے نماز جنازہ پڑھی تو اس کی شفاعت اس کے حق میں قبول ہوئی۔ بیہقی عن میمونۃ

۴۲۳۰۷ ..... جس میت کی تین مسلمان صفوں نے نماز جنازہ پڑھی تو اس کے لئے واجب ہو گئی۔

ابن ماجۃ، ابن سعد، حاکم عن مالک بن ہبیرۃ السلمی

۴۲۳۰۸ ..... جس مسلمان کی تین مسلمان صفوں نے نماز جنازہ پڑھی جو اس کے دعائے مغفرت کرتے رہے تو اس کی مغفرت کر دی گئی۔

بیہقی عن مالک بن ہبیرۃ

۴۲۳۰۹ ..... اے اللہ! اسے شیطان اور عذاب قبر سے پناہ دے، اے اللہ! اس کے اطراف سے زمین بنا دے اس کی روح کو بلند کر لے اور اسے اپنی رضامندی عطا کر۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

فصل خامس..... جنازہ کے ساتھ چلنا

۴۲۳۱۰ ..... مؤمن کو سب سے پہلے اس کے مرنے کے بعد جس چیز کا بدلہ دیا جاتا ہے یہ ہے کہ اس کے جنازہ کے ساتھ چلنے والے سب لوگوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ عبد بن حمید والبزار، بیہقی عن ابن عباس

۴۲۳۱۱ ..... جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے اٹھائے جانے کے وقت نکلا پھر اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر اس کے پیچھے چلا یہاں تک کہ اسے دفن کر دیا گیا تو اس کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں ہر قیراط احد جیسا، جو نماز جنازہ پڑھ کر واپس ہو گیا اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے احد جیسا۔

مسلم، ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۱۲ ..... جس نے نماز جنازہ پڑھی مگر اس کے ساتھ نہیں چلا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے پس اگر اس نے اس کی پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں ان میں سے چھوٹا قیراط احد جیسا ہے۔ ترمذی عنہ

جو نماز جنازہ کی ادائیگی تک جنازہ کے ساتھ رہا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو دفن تک ساتھ رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں دو بڑے پہاڑوں کی طرح۔ مسلم، نسائی، عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۱۴ ..... جس نے جنازہ پڑھا اور اس کے ساتھ نہ چلا تو اس کے لئے ایک قیراط اور جس نے لحد تک رکھے جانے کا انتظار کیا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور دو قیراط دو بڑے پہاڑوں کی طرح ہیں۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۱۵ ..... جس نے جنازہ پڑھا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور اگر اس کی تدفین میں حاضر رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں قیراط احد پہاڑ جیسا۔

مسلم، ابن ماجۃ عن ثوبان

۴۲۳۱۶ ..... جس نے نماز جنازہ پڑھے جانے اور اس سے فراغت تک جنازہ کی پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور جس نے نماز جنازہ پڑھے جانے تک پیروی کی اس کے ایک قیراط ہے اس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے وہ قیراط وزن میں احد پہاڑ سے زیادہ ہے۔ مسند احمد، ابن ماجۃ عن ابی

۴۲۳۱۷ ..... جس نے نماز جنازہ کی ادائیگی تک جنازہ کی پیروی کی تو اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے اور جو دفن تک جنازہ کے ساتھ چلا تو اس کے لئے اجر کے دو قیراط ہیں اور ایک قیراط احد پہاڑ جیسا۔ مسند احمد، نسائی عن البراء مسند احمد، مسلم، نسائی عن ثوبان

۴۲۳۱۸ جس نے کسی مسلمان کے جنازہ کی پیروی ایمان اور ثواب کی امید سے کی اور اس کی نماز جنازہ تک بلکہ اس کی تدفین کی فراغت تک اس کے ساتھ رہا تو اسے اجر کے دو قیراط کا ثواب ہے ہر قیراط احد جیسا اور جس نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور دفن سے پہلے واپس لوٹ آیا تو ایک قیراط اجر لے کر لوٹا۔ بخاری، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۱۹ جس نے جنازہ کی فراغت تک پیروی کی تو اس کے لئے دو قیراط ہیں پس اُمرہ اس کی فراغت سے پہلے لوٹ آیا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے۔ مسلم عن عبداللہ بن مغفل

۴۲۳۲۰ جس نے جنازہ کی پیروی کی اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر واپس پلٹ گیا تو اس کے لئے اجر کا ایک قیراط ہے اور جس نے اس کی پیروی کی اس کی نماز جنازہ پڑھی یہاں تک کہ اس کی تدفین سے فراغت تک ٹھہرا رہا تو اس کے لئے دو قیراط اجر ہے ہر ایک احد سے بڑا ہے۔ نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۲۱ جب تم میں سے کوئی جنازہ دیکھے پس اگر وہ اس کے ساتھ چل نہ سکے تو کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ اس کے پیچھے ہو جائے یا وہ (جنازہ) اسے پیچھے کر دیا اسے پیچھے کرنے سے پہلے رکھ دیا جائے۔ نسائی عن عامر ابن ربیعۃ

۴۲۳۲۲ جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو سو جو کوئی اس کی پیروی کرے تو جنازہ رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھے۔

مسند احمد، بخاری مسلم، ابن ابی شیبۃ عن ابی سعید، بخاری عن عامر

۴۲۳۲۳ بے شک موت کا ڈر ہوتا ہے سو جب کبھی جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ نسائی ابن حبان عن عامر

کلام:..... وغیرہ آنفا ۱۹۹۲۔

۴۲۳۲۴ کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ موت کی دہشت ہے۔ مسند احمد، ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۲۵ جب جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو یہاں تک کہ تمہیں پیچھے چھوڑ دے یا رکھ دیا جائے۔

مسند احمد، بخاری مسلم عن عامر بن ربیعۃ

۴۲۳۲۶ بے شک موت کا خوف ہے جب تم جنازہ دیکھو تو کھڑے ہو جایا کرو۔ مسند احمد، مسلم ابو داؤد عن جابر

کلام:..... وغیرہ آنفا ۱۹۹۲۔

جنازہ کے ساتھ چلنے کا طریقہ

۴۲۳۲۷ کیا تم حیا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اپنے قدموں کے ساتھ چل رہے ہیں اور تم سواریوں پر سوار ہو۔

ترمذی، ابن ماجۃ، حاکم عن ثوبان

کلام:..... ضعیف ابی صح ۲۱۷۷۔

۴۲۳۲۸ سوار جنازہ کے پیچھے ہے اور پیدل اس کے قریب جہاں چاہے اور بچہ نماز جنازہ پڑھی جائے۔

مسند احمد، نسائی، ابن ماجۃ عن المغیرۃ بن شعبۃ

کلام:..... الاحادیث ۳۰۸۔

۴۲۳۲۹ ثم پر سکون کی کیفیت ہو۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

کلام:..... ضعیف ابی صح ۲۶۲۷۔

۴۲۳۳۰ تیز چال سے لمبا، اگر بہتر ہوتا تو اس کی طرف جلدی کی جائے گی اور اس کے علاوہ ہوا تو ایک بُری بلا ہے جنازہ کے پیچھے چلا جا؟ جنازہ کو اپنے پیچھے رکھا جائے جنازہ کے ساتھ وہ شخص نہ ہو جو اس سے آگے چلے۔ مسلم، نسائی عن ابن مسعود

۴۲۳۳۱ جنازوں کی پیروی کی بالی ہے سے پیچھے نہیں کیا جاتا جنازہ سے آگے چلے۔ الاتہ ۔ ابن ماجۃ عن ابن مسعود

کلام ... ضعیف الجامع ۲۶۹۳۔ الکشف الالٰہی ۳۰۹۔

۴۲۳۳۲ جنازہ کو چلائے جاؤ اگر نیک ہوا تو تم ایک بھلائی کو پیش کر رہے ہو اور اگر اس کے سوا ہے تو ایک برائی ہے جسے تم اپنے کندھوں سے اتار رہے ہو۔ مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۲۳۳۳ جب جنازہ تیار ہو جائے تو اس میں تاخیر نہ کرو۔ ابن ماجہ عن علی

کلام ... ضعیف الجامع ۶۱۸۱ ضعیف ابن ماجہ ۳۲۶۔

۴۲۳۳۴ میت (کی روح) کے اٹھانے، محسن دینے اور قبر میں اتارنے والے کو پیچھے تک ہے۔ مسند احمد عن ابی سعید

کلام ..... ضعیف الجامع ۱۷۹۴۔

۴۲۳۳۵ سوار شخص جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل اس کے پیچھے آگے، دائیں یا بائیں اس کے قریب چلے، تو تمام چکی نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کے والدین کے لئے مغفرت و رحمت کی دعا کی جائے۔ مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، حاکم عن المغیرۃ

۴۲۳۳۶ جو جنازہ کے ساتھ چلے تو وہ چار پائی کے تمام اطراف سے اٹھائے۔ ابن ماجہ عن ابن مسعود

۴۲۳۳۷ جس نے جنازہ کی پیروی کی، اور تین بار اسے اٹھایا تو اس نے اپنا حق ادا کر دیا۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

کلام ..... ضعیف الترغیب ۳۷۱، ضعیف الجامع ۵۵۱۳۔

۴۲۳۳۸ جس نے چار پائی کے چاروں پایوں سے اٹھایا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ابن عساکر عن واثلۃ

کلام ... ضعیف الجامع ۵۵۶۶، الانوار ۲۱۴۔

۴۲۳۳۹ (بلند) آواز اور نوحہ کے ساتھ جنازہ کی پیروی نہ کی جائے اور نہ اس کے آگے چلا جائے۔ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

کلام ... ضعیف ابی داؤد ۷۸۶، ضعیف الجامع ۶۱۹۰۔

۴۲۳۴۰ جنازہ کے ساتھ آواز کی پیروی سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۲۳۴۱ جب تم جنازہ کے پیچھے چلو تو اسے رکھے جانے سے پہلے نہ بیٹھو۔ مسلم عن ابی سعید

۴۲۳۴۲ سکون اختیار کرو اور اپنے جنازوں کو لے جانے میں میانہ روی اختیار کرو۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی الشعب عن ابی موسیٰ

کلام ..... ضعیف الجامع ۲۷۶۳۔

الاکمال

۴۲۳۴۳ جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ کہ وہ تم سے آگے نکل جائے یا رکھ دیا جائے۔

الشافعی، مسند احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن عامر بن ربیعۃ، دار قطنی فی الافراد عن عمر

۴۲۳۴۴ جب تمہارے پاس سے جنازہ گزرے تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ تم اس کے لئے کھڑے نہیں ہو رہے ہو بلکہ اس کے ساتھ فرشتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۴۲۳۴۵ جب تم میں سے کسی کے پاس سے جنازہ گزرے تو وہ کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ وہ آگے نکل جائے۔ ابن داؤد طیالسی عن ابن عمر

۴۲۳۴۶ جب تمہارے پاس کسی مسلمان یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو کیونکہ ہم اس جنازہ کے لئے کھڑے نہیں ہوتے بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہیں ان کے لئے کھڑے ہوتے ہیں۔ مسند احمد، طبرانی عن ابی موسیٰ

۴۲۳۴۷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے، کسی نے کہا:

نیز تیسری کا جنازہ تھا آپ نے فرمایا میں تو فرشتوں کے لئے کھڑا ہوا۔ مستدرک حاکم عن انس

۴۲۳۴۸ جب کوئی بھی شخص مرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اٹھانے والوں اس کے ساتھ چلنے والوں اور اس کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کو حساب دینے سے حیا کرتے ہیں۔ الہیثمی عن عامر

۴۲۳۴۹ سب سے افضل جنازہ والے وہ ہیں جن میں ذکر کثرت کرنے والے ہوں، اور جنازہ کے رکھنے سے پہلے قبر پر نہ بیٹھے اور سب سے زیادہ اس کے میت کا اذن ہوگا جو اس پر سخت بار ہونے والے۔ ابن النجار عن عامر

۴۲۳۵۰ کیا تمہیں حیا نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اپنے قدموں سے چل رہے ہیں اور تم لوگ سواریوں پر ہو؟ آپ نے جنازہ کے بارے میں فرمایا۔

ترمذی، ابن ماجۃ، حاکم حلیۃ الاولیاء، بیہقی عن ثوبان

کلام: ضعیف، الجامع ۲۱۷۷۔

۴۲۳۵۱ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک جنازہ کے ہمراہ تھے آپ کے پاس ایک سواری لائی گئی تو آپ نے سوار ہونے سے انکار کر دیا پھر جب واپس چلنے تو سواری پیش کی گئی تو آپ سوار ہو گئے کسی نے کہا تو آپ نے فرمایا فرشتے چل رہے تھے تو ان کے چلتے ہوئے میں سوار ہوں؟ جب وہ چلے گئے تو میں سوار ہو گیا۔ ابو داؤد حاکم۔ بیہقی عن ثوبان

۴۲۳۵۲ مؤمن کا سب سے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اس کے جنازہ میں نکلنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت والخطیب عن عامر

۴۲۳۵۳ مؤمن کو سب سے پہلے جو تحفہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جب وہ اپنی قبر میں داخل ہوتا ہے تو اس کی نماز جنازہ پڑھنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔ دیلمی فی الالقاب عن ابن عباس

۴۲۳۵۴ مؤمن کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہلی عزت افزائی یہ ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ چلنے والوں کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

ابن عدی والخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: الضعفاء ج ۳ ص ۳۳۰۔

۴۲۳۵۵ مؤمن کو سب سے پہلے راحت ریحان اور جنت نعیم کی خوشخبری دی جاتی ہے اور مؤمن کو پہلی بشارت اس طرح دی جاتی ہے کہ کہا جاتا ہے اے اللہ کے دوست تجھے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی اور جنت کی بشارت ہو، خوش آمدید اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ چلنے والوں کی مغفرت کر دی اور جنہوں نے تیرے جنازے میں شرکت کی ان کی دعا قبول کر لی اور جنہوں نے تیری گواہی دی ان کی گواہی قبول کر لی۔

ابن ابی شیبۃ وابن الشیخ فی الثواب عن سعید

۴۲۳۵۶ اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو جنازہ کے ساتھ چلتے ہوئے کہتے ہیں: پاک ہے وہ ذات جو قدرت سے غالب ہوئی اور بندوں پر موت کے ذریعہ چھا گئی۔ ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ

میت کی آوازیں

۴۲۳۵۷ جس میت کو اس کی چارپائی پر رکھ کر جس قدر چلایا جاتا ہے تو وہ جس آواز سے پکارتی ہے جسے ہر ذی روح چیز سنتی ہے جسے اللہ تعالیٰ (سنانا) چاہتا ہے اے بھائیو! اے میرے گھر والو! اے دنیا میں تمہیں ایسا دھوکا نہ دے جیسا کہ تم نے مجھے دھوکہ دیا اور نہ زمانہ تم سے کھیلے جیسے مجھ سے کھیلا، میں اپنا سب کچھ اپنی اولاد کے لئے چھوڑ کے جا رہا ہوں (کفن) دو میرے گناہ نہیں اٹھائیں گے، تم لوگ میرے ساتھ چل رہے ہو اور عنقریب مجھے چھوڑ دو گے اور خاتمہ ذات میرا حساب لے گی۔ ابن ابی الدنیا والبیہقی عن عمر

۴۲۳۵۸ میری امت اس وقت تک اپنے دین کی مضبوطی پر قائم رہے گی جب تک جنازوں کو ان کے وارثوں کے ورثہ نہیں کرے گی۔

طبرانی، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن الحارث بن وھب عن الصنابحی

۲۳۳۵۹ جو جنازہ دفن جنازہ کے ساتھ ہو تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور دونوں تک ساتھ رہنے والوں نے دو قیراط پائے کسی نے عرض کیا کہ قیراط کیا ہیں؟ فرمایا دو بڑے پہاڑوں کی مثل۔ بخاری، مسلم، نسائی، سفیان عن ابی ھریرۃ

۲۳۳۶۰ جو نماز جنازہ دفن جنازہ کے پیچھے پڑھ لیا تو اس کے لئے ایک قیراط ہے اور جو دفن تک رہا اس نے دو قیراط پائے۔ ابن ابی شیبہ عن ابن عمر

۲۳۳۶۱ جو دفن تک جنازہ کے ساتھ چلا تو اس نے دو قیراط میں سے ایک قیراط پایا جو نماز پڑھ کر لوٹ آیا اس نے ایک قیراط پایا۔

تخریجہ عن عبد عن معمر

۲۳۳۶۲ جو جنازہ کے ساتھ اس کے گھر سے نکلا ہے کے وقت سے لے کر دفن تک اس کے پیچھے چلا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ عن ابی ھریرۃ

۲۳۳۶۳ جو جنازہ کے ساتھ ہو لیا اس کے آگے (اس لئے چلا تاکہ) چارپائی کے پہلوؤں سے لگا یا (چلتے ہوئے) دفن تک رہا تو اس کے لئے دو قیراط ہیں ان میں سے چھوٹے سے چھوٹا احد پہاڑ کے برابر ہے۔ زید بن ثابت

اس حدیث کو اس عاصم کے علاوہ کسی نے بھی بطور الحفاظ عن زید بن ثابت نہیں بیان کیا۔

کل ۳ (ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۷۷)

۲۳۳۶۴ جو بھی جنازہ دیکھے کہ اس کے ساتھ سرخ رنگ کی خوشبو ہے تو اس کو چاہئے کہ وہ خوشبو اس کے ساتھ جائز نہ رکھے۔

ابو الشیخ والدیلمی عن علی

۲۳۳۶۵ جس نے جنازہ کے پیچھے کانوں سے الحمد اللہ تعالیٰ اس کے چار تہائی گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ عبد بن حمید عن ابی الاسود عن ابی

کلام ... (تذکرۃ الموضوعات ۱۹۱، فتنی ۱۹۱)

۲۳۳۶۶ جس نے (جنازہ کی) چارپائی کے چاروں پائے کندھے اور ساتھ میں دو رکعت نماز پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس سے چالیس کبیرہ گناہ معاف کر دے گا۔ ابن عساکر عن ابی

کلام ... (ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۷۶، الضعیفہ ۴۹۱)

۲۳۳۶۷ تیز رفتاری کے ساتھ چلو۔ اچھا ہے تو اس کی طرف جلدی کی جائے گی اور اگر اس نے برا ہونا ہے تو تمہاری گردنوں سے جلدی اتر جائے گا۔ ابن ماجہ عن ابی سعید

۲۳۳۶۸ جنازہ کو تیز لے جاؤ (یہودیوں کی طرح آہستہ آہستہ) اپنے بزرگوں کو اچھی سے لے جاتے ہیں۔

سعید بن منصور، مسند احمد عن ابی ھریرۃ

۲۳۳۶۹ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے بھاگتی میں جنازہ لے کر آئے تو آپ نے فرمایا تم پر سکون کی کیفیت ہونی چاہئے۔ مسند احمد عن ابی موسیٰ

۲۳۳۷۰ پیدل قافلہ (جنازے کے ساتھ جانے کے لئے) جائے تو آگے آگے رہے پیچھے رہنے والے اور پیچھے کی تمہارے پاس آ جائے۔

حاکم عن البیہقی عن ضعف

فصل ششم ... دفن

۲۳۳۷۱ اپنے مردوں کو اچھے لوگوں کے درمیان دفن کرو، کیونکہ میت کو برے پڑوس سے ایسی تکلیف ہوتی ہے جیسے زندہ کو برے پڑوس سے تکلیف ہوتی ہے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ھریرۃ

۴۴۳۷۲ گہری وسیع اور اچھے انداز میں (قبر) کھودو اور (ان شہداء کو) دو دو تین تین کو ایک قبر میں دفن کرو اور جو زیادہ قرآن پڑھنے والا ہے اسے پہلے دفن کرو۔ مسند احمد بیهقی فی الحسن عن هشام بن عامر

۴۴۳۷۳ ... مجھے علقمہ کے متعلق موت کا گمان ہے مجھے اس کی اطلاع دے دینا تاکہ میں اس کے پاس آجاؤں اور اس کی نماز جنازہ پڑھوں اور جلدی کرنا کیونکہ مسلمان عورت کو اس کے اہل وعیال میں روکے رکھنا مناسب نہیں۔ ابو داؤد عن حصین بن وحوح

کلام:... ضعیف الجامع ۲۰۹۹۔

۴۴۳۷۴ جنازہ جب (تیار کرکے) رکھ دیا جاتا ہے اور مرد اسے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں پس اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے آگے لے چلو اور اگر نیک نہ ہو تو کہتا ہے، افسوس اسے کہاں لے جا رہے ہو، انسان کے علاوہ ہر چیز (جو سن سکتی ہے) اس کی آواز سنتی ہے اور اگر انسان سن لے تو بے ہوش ہو جائے۔ مسند احمد، بخاری، نسائی عن ابی سعید

۴۴۳۷۵ مؤمن جب مرتا ہے تو قبرستان اس کی موت کے جدے غمزدہ ہو جاتا ہے اس کا ہر گوشہ یہ تمنا کرتا ہے کہ اسے اس میں دفن کیا جائے، اور کافر جب مرتا ہے تو قبرستان اس کی موت کی وجہ سے تاریک ہو جاتا ہے اور اس کی ہر جگہ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتی ہے کہ اس میں دفن ہو۔

الحکیم وابن عساکر عن ابن عمر

کلام:... ضعیف الجامع ۱۷۶۹۔

۴۴۳۷۶ جب تم اپنے مردوں کو ان کی قبروں میں رکھو تو کہا کرو بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ۔

مسند احمد، ابن حبان، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیهقی فی السنن عن ابن عمر

۴۴۳۷۷ ... بغلی قبر بناؤ اور شق نہ بناؤ اس لئے کہ بغلی قبر ہمارے لئے اور شق ہمارے قبر والوں کے لئے ہے۔ مسند احمد عن جریر

۴۴۳۷۸ حضرت آدم علیہ السلام کے لئے لحد بنائی گئی اور انہیں پانی سے طاق مرتبہ غسل دیا گیا پھر فرشتوں نے کہا حضرت آدم علیہ السلام کے جدان کی اولاد کے لئے یہی طریقہ ہے۔ ابن عساکر عن ابی

۴۴۳۷۹ میت کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور لوگ اس سے رخصت ہوتے ہیں تو وہ ان کے قدموں کی چاپ سنتا ہے۔ طبرانی عن ابن عباس

۴۴۳۸۰ ہر قبر کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور قبر کا دروازہ میت کے پاؤں کی طرف سے ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن النعمان بن بشیر

کلام:... ضعیف الجامع ۹۲۵۔

۴۴۳۸۱ اپنے مردوں کے چہرے نہ چھانپا کرو یہود کی مشابہت نہ کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:... ضعیف الجامع ۲۸۶۲۔

اہل مدینہ کی قبر لحد ہے

۴۴۳۸۲ ... لحد ہمارے لئے اور شق ہمارے غیروں کے لئے ہے۔ ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عباس

کلام:... حسن لذاتہ ۱۷۵۱، خیر الحفاظ ۴۷۱۵۔

۴۴۳۸۳ ... لحد ہمارے لئے اور شق ہمارے علاوہ اہل کتاب کے لئے ہے۔ مسند احمد عن جریر

۴۴۳۸۴ جب صبح کے وقت فوت ہوتا ہے تو دوپہر اپنی قبر میں ہونی چاہئے اور جو شام کے وقت فوت ہوتا ہے رات قبر میں آنی چاہئے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:... ضعیف الجامع ۵۸۷۷۔

۴۴۳۸۵ ... رات کے وقت اپنے مردوں کو دفن نہ کرو الا یہ کہ تم مجبور ہو۔ ابن ماجۃ

۴۲۳۸۶ جب بندہ اپنی قبر میں رکھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا ہے۔ ابو داؤد عن انس

کلام ... ضعیف ابو نعیم ۱۳۸۳، ضعیف ۲۵۳۔

۴۲۳۸۷ جب مردوں کو دفن کرو تو قبر میں زمین کے ساتھ ہموار کر دو۔ طبرانی فی الکبیر عن فضالۃ بن عبید

کلام ... ضعیف جامع ۳۲۹۳۔

۴۲۳۸۸ اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ ابھی اس سے سوال ہوگا۔ حاکم عن عثمان

الاکمال

۴۲۳۸۹ جب میت کی صبح کے وقت موت ہو تو دوپہر سے پہلے اپنی قبر میں ہونی چاہئے اور جب شام کو مرے تو رات اپنی قبر میں ہونی چاہئے

طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۲۳۹۰ جب تم میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے روک کر مت رکھو جلدی سے اس کی قبر تک لے جاؤ اس کے سر پر سورۂ بقر کی ابتدائی آیات اور اس کے پاؤں کی طرف سورۂ بقر کا آخری حصہ پڑھا جائے۔ طبرانی فی الکبیر بیہقی فی شعب عن ابن عمر

۴۲۳۹۱ میت کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو سورج کو غروب کی حالت میں اس کے سامنے پایا جاتا ہے تو وہ ذکر کیں بیٹھ جاتا ہے کہتا ہے مجھے ذرا چھوڑ دیجئے تاکہ میں نماز پڑھ لوں۔ ابن حبان سعید بن منصور عن ابو سعید

۴۲۳۹۲ لوگوں میں مرنے کے سب سے زیادہ حق دار شخص قبر کے پہلے حصے کے پاس ہوتا ہے اور عورت کا سب سے زیادہ حق دار شخص قبر کے آخری حصے کے پاس ہوتا ہے۔ الدیلمی عن علی

۴۲۳۹۳ ہر پیر کا ایک دن ہوتا ہے جس سے اندر آیا جاتا ہے اور قبر میں داخل ہونے کی جگہ پاؤں کی جانب ہے۔

ابن عساکر عن خالد بن ولید

۴۲۳۹۴ ... ہر اور پاؤں کی جانب سے (قبر) کشادہ کر دو کہ اس کے لئے جنت میں کمی نہ کیں جائے گی۔ مسند احمد عن رجل من الانصار

۴۲۳۹۵ اے عقبہ قبروں کا بیت الخلاء آپ کی۔ مراد ہے آپ کے بڑوں کے مرنے سے ہے اے قبر کے کنارہ کرنے کے خلاف ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے ہر نماز کے لئے وضو اور تحریف کے لئے اس کی مغفرت فرمائی ہے ہر قسم کے ... یعنی آتش دوزخ اور جہنم کے۔ ابو داؤد عن عقبہ

مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجۃ عن عقبۃ

۴۲۳۹۶ اس (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں تمہیں دفن کریں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے "بسم اللہ وفی سبیل اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ" (حاکم عن ابی رافع) فرمایا ہے جب کہ جب اپنے مردہ کو قبر میں رکھتے تھے تو آپ یہ فرمایا کرتے تھے۔

۴۲۳۹۷ قبر جہنم کا ایک گڑھا ہے یا جنت کا ایک باغ ہے۔ بیہقی فی شعب عبد اللہ بن عمر

۴۲۳۹۸ اتنی دیر تک قبر کے علاوہ اپنے مردوں کو رات میں دفن نہ کرو اور جب تک تمہارے درمیان (تم میں سے) کوئی بھی نماز جنازہ نہ پڑھ لے اور جب کسی کا بھائی فوت ہو جائے تو اس کے لئے اچھے کفن کا بندوبست کرے۔ حاکم فی تاریخہ عن جابر

۴۲۳۹۹ وہ شخص قبر میں داخل نہ ہو جو آج کی رات اپنی اہلیہ سے صحبت کیا ہو۔ مسند احمد، الطحاوی، حاکم عن انس

۴۲۴۰۰ قبروں میں نہ جلائیں کیونکہ وہ اذان ہیں اور قبر میں داخل ہونے والا شخص ہی داخل ہو سکتا ہے کہ وہ مکمل ہو اور اسے سیاہ چیز نظر آ جائے اور وہ مکمل ہو جائے اور اسے میت کی زبان سے ساتھ لپٹا ہوا سیاہ سانپ دکھائی دے دوست ہے کہ جب میت کو قبر میں رکھ دیا جائے تو وہ شخص قبر کی آواز سنے، ہو سکتا ہے کہ وہ اسے پہلو پر کروٹ دے کر لیٹنے سے محروم کر دے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قبریں امانت ہیں۔

الدیلمی عن ابن ابزم عن عمہ عن انس

۴۴۴۰۱ عبدالرحمن بن حسان اپنی والدہ سیرین سے روایت کرتی ہیں کہ جب ابراہیم قبر میں اُتارے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اینٹوں میں کشادگی دیکھی تو اسے بند کرنے کا حکم دیا اور فرمایا تا کہ اور جو اس سے نقصان ہوتا ہے نہ فائدہ دالبتہ اس سے زندہ کی آنکھ ٹھنڈی ہوتی ہے کیونکہ بندہ جب کوئی عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اسے مضبوط کرتا ہے۔

ابن سعد وزہیر بن منکار، طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن عبدالرحمن بن حسان عن امہ سیرین

۴۴۴۰۲ ہم سیرین نبیرہ اس سے میت کو فائدہ ہے نہ نقصان لیکن اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ بندہ جب کوئی کام کرے تو اسے پختہ کرے۔ ابن سعد عن کلثوم

۴۴۴۰۳ مکحول سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے فرزند کی قبر کے کنارے تھے آپ کو ایک سوراخ نظر آیا تو فرمایا کہ اس کو ایک ڈھیلہ دیا کہ اسے بند کرے اور فرمایا کہ اس سے میت کو نقصان لیکن زندہ کو اطمینان ہوتا ہے۔ ابن سعد عن مکحول

۴۴۴۰۴ یحییٰ بن ابی کثیر مرسلاً کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو دیکھا کہ ٹوٹی ہوئی ہے اس کا (میت کو) کچھ فائدہ نہیں لیکن زندہ کو اطمینان ہوتا ہے۔

ابن سعد عن سلیمان، حاکم، ابن عساکر عن ابی امامہ

کہ جب ام کلثوم بنت رسول اللہ ﷺ قبر میں رکھی گئیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

تلقین.....از اکمال

۴۴۴۰۵ جب آدمی مرجائے اور تم لوگ اسے اُٹھا کر دفن کے سرہانے تک لے جاؤ تو اس کے سرہانے کھڑے ہو کر ایک شخص کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! بیشک وہ دن آرہا ہے جس دن کہ تو اس دنیا سے نکل جائے گا اور تو اس کی شہادت دیتا ہے جس کی شہادت دیتا ہے پس تو کہے اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ وہ تصور دیر میں ہاتھ بیٹھے گا، پھر وہ کہے اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ عنقریب وہ اس کہے گا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے میری رہنمائی کرا کیا وہ کہے: یاد کر جس پر تو دنیا سے نکلا، اس بات کی گواہی کہ خدا کے سوا کوئی قابل (وعاء) عبادت نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ تعالیٰ مردوں کو اٹھانے گا بیشک تجھ اس کے پاس جریک کا ہاتھ پکڑ کر کہتے ہیں اٹھو اس شخص کے پاس کیا تم نے ہوئے اس کی حجت کی تلقین کر دی ہے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں سے اس کے سامنے حجت پیش کرتے ہیں۔ طبرانی عساکر عن ابی امامہ

دفن کے بعد تلقین

۴۴۴۰۶ جب تم میں کوئی بھائی مرجائے اور تم اس پر مٹی ڈال چکو تو تم میں سے ایک شخص اس کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! کیونکہ وہ دن آرہا ہے لیکن جواب نہیں دے سکتا، پھر کہے اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو وصیت جاری ہو کر بیٹھ جائے گا پھر کہے: اے فلانی کے بیٹے فلاں! تو کہے گا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے میری رہنمائی کرا لیکن تمہیں اس کا شعور نہیں، پھر کہے اس بات کو یاد کر جس پر تو دنیا سے رخصت ہوا یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، اور تو اللہ تعالیٰ کو رب مانے محمد (ﷺ) کو نبی مانے اسلام کو دین اور قرآن کو امام ماننے پر راضی ہے۔

کیونکہ جب وہ ایسا کرے گا کہ تو منکر نکیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے ہمیں اس کے پاس سے لے چلو ہم اس کے پاس کیا کریں گے اسے اس کی دلیل سجھا دی گئی، لیکن اللہ تعالیٰ ان دونوں کے سامنے اسے رئیس کی تلقین کرے گا۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر مجھے اس کی ماں کا پتہ نہ ہو تو آپ نے فرمایا: اسے (حضرت) حوا (علیہا السلام) کی طرف منسوب کر دو۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر، الدیلمی عن ابی امامہ

کلام: ۱۱۱۱۱ تا ۱۱۱۱۳۔

۳۲۳۰۷ اے ابوامامہ! کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو پڑھنے کے بعد تمہارے اوپر سے تمہارے دشمنوں کی پریشانی دور ہو جائے اور تمہارا قرض ادا ہو جائے اور تمہارا غیب اس کی تلوار سے بچ جائے جو تمہارے اوپر سے قاتل تک پہنچے قاتل آسمان کا ہو یا زمین کا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت میں مقرر کر رکھا ہو (کہ اس کی جان سے دوسرا محفوظ رہے) تو کہو اے اللہ کی نعمتوں کے مالک اور اے اللہ کی مخلوق کے خالق تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی ہر ایک کی پناہ ہے اور تجھ پر کسی کی پناہ نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا مالک ہے اور تجھ پر کسی کا قابو نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا خالق ہے اور تجھ سے کسی کا خلق نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا رازق ہے اور تجھ کو کسی نے رزق نہیں دیا ہے تو ہی ہر ایک کا وارث ہے اور تجھ کو کسی نے ورثہ نہیں دیا ہے تو ہی ہر ایک کا معبود ہے اور تیرا کوئی معبود نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا مالک ہے اور تیرا کوئی مالک نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا خالق ہے اور تیرا کوئی خالق نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا رازق ہے اور تیرا کوئی رازق نہیں ہے تو ہی ہر ایک کا وارث ہے اور تیرا کوئی وارث نہیں

فصل ہفتم میت پر نوحہ کی مذمت

۴۴۳۱۳ جو بھی نوحہ کرنے والی عورت بغیر توبہ مرگئی تو اللہ تعالیٰ اسے آگ کی شلوار پہنائیں گے اور قیامت کے روز لوگوں کے سامنے کھڑا کریں گے۔ ابو یعلی، ابن عدی عن ابی ھریرۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۷۰ ضعیف ابو داؤد ۳۱۲۵۔

۴۴۳۱۴ نوحہ رشیطان کے شور سے ہے کیونکہ وہ بھی بھڑا کھڑا اور دل سے دکھی ہے اور چہرہ اور ہاتھ سے جو زبان دراز ہے وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ الطیالسی عن ابی عامر

۴۴۳۱۵ رونا رحمت کی علامت ہے اور چیخنا چلانا شیطان کی طرف سے۔ ابن سعد عن بکیر بن عبداللہ بن الاشج مرسلاً

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۳۷۶۔

۴۴۳۱۶ نوحہ کرنے والوں کی قیامت کے روز دو صفیں بنائی جائیں گی، ایک دائیں اور دوسری بائیں، تو جنکی پر پہنچ کر وہ یا کریں شدید جیسے کتے بھونکتے ہیں۔ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۹۶، الصغیر ۴۶۔

۴۴۳۱۷ اوکام میری امت میں نہیں چھوڑے گی: نوحہ کرنا اور نسب پر طعنہ دینی۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ھریرۃ

۴۴۳۱۸ قبر گورستان کی کالی، بھٹے والا، رحمت کا، تاجر رزق اور ذخیرہ اندوز لعنت کا منتظر ہوتا ہے نوحہ کرنے والی اور اس کے آس پاس بھٹے والی عورتوں پر اللہ خالق خرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر، ابن عساکر وابن النجار

کلام:..... کنز الطالب ۱۱ آخر، یا الخواص ۱۷۶۔

۴۴۳۱۹ میں اس گھر میں داخل ہونے کا نہیں جس میں نوحہ کرنے والی اور کالا کتا ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۷۶۔

۴۴۳۲۰ میں بھی انسان ہوں، آ بھی جاتا ہوں شکبار ہوتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے ہم زبان سے وہ بات نہیں کریں گے جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو اللہ کی قسم اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں۔ ابن سعد عن محمد بن لبید

۴۴۳۲۱ جو سر منڈھے، مصیبت کے وقت بے چینے اور گریبان پھاڑے میں اس سے بری ہوں (یعنی اس کا کوئی مسلمان نہیں)۔

مسدد مسندہ، ابن ماجۃ عن ابی موسیٰ

۴۴۳۲۲ جو مصیبت میں چلائے سر منڈھائے اور گریبان چاک کرے میں اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔ ابو داؤد، نسائی عن ابی موسیٰ

۴۴۳۲۳ اپنا چہرہ نوچنے والی، اپنا گریبان چاک کرنے والی اور واویلا، اور موت مانگنے والی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔

ابن ماجۃ، ابن حبان عن ابی امامۃ

۴۴۳۲۴ اللہ تعالیٰ کافروں کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دیتے ہیں۔ بخاری، نسائی عن عائشۃ

۴۴۳۲۵ اللہ تعالیٰ کافروں کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے زیادہ عذاب دیتے ہیں۔ نسائی عن عائشۃ

۴۴۳۲۶ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد بخاری، مسلم، ترمذی، ابو داؤد، نسائی عن ابن عمر

۴۴۳۲۷ میت کو زندہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ بخاری، مسلم عن عمر

۴۴۳۲۸ میت کو زندہ کے (بآواز بلند) رونے سے عذاب ہوتا ہے جب نوحہ کرنے والی کہتی ہے وہ بازو اٹھائے روکنے والے اٹھائے مددگار پائے پہنانے والے میت کو کھینچ کر گھماتا ہے کہ تو اس کا مددگار تو اسے کپڑا پہنانے والا ہے کیا تو اس کا بازو ہے!

مسند احمد، حاکم عن ابی موسیٰ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۹۳۔

میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب

۴۴۴۲۹ ۔ کیا تم سنتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ آنکھ کے آنسو کی وجہ سے اور دل کے غم کی وجہ سے عذاب نہیں دیتا، لیکن اس (زبان) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے یا رحم کیا جاتا ہے اور میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے اسے عذاب ہوتا ہے۔

بخاری مسلم عن ابی عمر

۴۴۴۳۰ ۔ میں نے رونے سے منع نہیں کیا، میں نے تو ایسی دو آوازوں سے روکا ہے جو احمقانہ اور فاجر ہیں شیطان کی بانسری کی نغمہ سرائی اور کھیل کی آواز اور وہ آواز جو مصیبت کے وقت ہو جس میں چہرے نوچے جائیں، گریبان چاک کئے جائیں اور شیطان کی آواز ہو، یہ (آنسو) تو رحمت ہیں سلم مذی عن جابر

۴۴۴۳۱ ۔ جو میت بھی مرتا ہے اور اس پر رونے والا کھڑے ہو کر کہتا ہے: ہائے سردار! ہائے پہاڑ جیسے! تو اس میت پر دو فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اسے حرکت دے کر کہتے ہیں کیا تو ایسا ہی تھا۔ ترمذی عن ابی موسیٰ

۴۴۴۳۲ ۔ زندوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے، لوگ جب یہ کہتے ہیں: ہائے بازو! ہائے پہاڑ والے، ہائے مددگار، ہائے پہاڑ جیسے مضبوط اور اس طرح کے الفاظ تو اسے حرکت دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: کیا تو ایسا ہی تھا، کیا تو اسی طرح ہے۔

مسند احمد، ابن ماجۃ عن ابی موسیٰ

۴۴۴۳۳ ۔ زندوں کے رونے کی وجہ سے میت پر گرم پانی ڈالا جاتا ہے۔ البزار عن ابی بکر

کلام: ..... ضعیف الجامع ۵۹۵۱۔

۴۴۴۳۴ ۔ میت پر نوحہ کرنا جاہلیت کا طریقہ ہے، نوحہ کرنے والی اگر بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت کے روز اسے اس حالت میں اٹھایا جائے گا کہ اس پر گندھک کی شلوار ہوگی اور جہنم کی لپٹ سے کھوپڑی پگھل رہی ہوگی۔ ابن ماجۃ عن ابی مالک

۴۴۴۳۵ ۔ اللہ تعالیٰ نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت کرے۔ مسند احمد، مسلم عن ابی سعید

۴۴۴۳۶ ۔ لوگوں میں دو باتیں کفر کا درجہ رکھتی ہیں: نسب پر طعنہ زنی اور میت پر نوحہ کرنا۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرہ

۴۴۴۳۷ ۔ جس نے رخسار پیٹے، گریبان چاک کیا اور جاہلیت کی آواز بلند کی اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن مسعود

کلام: ..... (خیرۃ الحفاظ ۴۷۔

۴۴۴۳۸ ۔ جس پر نوحہ کیا گیا اگر اس نوحہ کی وجہ سے عذاب ہوگا۔ مسند احمد بخاری مسلم، نسائی، ابن ماجۃ عن المغیرۃ

۴۴۴۳۹ ۔ میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد بخاری مسلم، نسائی، ابن ماجۃ عن عمر

۴۴۴۴۰ ۔ نوحہ کرنے والی عورت جب بغیر توبہ مر جائے تو قیامت کے روز اسے کھڑا کیا جائے گا اس پر گندھک کی شلوار اور داد ہے کی قمیص ہوگی۔

مسند احمد مسلم، عبد ابی مالک الاشعری

۴۴۴۴۱ ۔ اسلام میں نوحہ پر مزدوری کرنے کا کوئی ثبوت نہیں، نہ عورت کے بدلہ عورت سے نکاح (شغار) کی اجازت ہے نہ کسی کی قبر پر جانور ذبح کرنے کا حکم ہے، نہ اس کا حکم ہے کہ زکوٰۃ وصول کرنے والے جانور کسی جگہ جمع کئے جائیں، اور نہ اس کی زکوٰۃ وصول کرنے والے کے پاس جانور لائے جائیں اور جس نے خوف مارکی وہ ہم میں سے نہیں۔ مسند احمد، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن

۴۴۴۴۲ ۔ نوحہ کرنے، شعر بنانے، تصویریں بنانے، (حرام) جانوروں کی کھالوں کو استعمال کرنے، زین سوار کرنے، کانے، سونے، ریشم سے اون کے کپڑے اور ریشمی کپڑے سے منع کیا گیا ہے۔ مسند احمد عن معاویۃ

کلام: ضعیف الجامع ۵۵۵۸۔

۳۲۴۴۴ (نوحہ کرنے) سے توبہ کا اظہار دینے سے منع کیا گیا ہے۔ مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ عن حذیفہ

۳۲۴۴۵ نوحہ کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابوداؤد عن ام عطیہ

۳۲۴۴۶ (نوحہ کرنے) سے توبہ کی اظہار دینے سے بچنا کیونکہ یہ جاہلیت کا طریقہ ہے۔ ترمذی عن ابن مسعود

کلام: ضعیف ترمذی ۱۲۵۔۱۲۶، ضعیف الجامع ۳۲۱۱۔

۳۲۴۴۷ مرثیہ گوئی سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجہ، حاکم عن ابن ابی اوفی

الاکمال

۳۲۴۴۸ ان کے پاس واپس ہوا اور انکو نوحہ کرنے سے باز نہ آئیں تو ان کے مونہوں میں مٹی ڈال اپنا۔ حاکم عن عائشہ

۳۲۴۴۹ ان نوحہ کرنے والیوں کی قیامت کے روز جہنم میں دو صفیں بنائی جائیں گی ایک ان کی ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف پھر یہ جہنمیوں پر اپنے بھوکیں گی جیسے کتے بھونکتے ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۳۲۴۵۰ میں رونے سے نہیں روکتا بلکہ میں نے نوحہ کرنے سے منع کیا ہے ایسی دو آوازوں سے جو احمق فاجر ہے ایک آواز جو نعمت کے وقت نغمہ سرائی سے اور شیطان کی بانسری کی آواز اور دوسری آواز جو کسی مصیبت کے وقت چہرے پیٹنے گریبان پھاڑنے اور شیطانی آواز بلند کرنے کے وقت ہو۔ یہ (آنسو) تو رحمت ہیں جو نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ ابن عساکر، اگر یہ عادلہ ہوتی اور وجہ ہوتی ہوا اور یہ رات بھر جاری رہتا اور میرے پیچھے لوگ گلوں کے رحمت لے تو میں تم پر اس سے زیادہ رحم ہوتا اور تم ہماری بہت سی نعمتیں ہیں آنکھ اشکبار دل غمزدہ ہے لیکن ہم رب کو ناراض کرنے والی کوئی بات نہ زبان پر لائیں گے۔

ابن سعد، بخاری، مسلم، عن جابر، وزری الرضی عنہ بعضہ احمد عن عبد اللہ بن عمر نحوہ

۳۲۴۵۱ میں نے رونے سے نہیں روکا بلکہ میں نے نوحہ کرنے اور بے عقل فاجرانہ آوازوں سے منع کیا ہے دو آواز جو شیطان کی بانسری کی نغمہ اور کھیل کود کے وقت۔ دوسری آواز جو مصیبت کے وقت چہرے نوچنے گریبان پھاڑنے اور شیطانی چیخنے کے وقت ہو یہ تو رحمت ہیں اور جو تم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے یہ (آنسو) میرے رب کی طرف سے عطا ہے اور جلد رحم کیا جائے گا اور جو ہمارے پیچھے لوگوں کے ساتھ نہ ملتے تو تم شہروں کے لئے ہیں۔ سے زیادہ نعمتیں ہوتے، بے شک ہم تمہاری وجہ سے غمگین ہیں آنکھ روتی دل غمزدہ ہے اور ہم وہ بات نہیں کہتے جس سے رب تعالیٰ ناراض ہو۔ ابن سعد عن حبیب، عن جابر، وزری الرضی عنہ طبرانی، ابو نعیم فی دلائل حسن

کلام: سر غرہ رقم ۳۲۴۴۰۔

۳۲۴۵۲ ہم میں یا آنکھ میں ہوتا وہ رحمت کی وجہ سے ہے اور زبان سے جو ہوتا وہ شیطان کی طرف سے ہے۔ ابو یعلیٰ عن جابر

۳۲۴۵۳ نوحہ کرنے والی جب بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت کے روز اسے جہنم و جنت کی راہ کے درمیان کھڑا کیا ہوئے گا اس کی شلوار آدھ تک لی ہوئی اور اس کے چہرے پر لپیٹ دی گئی۔ ابن ابی حاتم، طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۳۲۴۵۴ نوحہ کرنے والیوں پر گاڑھ کی شلواریں ہوں گی۔ ابو النعیم الصفی فی امالیہ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۳۲۴۵۵ قیامت کے روز نوحہ کرنے والی کو اس کی قبر سے غبار آلود اور پراگندہ حالت میں نکالا جائے گا اس کی مٹھی حنا کی بدبو اور اس پر حنت کی چادر ہوگی اس نے اپنے سر پر اپنے ہاتھ رکھے ہوں گے اور وہ کہہ رہی ہوگی ہائے افسوس اور ہلاکت (جہنم کا فرشتہ) آمین کہے وہ چہرا جو ہنکارا اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

ابن النجار عن مسلمۃ بن جعفر عن حسان بن عبید عن انس، فی الباب ابن عساکر عن جابل ھو ذیلہ وقال الازدی ضعیف

۴۳۳۵۵ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اگر تو ایک مسلمان دار چار عورت نہ ہوتی تو ہم تمہیں چیرو کے مل گھسیٹتے کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ دنیا میں اپنی کسی نیکی کے ساتھ نیکی میں شریک ہو جب اس کے اور اس کے قریبی رشتہ دار کے درمیان (موت) حائل ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کرے پھر کہے اے میرے رب میرے گزشتہ گناہوں پر مغفرت فرما اور باقی زندگی میری بڑھا دے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے تم میں کا کوئی رونا ہے تو اس کا دوست شمار ہوتا ہے اب تک کے بعد اپنے مردوں کے لئے عذاب کا سبب نہ بنو۔ طبرانی فی الکبیر عن قیلۃ بنت مخرمۃ

۴۳۳۵۶ نبی تم میں گھر میں شیطان کو داخل کرتا چاہتی ہو جہاں سے سانپ نکالتی ہے اسے نکال دیا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عاصمۃ

۴۳۳۵۷ اس نے شیطان کا کام کیا جب اسے زمین پر اٹھا دیا تو اس نے اپنا ہاتھ چہرہ پر رکھا اور چیخنے لگا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے (مصیبت کے وقت) سر منڈایا، گریبان چاک کیا اور چیخا۔ ابن سعد عن محارب بن دثار مرسلاً

۴۳۳۵۸ اے اسامہ بدلہ پانی کرا اور ہدیہ بھیجنا۔ ابن عساکر عن اسامہ بنت عمیس

۴۳۳۵۹ ان کا دن ہو گیا یہ رات سے دوراتیں ہیں جن سے کہہ دو اپنی جائیں اور آج کے بعد کسی مردہ پر نہ روئیں۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابن عمر

میت پر نوحہ کرنے کی ممانعت

۴۳۳۶۰ نبی ﷺ احد کے دن واپس تشریف لائے تو بنی عبدالاشہل کی عورتوں کو اپنے ہلاک شدہ کان پر روتے سنا۔ آپ نے فرمایا: لیکن (میرے چچا) حمزہ پر رونے والیاں نہیں تو انصار کی عورتیں آئیں ان کے پاس حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر روئے تھیں جب آپ بیدار ہوئے تب بھی وہ وہیں تھیں تو آپ نے فرمایا ان کا کام ہوا یہاں تک میت میں ان سے ہو رہا ہے چلی جائیں اور آج کے بعد کسی مردہ پر نہ روئیں۔

طبرانی فی الکبیر، بخاری عن ابن عمر۔ بیہقی، ابن عساکر عن ابن عباس

۴۳۳۶۱ ایسا نہ کرو، کیونکہ کسی گھر والے کی میت کی موت کے وقت یہی کچھ الفاظ ہوتے ہیں جس سے وہ اسے یاد کرتے ہیں۔

طبرانی عن ابن مسعود

۴۳۳۶۲ بے شک اللہ تعالیٰ میت کو اس کے گھر والوں کے نوحہ کی وجہ سے عذاب دیتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عمران بن حصین

۴۳۳۶۳ میت کو اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ ابوداؤد طیالسی عن عمر

۴۳۳۶۴ میت پر زندہ کے رونے کی وجہ سے گرم پانی پھینکا جاتا ہے۔ ابویعلی عن ابی بکرۃ

۴۳۳۶۵ میت کو اس پر نوحہ کرنے سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد، مسلم، ابوداؤد عن عمر

۴۳۳۶۶ اپنے مردوں پر نوحہ کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ جب تک میت پر نوحہ ہوتا ہے عذاب دیا جاتا ہے۔ البزار فی الاشراف عن علی الطحاوی

۴۳۳۶۷ نوحہ کرنے والے کو عذاب دیا جاتا ہے۔ ابوداؤد طیالسی، مسلم عن عمرو حفصۃ معاً

۴۳۳۶۸ میت کو اس پر نوحہ کرنے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد عن عمر

۴۳۳۶۹ میت کو اس کی قبر میں زندہ شخص کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ ابوداؤد طیالسی عن عمرو صہیب

۴۳۳۷۰ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ ابوعوانۃ صحیح، نسائی عن ابن عمر

۴۳۳۷۱ جس پر نوحہ کیا جائے قیامت کے روز نوحہ کرنے کی وجہ سے اسے عذاب ہوگا۔ مسند احمد، بخاری، مسلم، الترمذی عن المغیرۃ

۴۳۳۷۲ میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ مسند احمد عن ابن عمر

۴۳۳۷۳ کیا تم جاہلیت کا کام کرتے ہو یا جاہلیت کے طریقہ کی مشابہت کرتے ہو میں نے تمہیں ایسی چیز دینے کا ارادہ کر لیا تھا جس سے

تمہاری صورتیں بگڑ جائیں، (ابن عاصم طبرانی فی الکبیر عمران بن حصین اور ابو ہریرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں تھے آپ نے بکنے والوں کو دیکھا جنہوں نے اپنی چادریں اوپر پھینکی تھیں اور وہ قمیصوں میں چل رہے تھے تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

جس رونے کی اجازت ہے

۴۴۲۷۴ انہیں چھوڑو جب تک وہ ان کے پاس رہے روتی رہیں گی جب اٹھا جائے گا تو کوئی رونے والی نہیں رہے گی۔

مالک، حسنانی، حاکم عن عبیر بن عبید

کلام:۔ ضعیف، جامع ۲۹۸۸۔

۴۴۲۷۵ عرا نہیں چھوڑو (کیونکہ آنکھ اشکبار ہوتی اور دل غمزدہ ہوتا ہے اور زبان (قیامت) قریب ہے۔

مسند احمد، حسانی، ابن ماجۃ، حاکم عن ابی ہریرۃ

کلام:۔ ضعیف، جامع ۲۹۸۷۔

۴۴۲۷۶ چھوڑو انہیں روتی رہیں، (عورتوں) شیطان کی آواز سے اپنے مزمور (نغمہ) آنکھ اور دل سے رحمۃ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور رحمت کی علامت ہے اور جب ہاتھ اور زبان سے ہو تو شیطان کی طرف سے ہے۔ مسند احمد عن ابن عباس

کلام:۔ ضعیف، جامع ۲۹۸۱۔

۴۴۲۷۷ میں تو یہ اس دن روں، آنکھ تسویر فکری اور دل غمگین ہوتا ہے اور ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کرتے واللہ ہم تمہاری جدائی کی وجہ سے غمگین ہیں۔ ابن سعد عن محمود بن لبید

۴۴۲۷۸ آنکھ روتی، دل غمزدہ ہوتا ہے، ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کریں گے اگر وعدہ آپ کا وعدہ اور جانا حق ہے اور ہمارے پیچھے پیلوں کی پیروی نہ کرتے تو ہر امر ہم تمہارے بارے میں اس سے زیادہ غمگین ہوتے، ابن ابی عمر تمہارے بیٹے ابراہیم ہیں۔

ابن ماجۃ عن انس، سعد بن بریدہ

۴۴۲۷۹ آنکھ اشکبار ہوتی، دل غمگین ہوتا ہے اور ہم صرف وہی بات کریں گے جس سے رب راضی ہو، اللہ کی قسم اے ابراہیم ہم تمہاری جدائی کی وجہ سے غمناک ہیں۔ مسند احمد، مسلم، ابو داؤد عن انس

۴۴۲۸۰ رونا (غمگین) شیطان کی آواز سے ہے، کیونکہ غم (ظاہر) ہوتا ہے دل اور آنکھ سے (ظاہر) ہوتا ہے واللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور رحمت ہے اور جب ہاتھ اور زبان سے ہو تو شیطان کی طرف سے ہے۔ ابن سعد عن ابن عباس

کلام:۔ ضعیف، جامع ۲۹۸۲۔

۴۴۲۸۱ یہ (آنسو) ایک رحمت ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس کے دل میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے مہربان بندوں پر ہی مہربانی فرماتا ہے۔ مسند، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن اسامۃ بن زید

اکمال

۴۴۲۸۲ آنکھ ہنستی ہے آنسو غالب آجاتا ہے اور دل غمگین ہو جاتا ہے (غمگین) ہم اللہ تعالیٰ کی ناراضی نہیں کرتے۔

طبرانی فی الکبیر عن السائب بن یزید

۴۴۲۸۳ آنکھ روتی اور دل غمگین ہوتا ہے ہم ہم شاء اللہ وہی بات کریں گے جس سے ہمارا رب راضی ہوگا، اور اے ہم تمہارے فراق میں غمگین ہیں۔ ابن عساکر عن عمران بن حصین

۴۴۹۸۴ آنکھ روتی اور دل غمزدہ ہوتا ہے (لیکن) اس کی وجہ سے ہم کوئی ایسی بات نہیں کہتے۔ طب ابن ابی الدنیا عن انس موسی

۴۴۹۸۵ یہ میرے اختیار کی نہیں اور نہ یہ (چیخ و پکار) بہتر ہے بعد (موت) رحم ہے دل غمزدہ ہوتا ہے اور آنکھ اشکبار ہوتی ہے اور ہم رب کو ناراض نہیں کرتے۔ (حاکم عن ابی ہریرہ) فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم فرزند رسول اکرم ﷺ کا انتقال ہوا تو حضرت اسامہ کی مادر مشفق کے منہ سے نکل گئی تو آپ پر نبی علیہ السلام نے یہ ارشاد فرمایا)

۴۴۹۸۶ میں رو نہیں رہا یہ تو رحمت ہیں مومن سراپا رحمت ہے جس حالت میں بھی ہو جب اس کی روح اس کے پہلو سے نکل رہی ہوتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تحمید کر رہا ہوتا ہے۔ مسند احمد عن ابن عباس

۴۴۹۸۷ آنکھ رو رہی ہوتی ہے یہ رحمت ہے مومن سراپا رحمت ہے مومن کی روح اس کے پہلو سے نکلتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی تحمید کر رہا ہوتا ہے۔

ابن حبان عن ابن عباس

میت پر غمگین ہونا شفقت ہے

۴۴۹۸۸ تم جو کچھ دیکھ رہے ہو انہوں نے عرض کی: ہم نے دیکھا کہ آپ رو رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ رحمت ہے جسے اللہ تعالیٰ جس چاہتا ہے رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کل اپنے انہی بندوں پر رحم کرے گا جو رحم کرتے ہیں۔ (مسند احمد عن الولید ابن ابراہیم بن عبدالرحمن بن عوف عن والد عن جدہ فرماتے ہیں حضرت المدینت ابن العاص بن کعب کے عالم مرض تھیں تو حضرت زینب نے نبی علیہ السلام کی طرف قاصد بھیجا آپ اپنے چند صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف لائے، بچی آپ کے سامنے دی گئی تو اس کی جان اٹک رہی تھی آپ علیہ السلام کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں، آپ نے لوگوں کو بھانپ لیا، کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا)

۴۴۹۸۹ اسے چھوڑو! کیونکہ اس کے علاوہ وہ شعر بھی زیادہ جھوٹے ہیں۔ (ابن سعد ایک انصاری صحابی سے روایت ہے فرمایا کہ جب سعد بن معاذ کی وفات ہوئی تو ان کی والدہ نے کہا: ام سعد سعد پر فسوس کرتے ہلاک ہو، جو ہوشیار رہ غرت ہو۔ تو کسی نے ان سے کہا کیا آپ سعد کے متعلق شعر کہتی ہیں؟ تو اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا)

۴۴۹۹۰ عمر رہنے دو! ہر رونے والی زیادتی کرتی ہے سوائے ام سعد کے، اس نے جو بات بھی کی اس میں جھوٹ نہیں ہوا۔

ابن سعد عن عامر بن سعد عن ابیہ

۴۴۹۹۱ نہیں رہے دو، جب تک رونے والی زندہ ہے یہ روتی رہیں گی جب موت واقع ہو جائے گی تو چپ ہو جائیں گی۔

ابن ابی عاصم والدولابی والبغوی، طبرانی فی الکبیر، صبہ بن ربیع الانصاری

۴۴۹۹۲ یہ تو رحمت ہیں، اور جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا، مومن تو لوگوں کو صرف نوحہ کرنے سے روکتے ہیں اور آدمی کی انتہائی تعریف کی جائے جو اس میں نہیں اگر یہ جمع کرنے والا دیکھ، چھانٹا ساتھ نہ ہوتا اور ہمارے پیچھے بچوں کے ساتھ نہ ہوتے تو ہم اس پر اس سے زیادہ افسوس کرتے، ہم اس کے بارے میں غمگین ہیں آنکھ روتی ہے دل غمگین ہوتا ہے اور ہم رب کو ناراض کرنے والی بات نہیں کرتے، اور اس کے روہ کا باقی حصہ جنت میں ہوگا۔ (ابن سعد عن محمول فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جان کنی کی حالت میں تھے آپ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں تو عبدالرحمن بن عوف نے عرض کی کیا آپ اس سے منع کرتے ہیں؟ تو فرمایا)

۴۴۹۹۳ صرف دو آوازوں پر روکا جاتا ہے۔ ایسا فاجر و فاجرہ جس کا فجور عمل ہو یا ایسا نیک شخص جس کی نیکی کامل ہو۔

طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

تیسرا باب ... دفن کے بعد والے امور

کی چار فصلیں ہیں

فصل اول ... قبر کا سوال

۴۴۴۱۴ انسان کو جب اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے جب آدمی کی عورت کہتا ہے تو اپنے صاحب اس کی رہنمائی کرتا ہے دیکھتا ہے میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا پھر اس سے کہتا ہے تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے تو اس سے کہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس کے بعد وہ اس سے کہتا ہے کہ وہاں تیرے لئے ایک جگہ جہنم میں سے دکھائی جاتی ہے جہنم کی جگہ دیکھ کر کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس سے بچا لیا ہے پھر جنت کی جگہ دکھائی جاتی ہے جنت کی جگہ دیکھ کر کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے تجھے اس میں داخل کر دیا ہے

جواب میں کہے گا: میں تیرا نیک عمل ہوں، تو وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! قیامت برپا فرما، اے میرے رب! قیامت قائم فرما تاکہ اپنے اہل ومال کی طرف لوٹ جاؤں۔

اور کافر بندہ جب دنیا سے جانے اور آخرت کا رخ کرنے لگتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے کالے چہروں والے فرشتے آتے ہیں ان کے پاس ٹاٹ ہوتے ہیں پھر وہ اس کے پاس تاحد نگاہ بیٹھ جاتے ہیں، پھر ملک الموت آتا ہے اور اس کے سرہانے بیٹھ جاتا اور اسے کہتا ہے: اے خبیث روح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور غضب کی طرف نکل اور اس کے جسم کے ٹکڑے کردیئے جاتے ہیں، پھر وہ اسے ایسے کھینچ لیتا ہے جیسے گیلی روئی سے سیخ کو کھینچ لیا جاتا ہے، چنانچہ وہ اسے قبض کرلیتا ہے اور جب اسے قبض کرلیتا ہے تو پلک جھپکنے کی مقدار بھی اسے نہیں چھوڑتا، یہاں تک کہ اسے ان ٹاٹوں میں ڈال لیتے ہیں، اور اسے لے کر پرواز کرتے ہیں، اور فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: یہ کیا خبیث روح ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ فلاں کا بیٹا فلاں ہے اور دنیا میں جس نام سے اسے پکارا جاتا تھا سب سے برے نام سے پکارتے ہیں۔ یہاں تک کہ اسے ساتویں آسمان پر لے جاتے ہیں اس کے لئے دروازہ کھلواتے ہیں (لیکن) کھولا نہیں جاتا، پھر یہ آیت پڑھی "ان کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے" پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اس کا اعمال نامہ سجین میں لکھ دو، جو نچلی زمین میں ہے، پھر اس کی روح کو پھینک دیا جاتا ہے، چنانچہ اس کی روح اس کے بدن کی طرف آجاتی ہے پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھا کر کہتے ہیں: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! مجھے علم نہیں، پھر اس سے پوچھتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے! مجھے کچھ پتہ نہیں، وہ دونوں اس سے کہتے ہیں: وہ شخص جو تم میں بھیجا گیا کون ہے؟ وہ کہتا ہے ہائے ہائے مجھے پتہ نہیں، اتنے میں آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے کہ میرے بندے نے جھوٹ بولا، اس کے لئے جہنم کا بچھونا بچھادو، اور جہنم کی طرف دروازہ کھول دو، جہاں سے اس کی طرف جہنم کی گرم ہوا آتی ہے اور اس کی قبر اتنی تنگ کردی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں۔

پھر اس کے پاس بری شکل، خراب کپڑوں اور بدبو والا ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے: جس سے تجھے ڈرایا گیا ہو اس کی بشارت لے، یہ تیرا وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا جاتا تھا، وہ شخص کہے گا: تو کون ہے؟ اور تیرا چہرہ تو ایسا ہے کہ جس سے خیر کی توقع نہیں، وہ کہے گا: میں تیرا برا عمل ہوں، تو وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! قیامت قائم نہ فرما۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن خزیمۃ، حاکم، بیہقی فی الشعب والضیاء عن البراء ۴۲۴۹۶ مرنے والے کے پاس فرشتے آتے ہیں پس اگر وہ نیک شخص ہو تو وہ کہتے ہیں اے پاک روح جو پاک جسم میں تھی، نکل! تجھے راحت وخوشبو اور ایسے پروردگار کی خوشخبری ہو جو ناراض ہونے والا نہیں، پھر اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نکل جاتی ہے پھر اسے آسمان کی طرف بلند کیا جاتا ہے تو اس کے لئے آسمانی دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہاں کے فرشتے کہتے ہیں: یہ کون ہے؟ تو وہ (فرشتے جو روح کو لاتے ہیں) کہتے ہیں: یہ فلاں شخص ہے، تو کہا جاتا ہے: پاک روح کو خوش آمدید جو پاک بدن میں تھی، قابل تعریف ہو کر نکل! تجھے راحت وخوشبو اور ایسے رب کی خوشخبری ہو جو ناراض ہونے والا نہیں، اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اس آسمان تک پہنچا دیا جاتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ (کا عرش) ہوتا ہے۔

اور اگر وہ شخص برا ہو تو وہ کہتے ہیں: اے خبیث روح جو خبیث بدن میں تھی قابل مذمت ہو کر نکل تجھے کھولتے پانی پیپ اور ان جیسے دوسرے عذابوں کی خوشخبری ہو، اسے یوں ہی کہا جاتا رہتا ہے کہ وہ نکل جاتی ہے پھر آسمان کی طرف چڑھایا جاتا ہے اس کے لئے دروازے کھلوانے کی درخواست کی جاتی ہے، کہا جاتا ہے: یہ کون ہے؟ کہا جاتا ہے فلاں ہے، تو کہا جاتا ہے: نامبارک خبیث روح کو جو خبیث بدن میں تھی، قابل مذمت ہو کر لوٹ جا، کیونکہ تیرے لئے آسمانی دروازے نہیں کھولے جائیں گے پھر اسے آسمان سے چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قبر تک پہنچ جاتی ہے۔

نیک بندہ تو اپنی قبر میں بے خوف وخطر بیٹھ جاتا ہے پھر اس سے کہا جاتا ہے تو کس دین پر تھا؟ وہ کہتا ہے: میں دین اسلام پر تھا، اس سے کہا جاتا ہے: کیا تو نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ تو وہ کہے گا کسی کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کا دیکھنا مناسب نہیں پھر جہنم کی طرف سے تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ دیکھے گا کہ وہ ایک دوسرے کو چلا رہی ہے، اسے کہا جائے گا: دیکھ جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھے بچالیا، پھر اس کے لئے جنت کی جانب سے

تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ اس کی رفیق اور اس کی چیزوں کو دیکھے گا، اس سے کہا جائے گا، یہ تیرا ٹھکانہ ہے، اس سے کہا جائے گا، تو یقین پر تھا اسی پر تیری موت ہوئی اور اس پر اٹھائے گا، اللہ تجھے انشاء اللہ اسی پر اٹھائے گا۔

اور برا شخص اپنی قبر میں خوفزدہ اور دل برداشتہ ہو کر بیٹھتا ہے اس سے کہا جائے گا، تو کس دین پر تھا؟ وہ کہے گا، مجھے پتہ نہیں، اس سے کہا جائے گا، یہ شخص (محمد ﷺ) کون تھے؟ اور کیا کہتے تھے میں نے بھی وہی کہہ دی، تو اس کے لئے جنت کی طرف سے تھوڑی کشادگی کی جاتی ہے تو وہ اس کی بہار اور اس کی چیزیں دیکھے گا، اس سے کہا جائے گا، دیکھ جسے اللہ تعالیٰ نے تجھ سے بدلا دیا، پھر اس کے لئے جہنم کی طرف سے کشادگی کی جاتی ہے تو وہ اسے جلتی اور تپتی دکھائی دے گی، اسے کہا جائے گا، یہ تیری جگہ ہے تو شک پر تھا اسی پر تو مرا اور اسی پر اٹھایا جائے گا۔ ابن ماجة عن ابی ھریرة

۴۳۴۹۷ میری طرف یہ وحی کی گئی کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔ سعید عن عائشة

۴۳۴۹۸ مسلمان سے جب قبر میں سوال کیا جائے گا تو وہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، یہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو دنیا و آخرت کی زندگی میں بھی بات پر ثابت قدم رکھے گا۔

مسند احمد، بخاری، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجة، نسائی

قبر میں سوال و جواب کے وقت مؤمن کی مدد

۴۳۴۹۹ ۔ مؤمن کو جب اس کی قبر میں بٹھایا جائے گا اس کے پاس فرشتے آئیں گے پھر وہ گواہی دے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو یہی بات پر ثابت قدم رکھے گا۔" بخاری عن البراء

۴۳۵۰۰ میت کو جب قبر میں اتارا جاتا ہے تو اس کے پاس دو سیاہ نیلے رنگ کے فرشتے آتے ہیں، ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے، وہ دونوں کہتے ہیں، تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا تھا؟ تو وہ وہی کہے گا جو کہتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، وہ دونوں کہیں گے ہم جانتے تھے کہ تو یہی کہے گا، پھر ایک سو ہاتھ لمبی قبر کی کشادگی اس کی قبر میں کر دی جاتی ہے اور اس کے لئے روشنی کر دی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے سو جاؤ، وہ کہے گا، میں اپنے گھر والوں کو بتانے واپس جاتا ہوں، وہ کہیں گے، اس نئی نویلی دلہن کی طرح سو جا جسے صرف اس کا محبوب ہی بیدار کرے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کی قبر سے اٹھائے گا۔

اور اگر وہ منافق ہوتا تو کہتا، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی اسی جیسی بات کہہ دی، مجھے پتہ نہیں، وہ دونوں کہیں گے ہمیں پتہ تھا تو یہی کہے گا، زمین سے کہا جائے گا اس پر تنگ ہو جا چنانچہ وہ اس پر تنگ ہو گی تو اس کی پسلیاں آپس میں گھس جائیں گی، اسے عذاب ہوتا رہے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کی اس قبر سے اٹھائے گا۔ نوسعدی عن ابی ھریرة

۴۳۵۰۱ جو چیز میں نے دیکھی، دیکھی بھی وہ دیکھے گی جو دیکھی ہے یہاں تک کہ جنت اور جہنم بھی، میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ تمہیں تمہاری قبروں میں خیر سے محروم اور جاں سے فتنہ یا اس کے قریب آزمائش میں ڈالا جائے گا، تمہارے پاس فرشتوں کو بھیجا جائے گا پھر کہا جائے گا، اس شخص (محمد ﷺ) کے متعلق تمہارا کیا علم ہے؟ تو مؤمن اور یقین رکھنے والا شخص کہے گا، وہ محمد اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں جو تمہارے پاس واضح نشانیاں اور ہدایت لے کر آئے پس ہم نے ان کو قبول کیا ان پر ایمان لائے اور ان کی پیروی کی، وہ محمد (ﷺ) ہیں۔ تین بار کہے گا۔

پھر اس سے کہا جائے گا، آرام سے سو جا، ہم جانتے تھے کہ تجھے اس بات کا یقین ہے جب کہ منافق اور شک کرنے والا شخص کہے گا، مجھے پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی وہ کہہ دی۔ مسند احمد، بخاری عن اسماء بنت ابی بکر

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ نبی علیہ السلام کے بارے میں قطعی اور یقینی علم ہونا چاہئے کہ آپ انسان تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبی اور آخری

رسول ہیں، جو لوگ اس بات کا یقین رکھتے ہیں انہیں مؤمن اور یقین والا کہا گیا ہے، جب کہ جنہیں یہ پتہ نہیں کہ ہمارے نبی بشر تھے یا نہیں، یہ شک والی بات ہوئی ایسے لوگوں کو منافق اور شک کنندہ کہا گیا ہے۔ مدغو ھو

۴۲۵۰۲ ۔۔۔ جب مؤمن اپنی قبر میں کشادگی دیکھتا ہے تو کہتا ہے: مجھے اپنے گھر والوں کو خوشخبری سنانے کے لئے جانے دو! اسے کہا جائے گا: تو یہیں ٹھہر۔ مسند احمد، والضیاء عن جابر

۴۲۵۰۳ ۔۔۔ بندہ کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے دوست احباب پلٹ جاتے ہیں یہاں تک کہ (وہ اتنی دور ہوتے ہیں) ان کے جوتوں کی چاپ سنائی دیتی ہے اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور اسے بٹھا کر کہتے ہیں: اس شخص محمد (ﷺ) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ تو مؤمن شخص کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر اس سے کہا جائے گا: جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھ! جس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے تجھے جنت کا ٹھکانا عطا کر دیا ہے۔ تو وہ ان دونوں کو دیکھے گا۔ اس کی قبر میں ستر ہاتھ کشادہ کر دی جاتی ہے اور قیامت کے دن تک اس پر تر و تازگی ڈال دی جاتی ہے۔

رہا کافر اور منافق تو اس سے کہا جاتا ہے: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: مجھے پتہ نہیں، میں وہی بات کہتا ہوں جو لوگ کہتے تھے، اس سے کہا جائے گا: نہ تجھے پتہ ہے اور نہ تو نے کسی کی پیروی کی، پھر اس کے ماتھے پر لوہے کا ہتھوڑا مارا جاتا ہے پھر وہ ایسی چیخ مارتا ہے جسے اس کے آس پاس والے جنوں انسانوں کے علاوہ سب سنتے ہیں، پھر اس کی قبر تنگ کر دی جاتی ہے یہاں تک کہ اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں۔ مسند احمد، بخاری، ابو داؤد، نسائی عن انس

۴۲۵۰۴ ۔۔۔ قبر آخرت کی سب سے پہلی منزل ہے، پس اگر اس سے نجات پا گیا تو اس کے بعد والے حالات آسان ہیں، اور اگر اس سے جاں بر نہ ہو سکا تو اس کے بعد کی منزلیں اس سے زیادہ سخت ہیں۔ ترمذی، ابن ماجة، حاکم، عن عثمان بن عفان

۴۲۵۰۵ ۔۔۔ میرے بارے میں قبر کی آزمائش یاد رکھنا! جب تم سے میرے بارے پوچھا جائے تو شک نہ کرنا۔ حاکم عن عائشة

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۹۵۶۔

الاکمال

۴۲۵۰۶ ۔۔۔ جب انسان اپنی قبر میں داخل ہوتا ہے تو اسے اس کا نیک عمل گھیر لیتا ہے، یعنی نماز، روزہ، نماز کی طرف سے فرشتہ آتا ہے تو وہ اسے دھکیل دیتی ہے، اور روزہ کی طرف سے آتا ہے تو وہ اسے ہٹا دیتا ہے، پھر وہ ایسے آواز دیتا ہے کہ اٹھ بیٹھا تو وہ بیٹھ جاتا ہے، وہ فرشتہ اس سے کہتا ہے: اس شخص (حضرت محمد ﷺ) کے بارے تو کیا کہتا ہے؟ وہ پوچھے گا: کون؟ فرشتہ کہے گا: محمد (ﷺ) تو وہ شخص کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہے گا: تجھے کیا پتہ؟ کیا تو نے انہیں دیکھا ہے؟ وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہے گا: تو اسی پر جیا، اسی پر تیری موت ہوئی اور اسی پر تجھے اٹھایا جائے گا۔

اور اگر وہ شخص فاجر یا کافر ہو تو فرشتہ اس کے پاس آ کر کہتا ہے: اس کے اور فرشتہ کے درمیان کوئی چیز آڑے نہیں آتی وہ اسے بٹھاتا ہے: اس شخص کے بارے تو کیا کہتا ہے: وہ پوچھے گا: کون شخص؟ فرشتہ کہے گا: محمد (ﷺ) وہ کہے گا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں، میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی کہہ دی، فرشتہ اس سے کہے گا: تو اسی پر زندہ رہا، اسی پر مرا اور اسی پر تو اٹھایا جائے گا: اور اس کی قبر میں اس پر ایک کالا جانور مسلط کر دیا جائے گا اس کے پاس ایک کوڑا ہوگا جس کی گرہ میں ایک چنگاری ہوتی ہے جیسے اونٹ کی گردن کے بال، پھر وہ اسے اتنا مارے گا جتنا اللہ تعالیٰ چاہے گا، وہ جانور بہرا ہوگا اس کی آواز نہیں سنے گا کہ اس پر رحم کرے۔ مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن اسماء بنت ابی بکر

۴۲۵۰۷ ۔۔۔ جو لوگ مؤمن کے جنازے میں آتے ہیں جب وہ چلے جاتے ہیں تو اسے اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے، پھر اس سے کہا جاتا ہے: وہ شخص جسے محمد (ﷺ) کہا جاتا ہے پس اگر وہ مومن ہوا تو کہے گا: وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں پھر اس سے کہا جائے گا: سو جا،

سو جائے تو کوئی آ کھول جائے۔ اور اگر مؤذن نہ ہو تو کہے گا: اللہ کی قسم! مجھے پتہ نہیں میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے سنا تو میں نے بھی وہ بات کہی، وہ کسی بات میں بحث کرتے تو میں بھی ان کے ساتھ بحث میں شریک ہو گیا، اس سے کہا جائے گا: اسوا تم (جیسی) آنکھ تھی۔

طبرانی فی الکبیر عن اسماء بنت یزید بکر

قبر میں مؤمن کی حالت

۴۲۵۰۸ ... اس امت کو قبروں میں آزمایا جائے گا، مؤمن کو جب اس کے دوست (فرشتے) رخصت کرتے ہیں تو ایک دیوت اک فرشتہ اس کے پاس آتا ہے، پس اس سے کہا جاتا ہے: اس شخص محمد بارے میں تو کیا کہتا تھا؟ تو مؤمن کہے گا: میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ تو وہ فرشتہ اس سے کہے گا: جہنم میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو، جس سے اللہ تعالیٰ نے تجھے نجات دے دی ہے اور اس کے بدلے تجھے جنت میں وہ جگہ دے دی ہے جو تجھے دکھائی دے رہی ہے، تو مؤمن کہے گا: مجھے اپنے گھر والوں کو خوشخبری دینے کے لئے جانے دو، اس سے کہا جائے گا: تو یہیں ٹھہر!

رہا منافق تو جب اس کے رخصت کرنے والے ہوتے ہیں تو اس سے کہا جاتا ہے: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے، وہ کہے گا: مجھے پتہ نہیں، جو بات لوگ کہتے تھے میں بھی وہی کہتا ہوں، تو اس سے کہا جائے گا: تجھے کچھ پتہ نہیں، دیکھ تیرا ٹھکانہ فراخ جنت میں تھا، اس کے بدلے تجھے جہنم میں پہنچا دیا ہے۔ پھر ہر بندہ کو جس پر اس کی موت ہوئی ہے اسی پر اٹھایا جائے گا، مؤمن کو اپنے ایمان پر اور منافق کو اپنے نفاق پر۔ مسند احمد عن علی

۴۲۵۰۹ لوگو! یہ امت اپنی قبروں میں آزمائش میں ڈالی جائے گی، انسان کو جب دفن کیا جاتا ہے اور اس کے رشتہ دار (دفنانے کے بعد) پلٹ آتے ہیں تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے جس کے ہاتھ میں ایک گرز ہوتا ہے، وہ اسے بٹھاتا ہے اور کہتا ہے: اس شخص کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ پس اگر وہ مؤمن ہوا تو کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو نے سچ کہا، پھر جہنم کی طرف سے اس کی جانب ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر فرشتہ اس سے کہتا ہے: تیرا ٹھکانہ ہوتا اگر تو نے اپنے رب کا انکار کیا ہوتا، مگر تجھ پر اپنے رب پر ایمان لانا واجب تھا، اس لئے تمہارا ٹھکانہ یہ ہے، پھر جنت کی جانب سے اس کے لئے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے تو وہ اس کی طرف دیکھنے کی کوشش کرتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو یہیں ٹھہر، پھر اس کی قبر میں وسعت کر دی جاتی ہے۔

پس اگر وہ کوئی منافق ہوتا تو فرشتہ اس سے کہتے گا: تو اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ وہ کہے گا: مجھے پتہ نہیں، اس سے کوئی ایک بات کہتے سنا، فرشتہ اس سے کہے گا: نہ تو نے خود جانا، نہ کسی کی پیروی کی اور نہ تو نے ہدایت پائی، پھر اس کے لئے جنت کی جانب ایک دروازہ کھول کر بتایا جائے گا: یہ تیرا ٹھکانہ ہوتا اگر تو اپنے رب پر ایمان لایا ہوتا، مگر جب تم نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلہ میں تمہیں یہ ٹھکانہ دیا، پھر جہنم کی طرف سے اس کے لئے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر اس سے کہا جاتا ہے: جس کی آواز جن و انس کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے، تو کچھ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کے پاس بھی فرشتہ گرز لے کر کھڑا ہو گا تو وہ اس وقت خوفزدہ ہو جائے گا، تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو کوئی بات کی وجہ سے ثابت قدم رکھے گا۔

احمد حمید، ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت وابن ابی عاصم فی السنۃ وابن جریر، ومسلم فی عذاب القبر عن ابی سعید وصحیح

فصل ثانی..... عذاب قبر

۴۲۵۱۰ عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو کیونکہ عذاب قبر برحق ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ام عطاء بنت حاجب بن سعید بن العاص

علماء اہل سنت والجماعت کا متفقہ عقیدہ ہے کہ عذاب قبر برحق ہے جس کی کیفیت عقل سے بالاتر ہے۔

۴۲۵۱۱ ـــ عذاب قبر سے، جہنم سے مسیح دجال کے فتنہ سے زندگی موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

بخاری فی الادب المفرد، ترمذی، نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۲۵۱۲ ـــ عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو کیونکہ ان (مردوں) کو ان کی قبروں میں جو عذاب دیا جاتا ہے اسے چوپائے سنتے ہیں۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر عن ام مبشر

۴۲۵۱۳ ـــ اس امت کو ان کی قبروں میں آزمایا جائے گا، اگر تم مردوں کو دفن نہ کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنا تا جو میں سن رہا ہوں، جہنم کے عذاب سے، عذاب قبر سے، ظاہر و باطن فتنوں سے اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرو۔

مسند احمد، مسلم عن زید بن ثابت

۴۲۵۱۴ ـــ سعد کو قبر میں بھینچا گیا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کی یہ تکلیف دور کردے۔ حاکم عن ابن عمر

۴۲۵۱۵ ـــ اگر قبر کے بھینچنے سے کوئی بچ سکتا تو یہ بچ جاتا۔ ابویعلی والضیاء عن انس

۴۲۵۱۶ ـــ عذاب قبر برحق ہے۔ خطیب عن عائشۃ

۴۲۵۱۷ ـــ مردوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے یہاں تک کہ جانوران کی آوازیں سنتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۲۵۱۸ ـــ بے شک سعد کو اس کی قبر میں بھینچا گیا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے تخفیف کی دعا کی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام: ـــ ضعیف الجامع ۱۸۶۳۔

۴۲۵۱۹ ـــ یقیناً قبر کا بھینچنا ہوتا ہے اگر اس سے کوئی نجات پاسکتا تو سعد بن معاذ نجات پاجاتے۔ مسند احمد عن عائشۃ

۴۲۵۲۰ ـــ قبر میں بھینچنا ہر مؤمن کے ہر گناہ کا کفارہ ہے جو اس کے ذمہ باقی ہو اور اس کی تفتیش نہ ہوئی ہو۔ الواحدی فی تاریخہ عن معاذ

کلام: ـــ ضعیف الجامع ۳۶۰۰۔

قبر میں رہنا گناہوں سے کفارہ ہے

۴۲۵۲۱ ـــ میری امت کا زیادہ عرصہ قبروں میں رہنا ان کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ عن ابن عمر

کلام: ـــ تحذیر المسلمین ۱۴۲، ضعیف الجامع ۳۶۴۷۔

۴۲۵۲۲ ـــ عذاب قبر برحق ہے جو اس پر ایمان نہیں لایا اسے عذاب دیا جائے گا۔ ابن منیع عن زید بن ارقم

کلام: ـــ ضعیف الجامع ۳۶۹۴۔

۴۲۵۲۳ ـــ اگر کوئی قبر کے دباؤ سے بچ سکتا تو یہ بچ جاتا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب

۴۲۵۲۴ ـــ اگر قبر کے بھینچنے سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے، انہیں بھینچا گیا پھر تخفیف کردی گئی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۲۵۲۵ ـــ اگر تمہیں پتہ چل جائے کہ موت کے بعد تمہارے ساتھ کیا ہونے والا ہے تو تم کبھی بھی لذیذ کھانا نہ کھاؤ اور نہ کبھی عمدہ مشروب پیو، اور نہ کبھی سایہ دار گھر میں داخل ہو، اور تم اونچی جگہوں پر چلتے ہوئے اپنے سینے پیٹنے لگو اور اپنے آپ پر روؤ۔ ابن عساکر عن ابی الدرداء

۴۲۵۲۶ ـــ اگر آدمی کو موت کی بعد والی حالت کا پتہ چل جائے تو کھانے کا لقمہ کھاتے اور پانی کا گھونٹ پیتے روئے اور اپنا سینہ پیٹنے لگے۔

ابوداؤد، طیالسی، سعید بن منصور، عن ابی ہریرۃ

کلام: ـــ ضعیف الجامع ۴۸۶۱۔

۴۲۵۲۷ ـــ اگر تم (مردوں کو) دفن نہ کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنا تے۔

مسند احمد، مسلم، نسائی، عن انس

۴۲۵۲۸ میں نے جو بھی بھیانک منظر دیکھا قبر اس سے ہیبت ناک پایا۔ عن حدی، ابن ماجة، حاکم عن عثمان

۴۲۵۲۹ جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اسے اس کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اگر جنتی ہو تو جنتیوں والا اور جہنمی ہو تو جہنمیوں والا۔ اس سے کہا جائے گا یہ تیرا ٹھکانہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تجھے اٹھائے گا۔ بخاری، مسلم نو عن ابن ماجة عن ابن عمر

۴۲۵۳۰ کافروں کی قبر میں آگ کی دو چادریں پھیلائی جائیں گی۔ ابن مردویہ عن البراء

کلام: ضعیف الجامع ۶۴۲۸۔

الاکمال

۴۲۵۳۱ قبروں میں تمہاری آزمائش ایسی ہوگی جیسے دجال کے فتنے میں۔ مسند احمد عن عائشة

۴۲۵۳۲ اس قبر والے پر افسوس ہے کہ اس سے میرے بارے پوچھ گچھ کیا تو دوسرے متعلق شک میں پڑا۔

طبرانی فی الکبیر عن رباح بن عبیدة الخصاص ابن رافع عن ابیہ عن جدہ

۴۲۵۳۳ میں ایک قبر (والے) کے پاس سے گزرا تو اس سے میرے متعلق پوچھا جا رہا تھا تو وہ کہنے لگا میں نہیں جانتا۔ میں نے کہا تو نے جانا۔

الحکیم ابن سکن وابن قانع، طبرانی فی الکبیر عن ابوب بن مشیر المعاوری عن ابیہ۔ ابن قانع و ما علمنا بہ غیرہ وفی الاصابة مسند ہ الکمال

۴۲۵۳۴ ایک بیمار عورت تھی دو سوت کی شدت اور قبر کے پھٹنے کا ذکر کرنے لگی تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کے لئے تخفیف کا سامان کریں۔ جس آپ کی بیٹی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔ حاکم عن انس

۴۲۵۳۵ قبر میں پھیلنا ہر مومن کے لئے برائی گناہ کا کفارہ ہے جو اس کے ذمہ تھی کی بخشش نہیں ہوئی۔ اور یہ اس لئے کہ یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو قبر نے ایک جوئی وجہ سے پھیلا۔ ابو یعلی عن معاذ

کلام: ضعیف الجامع ۳۶۰۰۔

۴۲۵۳۶ مجھے قبر کی تنگی اور اس کی پریشانی یاد آتی اور ساتھ ہی سب کی تنگی کا خیال آتا تو مجھے بڑا قلق ہوتا میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اس کے لئے تخفیف فرمائیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ بات کیا جب کو قبر نے اسے پھینچا جس کی آواز دو پہاڑوں کے درمیان جنوں انسانوں نے سنا سوائے ثقلین کے۔ طبرانی فی الکبیر، ابو نعیم فی الحلیة وقال مضطرب عن انس وابو نعیم فی الحلیة عن ابی سعید

۴۲۵۳۷ آپ سے ساتھی پر قبر تنگ ہوئی اور اسے ایک دفعہ پھینچا اگر اس سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے اللہ تعالیٰ نے ان سے قبر کو تخفیف کی۔ ابن سعد عن جابر

۴۲۵۳۸ والذی نفسی بیدہ ان اللہ اس نیک بندہ پر قبر تنگ ہوئی یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اس کے کشادہ نہیں ہوگی یعنی سعد بن معاذ۔ ابن سعد عن جابر

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر کی حالت

۴۲۵۳۹ اگر قبر کے دباؤ سے کوئی بچ سکتا تو سعد بچ جاتے نو پیشاب کی چھینٹوں سے دو ایک دفعہ بچائے گئے کہ ان کی پسلیاں آپس میں قص گئیں۔ ابن سعد عن سعید المقبری مرسلا

۴۲۵۴۰ اگر قبر کے دباؤ سے کوئی بچ سکتا تو یہ چھوٹ جاتا۔ ابن عائذ عن ابی سلمی اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہو اور جو تجھ سے راضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک بچہ دفن ہوا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۲۵۴۱ مؤمن کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے کہ اس کا کفن تر ہو جاتا ہے اور کافر کی قبر میں گئے سے بھر دی جاتی ہے۔

مسند احمد والحکیم عن حذیفۃ وابن ابی الدنیا فی القبور وابن الجوزی فی مسند عمر وعثمان ورمز لہ ابن حجر علی القول بالحسن

۴۲۵۴۲ قریب ہے اللہ تعالیٰ ہی ہو جائے اُن کہنے والے کے دل پر جو یہ کہتے ہیں کہ میں کچھ نہیں کہتا میں یہ جانتا ہوں جو میں کہہ رہا ہوں تم کچھ نہیں سنتے۔ (مسند احمد ظہرانی فی الیکبیر عن ابی امامۃ کہ نبی علیہ السلام دو قبروں کے پاس سے گزرے تو فرمایا کہ ان دونوں کو اللہ عذاب دے رہا ہے اور وہ ایسی قبروں میں آزما رہے جو رہے ہیں لوگوں نے عرض کیا انہیں کس سے عذاب دے رہا ہے کس پر آپ نے فرمایا۔)

۴۲۵۴۳ ابوایوب کیا تم وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں ان دو یہودیوں کی آواز نہیں سن رہا ہوں جنہیں ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔ طبرانی فی الکبیر (وفیہ ضعف) مسند احمد۔ بخاری، مسلم، نسائی عن البراء عن ابی ایوب

۴۲۵۴۴ اے بلال! کیا تم وہ آواز سن رہے ہو جو میں سن رہا ہوں؟ کیا تم قبرستان والوں کی آواز نہیں سن رہے جنہیں عذاب دیا جا رہا ہے۔ حاکم عن انس

۴۲۵۴۵ اگر تم مردوں کو دفن کرتے ہوتے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ تمہیں وہ عذاب قبر سنا دے جسے میں سن رہا ہوں اس امت کو قبروں میں آزمایا جائے گا عذاب قبر جہنم کے عذاب سے کہیے اور پناہ مانگیں سے اور جہاں کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔

ابن حبان عن ابی سعید

۴۲۵۴۶ میت کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے ابن آدم! میرا تیرا کیا معاملہ ہے تحقیق تجھے کس نے دھوکے میں رکھا؟ کیا تجھے پتہ نہیں کہ میں تاریکی آزمائش تنہائی اور کیڑوں کا گھر ہوں؟ تجھے کس نے دھوکے میں رکھا جب تو گیا کرتا تھا میرے پاس اکڑ و بیٹھ جاتا تو قبر کا جواب دینے والا اس کی جانب سے جواب دے گا۔ تیرا ایسا خیال ہے اگر دوبارہ تجھے کو شمار کیا اور برابر اسی سے تیرا کام ہوا تو قبر سچی ہے تب تو میں اس کے لئے تر و تازگی سے بدل جاؤں گی اور اس کا جسم منور ہو جائے گا۔ اور اس کی روح رب العالمین کی طرف پرواز کر جائے گی۔

الحکیم۔ ابو یعلی۔ طبرانی فی الکبیر۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی الصحیح الذمار

۴۲۵۴۷ بیشک قبروں والوں پر جنت (جہنم کے کھانے پیش کئے جاتے ہیں۔ ابن ابی الدنیا عن ابن عمر

۴۲۵۴۸ جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے تو صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر جنتی ہوا تو جنت کا اور جہنمی ہوا تو جہنم کا، اس سے کہا جاتا ہے یہ تیرا ٹھکانہ ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ تجھے قیامت کے روز بھیجے گا۔

مالک۔ ابو داؤد طیالسی۔ احمد۔ بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجۃ عن ابن عمر

۴۲۵۴۹ کافر پر دو سانپ مسلط کر دیئے جاتے ہیں ایک اس کے سر کی جانب سے اور دوسرا اس کے پاؤں کی جانب سے۔ ہر ایک اس کے جسم کو ڈستے رہتے ہیں جب ڈس چکتے ہیں تو پھر لوٹ آتے ہیں۔ ارتیاست میں یہی ہوتا رہے گا۔ مسند احمد والحبب عن عائشۃ

۴۲۵۵۰ پھر کافر کی قبر میں اس پر ننانوے سانپ مسلط کئے جاتے ہیں۔ بتلاؤ کہ قیامت قائم ہونے تک تو چھوڑتے اور ڈستے رہیں گے ان میں سے ایک سانپ زمین پر (کسی جگہ) پھونک مار دے تو دنیا سبز نہ اگے۔

مسند احمد وعبد بن حمید (الکبار فی) ابو یعلی ابن حبان ضیاء عن ابی سعید

فصل ثانی..... زیارت قبور

۴۲۵۵۱ قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے آخرت یاد آتی ہے۔ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۲۵۵۲ قبروں کی زیارت کیا کرو درحقیقت وہ باعث عبرت ہیں۔ ابو داؤد۔ طیالسی۔ سعید بن منصور عن زید بن ثابت

۴۲۵۵۳ قبروں میں بھاگو اور دوبارہ لکھنے کا خیال نہ کرو۔ بیہقی عن ابی

کلام:... ضعیف ابن ماجہ ۱۱۲۲ ، ضعیف الجامع ۱۳۰۔

۴۳۵۵۴ ۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا سو قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ وہ دنیا سے بے رغبت کرتی اور آخرت یاد دلاتی ہیں۔

ابن ماجة عن ابن مسعود

کلام:... ضعیف ابن ماجہ ۱۱۲۳ ، ضعیف الجامع ۴۲۷۷۔

۴۳۵۵۵ ۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے دل نرم ہوتا، آنسو بہتے، آخرت یاد آتی ہے اور بےمناسب بات نہ کہا کرو۔ حاکم عن ابن

۴۳۵۵۶ ۔ جو شخص کسی ایسے شخص کی قبر کے قریب سے گزرتا ہے جسے وہ دنیا میں پہچانتا تھا اور اسے سلام کرے تو وہ (مردہ) اسے پہچان لے گا اور اسے سلام کا جواب دے گا۔ ضعیف ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

یعنی مردے کی روح کو کون جانب اللہ اطلاع دی جاتی ہے تو وہ بھی آگے سلام بھیجتا ہے جیسے خود وہ دنیا میں جیتے جاگتے لوگوں کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے۔

۴۳۵۵۷ ۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ تمہیں موت کی یاد دلائیں گی۔ حاکم عن انس

۴۳۵۵۸ ۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا سو اب ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان میں تمہارے لئے عبرت ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۳۵۵۹ ۔ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا، تو محمد (ﷺ) کو قبروں کی زیارت کی اجازت مل گئی ہے لہٰذا قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے تمہیں آخرت یاد آئے گی۔ ابن ابی شیبة عن بریدة

۴۳۵۶۰ ۔ اے چھوٹوں کی قوم کے گھر تم پر سلام ہو تو ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں میں چاہتا ہوں کہ اپنے بھائیوں کو دیکھ لوں، لوگوں نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ آپ نے فرمایا تم میرے صحابہ ہو، میرے اللہ منتظر ہو، ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے، لوگوں نے عرض کیا: آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ نے فرمایا تمہارا کیا خیال ہے کسی کے سفید پاؤں والے گھوڑے سیاہ گھوڑوں میں ہوں کیا وہ اپنے گھوڑوں کو پہچان لے گا؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں۔

آپ نے فرمایا تو وہ بھی قیامت کے روز اس حالت میں آئیں گے کہ وضو کی وجہ سے ان کے اعضاء چمک رہے ہوں گے اور میں ان کے لئے حوض پر پہلے سے موجود ہوں گا خبردار کچھ لوگ میرے حوض سے اس طرح ہٹا دیئے جائیں گے جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ میں انہیں پکار پکار کر کہوں گا ادھر آؤ ادھر آؤ کہا جائے گا کہ انہوں نے تمہارے بعد (دین کو بدعت کی وجہ سے) بدل دیا تھا تو میں کہوں گا انہیں دور کرو، انہیں دور ہی رہنے دو، دور ہی رہیں الحاکم والضیاء عن ابی ہریرۃ

تشریح:... اس حدیث میں جہاں آخری امت کے لئے فضیلت ہے وہاں یہ تنبیہ بھی ہے جو لوگ دین نبوی میں اپنے ایجاد کردہ اعمال شامل کرتے رہے وہ نبی کی شفاعت اور حوض سے محروم ہوں گے۔

۴۳۵۶۱ ۔ مومنوں مسلمانوں کی قبروں والو تم پر سلام ہو اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے آگے اور ہم تمہارے پیچھے ہیں۔

عن عدی، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:... ضعیف الجامع ۴۳۷۸۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

۴۳۵۶۲ ۔ اے مسلمانوں کے گھر والو تم پر سلام ہو اور تم ایسے ہیں کہ ہمارے ساتھ کل کا وعدہ کیا گیا اور ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کرتے

والے ہیں۔ اور ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں اے اللہ! بقیع غرقد والوں کی بخشش فرما۔ نسائی عن عائشة

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۳۷۱۔

۴۲۵۶۳ ..... اے مؤمنوں کے گھر والو! تم پر سلام ہو! تم پہلے سے موجود ہمارے ساتھی ہو اور ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد فتنہ میں نہ ڈال۔ ابن ماجة عن عائشة

کلام:..... ضعیف ابن ماجہ ۳۳۲۸، ضعیف الجامع ۳۳۷۰۔

۴۲۵۶۴ ..... تم کہا کرو: مؤمنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہمارے پیش رفتہ اور پسماندہ پر رحم کرے، ہم انشاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔ مسلم، نسائی عن عائشة

۴۲۵۶۵ ..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو تا کہ تمہیں ان کی زیارت بھلائی کی یاد دلائے، اور میں نے تمہیں تین دن کے بعد تک قربانی کے گوشت سے روک دیا تھا تو اب کھالیا کرو اور جہاں تک چاہو روک رکھو، اور میں نے تمہیں خاص برتنوں میں پینے سے منع کیا تھا سو اب جس برتن میں چاہو پیو، البتہ کوئی نشہ آور چیز نہ پیو۔

حم احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی عن بریدة

۴۲۵۶۶ ..... میں نے تمہیں تین چیزوں سے روک دیا تھا اور اب تمہیں ان کا حکم دیتا ہوں، میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان کی زیارت میں (آخرت کی) یاد دہانی ہے، اور میں نے تمہیں مشروبات سے منع کیا تھا کہ صرف چمڑے کے برتن میں پیا کرو سو جس برتن میں چاہو پیو البتہ کوئی نشہ آور چیز نہ پیو، اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا کہ تین دن کے بعد نہ کھایا کرو سو اب کھاؤ اور اپنے سفر میں اسے استعمال میں لاؤ۔ ابو داؤد عن بریدة

۴۲۵۶۷ ..... قبروں کی زیارت کیا کرو اور اس سے آخرت کو یاد رکھو، اور مردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ مُردے جسم کو سہارا دینے میں بڑی نصیحت ہے۔ اور جنازے پڑھا کرو شاید تجھے غم پیدا ہو کیونکہ غمگین شخص قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے (عرش کے) سایہ تلے ہوگا اور ہر بھلائی کی طرف لپکے گا۔

حاکم عن ابی ذر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۱۷۰۔

قبر کو روندنا گناہ ہے

۴۲۵۶۹ ..... میں کسی انگارے پر چلوں یہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے کہ میں کسی قبر کو روندوں۔ خطب عن ابی ہریرة

۴۲۵۷۰ ..... میں کسی انگارے یا تلوار پر چلوں یا اپنے جوتے کو اپنے پاؤں سے پیوند لگاؤں یہ مجھے زیادہ اچھا لگتا ہے اس سے کہ میں کسی مسلمان کی قبر پر چلوں، اور میں قبروں کے درمیان قضائے حاجت کروں یا بازار کے درمیان مجھے کوئی پروانہ ہو۔ ابن ماجة عن عقبة بن عامر

یعنی جیسے بازار کے درمیان قضائے حاجت کرنا شریف لوگوں کا کام نہیں اسی طرح قبروں کے درمیان یہ فعل سرانجام دینا مناسب نہیں۔

۴۲۵۷۱ ..... قبروں پر نہ بیٹھا کرو۔ مسند احمد، نسائی عن عمرو بن حزم

۴۲۵۷۲ ..... تم میں سے کوئی انگارے پر بیٹھے اور اس کے کپڑے جل جائیں اور آگ اس کی جلد تک پہنچ جائے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر بیٹھے۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجة، عن ابی ہریرة

۴۲۵۷۳ ..... آدمی کسی انگارے کو روندے یہ اس کے لئے بہتر ہے کہ وہ کسی قبر پر پاؤں دھرے۔ حلیة الاولیاء عن ابی ہریرة

۴۲۵۷۴ ..... قبروں پر نہ بیٹھو اور نہ ان کی طرف رخ کر کے نماز پڑھو۔ مسند احمد، مسلم عن ابی مرثد

۲۲۵۷۵ قبر پر بیٹھنے سے پرہیز کرنے اور اس پر عمارت (گنبد، وغیرہ) بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

مسند احمد، مسلم، ابوداؤد، نسائی عن علی عنہ

۲۲۵۷۶ قبروں پر بیٹھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ابن ماجۃ، حاکم عن عمرو

۲۲۵۷۷ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ۔ مسند احمد، ابوداؤد، ابن ماجۃ، ابن حبان، حاکم عن مقفل بن یسار

کلام: ضعیف ابی داؤد ۹۸۳، ضعیف الجامع ۲۰۱۰۔

۲۲۵۷۸ جنازوں میں لاالٰہ الا اللہ کی کثرت کیا کرو۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۱۱۱۳، کشف الخفا ۲۹۹۔

۲۲۵۷۹ اپنے مردوں کو لاالٰہ الا اللہ کا تلقین کرو۔ مسلم، ابوداؤد، نسائی عن ابی ہریرہ

کلام: ضعیف الجامع ۳۱۷۶۔

۲۲۵۸۰ اگر وہ (میت) مسلمان ہے تو تم نے اس کی طرف سے امام آزاد کیا ہوتا یا نہیں آزاد کیا تو ان کا ثواب اسے پہنچے گا۔

ابوداؤد عن ابن عمرو

عورتوں کو قبروں کی زیارت سے ممانعت

۲۲۵۸۱ (اے عورتو!) واپس لوٹ جاؤ تمہارے لئے ثواب کے ساتھ (قبروں کی) زیارت کرنے والیاں ہونا بھی ہے۔ ابن ماجۃ عن علی عنہ، ابن عدی عن انس

کلام: ضعیف ابی ماجۃ ۳۴۷۔

نبی ﷺ کی قبر کی زیارت

۲۲۵۸۲ جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

عمر بن ابی عاصم، بیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام: ابن الجناب ۳۹، ضعیف الجامع ۵۵۵۳۔

۲۲۵۸۳ جس نے میری قبر کی زیارت کی اس نے میری شفاعت واجب کرلی۔ ابن عدی، بیہقی فی الشعب عن عمر بن عمر

کلام: ابن حجر ۲/۲۶۷ کی اصل ۲۶۳۔

۲۲۵۸۴ جس نے ثواب کی نیت سے میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے مجھ سے ملاقات کی اور اس کا وہ میری شفاعت کرنے والوں میں ہوگا۔

بیہقی فی الشعب عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۵۶۰۸۔

الاکمال

۲۲۵۸۵ جب میت کے پاس آکر جمع ہوتے ہیں، یہ لیاقت اور کمال ہے کہ ان باتوں سے نہ چوکے جن کے لئے [illegible] زیادہ تر مقربین اللہ کے لئے خاص باتوں کے پابند ہوتے ہیں۔ سعید بن منصور، ابن ابی شیبۃ، البغوی، ابن قانع، عبد

۴۲۵۸۶ میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے استغفار کی اجازت چاہی تو مجھے اجازت نہیں دی اور میں نے ان کی قبر کی زیارت کی اجازت چاہی تو اجازت مل گئی تو قبروں کی زیارت کیا کرو یہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی۔

مسند احمد، مسلم، ابو داؤد، نسائی، ابن جہان عن ابی ہریرۃ

۴۲۵۸۷ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی، تمہیں خاص برتنوں سے منع کیا تھا تو ان میں پانی پیا کرو لیکن ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہو اور تمہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا تھا سو اسے جہاں تک رکھ سکتے ہو رکھ لیا کرو۔ مسند احمد عن علی

۴۲۵۸۸ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کر دیا تھا سو ان کی زیارت کیا کرو اور اپنی زیارت کو ان کے لئے دعا و استغفار کا ذریعہ بنا لو، اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے منع کر دیا تھا تو اب اس سے کھاؤ، ذخیرہ کرو اور تمہیں کھڑے ہونے اور تاروں کی کھڑے ہونے سے منع کر دیا تھا، وہاں میں نبیذ جائیا کرو اور تم میں اپنے ظروف میں ذکر ہے ظروف میں نہ پیو۔ ابن عساکر عن ثوبان

۴۲۵۸۹ میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا اور تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا اور برتنوں میں نبیذ سے منع کیا تھا آگاہ رہو قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس سے زہد پیدا ہوتا ہے اور آخرت کی رغبت پیدا ہوتی ہے اور قربانی کا گوشت کھاؤ کرو دو اور جہاں تک چاہو ذخیرہ کرو اور میں نے تمہیں (خاص) برتنوں سے روک دیا تھا سو (اس وقت میں) جو چاہو تمہیں پسند ہو جو چاہے اپنے مشکیزہ سے پی لے۔ مسند احمد عن ابن مسعود

۴۲۵۹۰ سنو! میں نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے تو میری بات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قبروں کی زیارت کرو دل نرم ہوتا ہے، آنکھ اشکبار ہوتی ہے تو ان کی زیارت کیا کرو اور جو میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا تو اب کھاؤ ذخیرہ کرو اور جو میں نے تمہیں برتنوں سے منع کیا تھا تو اب ان میں پیو اور ہر نشہ آور چیز سے بچتے رہو۔ احمد عن بریدۃ

۴۲۵۹۱ جو قوم حشر کے پاس سے گزرے اور کہے لا الٰہ الا اللہ والوں پر سلام ہو تو وہ لا الٰہ الا اللہ کہنا کیسا پایا اے لا الٰہ الا اللہ والے لا الٰہ الا اللہ نے تجھ کو کیا دیا (۲ بار) اس نے کہا لا الٰہ الا اللہ کہنا اس کی بخشش کا باعث ہوا۔ اور جو لا الٰہ الا اللہ کہتے ہوئے مرے تو ہمیں ان کی مصاحبت میں اختیار دیا گیا تو ہم نے اس کے پچاس سال کے گناہ بخشنے کے بدلے اس کی مصاحبت کو اختیار کر لیا، حال آنکہ ہم نے اس کے پچاس سال کے گناہ نہیں دیکھے تو آپ نے فرمایا اس کے والدین، برادران اور عام مسلمانوں کے۔ الدیلمی فی تاریخ جمدان والرافعی وابن النجار عن علی

۴۲۵۹۲ اے مسلموں کے گھر (والو) تم پر سلام ہو اور ہم انشاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں، کاش ہم اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتے، لوگوں نے عرض کیا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا بلکہ تم میرے صحابہ ہو ہمارے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے، لوگوں نے عرض کیا آپ اپنی امت کے ان لوگوں کو کیسے پہچانیں گے جو ابھی تک نہیں آئے؟ آپ نے فرمایا بتلاؤ کیا تمہاں سے گزرا ایک شخص کے غلیہ خط دار والے گھوڑوں کے درمیان میں ہوں تو کیا وہ انہیں نہیں پہچانے گا؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، آپ نے فرمایا تو وہ بھی قیامت کے روز اعضاء وضو سے چمک رہے ہوں گے اور میں نے ان کے لئے حوض پر پہلے سے موجود ہوں گا، آگاہ رہو! کچھ لوگ میرے حوض سے ایسے ہٹا دیئے جائیں گے جیسے بدبودار اونٹ (کسی جگہ سے) ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ میں انہیں پکاروں گا یہاں کہاں کی طرف آ؟ کہا جائے گا انہوں نے آپ کے بعد (دین) بدل دیا تھا تو میں کہوں گا دور ہو جا دور ہو جا دور ہو جا لوگ۔ ابن ابی الدنیا، مسند احمد، الدیلمی، ابن مندہ، ابن عساکر عن ابی امامۃ (ابن عساکر نے ایک قریشی شخص سے تو یہ بیان کیا ہے۔)

۴۲۵۹۳ اے قبروں والو! تم پر سلام ہو۔ تو نے ہمیں ہمارے اور تمہارے درمیان سے ایسی چیز سے پہلے ہو۔

طبرانی فی الکبیر عن مجمع بن حارثۃ

۴۲۵۹۴..... اے مؤمنین کے گھر والو! تم پر سلام ہو! اور ہم تم سے ملنے والے ہیں انہوں نے عرض کیا کہ ہم کس لئے آئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں تم نے بہت زیادہ بھلائی حاصل کر لی اور لے شر کی طرف چل کر گئے۔ (یعنی تم داخل جنت ہوئے اور وہ جہنم میں) کر عن الجعد مرسلا عزا قاہ بشیر الخاصبۃ عن بشیر کے رسول اللہ فخرج ذات لیلۃ باہر نکلے اور میں آپ کے پیچھے ہو لیا تو آپ نے یہ کلمات فرمائے اور یہ ارشاد فرمایا۔)

۴۲۵۹۵..... اے مؤمنوں کے گھر والو! تم پر سلام ہو! ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد فتنہ میں مبتلا نہ کر۔ محمد احمد عن عائشۃ

قبرستان سے گذرتے ہوئے گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص

۴۲۵۹۶..... جو قبرستان سے گزرا اور اس نے گیارہ مرتبہ "قل ھو اللہ احد" پڑھا پھر اس کا ثواب مردوں کو بخش دیا اسے مردوں کے برابر اجر ملے گا۔ ابو علی عن علی

کلام:..... الضعیفہ ۱۲۹۰، کشف الخفا ۲۶۳۰۔

۴۲۵۹۷..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا سو ان کی زیارت کر لیا کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی اور میں نے تمہیں کدو اور مٹکے میں پینے سے منع کیا تھا سو جس برتن میں چاہو پیو اور ہر نشہ آور چیز سے پرہیز کرنا اور میں نے تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا کہ تین دن سے زیادہ نہ کھانا تو جتنا چاہو جتنے دن چاہو کھاؤ۔ حاکم عن معمر عن ھمام بن منبہ عن عائشۃ

۴۲۵۹۸..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی زیارت کرو اور فضول بات نہ کرو اور تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا سو کھا ؤ اور رکھ کر کھاؤ اور تمہیں نبیذ سے روکا تھا سو پیو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۲۵۹۹..... میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روکا تھا تو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس میں عبرت ہے اور تمہیں نبیذ سے منع کیا تھا تو نبیذ بنا لیا کرو لیکن میں کسی نشہ آور چیز کو حلال نہیں کرتا اور تمہیں قربانی کے گوشت سے منع کیا تھا سو کھاؤ اور ذخیرہ کرو۔ حاکم عن وائل بن حجر

۴۲۶۰۰..... قبروں والوں سے نیکی سے بڑھ کر کوئی نیکی افضل نہیں بدلی تو رسالہ جمی صرف مومن ہی کرتا ہے۔ الدیلمی عن جابر

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۲۶۔

۴۲۶۰۱..... جو شخص بھی اپنے کسی (مردہ) دوست کی زیارت کرتا ہے اور اسے سلام کرتا ہے اس (کی قبر) کے پاس بیٹھتا ہے تو وہ (روح والا) اس کے سلام کا جواب دیتا اور اس سے مانوس ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کے پاس سے اٹھ جائے۔ ابو الشیخ والدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۲۶۰۲..... جو شخص کسی ایسی قبر کے پاس سے گزرے جس میں دنیا کا اس کے پہچاننے والا کوئی (مردہ) ہو اور وہ اسے سلام کرے تو وہ اسے پہچان کر اس کے سلام کا جواب دے گا۔ تمام الخطیب وابن عساکر وابن النجار عن ابی ھریرۃ وسندہ جید

کلام:..... الفوائد ۱۸۰۔

۴۲۶۰۳..... جب تم ہمارے یا اپنے قبروں کے پاس سے گزرو جو جاہلیت کے لوگ تھے تو انہیں بتا دو کہ وہ جنتی ہیں۔

ابن حبان، حاکم عن ابی ھریرۃ

۴۲۶۰۴..... اس قبر والا کون ہے جسے دور کھتیں تمہاری بعید دنیا سے زیادہ عزیز تھیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

۴۲۶۰۵..... قبر سے اترو قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ ورنہ تجھے اذیت پہنچائے گا۔ طبرانی فی الکبیر، حاکم عن عمرو بن حزم

۴۲۶۰۶..... قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ۔ مسند احمد عن عمرو بن حزم

۴۲۶۰۷..... گناہ کے ساتھ بغیر توبہ کے واپس لوٹ جاؤ تو دنوں کو تکلیف میں ڈالنے والے اور مردوں کو اذیت پہنچانے والے!

الخطیب عن ابی ھدبۃ عن انس

فصل چہارم..... تعزیت

۴۴۶۰۸ جس نے مصیبت زدہ کی تعزیت کی تو اس کے لئے اس (مصیبت زدہ) جیسا اجر ہے۔ ترمذی، ابن ماجۃ عن ابن مسعود

کلام:... الاتقان ۱۹۶۷، ابن المطالب ۱۳۲۷۔

۴۴۶۰۹ جس نے مصیبت زدہ کو دولباسہ پایا تو اسے جنت میں چادر پہنائی جائے گی۔ ترمذی عن ابی بردۃ

کلام:... ضعیف ترمذی ۱۸۳، ضعیف الجامع ۵۶۱۵۔

۴۴۶۱۰ میرے بعد تم کسی مصیبت کے بارے میں ایک دوسرے کی تعزیت کریں۔ بیہقی، بیہقی فی شعب الایمان عن سہل بن سعد

۴۴۶۱۱ چاہئے کہ مسلمان اپنے مصائب میں میری (وفات کی) مصیبت کی تعزیت کریں۔ ابن المبارک عن طلقبن موسلاً

۴۴۶۱۲ لوگو! جس مومن کو کوئی مصیبت پہنچے اسے چاہئے کہ وہ اپنی مصیبت دور کرنے کے لئے میری (وفات کی) مصیبت کو اسے پہنچی ہوئی اس کی تعزیت کرے، اس لئے کہ میری امت میں سے کسی کو میرے بعد میری (وفات کی) مصیبت سے بڑھ کر کوئی مصیبت نہیں پہنچی گی۔

ابن ماجۃ عن عائشۃ

۴۴۶۱۳ سوکی علیہ السلام نے اپنے رب تعالیٰ سے عرض کیا جو مصیبت زدہ کی تعزیت کرے اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا: میں اسے اپنے (عرش کے) سایہ تلے جگہ دوں گا جس دن کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ ابن النجار عن علی عمل یوم ولیلۃ عن ابی بکر و عمران بن حصین

کلام:... ضعیف الجامع ۳۰۶۷۔

۴۴۶۱۴ جو اللہ تعالیٰ کا تھا وہ اس نے لیا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے اور ہر چیز اس کے ہاں ایک مقررہ وقت تک ہے۔

احمد، بیہقی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجۃ عن اسامۃ بن زید

۴۴۶۱۵ جو مسلمان بھی اپنے کسی بھائی کی تعزیت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز شرافت کے کپڑے پہنائے گا۔

ابن ماجۃ عن عمرو بن حزم

کلام:... تذکرۃ الموضوعات ۲۱۷، الفوائد ۶۶۰۔

میت والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

۴۴۶۱۶ جعفر کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی مصیبت پہنچی جس نے انہیں کھانے سے غافل کر دیا ہے۔

احمد، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجۃ، حاکم عن عبداللہ بن جعفر

کلام:... ابن المطالب ۲۰۲، ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۶۔

۴۴۶۱۷ جعفر کے گھر والے اپنی میت کے کام میں مشغول ہیں تو ان کے لئے کھانا تیار کرو۔ ابن ماجۃ عن اسماء بنت عمیس

۴۴۶۱۸ (مرسلہ!) کہو! اے اللہ! میری اور اس کی بخشش کر اور مجھے اس سے اچھا بدل عطا فرما۔

مسلم، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجۃ، نسائی عن ام سلمۃ

تشریح:... یہ شرعی طریقہ ہے کہ اڑوس پڑوس یا رشتہ داروں کو چاہئے کہ وہ ماتمی گھر والوں کے لئے کھانے کا بندوبست کریں، اسی لئے میت کے گھر سے کھانا کھانا جائز نہیں کہ اس میں یہ کراہت ہے کہ میت والوں کو اپنی مصیبت پڑی ہوتی ہے اوپر سے "نے والوں کے لئے کھانے کا بندوبست کرنا" ایک نیا شوشہ ہے جو صحیح ہے وہ دور سے آنے والے مہمانوں کو چاہئے کہ وہ قریبی ہوٹل سے کھالیں، یا اگر میت کے کسی اور عزیز نے کھانے کا انتظام کیا ہے تو بہتر ورنہ بچنا افضل ہے۔

۱۱۔ کمائی

۴۲۶۹ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تم بستر پر لیٹے ہو اور تمہارا چوپایہ سارا دن تمہارے لیے چارہ چرتا رہے؟ کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ تم بستر پر لیٹے ہو اور تمہارا چوپایہ سارا دن تمہارے لیے چارہ چرتا رہے؟ کیا تم پسند کرتے ہو کہ تم بستر پر لیٹے ہو اور تمہارا چوپایہ سارا دن تمہارے لیے چارہ چرتا رہے؟ (مسند احمد، الحلوانی، ابن قانع) ابن مندہ نے کہا: اس حدیث کو ابن لہیعہ نفرد کیا ہے۔ ابن لہیعہ نے اس حدیث کو ابوقبیل سے نقل کیا ہے۔ ابوقبیل نے اس حدیث کو عبداللہ بن عمرو

۴۲۶۳۰ جعفر کے گھرانے کے لئے کھانا بناؤ کیونکہ ان پر ایسی مصیبت ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے (ابوداؤد طیالسی، مسند احمد، ترمذی حسن صحیح، طبرانی فی الکبیر، بیہقی، ضیاء عن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو آپ نے فرمایا۔) (۴۲۶۱۶)

کلام: ... ابن السلاب ۱۲۰۲، خیرۃ الحفاظ ۵۳۲۔

باب چہارم.....لمبی عمر کی فضیلت

کتاب کے نو حصے ہیں اس کی دو فصلیں ہیں۔

فصل اول.....لمبی عمر کی فضیلت

۴۲۶۳۱ میں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی امت کے چالیس سالہ لوگوں کے بارے میں (بخشش کی) سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے محمد! (ﷺ) میں نے ان کی مغفرت کر دی، میں نے عرض کیا، پچاس سالہ کی؟ فرمایا میں نے ان کی بخشش بھی کر دی، میں نے عرض کیا، ساٹھ سالہ؟ فرمایا۔ میں نے انہیں بھی بخش دیا، میں نے عرض کیا، ستر سالہ؟ فرمایا اے محمد! مجھے اپنے بندوں سے حیا آتی ہے کہ میں اسے ستر سال کی عمر دوں اور وہ میری عبادت کرتا ہو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا اور پھر میں اسے جہنم کا عذاب دوں، ہے کوئی ساٹھ والے (جیسے) اسی سالہ اور نوے سالہ لوگ تو میں قیامت کے روز ان سے کہوں گا، جن لوگوں کو تم چوتے ہو انہیں جنت میں ساتھ لے جاؤ۔

ابو الشیخ عن عائشہ

کلام: ... ضعیف ابی ربیع ۳۴۱۷۔

۴۲۶۳۲ بوڑھا شخص (اطاعت تعظیم میں) اپنے گھر والوں میں ایسے ہے جیسے نبی اپنی امت میں۔

الحاوینی فی مشیخۃ و ابن النجار عن ابی ذر رفع۔

کلام: ... کشف الالباس ۲۹۶۔

۴۲۶۳۳ بوڑھا شخص اپنے گھر میں ایسا ہے جیسے نبی اپنی امت میں۔ ابن حبان فی الضعفاء و نصیر الرازی فی الالقاب عن ابن عمر

کلام: ... اسرار المرفوعۃ ۴۵۳، ترتیب الموضوعات ۸۳۔

۴۲۶۳۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرا بندہ جب چالیس سال کی عمر تک پہنچ جاتا ہے تو میں اسے تین طرح کے مصائب سے عافیت دے دیتا ہوں، جنون، برص اور کوڑھ سے اور پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اس سے آسان حساب لیتا ہوں، اور جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو انابت و رجوع الی اللہ کا محبوب (عمل) بنا دیتا ہوں، اور جب ستر سال کی عمر میں داخل ہوتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔ اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو میں اس کی نیکیاں لکھ لیتا اور اس کی برائیاں ختم کر دیتا ہوں، اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں (یہ) اللہ تعالیٰ کی زمین میں اس کا قیدی ہے، پس اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔ الحکیم عن ھشام

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۰۲۳، المغیر ۱۰۳۔

۴۲۶۳۵ جب بھی مسلمان کی عمر بڑھتی ہے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ ضمرابن بکیر عن عوف ابن مالک

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۳۹۲۔

۴۲۶۳۶ کیا کوئی شخص اس (فوت ہونے والے) کے بعد ایک سال تک (زندہ) نہیں رہا جس نے رمضان (کا مہینہ) پایا اور اس نے روزے

رکھے اور رمضان میں آنکھ نمازیں اور اسکے بعد سے مکے تو ان دونوں کے درمیان (اتنا) کا اتنا فرق ہے جتنا مشرق و مغرب کے مابین ہے۔

ابن ماجۃ، ابن حبان، بیہقی فی السنن عن طلحۃ

۴۲۹۳۷ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ولی کی عمر سید (نوے) سے تحلل نہیں اس کی تعمیر تحمید اور تسبیح کی بدولت ہے۔ عبد احمد عن طلحۃ

۴۲۹۳۸ اللہ تعالیٰ اس امت (لوگوں) کو پیدا فرمائے اس عبد کثیر عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۱۹۹۵۔

۴۲۹۳۹ اللہ تعالیٰ ستر سال (لوگوں) کو پیدا فرماتا اور اسی سال (لوگوں) سے دنیا کو اٹھا لیتا ہے۔ حلیۃ ابونعیم عن علی

کلام: ضعیف الجامع ۱۲۹۹۔

۴۲۹۴۰ جس مسلمان کا اسلام (کی حالت) میں ایک بال سفید ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس سے بدلہ ایک نیکی لکھتا ہے اور اس کی ایک برائی مٹا دیتا ہے۔

ابو داؤد عن ابن عمرو

مؤمن کے بال سفید ہونا نور ہے

۴۲۹۴۱ جس کا اسلام (کی حالت) میں ایک بال سفید ہوا تو قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔ ابن مندہ عن کعب مرہ

کلام: ذخیرۃ الحفاظ ۵۳۰۰۔

۴۲۹۴۲ جس کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ایک بال سفید ہوا تو قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا۔

عبد احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن عمرو بن عبسہ

۴۲۹۴۳ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل مؤمن وہ ہوگا جس کے سر پر سفید بال ہوں گے۔ فردوس عن عامر

کلام: ضعیف الجامع ۱۰۲۰۔

۴۲۹۴۴ اللہ تعالیٰ سفید بال (والے) سے حیا فرماتا ہے جب وہ (بندہ) اللہ تعالیٰ سے حیا نہیں کرتا۔ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۲۹۴۵ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر وہ نیکوکار ہے تو ممکن ہے اس کی عمر بڑھ جائے اور اس کی نیکیاں زیادہ ہو جائیں اور اگر وہ برا ہے تو ممکن ہے توبہ کی توفیق مل جائے۔ عبد احمد بخاری، نسائی عن ابی ہریرہ

۴۲۹۴۶ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کمی پیدا ہونا موت کی علامت ہے۔ القضاعی فردوس عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۳۲۲۵، التعقیب ۲۰۰۔

۴۲۹۴۷ جن لوگوں کی عمریں لمبی اور اعمال اچھے ہوئے ان (دنیا) سے بہترین لوگ ہیں۔ حاکم عن عامر

۴۲۹۴۸ لوگوں میں سے بہترین شخص ہے جو جس کی عمر دراز اور عمل اچھا ہو۔ عبد احمد، ترمذی عن عبداللہ بن بسر

۴۲۹۴۹ لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کی عمر بھی اچھی ہو اور عمل بھی اچھا ہو اور جس کی عمر برائی میں گزرے وہ بدترین شخص ہے۔

عبد احمد، ترمذی، حاکم عن ابی بکرۃ

۴۲۹۵۰ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس کی عمر طویل ہو اور اس کا عمل اچھا ہو۔ طبرانی فی الکبیر حلیۃ الاولیاء عن عبداللہ بن بسر

کلام: تذکرۃ الموضوعات ۲۰۰۔

۴۲۹۵۱ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں لمبی عمر سعادت مندی ہے سعادت مندی ہے۔ عطب عن المطلب عن ابیہ

کلام: ضعیف الجامع ۲۰۰۰، التعقیب رقم ۳۵۷۔

الاکمال

۴۲۶۵۲ ۔۔۔ کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگ نہ بتاؤں! تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کی عمریں دراز اور اعمال اچھے ہوں۔

عبد بن حمید وابن زنجویہ، حاکم عن جابر ۔ ابن زنجویہ بیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۲۶۵۳ ۔۔۔ کیا میں تمہیں تمہارے برے لوگوں میں سے اچھے لوگوں کے بارے میں نہ بتاؤں؟ تمہارے بہترین لوگ وہ ہیں جن کی عمریں لمبی اور اعمال سب سے اچھے ہوں۔ حاکم، بیہقی عن جابر

۴۲۶۵۴ ۔۔۔ کیا میں تمہیں تمہارے اچھے لوگ نہ بتاؤں؟ تمہارے اچھے لوگ وہ ہیں جن کی عمریں دراز ہوں اور اعمال سب سے اچھے ہوں۔

ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۲۶۵۵ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس مؤمن شخص سے افضل کوئی نہیں جسے اسلام میں زیادہ عمر دی گئی، اس کی تکبیر تسبیح اور لا الہ الا اللہ کی وجہ سے۔

مسند احمد وعبد بن حمید عن طلحۃ

۴۲۶۵۶ ۔۔۔ جس شخص کو اسلام میں لمبی عمر دی گئی اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی بڑے اجر والا نہیں۔ نسائی، ضیاء عن شداد بن الہادی

۴۲۶۵۷ ۔۔۔ یہ آدمی کی سعادت ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور اسے انابت کی توفیق دی جائے۔ ابو الشیخ عن جابر

۴۲۶۵۸ ۔۔۔ جب بھی انسان کی عمر دراز ہوئی تو یہ اس کے لئے بہتر ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن عوف بن مالک

۴۲۶۵۹ ۔۔۔ بندہ جب چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین مصیبتوں سے محفوظ کر دیتا ہے پاگل پن، کوڑھ اور برص سے، پس جب پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا حساب کم کر دیتا ہے۔ اور جب ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے پسندیدہ اعمال میں اپنی طرف انابت کی توفیق دیتا ہے اور ستر سال کا ہو جائے تو آسمان والے (فرشتے) اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں اور جب اسی سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں برقرار رکھتا اور اس کی برائیاں مٹا دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرماتا ہے اور آسمان سے ایک آواز دینے والا اسے آواز دیتا ہے: یہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے۔ ابو یعلی، خطیب عن انس

اللہ کی قیدی کی سفارش

۴۲۶۶۰ ۔۔۔ بندہ جب پچاس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی بلائیں دور کر دیتا ہے، جنون، کوڑھ اور برص۔ اور جب ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اسے انابت ورجوع کی توفیق دیتے ہیں۔ اور جب ستر برس کا ہو جاتا ہے تو اس کی برائیاں مٹا دی جاتی اور نیکیاں لکھ لی جاتی ہیں اور جب نوے برس کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے اور وہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہوتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن ابی بکر الصدیق

۴۲۶۶۱ ۔۔۔ بندہ جب چالیس کی عمر کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین چیزوں سے محفوظ کر لیتا ہے: جنون، کوڑھ اور برص سے، پھر جب پچاس سال کا ہوتا ہے، اور وہ زمانہ ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے حساب ہلکا کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے۔ جو توبہ کا خاتمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک اعمال میں اسے انابت کی توفیق دیتے ہیں۔ اور جب ستر سال کا ہوتا ہے۔ جو کئی سال ہیں۔ آسمان والے اسے پسند کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے جو بڑھاپے کی عمر ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں لکھ لیتا اور اس کی برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جب نوے برس کا ہوتا ہے، جو فنا ہے اور عقل زائل ہو چکی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے اور آسمان والے اسے اللہ تعالیٰ کا قیدی کہتے ہیں۔ پھر جب سو سال کا ہو جاتا ہے تو اس کا نام "زمین میں اللہ تعالیٰ کا روکا ہوا" رکھ دیا جاتا ہے

اور اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ وہ زمین میں اپنے جلیس (قیدی) کو عذاب نہ دے۔ فحکم عن ابی ھریرۃ

کلام: ... الآلی ۱/۱۳۳، ۱۳۴۔

چالیس سال سے زائد عمر والے مسلمان

۴۳۶۶۲ چالیس سال والے۔ سے کئی قسم کی بیماریاں اور مصیبتیں کوڑھ، برص اور ان جیسی دوسری چیزیں دور کر دی جاتی ہیں۔ اور پچاس سال والے شخص کو اللہ تعالیٰ ہیبت اور رجوع کی توفیق دیتا ہے اور ساٹھ سال والے سے حساب ہلکا کر دیتا ہے اور ستر سال والے کو اللہ تعالیٰ اور آسمانی فرشتے پسند کرتے ہیں۔ اور اسی سال والے کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں نہیں لکھی جاتیں اور نوے سال والے کو زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی کہہ جاتا ہے اور اپنے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ فنبطلی عن ابی

۴۳۶۶۳ جس مسلمان کی بھی اسلام میں چالیس سال عمر ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کی مصیبتیں دور کر دیتا ہے جنذام، جنون اور کوڑھ، پس جب وہ پچاس برس کا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کر دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اسے اپنے پسندیدہ لوگوں میں انابت عطا کر دیتا ہے اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اور آسمانی فرشتے اسے پسند کرتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول فرماتا اور اس کے گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے اور زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی اس کا نام رکھا جاتا ہے، اس کی ذات اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

الحکیم، ابو یعلی عن انس

۴۳۶۶۴ جب مسلمان شخص چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے جنون، جذام اور کوڑھ۔

الحکیم عن ابی بکر

۴۳۶۶۵ جس شخص کی عمر (حالت) اسلام میں چالیس سال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے جنون، جذام اور کوڑھ۔ ابن النجار عن عمر

۴۳۶۶۶ جب بندہ ساٹھ سال کا ہو جاتا ہے تو اس نے عمر میں اللہ تعالیٰ کے ہاں معذرت کر لی۔

عبد بن حمید فی تفسیرہ والترمذی وابن مردویہ۔ ضیاء عن سہل بن سعد

۴۳۶۶۷ بے شک اللہ تعالیٰ نے ساٹھ اور ستر سال والے کو معذور قرار دیا۔ ابن جریر عن ابی ھریرۃ

۴۳۶۶۸ جسے اللہ تعالیٰ نے ساٹھ سال کی عمر دی تو اسے زندگی میں معذور قرار دیا۔ الواحدی عن ابی ھریرۃ

۴۳۶۶۹ اللہ تعالیٰ اسی سال والوں کو پسند کرتا ہے۔ حاکمہ عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۱۲۶۵۔

۴۳۶۷۰ بندہ جب اسی سال کا ہوتا ہے تو روئے زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے اس کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

ابو یعلی عن انس

کلام: ..... الآلی ج ۱ ص ۱۴۵۔

۴۳۶۷۱ اس امت کا جو شخص اسی سال کا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا بدن جہنم کے لئے حرام کر دیتا ہے۔ ابن النجار عن انس

کلام: ..... الآلی ج ۱ ص ۱۴۷۔

۴۳۶۷۲ اس امت کا جو شخص اسی سال کا ہو تو اسے پیش کیا جائے گا اور نہ اس سے حساب لیا جائے گا (بلکہ) اسے کہہ جائے گا جنت میں داخل ہو جا۔ حلیۃ الاولیاء عن عائشۃ

کلام:..... ترتیب الموضوعات ۷۹، ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۹۸۔

۴۲۶۷۳ ..... یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے حیا کا درجہ رکھتی ہے کہ وہ اپنے کسی بندے یا بندی کو جس نے بحالت اسلام لمبی عمر پائی، عذاب دے۔

الخطیب عن جریر

۴۲۶۷۴ ..... یہ بات اللہ تعالیٰ کے ہاں حیا والی ہے کہ وہ اپنے کسی بندے یا بندی کو عذاب دے جنہوں نے اسلام میں لمبی عمر پائی۔

ابن النجار عن انس

۴۲۶۷۵ ..... جس کا بحالت اسلام ایک بال سفید ہوا تو ہر بال کے بدلے اس کی نیکی لکھی جائے گی اور اس کی ایک برائی مٹائی جائے گی۔

مقاتل بن سلیمان فی کتاب المحاسب عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۲۶۷۶ ..... جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے نور ہوگا اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر پھینکا تو اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند کیا جائے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۲۶۷۷ ..... جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو وہ قیامت کے روز اس کے لئے نور کا سبب ہوگا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی تیر پھینکا تو گویا اس نے غلام آزاد کیا۔ بیہقی عن کعب بن عجرۃ

۴۲۶۷۸ ..... جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے ایسا نور ہوگا جس کی روشنی آسمان وزمین کے خلا کو روشن کردے گی اور تب تک نہیں بجھے گی یہاں تک کہ وہ اسے اکھیڑ دے اور اسے ایسے کھینچ کر جنت میں داخل کردے گا جیسے اونٹنی کو مہار سے کھینچ کر لے جایا جاتا ہے۔

ابو الشیخ عن ابی الدرداء

۴۲۶۷۹ ..... جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے ایک نیکی ہے اور جس کا اسلام میں کوئی بال سفید ہوا تو اس کے لئے قیامت کے روز نور ہوگا۔ ابن عساکر عن جابر

اللہ تعالیٰ بوڑھے مسلمان سے شرماتا ہے

۴۲۶۸۰ ..... مجھے جبرائیل نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت وجلال، اپنی وحدانیت اور اپنی بلند شان، اپنی مخلوق پر اپنی فوقیت اور اپنے عرش پر اپنے اقتدار کی قسم! میں اپنے بندے اور اپنی بندی کو اسلام میں لمبی عمر دوں اور پھر انہیں عذاب دوں؟! اس کے بعد آپ ﷺ رونے لگے، کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص پر روتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ حیا کریں اور وہ اللہ تعالیٰ (کی نافرمانی) سے حیا نہیں کرتا۔ الحلیمی والرافعی عن انس

کلام:..... ج۱ ص ۱۳۳۔

۴۲۶۸۱ ..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! سفید بال میرے (پیدا کردہ) نور کا حصہ ہے اور مجھے اس بات سے حیا آتی ہے کہ میں اپنے (پیدا کردہ) نور کو اپنی آگ کے ذریعہ عذاب دوں، سو (اے انسان!) مجھ سے حیا کر! ابو الشیخ عن انس

۴۲۶۸۲ ..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے اس بندے اور بندی سے حیا کرتا ہوں جو حالت اسلام میں (اس طرح) بوڑھے ہوں کہ بندہ کی داڑھی اور بندی کے سر کے بال سفید ہو جائیں پھر میں انہیں جہنم کا عذاب دوں۔ ابو یعلی عن انس

۴۲۶۸۳ ..... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم! مجھے اپنی خلقت اور اپنی مخلوق کی مجھ تک متابعی کی قسم! مجھے اپنی بلند شان کی قسم! مجھے اپنے بندے اور بندی سے حیا آتی ہے جو اسلام کی حالت میں بوڑھے ہو گئے ہوں اور میں انہیں عذاب دوں۔

پھر آپ علیہ السلام رونے لگے، کسی نے کہا یا رسول اللہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص کی وجہ سے رو رہا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ حیا کریں اور وہ اللہ تعالیٰ سے حیا نہ کرے۔

ابن حبان فی الضعفاء بیہقی فی الزہد والرافعی عن انس، واورده ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۲۶۸۴ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھے اس بات سے شرم آتی ہے کہ میرا بندہ اور بندی حالت اسلام میں بوڑھے ہو جائیں اور میں پھر انہیں عذاب دوں میں معاف کرتے میں بہت عظیم ہوں۔ اس سے کہ اپنے بندہ پر پردہ ڈالوں کہ پھر اسے رسوا کروں اور بندہ جب تک مجھ سے مغفرت طلب کرتا رہتا ہے میں اسے معاف کرتا رہتا ہوں۔ اس نے الشیبا فی کتاب الصبر والحکیم عن عمار فی الضحاء و ابو بکر الشافعی فی الغیلانیات وابن عساکر عن انس وابوزرعہ ابن العساری فی الصبر عن عائشہ

۴۲۶۸۵ وتر کی نماز کے بعد اس کی نذر پڑھنے والے کے روزوں کے بعد اس کے روزے اور اس کے اعمال بعد اس کے اعمال، ان دونوں کے درمیان اتنا ہی فرق ہے جتنا آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ (ابوداؤد طیالسی، مسند احمد، ابوداؤد، نسائی، بیہقی عن سعید بن خالد الحمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں کے درمیان رشتہ مواخات قائم کیا ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرا اس کے بعد فوت ہوا تو ہم لوگ کہنے لگے اے اللہ اسے اپنے ساتھی کے ساتھ ملا دے تو اس پر رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

فصل ثانی..... کتاب الموت سے ملحقہ امور اور متفرقات

۴۲۶۸۶ یا تو راحت پانے والا ہے یا اس سے (لوگوں کو) راحت ملے گی مؤمن بندہ دنیا کی سختیوں اور تکلیفوں سے فوراً قبول کی راحت میں جا کر تمام راحت پا لیتا ہے اور فاجر شخص سے لوگ، شہر، درخت اور جانور راحت پاتے ہیں۔ مسند احمد، بیہقی۔ بسند صحیح عن ابی قتادۃ

۴۲۶۸۷ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں، ان کے اہل و مال، اس کا عمل، پھر اس میں سے دو واپس آ جاتے ہیں اہل و مال واپس آ جاتے ہیں اور عمل باقی رہ جاتا ہے اس کے اہل و مال واپس آ جاتے ہیں تین کا شمار باقی رہ جاتا ہے۔ مسند احمد، بخاری، ترمذی، نسائی عن انس

۴۲۶۸۸ مؤمنین کی ارواح جنت کے سبز پرندوں کے پیٹوں میں ہوں گی جو جنتی درختوں پر ہوتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز انہیں ان کے اجسام کی طرف واپس کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن کعب بن مالک و ابی سنبر

۴۲۶۸۹ مؤمنین کی روحیں سبز قمریوں کی آسمان پر ہوتی ہیں وہ جنت میں اپنے ٹھکانوں کو کھاتی ہیں۔ الفردوس عن ابی ہریرۃ

کلامہ: ضعیف الجامع ۱۳۸۰، الضعیفہ ۲۱۰۱۔

۴۲۶۹۰ مؤمنین کی روحیں (گویا) سبز پرندے ہیں جو جنتی درختوں سے معلق ہوتے ہیں۔

(ابن ماجۃ عن ام مبشر سنن البراء بن معرور و کعب بن مالک

۴۲۶۹۱ مؤمن کی روح تو جنت کے درخت پر پرندے (کی طرح اڑتی رہے گی) یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اٹھائے۔

مالک، مسند احمد، نسائی، ابن ماجۃ، ابن حبان عن کعب بن مالک

۴۲۶۹۲ روحیں (جیسے) پرندے وجانی ہیں جو درختوں پر بیٹھتے ہیں پھر جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر روح اپنے بدن میں لوٹ جائے گی۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۲۶۹۳ جتنا کسی زندہ شخص کی ہڈی توڑنے کا ہے اتنا ہی مردہ کی ہڈی توڑنے کا ہے۔ ابن ماجۃ عن ام سلمۃ

کلامہ: ابن ماجۃ ۱۲۱۶، حسن، باقی ۳۰۳، ضعیف ابن ماجۃ ۳۵۰۔

اسی حدیث کے پیش نظر ہمارے علماء کا کہنا ہے کہ قبر میں نئی مٹی کا کوڑا گرنے کے دوران نعش اور وارث لاشوں کے ڈھانچوں کا استقبال کرتے ہیں۔

۴۲۶۹۴ مردہ کی ہڈی توڑنا ایسا ہے جیسا اس کی زندگی میں اس کی ہڈی توڑنا۔ مسند احمد ابوداؤد، ابن ماجۃ عن عائشۃ

۴۲۶۹۵ ہر چیز کی ٹہنی کا ایک وقت ہے اور میری امت کی ٹہنی ساٹھ سے ستر کے درمیان (والی عمر) ہے۔ ابن عساکر عن انس

کلامہ:..... ضعیف الجامع ۱۷۲۰۔

۴۲۶۹۶ آدمی دوس کے قد بھر ساٹھ اور ستر کے درمیان (والی عمر) ہے۔ الحکیم عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ابن العساکر ۱۳۱، کشف الخفا ۲۲۳۔

۴۲۶۹۷ میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر کے درمیان ہوں گی اور ان سے زیادہ تم میں کم ہوگا جسے اس سے مخفف نصیب ہوئی جائے۔ ترمذی

کلام: ... ابن العساکر ۲۲۳۰، الاتحاف ۲۱۷۔

۴۲۶۹۸ ہونگ ستر (سال) تک پہنچ جائیں میری امت کے ایسے لوگ بہت کم ہوں گے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۲۶۹۹ ستر سال والے میری امت کے بہت کم لوگ ہوں گے۔ الحکیم عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۳، الشذرۃ ۱۱۶۔

۴۲۷۰۰ میری امت کی عمریں (اوسطاً) ساٹھ سے ستر تک ہوں گی۔ ترمذی عن ابی ہریرۃ

کلام: ... الشذرۃ ۱۲۶، والمقاصد الحسنۃ ۱۳۰۔

۴۲۷۰۱ جس کی موت رمضان کے آخر میں ہوئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور جس کی موت عرفہ کے آخر میں ہوئی وہ جنت میں جائے گا، اور جس کی موت صدقہ کرتے ہوئی وہ جنت میں جائے گا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن مسعود

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۸۹۔

۴۲۷۰۲ ناگہانی موت اللہ تعالیٰ کے غضب کی نشانی ہے۔ مسند احمد، ابوداؤد، عن عبید ابن خالد غیر مسلم کے لئے کہا ہے تو یہ ایمان کی توفیق نہ ملی۔

کلام: ... المغنی والاذکار ۸۰، وذخیرۃ الحفاظ ۵۶۵۹۔

۴۲۷۰۳ ناگہانی موت مؤمن کے لئے راحت اور فاجر کے لئے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی نشانی ہے۔ مسند احمد، بیہقی فی شعب عن عائشۃ

کلام: ... مغنی الطالب ۱۵۳۱۔

۴۲۷۰۴ جب تم مردوں کے پاس آیا کرو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو، کیونکہ آنکھ روح کا پیچھا کرتی ہے، لہٰذا اچھی بات کہا کرو، اس واسطے کہ فرشتے اس بات پر آمین کہتے ہیں جو میت کے گھر والے کہتے ہیں۔ مسند احمد، حاکم عن شداد بن اوس

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۵۸۲۲، مختصر ۲۳۰۔

زبان حق تقرہ خداوندی ہے

۴۲۷۰۵ جس کی تم لوگ اچھائی بیان کرو، میں اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جسے تم برا کہو گے اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی تم لوگ (صحابہ) زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ مسند احمد، مسلم، نسائی عن انس

۴۲۷۰۶ واجب ہو گیا تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ ترمذی، ابن ماجۃ، ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۲۷۰۷ آسمان میں فرشتے اور زمین میں تم اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو۔ مسند احمد، بیہقی نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۲۷۰۸ زمین میں تم اور آسمان میں فرشتے اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن سلمۃ بن الاکوع

۴۲۷۰۹ جب کسی امت کے چالیس یا ان سے زیادہ افراد کسی بات کی گواہی دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی گواہی قبول کر لے گا۔

طبرانی فی الکبیر و ابن عساکر عن واثلۃ ابی الاسقع

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۶۳۔

۴۲۷۱۰ جس مسلمان کی نماز جنازہ میں تین مسلمان ہوں تو اس کے لئے جنت واجب ہے۔ کسی نے کہا اگر چار ہوں؟ آپ نے فرمایا اگرچہ چار ہوں۔ ترمذی عن عمر

۴۲۷۱۱ جب تمہارا کوئی دوست فوت ہو جائے تو اس (کی برائیاں) کو چھوڑ دو اس کی عیب جوئی نہ کرو۔ ابوداؤد عن عائشة

کلام: ... الخ (دیکھیں حوالہ ۴۲۸۲ ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۷)۔

۴۲۷۱۲ اپنے مردوں کو صرف بھلائی سے یاد کرو۔ نسائی عن عائشة

۴۲۷۱۳ مردوں کو برا کہنے سے منع کیا گیا ہے۔ حاکم عن وہب بن ابرقع

۴۲۷۱۴ مردوں کو گالیاں نہ دیا کرو کیونکہ جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا اس تک وہ پہنچ چکے۔ احمد، بخاری۔ نسائی عن عائشة

۴۲۷۱۵ مردوں کو گالیاں نہ دو ورنہ زندوں کو تکلیف دو گے۔ احمد۔ ترمذی عن المغیرة

کلام: ... (غیر ثابت) ۴۰۶۲۔

۴۲۷۱۶ جو مرنے والا افسوس کرنے والے پر نیک ہونے سے افسوس ہوتا ہے کہ نہ ہوتا تو اس کی عمر بڑھ جاتی اور اگر برا ہونے سے افسوس ہوتا کہ نہ ہوتا تو وہ برائی سے (باز) گھٹ جاتا۔ ترمذی عن ابی ہریرة

کلام: ... ضعیف الترمذی ۴۲۰ ضعیف ابی داؤد ۵۱۳۶۔

۴۲۷۱۷ ہر مسلمان بندے کے آسمان میں دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازہ سے اس کا رزق آتا ہے اور ایک دروازے سے اس کا عمل اور کلام جاتا ہے پس جب وہ مر جاتے ہیں (یعنی اس کی وفات ہو جاتی ہے) تو وہ اس پر روتے ہیں۔ ابن سعد، حلیة الاولیاء عن انس

کلام: ... ضعیف ابی داؤد ۵۱۹۷۔

۴۲۷۱۸ ہر مؤمن کے لئے دو دروازے ہوتے ہیں۔ ایک دروازہ سے اس کا عمل چڑھتا ہے اور ایک دروازے سے اس کا رزق اترتا ہے پس جب وفات ہو جاتی ہے تو دونوں اس پر روتے ہیں۔ ابونعیم عن انس

۴۲۷۱۹ موت کی تمنا نہ کرو۔ ابن ماجه عن حذیفة

۴۲۷۲۰ کسی عمل کرنے والے کے عمل پر خوش نہ ہو اس کے خاتمہ کا انتظار کرو۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامة

۴۲۷۲۱ جس کی جس حالت پر موت ہوئی اللہ تعالیٰ اسے اسی پر اٹھائے گا۔ احمد۔ حاکم عن جابر

۴۲۷۲۲ ہر بندے کو اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت واقع ہوئی ہوگی۔ مسلم ابن ماجه عن جابر

۴۲۷۲۳ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی کسی زمین میں روح قبض کرنا چاہتے ہیں تو وہاں اس کا کوئی کام بنا دیتے ہیں۔

احمد۔ طبرانی فی الکبیر، حلیة الاولیاء عن ابی ہریرة

جہاں اللہ تعالیٰ مقدر فرمائے وہیں موت آئے گی

۴۲۷۲۴ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی موت کہ کسی زمین میں فیصلہ فرماتے ہیں تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا کر دیتے ہیں۔

ترمذی، حاکم عن عطیہ بن عکامس، ترمذی عن ابی عزة

کلام: ... الاتحاف ۱۱۸ الخوارق والکرامات ۸۳۳۔

۴۲۷۲۵ جب تم میں سے کسی کی موت کسی زمین میں (لکھی) ہوتی ہے تو وہ کسی کام سے وہاں آجاتا ہے پس جب آخری قدم پر پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ران کاٹ کر پھینک دیتے ہیں۔ قیامت کے دن وہ زمین کہے گی اے میرے رب! یہ وہ امانت ہے جو آپ نے میرے سپرد کی تھی۔

ابن عاصم و الحکیم حاکم عن ابن مسعود

۴۲۷۲۶ اللہ تعالیٰ جس بندے کی موت کسی زمین میں مقرر فرماتا ہے تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا فرما دیتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر و الضیاء عن اسامة بن زید

کلام ... کشف الخفا ۲۰۳۔

۴۴۷۲۷ اللہ تعالیٰ روح سے فرماتا ہے۔ نکل اور خوش ہو کر نکلتی ہے میں تجھ سے خوشی سے نکل۔ تیرا ہوں۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ھریرۃ

۴۴۷۲۸ جس مٹی سے انسان پیدا کیا گیا اسی مٹی میں اسے دفن کیا جاتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سمیہ

الاکمال

۴۴۷۲۹ جب اللہ تعالیٰ کسی زمین میں کسی بندے کی روح قبض کرنا چاہتے ہیں تو اس کا اس زمین میں کوئی کام بنا دیتے ہیں جہاں پر آخر وہ فوت ہوتا ہے۔ حاکم عن معاذ بن عبداللہ

۴۴۷۳۰ جس زمین میں اللہ تعالیٰ کسی بندے کی موت مقرر کرتا ہے تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا فرما دیتا ہے۔ حاکم عن معاذ بن عبداللہ

۴۴۷۳۱ میری امت کے ستر سال والے بہت کم ہیں۔ لعبکم عن ابی ھریرۃ

کلام ... زخیر و الخفا ۲۰۳ بلفظ ۱۱۹۶۔

۴۴۷۳۲ اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کی روح کسی زمین میں قبض کرنے کا ارادہ فرماتے ہیں تو اس کی اس زمین کی جانب کوئی ضرورت پیدا فرما دیتے ہیں۔ احمد، احمد، بخاری فی تاریخ المفرد، حاکم، حلیۃ الاولیاء، طبرانی فی الکبیر عن ابی عزہ الہذلی، حاکم، بیہقی عن عزرہ بن عصر سی، حاکم عن جعدۃ بن سلیمان الحلی

۴۴۷۳۳ جب تم میں سے کسی کی موت کسی (مخصوص) زمین میں ہوتی ہے تو وہ وہاں کسی کام سے جو پہنچتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

۴۴۷۳۴ جب تم زمین سے کسی کی موت کسی زمین میں ہونا دیکھتے ہو تو اس کی وہاں کوئی ضرورت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے وہ وہاں کا ارادہ کرتا ہے جب وہ اپنے آخری قدم پر پہنچتا ہے تو اس کی روح قبض کر لی جاتی ہے قیامت کے روز زمین کہے گی یہ وہ امانت ہے جو آپ نے میرے حوالے کی تھی۔ حاکم عن ابن مسعود

فرشتے اعمال پوچھتے ہیں، لوگ ترکہ

۴۴۷۳۵ مردہ مرجاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں۔ اس نے کیا بھیجا؟ اور لوگ کہتے ہیں اس نے کیا چھوڑا؟ البیہقی والضیاء عن ابی ھریرۃ

۴۴۷۳۶ جب بندہ کی روح قبض کر لی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے دائیں بائیں والے بندے اس سے یوں ملتے ہیں جیسے تم دنیا میں کسی غائب کو دیکھ کر ملتے ہو پھر وہ اس کی طرف سوال کرنے کے لئے متوجہ ہوتے ہیں بعض کا کیا ہوا؟ تو وہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں اپنے بھائی کو آرام کرنے دو کیونکہ وہ دنیا میں مشقت میں تھا پھر کچھ وہ پھر اس سے پوچھنے کے لئے متوجہ ہوتے ہیں کہ فلاں کا کیا ہوا؟ اور فلانی کا کیا ہوا؟ کیا اس کی شادی ہو گئی؟

لیکن کر وہ اس سے اس شخص کے متعلق پوچھتے جس کا اس سے پہلے انتقال ہو چکا تھا تو وہ کہتا ہے کہ وہ فوت ہو گیا، وہ کہتے انا للہ وانا الیہ راجعون، سے اس کے ٹھکانے بھیجی گئی تو گھر میں پہنچ دیا گیا تو کہتا ہے کیا ہی برا ٹھکانا ہے اور کیا ہی بری تربیت کرنے والی ہے۔ پھر ان کے سامنے ان کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں تو جب وہ کوئی نیکی دیکھتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ یہ تیری نعمت تیرے بندے پر پوری ہوئی اور جب کوئی برائی دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں اے خدا اپنے بندوں کو اپنی رحمت سے موقف فرما۔

ابن المبارک فی الزھد عن ابی ایوب الانصاری

۴۲۷۳۷ جب کوئی بندہ مرجاتا ہے تو اس کی روح موکلوں کی ارواح سے ملتی ہے۔ تو وہ ان سے پوچھتی ہیں۔ فلاں کا کیا ہوا؟ وہ کہتا ہے کہ وہ مر گیا۔ تو وہ لوگ کہتے ہیں اسے اس کے ٹھکانے جہنم میں پہنچا دو گیا وہ اسی ٹھکانا ہے اور بری جگہ ہے تو بہت کی۔

حاکم عن الحسن مرسلا

۴۲۷۳۸ مومن کی روح جب قبض ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے رحمت والے بندوں سے اس کی ملتی ہے جیسے دنیا والے کسی خوشخبری دینے والے سے ملتے ہیں وہ کہتے ہیں اپنے ساتھی کو کچھ دیر مہلت لینے دو کیونکہ وہ سخت مشقت میں تھا۔ پھر اس سے پوچھتے ہیں فلاں کا کیا ہوا؟ فلاں نے کیا کیا؟ کیا اس نے شادی کر لی؟ پھر جب وہ اس شخص کے متعلق پوچھتے ہیں جس کا اس سے پہلے انتقال ہو چکا ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے۔ کہ یہ تو بڑے عرصہ کی بات ہے اس کا مجھ سے پہلے انتقال ہو گیا تھا۔ تو وہ کہتے ہیں نا اللہ وانا الیہ راجعون اسے اس کے ٹھکانے جہنم میں پہنچا دیا گیا ہو وہ یہاں پر ٹھکانا اگر کیا ہی بری تربیت گاہ ہے۔ اور تمہارے اعمال تمہارے رشتہ داروں اور عزیز کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں تو آخرت میں ہوتے ہیں اگر کوئی اچھا عمل ہو تو وہ خوش ہوتے اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں اے اللہ ایسے تو افضل و انعام سے جیسے اس پر پورا فرما اور اسے اسی پر موت دے۔

اور جب برے شخص کا عمل ان کے سامنے پیش ہوتا ہے تو وہ کہتے ہیں اے اللہ اسے نیک عمل کی سوجھا جس کے ذریعہ تو راضی ہو اور میری قربت کا ذریعہ ہو۔ عبد الرزاق فی الکبیر عن ابی ہریرۃ

کلام:..... الضعیفۃ ۸۶۴۔

۴۲۷۳۹ اپنے برے اعمال کے ذریعہ اپنے مردوں کو نہ ستاؤ کیونکہ وہ تمہارے قبروں والے رشتہ داروں کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔

الدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... الاتقان ۲۳۰۴ ابن لفظ ۱۹۹۔

۴۲۷۴۰ آگاہ رہو دنیا صرف کھیل کے برابر ہے۔ البتہ جو اس کی فضا میں گھوم رہی ہے اور اپنے ان بھائیوں کے بارے میں جو قبروں میں ہیں اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو! کیونکہ تمہارے اعمال ان کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ الحکیم وابن لال عن الصحاف بن منیر

کلام:..... بلفظہ ۴۳۴۔

۴۲۷۴۱ دنیا کا صرف کھیل جتنا حصہ رہ گیا ہے جو اس کی فضا میں گھوم رہی ہے اور اپنے قبروں والے بھائیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو! کیونکہ تمہارے اعمال ان کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ الحکیم وابن لال عن الصحاف بن منیر

۴۲۷۴۲ جب مومن مرجاتا ہے تو اس کے پڑوسیوں میں سے دو شخص یہ کہہ دیں کہ ہمیں تو اس کی بھلائی کا ہی علم ہے اور جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں اس کے برخلاف ہو تو پھر بھی اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے بندے کی گواہی میرے بندے کے بارے میں قبول کر لو، میرے علم کے بارے میں درگزر سے کام لو۔ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

یعنی اگر چہ میں نے تمہیں اس کے برعکس حکم دیا تھا لیکن اب اس طرح کرو۔

۴۲۷۴۳ جو مسلمان اس حال میں مرے کہ اس کی (نماز جنازہ میں) گواہی چار ایسے شخص دیں جو اس کے پڑوسی گھر والے ہوں کہ ہمیں تو صرف اس کی بھلائی کا علم ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہارے علم کو قبول کر لیا اور جن باتوں کا تمہیں علم نہیں وہ بھی میں نے اس کے لئے بخش دیں۔

احمد، ابو یعلی، ابن حبان، حاکم، حلیۃ الاولیاء، بیہقی، ضیاء عن عمر

۴۲۷۴۴ جو مسلمان اس حال میں مرے کہ اس کے پڑوس کے انتہائی قریبی شخص گواہی دیں کہ ہمیں اس کے بارے صرف بھلائی کا علم ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں: گواہ رہو کہ میں نے ان دونوں کی گواہی قبول کر لی اور جس چیز کا انہیں علم نہیں (یعنی مردوں کی خطائیں) میں نے ان کی بخشش کر دی۔ الخطیب عن انس

کلام:..... الدین ۳۹۔

جس میت کی تین آدمی اچھی گواہی دیں

۴۲۷۴۵ جس مسلمان کی موت پر اس کے قریبی پڑوسیوں میں سے تین آدمی اس کے بارے میں بھلائی کی گواہی دیں تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے اپنے بندوں کو گواہی ان کے علم کے مطابق قبول کر لی، اور اس میت کے بارے میں مجھے علم ہے میں نے اسے بخش دیا۔

مسند احمد عن ابی ہریرۃ

۴۲۷۴۶ جس مسلمان کے بارے چار مسلمان بھلائی کی گواہی دیں تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرنے کا کہیں نے کہا اگر تین ہوں؟ آپ نے فرمایا اگر تین ہوں، کسی نے عرض کیا اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا اگر دو ہوں۔ مسند احمد، بخاری، نسائی، ابن حبان عن عمر

۴۲۷۴۷ جب کسی مومن کی وفات ہوتی ہے تو زمین کے حصے خوش ہوتے ہیں ہر فرشتہ یہ تمنا کرتا ہے کہ اسے اس میں دفن کیا جائے، اور جب کافر مرتا ہے تو زمین ناراض ہو جاتی ہے اور زمین کا ہر فرشتہ اس شخص کو اپنے میں دفن کیے جانے سے اللہ تعالیٰ کا پناہ طلب کرتا ہے۔

الدیلمی عن ابن عمر

۴۲۷۴۸ جب قبر میں کسی کا دخول ہو جاتا ہے تو اس کی قیامت تک ہر نماز کی عبادت دینے کا وعدہ یا تحریر ہے۔ گیارہ ہر گھڑی اس سے مغفرت طلب کرو۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق عن ابن

۴۲۷۴۹ جب نیک شخص کو اس کی (جنت والی) چارپائی پر لٹایا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے مجھے آگے لے چلو اور جب برے شخص کو اس کی چارپائی رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے افسوس! مجھے کہاں لے جا رہو۔ مسند احمد، نسائی عن ابی ہریرۃ

۴۲۷۵۰ جب مومن کو اس کی چارپائی پر رکھا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے جائے افسوس! مجھے کہاں لے جا رہو۔ ابن ابی الدنیا فی الموت عن ابی ہریرۃ

۴۲۷۵۱ میت (کی روح) اسے غسل دینے والے اٹھانے والے اور قبر میں اتارنے والے کے پاؤں کی آہٹ سنتی ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی سعید

۴۲۷۵۲ مرغوں کی بولیاں بری چیزوں (کی شکل) میں ہوتی ہیں جیسے بدروح۔ ابن السنی عن ابن عمر

۴۲۷۵۳ وہ کالے پرندے ہیں جو درختوں پر بستے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر روح اپنے بدن میں داخل ہو جائے گی۔

ابن سعد عن ابوھاشم الانصاری

۴۲۷۵۴ وہ سبز پرندوں (جیسی) ہوائی جو درختوں پر بستے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر روح اپنے جسم میں داخل ہو جائے گی۔

ابن عساکر عن ابوسلمہ ابن ابی سفیان

نفس مطمئنہ

۴۲۷۵۵ تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں نفس مطمئنہ جنت کا ہرے رنگ کا پرندہ ہے جیسے بندے (انسانوں کی جیسی) ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں اسی طرح وہ بھی ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔ (ابن سعد عن ابوبشر بن ابراہان سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا، رسول اللہ! یہ مردے ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں؟ تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا۔)

۴۲۷۵۶ پہلے لوگوں کی باتوں میں بڑی عجیب بات یہ سمجھی گئی ہے کہ وہ قبر کے پاس سے گزرنے والے ہر شخص سے بات کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی جوانی کے دن کیسے گزارے اور کیا کیا کام کیے، اور اپنے مال کہاں سے کمائے اور کہاں خرچ کیے، اور اپنے جسم کو کیسے فنا کیا، اور وہ قبر پر کھڑے ہو کر اس سے کہتے ہیں کہ کاش! میں تجھ جیسا ہوتا، اور ایک شخص جیسا کہ آزاد والی حال نے کہا ہے اور اس نے مرنے سے پہلے قبر کی زیارت کی تھی اور اس کے پاس سے گزرا تھا اور اس کی ایک قبر پر کھڑا ہو کر کہا تھا کہ میں تیرے جیسا ہوتا، اور تیرے جیسا ہونے کی تمنا کرتا ہوں، اور تیرے جیسا ہونے کی خواہش کرتا ہوں، اور تیرے جیسا ہونے کی امید رکھتا ہوں، اور تیرے جیسا ہونے کی طلب رکھتا ہوں، اور تیرے جیسا ہونے کی تیاری کرتا ہوں

سے زمین میں بچھا دیا، اور اس نے تمام متکبر اور جبار بادشاہوں کو عاجز کر دیا"۔

الطبرانی عن الحارث بن هشام بن مخرمة عن ابیه عن جده عن ابی صالح عن ابن عباس

۴۲۷۵۷ بنی اسرائیل سے (دو) واقعات (جو قرآن کے موافق ہیں) بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ان قوموں میں بڑے عجیب واقعات ہوئے ہیں، ان کا ایک گروہ باہر نکل کر کسی قبرستان آیا تو وہ کہنے لگے، اگر ہم نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے کوئی مردہ زندہ کر کے نکالے جو ہمیں موت کے بارے میں بتائے، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ لوگوں کی اسی حالت میں تھے کہ اچانک ایک شخص نے قبر سے سر اٹھایا جس کی پیشانی پر سجدوں کا نشان تھا، وہ کہنے لگا اے لوگو! تم مجھ سے کیا پوچھتے ہو؟ اللہ کی قسم مجھے مرے ہوئے سو ۱۰۰ سال ہو چکے ہیں پھر بھی ابھی تک مجھ سے موت کی حرارت سر نہیں پڑی گویا وہ ابھی تک بے ساختہ تعالیٰ سے دعا کر کے مجھے واپس اسی حالت میں پہنچا دے۔

قدس حمید الوبیسی، داس ضیع، سعید بن منصور عن عامر

۴۲۷۵۸ بنی اسرائیل کی ایک جماعت باہر نکلی، وہ ایک قبرستان میں آئے، وہ کہنے لگے کہ ہم دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے سامنے ایک مردہ شخص نکالے، جس سے ہم موت کے متعلق پوچھیں، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا تو ایک شخص نے قبر سے سر اٹھایا، اس کی پیشانی پر سجدے کا نشان تھا، وہ کہنے لگا، لو تم مجھ سے کیا چاہتے ہو؟ مجھے مرے ایک مہینہ ہو چکے ہیں لیکن موت کی حرارت ابھی تک سر سے نہیں پڑی، سو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ مجھے میری حالت میں واپس پہنچا دے۔ الضیاء عن عمر

۴۲۷۵۹ تم میں سے ہر ایک کے تین دوست ہوتے ہیں، ایک اسے یہ طرح کا فائدہ پہنچاتا ہے جس کا وہ اس سے سوال کرتا ہے تو یہ اس کا مال ہے اور ایک اس کا وہ دوست ہے جو اس کے قبر میں داخل ہونے تک اس کے سر تھر پھتا رہتا ہے، اسے کوئی چیز نہیں دیتا اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہتا ہے تو یہ اس کے قریبی رشتہ دار ہیں، اور ایک دوست وہ ہے جو کہتا ہے اللہ کی قسم! میں تیرے ساتھ وہاں جاؤں گا جہاں تو جائے گا اور میں تجھ سے جدا ہونے والا نہیں، تو یہ اس کا عمل ہے اگر اچھا ہوتا اچھا، برا ہوتا تو برا۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرة

۴۲۷۶۰ دوست تین طرح کے ہیں ایک دوست کہتا ہے میں اس وقت تک تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ تو گھر کے دروازے تک جائے پھر میں واپس لوٹ جاؤں گا اور تجھے چھوڑ جاؤں گا تو یہ تیرے گھر والے اور رشتہ دار ہیں جو تجھے قبر تک جانے کے لئے تجھے الوداع کہیں گے، اور ایک دوست کہتا ہے جب تک تو نے مجھے دیا تو میں تیرا ہوں اور جب تو نے (مجھ سے) ہاتھ کھینچا تو وہ تیرا نہیں، اور ایک دوست کہتا ہے کہ تو جہاں جائے گا اور جہاں سے نکلے گا میں تیرے ساتھ رہوں گا تو یہ تیرا عمل ہے، وہ کہتا ہے اللہ کی قسم! میں تیرے لئے نہیں رہے گا۔ ابن عساکر عن انس

۴۲۷۶۱ میت کے پیچھے تین چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل و عیال اس کا مال اور اس کا عمل، تو دو چیزیں واپس ہو جاتی ہیں اور ایک تھہر جاتی ہے وہ اس کے اہل اور اس کا مال واپس آ جاتے ہیں اور اس کا عمل رہ جاتا ہے۔

ابن المبارک، عبد احمد بخاری، مسلم، ترمذی، عن صحیح، سائی عن عمر

کام: مرفوعاً حدیث برقم ۴۲۶۱۷۔

ہر مومن کے تین دوست ہوتے ہیں

۴۲۷۶۲ بندے کے تین دوست ہوتے ہیں ایک دوست کہتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں جتنا مجھ سے چاہے لے لے، یہ اس کا مال ہوا اور ایک دوست کہتا ہے میں اس وقت تک تیرے ساتھ ہوں یہاں تک کہ تو گھر کے دروازے تک آ جائے اس وقت میں تجھے چھوڑ دوں گا، یہ اس کے اہل و عیال اور اس کے خاندان ہیں اور ایک دوست کہتا ہے، کہ میں جہاں تو داخل ہو گا اور جہاں سے نکلے گا تیرے ساتھ رہوں گا، یہ اس کا عمل ہے۔ عبد بن حمید فی الکبیر عن انس بن مسعود

۴۳۷۶۳ ۔۔۔ ہر بندے کے تین دوست ہوتے ہیں ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا اور تو جو مانگے گا دوں گا اور دوست کہتا ہے میں تیرا مال ہوں اور ایک دوست کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں یہاں تک کہ تو دروازے تک پہنچ جائے اس وقت میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ رہتے ہیں (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۴ ۔۔۔ انسان کے تین دوست ہوتے ہیں ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۵ ۔۔۔ انسان کی دوست تین چیزیں ہیں ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۶ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۷ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۸ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۶۹ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۰ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۱ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۲ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۳ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۴ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۵ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۶ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۷ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۸ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۷۹ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۰ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۱ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۲ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۳ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۴ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۵ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۶ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۷ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۸ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۸۹ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۰ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۱ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۲ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۳ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۴ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۵ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۶ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۷ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۸ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۷۹۹ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

۴۳۸۰۰ ۔۔۔ عنقریب ہی دوست کی تین قسمیں ہوں گی ایک دوست کہتا ہے میں تیرے لئے خرچ کروں گا دوسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو گھر میں داخل ہو جائے تیسرا کہتا ہے میں تیرے ساتھ دوں گا یہاں تک کہ تو قبر میں داخل ہو جائے پھر میں تجھے چھوڑ دوں گا دوسرا مال ہے جو تیرے ساتھ قبر تک جاتا ہے پھر وہ لوٹتے ہیں ایک لوٹتا ہے دو ساتھ جاتے ہیں دو لوٹتے ہیں ایک ساتھ رہتا ہے (ابن عساکر عن انس)

جلدی چلے گئے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ شاید آپ اسی بیماری کو رکھتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں نقصان کی صورت پسند نہیں کرتا۔

مسند احمد عقیلی فی الضعفاء ابن عدی بیہقی فی شعب الایمان کلاہما عن ابی ہریرۃ ابن عدی منکر بیہقی ضعفہ عن ابن عمر و حسنہ

۴۲۷۷۵ (گمراہی موت مسلمانوں کے لئے تخفیف اور کافروں کے لئے (عذابوں کی) ابتدا (اصل) ہے۔

ضعیف فی الاول ۱۰ (وسط عن عائشہ

کلام: المجلد ۱۴ ص ۲۹۳

۴۲۷۷۶ اس وقت تمہاری کیا حالت ہوگی جب عقیدت تم پر سایہ فگن ہوگی، نہانی موت۔ الدیلمی عن عامر

۴۲۷۷۷ عمل کی مضبوطی سے زیادہ (اچھا) خاتمہ بہتر ہے۔ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۲۷۷۸ تو اپنے مردوں کے بارے اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھ اور زندوں سے ان کا ذکر نیکی سے کیا کر۔ ابو طاہر فی الکبیر عن ابن عدس

۴۲۷۷۹ جو اپنے نیک عمل پر مرا اس کے لئے ہمالیہ کی امید کے اور جو اپنے بد عمل پر مرا اس نے شقاوت اور بدبختی کی امید کی۔ (ضعیف) ابن ابی الدنیا عن ابن عمرو

الدیلمی عن ابن عمرو

مردوں کی فہرست میں نام

۴۲۷۸۰ ایک شہر سے دوسرے شہر میں تک موت بعد کو موقع پاتی ہیں یہاں تک کہ ایک شخص شمار کیا جاتا ہے اس کے ماں باپ کی وفات ہوتی ہے جب اس کا نام مردوں (کی فہرست) میں لکھا جاتا ہے۔ ابن وہب عن عثمان بن محمد الاخنسی عن عثمان بن محمد المقبری عن محمد

۴۲۷۸۱ مردوں کو کس حالت پر چھوڑ دو کس میں وہ تھے۔ الدیلمی عن ابن مسعود

کلام: کشف الخفا ۲ ص ۳۱۵

۴۲۷۸۲ کچھ لوگوں والیا ہوتے ہیں وہ مردوں کو برا بھلا کہہ کر ان کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔

ابن سعد عن ہشام بن یحیی المخزومی عن شیخ لہ

۴۲۷۸۳ مرد اپنی قبر میں پانی میں ڈوبنے والے شخص کی طرح ہے جو کسی سے مدد مانگ رہا ہو (مردہ) باپ، ماں، بیٹے یا کسی معتبر دوست کی دعا کا منتظر ہوتا ہے جب دعا اس تک پہنچ جاتی ہے تو وہ اسے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کے پاس زندوں کی دعائیں پہاڑوں کی مانند بھیجتے ہیں زندوں کا مردوں کے لئے بخشش کی دعا استغفار کرنا ان کی طرف سے صدقہ کرنا ہے۔ البیہقی عن ابن عباس

۴۲۷۸۴ اس شخص سے متعلق تم کیا کہتے ہو جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہید کر دیا گیا (لوگوں نے) عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا ان شاء اللہ جنت (میں جائے) اسے۔ (دوسرے) شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے میں فوت ہو گیا اس سے متعلق یہ کہتے ہو (لوگوں نے) کہا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپ نے فرمایا اللہ جنت ہے اور اس شخص نے متعلق کہتے ہو (لوگوں نے) (مر کر) فوت ہو گیا ہے۔ (دوسرے) شخص (نے) کہا تو اس کو نہیں جانتا ہے۔ (لوگوں) نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتا ہے آپ نے فرمایا اللہ جنت ہے اور اس شخص کے بارے کیا کہتے ہو اس کی قوتی پر وہ شخص اٹھ کھڑا ہوا جس کی تین عام نہیں (لوگوں نے کہا) لوگوں نے عرض کیا یہ شخص تو آپ نے فرمایا وہ جہنم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی کوئی قدر نہیں۔ احمد عن ابن عمر

۴۲۷۸۵ اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو بھلائی پہنچانا چاہتے ہیں تو موت سے پہلے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں تو وہ اس کی رضائی کرتا ہے تکلیف پہنچاتا ہے یہاں تک کہ اس کی حالت پر فوتی ہوتی ہے لوگ کہتے ہیں اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے اس کی

حالت پر موت ہوتی۔

اور جب کسی بندہ کو برائی میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں تو اس کی طرف شیطان بھیجتے ہیں جو اسے ورغلاتا اور غافل رکھتا ہے یہاں تک کہ اس کی بری حالت پر موت ہوتی ہے۔ الدیلمی عن عائشة

۴۲۷۸۶ ... اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو بھلائی پہنچانا چاہتے ہیں تو جنت کے نگرانوں سے ایک فرشتہ اس کی طرف بھیجتے ہیں جو اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرتا ہے تو پاکیزگی سے اس کا دل تحی ہو جاتا ہے۔ الدیلمی عن علی

۴۲۷۸۷ ... اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں تو موت سے ایک سال پہلے اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس کی رہنمائی کرتا اور اسے (نیکی کی طرف) متوجہ کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی اچھی حالت پر موت ہو جاتی ہے، تو ہم لوگ کہتے ہیں: فلاں اپنی اچھی حالت پر فوت ہوا، جب اس پر جان کنی کا وقت ہوتا ہے تو جو کچھ اس کے لئے تیار ہوتا ہے اسے دیکھ کر اس کی روح حرص کی وجہ سے نکلنے کی کوشش کرتی ہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو کسی برائی میں مبتلا کرنا چاہتا ہے، تو موت سے پہلے ایک سال اس کے لئے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں جو اسے گمراہ کرتا اور ورغلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ کسی بری حالت پر اس کی موت ہو جاتی ہے، تو لوگ کہتے ہیں فلاں بری حالت پر مرا، جب اس پر جان کنی کا عالم ہوتا ہے اور اسے اپنے لئے تیار (عذاب) دکھائی دیتا ہے تو اس کی روح ناپسندیدگی کی وجہ سے نکلنا چاہتی ہے اس وقت وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات ناپسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات ناپسند کرتے ہیں۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت عن عائشة

کتاب الموت ..... از قسم الافعال

موت کا ذکر

۴۲۷۸۸ ... مسند الصدیق، ثابت سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اکثر یہ اشعار پڑھتے تھے۔

تجھے ہمیشہ دوست کی وفات کی خبر ملتی رہے گی یہاں تک کہ تو بھی اس کی جگہ ہو جائے گا، نوجوان کو کسی چیز کی تمنا ہوتی ہے جس کے سامنے دم توڑ دیتا ہے۔ ابن سعد، ابن ابی شیبة، مسند احمد فی الزهد وابن الدنیا فی ذکر الموت

۴۲۷۸۹ ... (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لذتیں ختم کرنے والی چیز کا بکثرت ذکر کیا کرو، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ لذتیں ختم کرنے والی چیز کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔ ابو الحسن بن صخر فی موالی مالک، حلیة الاولیاء

۴۲۷۹۰ ... مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیا تو آپ نے اپنے خطبہ میں کہا: اے انسان! تجھے اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ وہ موت کا فرشتہ جو تجھ پر مقرر ہے تیری حفاظت کر رہا ہے (اگر چہ) وہ دوسروں کی طرف قدم اٹھا کر جاتا ہے جب سے تو دنیا میں ہے گویا اس نے دوسروں سے تیری طرف رخ کیا اور تیرا ارادہ کیا ہے، سو اپنے بچاؤ کا سامان مہیا اور اس کی تیاری کر اور اس سے غافل نہ ہو کیوں کہ وہ تجھ سے غافل نہیں۔

اے انسان! تجھے پتہ ہونا چاہئے، اگر تو اپنے آپ سے غافل ہو گیا اور اسے (نفس کو) تیار نہیں کیا تو وہ تیار نہیں ہوگا (کیونکہ اسے) تیرے سوا کوئی تیار نہیں کرے گا، اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات تو ضروری ہے سو اپنے نفس کے لئے کچھ تیار کر اور اپنے علاوہ کسی کے پر نہ کرو والسلام۔

الدیلمی فی المجالسة، عساکر

۴۲۷۹۱ ... قتیبہ بن مسلم سے روایت ہے کہ ہمیں فجاج بن یوسف رحمہ اللہ نے خطبہ دیا جس میں قبر کا ذکر کیا چنانچہ وہ مسلسل کہتے رہے: وہ تنہائی اور اجنبی پن کا گھر ہے'' یہاں تک کہ وہ خود بھی رو پڑے اور آس پاس والے لوگوں کو بھی رلایا، پھر فرمایا: میں نے امیر المومنین عبد الملک بن

مروان کو فرماتے سنا وہ اپنے قصیدہ میں کہہ رہے تھے کہ میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصیدہ پڑھ رہا ہوں آپ اپنے خطبہ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جب کسی کی طرف دیکھ کر اس کا ذکر کیا تو آپ سے پہلے ہی عصمت کو الصحابہ

۴۹۲ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں میں زیادہ مقتول ہونے والے عثمان ہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا وہ زیادہ مظلوم ہونے کی حالت میں قتل کئے جائیں گے یا فرمایا کہ وہ مظلوم قتل کئے جائیں گے اور اس کی وجہ سے ہر فریق کے لوگ ہلاک ہوں گے۔

۴۹۳ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ ربذہ کے مقام پر بیمار ہوئے تو ہم ان کی عیادت کے لئے گئے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ رو رہے تھے۔ ہم نے عرض کیا اے ابوذر آپ کیوں رو رہے ہیں انہوں نے فرمایا میں اپنے گناہ پر نہیں رو رہا بلکہ میں تو اس لئے رو رہا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ تم میں سے ہر شخص کو موت آئے گی اور وہ موت کے وقت یا تو خوش ہوگا یا غمگین ہوگا اور میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ میں اپنے وطن کے علاوہ کسی اور جگہ پر فوت ہوں یا اپنے قبیلہ کے علاوہ کسی اور قبیلہ میں فوت ہوں۔ (مسند احمد بن حنبل)

موت نصیحت کے لئے کافی ہے

۴۹۴ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا موت نصیحت کرنے کے لئے کافی ہے اور زندہ (رہنے) مجاہد کرنے کے لئے کافی ہے۔ تم جہاں بھی تو مگر قبروں میں ہوں گے۔ (زہد ابن مبارک)

۴۹۵ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو قبروں کے درمیان سے گزرے تو فرمایا یہ اپنے گھر میں جنہوں نے تجھے غافل کر دیا ہے تیرے اعزاء ہیں۔ (زہد ابن مبارک)

۴۹۶ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوئے تو آپ نے لوگوں کو ہنستے دیکھا تو فرمایا کہ لذتوں کو ختم کرنے والی چیز (یعنی موت) کو یاد کرو۔ (ابن ماجہ)

۴۹۷ (مسند ابی یعلیٰ) آدمی اس چیز کا کثرت سے ذکر کرے جو اس میں رغبت کرنے والی ہے تو (مجھے تعجب ہوتا ہے جب) میں اس سے غافل کرتا ہوں دیکھ رہا ہوں وہ لذتوں کو ختم کرنے والی چیز کا کثرت سے ذکر کرتا ہے کیونکہ قبر روضہ پر پکارتی ہے "میں ہوں گھر اکیلا اور وحشت کا گھر ہوں" جب میں اس میں دفن کیا جاتا ہوں تو مجھے کہتی ہے تو میری پشت پر چلتے پھرتے لوگوں میں سے تجھے سب سے زیادہ محبوب تھا آج جب کہ تو میرے پاس آگیا تو آج میں تیرے ساتھ سلوک کروں گی پھر قبر حد نگاہ تک اس کے لئے تبرکشادہ ہو جاتی ہے اور جنت کی طرف اس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

اور جب فاجر و کافر بندہ دفن کیا جاتا ہے تو قبر اس سے کہتی ہے "تیرا آنا مبارک ہو" میری پشت پر چلنے والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ ناپسند تو آج جب کہ تو میرے پاس آیا ہے تو اپنے ساتھ میرے سلوک کو بھی دیکھ لے گا" پھر قبر اس پر تنگ ہونا شروع ہو جاتی ہے اور آدمی میں خلاف ہے کہ اس کی پسلیاں آپس میں گھس جاتی ہیں اور اس پر مہر ثبت کر دیئے جاتے ہیں قرآن میں سے آخر ایک زمین پر چھ سو رکوع تک نازل ہوتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ ان پر گواہ اور حساب کتاب قائم ہونے تک اسے رکھتے ہیں۔ (یہ کنز کے الفاظ ہیں قریباً جنت کا ایک ٹکڑا ہے یا جہنم کا ایک گڑھا ہے عرف من عدی

کلام: ضعیف جامع ۱۳۳۔

۴۹۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ میں اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ میں جس بندے کو دیکھوں گا کہ وہ دنیا میں بے رغبت ہو رہا ہے اور اس کی وجہ سے اس کا دل اور اس کا جسم حکمت سے بھر جاتا ہے اور وہ دنیا کی چیزوں میں سے کسی چیز کا کثرت سے ذکر کرتا ہے تو میں اس کو بخش دوں گا اور اس کو جنت میں داخل کروں گا۔ (ابن ابی الدنیا)

اور جس تھوڑی چیز میں ہوتی اسے زیادہ کردے گی اور جس تنگ چیز میں ہوگی اسے وسیع کردے گی اور جس وسیع چیز میں ہوگی اسے تنگ کردے گی۔

النسکوی فی الا مثال

۴۴۷۹۱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات کو پسند کرتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند نہیں کرتے۔ رواہ ابن جریر

۴۴۸۰۰ عباس بن ہشام بن محمد صاحب کلبی سے روایت ہے کہا مجھ سے میرے والد نے میرے دادا ابوصالح کے حوالہ سے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے لوگوں کے قصوں میں بڑے تعجب کی باتیں ہیں، مجھے تو اپنے والے ہو کہ (اپنے خاندان) خزاعہ کے بوڑھوں سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عمرو بن عامر جو عمیثہ کو فن کرنا چاہا اور وہ ان کے قاتل پائے گئے سر دار تھے فرماتے ہیں قبر کھودا گیا تو ایک دروازے تک جا پہنچا تو ایک شخص تخت پر بیٹھا ہے جس کا سخت گندمی رنگ ہے بس کی داڑھی ناف تک ہے اس کے کپڑے کھول کی طرح کھردرے ہیں اور اس کے ساتھ تحریری زبان میں ایک (کتاب) تحریر پڑی ہے (جس پر لکھا تھا) میں سیف ذو الملوک ہوں، مساکین کا ملجا اور قرض خواہوں کی مدد گار ہے سہاروں کے رجوع کی بنیاد ہوں، مجھے موت نے جوانی میں آ پکڑا اور اپنی طاقت سے قبر میں پہنچا دیا اس نے سخت، متکبر اور بہادر بادشاہوں کو تھکا دیا۔

کلام: مر یہ قم ۴۴۷۵۹۔

۴۴۸۰۱ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مومن کو اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے بغیر راحت نہیں مل سکتی اور جس کی راحت اللہ تعالیٰ کی ملاقات میں ہو تو گویا وہ قریب ہے۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... الاتقان ۵۴ شاں۔

قبر جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ

۴۴۸۰۲ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے خطبہ اللہ تعالیٰ کی محمود ثنا بیان کی اور موت کا ذکر فرمانے کے بعد فرمایا اللہ کے بندو! موت سے چھٹکارا نہیں ہے اگر تم اس کے لئے تیار ہو گئے تو وہ تمہیں پکڑ لے گی اور اگر اس سے بھاگو گے تو وہ تمہیں آ لے گی۔ پس نجات حاصل کرو نجات حاصل کرو اور سنجیدگی کرو سنجیدگی کرو (تمہارے پیچھے ایک جہد باز طالب قبر ہے، اس کی ظلمت وحشت اور اس کے ہولناکی سے ڈرو!

آگاہ رہو! قبر یا تو جہنم کا گڑھا ہے یا جنت کا باغیچہ، خبردار! قبر روزانہ تین بار پکارتی ہے "میں تاریکی، وحشت اور کیڑوں کا گھر ہوں" سنو! اس کے بعد اس سے بھی سخت چیز ہے ایسی آگ جس کی لپٹ تیز ہے اس کی گہرائی بہت (دور تک) ہے اس کا زیور لوہا (بیڑیوں کی شکل میں) ہے اور اس کا داروغہ نگران مالک (فرشتہ) ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نہیں (اس فرشتہ میں یا اس آگ میں)

متنبہ رہو! اس کے بعد جنت ہے جس کی چوڑائی زمین آسمان جتنی ہے جو متقین کے لئے تیار کی گئی اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں متقی و پرہیزگار بنائے اور ہمیں اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔ الصابونی فی المائتین، عب کر

موت سے دوچار ہونے والا

۴۴۸۰۳ (مسند عمر) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کے پاس حاضر رہا کرو اور انہیں یاد دہانی کرایا کرو۔

انہیں وہ (کچھ) نفع نہ دے جو تمہیں (کھائی) نہیں دیتا ہے۔ ابن ابی الدنیا فی کتاب المختصر

۴۲۸۰۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اپنے مردوں کے پاس حاضر رہا کرو اور انہیں لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو کیونکہ وہ دیکھتے ہیں اور ان سے کہا جاتا ہے۔ سعید بن منصور ابن ابی شیبۃ والعسکری فی المواعظ

۴۲۸۰۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اپنے مردوں کو لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اور جو نہ ان سے مفوات سمجھو کیونکہ ان کے سننے کی باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ سعید بن منصور والعسکری فی المواعظ

۴۲۸۰۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا اپنے مردوں کے پاس رہا کرو اور انہیں لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو اور جب وہ مر چکیں تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو اور ان کے پس قی آئن پڑھا کرو۔ عبد الرزاق، ابن ابی شیبۃ

۴۲۸۰۷ (مسند ابی ہریرۃ ۲) سے نبی ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہیں برحق بات نہ بتاؤں جو ان کلمات کو موت کے وقت کہہ لے گا وہ جہنم سے نجات پا چکے گا۔ جب تم اپنی بیماری میں پہلی مرتبہ بستر پر جاؤ تو تمہیں پتہ ہونا چاہئے کہ جب تم نے صبح کا وقت پایا تو تم ہرگز شام نہیں پا سکو گے، اور جب تم نے شام کا وقت پایا تو تمہیں علم ہونا چاہئے کہ تم ہرگز صبح نہیں پا سکو گے۔ اور یہ بھی جان لو کہ جب تم نے اپنی بیماری میں سے اپنی پہلی مرتبہ کہہ لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں ان کلمات کے ذریعہ جہنم سے گلوخلاصی کرنے کا اور جنت میں داخل کرنے کا تم کیا کرو: لا الٰہ الا اللہ، اللہ کے سوا کوئی دعاء و عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، زندہ ہے جسے موت نہیں آتی کل بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

اے اللہ! میں آپ سے مجھے اس کے چاہنے کا سوال کرتا ہوں کہ میری اس بیماری میں میری روح قبض کریں تو میری روح ان لوگوں کی ارواح میں شامل کریں جن کے آپ کی طرف سے اچھائی پہلے سے ثابت ہو چکی ہے اور مجھے جہنم سے اپنے ہی بچائے رکھا جیسا کہ آپ نے ان لوگوں کو بچائے رکھا جن کے آپ کی طرف سے اچھائی پہلے سے ثابت ہو چکی ہے۔ پس اگر تم اپنی اس بیماری میں مر گئے تو جنت تمہارا ٹھکانہ ہوگی اور اگر تم نے کوئی گناہ بھی مزید کر لئے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرما دے گا۔

ابن منیع وابن ابی الدنیا فی کتاب الصمت و لکفر واب وابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ والبیہقی عن سی مرہ

۴۲۸۰۸ ابراہیم میں سے روایت ہے فرمایا: لوگ موت کے بعد بندے کو اس کے نیک عمل یاد دلانا پسند کرتے تھے تاکہ اس کا اپنے رب سے بارے میں اچھا گمان ہو۔ ابن ابی الدنیا فی حسن الظن باللہ۔ سعید بن منصور

۴۲۸۰۹ عبداللہ بن ظہر سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھ سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! میں تمہیں چند باتیں سکھانے والا ہوں جن میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد رکھے ہیں۔ جس نے اپنی وفات کے وقت ان کلمات کو کہہ لیا وہ جنت میں داخل ہوگا تین مرتبہ "لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم والحمد للہ رب العالمین، تبارک اللہ رب السماوات السبع ورب الارضین السبع وما فیہن وما بینہن ورب العرش العظیم، سبحان اللہ رب العالمین، تبارک اللہ الذی بیدہ الملک یحیی ویمیت وھو علی کل شیء قدیر" الخرائطی فی مکارم الاخلاق وسندہ حسن

روح کا کھینچنا

۴۲۸۱۰ حارث بن نوفل انصاری اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملک الموت کو ایک انصاری شخص کے پاس بھیجا۔ آپ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے مخلص کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو، کیونکہ وہ مومن ہے۔ ملک الموت نے کہا: آپ مطمئن رہیں اور آنکھ ٹھنڈی رکھیں! آپ کو پتہ ہونا چاہئے کہ میں ہر مومن کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرتا ہوں۔ اے محمد (ﷺ)! آپ جان لیں! میں انسان کی روح قبض کرتا ہوں، پس جب اس کے گھر والوں میں سے کوئی چیخنے والا چیختا ہے تو میں دروازے پر کھڑا ہوتا ہوں اور میرے ساتھ ان کی جان ہوتی ہے

میں کہتا ہوں: یہ چیخنے والا کون ہے؟ اللہ کی قسم انہ تو ہم نے اس پر ظلم کیا اور نہ اس کی موت کی مقررہ مدت سے پہلے کی اور نہ اس کی تقدیر سے جلدی کی اور نہ ہمارے ذمہ اس کی روح قبض کرنے میں کوئی گناہ ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ کے کام پر راضی رہو تو اجر پاؤ گے اگر تم ممکین اور ناراض ہو گے تو تمہارا کیا اور وہاں والے ہو گے۔

لیکن ہمارا تو پھر بھی تمہارے پاس بار بار لوٹ کر آنا ہے سو احتیاط کرو، احتیاط! اے محمد! (ﷺ) میں ہر بالوں سے اور ڈھیلے سے بنے گھر، خیمے اور ترمی، میدانی اور پہاڑی گھر میں ہر رات دن (آتا جاتا ہوں) کہ ان کے چھوٹے بڑے کو ان سے بھی زیادہ جانتا ہوں اے محمد! (ﷺ) اللہ کی قسم! میں اگر ایک مچھر کی روح بھی قبض کرنا چاہوں تو جب تک اللہ تعالیٰ مجھے اس کی اجازت نہ دے اس کی روح قبض نہیں کر سکتا۔

جعفر فرماتے ہیں: ملک الموت نماز کے اوقات میں انہیں بغور دیکھتا ہے پھر جب موت کے وقت اس شخص کو دیکھتا ہے جو نمازوں کی پابندی کرتا تھا تو اس کے قریب ہو جاتا ہے اور شیطان کو اس سے ہٹاتا ہے اور فرشتے اسے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی اس عظیم کلمہ کی تلقین کرتے ہیں۔

ابن ابی الدنیا فی کتاب الحضر، طب ابی فی الکبیر

موت کی تمنا کرنے کی ممانعت

۴۲۸۱۱ ... حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کرنے اس کے پاس گئے جو انتہائی تکلیف میں تھا اس نے موت کی تمنا کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کی تمنا نہ کرو کیونکہ اگر تم نیک ہو تو تمہیں نیکی پر نیکی کرنے کی مزید مہلت مل جائے گی اور اگر برے ہو تو تمہیں موقعہ مل جائے گا کہ توبہ کر لو سو تم لوگ موت کی تمنا نہ کیا کرو۔ ابن النجار، وہو احادیث الاقوال رقم

باب ..... دفن سے پہلے کی چیزیں

غسل

۴۲۸۱۲ ... (مسند ام سلیم) فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت کی وفات ہو جائے اور لوگ اسے غسل دینا چاہیں تو سب سے پہلے اس کے پیٹ کو آہستہ سے ملیں، اگر وہ حاملہ نہ ہو اور اگر وہ حاملہ ہو تو اسے حرکت نہ دیں، اور جب تو اسے غسل دینے لگے تو اس کے نچلے حصہ سے آغاز کر، اس کی شرم گاہ پر موٹا کپڑا ڈال دے، پھر روئی کا ٹکڑا لے اور اس سے اچھی طرح وضو کرا، پھر اپنا ہاتھ داخل کر کے اس کپڑے کے نیچے سے تین بار غسل دو اور اسے وضو دینے سے پہلے اچھی طرح پونچھ لو، پھر اسے ایسے پانی سے وضو دو جس میں بیری (کے پتے) ملے ہوں، ایک عورت کھڑے ہو کر پانی ڈالے وہ بالکل قریب نہ ہو یہاں تک کہ تم بیری ملے پانی سے اسے صاف کر دو اور تم غسل دے رہی ہو۔

عورت کو وہ عورتیں غسل دیں جو اس کی زیادہ قریبی ہیں ورنہ کوئی پرہیزگار عورت ہو اور اگر وہ مرد عورت کم عمر یا بوڑھی ہو تو (غسل دینے میں) اس کے ساتھ ایک دوسری پرہیزگار عورت شامل ہو جائے، جب دو اسے نچلے حصہ کو پانی اور بیری سے اچھی طرح غسل دے کر فارغ ہو جائے، تو اسے نماز کے وضو کی طرح وضو دے، یہ تو اس کے وضو کی تفصیل تھی پھر اس کے بعد تین مرتبہ اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور سب سے پہلے سر سے آغاز کرو، اسے (سر کو) بیری ملے پانی سے وضو، اور اس کے سر پر کنگھی نہ کرو، اگر اسے تین بار غسل دینے کے بعد اگر کوئی چیز ظاہر ہو تو اسے پانچ مرتبہ کر دو اور پانچویں مرتبہ کے بعد اگر کوئی چیز پیدا ہو تو اس کی حد اسات کر دو اور ہر بار بیری ملے پانی سے طاق تعداد دو، پس اگر پانچویں یا تیسری مرتبہ کچھ ہو تو اس میں کچھ کافور اور تھوڑی بیری ملا لو پھر اس پانی کو کسی نئے ٹکڑے میں دو اور اسے بعد اور پانی اس پر بہاؤ سر سے شروع کر دو اور اس کے پاؤں تک (دھوتے دھوتے) پہنچ جاؤ۔

پھر جب اس سے فارغ ہو جاؤ تو اس پر صاف کپڑا ڈال دو اور کپڑے تلے سے اپنا ہاتھ داخل کر اور اس کپڑے کو اتار دو اس کے بعد شانی روئی اس کے لیے مقام میں پھر شانی ہو پھر دوا اور اس کے گرد صاف (روئی) کو خوشبو لگاؤ، پھر کپڑے میں داخل ہونی چاہئے اور اس سے اس کی مرین باندھ دو جیسے ازار بند باندھا جاتا ہے، پھر اس کی دونوں رانیں واپس میں ملا کر باندھ دو، پھر اس چادر کا ایک کنارہ اس کے گھٹنوں پر ڈال دو اس سے نچلے حصہ کی تفصیل تھی۔

اس کے بعد اسے خوشبو لگا کر کفن دو، اور اس کے بالوں کی تین مینڈھیاں کر دو ایک جوڑا اور دو نیمے (یعنی کفنا) اسے مردوں کے مشابہ بنانا اور اس کا کفن پانچ کپڑوں میں ہونا چاہئے ایک ازار دوسرا جس میں اس کی رانیں لپیٹی جائیں چوتھے وغیرہ سے اس کے بال باندھے جائیں اور اس کے جوبانی اوڑھا دو جس سے اس کے سر کے بالوں میں لگا دینے ہار اس کے سر کے بالوں کو اچھی طرح خوشبو لگاؤ مگر مہندی سے نہ رنگو، اگر چاہو تو اسے اور جس میں اسے کفنانے لگو سات دفعہ دھونی دے دو ہر چیز کو طاق مرتبہ اور اگر مناسب معلوم ہو کہ اس کی عمر کو دھونی دو تو وہ بھی طاق مرتبہ یہ اس کے کفن اور سر کی تفصیل تھی۔

اور اگر وہ عورت پھوڑوں یا پھنسیوں یا کسی بیماری میں مبتلا ہو تو ایک کپڑا لے کر پانی میں بھگو لو اور ہر جگہ پر جو پھٹی ہوئی ہو اور اسے رکھ دو یہ کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس سے کوئی ایسی چیز نکل پڑے جسے دھونا پڑے۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی

۳۲۸۱۳ ابوسلمہ بن سلیم سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو کسی میت کو غسل دے تو وہ اسے پانی سے پاک صاف کرے جیسے وہ خود غسل جنابت کرتا ہے۔ العسکری

۳۲۸۱۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جو شخص میت کو غسل دے اسے چاہئے کہ وہ (خود بھی) غسل کرے۔ ابن ابی شیبہ

کلام: جنۃ المرتاب ۲۳۸، ۲۳۹، حسن نمبر ۳۹۔

کفن

۳۲۸۱۵ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا مرد کو تین کپڑوں میں کفن دیا جائے اس سے تجاوز نہ کرو اللہ تعالیٰ عورت سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۱۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے۔ ابن ابی شیبہ

۳۲۸۱۷ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشک کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا اسے میت کی خوشبو میں شامل کیا جائے؟ آپ نے فرمایا کیا وہ تم لوگوں کی خوشبو نہیں ہے۔ ابن حسن

۳۲۸۱۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کفن افضل سرمایہ سے بنایا جائے۔ رواہ البیہقی

۳۲۸۱۹ ابواسید سے روایت ہے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کی قبر پر تھا تو لوگ چادر (کھینچ کر) ان کے چہرہ پر ڈال رہے تھے تو ان کے پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالتے تو سر ننگا ہو جاتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چہرہ پر چادر اور ان کے پاؤں پر گھاس ڈال دو۔ طبرانی فی الکبیر

۳۲۸۲۰ حضرت ابوسعید کے غلام بریدہ ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدری سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر پر تھا، میں نے ان کے چہرہ پر چادر ڈالی تو ان کے پاؤں کھل گئے۔ پھر کھینچ کر ان کے پاؤں پر ڈالی تو ان کا سر ننگا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان کے پاؤں پر جبل کا پودا ڈال دو۔ رواہ ابن ابی شیبہ

نماز جنازہ

۴۴۸۲۱ ۔۔۔ (مسند الصدیق) سعید بن المسیب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہماری نمازوں کے سب سے زیادہ مستحق ہمارے بچے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۸۲۲ ۔۔۔ صالح جو تو آمد کے غلام ہیں ان لوگوں سے روایت کرتے ہیں جنہوں نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا، کہ جب وہ دیکھتے کہ عیدگاہ میں جگہ تنگ پڑ گئی تو واپس پلٹ جاتے اور مسجد میں نماز جنازہ نہ پڑھتے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۸۲۳ ۔۔۔ ابراہیم سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھایا اور چار تکبیریں کہیں۔

رواہ ابن سعد

۴۴۸۲۴ ۔۔۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کوئی جنازہ پڑھاتے فرماتے: تیرا یہ بندہ دنیا سے فارغ ہو گیا اور اسے دنیا داروں کے لئے چھوڑ آیا، (اب) وہ تیرا محتاج ہے (جب کہ) تو اس سے بے پروا ہے وہ اس بات کی (بھی) گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی دعا و عبادت کے لائق نہیں، اور (حضرت) محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ اس کی مغفرت فرما دے اور اس سے درگزر فرما اور اسے اپنے نبی کے ساتھ ملا دے۔ ابو یعلی و سندہ صحیح

۴۴۸۲۵ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

دارقطنی فی الافراد، والمحاملی فی امالیہ

۴۴۸۲۶ ۔۔۔ سلیمان بن یسار سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو جنازہ کی چار تکبیروں پر جمع کر دیا، صرف اہل بدر کی نماز جنازہ میں لوگ پانچ سات اور تو تکبیریں کہتے تھے۔ الطحاوی

۴۴۸۲۷ ۔۔۔ ابووائل سے روایت ہے کہ لوگ نبی علیہ السلام کے زمانہ میں، سات، پانچ اور چار کہتے تھے، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دور آیا، آپ نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے پوچھا تو ہر شخص نے اپنا مشاہدہ بیان کیا تو آپ نے انہیں پہلی نماز کی طرح چار تکبیروں پر متفق کر دیا۔

عبد الرزاق، ابن ابی شیبہ، بیہقی

۴۴۸۲۸ ۔۔۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان ابن مظعون کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ ابن ماجہ والبغوی فی مسند عثمان، ابن عدی فی الکامل

۴۴۸۲۹ ۔۔۔ موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مردوں عورتوں کا جنازہ پڑھا تو آپ نے مردوں کو اپنے قریب رکھا اور عورتوں کی قبلہ کی جانب اور چار تکبیریں کہیں۔ مسدد والطحاوی

۴۴۸۳۰ ۔۔۔ موسیٰ بن طلحہ سے روایت ہے فرمایا: میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مردوں عورتوں کے جنازے پڑھے آپ نے چار تکبیریں کہیں۔ ابن شاھین فی السنۃ

۴۴۸۳۱ ۔۔۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جو نماز جنازہ پڑھائے وہ وضو کر لے۔ المروزی فی الجنائز

۴۴۸۳۲ ۔۔۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جنازہ اور عیدین کی ہر تکبیر کے ساتھ دونوں ہاتھ اٹھاتے تھے۔

رواہ البیہقی

۴۴۸۳۳ ۔۔۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ ساری چار اور پانچ تکبیریں تھیں ہم نے جنازہ کی چار تکبیروں پر اتفاق کر لیا۔ رواہ البیہقی

۴۴۸۳۴ ۔۔۔ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حضرت نجاشی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

زوجہ رسول اللہ ﷺ کی نماز جنازہ پڑھی، آپ نے چار تکبیریں کہیں، اس کے بعد زوجہ نبی ﷺ کی طرف قاصد بھیجا کہ انہیں قبر میں کون اتارے گا؟ اور آپ چاہتے تھے کہ وہ خود انہیں ان کی قبر میں اتاریں، تو انہوں نے جواب بھیجا کہ جس نے زندگی میں انہیں دیکھا ہے وہ ان کو قبر میں اتارے، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا انہوں نے سچ کہا۔ ابن سعد والطحاوی، بیہقی

۴۴۸۳۵ میمون بن مہران سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدیق اکبر کے جنازہ پر چار تکبیریں کہیں۔

ابونعیم فی المعرفۃ

۴۴۸۳۶ سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صدیق اکبر کا جنازہ قبر شریف اور منبر کے درمیان پڑھا اور چار تکبیریں کہیں۔ ابن ابی سعد

نماز جنازہ کی تکبیروں کی تعداد

۴۴۸۳۷ (مسند عمر) ابراہیم سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نماز جنازہ کی چار پانچ اور اس سے زیادہ تکبیریں کہا کرتے تھے، ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں لوگوں کو یہی معمول رہا، جب عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنے اور آپ نے لوگوں کا اختلاف دیکھا تو آپ نے اصحاب محمد ﷺ کو جمع کیا اور فرمایا اے اصحاب محمد! آپ لوگ اختلاف نہ کرو ورنہ تمہارے بعد لوگ اختلاف میں پڑ جائیں گے، کسی ایسی بات پر اتفاق کرو جسے تمہارے بعد کے لوگ اختیار کر لیں، تو اصحاب محمد ﷺ نے اس بات پر اتفاق کیا کہ آخری جنازہ جو آپ سے پڑھا جائے جس کے بعد آپ کی وفات ہو گئی یہ لوگ اسے اختیار کریں گے اور اس کے علاوہ کو ترک کر دیں گے، چنانچہ انہوں نے غور و خوض کیا اور جس جنازہ پر آپ نے اپنی وفات کے وقت چار تکبیریں کہیں تھیں اسے اختیار کر لیا اور چار تکبیروں پر عمل کیا اور اس کے علاوہ کو ترک کر دیا۔ ابن عمرو

۴۴۸۳۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جنازہ کا ایک سلام پھیرا کرتے تھے۔ حسن بن حماد فی مشیخۃ

۴۴۸۳۹ شعبی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمار بن یاسر اور ہاشم بن عتبہ کے جنازہ پڑھا، تو عمار کو اپنے قریب اور ہاشم کو اپنے سامنے رکھا اور کہیں تم میں کا اتار تو عمار کو اپنے سامنے اور ہاشم کو اپنے قریب رکھنا۔ رواہ البیہقی

۴۴۸۴۰ علقمہ بن مرثد سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زید بن المکفف کا جنازہ پڑھا بعد میں جب قرظہ بن کعب اور ان کے ساتھی دفن کے بعد آئے تو آپ نے نہیں کہا کہ ان کی قبر پر جنازہ پڑھیں۔ یعقوب بن سفیان، بیہقی

۴۴۸۴۱ مستظل بن حسین سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنازہ کی نماز پڑھ چکنے کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔

سعید بن منصور، بیہقی

۴۴۸۴۲ (مسند عبداللہ بن عبداللہ) نبی ﷺ نے سہل کا جنازہ پڑھایا تو چار تکبیریں کہیں۔ ابن ابی شیبۃ

۴۴۸۴۳ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کسی ایسے شخص (کا جنازہ) لایا جاتا جو بدر و درخت کی بیعت میں شریک ہوا ہوتا تو آپ اس کے جنازہ میں نو تکبیریں کہتے۔ اور اگر کوئی ایسا شخص لایا جاتا جو بدر میں شریک ہوا ہو لیکن درخت کی بیعت میں شامل نہ ہوا ہو یا درخت کی بیعت میں شریک ہو لیکن بدر میں شرکت نہ کی ہو تو اس کی نماز جنازہ میں سات تکبیریں کہتے۔ اور اگر ایسا شخص لایا جاتا جو نہ بدر میں شریک ہوا ہو اور نہ درخت کی بیعت میں تو اس کے جنازہ پر چار تکبیریں کہتے۔

ابن عساکر، وفیہ اسحاق بن نجیح ملکم الحدث مجہول

۴۴۸۴۴ عبداللہ بن حارث بن نوفل اپنے والد سے نقل کرتے ہیں نبی علیہ السلام نے انہیں میت کی نماز جنازہ سکھائی "اللھم اغفر لاحیائنا وامواتنا واصلح ذات بیننا والف بین قلوبنا، اللھم ھذا عبدک فلان بن فلان ولا نعلم الا خیرا وانت اعلم بہ منا اللھم ان کان محسنا فزد فی احسانہ وان کان مسیئا فتجاوز عنہ" فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یہ کیونکر میں سب سے چھوٹا تھا۔ اگر مجھے کسی بھائی کا علم ہوتا، آپ نے فرمایا جس کا تمہیں

علم ہو صرف اتنی کمی۔ ابو عیسیٰ

۳۴۸۴۵ ۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو میت کے لئے دعا کرتے ہوئے سنا "اللھم اغفرلہ وارحمہ واعف عنہ واکرم نزلہ واوسع مدخلہ واغسلہ بالماء والثلج والبرد ونقہ من الخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس، اللھم ابدلہ دارا خیرا من دارہ واھلا خیرا من اھلہ وزوجا خیرا من زوجہ وادخلہ الجنۃ واعذہ من عذاب القبر او من عذاب النار" یہاں تک میں نے تمنا کی کاش میں میت ہوتی رسول اللہ ﷺ کی دعا کی وجہ سے۔ رواہ مسلم کتاب الجنائز

۳۴۸۴۶ (از مسند حسین بن علی) ابو جعفر رازی نے روایت کیے فرماتے ہیں میں نے حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے (جنازہ میں) سعید بن العاص کو حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مقدم کیا حسن نے فرمایا تو ان کی نماز جنازہ پڑھ رہا ہے حالانکہ تو مدینہ کی قاضی تھا میں نے مقدم کیا سعید کو اس وقت مدینہ کے گورنر تھے۔ طبرانی فی الکبیر (لم یعلم حال عبد اللہ)

۳۴۸۴۷ حمید بن مسلم سے روایت ہے فرمایا مجھ سے عبداللہ بن اشکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے طاعون سے تمام میں ہلاک ہونے والے مردوں عورتوں کی نماز جنازہ پڑھائی تو انہوں نے مردوں کو امام کے قریب کھڑا اور عورتوں کو قبلہ کی جانب سے پڑھا۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۴۸۴۸ (از مسند زید بن ارقم) ابو سلیمان ثوبان سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب حضرت انصاری کی وفات ہوئی تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہیں اور فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کی طرح نماز جنازہ پڑھتے دیکھا ہے۔ مسلم

۳۴۸۴۹ ابو نضرہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے ایک جنازہ پڑھا یا اور کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے جنازے پڑھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا کرتے تھے اسی سے زائد آپ نے کہا میں نے آپ کے ساتھ ستر جنازے پڑھے ہیں اور آپ کی طرف سے ہم ہی اٹھاتے تھے۔

رواہ الطبرانی

فقراء مدینہ کی عیادت

۳۴۸۵۰ (از مسند انس بن حنیف) ابی امامہ سے روایت ہے فقراء مدینہ کی عیادت کیا کرتے تھے جو مدینہ میں بیمار ہوتے اور جب فوت ہوتے اور مدینہ میں ایک عورت فوت ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی قبر پر چل کر نماز جنازہ پڑھی۔ رواہ الطبرانی فی الکبیر

۳۴۸۵۱ ابراہیم التیمی سے روایت ہے فرماتے ہیں جس نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دو بیٹوں میں سے ایک بیٹی فوت ہوئی تو آپ اس کے جنازہ کے پیچھے ایک خچر پر جا رہے تھے اور میں خچر کے پیچھے تھا۔ آپ نے اپنے سر خچر کو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سرخ گدلی سے منع فرمایا ہے (یا) کوئی عورت چلتے چلتے تا سر ہو سکتی ہے پھر آپ نے چار تکبیریں کہیں پھر کھڑے ہو کر دعا مانگی اور پھر نماز جنازہ پڑھی۔ رواہ الطبرانی

۳۴۸۵۲ ابن عباس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے جو ان میں سے آگے بڑھ کر کہنے لگے تم لوگوں نے کیسے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ پڑھتے تھے تو (حضرت ابو ہریرہ نے) فرمایا میں نے آپ (ﷺ) کو فرماتے سنا ہے اسی سے زائد جنازے آپ نے اہل کی وہاں مشقت کی تو آپ کی پوشیدہ و ظاہری باتوں کو جانتے ہیں اگر خلاف ہو تو اسے اس کی نیکی نہ دیں گے۔

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۴۸۵۳ (از مسند ابی ہریرۃ) ابی ﷺ نے نجاشی کا جنازہ پڑھا اور چار تکبیریں کہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۴۸۵۴ (از مسند ابن عباس) ابی ﷺ نے فرمایا کہ جنازہ پر چار تکبیریں ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۳۴۸۵۵ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا پھر فرمایا اے اللہ تو اسے

سے نماز میں پڑھیو فی عند نشر وفان المعروف عن ابی هریرة مرفوعا، ثم عد ملک ۔ (بیهقی فی)

۴۴۸۵۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنازہ کی (نیابتی) تکبیریں بھی اپنے پاس رکھو (یاد رکھو) اور (نماز جنازہ) عمدہ طریقہ سے پڑھو۔ (رواہ سعید بن منصور)

۴۴۸۵۷ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے آزاد کردہ غلام نافع رحمۃ اللہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے مجمع میں زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور ان کے بیٹے زید (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا جنازہ رکھا تو لوگوں نے باپ کی نسبت بیٹے کو آگے کیا، میں نے ان عباس، ابوہریرہ، ابوسعید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو دیکھا کہ باپ کو آگے رکھا، میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے کہ یہ سنت ہے۔ (سعید بن منصور، ابن عساکر)

۴۴۸۵۸ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے (پیدا ہوئے) بچے کا جنازہ پڑھا پھر فرمایا اے اللہ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھ۔ (رواہ ابن المنذر)

۴۴۸۵۹ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کے جنازہ میں چار تکبیریں کہیں۔ (رواہ ابن المنذر)

۴۴۸۶۰ عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے کہ وہ ایک جنازہ میں نکلے جس میں حضرت ابن عباس بھی تھے انہوں نے جنازہ پڑھا (ایک ضرورت سے) نماز میں چلا گئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے میرے کندھوں پر ہاتھ مار کر فرمایا جو تجھ سے کہتا (تکبیریں) کہتا رہا ہے، وہ میں نے کہا مجھے پتہ نہیں فرمایا ایک تیرا ماں میں نے کہا تیرا کتا ہو، فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا فرما رہے تھے: جو شخص جنازہ پڑھ رہا ہو اس کی قرأت سے پہلے واپس لوٹ آیا اس کے لئے ایک قیراط ہے اور (اگر) قرأت تک رہے اس کے انتظار تک تو اس کے لئے دو قیراط ہیں اور قیراط اس دن اپنے دن میں احد پہاڑ جتنا ہوگا، پھر فرمایا کیا تجھیں میری بات سے تعجب ہوا ہے کہ "احد جیسا" کہا ہے؟ میں نے کہا تعجب کا یہی ہے کہ وہ احد جتنا ہو، اس کا ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔ (بیهقی فی شعب الایمان)

۴۴۸۶۱ ابوالملیح ہذلی بن اسامہ سے روایت ہے کہ انہیں نبی ﷺ کے کسی صحابی نے بتایا ہے کہ جنازہ میں یہ سنت ہے کہ امام تکبیر کہے، پھر فاتحہ کی تلاوت پہلی تکبیر کے بعد آہستہ کرے، پھر تیسری دفعہ پڑھے اور میت کے لئے خصوصاً دعا کرے، پھر تکبیر کہے، پھر میں سلام پھیرے اور یہ سلام اولیٰ کے علاوہ قرأت نہ کرے اور پھر چوتھی تکبیر کہے، پھر سلام پھیرے، یہ بھی سنت ہے کہ وہ (امام) اس طرح کرے اور لوگ اپنے امام کی طرح کریں۔ (رواہ ابن عساکر)

۴۴۸۶۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ ابن المنذر)

۴۴۸۶۳ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے پر تیسرا جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں، حضرت سوار رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں (غالباً کل کا غالباً) جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں، اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کا جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں اور لوگوں نے حضرت آدم علیہ السلام کا جنازہ پڑھا تو چار تکبیریں کہیں۔ (رواہ عساکر، وفیہ عبدالرحمن بن المالک قال الذہبی لم یعرف بالحدیث منکرہ)

۴۴۸۶۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا علی (جب تم کسی شخص کا جنازہ پڑھو تو کہو اے اللہ ہم تیرے بندے اور بندی کا جنازہ پڑھ رہے ہیں اس کے بارے میں تیرا علم چلتے ہوئے کی اسے پیدا کیا جب کہ تو اکیلا ہی تھا اور اس کے (اپنے) نبی سے ملاتے اور گواہی دیتے ہوئے برابر تم کہتے کیونکہ اسے تیری ضرورت ہے اور تو اس سے بے پرواہ ہے اپنے نبی سے ملا دے اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دعا و عبادت کے لائق نہیں سوائے اس کی ذات کے، جس پر رحم کریں اور نہیں رحم کرتے فرمایا صدقہ فرمایا، اور ان کی بعد کی فتنہ میں الجھا۔ (رواہ الحکیم ترمذی) (عربی) پڑھ کر اور اگر کوئی قوت (عربی) کی مغفرت فرما دے۔

وفیہ حماد بن عمرو النصیبی عن السری بن خالد وھما

۴۴۸۶۵ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی ﷺ جب جنازہ پڑھتے تو چار تکبیریں کہتے۔ (رواہ ابن المنذر)

میت کی نماز جنازہ کے ذیل

۴۲۸۶۴ (اسد بن حذیفہ بن اسید الغفاری) نبی ﷺ کو نجاشی کی موت کی اطلاع ملی تو آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا تمہارا (اسلامی) بھائی نجاشی وفات پاچکا ہے، سو تم اس کی (غائبانہ) نماز جنازہ پڑھنا چاہے پڑھ لے، پھر آپ ﷺ جنازہ رکھا گیا (کھڑے) ہوئے اور چار تکبیریں کہیں۔ طبرانی فی الکبیر

۴۲۸۶۷ حضرت عبید بن اسید عطاء سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان تین آدمیوں کی وفات کی خبر وحی جو موت میں شہید کئے گئے پھر آپ نے ان کا جنازہ پڑھا۔ وکذا عن ابی ضبیلۃ

۴۲۸۶۸ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک جنازہ پڑھانے کے لئے لایا گیا، جب جنازہ رکھ دیا گیا تو آپ نے فرمایا ہم تو کھڑے ہیں۔ (حقیقت میں) آدمی کا مکمل دین اس کا جنازہ پڑھنا ہے۔

ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت والقبور۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۸۶۹ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ ایک نابالغ عورت بیمار ہوگئی، نبی ﷺ کو اس کی بیماری کی اطلاع دی گئی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ غریب وبے کس لوگوں کی عیادت کیا کرتے تھے، ان کے بارے میں پوچھتے رہتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب یہ فوت ہوجائے تو مجھے اطلاع کردینا۔ (اتفاق سے) اس کا جنازہ رات کو نکالا گیا لوگوں نے نبی علیہ السلام کو بیدار کرنا مناسب نہیں سمجھا صبح ہوئی تو آپ کو اس کے متعلق بتایا گیا آپ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ مجھے اس کے بارے میں بتانا؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! ہم نے رات کے وقت آپ کا آرام کرنا مناسب نہیں سمجھا، تو رسول اللہ ﷺ (اس وقت) وہیں گئے یہاں تک کہ لوگوں نے اس کی قبر پر صفیں بنالیں اور آپ نے چار تکبیریں کہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۷۰ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے فرمایا جنازہ میں سنت یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں آہستہ آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھے پھر (باقی) تین تکبیریں کہے اور آخری تکبیر پر سلام پھیرے۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۸۷۱ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے دفن کے بعد ایک قبر پر نماز جنازہ پڑھی۔ رواہ ابن عساکر

کذا ص: (راجع رقم ۴۲۵۵)۔

۴۲۸۷۲ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے قبروں میں جنازہ پڑھا مکرر وجہ۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۲۸۷۳ قاسم بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ پر ہم پر کا انتظار کررہے تھے جب کہ وہ نکل نہ لیکن اور ان سے پہلے جنازہ پڑھی جاچکی تھیں۔ رواہ ابن سعد

جنازہ کے ساتھ روانگی

۴۲۸۷۴ (منہ الصدیق) عبدالرحمن بن بزی سے روایت ہے کہ حضرات شیخین ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک جنازہ کے آگے آگے تھے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنازہ کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے کسی نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا، دونوں تو جنازہ کے آگے آگے ہیں، آپ نے فرمایا ان حضرات کو معلوم ہے کہ جنازہ کے پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل ہے جیسے نماز کی باجماعت نماز اس کے تنہا نماز پڑھنے سے افضل ہے لیکن وہ دونوں لوگوں کے لئے سہولت پیدا کررہے ہیں۔ بیہقی فی السنن

۴۲۸۷۵ ابوامامہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ علی اور زید رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو جنازہ کے آگے چلتے دیکھا۔

رواہ الطبرانی

۲۴۸۷۶ شعبی تابعی سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت نہشل بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تدفین میں مصروف تھے کہ اچانک ایک ترکی شخص بالوں کو گھنی کئے ہوئے کپڑوں پر ہتھیار رکھے ہوئے ظاہر ہوا تو آپ اس کی طرف کوڑا لے کر بڑھے جب قریب ہوئے پہچان تک ہو آپ سے آگے بھاگنے لگا آپ نے اسے پھر بلانا شروع کر دیا اور فرمایا تو ہمارے پاس کس حالت میں آیا؟ ہم بوڑھوں نے تماشے کے طور پر دوڑنا شروع کر دیا۔

۲۴۸۷۷ (مسند عمر) سعید بن عبداللہ بن ھدیر سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت نہشل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ میں لوگوں سے آگے دیکھا۔ رواہ ابن سعد

۲۴۸۷۸ (مسند علی) ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے علی بن ابی طالب سے پوچھا ابوالحسن آدمی کی بہتر افضل ہے؟ جنازہ سے آگے چلنا یا اس کے پیچھے؟ فرمایا ابوسعید تم جیسا آدمی یہ بات پوچھتا ہے؟ میں نے کہا اس لئے میں سمجھ جیسا آدمی ہوں؟ پوچھ گچھ کیں سے ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا وہ دونوں جنازہ کے آگے چلتے تھے، فرمایا اللہ تعالیٰ ان دونوں پر رحم کرے (ان کی مغفرت فرمائے) اللہ کی قسم انہوں نے سنا جیسا سنا نہیں ہوں وہ دونوں آسانی والے تھے اور سہولت پسند کرتے تھے ابوسعید جیسے تم اپنے مسلمان بھائی کے پیچھے چل رہے ہو تو انصاف سے کام لو اور اپنے بارے میں غور و فکر کرو کہ تم میں اس کی طرح ہونے والے ہو تمہارا وہ بھائی جو پڑھنے والا تھا تمہیں اور خانی ہاتھ چلا گیا اس کے لئے نفع اس سے نیک عمل کا توشہ ہے اور جب قبر پر پہنچو تو اس کے قریب ہو جاؤ تاکہ تم سے قریب تر ہو جائے اور قبر میں رکھ جائے تو تم سے قریب تر ہو اس نے تمہارے ساتھ اپنی دنیا سے اپنے پیچھے چھوڑ دی تم نے اس کے لئے اپنی منزل دار سے اپنے پیچھے چھوڑ دی ہے کیونکہ تم نے بہت اور اچھی بات کہی ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں نیک کاروں کے لئے بہت اچھا ہے، پھر اس پر کچھ مضمون ہے

جو ہمارا ان سے مقصد ہے

جنازہ کے پیچھے چلنا افضل ہے

۲۴۸۷۹ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا یہ جنازہ کے آگے چلنا افضل ہے یا وہ کہ جنازہ کے پیچھے چلنا ان کے پیچھے چلنا اس سے افضل ہے جیسے فرض نماز نفل نماز سے افضل ہے میں نے کہا کیا آپ اپنی رائے سے یہ بات کہہ رہے ہیں؟ فرمایا بلکہ میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے ایک دو بار نہیں کئی بار سنی ہے یہاں تک کہ انہوں نے سات بار شمار کیا۔ (ابن ابی شیبہ، بزار، طبرانی فی الاوسط)

۲۴۸۸۰ ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لونڈی سبیا سے روایت ہے کہ آپ نے کچھ لوگوں کو اپنی سواریوں پر سوار ایک جنازہ میں دیکھا فرمایا کیا تم لوگ حیا نہیں کرتے؟ فرشتے پیدل چل رہے ہیں سوار ہو جاؤ۔ (ابن سعد)

۲۴۸۸۱ جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ابن الدحداح کے جنازہ میں نکلے جب واپس ہوئے تو آپ کی خدمت میں ایک خچر لایا گیا تو آپ اس پر سوار ہونے لگے تو پاس سے گزرے اور ہم آپ کے پیچھے پیدل چل رہے تھے۔ (ابوداؤد)

۲۴۸۸۲ (از مسند ابی مختصر حشل) ابوبراء حنظل سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حنظل بن ابومختصر کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا، آپ نے ایک عورت کو دیکھا جس کے پاس ایک خچر تھی آپ مسلسل اسے آواز دیتے رہے یہاں تک کہ وہ عورت گلی میں نائب ہو گئی۔ (ابن سعد)

یعنی آپ کے بار بار بلانے کے سبب اونچ نیچ کی کہ کہیں خچر بدک نہ جائے اور عورت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔

۲۴۸۸۳ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنازہ کے پیچھے جاتے تو جب تک میت نقل و

ان نہ رکھ دی جاتی آپ نہ بیٹھتے ایک دفعہ کوئی یہودی عالم آپ سے بات چیت کرنے لگا کہ بھروں کرتے ہیں تو آپ بیٹھ گئے فرمایا ان کی
فقہ کرو (۱۲ منہ)

۴۲۸۸۷ ابوالزبیر سے روایت ہے فرمایا میں عبداللہ بن عمر بن ابی طالب کے پاس (قبرستان) بقیع میں بیٹھا تھا کہ یکایک ایک جنازہ
ظاہر ہوا تو ابن عمر کی طرف متوجہ ہوئے اور ان لوگوں کا سستی سے جنازہ لے جانے پر تعجب کرنے لگے پھر فرمایا ان کی حالت پر تعجب
ہے اللہ کی قسم (جنازے جانے میں) جلدی ہونی تھی ہاں ایک شخص دوسرے سے لڑتا اور کہتا تھا تجھ سے اللہ سے ڈر کوئی تیرے ساتھ
بدکی کی چاہتا ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۸۸۸ ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا لوگ ایک جنازہ سے جا رہے تھے (وہ ایسے تھے جو اپنا حال جیسے مشہور ہے ہیں
(۱۲ منہ) تو ایک عابد اسلام نے فرمایا سکون سے چلو اپنے بڑوں کو لے جاتے ہیں میرا بڑوں کو لے جانے میں میرا بڑوں کی اقتدا کرنا زیادہ ہے

۴۲۸۸۹ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازوں میں جلدی چلنا پسند تھا کہ جنازہ کو لے جانے والے تیز
چلتے ہیں۔ بیہقی فی شعب الایمان وابن ابی الدنیا فی ذم الدنیا

۴۲۸۹۰ یزید بن عبداللہ اپنے بعض ساتھیوں سے نقل کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی شخص کو جنازہ میں ہنستے دیکھا
فرمایا کیا جنازہ کے ساتھ ہوتے ہوئے تم ہنستے ہو (اللہ کی قسم (کاٹ دیا) میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۸۹۱ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیز جملہ سے روایت ہے فرماتی ہیں میں نے ان یتیم بچوں کو دیکھا جو ہری وہ بچی گود میں تھے ان
میں سے ایک دن کم گیارہ کے سن سے پکار رہے تھے فرماتی ہیں ایک دن میں ان لڑکیوں کے ساتھ کسی فوت شدہ عورت کے جنازہ میں گئی۔ جب
جنازہ رکھا گیا تو کسی نے دروازے کی چوکھٹ سے لگے کے پاؤں باہر لٹکا تو میں لڑکی نے مجھے پکڑا اور گھر کے اندر لے گئی (لکھتے ہیں
کہ کوئی عورت کسی جنازہ کے ساتھ نہیں گئی اول مگر وہ عورت جس کا بیٹا ہو یہ ہے تو وہ اس کے ساتھ ایک عورت ہے جو اس کی خدمت
کرے یہاں تک کہ جب اسے جنازہ کو میں رکھ دیں وہ اچھا تھا اس کو کہے کیا اس کے پاؤں سے جوتی چھین لی پھر وہ کہے نہیں۔ پھر
کہے ہاں جب وہ عورت آنکھوں سے اوجھل ہو جائے (مٹی ڈھک چل جائے) تو لوٹ آئے۔ ابن عساکر

ابن عساکر وقال فیہ ضعف غریب ما کتبہ الا من ھذا الوجہ

جنازہ کے لئے کھڑے ہونا

۴۲۸۹۲ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک جنازہ دیکھا تو اس کے لئے کھڑے ہو گئے اور فرمایا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جنازہ کے لئے کھڑے ہوتے تھے۔ مسند احمد ابن حبان و بغوی و طبرانی و حاکم وابن مندہ

۴۲۸۹۳ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جنازہ میں جاتے تو آپ کے بیٹھنے سے پہلے
نہ بیٹھتے تھے آپ بیٹھ جاتے تو بیٹھ جاتے۔ مسند احمد ابن حبان و بغوی و طبرانی و حاکم وابن مندہ

۴۲۸۹۴ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک جنازہ میں جا رہے تھے آپ نے بیٹھنے
سے پہلے نہ بیٹھے۔ مسند احمد ابن حبان و بغوی

۴۲۸۹۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں جا رہے تھے آپ نے بیٹھنے سے پہلے
بیٹھنے کا حکم نہیں دیا تھا جب آپ نے بیٹھنے کا حکم دیا تو بیٹھ گئے۔ مسند احمد ابن حبان و بغوی

۴۲۸۹۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنازہ میں جا رہے تھے آپ نے بیٹھنے سے پہلے

عورت کا جنازہ تھا تو اس کی والدہ کی وجہ سے آپ کو تکلیف ہوئی تو آپ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ وہ جنازہ دفن کر دیا گیا۔ (ابو یعلی عن علی)

۴۴۸۹۳ - حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ جنازہ دیکھ کر رکھے جانے تک کھڑے رہتے اور لوگ بھی آپ کے ہمراہ کھڑے ہو گئے پھر آپ بیٹھے اور انہیں بھی بیٹھنے کا حکم دیا۔ (ابو یعلی)

۴۴۸۹۴ - (اسی طرح) عبداللہ بن شریک سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کے ساتھی کھڑے ہونے لگے، آپ نے ان سے فرمایا اس بات پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟ وہ کہنے لگے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جب بھی کوئی جنازہ گزرتا تو آپ اس جنازہ کے ترکے تک کھڑے رہتے، آپ نے فرمایا ابوموسیٰ ایسی نہ کچھ نہیں کہتے، بتایا رسول اللہ ﷺ نے ایسے ایک مرتبہ کیا جو رسول اللہ ﷺ جو احکام آپ پر نازل نہیں ہوئے ان میں اس کتاب کی مشابہت پسند کرتے تھے، اور جب اس کے متعلق کوئی حکم نازل ہو جاتا تو ان کی مشابہت چھوڑ دیتے۔ (نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد طیالسی کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ہم سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تمہارے پاس سے مسلمان، یہودی یا عیسائی کا جنازہ گزرے تو اس کے لئے کھڑے ہو جایا کرو، کیونکہ ہم ان کے لئے نہیں بلکہ اس کے ساتھ جو فرشتے ہوتے ہیں ان کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایسا صرف ایک مرتبہ کیا، اہل کتاب تھے آپ اس چیز میں ان کی مشابہت اختیار کرتے اور جب آپ کو روک دیا جاتا تو آپ رک جاتے، اور مسدد نے ان الفاظ سے روایت کیا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا صرف ایک یہودی کے لئے کیا پھر دوبارہ نہیں کیا، اور جب آپ کو (ان کی مشابہت سے) روک دیا جاتا تو آپ رک جاتے۔

فی الام: لیث عن ابی جعفر

رونا

۴۴۸۹۶ - (مسند فر) ابوعثمان۔ سے روایت ہے فرمایا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ جب ان کے پاس نعمان کی وفات کی خبر پہنچی تو آپ اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر رونے لگے۔ (سعید بن منصور فی ذکر الصوت

۴۴۸۹۷ - جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن نبیک سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی میت کے گھر گئے تو عورتیں رونے لگیں، حضرت جبیر نے کہا جب تک رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں تم خاموش رہو، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، انہیں رونے دو، جب جنازہ تیار ہو جائے پھر کوئی رونے والی ہرگز نہ روئے۔ (ابو یعلی)

۴۴۸۹۸ - عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب رسول اللہ ﷺ کا فرزند وفات ہوا تو آپ کی آنکھیں اشکبار ہو گئیں، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بھی روتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آنکھ روتی ہے دل غمگین ہوتا ہے (لیکن) ہم صرف اپنے رب کو راضی کرنے والی بات کریں گے، اے ابراہیم! ہم تجھ پر رنجیدہ غمگین ہیں۔ (رواہ ابن عساکر

۴۴۸۹۹ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی میت کو تیز رونا (یا کہہ کر) اسے زار تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا! اسے چھوڑ دو، اس لاش کی آنکھ اشکبار ہوتی ہے جب کہ اللہ اور رحمۃ اللہ یہ ہے۔ (رواہ ابن سعد

۴۴۹۰۰ - یوسف بن ماہک سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک جنازہ میں تھے، فرمایا میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا میت کو نوحہ کے رونے کی وجہ سے عذاب نہیں ہوتا۔

ابن جریر فی تہذیبہ

۴۴۹۰۱ - حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ذوالحلیفہ آتے تو انصار کے بچے آپ سے ملنے اور اپنے گھر والوں کی خیر خبر جاننے۔ (ایک دفعہ) ہم حج یا عمرہ سے واپس آئے تو ہم ذوالحلیفہ میں اترے ہی تھے کہ کسی نے سعید بن عبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے کہہ دیا تمہاری بیوی فوت ہوگئی ہے تو وہ رونے لگے، میں ان کے اور نبی ﷺ کے درمیان تھی میں نے ان سے کہا: کیا آپ صحابی رسول اللہ ﷺ ہو کر روتے ہیں جب کہ آپ کی اتنی نیکیاں اور بھلائیاں ہیں! وہ کہنے لگے: کیا میرے لئے یہ حق ہے کہ میں نہ روؤں! جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: معاذ بن معاذ کی فرقتی کی وجہ سے عرش کی کڑیاں ہل گئیں۔ ابو یعلیٰ

۳۲۹۰۲ (مسند اسامہ بن زید) ہم نبی ﷺ کے پاس تھے کہ اتنے میں آپ کی کسی صاحبزادی نے آپ کی طرف پیام بھیجا کہ ان کا بچہ موت کی کشمکش میں ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور ان سے کہو جو اللہ تعالیٰ کا تھا وہ لے لیا اور جو دوسرے دن بھی اسی کا ہے، اور ہر چیز کی اس کے پاس ایک مدت ہے اور ان سے کہنا کہ صبر کریں اور ثواب کی امید رکھیں۔ (چنانچہ صدا دیں گیا) پھر واپس آیا اور کہنے لگا: کہ انہوں نے قسم کھالی ہے کہ آپ ضرور تشریف لائیں، تو نبی ﷺ مع حاضرین سعد بن عبادۃ، معاذ بن جبل، ابی بن کعب، زید بن ثابت اور کئی صحابہ کھڑے ہوئے، میں بھی ان کے ساتھ چل دیا، (جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو) بچہ نبی ﷺ کو تھمایا گیا، اس کی روح نکل رہی تھی گویا وہ کسی مشکیزے میں ہے تو آپ ﷺ کی آنکھیں بہہ پڑیں، تو سعد آپ سے کہنے لگے: یا رسول اللہ! یہ کیا کیفیت ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے اور اللہ تعالیٰ (خصوصاً) اپنے مہربان بندوں پر (ہی) مہربانی فرماتا ہے۔

ابو داؤد طیالسی، حمید احمد، ابو عوانہ، ابو نعیم فی المعرفۃ، ابن ماجۃ و ابو عوانہ، ابن حبان

نوحہ بین

۳۲۹۰۳ (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا انتقال ہوا تو ان پر رویا گیا، حضرت ابوبکر مردوں کی طرف نکلے اور فرمایا: میں ان عورتوں کی طرف سے آپ لوگوں سے معذرت کرتا ہوں، کیونکہ وہ زمانہ جاہلیت کے قریب والی ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ میت پر گھر والوں کا نوحہ کرنے کے رونے کی وجہ سے ڈالا جاتا ہے۔ ابو یعلی و سندہ ضعیف

۳۲۹۰۴ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جس میت کے وہ حامی جو اس میں نہیں رویا گئے جائیں تو قریب ہے اس پر عذاب کریں۔ ابن منیع والحمیدی

۳۲۹۰۵ ... عمر بن دینار سے روایت ہے فرمایا: جب خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر عورتیں جمع ہو کر رونے لگیں، اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگئے ان کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے، ان کے پاس کوڑا تھا فرمایا: عبداللہ! جاؤ! ام المؤمنین سے کہو کہ میرہ کریں، اور ان عورتوں کو میرے پاس لے آؤ، پتا نہیں وہ باہر نکلیں گی یا نہیں تو میں ان کو مارنے لگوں گا، ان میں سے ایک عورت کی آواز سنی تو گرفتی لوگوں نے کہا: امیر المؤمنین! اس کی آواز سنی فرمایا: رہنے دو اس کی کوئی عزت نہیں، آپ نے یہ بات پسند کی جانی تھی: کہ اس کی حرمت نہیں ہے۔ عبدالرزاق

یہ دو عورتیں تھیں جو اجرت پر نوحہ کرتی اور ایک دوسرے کے مقابلہ میں کھڑے ہو کر بین کیا کرتی تھیں، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں کافی روکا لیکن وہ باز نہ آئیں، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پہلے تو توجہ نہ دی کہ ماتم ہے لیکن جب ان کا شور بڑھا اور خواتین اکٹھا ہو گئیں تو آپ نے سزا کے طور پر اس کیا کہ پھر کوئی نوحہ کرنے والی ایسی حرکت نہ کرے، اس کے علاوہ امیر المؤمنین اور حاکم وقت کی حیثیت سے کسی جرم پر سزا کے طور کوئی بھی سزا تجویز کرنا جائز ہے۔

۳۲۹۰۶ نصر بن ابی عاصم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رات کے وقت مدینہ میں نوحہ کی آواز سنی تو آپ وہاں تشریف لے گئے، عورتوں کو منتشر کر دیا، اور نوحہ کرنے والی عورت کو درے سے مارنے لگے، تو اس کا دوپٹہ زمین پر گر گیا، لوگوں نے عرض کیا امیر المؤمنین! اس کے بال نکر آنے لگے فرمایا: ہاں (بیشک بھی نظر آ رہا ہے لا) جو شریعت کی خلاف ورزی کرے، اس کی عزت، عزت نہیں۔

۴۲۹۰۷ سفیان بن عیینہ سے روایت ہے کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو بنی مغیرہ کی عورتیں حضرت خالد کے گھر اکٹھی ہوگئیں اور ان پر رونے لگیں، کسی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کہ عورتیں حضرت خالد کے گھر جمع ہوگئیں اور وہ آپ کو وہ چیز سنانا چاہتی ہیں جو آپ ناپسند کرتے ہیں، ان کی طرف جانے والی قاصد نے کہا، انہیں روکیں، تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر وہ اپنے آنسوؤں سے اپنی برداشت پوری کرلیں تو ان پر کوئی حرج نہیں، جب تک (مرثیہ) گر، فریاد اور واویلا نہ ہو۔

ابن سعد، ابو عبید فی الغریب والحاکم فی الکنی ویعقوب بن سفیان والبیهقی، ابو نعیم، ابن عساکر

۴۲۹۰۸ عبداللہ بن عمرہ سے روایت ہے فرمایا: لوگوں کی بات پر تعجب ہے، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تو صرف نوحہ کرنے سے منع فرمایا، جب کہ خالد بن ولید مر کر مدینہ میں بنی مغیرہ کی عورتیں سات دن روتی رہیں، انہوں نے گریبان چاک کیے، چہروں پر مارا اور لوگوں کو ان ایام میں کھانا کھلایا یہاں تک کہ وہ دن گزر گئے حضرت عمر انہیں منع نہیں کرتے تھے۔ رواہ ابن سعد

حضرت خالد بن ولید کی وفات پر عورتوں کے رونے کے دو واقعے ہیں، ایک مرتبہ آپ نے درگزر فرمایا جیسا کہ سابقہ روایت میں ہے لیکن جب عورتوں کا معاملہ طول پکڑ گیا تو آپ نے سختی فرمائی تو لوگوں نے دروازوں کو بند کر دیا۔

۴۲۹۰۹ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: جب صہیب رومی کبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بنی مغیرہ کی رونے والی عورتیں اکٹھی کر دیں، حضرت عمر کو پتہ چلا تو آپ نے انہیں حضرت ابوبکر پر رونے سے منع فرمایا، لیکن وہ باز نہ آئیں، آپ نے ہشام بن ولید سے کہا: اٹھو اور ان کو (یعنی اپنی ماں حضرت عائشہ) سے جا کر کہو اور ان عورتوں کو مارنا، ٹوکنا شروع کرنے والیاں اس سے ڈر گئیں، آپ نے فرمایا کیا تم ابوبکر پر روکر انہیں عذاب میں مبتلا کرنا چاہتی ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو اس کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۲۹۱۰ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال مغرب وعشاء کے درمیان ہوا ہم لوگوں نے (ہی حالت میں) صبح کر دی تو انصار و مہاجرین کی عورتیں جمع ہوگئیں اور رونے والیاں کھڑی کر دیں، (اس وقت) حضرت ابوبکر کو مسلسل اکفن دیا جا رہا تھا، حضرت عمر نے نوحہ کا سنا تو وہ عورتیں ڈر گئیں، خدا کی قسم! تم عورتیں (اب کے) لئے متعرض ہوئی اور جمع ہوئی ہو۔

رواہ ابن سعد

۴۲۹۱۱ سعید بن المسیب سے روایت ہے فرمایا: جب صدیق اکبر کا انتقال ہوا تو آپ پر رویا آیا تو حضرت عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: میت کو زندہ شخص کے (اس پر) رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے لیکن وہ رونے سے باز نہ آئیں، تو حضرت عمر نے ہشام بن ولید سے فرمایا جاؤ اور عورتوں کو باہر نکالو، حضرت عائشہ نے فرمایا میں تمہیں باہر کیوں دوں گی، حضرت عمر نے فرمایا (ہشام!) اندر جاؤ میں نے تمہیں اجازت دی ہے، وہ اندر گئے تو حضرت عائشہ نے فرمایا (ہشام!) میرا کیا تم مجھے باہر نکالو گے؟ انہوں نے عرض کیا: جہاں تک آپ کا معاملہ ہے تو میں نے آپ کو اجازت دی ہے، پھر وہ ایک ایک عورت کو باہر نکالنے لگے اور وہ رونے لگتی، یہاں تک کہ ام فروہ باہر نکلیں، اور (ہشام نے) عورتوں کو منتشر کر دیا۔ ابن راهویه وهو صحیح

۴۲۹۱۲ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا جب حضور ﷺ کا انتقال ہوا تو آپ کے پیرے پر غم کے آثار نظر آرہے تھے، میں دروازے کی جھری سے (آپ کو) دیکھ رہی تھی، اتنے میں ایک شخص آکر آپ سے کہنے لگا یا رسول اللہ! (حضرت (کچھ کہنے) کی خواہش، پھر اس نے ان کے رونے کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: جاؤ انہیں خاموش کراؤ اگر وہ خاموش نہ ہوں تو ان کے چہروں میں مٹی ڈالو دیتے رہو۔ ابن ابی شیبة

بخاری کی روایت میں ہے کہ وہ شخص بار بار آکر آپ سے یہی بات کہتا تو کہا: آپ نے کہا: اگر وہ خاموش نہیں ہوتی ہیں تو ان کے منہوں میں مٹی ڈالو دیتے رہو، پھر میں نے کہا: تیرا ناس ہو جائے میں آپ کو تھکا ہوا سمجھ رہی تھی، دوسری میں تو ایک دفعہ منع کرنے سے اگر ان پر کوئی اثر نہیں ہوا تو تمہارا حق پورا ہو گیا کہ تم نے ایک دو بار بار اس بات کو دہرانا مناسب نہیں۔

باب..... دفن اور اس کے بعد کے امور

۳۲۹۱۳ اسمٰعیل بن خالد سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے، جب میت کو قبر میں رکھا جانے لگے تو کہا جائے، بسم اللہ وعلیٰ ملۃ رسول اللہ (یا بسم اللہ وبالبعث بعد الموت) رواہ عبد الرزاق

۳۲۹۱۴ عمرو بن عبید بن یحییٰ نخعی سے روایت ہے فرمایا، میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ابن الحنظف کا جنازہ پڑھا، آپ نے چار تکبیریں کہیں، پھر ایک طرف سلام پھیرا، اس کے بعد اس قبر میں اترے اور فرمایا اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہے (آخر) تیرا احسان بڑا اور تو بہترین مہمان نواز ہے اے اللہ اس کی قبر کشادہ کر دے اس کے گناہوں کی مغفرت فرما دیں تو صرف غیر کا علم ہے جب کہ تجھے اس کا زیادہ علم ہے اور یہ ابنا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دیتا ہے رواہ البیہقی

۳۲۹۱۵ علی بن اکثم اہل کوفہ کی جماعت سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے اور وہ لوگ میت دفن کر رہے تھے، اس کی قبر پر پانی چھڑکا یا آپ نے قبر سے کچھ مٹی لیا اور فرمایا اس طرح عورتوں (کو دفن کرتے) کیا جاتا ہے۔

رواہ البیہقی

۳۲۹۱۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے مردوں کو ایک قوموں کے درمیان دفن کرنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ مردے برے پڑوس سے ایسے ہی اذیت و تکلیف محسوس کرتے ہیں جیسے زندے محسوس کرتے ہیں۔

الدیلمی فی الفردوس والضیاء

کلام:۔ کشف الخفاء ۲/۱۶۱۔

۳۲۹۱۷ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ بدر کے روز فرمایا گہری کشادہ اور اچھی قبر کھودو اور دو دو مردوں کو ایک قبر میں دفن کرو اور زیادہ قرآن پڑھنے والے کو پہلے اتارو رواہ ابن حبیر

۳۲۹۱۸ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا (رات کے وقت) کچھ لوگوں نے قبرستان میں آگ جلتی دیکھی تو وہ اس کے پاس آگئے تو وہاں رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے اپنے ساتھی کو نکالو (کسی) پکڑا لاتا کہ اسے قبر میں اتاروں، اتو وہ شخص بلند آواز سے ذکر کرنے والا تھا۔

طبرانی فی الکبیر

۳۲۹۱۹ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں پر چونا لگانے اور اس پر قبر بنانے اور اس پر قبر بنانے کا اور دوسری عمارت بنانے سے منع فرمایا ہے رواہ ابن الجعد

۳۲۹۲۰ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا قبروں پر چونا کرنے اور ان پر عمارت (گنبد، روضہ، چار دیواری) بنانے سے منع فرمایا ہے رواہ ابن الجعد

۳۲۹۲۱ علاء بن کثیر سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا، جب مجھے قبر میں اتارنے لگو اور لحد میں رکھنے لگو تو بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ اور کچھ پڑھنے سے منع فرمانا اور میرے سر کے پاس سورۃ بقرہ کا ابتدائی اور آخری حصہ پڑھنا کیونکہ میں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے سنا ہے آپ اس عمل کو پسند کرتے تھے رواہ ابن عساکر

۳۲۹۲۲ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ، حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لحد (بغلی قبر) کھودی گئی۔

رواہ ابن سعد

۳۲۹۲۳ ابراہیم سے روایت ہے فرمایا کہ لوگ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) لحد پسند کرتے و شق کو ناپسند کرتے تھے رواہ ابن حبیر

۳۲۹۲۴ جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی قبر ایک بالشت اونچی بنائی گئی رواہ ابن حبیر

ذیل دفن

۲۴۴۵ عمرو بن عبید سے روایت ہے فرمایا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑے من التصف کو جنازہ پر چھایا چار تکبیریں کہیں اور اذان نے وقت اذان کی قبر پر ہونے کی خبر دی۔ (بیہقی)

۲۴۴۶ زہری سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وفات کے وقت دفن کیا گیا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی قبر میں سر سے داخل ہوئے۔

۲۴۴۷ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ قبروں کو پختہ کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (رواہ ابن حبیر)

۲۴۴۸ ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب میت پر مٹی ڈالتے تو فرماتے اللھم اجرھا من الشیطان ومن عذابہ اے اللہ اس میت کے جسم اور جان کو شیطان اور اس کے عذاب سے محفوظ فرما۔ (رواہ البیہقی)

۲۴۴۹ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا میں نے جب میت کے پاس سے قارغ ہوتے تو آپ نے پاس کھڑے ہو کر فرمایا اپنے بھائی کے لئے مغفرت طلب کرو اور اس کے لئے ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اب اس سے پوچھا جائے گا۔

(ابوداؤد۔ وروی نحوہ البیہقی فی الاعتقاد من حدیث عاصم بن ضمرۃ عن علی رضی اللہ عنہ)

۲۴۵۰ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا جب آپ کے بیٹے عبداللہ کا انتقال ہوا تو آپ قبر کے کنارے پر بیٹھ گئے اور قبر کھودنے والوں کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا بیٹا کہا جاتا تھا کہ جب تم قبر کھودو تو قبلہ کی طرف سے کھودو اور میت کو قبلہ کی طرف سے رکھو۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے کو اپنا تکیہ بنایا اور قبر کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا اے اللہ میں نے اس کو خوش کیا اب تو اس کو خوش کر۔ اور فرمایا اے اللہ اس کی جدائی پر میرا صبر تیرے ثواب کی امید پر ہے اور اس کی مغفرت کی طلب پر ہے اور اس کی جنت کی خواہش پر ہے اور اس کی دوزخ سے حفاظت پر ہے اور اس کی جنت میں داخلہ پر ہے۔ (رواہ البیہقی)

۲۴۵۱ (عبداللہ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ) بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ جب آپ کے بھائی کی قبر پر مٹی ڈالی گئی تو آپ نے اس کے سر کی طرف سے مٹی ڈالنا شروع کی اور فرمایا کہ میں نے اپنے بھائی کو قبر میں اسی طرح اتارا ہے جس طرح اس نے اپنے باپ کو اتارا ہے۔ (رواہ البیہقی)

۲۴۵۲ نافع سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما قبر پر مٹی ڈالتے تھے۔ (رواہ ابن حبیر)

۲۴۵۳ (عبداللہ بن محمد بن عقیل) بن ابی طالب سے روایت ہے فرمایا پہلے شخص جنہیں آپ قبر سے باہر نکالتے ہوئے دیکھیں گے کیا آپ نے دیکھا میں نے کہا نہیں فرمایا وہ میرے والد ہیں میں نے ان کو دیکھا کہ جب ان کو قبر میں اتارا گیا تو ان کے کفن میں سے ایک ہاتھ نکل آیا اور اپنی طرف کھینچنے لگا۔ (رواہ البیہقی)

تلقین

۲۴۵۴ سعید المقبری سے روایت ہے فرمایا میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس حاضر تھا جب وہ نزع کی حالت میں تھے تو کہنے لگے اے سعید جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ ویسا ہی کرنا جیسا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے اس طرح کہ فرمایا ہے تم میں سے کوئی جب فوت ہو جائے اور تم اس پر مٹی ڈال چکو تو تم میں سے ایک شخص اس کے سر کے پاس کھڑا ہو کر کہے اے فلاں ابن فلاں اس پر وہ اٹھ کر بیٹھ جائے گا لیکن جواب نہیں دے گا پھر کہے اے فلاں ابن فلاں اس پر وہ اٹھ کر بیٹھ جائے گا لیکن جواب نہیں دے گا پھر کہے اے فلاں ابن فلاں اس پر وہ کہے گا ارشدنا رحمک اللہ ولکن لا تشعرون تسمعون ولا تجیبون فیقول اذکر ما خرجت علیہ من الدنیا شھادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ وانک رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا وبالقرآن اماما فیکون منکر ونکیر کل واحد منھما اخذ بید صاحبہ ویقول

جس پر تو دنیا سے نکلا، اور یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے، اسلام کے دین ہونے اور قرآن کے امام ہونے پر راضی تھا، جب وہ ایسا کرلے گا تو منکر نکیر ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے ہمیں یہاں سے لے چلو، اس کے پاس ہم نے کیا کام، اسے تو اس کی حجت بتا دی گئی، پس اللہ تعالیٰ ان دونوں کے سامنے اسے حجت تلقین کرنے والا ہوگا۔ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر میں اس کی ماں کو نہیں جانتا؟ آپ نے فرمایا: اسے حضرت حوا علیہا السلام کی طرف منسوب کردے۔ دلائل عن عساکر

قبر کا سوال اور عذاب

۴۲۸۲۵ حضرت مسیونہ نبی ﷺ کی بیٹی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اے مسیونہ قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرو۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا قبر کا عذاب برحق ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، نجاست اور پیشاب کی چھینٹوں کی اوپروقت عذاب قبر کا باعث ہے۔ بیہقی فی عذاب القبر

۴۲۸۲۶ ام خالد بنت خالد بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ حدیث سنی کہ آپ وضو کرتے وقت قبر کے عذاب سے پناہ مانگ رہے تھے۔ ابن ابی شیبہ و ابن النجار

۴۲۸۲۷ (مسند ام بشیر) جابر، ام بشیر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں ایک دفعہ بنی نجار کے کسی باغ میں جس میں ان لوگوں کی قبریں تھیں، خچر پر زمانہ جاہلیت میں سوار چلے تھے، آپ میرے پاس وہاں تشریف لائے، آپ وہاں سے یہ کہتے ہوئے نکلے: عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا قبر کا عذاب ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: انہیں قبروں میں ایسا عذاب ہو رہا ہے جس کو جن و انس سن رہے ہیں۔ ابن ابی شیبہ، بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۸۲۸ ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ دو مخلصوں کو ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا تھا، ان کے پڑوسیوں نے اس بات کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا: کھجور کی دو تر شاخوں کو ان کی قبروں پر لگا دو جب تک خشک نہیں ہوں گی ان سے عذاب کم کر دیا جائے گا۔ کسی نے پوچھا: انہیں کس وجہ سے عذاب ہو رہا ہے؟ آپ نے فرمایا: چغلخوری اور پیشاب کی وجہ سے۔ بیہقی فی عذاب القبر

۴۲۸۲۹ حسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک چشمے پر خچر پر سوار تھے جو بدک گیا، آپ نے فرمایا: یہ بدکا تو ہے لیکن کسی بڑے حادثہ کی وجہ سے نہیں بدکا اس کے بدکنے کا سبب یہ ہے کہ ایک شخص کو قبر میں چغلخوری کی وجہ سے مارا جا رہا ہے اور دوسرے کو پیشاب کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا ہے۔ بیہقی فی عذاب القبر

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے حق میں دعا

۴۲۸۳۰ (مسند انس) رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہوا، (جب آپ ﷺ قبر کے) ہم بھی آپ کے ساتھ ہو لئے۔ (اور ہماری عادت تھی) ہم لوگ جب بھی آپ کو زیادہ غمگین دیکھتے ہم کوئی بات نہ کرتے، چلتے چلتے ہم لوگ قبر پر پہنچ گئے ابھی تک لحد تیار نہیں ہوئی تھی، آپ بیٹھ گئے، ہم بھی آپ کے ارد گرد بیٹھ گئے، آپ نر مہر مس لینے لگے، پھر آسمان کی طرف نظر دوڑائی، اس کے بعد قبر کی کھدائی مکمل ہو گئی، آپ قبر میں اترے، میں نے دیکھا کہ آپ کا غم بڑھ گیا، دفنانے سے فارغ ہونے کے بعد آپ باہر تشریف لائے، میں نے دیکھا کہ آپ کی وہ کیفیت نہ رہی، بلکہ آپ مسکرا رہے تھے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم جب بھی آپ کو غمگین دیکھتے آپ سے بات نہیں کر سکتے، پھر ہم نے آپ کی یہ کیفیت نہیں دیکھی کیا بات ہوئی؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس جگہ قبر کی تنگی، تاریکی اور زینب کی ضعف حال یاد آ گئی تو مجھ پر گراں گزرا، میں نے اللہ تعالیٰ سے اس کے لئے تخفیف کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کر لی اور قبر نے اسے ایک دفعہ بھینچا جس کی آواز دونوں جانبوں کے تمام جانوروں نے آسمانوں زمینوں کے علاوہ سنی۔ طبرانی فی الکبیر

۴۲۹۳۱ (ابی سعد) تاریخ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر (یہ خطرہ نہ ہوتا کہ) تم لوگ مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں عذاب قبر سنائے۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۳۲ (ابی طرح) حمید طویل حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے قبر سے آواز سنی تو فرمایا یہ شخص کب فوت ہوا لوگوں نے عرض کیا جاہلیت میں تو فرمایا آپ اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ پھر فرمایا اگر تم مردوں کو دفن کرنا نہ چھوڑ دیتے۔ یا جیسا فرمایا تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا وہ تمہیں عذاب قبر سنا دیتا۔ بیہقی ابو

۴۲۹۳۳ (ابی طرح) قاسم رجال سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا ﷺ بنی نجار کے ایک باغ میں داخل ہوئے جبکہ آپ قضائے حاجت کے لئے گئے تھے، واپس آئے تو آپ خوفزدہ تھے پھر فرمایا اگر یہ (اندیشہ) نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن نہیں کرو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا کہ جو عذاب قبر وہ مجھے سنا رہے ہیں تمہیں بھی سنا دے۔ بیہقی ابو ہریرۃ وھو شاھد لما قبلہ

۴۲۹۳۴ (ابی طرح) ابو ہریرہ بن سعید حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ ایک دفعہ رسول خدا ﷺ ہمارے (خاندان بنی نجار) کے کسی نخلستان میں قضائے حاجت کے لئے گئے، اور بلال آپ کے پیچھے، اللہ کے نبی کا اکرام کرتے ہوئے ایک جانب چل رہے تھے، پھر آپ ایک قبر سے گزرے آپ وہاں کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ بلال بھی آپ تک پہنچ گئے، آپ نے فرمایا بلال تمہیں یاد نہیں ہوا کیا تم نے (اس وقت) جو میں سن رہا ہوں سن رہا ہو، بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ کی قسم یا رسول اللہ نہیں سن رہا فرمایا تم والے کو عذاب دیا جا رہا ہے پھر اس شخص کے بارے میں پوچھ گیا قبر سے پیشاب پیدا ہوتا تھا۔ بیہقی فی عذاب القبر

۴۲۹۳۵ (ابی طرح) بلال بن ابی بردہ کی والدہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ اور بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ بقیع میں چل رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بلال کیا جو میں سن رہا ہوں تمہیں سنائی دے رہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ واللہ نہیں سن رہا آپ نے فرمایا کیا تمہیں سنائی نہیں دیتا کہ قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ بیہقی عن ... وسندہ صحیح لکن اعلہ فقد

۴۲۹۳۶ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرماتے ہیں جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا غمزدہ آدمی اس وقت کیا حال ہوگا جب قبر میں رکھے جانے والے کے ساتھ منکر نکیر (فرشتوں) کو بھیجا جائے گا، پھر عمر نے عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا ہم اپنے مرحومین کو قبر کے اندھیرے اور تنہائی کی حالت میں چھوڑ دیں گے، میں نے آواز میں دیر سے ہوں گے، ان کی آواز میں گرج (اور بجلی کی طرح) ہوں گی، ان کی آنکھیں ایک سے جانے والی بجلی کی طرح ہوں گی، ان کے ساتھ لوہے کی بڑی بڑی گرزیں ہوں گی، ان کی آواز اتنی بلند ہوگی جب کہ وہ ان کے سامنے میری اس لاٹھی سے بھی زیادہ ہلکی ہوگی، آپ ﷺ نے ہاتھ میں لکڑی کی لاٹھی تھی جسے آپ حرکت دے رہے تھے، (دونوں قبر سے باہر) پس کریں گے اگر تم نے اس کا اعلیٰ اور کسی نظام کو اپنایا تو وہ تمہیں ایسے ضرب لگائیں گے جس سے تم (گھبرا) (چیخ) اٹھو گے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اس حال میں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا میں عرض کیا جو ان دونوں کے بنانے والی ہوں، اسر ابو ... ذر ... البعث ورمز فی ... بالمعنی ونیا بالصحیح عن ... لکنہ ... بکلی ورواہ ... الحجۃ ... حاکم فی کتاب ... بلفظہ بیہقی فی کتاب عذاب القبر والاصبہانی فی الحجۃ

۴۲۹۳۷ عطاء بن یسار سے فرمایا روح فرشتہ کے پاس ہوتی ہے اور جسم اٹھا لیا جاتا ہے جب تک جسم کو اٹھا لیتے ہیں تو وہ فرشتہ ان کے پیچھے ہو لیتا ہے اور جب اسے قبر میں رکھا جاتا ہے تو یہ روح اس میں لوٹا دی جاتی ہے۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۳۸ ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کے بعد نکلے آپ نے ایک آواز سنی فرمایا یہودیوں کو ان کی قبروں میں عذاب دیا جا رہا ہے۔ ابو ... ذو ... علی نسی ... ہو

۴۲۹۳۹ ابو رافع سے روایت ہے، فرمایا ایک دفعہ میں نبی ﷺ کے ساتھ بقیع غرقد میں چل رہے تھے میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو نے ہدایت پائی اور تیری رہنمائی کی گئی، تین بار فرمایا میں نے عرض کیا مجھے؟ فرمایا تمہیں نہیں کہہ رہا میری مراد اس سے ہے جو اس کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے گمان کیا کہ وہ مجھے نہیں جانتا تو دلیل تیری جس میں میت دفن کرنے کے بعد اس پر پانی چھڑکا گیا تھا۔

طبرانی فی الکبیر ابو نعیم بیہقی فی کتاب عذاب القبر

قبر پر ہر شاخ گاڑنا

۴۲۹۵۰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے قریب سے گزرے تو ٹھہر گئے فرمایا یہ پاس تو (ہری) شاخیں لاؤ، چنانچہ لوگ لے آئے تو آپ نے اس کی پگڑی کی جانب اور ایک اس کے سرہانے گاڑ دی پھر فرمایا ان کی وجہ سے عذاب قبر ہو سکتا ہے کسی نے عرض کیا ان کا اللہ کے لئے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا جب تک ان میں نمی باقی رہے گی اس کے عذاب میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ ابن عساکر

۴۲۹۵۱ ابو داؤد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ایک شاخ لی اس کو درمیان سے توڑ کر ایک قبر پر ایک اور دوسری قبر پر دوسری گاڑ دی کسی نے پوچھا؟ آپ نے فرمایا ایک شخص تو پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور (دوسری قبر والی) عورت تھی جو لوگوں کے درمیان چغلخوری کیا کرتی تھی (ان شاخوں) کی وجہ سے قیامت تک ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائے گی۔ بیہقی عن ابی داؤد کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۲ ابو داؤد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر پر سے گزرے پھر فرمایا میرے پاس دو شاخیں لاؤ تو ان میں سے ایک اس کے سرہانے اور دوسری اس کے پاس کی جانب لگا دی، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اس سے ان کو فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا جب تک ان میں نمی باقی رہے گی تو اس سے عذاب قبر میں تخفیف ہوتی رہے گی۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

یہ آپ کی خصوصیت تھی کہ آپ بذریعہ وحی جان گئے تھے کہ اسے عذاب ہو رہا ہے اس لئے آپ نے ایسا کیا، بعد کا کوئی شخص اس حرح نہیں کر سکتا۔

۴۲۹۵۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت فرمایا ایک یہودی عورت (میرے) پاس آئی تو وہ مجھ سے بیان کرنے لگی، پھر اوپر نے اس حدیث کا ذکر کیا جس میں یہودی عورت کا قصہ اور حضرت عائشہ کا رسول اللہ ﷺ کو اس کی بات بتانے کا اور آپ نے فرمائی تھی آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا، چند روز بعد آپ نے فرمایا مجھ پر عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا کہ وہ کیا ہے؟ لوگ اس سے کوئی بچ نہیں سکتا تو سعد ان میں سے بچ جاتے تھے لیکن ان پر بھی ایک دبا دیتا تو زیادہ عذاب نہیں ہوا۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۴ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیشہ سنا کہ بعد نماز کہتے تھے اے جبرائیل، میکائیل و اسرافیل کے رب مجھے آگ کی اور قبر کے عذاب سے محفوظ فرما۔ بیہقی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۵ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل تم سے جہنم اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بیہقی فی کتاب عذاب القبر

۴۲۹۵۶ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر عذاب قبر سے کوئی بچ سکتا تو سعد بن معاذ بچ جاتے، پھر اپنی تین انگلیوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ تین آپس میں جوڑا پھر فرمایا یہ اس کے بعد فرمایا کہ قبروں پر تنگ ہونی بھی کشادہ ہوتی۔

بیہقی فی کتاب عذاب القبر

تعزیت

۴۲۹۵۷ (عمدۃ الصدیق) حضرت ابوبکر الصدیق سے روایت ہے فرمایا موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا رب العالمین کسی مصیبت زدہ کی تعزیت کرنے اس کے لئے کیا (اجر) ہے؟ فرمایا میں اسے اپنے (عرش) کے سایہ میں جگہ دوں گا جس دن میرے (سایہ کرم) کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ابن شاهین فی الموت عب

۴۲۹۵۸ ۔ ابوعبیدہ سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب کسی کی تعزیت کرتے تو فرماتے تعزیت تک ساتھ مصیبت (باقی) نہیں رہتی، اور دادیلے کا کوئی فائدہ نہیں، موت سے پہلے کا مرحلہ آسان ہے اور اس کے بعد والا مشکل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی (غیر موجودگی) کو یاد کرو تمہاری مصیبت کم ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اجر میں اضافہ کرے۔

ابن ابی خیثمۃ والدینوری فی المجالسۃ، ابن عساکر

۴۲۹۵۹ ۔ سفیان سے روایت ہے فرمایا: کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے الصعق بن قیس سے ان کے بیٹے کی تعزیت کی تو فرمایا: اگر تم غم کرو تو تمہاری مصیبت اہل کی مستحق ہے اور اگر صبر کرو تو اللہ تعالیٰ تمہیں تمہارے بیٹے کا بدل عطا کرے گا (دیکھو!) اگر صبر کرو تو جو تمہاری تقدیر میں ہے اس نے ہو کر رہنا ہے لہٰذا تمہیں اجر ملے گا اور اگر واویلا اور بے صبری کرو گے تو تقدیر پھر بھی آئے گی اور تمہیں گناہ ہوگا۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۹۶۰ ۔ حوشب سے روایت ہے کہ ایک صحابی رسول اللہ ﷺ کا ایک بیٹا تھا جو بالغ ہو گیا، وہ اپنے والد کے ہمراہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آتا۔ پھر اس لڑکے کا انتقال ہو گیا تو اس کے والد چھ دن اس پر غم کرتے رہے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کسی شخص نے کھانا کھلانے نہیں دے رہا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان کا بیٹا فوت ہو گیا، جس کا انہیں بے حد صدمہ ہوا، آپ نے جب انہیں دیکھا تو فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا بیٹا سب بچوں سے خوبصورت، سب سے مقصد ہوتا، کیا تم چاہتے ہو کہ تمہارا بیٹا سب سے زیادہ جرأت مند ہوتا، کیا تم پسند کرتے ہو کہ تمہارا بیٹا تمہارے بوڑھا ہونے اور سب سے زیادہ فضل اور الدار ہوتا (جس سب کے بدلہ) تمہیں کہا جاتا جو ہم نے تم سے لیا اس کے بدلہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ابن عساکر، وفال ابو نعیم: غریب

ذیل تعزیت

۴۲۹۶۱ ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ سے آپ کی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تعزیت کی گئی آپ نے فرمایا: الحمد للہ، بیٹیوں کو (موت کے بعد) کون کہا عزت کی بات ہے۔ عسکری فی الامثال

۴۲۹۶۲ ۔ حضرت عائشہ صدیقہ بن شرحبیل سے روایت کرتی ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذ کو جنگ خندق میں تیر لگا تو ان کا خون پھوٹ کر نبی ﷺ پر بہنے لگا، اتنے میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آ گئے اور کہنے لگے ہائے اس کی ہلاکت! آپ نے فرمایا: ابوبکر! ایسا نہ کہو، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے، آپ نے فرمایا: اللہ وانا الیہ راجعون، رواہ ابن اسحٰق

۴۲۹۶۳ ۔ معاذ سے روایت ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم کہو رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے معاذ بن جبل کی جانب، تم پر سلامتی ہو، میں تمہارے سامنے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہوں جس کے سوا کوئی (دعا) عبادت کے لائق نہیں، بصورت احوال یہ ہے: اللہ تعالیٰ تمہارا اجر بڑھائے اور تمہیں صبر کی توفیق بخشے، ہمیں اور تمہیں شکر کرنے کی توفیق عطا کرے، کیونکہ ہمارے جان و مال، اہل و اولاد اللہ تعالیٰ کا بہترین ہدیہ اور امانت کے طور پر ملکیت ہوئی چیزیں ہیں، سان ایک مقرر وقت تک ان سے فائدہ اٹھاتا ہے اور معلوم مدت تک انہیں امتحان کرتا ہے، تو ہم اللہ تعالیٰ سے اس کی عطا کردہ چیزوں پر شکر گزاری کا سوال کرتے ہیں اور آزمائش میں صبر مانگتے ہیں۔

تمہارا بیٹا بھی اللہ تعالیٰ کے بہترین ہدیوں اور امانت میں رکھی ہوئی مانگی چیزوں میں سے تھا، اللہ تعالیٰ نے رشک و خوشی میں تمہیں اس سے فائدہ پہنچایا اور اجر کثیر سے تم سے بے نیاز کر لیا، تم تو یہ کی امید رکھو حضرت ابراہیم کے کام کو، (اور ایسا نہ ہو) تمہارا بیٹا تمہارے اجر و ثواب کو ضائع کر دے اور تم پشیمان ہو اور یہ بھی یاد رکھو! کہ بے صبری نہ تو کسی میت کو واپس لا سکتی ہے اور نہ کسی غم کو ختم کر سکتی ہے اور جس مصیبت نے آنا تھا وہ آ چکی، والسلام۔

ابن ابی الدنیا فی الصبر، حلیۃ الاولیاء، حاکم وقال حسن غریب، وشعب عن محمود بن لبید عن معاذ وابن عبدہ ابن الجوزی فی الموضوعات وقال تفرد بہ مجاشع بن عمرو، حلیۃ الاولیاء عن عبدالرحمن بن عنم وقال کل ھذہ الروایات ضعیفۃ لا ثبت

فان وفاة ابن معاذ بعد وفاة رسول الله ﷺ بسنتين و انما كتب اليه بعض الصحابة فوهم الراوي فسماها الى النبي ﷺ ۔

۴۲۹۶۳ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اور لوگوں کے درمیان ایک دروازہ کھولا یا پردہ اٹھایا، آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا اور لوگ ان کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، آپ نے ان کی اچھی حالت دیکھ کر اللہ کا شکر ادا کیا، اور یہ امید رکھی کہ آپ کے پیچھے بھی ان کی یہی حالت ہوگی، پھر فرمایا: تو اے میری امت میں سے میرے بعد جس شخص کو کوئی مصیبت پہنچے تو جو اسے مصیبت پہنچے اس میں میری (وفات کی) مصیبت کو یاد کرے، کیونکہ میری (وفات کی) مصیبت جیسی مصیبت میرے سے کسی اور کو نہیں پہنچی۔

ابن يعمى ، ابن عساكر

ذیل موت

۴۲۹۶۵ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہر روح کے لئے اس وقت تک دنیا سے اٹھنا حرام ہے یہاں تک کہ اسے اپنا ٹھکانہ (جنت یا جہنم) معلوم نہ ہو جائے۔ ابن ابی شيبة ابن ابی الدنيا فی ذكر الموت

۴۲۹۶۶ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: جب نیک بندہ مر جاتا ہے تو زمین کا وہ حصہ جس پر وہ نماز پڑھتا اور آسمان میں اس کے عمل کے داخل ہونے کا دروازہ مرتا ہے پھر آپ نے آیت پڑھی۔ پس نہ روئے ان کے لئے زمین اور نہ آسمان۔

ابن المبارك فی الزهد وعبد بن حميد وابن ابی الدنيا فی ذكر الموت وابن المنذر

۴۲۹۶۷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندے کے اعمال لکھنے کے لئے دو فرشتے مقرر کر رکھے ہیں۔ جب وفات ہو جاتا ہے تو یہ مقرر کردہ فرشتے عرض کرتے ہیں (رب عزت) وہ تو فوت ہو گیا ہمیں اجازت دیں کہ ہم آسمان پر چلے جائیں، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرا آسمان میری تسبیح کرنے والے فرشتوں سے بھرا پڑا ہے، وہ عرض کرتے ہیں کیا ہم زمین میں ٹھہرے رہیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میری زمین میری تسبیح کرنے والی مخلوق سے بھری ہے وہ دونوں عرض کرتے ہیں، تو پھر ہم کہاں جائیں، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے کی قبر پر کھڑے ہو کر میری تسبیح، تحمید، تکبیر اور تہلیل بیان کرتے رہو اور قیامت تک اس کا ثواب میرے بندے کے لئے لکھتے رہو۔ الضروری فی الجنائز وابوبكر الشافعی فی الغيلانيات وابو الشيخ فی العظمة بيهقی فی شعب الايمان والديلمی وابو نعيم وابن الجوزی فی الموضوعات فلم يصب

کلام ..... ۞ کر ۲۲۲۳، ذخیرہ ۹۸۰

۴۲۹۶۸ حضرت بلال سے روایت ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں نے مرکر چین پا لیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چین تو اسنے پایا جس کی مغفرت کر دی گئی۔ رواه ابن عساكر

۴۲۹۶۹ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہی الفاظ کی روایت ہے۔ رواه ابن عساكر

۴۲۹۷۰ ابو ہیثم بن مالک سے روایت ہے فرمایا: ہم لوگ نبی ﷺ بن عبید کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے ان کے پاس ابو عطیہ مذحجی تھے نعمتوں کا ذکر چھڑ گیا تو وہ لوگ کہنے لگے سب سے زیادہ نعمت والا کون ہے؟ لوگوں نے کہا فلاں، ابو عطیہ بولے میں تمہیں بتاؤں کہ اس سے زیادہ نعمت والا کون ہے؟ قبر میں رکھا جسم جو خاک ہے محفوظ ہو گیا۔ رواه ابن عساكر

۴۲۹۷۱ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبر میں مردہ کو دینے والے مدد طلب کرنے والے کی طرح ہے وہ اس دعا کا منتظر ہوتا ہے جو اسے باپ، ماں، بھائی یا دوست کی طرف سے پہنچتی ہے جب وہ دعا اس تک پہنچتی ہے تو وہ اسے دنیا اور اس کی چیزوں سے زیادہ محبوب ہوتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ اہل قبور پر زمین والوں کی دعائیں پہاڑوں کی طرح داخل کرتے ہیں۔ اور زندوں کا مردوں کے لئے ہدیہ تو ان کے لئے استغفار ہے۔ ابو الشيخ فی ثواب الاعمال، بيهقی فی شعب الايمان، قال: غريب تفرد به وهب محمد بن جابر ابو عباس المصمعی وقال فی الميزان: لا اعرفه قال: هذا الخبر منكر جدا

۲۹۷۲ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس اللہ کے پاس آنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس کے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جس اللہ کے پاس آنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس کے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

علیہ متفق علیہ (البخاری، کتاب الرقاق، باب من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہ، ۲/۹۶۳، رقم ۶۵۰۷، ومسلم، کتاب الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہ، ۲/۳۴۶، رقم ۲۶۸۳)

مردوں کو فی میت سے حالات دریافت کرنا

۲۹۷۳ عبید بن عمیر سے روایت ہے فرمایا: میں تمہارے حالات کی پوچھ گچھ کرتا رہتا ہوں جب تم میں سے کوئی بیمار ہوتا ہے تو میں اس سے پوچھتا ہوں تمہارا کیا حال ہے؟ تو وہ کہتے ہیں ٹھیک ہوں بخیر ہوں۔ کہتے ہیں فلاں کا کیا حال ہے؟ تو وہ کہتے ہیں وہ بھی بخیر ہے۔ میں کہتا ہوں میں نہیں پوچھتا ہوں کہ کیسی بیمار ہے۔ کہتے ہیں بچ گئے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو بھی راستے سے ہٹا دے۔

علیہ ذکرہ البخاری فی صدر الاسناد

۲۹۷۴ (منقطع) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کے پاس آتے تھے اور فرماتے تھے السلام علیک یا نبی اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیف اصبحت یا رسول اللہ فی الحدیث

۲۹۷۵ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو زندہ اسلام میں فوت ہوا۔

عن انصاری کذا وجدہ عبید فی الغریب

۲۹۷۶ (صحیح لغیرہ) ابوالاحوص سے روایت ہے فرمایا: میں مدینہ منورہ آیا۔ میں نے اس کی (آپ ہی) کہا کہ یہ میں ایک بیماری آئی ہوئی تھی جس میں لوگ بہت جلدی مر رہے تھے میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا تھا۔ وہیں سے ایک جنازہ گزرا اس جنازہ کے بارے میں لوگوں میں سے کسی نے تعریف کے الفاظ کہے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: واجب ہوئی پھر دوسرا جنازہ گزرا۔ اس کے بارے میں لوگوں کے متعلق کسی نے برائی کے الفاظ کہے تو حضرت عمر نے فرمایا: واجب ہوئی۔ میں نے عرض کی امیر المؤمنین! کیا چیز واجب ہوئی؟ فرمایا: میں نے وہی کہا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے بارے میں چار شخص خیر کی گواہی دے دیں اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ہم نے عرض کیا: اگر تین ہوں؟ آپ نے فرمایا اگر چار ہوں۔ ہم نے عرض کیا: اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: دو ہوں۔ پھر ہم نے ایک نے متعلق آپ سے نہیں پوچھا۔

ورواہ ابن ابی شیبۃ عن ابی خالد الاحمر عن حجاج عن ابی اسحاق الشیبانی عن ابی الاحوص عن ابیہ عن عمر بہ

۲۹۷۷ محمد بن عمیر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتح عرقہ کے (قبیلہ کے) لوگوں سے فرمایا: تم نے ہمارے لئے کیا تحفہ بھیجا ہے؟ ہم تو تمہارے حالات سنتے ہیں کہ تمہارے لوگوں میں کیا ہوتا ہے۔ تمہارے مریض کیسے ہوتے ہیں۔ تمہارے جنازے کیسے ہوتے ہیں۔ تمہارے لوگوں میں کیا ہوتا ہے۔ ہم تمہارے حالات سنتے ہیں۔ ہمارے لئے کچھ بھیجو۔ وہ کہنے لگے ہم نے بھیجا تھا۔ آپ نے فرمایا: ہمیں نہیں پہنچا۔ وہ کہنے لگے ہم نے بھیجا تھا۔ آپ نے فرمایا: ہمیں نہیں پہنچا۔ وہ کہنے لگے ہم نے بھیجا تھا۔ آپ نے فرمایا: ہمیں نہیں پہنچا۔ پھر

نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: انشاء اللہ جنت ہے پھر فرمایا: اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہو جس کے متعلق دو عادل شخص کھڑے ہو کر گواہی دیں، اے اللہ! ہمیں کسی بھلائی کا علم نہیں؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: وہ گنہگار ہے اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان و اسحاق بن ابراهیم ضعیف

۴۲۷۹ ۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: تمہارے اعمال تمہارے قریبی مردہ رشتہ داروں کے سامنے پیش ہوتے ہیں، اگر وہ کوئی نیکی دیکھیں تو خوش ہوتے ہیں اور کوئی برائی دیکھتے ہیں تو اسے ناپسند کرتے ہیں اور جب ان کے پاس کوئی میت آتی ہے جو ان کے بعد مرا ہو تو اس سے پوچھتے ہیں یہاں تک کہ مرد اپنی بیوی کے متعلق پوچھتا ہے کیا اس کی شادی ہو گئی یا نہیں؟ اور کوئی شخص کسی شخص کے متعلق دریافت کرتا ہے اگر کوئی اس سے کہہ دے کہ وہ مر چکا ہے وہ کہتا ہے، افسوس! اسے وہاں لے جایا گیا، پھر اگر وہ اسے اپنے پاس نہ محسوس کریں تو کہتے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون، اس کے ٹھکانے جہنم جو تربیت کرنے والی ہے اس میں لے جایا گیا۔ رواہ ابن جریر

۴۲۹۸۰ ۔۔۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک جنازہ گزرا، لوگوں نے اس کی اچھے انداز میں تعریف کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: واجب ہو گئی، پھر دوسرا جنازہ گزرا تو لوگوں نے اس کی برے انداز میں مذمت کی، تو آپ نے فرمایا: واجب ہو گئی، پھر فرمایا: تم لوگ زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو، تم لوگ زمین

۴۲۹۸۱ ۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: تم جانتے ہو کہ تم میں سے کسی کی اور اس کے مال، اہل و عیال اور عمل کی کیا مثال ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: تم میں سے کسی کی اور اس کے مال، اہل و عیال اور عمل کی مثال ایسے ہے جیسے کسی کے تین بھائی ہوں، وفات کے وقت وہ اپنے تینوں بھائیوں کو بلائے، اور کہے کہ میرے ساتھ جو کچھ پیش ہونے والا ہے تو دیکھ رہا ہے تیرے پاس میرے لئے اور تجھ سے میرے لئے کیا ہو سکتا ہے؟ تو وہ کہہ دے تیرے لئے میرے پاس یہ ہے کہ میں تیری تیمارداری کروں، تجھ سے دور نہ ہوں تیرا کام کروں، جب تو مر جائے تجھے غسل و کفن دے کر اٹھانے والوں کے ساتھ تجھے اٹھالوں، تجھے آرام سے اٹھاؤں گا اور تجھ سے تکلیف کو دور کروں گا، جب (دفن کر) واپس آؤں گا تو تیرے متعلق پوچھنے والوں کے سامنے تیری خوبیاں بیان کروں گا، تو یہ اس کا بھائی، اہل و عیال ہوئے تو تمہارا کیا خیال ہے؟ تو لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کوئی نفع نہیں سن رہے۔

پھر (آپ نے فرمایا) دوسرے بھائی سے کہتا ہے: کیا تجھے میری مصیبت نظر آ رہی ہے، تو تیرے پاس میرے لئے اور تجھ سے میرے لئے کیا ہو سکتا ہے؟ تو وہ کہے گا: مجھ سے فائدہ تجھے صرف اس وقت تک ہے جب تک تو زندوں میں رہے، جب تو مر جائے گا تو تجھے ایک طرف اور مجھے دوسری طرف لے جایا جائے گا، تو یہ اس کا بھائی مال ہوا تو تمہاری کیا رائے ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں کوئی فائدہ سنائی نہیں دیتا۔ پھر دوسرے (یعنی تیرے) بھائی سے کہے گا: تو دیکھ رہا ہے کہ مجھ پر کیا بن رہی ہے اور مجھے میرے اہل و عیال اور مال نے جو جواب دہا دیا تم دیکھ رہے ہو تو میرے لئے تمہارے پاس اور میرے لئے کیا کچھ ہو سکتا ہے؟ وہ کہے گا: میں قبر میں تیرا ساتھی ہوں گا اور وحشت میں تیرا دل بہلاؤں گا، اور وزن کے روز تیری (اعمال کی) ترازو میں نیکیوں کا عمل ہوا تو تمہاری کیا رائے ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بہترین بھائی اور بہترین دوست ہے، آپ نے فرمایا: حقیقت بھی یہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: عبداللہ بن کرز آپ کی طرف اٹھے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کے متعلق اشعار کہوں، آپ نے فرمایا: ہاں، چنانچہ وہ ایک رات گزار کر آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنا شروع ہوئے اور لوگ جمع تھے۔

میں، میرے گھر والے اور میرے اعمال، اس شخص کی طرح ہیں جو اپنے دوستوں کو اپنی طرف بلا کر کہہ رہا ہو: اپنے بھائیوں سے جو تین ہوں، آج جو مصیبت مجھ پر آئی اس میں میری مدد کرو، لمبا فراق جس کا بھروسا نہیں تو میری اس پریشانی میں تمہارے پاس کیا ہے؟ ان میں سے ایک شخص نے کہا: میں تیرا وہ دوست ہوں کہ (زندگی کے) زوال سے پہلے پہلے میں تمہاری فرمانبرداری کرتا رہوں، جب (روح کی بدن سے)

جدائی ثابت ہو جائے گی، تو میں اس دوستی کو نہیں نبھا سکتا جو ہمارے درمیان تھی، سو جب جتنا چاہو مجھ سے لے لو، کیونکہ مجھے کسی اور سے چاہت ہو جائے گی، اگر تو مجھے باقی رکھنا چاہے گا تو تو باقی نہیں رہے گا۔ سو مجھ سے چھٹکارا پالے، اور جلدی آنے والی موت سے پہلے نیکی کی تیاری کر۔

اور ایک شخص نے کہا میں اسے بہت چاہتا تھا اور لوگوں میں فضیلت میں اسے دوسروں پر ترجیح دیتا تھا، میرا خیال یہ تھا کہ میں کوشش کرنے والا اور تمہارا خیر خواہ ہوں، جب موت کی مصیبت واقع ہو جائے گی تو میں بڑے والا ہیں لیکن مجھ پر دوستوں کا اور افسوس کرنے والوں کا ہجوم ہوا (یہ سے متعلق) کوئی ہو جائے گا تو میں تعریف کروں گا، پیدل چلنے والوں کے ساتھ الوداع کرتے ہوئے میں بھی چلوں گا، اور ہر واقعہ دینے کے لئے مدد نرمی سے مدد کروں گا، نتیجے اس طرف جس میں مجھے داخل کیا جائے گا، اور جو میری مغفرت ہونی ہے، میں اس پر اتنا غم والا غم نہیں کروں گا۔ گویا ہمارے درمیان دوستی قطعی نہیں، اور نہ باہمی اور دوستی کی اچھی محبت تھی۔ تو یہ آدمی کے رشتہ دار اور ان کے فائدے ہیں اگرچہ وہ کتنے ہی قریبی ہوں، ان کا کوئی فائدہ نہیں۔

اور ان میں کا ایک شخص کہے گا، میں تیرا وہ بھائی ہوں جس جیسا تو سخت مصیبت کے وقت کبھی نہیں دیکھے گا، تو مجھے غیر کے پاس سے پائے گا، میں بیٹھا ہوں گا اور تیرے رونے میں بیٹھنے والوں کا اور روزن میں اس پکارنے میں جیسوں کا جس میں میرا پکارنا (تیرے افعال کے لئے) اور جو تو دیکھتا ہوگا، نہ دیکھے نہ سننے والوں اور میری جگہ تجھے معلوم ہونی چاہئے، کیونکہ میں تجھ پر مہربان تیرا خواہ ہوں اور تجھے بے بارہ دیکھنا ہے، اور تجھے میرے برا دوستی سے جیسے تو نے آگے بھیجے، اگر تو نیکی کر تو اچھا ہی ملاقات (یعنی قیامت کے روز) ان سے ہے گا۔

تو رسول اللہ ﷺ اور مسلمان ان کی اس بات سے رو پڑے، عبداللہ بن کرز جب بھی مسلمانوں کی کسی جماعت پر گزرتے تو وہ آپ کو بات اور باتیں سنعرتے تو کہتے جب آپ انہیں اشعار سناتے وہ رو پڑتے۔

الواحدی فی الاعتدال وفیہ عبد اللہ بن عبد العزیز العمری عن محمد بن عبد العزیز ابن عمر عن صفیان

۳۹۸۲ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا راحت پانے والا ہے جو اس سے راحت حاصل کی جائے گی، راحت پانے والا تو مؤمن ہے جو دنیا کے غموں سے راحت پا گیا اور جس سے راحت پائی گئی وہ فاجر ہے۔ الروئیانی، ابن عساکر

۳۹۸۳ حضرت علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت ہے فرماتے ہیں میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ یہاں تک داخل ہوا میں نے آپ کو فرماتے سنا اسلام بیگانہ کی عادت والا ہو کر لوٹے گا، اس تقسیم ہو گئے عورتوں کی شادیاں ہو گئیں، یہ تمہارے پاس کی خبر ہے، جو تمہارے حالات ہیں وہ بیان کرو، پھر (میری طرف) متوجہ ہو کر فرمایا، اگر انہیں بولنے کی اجازت ہوتی تو کہتے: تو سچا لایا مرو اور بہترین توشہ تقویٰ ہے۔ ابو محمد الحسن بن محمد الخلال فی کتاب الفوائد

۳۹۸۴ ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا میں نے دنیا کی ایک مثال بیان کی ہے اور انسان کی موت کے وقت کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے تین دوست ہوں، جس وقت اس کی موت قریب آئی، تو اس نے ان میں سے ایک سے کہا تو میرا دوست تھا میری عزت کرتا تھا اور مجھے عزیز تھا اور مجھ پر اللہ تعالیٰ کا جو حکم نازل ہو چکا تھا کیا تو مجھ پر ہے تیرے پاس کی خبر ہے، تو اس کا دوست کہے گا میرے پاس کیا ہے اور اللہ کا یہ حکم مجھ پر نازل ہے جس تمہاری مصیبت دور نہیں کر سکتا، نہ تمہارا غم ہلکا کر سکتا ہوں، ورنہ تمہاری خدمت کا بدلہ دے سکتا ہوں لیکن میں تمہاری بیماری میں تمہاری تیمارداری کروں گا جب تم فوت ہو جاؤ گے میں تمہیں غسل دوں گا، تمہیں کپڑے کا کفن پہناؤں گا، تمہارے ہاتھوں کو اٹھاؤں گا، اور تمہاری قبر کا پھاٹک بناؤں گا۔

پھر وہ تیسرے کو جواب دے گا، مجھ پر اللہ تعالیٰ کا جو حکم نازل ہوا وہ تو دیکھ رہے ہو اور تو تینوں میں سے میرے نزدیک سب سے کمزور تھا اور میں تمہیں نفع نہیں پہنچا سکتا، اور تجھ سے رغبت رکھتا تو تمہارے پاس کیا ہے وہ کہے گا میرے پاس یہ ہے کہ میں تمہارا دوست ہوں اور دنیا و آخرت

میں تمہارا خلیفہ ہوں، میں تمہارے ساتھ تمہاری قبر میں داخل ہوں گا جب تو اس میں داخل ہوگا اور اس سے اس وقت نکلوں گا جب تو نکلے گا، اور تجھ سے کبھی جدا نہیں ہوں گا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو یہ اس کا مال اہل وعیال اور عمل ہے، رہا مال تو اس نے کہا: مجھ سے تو شہ لے لے، تو وہ اس کا مال ہوا، اور دوسرا اس کے اہل وعیال ہے اور تیسرا اس کا عمل ہے۔ الرامھرمزی فی الامثال، وفیہ ابوبکر الھذلی واہ

۴۲۹۸۵ ـــــ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا ایک جنازہ گزرا، آپ نے فرمایا: یہ کس کا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلانے کا فلاں جنازہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرتا تھا، اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے کام کرتا اور انہی کی کوشش کرتا، آپ نے فرمایا واجب ہوگئی۔ پھر دوسرا جنازہ گزرا، آپ نے فرمایا: یہ کیسا جنازہ ہے؟ لوگوں نے عرض کیا فلانے کا فلاں جنازہ ہے جو اللہ و رسول سے بغض رکھتا اور اللہ کی نافرمانی کے اعمال کرتا اور انہی کی کوشش میں لگا رہتا آپ نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔

لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! آپ کا جنازے کے بارے میں تعریف اور ارشاد، پہلے کی تعریف کی گئی اور دوسرے کی مذمت بیان کی گئی اور آپ کا واجب ہوگئی فرمانا؟ آپ نے فرمایا: ہاں ابوبکر! یقیناً اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جو انسانی زبانوں پر آدمی کے بارے میں بھلائی یا برائی بولا دیتے ہیں۔ حاکم، بیھقی فی شعب الایمان

زیارت اور اس کے آداب

۴۲۹۸۶ ـــــ حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت کی۔ ابونعیم

۴۲۹۸۷ ـــــ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت فرمایا: (ایک دفعہ) رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے، تو عورتیں بیٹھی تھیں، آپ نے فرمایا: تم یہاں کیسے بیٹھی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: ہم ایک جنازے کا انتظار کر رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم غسل دینے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا: تو کیا تم (میت کی چارپائی) اٹھانے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم قبر میں رکھنے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ اور ایک روایت میں ہے، کیا تم قبر پر مٹی ڈالنے والی ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں، آپ نے فرمایا واپس چلی جاؤ گناہ لے کر بغیر ثواب کے۔ ابن ماجۃ، ابن الجوزی فی الواھیات وفیہ عباد ابوعصرو وقال الازدی: متروک

کلام: ـــــ ضعیف ابن ماجہ ۳۴۳، الترغیب ۱۵۰۔

۴۲۹۸۸ ـــــ زیاد بن نعیم سے روایت ہے کہ ابن حزم یا ابوعمارہ یا ابوعمرو نے کہا: کہ ایک قبر سے مجھے نبی ﷺ نے دیکھا میں نے ٹیک لگائی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: اٹھو قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ یا وہ تمہیں اذیت پہنچائے گا۔ البغوی

۴۲۹۸۹ ـــــ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے کسی نے کہا: آپ کو کیا ہوا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی قبر کا بڑوں چھوڑ کر قبرستان کا بڑوں یعنی جنت البقیع اختیار کر لیا؟ آپ نے فرمایا: میں نے انہیں بیچ کا بڑوی پایا جو برائی سے روکے رہتے ہیں اور آخرت یاد دلاتے ہیں۔ بیھقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۰ ـــــ حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک قبر سے ٹیک لگائے دیکھ کر فرمایا: قبر والے کو اذیت نہ پہنچاؤ۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۹۹۱ ـــــ فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبروں کو برابر کرنے کا حکم دیتے تھے۔ رواہ ابن جریر

۴۲۹۹۲ ـــــ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب طاعون ہوتا تو وہ جنازے پڑھاتے اور جب قبرستان آتے تو فرماتے: اے مؤمن قوم کے گھر والو! السلام علیکم تم ہمارے سابقہ لوگ تھے اور ہم تمہارے پیچھے اور انشاء اللہ ہم تم سے ملنے والے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

اہل قبور سلام کا جواب دیتے ہیں

۴۲۹۹۳ ۔ زید بن اسلم حضرت ابوہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی جب کسی اپنی قبر کے پاس سے گزرے جسے وہ پہچانتا ہو اور اسے سلام کرے تو وہ اس کے سلام کا جواب دیتا ہے۔ ابن ابی الدنیا۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۴ ۔ لبان المکتب (کتابیں نقل کرانے والے) سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے گھر والوں کو ایک جگہ میں دفن کرتے تھے پھر جب کسی حاجت وہی آتے تو اپنے گھر والے کے پاس سے گزرتے تو ان کے لئے زیادہ استغفار کرتے۔

ابن ابی الدنیا۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۵ ۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ جب جنازہ قبرستان میں آتے تو فرماتے: السلام علیکم اے قبر ہونے والی روحو اور گلنے والے جسمو! اور بوسیدہ ہونے والی ہڈیو، جو دنیا سے ایمان کی حالت میں رخصت ہوئیں، اے اللہ ان پر اپنی رحمت اور میری طرف سے سلام نازل فرما دو۔ الدیلمی

۴۲۹۹۶ (مسند علی) امام مالک سے روایت ہے کہ انہیں یہ بات پہنچی کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (قبرستان میں زیادہ دیر بیٹھنے والے) قبروں پر سرکہ لیکر جاتے تھے۔

۴۲۹۹۷ حارث سے روایت ہے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب قبرستان آتے تو فرماتے: اے مسلمانوں اور مومنین کے گھر والو! السلام علیکم۔ ابن ابی الدنیا فی ذکر الموت

۴۲۹۹۸ (مسند انس) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے روک دیا تھا پھر میرے لئے (بلا رعیدوتی) ظاہر ہوا تو ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ ان سے دل نرم ہوتے، آنکھیں اشکبار ہوتیں اور وہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔ سو ان کی زیارت کیا کرو اور فضول بات نہ کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان

۴۲۹۹۹ (اسی طرح) کہ یحیی سے بواسطہ ابن تمیر مجلی وہ جعفر بن سلیمان سے، وہ ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: فرمایا: کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس اپنی سنگدلی کی شکایت کرنے لگا۔ آپ نے فرمایا: قبروں کو دیکھا کرو اور حشر کا خیال کیا کرو۔

بیہقی فی شعب الایمان وقال متن منکر وسکن بن عمیر مجہول

۴۳۰۰۰ (اسی طرح) ابان حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: ایک شخص قبرستان سے گزرا تو اس نے کہا: اے فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ ہونے والی ہڈیوں کے رب! جو دنیا سے تجھ پر ایمان کی حالت میں رخصت ہوئیں ان پر اپنی رحمت اور ہماری طرف سے سلام بھیج! تو اس کے لئے حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر جتنے لوگ فوت ہوئے تھے انہوں نے استغفار کیا۔ ابن النجار

فصل..... لمبی عمر

۴۳۰۰۱ (مسند علی) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اس بات کی خوشی نہیں کہ میں بچپن میں مر کر جنت میں چلا جاؤں بلکہ بڑا ہوں کہ اپنے رب کو پہچان سکوں۔ حلیۃ الاولیاء

۴۳۰۰۲ (مسند انس) ابن النجار: ابو احمد عبدالوہاب بن علی الامین، فاطمہ بنت عبداللہ بن ابراہیم، ابو منصور علی بن الحسین بن الفضل بن الکاتب، ابو عبداللہ احمد ابن محمد بن عبداللہ بن خالد الکاتب، ابوالحسن علی بن عبداللہ بن العباس الجوہری، ابوالحسن احمد بن سعید الدشتی، زہیر بکار، ابوسمرۃ یوسف بن ابی ذرہ الاسلمی، جعفر ابن عمرو بن میہ الضمری کے سلسلہ سند میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ اسلام میں پانچیس سال کا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے تین طرح کے مصائب دور کر دیتا ہے۔

جنون (یا گل پن) کوڑھ اور برص، اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں آسانی پیدا فرما دیتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رضامندی کے کاموں میں انابت و رجوع کی توفیق دیتا ہے اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور آسمان والے اپنا محبوب بنا لیتے ہیں پھر جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں قبول کرتا اور اس کے گناہوں سے درگزر کرتا ہے۔ اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا نام "اللہ کی زمین میں اللہ کا قیدی" رکھا جاتا ہے اور اس کے گھرانے کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

۴۳۰۰۳ ..... عبداللہ علی بن عبداللہ القرشی، عبداللہ بن الحارث بن نوفل، ان کے سلسلہ سند میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی جب چالیس کی عمر پوری کر کے پچاسویں سال میں داخل ہوتا ہے تو تین بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ یا گل پن، کوڑھ اور برص سے، اور (پورا) پچاس کا ہو چکتا ہے تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا، اور ساٹھ سال والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی توفیق دی جاتی ہے اور ستر سال والے سے آسمانی فرشتے محبت کرتے ہیں، اور اسی سال والے کی نیکیاں لکھی جاتی اور برائیاں نہیں لکھی جاتیں ہیں، اور نوے سال والے کے پچھلے (صغیرہ) گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کے گھرانے کے ستر آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے، اور آسمان دنیا کے فرشتے اسے زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی لکھتے ہیں۔ ابن مردویہ

۴۳۰۰۴ ..... عبداللہ بن واقد، عبدالکریم بن جذام، عبداللہ بن عمرو بن عثمان، ان کے والد سے وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین بلاؤں سے محفوظ فرما دیتا ہے۔ برص، کوڑھ اور جنون سے، اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف فرماتا ہے اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے کاموں میں اسے انابت و رجوع عطا فرماتے ہیں، اور ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمانی فرشتے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے (صغیرہ) گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کی نیکیاں لکھ دیتا ہے اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اس کے اگلے پچھلے (صغیرہ) گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور فرشتے "زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی" اس کا نام رکھ دیتے ہیں۔ ابن مردویہ

۴۳۰۰۵ ..... عمرو بن اوس، محمد بن عمرو بن عثمان، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا: بندہ جب چالیس سال کا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب میں تخفیف فرماتے ہیں اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس پر اس کے حساب کو آسان فرما دیتے ہیں۔ اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو اسے انابت کی توفیق دیتے ہیں اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو آسمان والے اسے پسند کرتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوتا ہے تو اس کی نیکیاں برقرار رکھی جاتی اور اس کی برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اور آسمان میں اسے "زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی" لکھا جاتا ہے۔ ابویعلی وابعوی

کلام: ..... ترتیب الموضوعات ۸۷ ج ۳ بلفوائی ج ۱ ص ۱۳۹۔

۴۳۰۰۶ ..... یسار بن خاتم العنبری، سلام ابوسلمہ مولی ام ہانی، فرماتے ہیں میں نے ایک بوڑھے شخص کو کہتے سنا کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جب میرا بندہ چالیس سال کا ہوتا ہے تو میں اسے تین مصیبتوں سے عافیت کر دیتا ہوں: جنون، کوڑھ اور برص سے، جب وہ پچاس سال کا ہوتا ہے تو اس کا آسان حساب لیتا ہوں، اور جب ساٹھ سال کا ہوتا ہے تو رجوع و انابت کو اس کا محبوب بنا دیتا ہوں، اور جب ستر سال کا ہوتا ہے تو فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں، اور جب اسی ۸۰ سال کا ہوتا ہے تو اسکی نیکیاں لکھی جاتی اور اس کی برائیاں مٹائی جاتی ہیں اور جب نوے سال کا ہوتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی زمین میں اللہ تعالیٰ کا قیدی ہے، اور اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور اس کے گھر والوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کی جاتی ہے۔

۴۳۰۰۷ ۔ مجاہد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس کا کوئی بال اسلام میں سفید ہوا قیامت کے روز اس کے لئے نور کا باعث ہوگا۔ ابن راھویہ

کلام ..... وغیرہ الکنز ۵۳۷۰۔

سفید بال قیامت میں نور ہوگا

۴۳۰۰۸ ۔ کعب سے روایت ہے فرمایا کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے سفید بالوں کو نہیں رنگتے تھے کسی نے ان سے کہا آپ بال کیوں نہیں رنگتے؟ جب کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایسا کیا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا جس کا جس اسلام میں کوئی بال سفید ہوگیا تو وہ قیامت کے روز اس کے لئے نور ہوگا اس لئے میں اپنے سفید بال کو تبدیل نہیں کروں گا۔ ابن راھویہ۔ ابن عساکر

۴۳۰۰۹ ۔ عبداللہ بن خالد کعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے تین آدمیوں کے درمیان (رشتہ) مواخات (بھائی چارہ) قائم کیا تو ان میں ایک شخص قتل کردیا گیا اور دوسرا اس کے بعد (طبعی) موت سے فوت ہوا تو ہم لوگوں نے اس کو بٹھایا۔ پھر ہم نے عرض کیا ہم نے اس کے لئے دعا کی، ہم نے (یوں) کہا اے اللہ اسے اپنے ساتھی سے ملادے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی نماز، روزے اور فضل میں اور اس کی نماز، روزے اور فضل میں ایسا ہی فرق ہے جیسا زمین آسمان کے درمیان کا ہے۔ ابن السنی عن ابی الطحار

۴۳۰۱۰ ۔ (مسند طیالسی) عبداللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ بنی عذرہ کے تین شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے مسلمان ہوگئے تو نبی ﷺ نے فرمایا ان تینوں کے بارے میں میری کون مدد کرے گا؟ تو حضرت طلحہ نے عرض کیا میں فرماتے ہیں وہ تینوں آدمی میرے پاس تھے تو آپ نے ایک مہم بھیجی جس میں ان میں کا ایک بھی گیا اور شہید ہوگیا، پھر بھیجا اللہ تعالیٰ نے چاہا (مسلمان) مرتے رہے، پھر آپ نے ایک سریہ روانہ فرمایا تو ان میں ان کا دوسرا شخص نکلا تو وہ بھی شہید ہوگیا ان میں تیسرا شخص باقی رہ گیا جو زیادہ تر طبعی موت سے دوچار ہوا۔

حضرت طلیحہ فرماتے ہیں میں نے (خواب میں) دیکھا گویا میں جنت میں داخل کیا جارہا ہوں تو میں ان لوگوں کو ان کے مکانوں اور محلوں سے پہچان رہا تھا تو ان میں سے جو شخص سب سے زیادہ سہولت کے ساتھ پل صراط سے گزرا اور دوزخ سے پہلے جنت میں داخل ہوا اور وہ شہید ہونے والوں میں سے دوسرا شخص اس کے پیچھے ہے اور جس کی شہادت سب سے پہلے ہوئی وہ سب سے آخر میں ہے فرماتے ہیں مجھے بڑی حیرانی ہوئی میں کہنے لگا کہ خدمت میں حاضر ہوا میں اس کا ذکر کرنے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اس مؤمن سے نفس نہیں جب اسلام میں بھی عمر ہی اس کے اللہ اکبر الحمد للہ، سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ کہنے کی وجہ سے۔ ابن راھویہ

۴۳۰۱۱ ۔ جب تک بالغ نہ ہوجائے تو دیکھا جاتا ہے کہ وہ نیکی بھی کرتا ہے اس کا ثواب اس کے والدین یا والدین نے لکھا جاتا ہے اور اگر کوئی گناہ کا کام کرلے تو اس کا بال بال اس پر ہوتا ہے نہ اس کے والدین پر یہاں تک کہ بالغ ہوجائے اور اس پر قلم جاری ہوجائے تو دو ان فرشتوں کو حکم دیا جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہوتے ہیں کہ وہ اس کی حفاظت کریں اور اس کی رہنمائی کریں، پھر جب اسلام میں چالیس سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین بیماریوں سے محفوظ فرماتا ہے۔ دیوانہ پن، برص اور پاگل پن سے اور جب پچاس سال کا ہوجاتا ہے تو اس کا حساب ہلکا کردیتے ہیں اور جب ساٹھ برس کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے پسندیدہ کاموں میں رغبت دلانے کی توفیق دیتے ہیں اور جب ستر سال کا ہوجاتا ہے تو آسمان والے اسے پسند کرنے لگتے ہیں اور جب اسی سال کا ہوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیاں لکھتے اور اس کی برائیوں کو مٹا دیتے ہیں اور جب نوے سال کا ہوجاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیتا اور اس کے گھر والے کے بارے میں اس کی شفاعت قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں آسمان میں اس کا نام "اللہ کی زمین میں اس کا قیدی" ہوتا ہے اور جب انتہائی ضعیف العمر ہوجاتا ہے تاکہ علم کے بعد کسی چیز کو نہ جان سکے تو اللہ تعالیٰ اس کے وہ نیکی لکھتے ہیں جو وہ اپنی صحت میں کیا کرتا تھا، اور اگر وہ کوئی برائی کرتا ہے تو وہ اس کے نہیں لکھی جاتی۔ رواہ الحکیم

کتاب پنجم ... از حرف میم از قسم اول

نصیحتیں اور حکمتیں

اس کے تین باب ہیں۔

باب اول ... مواعظ اور ترغیبات

اس کی پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اول ... مفردات

۳۳۰۱۳ مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دیا کر۔ صدقہ ہے۔ ابن ابی الدنیا عن ابی ہریرۃ

۳۳۰۱۴ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ دولت مزید کے زیادہ لائق ہے۔ بحاری عن ابن عباس

۳۳۰۱۵ اللہ تعالیٰ (کے کرم) کا عبد اداشکر کے زیادہ لائق ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام ضعیف جامع ۳۸۳۰۔

۳۳۰۱۶ یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں نے خیر و شر پیدا فرمایا ہے۔ خوشی ہو اس شخص کے لئے جس نے میرے ہاتھ سے بھلائی کی تدبیر کی ہے اور میں نے اس کے لئے خیر کی ہے اس کے لئے جس نے میرے ہاتھ سے شر کی تدبیر کی ہے۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام ضعیف جامع ۱۱۹۔

۳۳۰۱۷ بے شک کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے لئے چن لیا ہے اور ان کے ساتھ ان کی حفاظت رکھتے ہیں جب تک وہ لوگوں کو خیر دیتے رہتے ہیں اور جب وہ اس سے روک لیتے ہیں تو اس کے بدلے دوسروں کو بھی دے دیتے ہیں۔ طبرانی عن ابن عباس

۳۳۰۱۸ اللہ کے پاس کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی کمیاں ہر دن لوگوں کی ضرورتوں کے لئے لوگوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ یہ لوگ اللہ کے عذاب سے امن میں ہیں۔ طبرانی عن ابن عباس

کلام ابن لہیعہ ضعیف ہے۔ کبیر ۱۲۰۔

۳۳۰۱۹ اللہ کے پاس کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی کمیاں ہر دن لوگوں کی ضرورتوں سے بڑھ جاتی ہیں۔ یہ لوگ اللہ کے عذاب سے امن میں ہیں۔ طبرانی عن ابن عباس

۳۳۰۲۰ یہ خیر فرماتے ہیں اور ان خیر کاموں کی چابی ہیں اور شر کی چابیاں ہیں۔ ان شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خیر کی چابی اور شر کا دروازہ اور ان شخص کے لئے خرابی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے شر کے لئے چابی اور خیر کا دروازہ۔

ابن ماجۃ، حلیۃ، ابو نعیم عن سہل بن سعد

کلام ضعیف جامع ۲۰۱۰۔ ضعیف ابن ماجۃ ۵۴۔

۳۳۰۲۱ اللہ تعالیٰ ہر رات کو ... [illegible] عن عقبۃ بن عامر

۳۳۰۲۲ ... [illegible] عن عقبۃ بن عامر

۳۳۰۲۳ ... [illegible] طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام:..... ذ غیر واحد ظ ۱۲ منہ۔

عبادت میں مشغول ہونا

۴۳۰۲۲ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرے سینہ کو غنا سے بھر دوں گا اور تیرا فقر بند کر دوں گا اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو میں تیرے دونوں ہاتھ تجھ سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی بھی ختم نہیں کروں گا۔ (احمد، ترمذی، حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۲۳ سب سے بھلا شخص موسن کو خوشی پہنچاتا ہے تم اس کا قرض ادا کر دو، اس کی ضرورت پوری کر دو، اس کی پریشانی دور کر دو۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی الدرداء مرسلاً

۴۳۰۲۴ یہ بات مغفرت کو لازم کرنے والی ہے کہ تم اپنے مسلمان بھائی کو خوش کرو۔ حم ابی فی الحکم عن الحسن بن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۱۲۔

۴۳۰۲۵ خبر میں تمہیں تمہارے بروں میں سے تمہارا اچھا شخص نہ بتاؤں؟ تم میں بہترین شخص وہ ہے جس سے خیر کی توقع کی جائے اور اس کے شر سے مطمئن رہا جائے اور تمہارا برا شخص وہ ہے جس سے خیر کی امید نہ ہو اور اس کے شر سے طمینان بھی نہ ہو۔

حم احمد، ترمذی، ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۲۶ کیا میں تمہیں تمہارے اچھے اور برے لوگوں کا نہ بتاؤں؟ لوگوں میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر یا اپنے اونٹ کی پیٹھ پر اپنے قدموں پر کھڑے رہ کر یہاں تک کہ اسے موت آ جائے اور وہ لوگوں میں سے نہ ہو۔

حم احمد، نسائی، حاکم عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۵۹۔

۴۳۰۲۷ حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی اس امت کے لئے مثال بیان کی گئی ہے۔ تو ان دونوں سے بھلائی حاصل کرو۔

ابن جریر عن الحسن مرسلاً

کلام:..... ۱۳۷۔ ضعیف الجامع ۱۳۷۱۔

۴۳۰۲۸ اللہ تعالیٰ نے تمہارے واسطے حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں بیٹوں کی مثال بیان کی ہے تو ان دونوں کی بھلائی اختیار کرو اور ان کے شر چھوڑ دو۔ ابن جریر عن الحسن مرسلاً و عن بکر بن عبداللہ مرسلاً

۴۳۰۲۹ تمہارے اعمال تمہارے قریبی مردہ رشتہ داروں اور عزیزوں کے سامنے لائے جاتے ہیں اگر کوئی نیکی ہو تو وہ خوش ہوتے ہیں اور اگر اس کے خلاف کوئی بات ہو تو کہتے ہیں: اے اللہ! انہیں موت نہ دے یہاں تک کہ انہیں ایسے ہی ہدایت دے دے جیسے ہمیں ہدایت دی۔

حم احمد الحکیم عن ابی

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۳۹۶۰ (بلفظ: ۸۶۳۔ ۱۳۸۰)

۴۳۰۳۰ اگر تم نیکی کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اوذا وذ عن وذاعیہ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۰۹۱۔

۴۳۰۳۱ بخیل میں نکھارے جیسے کرو گے ویسا تمہارے ساتھ کیا جائے گا، اور جس ناپ سے ناپو گے اسی سے تمہیں ناپ کر دیا جائے گا۔

فردوس عن فضالۃ بن عبید

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۲۷۱۔

۴۳۰۳۲ جیسے کرو گے ویسے بھرتے۔ ابن عدی عن عمر

۴۳۰۳۳ جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے تو وہ جہنم کے لیے حرام ہے۔

ابو یعلی عن مالک بن عبد اللہ الخثعمی الشیرازی فی الالقاب عن عثمان

۴۳۰۳۴ جو لوگوں کی ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی تلاش کرے اللہ تعالیٰ لوگوں کی مشقت سے اس کی کفایت کر دیتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں لوگوں کی رضامندی تلاش کرے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ ترمذی عن عائشۃ

۴۳۰۳۵ یوں نہ کہا کرو: کہ جس تمہارے ساتھ ہوں تم لوگ کہتے ہو: کہ اگر لوگوں نے بھلا کیا تو ہم (بھی ان کے ساتھ) بھلا کریں گے اور اگر انہوں نے برا سلوک کیا تو ہم بھی برا کریں گے لیکن اپنے آپ کو اس کا عادی بناؤ کہ اگر لوگ احسان کریں تو تم بھی اچھا برتاؤ کرو گے اور اگر وہ برا سلوک کریں تو تم ظلم نہیں کرو گے۔ ترمذی عن حذیفہ

۴۳۰۳۶ تمہارا بہترین شخص وہ ہے جس کی خیر کی امید ہو اور جس کے شر سے اطمینان ہو اور تمہارا بدترین شخص وہ ہے جس کی بھلائی سے ناامیدی ہو اور اس کے شر سے اطمینان نہ ہو۔ ابو یعلی عن انس

۴۳۰۳۷ ہر بندے کی شہرت ہوتی ہے پس اگر وہ نیک ہو تو زمین میں رہ جائے گی اور اگر برا ہو تو زمین میں رہ جائے گی۔

الحکیم عن ابی بردۃ

کلام:... ضعیف، ابو یعلی ۳۶۳۰، ۳۷۔

۴۳۰۳۸ ہر بندے کی آسمان میں شہرت ہوتی ہے اگر آسمان میں اس کی شہرت اچھی ہو تو زمین میں اچھی شہرت اتاری جاتی ہے اور اگر آسمان میں اس کی شہرت بری ہو تو زمین میں بری شہرت اتاری جاتی ہے۔ البزار عن ابی ھریرۃ

کلام:... ذخیرۃ الحفاظ ۴۸۹۳۔

خوف وامید والا سو نہیں سکتا

۴۳۰۳۹ میں نے آگ کی طرح کوئی چیز نہیں دیکھی جس سے بھاگنے والا گیا ہو اور نہ جنت جیسی کہ اس کا طلبگار سو گیا ہو۔

ابو یعلی عن ابی ھریرۃ

۴۳۰۴۰ ہر نبی جب بندے فتح ہوتے ہیں تو ایک پکار کرنے والا کہتا ہے اے گواہی کے سے جو اٹھانا ہونے کے لئے مع کر دو اور دوبارہ ہونے کے لئے تیار کر دو۔ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:... ضعیف، الجامع ۲۳۰۷، الکشف الالٰہی ۲۰۳۱۔

۴۳۰۴۱ جس نے کسی کی بیٹی کی رخصتی کی تو اس کے لئے اس پر عمل کرنے والی کی طرح ثواب ہے۔

مسند احمد، ابو داؤد، ترمذی عن ابی مسعود

کلام:... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۹۵۔

۴۳۰۴۲ جو اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کے لئے گیا اور اس کی ضرورت پوری ہو گئی تو اس کے لئے ایک حج اور عمرہ لکھا جائے گا، اور اگر اس کی حاجت پوری نہ ہوئی تو ایک عمرہ لکھا جائے گا۔ البیہقی فی شعب الایمان عن الحسن بن علی

کلام:... ضعیف الجامع ۵۵۹۷، التوشیح ۷۶۹۔

۴۳۰۴۳ جس نے کوئی عیب دیکھ کر پردہ پوشی کی تو گویا اس نے ایک زندہ درگور لڑکی کو اس کی قبر سے زندہ نکالا۔

البزار فی الادب المفرد ۱۰۱۲، ۱۱۲۰، حاکم عن عقبۃ بن عامر

۴۳۰۴۴ جس نے دنیا میں اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ احمد، احمد عن رجل

۳۳۰۴۵ جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنایا تو وہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے حفظ و امان میں رہے گا جب تک اس کپڑے کا کوئی ٹکڑا بھی رہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۵۰۔

۳۳۰۴۶ جو قرض میں سے اپنے بھائی کی اپنے کپڑے سے پردہ پوشی کرنا چاہے تو کرے۔ فردوس عن جابر

۳۳۰۴۷ جس نے کسی مسلمان کو ہراساں کیا اس کی حفاظت کی تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت نہ کرے گا۔ ابن عساکر عن علی

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۲۹، الدرجۃ ۱۹۵۲۔

نابینا شخص کی مدد کرنا

۳۳۰۴۸ جس نے کسی اندھے کی چالیس قدم تک رہنمائی کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ ابو یعلی، طبرانی فی الکبیر عن علی، حلیۃ الاولیاء، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر، ابن عدی عن ابن عباس (غیر حلیۃ) بیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام: ابو یعلی اختصارا (۱) اختیارات ۲۰۔

۳۳۰۴۹ جس نے کسی اندھے کو چالیس قدم تک راستہ بتایا تو اس نے گویا آزاد کرنے کا ثواب پایا۔ عبد بن حمید عن ابن عمر

کلام: حدیث قدسی ۹۰۱۱، الثانی ۳۰۔

۳۳۰۵۰ جس نے کسی مسلمان کی کوئی ضرورت پوری کی تو اس کے لئے ۷۰ حج کے ثواب لکھے جاتے ہیں اور اس نے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی ۷۰ حاجات پوری کیں۔ عقیلی عن ابن عمر

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۴۲، ضعیفہ ۵۷۵۳۔

۳۳۰۵۱ جس نے اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کی تو اس کے لئے اتنا اجر لکھا جاتا ہے جتنا کسی نے قیامت تک طواف کیا ہو۔ عقیلی عن انس

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۹۱، الاتحاف ۲۵۔

۳۳۰۵۲ جو اپنے کسی بھائی کے کام سے آخرت میں کھڑا ہوگا۔ طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان، ضعیف عن عوسجہ

کلام: فتح الباری لابن رجب ۱۰، ۳۵۹، ضعیف الجامع ۵۸۱۷۔

۳۳۰۵۳ جو اپنے بھائی کی ضرورت میں ہو اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت (پوری کرنے) میں ہوگا۔ ابن النجار عن انس، الصحیح عن ابن عمر

کلام: تخریج الکلم الطیب ۱۵۱۔

۳۳۰۵۴ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی (ضرورت میں) مشغول رہنے والے آخرت میں اللہ تعالیٰ کی مشغولیوں والے ہوں گے۔ اور دنیا میں اللہ تعالیٰ کی مشغولیوں میں اپنے آپ میں مشغول رہنے والے ہوں گے۔ ضیاء عن الاغر المزنی عن ابن عمر و ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۲۱۰۸، ۲۱۵۱، ضعیفہ ۵۶۶۳۔

۳۳۰۵۵ جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور جہنم کا بھی۔ احمد، بخاری عن ابن مسعود

۳۳۰۵۶ میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلائیں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کریں۔ ابن النجار عن ابن عباس

کلام: ضعیف الجامع ۲۶۷۰۔

۳۳۰۵۷ قیامت کے دن جنت کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوں گے جو ہر آنے والے سے پوچھیں گے کہ تم کس کام کے لئے آئے ہو؟ جو کہے گا کہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے آیا ہوں تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ ابن النجار عن علی

کلام: .. ضعیف الجامع ۱۶۸۲۔

۴۳۰۵۸ تمہارے بہترین جوان وہ ہیں جو تمہارے بوڑھوں سے مشابہت رکھتے ہوں، اور تمہارے برے بوڑھے وہ ہیں جو تمہارے جوانوں کے مشابہ ہوں۔

ابو یعلی طبرانی فی الکبیر عن واثلۃ، بیہقی فی شعب الایمان عن انس وعن ابن عباس ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: .. ضعیف الجامع ۲۹۱۱، الکشف الالہی ۳۵۹۔

۴۳۰۵۹ اس عبادت گزار نوجوان کی فضیلت جو اپنے کنبہ میں عابد بن گیا، اس بوڑھے پر جو بڑھاپے کے بعد عبادت گزار ہوا ہے جیسے انبیاء کی فضیلت تم عام لوگوں پر ہوتی ہے۔ ابو محمد الخلعی فی معرفۃ الصحابہ، فردوس عن انس

کلام: .. ضعیف الجامع ۳۹۶۳، الکشف ۰۰۔

۴۳۰۶۰ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کو پسند کرتا ہے جو اپنی جوانی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کھپائے۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر

کلام: .. ضعیف الجامع ۱۷۰۔

۴۳۰۶۱ تمہارے رب نے فرمایا: اگر میرے بندے (صحیح معنوں میں) میری اطاعت و فرمانبرداری کرنے لگ جائیں تو میں انہیں رات کے وقت بارش سے سیراب کروں، اور دن کے وقت ان پر سورج طلوع کروں، اور انہیں بجلی کی کڑک کی آواز نہ سناؤں۔

مسند احمد حاکم عن ابی ھریرۃ

کلام: .. ضعیف الجامع ۳۰۶۲، الضعیفۃ ۸۸۳۔

۴۳۰۶۲ اللہ اللہ اپنے محبوب بندے کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔ حاکم عن انس

۴۳۰۶۳ اللہ تعالیٰ کے کام کو غالب رکھو اللہ تعالیٰ تجھے غالب رکھے گا۔ فردوس عن ابی امامۃ

کلام: .. ضعیف الجامع ۹۳۰۔

۴۳۰۶۴ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے بندوں میں پیدا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنالے گا۔ طبرانی فی الکبیر والضیاء عن ابی امامۃ

کلام: .. ضعیف الجامع ۲۶۸۵، الکشف الالہی ۳۲۰۔

۴۳۰۶۵ لوگوں کو زیادہ نفع پہنچانے والا سب سے بہترین شخص ہے۔ الضیاء عن جابر

کلام: .. الکشف الالہی ۲۶۳۔

۴۳۰۶۶ بھلائی بہت زیادہ ہے لیکن اس پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۳۰۶۷ جس بندے میں ذرہ برابر بھی بھلائی ہو اللہ تعالیٰ اس کا پردہ فاش نہیں کرتا۔ ابن عدی عن انس

کلام: .. ضعیف الجامع ۱۶۸۱۔

۴۳۰۶۸ ایک مؤمن عورت کی اس وجہ سے بخشش کر دی گئی کہ وہ ایک کتے پر سے گزری جو کسی کنویں کی منڈیر پر (پیاس سے بے تاب ہو کر) ہانپ رہا تھا) پیاس کی شدت سے مرنے لگا تھا تو اس نے اپنا موزہ (یا راوی نے کہا اپنے دوپٹے سے) بندھا اور کتے کے لئے پانی نکال کر (کتے نے پانی پیا) اس وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔ بخاری عن ابی ھریرۃ

جنت کی نعمتوں کی کیفیت

۴۳۰۶۹ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے اپنے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کر رکھا ہے جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے (ان کی آواز) سنی اور نہ کسی انسان کے دل میں اس (کی حقیقت) کا خیال آیا۔ مسند احمد، مسلم، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی ھریرۃ

۴۳۰۷۰ آدمی کی سعادت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ اس کے دینی امور اچھے ہوں اور دنیا کا معاش اس پر بھروسا کیا جائے۔ ابن النجار عن انس
کلام: ضعیف الی ۴۳۰۹۶۔

۴۳۰۷۱ ایک دفعہ ایک شخص راستہ پر جارہا تھا اسے سخت پیاس لگی اسے کنواں نظر آیا اس میں اتر کر پانی پیا باہر نکلا تو ایک کتا پیاس کی شدت سے گیلی مٹی چاٹ رہا تھا تو وہ کہنے لگا یہ کتا بھی میری طرح پیاس کی شدت سے اس کتے کو بھی مٹی سے چاٹ رہا ہے چنانچہ وہ پھر کنوئیں میں اترا پانی بھرا اور اوپر سے پکڑ کر اوپر چڑھا کر کتے کو پلایا اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر دانی کی اور اسے بخش دیا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے لئے جانوروں کے بارے میں (بھی) اجر وثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ہر تر جگر والی چیز کے بارے میں اجر ہے۔ مالک، عبد احمد، بخاری عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۷۲ تمہارے لئے ہر تر جگر میں ثواب ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن معاویۃ الصمری

۴۳۰۷۳ ایک دفعہ ایک کتا کسی کنویں کے ارد گرد چکر لگا رہا تھا پیاس سے وہ مرنے کو تھا جانچہ اسے بنی اسرائیل کی کسی عورت نے دیکھا اس نے اپنا موزہ (کنویں سے پانی نکالنے کا) باندھا اور پانی پلایا اس کی بدولت اس عورت کی مغفرت ہوئی۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ، ابن عساکر عن سعۃ

۴۳۰۷۴ جس شخص کا چہرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں غبار آلود ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے امن عطا کرے گا اور قیامت کے روز اسے جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۰۷۵ جس نے کسی نیکی کا طریقہ نکالا اور اس پر عمل کیا تو اسے اس کا اجر ملے گا اور جنہوں نے اس پر عمل کیا ان کی اجروں میں سے بھی اسے ملے گا اور ان سے اجروں میں کوئی کمی نہ ہوگی اور جس نے کسی برائی کا طریقہ نکالا اور اس پر عمل کیا اور اس پر عمل کرنے والوں کا بوجھ بھی اس پر ہوگا اور جن لوگوں نے اس پر عمل کیا ان کا بھی گناہ اس پر ہے (اور اس سے) ان کی گناہوں میں کمی نہ ہوگی۔ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۷۶ جس نے کسی گمراہی کی دعوت دی اور اس کی اتباع کی گئی تو اس پر پیروی کرنے والوں کی طرح گناہ ہوں گے اور ان کے گناہوں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ ابن ماجہ عن انس

نیکی کی طرف بلانے والے کا اجر

۴۳۰۷۷ جس نے کسی ہدایت کی طرف بلایا تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والوں کے اجروں میں سے اجر ہوگا اور ان کے اجروں میں سے کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کسی گمراہی کی طرف بلایا تو اس کے لئے اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی مثل گناہ ہوں گے ان سے ان گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ احمد، مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۷۸ جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ نکالا تو اس کے لئے اس کا اجر اور اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا اجر جو ان کے اجروں سے کسی کے کچھ بھی اور جس نے اسلام میں کوئی غلط طریقہ نکالا تو اس پر اس کا گناہ اور اس کے بعد عمل کرنے والوں کا گناہ جو ان کے گناہوں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ احمد، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۷۹ جس نے کوئی اچھا طریقہ نکالا اور اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا تو اس کے لئے اس کا اور ان لوگوں کے اجروں جیسا اجر ہے جنہوں نے ان اجروں میں کمی کئے بغیر اور جس نے کوئی برا طریقہ نکالا اور اس کے بعد اس پر عمل ہونے لگا تو اس پر اس کا اور ان لوگوں پر جنہوں نے اس پر عمل کیا ان کے گناہوں جیسا گناہ ہے ان کے گناہوں سے کوئی کمی نہیں ہوگی۔ ابن ماجہ عن ابی امامۃ عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۸۰ دو (اعمال کی) حفاظت کرنے والے فرشتے جب بھی اللہ تعالیٰ کے حضور کچھ لے کر اوپر (اعمال) پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے حالانکہ وہ اس کو شروع اور آخر میں بھی زیادہ جانتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بندے کے دو اعمال کو اس اعمال نامے کے درمیان میں لکھا ہے۔

۴۳۰۸۱ جس نے بھلائی سے اپنے دن کا آغاز کیا اور بھلائی سے اختتام کیا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں اس کے ذمہ روحانی اوقات کے گناہ لکھو۔ طبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن بسر

کلام: ضعیف الجامع ۵۳۰۹، الضعیفہ ۴۲۳۸۔

۴۳۰۸۲ بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا سنت واجب کرنے کا سبب ہے۔ حاکم عن جابر

کلام: ضعیف الجامع ۵۳۱۲۔

۴۳۰۸۳ جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے کسی مسلمان کی کشادگی جاری کردی، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی پریشانیوں اس سے دور کرے گا۔

خطیب عن الحسین بن علی

کلام: ضعیف الجامع ۵۳۳۷، الضعیفہ ۱۸۱۵۔

۴۳۰۸۴ جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنے آپ کو ذلیل کیا وہ اس شخص سے زیادہ عزت مند ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں عزت حاصل کرے۔ حلیۃ الاولیاء عن عائشۃ

کلام: ضعیف الجامع ۵۳۸۱۔

مسلمان کی عزت کا دفاع

۴۳۰۸۵ جس نے مسلمان سے کوئی برائی روکی تو وہ اس شخص سے بہتر ہے جس نے کسی زندہ درگور ہونے والی لڑکی کی زندگی بچائی۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام: ضعیف الجامع ۵۴۴۳۔

۴۳۰۸۶ جس کے پاؤں اللہ تعالیٰ کی راہ میں گرد آلود ہوئے اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کردے گا۔

محمد احمد، بخاری، نوعقی، نسائی عن ابی عبس

۴۳۰۸۷ جس نے کسی مسلمان کی آنکھ ٹھنڈی کی (یعنی اسے راحت پہنچائی) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی آنکھ ٹھنڈی کرے گا۔

ابن المبارک عن رجل مرسلا

کلام: ضعیف الجامع ۵۴۶۶۔

۴۳۰۸۸ جو کسی مسلمان کی عزت کرتا ہے تو وہ گویا اللہ تعالیٰ کی تعظیم بجالاتا ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام: ضعیف الجامع ۵۷۷۳، الخیر ۱۳۲۔

۴۳۰۸۹ ایک قحبہ راستہ میں پڑی شاخ پر سے گزرا، وہ کہنے لگا اللہ تعالیٰ کی قسم میں اسے ضرور مسلمانوں کی راہ سے ہٹاؤں گا تاکہ وہ انہیں زیب نہ پہنچائے تو اسے جنت میں داخل کردیا گیا۔ مسند احمد، مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۹۰ مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا وہ بھی عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۹۱ جس نے مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز دور کی اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جس کی نیکی لکھی گئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

ضیاء عن معقل بن یسار

۴۳۰۹۲ جس نے راستے سے پتھر اٹھایا اس کے لئے نیکی لکھی جائے گی اور جس کی نیکی لکھی گئی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۳۰۹۳ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی مغفرت کردی جس نے راستے کا کانٹا، روڑا یا ہڈی اللہ تعالیٰ کے لئے راستے سے ہٹادی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردیئے۔

ابن ابی شیبۃ عن ابی سعید وابی ھریرۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۳۹۷۔

۴۳۰۹۴ ایک (اعرابی) شخص راستہ پر جارہا تھا اسے راستہ پر خاردار درخت نظر آئے اس نے اسے راستے سے ہٹادیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی قدر دانی کی اور اس کی مغفرت کردی۔ مالک، حاکم، ترمذی عن ابی ھریرۃ

۴۳۰۹۵ جس نے مسلمانوں کی راہ سے کوئی تکلیف دہ چیز ہٹادی تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسی وجہ سے ایک نیکی لکھے گا اور جس کی نیکی اللہ تعالیٰ نے قبول کرلی وہ جنت میں داخل ہوگا۔ طبرانی فی الاوسط عن ابی الدرداء

۴۳۰۹۶ جس نے اپنے بھائی کو ایک تسمہ دیا گویا اس نے اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سواری پر بٹھایا۔ خطیب عن انس

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۵۶۵ الکشف الالٰہی ۸۱۳۔

اکیلی اکیلی ترغیب.....از اکمال

۴۳۰۹۷ اللہ سے ڈرو، رحم کرو تم پر رحم کیا جائے گا اور آپس میں فضل سے کام لو اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ فضل کرے گا۔ عدی عن انس

۴۳۰۹۸ اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور آپس کے تعلقات درست رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی اصلاح کرتا ہے۔ حاکم عن انس

۴۳۰۹۹ جب تم سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو اس کے ساتھ ہی کوئی نیکی کرلیا کرو، پوشیدہ کے بدلے پوشیدہ اور اعلانیہ کے بدلے اعلانیہ

ابن النجار عن معاذ

۴۳۱۰۰ اپنے جسموں کو بھوک پیاس کے ذریعہ تڑپاؤ (یعنی روزے رکھو) اور گوشت کو کچا اور چربی پگھلا کر تباہ کرو، گوشت اچھے گوشت میں تبدیل ہو جائے جو جنت میں مشک و کافور سے نکھرا ہوگا۔ البیہقی عن انس وابی امامۃ الباھلی وابی زید الانصاری وسرد کہ بصیغ التعلیب

۴۳۱۰۱ اللہ تعالیٰ رزق نازل فرماتے ہیں۔ میں تمہارا طالب ہوں، اور دونوں جہانوں کی عزت چاہتا ہے وہ مجھ کو طلب کرے۔

ابو یعلی، خطیب والرافعی عن انس وابو نعیم فی ابن الجوزی فی الموضوعات

۴۳۱۰۲ اے ابن آدم! اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو عزت دینے والا نہ سمجھ، عزت وغلبہ دے گا۔ الدیلمی عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۳ وہ نوجوان جو ان اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہے جو خوبصورت ہو اور اپنی جوانی اور خوبصورتی کو اللہ تعالیٰ اور اس کی اطاعت میں لگادے، اس کی وجہ سے رحمت تعالیٰ اپنے فرشتوں پر فخر کرتے ہوتے فرماتے ہیں، یہ یقیناً میرا بندہ ہے۔

ابن عساکر عن ابن مسعود وفیہ ابو ھبیرۃ الحجری ضعیف

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۸۰۸۔

۴۳۱۰۴ جو نوجوان بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھتے سرجھکا دے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۵ جو نوجوان دنیا کی لذت وخواہش چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اپنی جوانی کاٹتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۱۰۶ جو نوجوان دنیا کی لذت وخواہش چھوڑ کر اپنی جوانی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ننانوے صدیقوں کا اجر عطا کرتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے وہ نوجوان جو میری خاطر اپنی شہوت کو ترک کردیا اور اپنی جوانی کو خرچ کر رہا ہے میرے نزدیک تیری حیثیت میرے بعض فرشتوں کی سی ہے۔ (احسن بن سفیان، حلیۃ الاولیاء عن شریح) کہتے ہیں، مجھ سے یہ روایت بدری صحابی نے کی ہے جس

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل ہیں۔)

۴۳۱۰۷ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مؤمن نوجوان جو میری تقدیر پر ایمان رکھتا اور میری قضا پر یقین رکھتا ہے میرے (عطا کردہ) رزق پر صبر وقناعت سے کام لیتا، میری وجہ سے اپنی شہوت کو چھوڑتا ہے وہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں کی طرح ہے۔ الدیلمی عن عمرو

۴۳۱۰۸ ۔ اللہ تعالیٰ کو تو بہ کرنے والے نوجوان سے بڑھ کر کوئی چیز محبوب نہیں۔ الدیلمی عن انس

۴۳۱۰۹ تمہارے بہترین نوجوان وہ ہیں جو بوڑھوں کے مشابہ ہیں اور تمہارے بڑے بوڑھے وہ ہیں جو نوجوانوں کی طرح ہوں۔ اگر جوان دو نمازوں (عشاء وفجر) سے پیچھے رہ جانے والوں کو (ان کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ گھٹنوں کے بل آئیں اور خیانت کا صدقہ قبول نہیں اور نہ بغیر رشوت کے فیصلہ ہوتا ہے۔ ابن النجار عن انس

۴۳۱۱۰ جب تم کوئی ایسا نوجوان دیکھو جس کا بڑھاپا ہلکا ہو گیا اور یہ کہ آئی سے شروع ہوا۔ ابن عدی عن ابی ہریرۃ

۴۳۱۱۱ سوی بن عمران صبیا السلام ایک پریشان حال آدمی کے پاس سے گزرے آپ نے اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت کی دعا کی آپ سے کہا گیا: سوی! اسے شیطانی وسوسہ ہوا تھا اس نے میری خاطر اپنے آپ کو بھوکا رکھا ہے تو حالت تمہیں فکر میں ڈال رہی ہے تو کہا (نظر وحرمت سے) کئی بار دیکھوں، میں اس کی اپنی فرمانبرداری سے خوش ہوں، اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کیونکہ میرے پاس وہ زیادہ اس کی دعا ہوتی ہے۔ طبرانی ابی الکبیر، حلیۃ الاولیاء ج ۳ ص ۳۰۵ عن ابن عباس وفی مقال

کلام: ..... الضعیفۃ ۳۱۷۔

۴۳۱۱۲ جس شخص پر شہوت کا ظلم ہو اور اسے روکا اور اسے چھپائے آپ پر ترحم فرمائی اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کر دے گا۔

دار قطنی فی الافراد وہو المشہور فی الثواب عن عمرو

کلام: ..... تذکرۃ الموضوعات ۱۵۱ بالمغفرۃ بدل ۲۸۔

۴۳۱۱۳ جو شخص حرام پر قدرت کے باوجود صرف اللہ تعالیٰ کے خوف سے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ آخرت سے پہلے دنیا کی زندگی میں اس سے بہتر سے بدل دے گا۔ ابن جریر عن قتادۃ مرسلاً

۴۳۱۱۴ جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ کی اچھے طریقہ سے عبادت کرو اور جنت کی خوشخبری پاؤ۔ ابو یعلی عن ابی ہریرۃ

۴۳۱۱۵ عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا، آپ نے صحابہ (کے سامنے آنے) سے (تھوڑی دیر) رکنے کی کسی نے عرض کیا: آپ کس نے روک رکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک جانور (مراد بلی) اپنی بچی کا ہاتھ۔ عبدالرزاق عن عطاء بن یسار

۴۳۱۱۶ ایک عورت کی اس طرح مغفرت ہو گئی کہ وہ ایک کتے پر سے گزری جو کسی کنویں کے کنارے پر تھا پیاس کی شدت سے جان لبلب تھا اس عورت نے اپنا موزہ اتارا اسے اپنے دوپٹے سے باندھا اور اس کے لئے پانی کھینچا اس وجہ سے اس کی مغفرت کر دی گئی۔

بخاری عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... مر برقم ۴۳۱۱۶۔

۴۳۱۱۷ ہر باقی چھر میں اچھر ہے۔ ابن سعد عن حبیب ابن عمر السلمانی

۴۳۱۱۸ اللہ تعالیٰ کی سمع کی طرف سبقت کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے جب انہیں حق عطا کیا جائے تو اسے قبول کر لیتے ہیں اور اگر اس کا ان سے سوال کیا جائے تو اسے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے لئے فیصلہ کرتے ہیں۔ الحکیم عن عائشہ

۴۳۱۱۹ ۔ تمہارے رب نے فرمایا: میں نے اپنے ایماندار بندوں کے لئے جنتوں میں نیک اعمال کے ایسی تیار کر رکھی ہیں جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے ان کی (واقعی حقیقت) کا تصور کیا نہ کسی دل میں ان کی (کیفیت) کا خیال آیا۔ ابن جریر عن الحسن بلاغاً

۴۳۱۲۰ ۔ اگر کسی مرد کے چہرے پر جس دن وہ پیدا ہوا اس سے لے کر مرنے کے دن تک اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھاپا گھٹا جائے تو وہ

قیامت کے روز اسے حقیر پائے گا اور اس کی خواہش ہوگی کہ اسے دنیا کی طرف لوٹا دیا جاتا تاکہ اس کا اجر وثواب بڑھ جائے۔

ابو المارک عبد احمد، بخاری فی التاریخ، ابو نعیم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی عن محمد بن ابی عمیرۃ المزنی وصحیح

۳۲۱۴۱ ۔ جو خیر کی طرف بلائے گا اس کے لئے اس کا اجر اور اس کی پیروی کرنے والے کا اجر ہوگا اس سے ان کے اجر میں ذرہ برابر کمی نہیں ہوگی۔

حسبۃ الاولیاء عن ابی ھریرۃ

بھلائی اور برائی پھیلانے والا

۳۲۱۴۲ ۔ جس نے بھلائی کی بات کہی اور اسے پھیلا دیا تو گویا اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے اور جس نے کوئی برائی کہی اور اسے پھیلا دیا تو اس پر عمل کرنے والے کی طرح ہے۔ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ وابن عباس

۳۲۱۴۳ ۔ جس نے نیکی کا کام کیا اور اس پر عمل کیا گیا تو اس کے لئے کامل اجر ہے اور اس کی پیروی کرنے والوں کا اجر ہے جس سے ان کے اجروں میں کمی نہیں ہوگی، اور جس نے برا طریقہ نکالا اور اس کی پیروی کی جانے لگی تو اس کے لئے کامل گناہ ہوں گے اور اس کی پیروی کرنے والوں کا گناہ ان کے گناہوں سے کچھ کمی نہیں ہوگی۔ احمد عن ابی ھریرۃ

۳۲۱۴۴ ۔ جس نے اسلام میں بھلائی کی بنیاد رکھی اور اس کی پیروی کی گئی تو اس کے لئے اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کے اجروں کی طرح اجر ہے ان کے اجروں سے کچھ کمی نہیں کی جائے گی اور جس نے کسی برے طریقہ کی بنیاد ڈالی تو اس پر اس کا گناہ ہے اور اس کی پیروی کرنے والوں کے گناہوں کی طرح گناہ ہے جن کے گناہوں سے کچھ کمی نہیں ہوگی۔ احمد، ابن ابی عاصم، عبد بن حمید، حاکم، سعید بن منصور عن حذیفۃ ص

۳۲۱۴۵ ۔ جس نے صحیح راستہ کی بنیاد رکھی اور اس کی پیروی کی جانے لگی تو اس کے لئے اس کا اور ان لوگوں کے اجر کا ثواب ہے ان کے اجروں سے کوئی کمی نہیں ہوگی، جس نے برائی کا طریقہ نکالا اور اس کو اختیار کیا گیا تو اس کے لئے اس کے گناہ اور ان لوگوں کا گناہ ہے اور ان کے گناہوں سے کمی نہیں ہوگی۔ السجزی فی الابانۃ عن ابی ھریرۃ

۳۲۱۴۶ ۔ جس نے بھلائی کا طریقہ نکالا تو اس کے لئے اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کا اجر ہے زندگی میں اور اس کی موت کے بعد اسے تک اس پر عمل کیا جاتا رہا یہاں تک کہ عمل ترک کر دیا گیا، اور جس نے برا طریقہ نکالا تو اس پر اس کا گناہ ہے یہاں تک کہ اسے ترک کر دیا جائے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں سرحد کی حفاظت میں تھوڑا یا زیادہ جو اس کے لئے حفاظت کرنے والے کا اجر جاری کیا جائے گا یہاں تک کہ قیامت کے روز اسے اٹھایا جائے۔ طبرانی فی الکبیر والبیہقی فی الابانۃ عن واثلۃ

مذکورہ بالا حدیث جس میں اسلام میں اچھا یا برا طریقہ نکالنے پر بشارت وعذاب کی خبر دی گئی ہے اس سے مراد بدعت حسنہ ہو گی نہیں۔ حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو کام نیکی کا سبب بنے مثلاً کوئی شخص اچھی ترتیب کھول جاتا ہے، کوئی عمارت بنا، مسجد وغیرہ بنا جاتا ہے تو اسے ثواب ملتا رہے گا اور کوئی شخص ایسا کام ایجاد کرتا ہے جو برائی کا باعث بنتا ہے تو اس کا گناہ بھی اس کے سر ہوگا کیونکہ یہ عذاب کا سبب بنا، ہر کیف نیکی اور بدی کی دعوت وترغیب کا جدا جدا اجر وعذاب ہے۔

۳۲۱۴۷ ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنی ذات کی محبت پر ترجیح دی تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی پریشانی سے اس کی حفاظت کرے گا۔

عبد الرحمن السلمی عن عائشۃ

اللہ تعالیٰ کی محبت کی ترغیب

۳۲۱۴۸ ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی محبت کو لوگوں کی محبت پر فوقیت دی تو اللہ تعالیٰ اس کے لوگوں کی مذمت سے کفایت کرے گا۔

الدیلمی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

۴۳۱۲۹ تم میں سے جس کا بس چلے کہ وہ دو حال کے پانے والے شخص کی طرح ہو جائے تو ہو جائے، لوگوں نے عرض کیا اللہ کے رسول! دو حال کے پانے والا کون ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ابن عساکر عن انس۔

ابن النجار عن عمرو اللت حلت الظهر ثم كتب في كتاب الخصائص رقم ۲۰۲۳

کلام۔ ضعیف الی ما قبل ۸۳۳۔

۴۳۱۳۰ جس نے کسی مسلمان کو گھوڑا دیا اور اس سے ایک گھوڑا پیدا ہوا تو اس کے لئے ہر گھوڑے کا ثواب ہے جو اس سے پیدا ہوں یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی راہ میں (یہ) جائے۔ اور اگر اس سے گھوڑا پیدا نہ ہو تو اس کے لئے اس ایک گھوڑے کا اجر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے راہ اللہ میں (دیا) جائے۔

محمد حمد. طبراني في الكبير ابن حسان عن علي في كتابه

۴۳۱۳۱ جس نے کسی مریض کی اس کا من پسند کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھانے کا۔ جس نے کسی مؤمن کو پیاسا پانی پلایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سربمہر دودھ شراب پلائے گا۔ ابو الشیخ، حلیۃ الاولیاء عن ابی سعید

۴۳۱۳۲ جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسی چیز پہنچی جس میں فضیلت تھی اور اس نے اپنے دین اور اس کے ثواب کی امید سے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ اسے وہ (ثواب) عطا کرے گا امید پر اور اس کی تصدیق۔ ابو الشیخ (الخطیب وابن النجار) وابن عساکر عن جابر

کلام..... ۱۰ منہ ۱۳۲ مختصر ۷۵۶۔

۴۳۱۳۳ جسے اللہ تعالیٰ کی طرف فضیلت والی کوئی چیز ملی تو اللہ تعالیٰ اسے وہ عطا کرے گا جو اس کی نیت ہے۔ البیلمی (ابن النجار) عن انس

کلام..... الآلی ج ۱ ص ۲۔

۴۳۱۳۴ جس کے لئے خیر کا دروازہ کھل جائے وہ اس کے لئے اتنا کو غنیمت جانے کہ اسے ظلمتیں کہ وہ کب بند ہو جائے۔

ابن عساكر عن حكيم بن عمير بن سلاء ابن شاهين عن عبدالله بن ابان بن عثمان بن حنيفة بن ابان عن جده عن جده

۴۳۱۳۵ جس نے چالیس قدم کسی اندھے کی رہنمائی کی اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیئے گئے۔ ابن النجار عن عصمة بن مالك عن انس

کلام..... اتحاف السادة ۹ ج ۱۰ ص ۸۹۔

۴۳۱۳۶ جس نے چالیس قدم کسی اندھے کی رہنمائی کی تو اس کے لئے ایک غلام آزاد کرنے جیسا ثواب ہے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

۴۳۱۳۷ جس نے چالیس یا پچاس قدم کسی اندھے کی رہنمائی کی اس کے لئے دو برس آزاد کرنے جیسا ثواب ہے۔ ابن صصری عن انس

۴۳۱۳۸ جس نے کسی اندھے کی رہنمائی کی یہاں تک کہ اسے اس کی منزل تک پہنچا دیا تو اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس تک گناہ بخش دے گا اور چار پیسے سیر شدہ دودھ کی وجہ سے جہنم واجب ہو گئی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

کلام۔ الآلی ج ۱ ص ۹۰۔

۴۳۱۳۹ جس نے اللہ کے کسی ولی کو کوئی کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا۔ جس نے اسے کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائے گا اور جس نے اسے پانی پلایا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ایسی حالت میں پانی پلائے گا۔ ابن عساکر عن ابن عباس

ننگے کو کپڑے پہنانے کی فضیلت

۴۳۱۴۰ جس نے کسی مسلمان کو عریانی میں کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا سبز کپڑا پہنائے گا۔ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاحوال عن ابی سعید

۴۳۱۴۱ جس نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا تو جب تک اس پر اس کا ایک دھاگہ بھی رہے گا تو اللہ تعالیٰ کی حفاظ و نگہداشت میں رہے گا۔

حاکم وضعف. ابن الشیخ عن عباس

۴۳۱۴۲ جس نے کسی مسلمان کو کوئی چیز اپنایا تو جب تک اس پر ایک چیتھڑا بھی رہا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

ابن النجار عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۳۱۴۳ جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں نکلے بازاں چلا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس سے اپنے فرائض کے بارے میں نہیں پوچھے گا۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی بکر الالہانی ج ۱ ص ۱۹۵

۴۳۱۴۴ اے حذیفہ جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ یہ کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، حذیفہ! جانتے ہو کہ بندوں کا حق اللہ پر کیا ہے؟ جب یوں کریں تو وہ ان کی بخشش کر دے۔ نسائی عن حذیفہ

۴۳۱۴۵ اسید! کیا تم جنت پسند کرتے ہو؟ عرض کیا ہاں تو جو اپنے لئے پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرو۔

عبداللہ بن احمد وابن قانع عن خالد بن عبداللہ القسری عن ابیہ عن جدہ یزید بن اسید

۴۳۱۴۶ اے یزید بن اسید جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو۔ ابن سعد، ابن جریر، مسند احمد، ابو یعلی، بخاری فی التاریخ، طبرانی فی الکبیر عن خالد بن عبداللہ القسری عن ابیہ عن جدہ یزید بن اسید

۴۳۱۴۷ اے یزید بن اسید! کیا تمہیں جنت پسند ہے تو جو اپنے لئے پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرو۔

حاکم عن خالد بن یزید القسری عن ابیہ عن جدہ

۴۳۱۴۸ حمزہ! کیا زندہ نفس آپ کو زیادہ محبوب ہے یا مردہ؟ عرض کیا زندہ اگر اپنی ذات کا خیال رکھے۔ مسند احمد، عن ابن عمر

۴۳۱۴۹ جب تم کسی کام کی تدبیر کرو تو اس کے انجام میں غور کرو اگر بہتر ہو تو کر گزرو اور اگر گمراہی ہو تو اس سے رک جاؤ۔

ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب، عن وھب بن ورد المکی

۴۳۱۵۰ کیا تم کوئی وصیت کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم کوئی وصیت کرنا چاہتے ہو؟ جب کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام میں غور کر لیا کرو، اگر ہدایت ہو تو کر گزرو اور گمراہی کے علاوہ کوئی چیز ہو تو اس سے باز رہو۔ ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب، عن وھب بن ورد المکی

۴۳۱۵۱ دیکھو اگر تمہارے دو غلام ہوتے ان میں سے ایک تم سے خیانت کرتا اور جھوٹ بولتا اور وہ امانت خیانت کرتا اور جھوٹ بولتا، تم کون سا زیادہ اچھا سمجھتے؟ یہی حالت تمہاری رب تعالیٰ کے ہاں ہے۔

مسند احمد، والحکیم، طبرانی فی الکبیر، بیہقی فی شعب الایمان عن واثلۃ ابی الاسقع

۴۳۱۵۲ حق کی طرف توجہ دو جبکہ وہ حق تمہارے پاس چھوٹا ناقص لایا ہو یا بڑا اگرچہ وہ تمہارا دشمن ہی ہو اور باطل اس شخص پر لوٹا دو جو تمہارے پاس لایا ہو چھوٹا ہو یا بڑا اگرچہ تمہارا دوست ہو۔ الضیاء عن ابن عباس

۴۳۱۵۳ آج تم میدان میں ہو اور کل سیئات میں ہو گے، سیئات تو جنت ہے اور انتہا جہنم ہے معاف کرنے سے نجات پاؤ گے اور رحمت سے داخل ہو گے اور اپنے اعمال کے ذریعہ تم تقسیم ہو گے۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق عن سلمان

کلام ..... وغیرہ الفاظ ۷۱۔

۴۳۱۵۴ آج گھر دو روز ہے اور کل بیت ہو گی انتہاء جنت ہے جو جہنم میں داخل ہو وہ ہلاک ہونے والا ہے میں سب سے پہلے ابوبکر دوسرے نمبر پر اور عمر تیسرے نمبر پر جنت میں داخل ہوں گے پھر دوسرے لوگ پہلے رفاقت کے مطابق ایک ایک کر کے داخل ہوں گے۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عدی، والخطیب عن ابن عباس وفیہ الحجاج بن ارطاۃ متروک

۴۳۱۵۵ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے بندوں سے نصیحت کرو اس کے ذریعہ اس کے ایسا آپ نصیحت کریں۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی

۴۳۱۵۶ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کی طرف وحی بھیجی کہ میری مخلوق کے ذریعہ اپنے آپ کو نصیحت کرو اگر تمہیں فائدہ ہو تو لوگوں کو بھی نصیحت کرتے رہو ورنہ تم خود نصیحت حاصل کرتے رہو۔ ابن ابی الدنیا عن ابن عباس

۴۳۱۵۷ ... اس جیسی (نعمتوں) کے لئے اے میرے بھائیو! تیاری کرو۔ عبد احمد، ابن ماجۃ، ابو یعلی، سعید بن منصور عن البراء

۴۳۱۵۸ ... تمہارے آنسوؤں سے، جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئے اسے جہنم کی آگ نہیں کھائے گی۔ (الخطیب عن زین ارقم، کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا میں کس ذریعہ جہنم سے بچ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا اور یہ الفاظ ذکر کئے۔)

۴۳۱۵۹ ... ہر دن پکار کر کہتا ہے: اے ابن آدم! میں ایک نئی چیز ہوں، جو کچھ مجھ میں کرے گا میں اس پر گواہ ہوں، سو مجھ میں بھلائی کر میں تمہارے لئے اس کی گواہی دوں گا۔ کیونکہ اگر میں گزر گیا اور تو نے مجھے نہیں دیکھا، یہی بات رات بھی کہتی ہے۔ ابو نعیم عن معقل بن یسار

کلام: ..... تحریض الصحیفہ ۳۵۔

خیر کا نداء دینے والا فرشتہ

۴۳۱۶۰ ... ہر روز جب سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ منادی کرتا ہے خبردار! مجھ سے کوئی بھلائی کا توشہ حاصل کرنے والا ہے کیونکہ میں قیامت تک ہرگز اس کی طرف لوٹ کر آنے والا نہیں، یوں ہر روز بندے کے اعمال کا گواہ ہوتا ہے۔

الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۳۱۶۱ ... انسان پر جو دن بھی آتا ہے وہ ندا کرتا ہے اے ابن آدم! میں نئی مخلوق ہوں، اور کل میں تیرے خلاف گواہ ہوں گا، سو مجھ میں بھلائی کا کام کر کل میں تیرے حق میں گواہی دوں گا، اور میں اگر گزر گیا تو تو مجھے ہرگز کبھی بھی نہیں دیکھ سکے گا، اور رات بھی اسی طرح کہتی ہے۔

ابو القاسم حمزۃ بن یوسف السھمی فی کتاب آداب الدین والواقعی عن معقل بن یسار

۴۳۱۶۲ ... جس دن کا سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ کہتا ہے: جس سے ہو سکے وہ مجھ میں نیکی کر لے کیونکہ میں پھر کبھی بھی تمہارے پاس لوٹ کر آنے والا نہیں، اور ہر دن آسمان سے دو منادی کرنے والے ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے: اے خیر کے طلب گار خوش ہو اور اے شر کے طلب گار رک جا، اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ خرچ کرنے والے کو بدلہ میں مال عطا فرما، اور ایک کہتا ہے: اے اللہ! روکنے والے کو ضائع ہونے والا مال عطا کر۔ (بیہقی فی شعب الایمان عن عثمان بن محمد بن المغیرۃ بن الاخنس مرسلا الدیلمی عنہ عن سعید عن ابن عباس وزاد قولہ "ابدا" اسی طرح رات کہتی ہے۔)

۴۳۱۶۳ ... اے امت تمہاری مثال اس لشکر کی سی ہے کہ کوچ کا نقارہ بج گیا اور اس کا پہلا حصہ چل پڑا ہو، کتنی جلدی پچھلا گروہ پہلے سے ملے گا، اللہ کی قسم! دنیا و آخرت کے مقابلہ میں فرگوش کی چھلانگ کی طرح ہے اللہ کے بندہ! حسن ظن رکھو، حسن ظن رکھو اور اللہ تعالیٰ اپنے رب سے مدد طلب کرو۔ ابن السنی والدیلمی عن عمر

۴۳۱۶۴ ... جو اپنے آپ کو (اللہ تعالیٰ کی خاطر) ذلیل کرتا ہے اپنے دین کو غالب کرتا ہے اور جس نے اپنے آپ کو غالب رکھا اپنے دین کو ذلیل کرے گا، جب کہ دین ضروری ہے، اور جس نے اپنے آپ کو مونا کیا اس کا دین کمزور ہوگا، اور جس نے اپنے دین کو مضبوط کیا تو اس کا دین اور نفس موٹا ہوگا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابی ہریرۃ

اللہ کو ناراض کر کے لوگوں کو راضی کرنے پر وعید

۴۳۱۶۵ ... جس نے لوگوں کو راضی کرنے میں اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا، تو اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوگا اور جنہیں اس نے راضی کیا انہیں بھی ناراض کر دے گا، اور جس نے لوگوں کی ناراضگی میں اللہ کو راضی کیا تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی ہوگا اور انہیں بھی راضی کر دے گا جو اس کی رضامندی میں اس سے ناراض ہوئے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے قول و عمل کو اس کی آنکھوں میں چمکا دے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۳۱۶۶ ... جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے معاملات درست رکھے گا اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ اس کے معاملات درست کر دے گا، اور جس نے

اپنے پوشیدہ اعمال درست کرلے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری اعمال درست کردے گا اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا کا جویاں ہوگا اللہ تعالیٰ سے اپنی اور لوگوں کی رضامندی حاصل کرے گا، اور جو لوگوں کی رضامندی چاہے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنی اور لوگوں کی رضامندی روک لے گا۔

الدیلمی عن قدامۃ بن عبداللہ بن عمار عن رجل لہ صحبۃ

۴۳۱۶۷ جس نے وہ چیز دے دی جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے تو آسمان اس کا سائبان ہے زمین اس کا بچھونا، اسے دنیا کی کسی چیز کی فکر نہیں ہوگی، وہ فصل نہیں بوئے گا (لیکن) روٹی کھائے گا، روزت نہیں لگائے گا (لیکن) پھل کھائے گا اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور اس کی مرضی حاصل کرتے ہوئے تو اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو اس کے رزق کا ضامن بنادے گا، (باقی لوگ) رزق کے بارے میں تکلیف کے اور اسے حاصل کریں گے جب کہ اسے بے مزا رزق ملے گا وہ بھی بغیر حساب یہاں تک کہ اسے موت آجائے۔

ھذا کلہ وتحتہ عن عمر ابن الخطاب الدیلمی معکوا موضوع

کلام: ... القضیۃ ۳۵۔

۴۳۱۶۸ اللہ کی قسم! کسی سرخ کو کسی کالے پر کوئی فضیلت نہیں صرف دینی فضیلت ہے۔ الدیلمی عن جابر

۴۳۱۶۹ جس شخص کی کوئی عزت نہیں جس اس کی عزت نے جہنم میں داخل کردیا، اور اس شخص کی کوئی ذلت نہیں جسے اس کی ذلت نے جنت میں داخل کردیا، عزت کے جواز ضرارت سرخ موت ہے۔ الحلیلی عن سنۃ عن ابی ھریرۃ

۴۳۱۷۰ اے بنی ہاشم والو! تمہیں تمہاری نعمت (والے ہونے) کی حقیقت نہیں اپنے پیچھے چلائے گی، اے علی! ہر نعمت ختم ہوجائے گی صرف جنت کی نعمت ختم نہیں ہوگی، اور ہر غم ختم ہوجائے گا صرف جہنمیوں کا غم ختم نہیں ہوگا، اے علی! حج کی پابندی کرو اگر دنیا میں تمہیں نقصان ہو تمہارے لئے آخرت میں غلامی کا باعث ہوگا۔ ابن النجار عن ابی الحسن رضی اللہ عنہ عن عمر

۴۳۱۷۱ اے عائشہ! گناہوں (کے اسباب سے) دوری اختیار کرو یہ بہترین ہجرت ہے اور نمازوں (کے اوقات) کی حفاظت کرو یہ سب سے افضل نیکی ہے۔ عبد بن حمید فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

۴۳۱۷۲ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں ان وقت تک بندے کے قل کو نہیں دیکھتا جب تک یہاں تک کہ دوسرے چیز نہ دیکھ لے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس وضعف

کلام: ... تقدیسیۃ الضعیفۃ ۸۵۔

۴۳۱۷۳ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! جہنم کے مقابلہ میں جنت کو اختیار کرو اور اپنے اعمال پر بھروسہ کرو اور اپنے مدعے جہنم میں پھینک دیئے جاؤ گے اور اس میں ہمیشہ رہو گے۔ الدیلمی عن علی

۴۳۱۷۴ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! تجھ سے انصاف نہیں کرتا میں تجھ کو تیرے لئے خوب بناتا ہوں جب کہ تو گناہوں کے ذریعہ مجھے ناراض کرتا ہے میری بھلائی تیری طرف اترتی ہے اور تیرا شر میری جانب بلند ہوتا ہے ہر رات دن ایک معزز فرشتہ میرے پاس تیری طرف سے برائی لے کر آتا ہے حالانکہ آدم اگر تو اپنے علاوہ کسی سے اپنی تعریف سنے اور تجھے موصوف کا علم نہ ہو تو اس سے جلد ناراض ہوجائے گا۔ الدیلمی ابو نعیم عن علی کرم اللہ وجہہ

۴۳۱۷۵ تمام تعریفیں اللہ کے لئے جو کریم ہی سے (پکارا) ہدایت دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے کرم کرنا واجب کرلیتا ہے۔

الدیلمی عن ربیعۃ بن ابی فروۃ

فصل ثانی..... دوہری نصیحتیں

۴۳۱۷۶ پیر رشتہ نماز (اور کرنا) اور والدین سے حسن سلوک (کرنا) سب سے افضل عمل ہے۔ مسلم عن ابن مسعود

۴۳۱۷۷ ... بروقت نماز اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد سب سے افضل عمل ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۴۳۱۷۸ ... دو شخص جنت میں جائیں گے، جو زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے وہ جنت میں جائے گا۔ الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عائشة

۴۳۱۷۹ ... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی (گناہوں سے حفاظت کی) ضمانت دے دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

مسند احمد، ترمذی، ابن حبان حاکم عن سهل بن سعد

۴۳۱۸۰ ... صاف دل اور سچی زبان والا سب سے بہترین شخص ہے کسی نے عرض کیا: صاف دل کیا ہے؟ فرمایا: وہ پرہیزگار صاف دل جس میں نہ گناہ نہ بوجھ کشی اور نہ حسد، کسی نے عرض کیا: اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: جو دنیا سے بغض رکھے اور آخرت سے محبت کرے، کسی نے عرض کیا: پھر کون ہے؟ فرمایا: اچھے اخلاق والا مومن۔ ابن ماجة عن ابن عمرو

۴۳۱۸۱ ... جس نے کسی متوفی سے نرمی کا برتاؤ کیا یا اس کی کسی ضرورت میں کمی کردی چاہے وہ ضرورت چھوٹی ہو یا بڑی اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت کا خادم عطا کرے۔ الدیلمی عن انس

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۴۸۱۔

ثنائی ... از اکمال

۴۳۱۸۲ ... جانتے ہو کون سی چیز جنت میں زیادہ داخل کرنے والی ہے؟ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اچھے اخلاق، جانتے کون سی چیز زیادہ جہنم میں داخل کرنے والی ہے؟ دو خالی اعضاء منہ اور شرم گاہ۔ ابو الشیخ فی الثواب والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی هریرة

۴۳۱۸۳ ... اپنے آپ کو دنیا کو سمجھنے والوں میں داخل کرو اور صبر کے ذریعہ ان سے نکال لو، اور جو برائی تمہیں اپنے متعلق معلوم ہے وہ تمہیں لوگوں (کی عیب جوئی) سے روک دے۔ ابن ابی الدنیا، بیہقی فی شعب الایمان عن الحسن مرسلاً

۴۳۱۸۴ ... مقدام بن شریح بن حانی اپنے والد سے اپنے دادا کے بارے میں روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی عمل کا حکم دیں (جسے میں پابندی سے کیا کروں) فرمایا: کھانا کھلایا کرو اور سلام پھیلایا کرو۔ طبرانی فی الکبیر حاکم

۴۳۱۸۵ ... کھلایا کرو اور میٹھی بات کیا کرو۔ حنبل عن ابی مسلم رجل من الصحابة

۴۳۱۸۶ ... کھانا کھلایا کرو اور سلام پھیلایا کرو جنتوں کے وارث بن جاؤ گے۔ طبرانی فی الکبیر سعید بن منصور عن عبدالله بن الحارث

۴۳۱۸۷ ... جو کھانا کھلاتے ہیں اور سلام کا جواب دیتے ہیں وہ تمہارے بہترین لوگ ہیں۔ ابن سعد عن حمزة بن صهیب عن ابیه

۴۳۱۸۸ ... سلام پھیلانا اور اچھے اخلاق کو اپنی لازم کرلو۔

بخاری فی الادب المفرد، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن هانی بن یزید

۴۳۱۸۹ ... جس نے پانی (کا کنواں) کھودا اور اس سے کسی پیاسے جگر والے انسان، جن، درندے یا پرندے نے پانی پی لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے اجر دے گا۔ جس نے کبوتر کے گھونسلے یا اس سے بھی چھوٹی مسجد گاہ بنادی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔

ابن خزیمة والشاشی وسمویه، سعید بن منصور عن جابر

۴۳۱۹۰ ... جس شخص نے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا کھانا کھلائے گا اور جس نے کسی خوفزدہ کو امن دیا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز بڑی گھبراہٹ سے اسے امن دے گا۔ الواحدی عن انس

۴۳۱۹۱ ... حسد دو آدمیوں کے بارے میں ہوسکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دولت سے نوازا اس نے اس پر عمل کیا اس کے حلال کردہ کو حلال اور اس کے حرام کردہ کو حرام جانا، اور وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا اس نے اس کے ذریعہ اپنے اعزہ واقارب سے صلہ رحمی اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے کام کئے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۳۱۲۲ جس سے حسد کیا جا سکتا ہے تو اس سے وہ شخص بھی ہے جسے کتاب دی گئی ہے ایک وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم عطا کیا وہ رات دن کی گھڑیوں میں اسے پڑھتا ہے اور ایک شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے۔ بخاری عن ابن عمر

۴۳۱۲۳ دنیا میں حسد صرف دو آدمیوں سے کیا جا سکتا ہے ایک تو وہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اسے اللہ تعالیٰ نے راہ حق میں خرچ کرنے پر مسلط کر دیا جس سے وہ زیادہ سے زیادہ خرچ کرتا ہے دوسرا وہ آدمی ہے کاش میرے پاس بھی مال ہوتا تو میں بھی اس کی طرح خرچ کرتا (اچھا ہوتا) تو وہ اس سے حسد کرتا ہے اور ایک شخص قرآن پڑھتا ہے رات دن میں اسے پڑھتا ہے دوسرا شخص کہتا ہے کاش مجھے قرآن کا علم دیا جاتا تو میں بھی اس کی طرح قیام کرتا اور ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا وہ اسے ناحق خرچ کرتا ہے تو کوئی شخص کہتا ہے کاش اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسا مال عطا کرتا جیسا اسے عطا کیا ہے تو میں بھی صدقہ کرتا۔

حسد احمد و محمد بن حمید فی ع ک طبرانی فی الکبیر بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرہ ورواہ عبس السعدی

۴۳۱۹۵ (صدقہ) میں تمہیں بات کی پختگی اور پرہیزگاری (اور بہت سے) خطاؤں کی بخشش سے کرتا ہوں۔ الحرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی بکرۃ

۴۳۱۹۶ کیا میں تمہیں بہترین عمل نہ بتاؤں؟ ایک شخص نے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑے اس بات کا منتظر ہے کہ (اللہ کی راہ میں) کسی دشمن پر حملہ کرے یا کوئی اس پر حملہ کرے لیا میں تمہیں اس کے بعد کا بہترین عمل نہ بتاؤں؟ وہ شخص ہے جو اپنی بکریوں میں ہے (اپنی) ذمہ داری پوری کرتا ہوا زکوٰۃ دیتا اور چاہتا ہے کہ اس کے مال میں اللہ تعالیٰ کا حق ہے وہ دودھ کے دوہنے سے اور روک رکھا ہے۔

ابن سعد عن ابی منصور بن اسماء بن عبید رفعہ

۴۳۱۹۷ بنی اسرائیل میں سے ایک شخص جو اپنے گھر والوں میں سے اپنے محبوب کے پیچھے لے اپنے رب اور مخالف کو چھوڑ کر نافرمانی کی طرف کوچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں میرے بندے نے مجھ کو اپنے محبوب کے پیچھے سے ترک کر دیا اور مخالف کو چھوڑ کر نافرمانی کی طرف کوچ کر دیا تو شخص میری اطاعت میں رغبت اور میرے عذاب سے ڈرنے کی بنا پر (اس نے ایسا کیا ہے)

اور وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور اسے شکست ہوئی اور اسے شکست اور واپس (لوٹنے) کی طرف بھاگنے کا پختہ یقین پھر وہ لوٹ آتا ہے اس کا خون بہا دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے میرے بندے کو دیکھو میرے اطاعت میں رغبت اور میرے عذاب سے خوف کی وجہ سے لوٹ آیا یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا گیا۔

احمد والدارمی ابن خزیمہ حب طبرانی فی الکبیر حاکم بیہقی فی البعث عن ابی مسعود

۴۳۱۹۸ تم میں سے جس نے یہ چاہا کہ اس کے اور جنت کے درمیان کی مسلمان کا کچھ خون حائل نہ ہو تو اسے دو میں سے ایک چیز قبول کرنی چاہئے جب وہ جنت کے دروازے کا قصد کرے تو دونوں اس کے درمیان حائل ہو جائیں گے اور جس سے وہ چاہے کہ وہ اپنے پیٹ میں پائے (اور) اپنی داہنی کروٹ کرے تو وہ ایسی ہی کرے جو کچھ سب سے پہلے انسان کا پیٹ بھرتا ہے وہ (اس کا) کھانا۔

ابن ابی عاصم فی الدیات طبرانی فی الکبیر والضیاء عن حذیفہ المحلو

۴۳۱۹۹ جس نے لوگوں کو اپنے مقابلہ میں انصاف دیا وہ بلند جنت (کے حصول میں) کامیاب ہوئی اور جس نے اپنے معاملات

زیادہ فقر پسند ہو تو حرمین کے عبادت گزار اگر کوشش بھی کریں کہ جو (اجر وثواب) اسے ملا اسے حاصل کرلیں تو حاصل نہ کرسکیں گے۔

الدیلمی عن ابن عباس

کلام:..... تذکرۃ الموضوعات ۲۰۵، التنزیہ ج ۲ ص ۳۱۳۔۳۱۴۔

۴۳۲۰۰..... کیا تمہیں گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ نہ بتاؤں؟ مشقت میں مکمل وضو کرنا، نماز کے بعد نماز کا انتظار، پس یہی بندھن ہے۔

یعقوب بن شیبہ فی مسند علی وابن جریر عن علی

۴۳۲۰۱..... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔

العسکری فی الامثال عن سہل بن سعد

۴۳۲۰۲..... جو میرے لئے اپنی زبان اور شرم گاہ کا ضامن بنتا ہے تو میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں۔ حاکم عن سہل بن سعد

کلام:..... مر برقم ۴۳۱۷۹۔

۴۳۲۰۳..... جس نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی وہ جنت میں جائے گا۔ حاکم، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۶۳۔

جنت کی ضمانت

۴۳۲۰۴..... جس نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی جنت میں داخل ہوگا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی رافع، طبرانی فی الکبیر عن سہل بن سعد

۴۳۲۰۵..... جو مجھے اپنی زبان اور شرم گاہ کی ضمانت دے میں اس کے لئے جنت کے اعلیٰ کا ضامن ہوں۔

الحاکم فی الکنی والعسکری فی الامثال، بیہقی فی شعب الایمان عن جابر

۴۳۲۰۶..... جو یہ پسند کرے کہ وہ جہنم سے دور کیا جائے اور جنت میں داخل کیا جائے، اور اسے یوں موت آئے کہ وہ لا الٰہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دے رہا ہوں، تو وہ لوگوں کے ساتھ وہی معاملہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ الحرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابن عمر

۴۳۲۰۷..... جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوں اور میرے بارے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتا ہو تو اس کے لئے اس کا گھر کافی ہے اور اپنے گناہ پر روئے، اور جو اللہ تعالیٰ اور پچھلے روز پر ایمان رکھتا ہو، میرے بارے میں رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتا ہو، تو وہ بھلائی کی بات کرے تاکہ فائدہ اٹھائے یا خاموش رہے اگر پچھلے تو سلامت رہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن امامۃ

۴۳۲۰۸..... میں چاہتا ہوں کہ تو اس وقت تک دنیا سے نہ نکلے یہاں تک کہ کسی یتیم کی کفالت کرے یا کسی مجاہد کو سامان جہاد مہیا کرے۔

عقیلی فی الضعفاء، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمر

۴۳۲۰۹..... اے حرملہ، برائی سے بچو اور نیکی کا کام کرو، جو بات تجھے کسی قوم سے سننے میں اچھی لگی جب تو ان کے پاس سے اٹھے تو وہ تجھے کہیں، تو اس بات پر عمل کر، اور جو بات تجھے کسی قوم سے بری لگے جب تو ان کے پاس سے اٹھنے لگے تو اس سے پرہیز کر۔

حلیۃ الاولیاء عن حرملۃ بن ایاس

۴۳۲۱۰..... ایک دن میرے بھائی عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نے اپنے حواریوں سے کہا: اے حواریوں کی جماعت! برائی سے کمزوری میں کبوتر کی طرح ہو جاؤ اور کوشش و بچاؤ میں وحشی جانور کی طرح جب اسے شکاری تلاش کرنے لگیں۔ ابن عدی عن ابی امامۃ

کلام:..... الالحاظ ۹۸۔

فصل سوم..... تین نصیحتیں

۴۳۲۱ تین چیزوں سے بندہ ایمان کی مٹھاس حاصل کرلیتا ہے اللہ سب سے پیار کرنا، تقدیر پر راضی رہنا اور موت کے بعد کی زندگی پر ایمان رکھنا۔

ابو الشیخ عن عمر ابن عبد العزیز مرسلا

کلام: ضعیف لیکن صحیح ۲۵۶۔

۴۳۲۲ تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ان کے ذریعہ ایمان کی مٹھاس پالے گا، اللہ و رسول سے بڑھ کر اسے کوئی محبوب نہ ہو اور کسی کو صرف اللہ تعالیٰ کے لئے پیار کرے اور ایمان کے بعد کفر میں لوٹنے کو ایسا ہی ناپسند کرے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو۔

مسند احمد بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ عن انس

۴۳۲۳ جس میں تین باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنا پروانہ لے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا، کمزور کے ساتھ نرمی، والدین پر شفقت، غلام کے ساتھ اچھا برتاؤ۔ ابن مردویہ عن جابر

۴۳۲۴ جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ دے گا، اس پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرے گا، وہ خوشحالی پائے تو شکر کرے اور جب اسے قدرت ہو تو معاف کردے اور جب غصہ آئے تو کنٹرول کرلے۔

ابو نعیم، بیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: واہی (ابن حبان ۲۵۲۱، ضعیف الجامع ۲۵۷۹)

۴۳۲۵ تین باتیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس سے آسان حساب لے گا اور اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کرے گا، وہ خوبیاں جو تم رکھتے ہو اور جو تم پر مخفی رہتے ہیں، اور جو تجھ سے تو واقف ہے میں نہیں۔

ابن ابی الدنیا فی ذم العجب، طبرانی فی الاوسط ابو نعیم عن ابی ہریرہ

۴۳۲۶ جس میں تین خصلتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ اس کے حساب کی آسان کردے گا، اس کی موت کی حالت میں ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا اور وہ جادو ٹونا کرنے والوں کے پیچھے چلتا تھا اور نہ اپنے ہوئی سے سمجھتا تھا۔

بخاری فی الادب المفرد، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام: ضعیف لیکن صحیح ۲۵۔

۴۳۲۷ جس میں تین باتیں ہوں گی اس نے اپنے اوپر رب واجب کرلیا اور ایمان کا ذائقہ پالیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ذریعہ وہ لوگوں میں زندگی بسر کرے اور تقویٰ ہو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے روک دے اور وہ دنیا جو اسے مائل کی ہوئی ہے، شوق سے چھوڑ دے۔

کلام: ابن حبان ۷۱۹، ۲۷۷، ضعیف الجامع ۲۵۴۔

۴۳۲۸ جس میں تین باتیں ہوں گی اس نے ایک خصلت ہوئی وہ جہاں چاہے جنت میں سے جو چاہے کھائے، جو شخص اس کی ذات کا دشمن بنا پیار صرف اللہ کے لئے ہو اور جو شخص اس سے بغض رکھے صرف اللہ کے لئے ہو، وہ شخص جو ہر نماز کے بعد دس بار قل ھو اللہ احد پڑھے۔

ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ضعیف لیکن صحیح ۲۵۶۹۔

۴۳۲۹ جس میں تین باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا، جس دن صرف اس کا سایہ ہوگا، وہ خوشحالی پر شکر، تنگی پر صبر اور غلطی پر مغفرت طلب کرے گا۔ ابو نعیم فی الحلیہ عن جابر

کلام: ضعیف لیکن صحیح ۲۵۶۱، الضعیفہ ۲۵۲۔

۴۳۴۴۱ جو تین خصلتیں ایمان کے ساتھ لے کر آیا جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے اور جہاں چاہے حور عین سے شادی کر لے۔ جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا اور خفیہ قرض ادا کر دیا اور ہر فرض نماز کے بعد اس سرحد پر جہاں اللہ احد پڑھے۔

ابو نعیم عن علی

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۴۶، الضعیفہ ۶۵۴۔

۴۳۴۴۲ تین چیزیں ایسی ہیں جس نے ان کی حفاظت کی وہ یقیناً ولی ہے اور جس نے انہیں ضائع کیا وہ یقیناً مجرم ہے مؤمن سے نماز، روزہ اور جنابت۔

طبرانی فی الاوسط عن انس۔ سعید بن منصور عن الحسن مرسلا

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۴۴، الصغیر ۵۱۔

۴۳۴۴۳ تین آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے: اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والا، وہ مکاتب جو ادائے کتابت (مال کتابت) اور آزاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور وہ نکاح کرنے والا جو پاک دامنی کا ارادہ رکھتا ہو۔ احمد، ترمذی، نسائی، ابن ماجۃ، حاکم عن ابی ھریرۃ

۴۳۴۴۴ جس نے تین کام اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید کرتے ہوئے کیے، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی مدد کریں اور اسے برکت عطا کریں، جس نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے نکاح کیا، اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ اس کی مدد کرے، اور اسے برکت دے، جس نے غلام زر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے اور ثواب کی امید رکھتے ہوئے آزاد کی اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی مدد کرے اور اسے برکت دے۔ طبرانی فی الاوسط عن جابر

۴۳۴۴۵ جسے تین چیزیں عطا ہوئیں تو گویا اسے آل داؤد جیسی چیزیں عطا کی گئیں، خصہ میں انصاف کرنا، فقر میں رضا میانہ روی، ظاہر و پوشیدگی میں مالداری اور اللہ تعالیٰ کا ڈر۔ الحکیم عن ابی ھریرۃ

کلام:..... انتی اداصل تعالی الاحیاء ۳۷۷، ضعیف الجامع ۲۵۳۹۔

۴۳۴۴۶ تین باتیں ایمان کے اخلاق کا حصہ ہیں: وہ جسے غصہ آئے تو اسے باطل میں داخل نہ کرے، اور جب اسے راضی کیا جائے تو اس کی رضا اسے حق سے نہ نکالے، اور جسے جب قدرت ہو تو کسی کی چیز نہ لے۔ طبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۴۳۱، الضعیفہ ۵۴۱۔

۴۳۴۴۷ تین باتیں ایمان کی اصل و بنیاد ہیں: اس سے (ہاتھ کے استعمال سے) کلمہ جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا، تم کسی بھی وجہ سے اس کی تکفیر کرتے ہیں اور نہ اسے کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے نکالتے ہیں، اور جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث فرمایا اس وقت سے اس امت کے آخر تک جہاد جاری رہے گا یہاں تک کہ میرا آخری امتی دجال کو قتل کرے، اسے (جہاد کو) کسی ظالم کا ظلم روک سکتا ہے نہ کسی عادل کا عدل۔ اس پر تقدیر پر ایمان لانا۔ ابوداؤد عن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۳۴۔

نیکی کا خزانہ

۴۳۴۴۷ تین چیزیں نیکی کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ کرنا، مصیبت کو چھپانا اور شکایت کو پوشیدہ رکھنا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں جب اپنے بندے کو کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ مجھ سے کام لے اور اپنے حوادث کرنے والوں سے میرا شکوہ نہ کرے تو میں اس کے گوشت و بہترین گوشت میں اور اس کے خون کو بہترین خون میں تبدیل کر دیتا ہوں اور اگر اسے شفا بخشوں تو اس نے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوگا، اور اگر اسے موت دے دوں تو میری رحمت (جنت) کی طرف (جائے گا)۔ طبرانی فی الکبیر، حلیۃ الاولیاء عن انس

کلام:..... المغنی ۱۵، المختصر ص ۳۵۲۔

۴۳۴۱۸ تین چیزیں عمل کا نتیجہ ہیں۔ فاقوں، آزمائشوں اور مصیبتوں کو بھلانا اور جس نے انہیں (ہر ایک کو بتا کر) پھیلایا تو اس نے بے صبری کی۔ ابن عساکر عن ابن مسعود

کلام: ضعیف الجامع ۲۵۵۹، السلسلۃ ۶۸۲۔

۴۳۴۱۹ تین چیزیں ایمان کا حصہ ہیں۔ بخشدلی میں خرچ کرنا اور دنیا میں اسلام پھیلانا اور اپنے نفس سے انصاف کرنا۔

البزار، طبرانی فی الکبیر عن عمار بن یاسر

کلام: ضعیف الجامع ۲۵۳۳۔

۴۳۴۲۰ تین چیزیں نماز کو مکمل کرنے والی ہیں۔ تین دن کا روزہ رکھنا، صف سیدھی رکھنا اور امام کی اقتدا کرنا۔ عبد الرزاق عن زید بن اسلم مرسلاً

کلام: ضعیف الجامع ۲۵۳۴۔

۴۳۴۲۱ تین چیزیں نبوت کے خلاق سے تعلق رکھتی ہیں۔ جلدی روزہ کھولنا، دیر سے سحری کرنا اور نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی الدرداء

۴۳۴۲۲ تین باتوں کی میں قسم کھا سکتا ہوں (کہ برحق ہیں)۔ صدقہ سے کبھی کوئی مال کم نہیں ہوتا سو صدقہ کیا کرو اور جس شخص نے اپنے پر ظلم کو معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ کرے گا سو معاف کیا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری عزت میں اضافہ کرے گا اور جس نے اپنے اوپر سوال کا دروازہ کھولا اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دے گا۔ ابن ابی الدنیا فی ذم الغضب عن ابی سعید مرفوعاً

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۱۱۔

۴۳۴۲۳ تین کی تین باتیں ہر مسلمان پر حق ہیں۔ مریض کی بیمار پرسی، جنازہ میں حاضر ہونا، چھینکنے والے کو جواب دینا جب وہ الحمد للہ کہے۔

بخاری فی الادب المفرد عن ابی ہریرۃ

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۰۔

دنیا میں سعادت کی باتیں

۴۳۴۲۴ تین باتیں مسلمان آدمی کے لئے دنیا میں اس کی سعادت ہیں۔ نیک بیوی، کشادہ گھر، اور پاکیزہ سواری۔

مسند احمد، ضیاء فی المختارۃ، الکبیر، حاکم عن رافع بن المعلی

۴۳۴۲۵ تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر لوگوں کو ان کا پتہ چل جائے تو ان میں خیر و برکت کی وجہ سے ان کی خرید میں قرعہ اندازی کی جانے لگے۔ نماز کی اذان لمبا، جماعتوں کی طرف جلدی جانا اور پہلی صف میں نماز پڑھنا۔ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

کلام: ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۱۶، ضعیف الجامع ۲۵۲۸۔

۴۳۴۲۶ تین چیزیں ایمان کا حصہ ہیں۔ شرم و حیاء یا کہ آدمی زبان کی جہد سے (خاموشی) اللہ اور علم کی جہالت نہیں۔ یہ چیزیں دنیا میں کم ہوں تو آخرت میں بڑھ جاتی ہیں اور آخرت میں دنیا کی نسبت زیادہ بڑھتی ہیں۔ اور تین چیزیں نفاق کا حصہ ہیں۔ بیہودہ گوئی، فحش گوئی اور بخل و تنگی۔ یہ چیزیں جتنی دنیا میں بڑھیں اتنی آخرت میں کم ہوتی ہیں، دنیا میں بڑھوتری سے زیادہ آخرت میں کم ہوتی ہیں۔

رمز عن عون بن عبد اللہ بن عتبہ بلاغاً

کلام: الجامع ۲۵۳۰۔

۴۳۴۲۷ تین آدمی اللہ تعالیٰ (اپنے) لشکروں کے سامنے فخر کرتا ہے، اذان دینے کا اور میدان کی تکبیر (جہاد) میں آواز بلند کرنا۔

ابن النجار - عن جابر

۴۳۲۳۸ تین آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہائی گئی وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیتی رہی وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۷۵۔

۴۳۲۳۹ قیامت کے روز تین چیزیں عرش کے نیچے ہوں گی:

۱ قرآن جس کا ظاہر باطن سے ہندوں سے جھگڑے گا۔

۲ رشتہ داری پکارے گی جس نے مجھے جوڑا اسے جوڑ اور جس نے مجھے توڑا اسے توڑ اور

۳ امانت۔ الحکیم ومحمد بن نصر عن عبدالرحمن بن عوف

۴۳۲۴۰ تین شخص قیامت کے روز مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے ان پر لوگیں رشک کریں گے۔ وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے آقا کا حق ادا کیا اور وہ جس نے ایسی قوم کی امامت کی کہ وہ اس سے راضی ہیں اور وہ شخص جو رات کو پانچ نمازوں کے لئے اذان دیتا ہے۔

ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۳۹ ضعیف الجامع ۳۵۷۱۔

۴۳۲۴۱ تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے بڑی گھبراہٹ انہیں ذرا سے نہ گھبرائیں گے اور نہ فکر میں ہوں گے جب لوگ غم کر رہے ہوں گے۔ ایک وہ شخص جس نے قرآن پاک سیکھا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور جو اللہ کے پاس لوگوں کی امامت کرتا ہے اور وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور جو عند اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس کے لئے دن رات میں پانچ نمازوں کے لئے اذان دیتا ہے اور وہ غلام تھا جس نے اپنی مالکی (اللہ تعالیٰ) اپنے رب کی عبادت سے نہ روکا۔ طبرانی عن ابی الکبیر عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۷۹۔

تین آدمیوں کے لئے عرش کا سایہ

۴۳۲۴۲ تین آدمی اللہ تعالیٰ کے سائے تلے ہوں گے جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو نیکیوں کا حکم دیتا ہو اور برائیوں سے روکتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہے اور ایک وہ شخص جسے کوئی عورت اپنی طرف (بری نیت سے) بلائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے اسے چھوڑ رہا ہے اور ایک وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے جلال کے لئے (کسی سے) محبت رکھتا ہے۔ طبرانی عن ابی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۸۱ الضعیفۃ ۳۳۳۔

۴۳۲۴۳ تین آدمی عرش کے زیر سایہ ہوں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ صلہ رحمی کرنے والا (رشتہ داری جوڑنے والا) اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ اور اس کی عمر کو لمبا فرما دیں گے۔ وہ عورت جس کا خاوند کچھ چھوڑ مرا تو وہ دل میں کہے بھی۔ میں شادی نہیں کروں گی (بلکہ ان بچوں کی دیکھ بھال کروں گی) یا تو یہ مر جائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں (میری پرورش سے) مستغنی کر دے گا۔ اور وہ شخص جس نے کھانا پکایا جس میں مہمان نوازی اور اس پر بہتر خرچ کیا یتیم اور مسکین کو اس کھانے میں یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اکٹھی کھایا۔

ابو الشیخ فی الثواب ابن اصبہانی، فردوس عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۵۸۰۔

۴۳۲۴۴ تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہیں۔ وہ شخص جو کسی مسجد کی طرف نکلا وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے نکلا۔ وہ شخص جو حج کرنے نکلا۔ حمید الاولاد عن ابی ہریرۃ

۴۳۲۴۵ تین آدمی ایسے ہیں کہ ان سب کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ پر ہے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے نکلا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت

ہیں ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے موت دیدے اور پھر اسے جنت میں داخل کرائے یا اجر و غنیمت دے کر واپس کردے وہ شخص جو مسجد کی طرف گیا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے یہاں تک کہ اسے موت دے اور پھر جنت میں داخل کرے یا اجر و ثواب دے کر واپس کرے اور وہ شخص جو اپنے گھر میں سلام کرکے داخل ہوا تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ ابوداود، ابن حبان، حاکم عن ابی امامۃ

۳۳۴۷ تین شخص ایسے ہیں کہ انہیں نے دھوکہ دیا جب حالاں ہوتوں نے سوچا نہیں یہ ہونے گا رہوں دوار تعرفی کھانے والا اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری پر ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عامر

کنز العمال : ضعیف، ج ۱۵ ص ۸۵۲، رقم الحدیث ۴۳۶۔

۳۳۴۸ تین خصلتیں جس میں ہوں گی اس کا ایمان مکمل ہو جائے گا۔ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی سے محبت کرنے والے کی محبت سے نہیں ڈرتا اور اپنے کسی عمل میں ریا نہیں کرتا ہے اور جب اس کے سامنے دو کام آتے ہیں ایک دنیا کا اور ایک آخرت کا تو وہ دنیا کے مقابلہ میں آخرت کے کام کو ترجیح دیتا ہے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۳۴۹ تین چیزیں سعادت اور تین چیزیں شقاوت (بدبختی) کی علامات ہیں۔ سعادت تو وہ نیک بیوی ہے کہ جسے دیکھ کر تمہیں خوشی ہو اور تمہارے غیر موجودگی میں اپنی اور تمہارے مال کی حفاظت کرے اور سواری جو سدھائی ہوئی ہو اور تمہیں تیز لے جائے اور تمہیں تک پہنچائے اور گھر جس میں ضروریات کی بہت سی چیزیں ہوں۔ اور بدبختی کی چیزیں سوء کی عورت ہے کہ جسے دیکھو تمہیں بری لگے اور تم پر زبان درازی کرے اور تمہارے عدم موجودگی میں اپنی (عصمت کی) حفاظت کرے اور نہ تمہارے مال کی۔ اور سواری وہ ہے کہ تم اسے مارو تو تمہیں (دولتی) کھا کر گرا دے اور گر پھینکے اور کھو تمہیں تمہارے ساتھیوں سے ندمائے اور گھر جس میں ضروریات کی چیزیں موجود نہ ہوں۔

حاکم عن سعد

کنز العمال : کشف الخفاء، رقم ۴۳۷۔

تین باتیں اچھے اخلاق میں ہیں

۳۳۵۰ تین چیزیں اچھے اخلاق کے ہیں اچھے اخلاق ہیں۔ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کردو اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے تعلق جوڑو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

کنز العمال : ضعیف، ابن ابی عاصم ۲۵۸۷۔

۳۳۵۱ تین آدمی ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ذمہ اور ان کے وہ شخص جو دو آدمیوں کے درمیان تحکیم (پنچایت) کرے وہ شخص جس نے اس میں زیادتی نہ چاہی ہو وہ شخص جس کی نیت اللہ کے ساتھ وابستہ ہو۔

کنز العمال : ضعیف، ابن ابی عاصم فی الآحاد، ۲۵۸۹۔

۳۳۵۲ تین آدمیوں کی آنکھیں قیامت کے روز (جہنم کی) آگ نہیں دیکھیں گی وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی وہ آنکھ جس نے شب کی تاریکی میں پہرہ دیا وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں (کے دیکھنے) سے بند ہو گئی۔ طبرانی فی الکبیر عن معاویۃ بن حیدۃ

کنز العمال : ضعیف الجامع ۲۵۹۱۔

۳۳۵۳ تین آدمیوں کو دوہرا اجر دیا جائے گا۔ وہ (نبی سرائیلی) شخص جو اپنے نبی پر ایمان لایا اور نبی کا زمانہ پایا اور نبی نے اس کا زمانہ پایا اور اس نے نبی پر ایمان بھی لایا اور تصدیق بھی کی اور اس کے لئے دوہرا اجر ہے وہ شخص جس کے پاس کوئی باندی ہو اور اس نے بھی اس باندی کے ساتھ اچھی تربیت کی اور اچھی تعلیم دی پھر اسے آزاد کردیا اور پھر اس سے شادی کرلی تو اس کے لئے دوہرا اجر ہے۔

مسند احمد، بخاری، مسلم، ابن ماجۃ عن ابی موسیٰ

۴۳۲۵۳..... تین آدمی عرش کے سائے تلے باتیں کر رہے ہوں گے جب کہ لوگ حساب (دینے) میں (مشغول) ہوں گے۔ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت گر کی ملامت نے نہ روکا ہو وہ شخص جس نے حرام مال کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا ہو، وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھا ہو۔ الاصبهانی فی ترغیبه عن ابن عمر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۰۷۔

۴۳۲۵۴..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے وہ لوگ جن سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے تو وہ شخص ہے جو کسی قوم کے پاس آیا اور ان سے محض اللہ تعالیٰ کی ذات کے ذریعہ سوال کیا باہمی رشتہ داری کی وجہ سے سوال نہیں کیا، انہوں نے اسے کوئی چیز نہیں دی، ان لوگوں کے آخر میں ایک شخص پیچھے پلٹا اور اس مانگنے والے کو ایسے خفیہ طریقہ سے دیا کہ صرف اللہ تعالیٰ اور دینے والے کو علم ہے، وہ قوم جو رات میں چلتے رہے اور پھر نیند کے مقابلہ میں انہیں کوئی چیز بھلی نہ لگی یوں وہ اپنے سر رکھ کر سو گئے ان میں سے ایک شخص اٹھا اور میری آیات پڑھ کر میرے سامنے عاجزی کرنے لگا، اور وہ شخص جو کسی جنگی مہم میں تھا اس کا دشمن سے مقابلہ ہوا انہوں نے شکست دی یہ سینہ تان کر آگے بڑھتا گیا کہ فتح ہوتی ہے یا اسے قتل کر دیا جاتا ہے، اور تین جنہیں اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے، بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور ظالم مالدار۔

ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن ابی ذر

کلام:..... ضعیف النسائی ۱۶۰۔

۴۳۲۵۵..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا اور تین سے نفرت کرتا ہے وہ شخص جس کا دشمن سے مقابلہ ہوتا ہے اور وہ سینہ سپر ہو جاتا ہے بالآخر اسے قتل کیا جائے یا اس کے ساتھیوں کو فتح ہو اور کچھ لوگ سفر کر رہے ہوں اور ان کا سفر لمبا ہو جائے پھر ان کا سونے کا ارادہ ہوتا ہے وہ سی جگہ پڑاؤ کرتے ہیں ان میں سے ایک شخص ان سے علیحدہ ہوتا ہے اور نماز پڑھنے لگ جاتا ہے، پھر ان لوگوں کو کوچ کے لئے جگاتا ہے، اور وہ شخص جس کا پڑوسی پڑوس کی وجہ سے اسے اذیت پہنچاتا ہو اور وہ اس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے بالآخر موت یا سفر کی وجہ سے ان دونوں میں جدائی ہو جاتی ہے۔

اور وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ مبغوض و ناپسند کرتا ہے (جھوٹی) قسمیں کھانے والا تاجر، متکبر فقیر اور احسان جتانے والا بخیل۔

مسند احمد عن ابی ذر

۴۳۲۵۶..... تین شخص اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ وہ شخص جو رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھے وہ شخص جو اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ کرے اور اس کے بائیں ہاتھ کو پتہ نہ چلے، اور وہ شخص جو کسی معرکہ میں تھا اس کے ساتھیوں کو شکست ہوئی اور وہ دشمن کے سامنے ڈٹ گیا۔

ترمذی عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الترمذی ۴۷۱، ضعیف الجامع ۲۶۰۹۔

۴۳۲۵۷..... تین چیزوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ جلدی افطار کرنا، تاخیر سے سحری کرنا، اور نماز میں ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر (باندھنا) باندھنا۔

طبرانی فی الکبیر عن یعلی بن مرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۰۸۔

تین آدمی سے اللہ تعالیٰ خوش ہوگا

۴۳۲۵۸..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز خوش ہوگا، وہ شخص جو رات کو نماز پڑھنے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا اور وہ قوم جو نماز کے لئے صف بستہ ہو اور وہ قوم جو جنگ کے لئے صف بنائے کھڑی ہو۔ مسند احمد، ابو یعلی عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۱۱۔

۴۳۲۵۹..... تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سایہ میں رکھے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، امانت دار تاجر، منصف امام اور

دن کے وقت سورج کی نگہبانی کرنے والا (نمازوں کے اوقات کا خیال رکھا جائے)۔ حاکم فی تاریخہ، فردوس عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۶۱۲۔

۳۳۲۶۰ ..... سب سے پہلے جنت میں جانے والے تین آدمی سے مجھے دکھائے گئے: پاک دامن شہید، وہ غلام جس نے اچھے طریقہ سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی اور اپنے مالکوں سے خیر خواہی کی۔ ترمذی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الترمذی ۲۷۸، ضعیف الجامع ۳۷۰۲۔

۳۳۲۶۱ ..... جس آدمی کے بدن سے روح اس حال میں جدا ہو کہ وہ تین باتوں سے بری ہو وہ جنت میں جائے گا: تکبر، قرض اور خیانت۔ (جو مال غنیمت میں تقسیم سے پہلے ہو)۔ مسند احمد، ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن ثوبان

کلام:..... ضعیف الترمذی ۲۷۰۔

۳۳۲۶۲ ..... جنت اور جہنم میں تین جانے والوں میں سے پہلے شخص کو میرے سامنے پیش کیا گیا، وہ جنت میں داخل ہونے والے تین تو شہید ہے اور وہ غلام جس نے اپنے رب کی اچھے طریقہ سے عبادت کی اور اپنے مالک سے خیر خواہی کی، اور انتہائی پاک دامن، اور جہنم میں تین داخل ہونے والوں میں سے پہلا شخص، زبردستی قبضہ کرنے والا حاکم (گورنر) اور وہ مال دار جو اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کرتا اور فخر و تکبر کرنے والا فقیر۔ مسند احمد، حاکم بیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۰۳۔

۳۳۲۶۳ ..... تین چیزیں نجات کا باعث ہیں: مجلس وتنہائی میں اللہ تعالیٰ کا خوف، غصہ و رضامندی میں انصاف سے کام لینا، اور تنگ دستی و مالداری میں میانہ روی۔ اور تین چیزیں ہلاکت کا سبب ہیں۔ وہ خواہش جس کی پیروی کی جائے، ایسا بخل جس کی فرمانبرداری کی جائے، خود پسندی۔ (اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو برا سمجھنا) تب۔ ابو الشیخ فی التوبیخ، طبرانی فی الاوسط عن انس

۳۳۲۶۴ ..... تین چیزیں، تین چیزیں، تین چیزیں، سو تین چیزوں میں قسم نہیں، تین میں لعنت ہے اور تین چیزوں کے بارے میں مجھے شک ہے، وہ تین چیزیں جن میں قسم نہیں، تو بیٹے کی اپنے باپ کے ساتھ، عورت کی اپنے خاوند کے ساتھ، غلام کی اپنے آقا کے ساتھ قسم نہیں۔ (یعنی قسم کھا کر گواہی دینا) رہے وہ جن پر لعنت کی گئی ہے تو وہ شخص ہے جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور وہ شخص ملعون ہے جو غیر اللہ (اللہ کے علاوہ کسی نبی ولی بزرگ، جن فرشتہ آگ) کے لئے ذبح کرے اور وہ شخص ملعون ہے جو زمین کے نشانات مٹائے۔ (جن زمین کی حدود دوسروں سے ممتاز ہوتی ہیں) اور وہ چیزیں جن میں مجھے شک ہے تو عزیر کے بارے میں مجھے علم نہیں کہ وہ نبی تھے یا نہیں، اور نہ مجھے یہ معلوم ہے کہ تبع نے لعنت کی یا نہیں، اور نہ مجھے یہ علم ہے کہ حدود جن پر لگائی جاتی ہیں ان کے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہیں یا نہیں۔

الاسماعیلی فی معجمہ وابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۵۶۲۔

اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ اعمال

۳۳۲۶۵ ..... اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ (یہ) اعمال پسند ہیں۔ اللہ پر ایمان لانا، صلہ رحمی، نیکی کا حکم دینا، برائی سے منع کرنا، اور یہ اعمال اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، قطع رحمی کرنا۔ ابو یعلی عن رجل عن عمہ

۳۳۲۶۶ ..... جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم پر واجب کی ہیں انہیں ادا کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے، اور جن چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے ان سے بچو سب سے زیادہ پرہیزگار بن جاؤ گے اور جو اللہ نے تمہارے لئے تقسیم کر دیا اس پر راضی رہو سب سے زیادہ مالدار (بے نیاز) بن جاؤ گے۔ ابن عدی عن ابن مسعود

۴۳۲۶۷ تین عمل سب سے درست ہیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر انصاف کرنا مال سے بھائی کی مدد کرنا۔

ابن المبارک زهده و الحکیم عن ابی جعفر حلیة الاولیاء عن علی موقوفا

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۳۸ بلفظ بعید ۱۲۶۵۔

۴۳۲۶۸ تمہیں معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوائے کی طرف جنت کرنے والے کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جب انہیں حق پیش کیا جاتا ہے تو اسے قبول کر لیتے ہیں اور جب ان سے حق کا سوال کیا جاتا ہے تو خرچ کرتے ہیں اور لوگوں کے لئے ویسے ہی فیصلہ کرتے ہیں جیسے اپنے لئے۔

مسند احمد حلیة الاولیاء عن عائشة

کلام:..... ضعیف الجامع ۰۔

۴۳۲۶۹ سب سے افضل عمل یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کو خوش کرو، یا اس کا قرض ادا کر دو یا اسے روٹی کھلاؤ۔

ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج بیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة ابن عدی فی الکامل عن ابن عمر

کلام:..... کشف الخفاء ۱۳۵۔

۴۳۲۷۰ یہ سب سے افضلیت کی بات ہے کہ وہ جو تم سے قطع رحمی کرے تم اس سے صلہ رحمی کرو، اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے اسے (دل سے) معاف کر دو۔ حمد احمد طبرانی عن معاذ بن انس

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۳۳۔

۴۳۲۷۱ وقت پر نماز پڑھنا سب سے افضل عمل ہے پھر والدین سے اچھا سلوک کرو، پھر یہ کہ لوگ تمہاری زبان (کے شر) سے محفوظ رہیں۔

بیهقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

کلام:..... ضعیف الجامع ۱۰۲۹۔

۴۳۲۷۲ وقت پر نماز پڑھنا، والدین سے نیکی اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے۔ خطیب عن انس

۴۳۲۷۳ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے خوش ہوتا ہے۔ نماز کی صف ۱۔ وہ شخص جو رات کی گھڑی میں نماز پڑھے اور وہ شخص جو لشکر کے پیچھے (ان کے دفاع میں) جنگ کرے۔ ابن عاصة عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف ابن ماجة ۲۵ وضعیف الجامع ۱۲۵۶۔

۴۳۲۷۴ بوڑھے مسلمان کا ادب کرنا اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا تقاضا ہے اور وہ صاحب قرآن جو نہ اس میں غلو زیادتی کرے اور نہ اس سے دور ہو اور عادل بادشاہ کا ادب و احترام۔ ابو داؤد عن ابی موسیٰ

کلام:..... تقدم ۴۵ بلفظ ہیج اص ۲۰۷۔

۴۳۲۷۵ اللہ تعالیٰ تمہاری تین چیزوں کو پسند کرتا اور تین چیز کو ناپسند کرتا ہے تمہاری یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور تم اللہ تعالیٰ کی رسی مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں (دینی) پھوٹ نہ ڈالو اور اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو تمہارا حاکم بنایا ہے ان سے خیر خواہی کرو اور تمہاری فضول گفتگو کو ناپسند کرتا ہے، کثرت سوال کرنا اور مال کو ضائع کرنا۔

مسند احمد، مسلم عن ابی هریرة

۴۳۲۷۶ اللہ تعالیٰ اس مانگنے والے سے خوش ہوتے ہیں جو جنت کے علاوہ کوئی چیز مانگے، اور اس اپنے والے سے جو اللہ کے علاوہ کے لئے دعا دے اور اس مانگنے والے سے جو جہنم کے سوا کسی چیز سے پناہ مانگے۔ خطیب عن ابن عمرو

کلام:..... ضعیف الجامع ۶۲۷۔

محتاج ومساکین کی مدد

۴۳۴۷۶ ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا: اے انسان! میں بیمار ہوا (لیکن) تو نے میری عیادت نہیں کی، وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کی کیسے عیادت کرتا آپ تو رب العالمین ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا تجھے پتہ نہیں تھا کہ میرے فلاں بندے بیمار ہوا اور تم نے اس کی عیادت نہیں کی، کیا تجھے پتہ نہیں کہ جب تم اس کی عیادت کرتے تو مجھے (یعنی میری رحمت کو) اس کے پاس پاتے، اے انسان! میں نے تجھ سے کھانا مانگا اور تم نے مجھے کھانا نہیں کھلایا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کو کیسے کھانا کھلاتا آپ تو رب العالمین ہیں! اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا تجھے پتہ نہیں تھا کہ میرے بندے نے تجھ سے کھانا مانگا (لیکن) تم نے اسے کھانا نہیں کھلایا، کیا تجھے پتہ نہیں، کہ اگر تم اسے کھانا کھلاتے تو مجھے اس کے پاس پاتے، اے انسان! میں نے تم سے پانی مانگا اور تم نے مجھے پانی نہیں پلایا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں آپ کو کیسے پانی پلاتا جب کہ آپ تو رب العالمین ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا، (لیکن) تم نے اسے پانی نہیں پلایا، اگر تم اسے پانی پلاتے تو میرے پاس اس کا ثواب پاتے۔ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۳۴۷۷ ۔ اگر تم یہ چاہو کہ تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول محبوب رکھیں، تو جب تمہیں امین بنایا جائے تو (امانت) ادا کرو اور جب بولو تو سچی بات کرو، اور جو تمہارے پڑوس میں رہے اس سے اچھا سلوک کرو۔ طبرانی فی الکبیر، عن عطاء بن یعمر عن ابی ذر

۴۳۴۷۸ ۔ اللہ تعالیٰ سے جیسا حیا کرنے کا حق ہے ویسے حیا کرو، سو اس کی صورت یہ ہے کہ اپنے سر اور اس کے متعلقات کی حفاظت کرو، موت اور فنا کو یاد کرو، جس نے ایسا کیا تو اس کا ثواب جنت الماوی ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن الحکیم بن عمیر

کلام:..... ضعیف الجامع ۸۰۵۔

۴۳۴۸۰ ۔ وہ شخص کامیاب ہے جس کی خاموشی فکر والی ہو اور اس کی نظر عبرت والی ہو، وہ شخص کامیاب ہے جس کے اعمال نامہ میں کثرت استغفار ہو۔ فردوس عن ابی الدرداء

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۰۸۱۔

۴۳۴۸۱ ۔ صبح کی بات سے اور کھانا کھانے کی پابندی کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ہانی بن یزید

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۷۵۱۔

۴۳۴۸۲ ۔ تقدیر پر راضی ہونے اور تقدیر والی کے لئے کوشش کرنے والے کہاں ہیں! مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو بیٹھنے کے گھر پر یقین رکھتا ہے پھر بھی جھوٹے گھر کے لئے کوشش کرتا ہے۔ عساکر عن عمیر بن مرصداً

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۸۷۔

۴۳۴۸۳ ۔ جہاں تک ہو سکے اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کا اہتمام کرو، ہر درخت و پتھر کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور جب کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے نزدیک ہی توبہ کرلیا کرو تاکہ خفیہ کے بدلہ خفیہ اور علانیہ کے بدلہ علانیہ۔ مسند احمد فی الزھد، طبرانی فی الاوسط عن معاذ

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۷۲۔

۴۳۴۸۴ ۔ میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ ہر چیز کی جڑ ہے اور جہاد کو اختیار کرو کیونکہ وہ اسلام کی رہبانیت ہے اور قرآن کی تلاوت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر پابندی سے کرو، کیونکہ وہ آسمان میں تمہاری راحت اور زمین میں تمہارے ذکر کا باعث ہے۔

مسند احمد، عن ابی صفیہ

۴۳۴۸۵ ۔ رحمٰن تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو، کھانا کھلاتے رہو، سلام پھیلاتے رہو اور سلامتی سے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

ابو حذیفہ عن ابی ہریرۃ

۴۳۲۸۶ ... جس نے کسی مسلمان کو ننگے پن میں کپڑا پہنایا اللہ تعالیٰ اسے جنت کا سبز لباس پہنائے گا، اور جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے جنت کے پھل کھلائے گا، اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو پیاس میں سیراب کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز مہر زدہ شراب پلائے گا۔ مسند احمد، ابوداؤد، ترمذی عن ابی سعید

کلام: ... ضعیف ابی داؤد ۷۱/۳، ضعیف الجامع ۲۲۴۹۔

۴۳۲۸۷ ... اللہ تعالیٰ کے (عرش کے) سائے کی طرف بڑھنے والوں کے لئے خوشخبری ہے جب ان کے سامنے حق آئے تو اسے قبول کر لیتے ہیں، اور جب حق کا سوال کیا جائے تو اسے خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ جو جیسا اپنے لئے فیصلہ کرتے ہیں ویسا ہی لوگوں کے لئے کرتے ہیں۔

الحکیم عن عائشة

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۲۳۳۔

۴۳۲۸۸ ... اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو جہالت چھوڑ دے، فالتو مال دے دے اور انصاف پر عمل کرے۔

حلیة الاولیاء عن زید بن اسلم مرسلاً

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۶۴۱۔

۴۳۲۸۹ ... اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو اپنی زبان پر قابو رکھے، اس کا گھر اس کے لئے کشادہ کرے اور اپنی خطا پر آنسو بہائے۔

طبرانی فی الاوسط، حلیة الاولیاء عن ثوبان

۴۳۲۹۰ ... جب تم نے نماز قائم کی، زکوٰۃ ادا کی چھپے اور ظاہر برے کام چھوڑ دیئے تو تم (حقیقت میں) مہاجر ہو اگرچہ تم خصر میں فوت ہو جاؤ۔

مسند احمد عن ابن عمرو

کلام: ... ضعیف الجامع ۳۹۳۔

۴۳۲۹۱ ... رحمٰن کی عبادت کرو، سلام پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ۔ ابن جریر، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن العرباض

۴۳۲۹۲ ... کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو ختم کر دیتا اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے، مشقت میں مکمل وضو کرنا، مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔ ابن ماجة عن ابی سعید

۴۳۲۹۳ ... جس نے رمضان کے روزے رکھے، نمازیں پڑھیں، بیت اللہ کا حج کیا، تو اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ اس کی مغفرت فرما دے اگرچہ اس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت نہ کی ہو یا اپنی مرزبوم زمین میں ٹھہرا رہا۔ ترمذی عن معاذ

۴۳۲۹۴ ... انسان کا کوئی عمل، نماز، آپس کی صلح اور حسن اخلاق سے بڑھ کر افضل نہیں۔

بخاری فی التاریخ، بیهقی فی شعب الایمان عن ابی هریرة

۴۳۲۹۵ ... جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہد کی، یا تنگدست قرض خواہ کی یا اپنی آزادی میں کوشش کرنے والے مکاتب کی مدد کی، تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سائے کے سوا کسی کا سایہ نہ ہوگا۔

مسند احمد، حاکم عن سهل بن حنیف

کلام: ... ضعیف الجامع ۵۴۴۷۔

۴۳۲۹۶ ... جہاں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور گناہ ہو جانے کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ اسے مٹا دے گی اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

مسند احمد، ترمذی حسن والدارمی، حاکم، بیهقی فی شعب الایمان، ضیاء، عن ابی ذر؛ نسائی، طبرانی فی الکبیر، معاذ بن جبل، وقال ترمذی؛ الصحیح حدیث ابی ذر، ابن عساکر عن انس

ثلاثیات ..... از اکمال

۴۳۲۹۷ ۔ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ کوئی حبشہ غلام تم پر حاکم بنا دیا جائے تم شوربہ پکاؤ تو اس کا پانی بڑھا دیا کرو پھر اپنے پڑوسیوں کے گھر والوں کو دیکھو اور دستور کے مطابق انہیں پہنچا دو اور وقت پر نماز پڑھا کرو اور جب دیکھو کہ (مسجد میں) امام نماز پڑھ چکا ہے تو تم اپنے اپنی نماز کو جمع کر لیا کرو تاکہ تمہارے بیٹے مثل ہو جائے گی۔ بخاری فی الادب۔ سفرہ عن ابی ذر

۴۳۲۹۸ ۔ میں تمہیں ایسی بات بتاتا ہوں، تین چیزوں کے بارے میں میں قسم کھاتا ہوں، کسی بندے کا مال صدقہ کی وجہ سے کم نہیں ہوا، جس بندے پر ظلم ہوا اور اس نے اس پر صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی عزت میں اضافہ کرتے ہیں۔ اور جس بندے نے سوال کا دروازہ کھولا ہے اللہ تعالیٰ اس کے سامنے فقر و فاقہ کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی کبشۃ الانماری

کلام ..... مرقوم ۴۳۴۳۲۔

۴۳۲۹۹ ۔ تین آدمیوں پر رحم کرو۔ کسی قوم کا عزت مند شخص جو ذلیل و گرا ہوا ہو، مالدار جو فقیر ہو گیا ہو اور عالم جو جاہلوں کے درمیان ہو۔

ابن حبان فی الضعفاء۔ عن انس

۴۳۳۰۰ ۔ تین اعمال سب سے زیادہ درست ہیں۔ تمہارے ساتھ اپنے نفس سے لوگوں کو انصاف دلانا، اپنے مال سے بھائی کی مدد کرنا اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔ الواحدی ۔ جلیل، عن الموزنی عن الشافعی عن مالک عن نافع عن ابن عمر

۴۳۳۰۱ ۔ تین اعمال سب سے زیادہ سچے ہیں۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر، لوگوں کا ایک دوسرے سے انصاف کرنا، اور بھائیوں کی مدد۔

الدیلمی عن علی

۴۳۳۰۲ ۔ جب مؤمن مر جاتا ہے تو نماز اس کے سرہانے، صدقہ اس کی دائیں طرف، اور اس کے سینہ کے پاس روتا ہے۔

حلیہ ابونعیم عن ثوبان

۴۳۳۰۳ ۔ تین عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہیں۔ مال سے بھائی کو تسلی دینا، اپنے نفس سے لوگوں کو انصاف دلانا اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ابن النجار عن ابی جعفر محمد بن علی عن الحسین معضلاً

۴۳۳۰۴ ۔ حج کیا کرو مالدار ہو جاؤ گے، سفر کیا کرو صحت مند ہو جاؤ گے اور شادی کیا کرو تاکہ تمہاری کثرت ہو اور میں تمہاری وجہ سے (دوسری) امتوں پر فخر کر سکوں۔ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۳۰۵ ۔ اپنے ماؤں کو تو نے محفوظ کرو، اور اپنے مریضوں کا صدقہ سے علاج کرو اور دعا کے ذریعہ مصیبت کا سامنا کرو۔

العسکری عن الحسن مرسلاً

۴۳۳۰۶ ۔ آدمی جب اپنی نوکری کو اچھا ادب سکھائے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے تو اس کے لئے دو ہرا اجر ہے، اہل کتاب کا وہ شخص جو اپنی کتاب پر اور ہماری کتاب پر ایمان لائے تو اس کے لئے دو ہرا اجر ہے اور وہ بندہ جو اللہ تعالیٰ کا اور اپنے مالک کا حق ادا کرے اس کے لئے بھی دو ہرا اجر ہے۔ عبدالرزاق عن موسیٰ

۴۳۳۰۷ ۔ تین شخصوں میں سے پہلا شخص جو جنت میں جائے گا، شہید اور وہ فقیر جو صاحب عیال پاک دامن و پاکباز ہو اور وہ بندہ جو اپنے رب کی اچھے طریقہ سے عبادت کرے اور اپنے مالکوں کا حق ادا کرے، اور جہنم میں پہلے تین داخل ہونے والے، زبردستی قبضہ کرنے والا حاکم اور وہ مالدار جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہ کرے، اور فخر و تکبر کرنے والا فقیر۔ ابن حبان، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۳۳۰۸ ۔ تین شخص ایسے ہیں جو حساب کی پروا نہیں کریں گے، ورنہ انہیں سچ مچ کے جہنم میں ہونا ہوگی، اور نہ کہیں بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا۔ صاحب قرآن جو کچھ اس میں ہے اپنے رب کے سامنے پیش کرتا ہے اور اپنے رب کے سامنے مردار و عزت مند پیش ہوگا یہاں تک کہ

مسلمانوں کے ساتھ مل جائے گا۔ جس نے سات سال بلا اجرت اذان دی، اور وہ غلام جو (اپنے) اللہ تعالیٰ کا اور اپنے مالک کا حق اپنے نفس سے ادا کرے۔ بیهقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: ..... الضعیفہ ۲۴۱۷۔

تین آدمی مشک کے ٹیلوں پر

۴۳۳۰۹ ..... تین آدمی قیامت کے روز سیاہ مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے، انہیں بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا اور نہ حساب کی نوبت آئے گی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ بندوں کے حساب سے فارغ ہو جائے۔ وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے قرآن پڑھا اور اسکے ذریعہ لوگوں کی امامت کرائی اور وہ اس سے راضی تھے، وہ شخص جس نے کسی مسجد میں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے اذان دی، اور وہ غلام جس کی غلامی اسے آخرت کی طلب سے غافل نہ کرے۔ بیهقی فی شعب الایمان و ابونصر السجزی فی الابانة و الخطیب عن ابی هریرة و ابی سعید معا

۴۳۳۱۰ ..... تین آدمیوں کو بڑی گھبراہٹ کا خوف ہوگا اور نہ حساب کی نوبت آئے گی اور وہ لوگوں کے حساب سے فارغ ہونے تک مشک کے ٹیلوں پر ہوں گے۔

وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے قرآن پڑھا، پھر اس کے ذریعہ لوگوں کی امامت کرائی اور وہ اس سے خوش تھے اور وہ داعی جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے نمازوں کی دعوت (بذریعہ اذان) دیتا ہو اور وہ غلام جو اپنے اور اپنے رب کے درمیان اچھا تعلق رکھے اور اپنے اور اپنے مالکوں کے درمیان بہتر معاملہ کرے۔ طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۳۳۱۱ ..... تین آدمی قیامت کے روز مشک کے ٹیلوں پر ٹہل رہے ہوں گے۔ وہ شخص جو دن رات میں اللہ تعالیٰ کی رضا طلبی کے لئے نماز کی طرف بلاتا ہو اور وہ شخص جس نے کتاب اللہ سیکھی اور اس کے ذریعہ ایسی قوم کی امامت کی کہ وہ اس سے راضی تھے، اور وہ غلام جسے دنیا کی غلامی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل نہ کر سکی۔ عبدالرزاق عن اسمعیل بن حالد مرسلاً

۴۳۳۱۲ ..... تین آدمیوں کے لئے دو ہرا اجر ہے۔ وہ غلام جو اللہ تعالیٰ اور اپنے مالک کا حق ادا کرے، وہ شخص جو کسی باندی کو آزاد کر کے اس سے نکاح کرلے، اور اہل کتاب کی مسلمان عورت۔ عبدالرزاق عن عمرو بن دینار مرسلاً

۴۳۳۱۳ ..... بندے کی روح اس کی مٹھی میں قبض کر لی جاتی ہے اسے معلوم نہیں ہوتا کہ اس کی طرف واپس آئے گی یا نہیں، جب کہ اس نے اپنے وتر ادا کر لئے یہ اس کے لئے بہتر ہے اور جس نے تین مہینہ کے تین روزے رکھے گویا اس نے پورا زمانہ روزوں میں گزارا، کیونکہ ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیاں ہیں، اور بندے کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! جوڑ (سے) کیا (مراد) ہے؟ فرمایا انسان کے جسم کی ہر ہڈی کا سہارا، جب وہ دو رکعتیں چار رکعتوں کے ساتھ پڑھتا ہے تو جو صدقہ جسم پر واجب تھا وہ اس نے ادا کر دیا۔ (ابن عساکر عن ابی الدرداء

فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں وتر ادا کئے بغیر نہ سویا کروں اور مجھے ہر ماہ کے تین دن روزہ رکھنے کا حکم دیا اور چاشت کے وقت سورج بلند ہونے کے بعد چار رکعتوں کا حکم دیا، پھر ان کی تفسیر میرے سامنے بیان کی تو فرمایا۔)

۴۳۳۱۴ ..... جنت کا ایک درجہ ہے جسے صرف تین آدمی حاصل کر سکیں گے۔ عادل بادشاہ یا صلہ رحمی کرنے والا رشتہ دار یا صبر کرنے والا عیالدار جو کچھ وہ اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے ان پر احسان نہیں رکھتا۔ الدیلمی عن ابی هریرة

۴۳۳۱۵ ..... اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر تین باتیں واجب ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ کا کوئی حق دیکھے تو اسے ایسے دنوں کی طرف موخر نہ کرے کہ پھر اسے نہ پاسکے، اور اعلانیہ بھی وہ ایسا عمل کرے جیسا وہ تنہائی میں کرتا ہے اور جس کی وہ امید رکھتا ہے اس کی بہتری کو جمع کرے، اس طرح اللہ تعالیٰ کا ولی ہوتا ہے۔ حلیة الاولیاء عن جابر

۴۳۳۱۶ ..... جنت میں ایک محل ہے جس کے اردگرد دو چھ چھ ہیں جس کے پانچ ہزار دروازے ہیں جس میں صرف نبی یا صدیق یا شہید یا

وہ دل بڑا شاداں و فرحاں ہوگا اور اس میں رہے گا۔ تدبلغی عن عمرو

۳۳۳۱۷ ہم انبیاء کی جماعت کو یہ حکم ہے کہ ہم سحری تاخیر سے اور افطار جلدی کریں۔ اور ہم لوگ اپنی نمازوں میں اپنے داہنے ہاتھوں سے اپنے بائیں ہاتھوں کو پکڑیں۔ ابن سعد عن غنۃ مرسلا۔ طوسی فی الکبیر عن عطاء وطوس عن ابن عباس

کلام: ... ضعیف اند رتعلیق ۳۰۸۔

۳۳۳۱۸ ہم انبیاء کی جماعت کو تین باتوں کا حکم ہے۔ جلد افطار، تاخیر سے سحری کرنا اور نماز میں بائیں ہاتھ پر داہنا ہاتھ رکھنا۔

ابن عدی، وبیہقی عن ابن عمر

کلام: ... تاخیر والا حدیث ۳۰۷۔

بھلائی کے دروازے

۳۳۳۱۹ اگر تمہاری خواہش ہو تو میں تمہیں بھلائی کے دروازے بتاؤں، روزہ ڈھال ہے اور اس سے زیادہ لوگوں کے لئے مناسب وہ صدقہ ہے جو برائی کو ختم کر دیتا ہے اور لوگوں کے اس سے زیادہ مناسب دو رات کی شب بیداری ہے۔ تم سے تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ان لوگوں کے پہلو بستروں سے جدا رہتے ہیں جو اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ محمد بن نصر فی الصلاۃ عن حذافۃ بن حمل

۳۳۳۲۰ کیا میں تمہیں تمہارے بہترین لوگ نہ بتاؤں؟ جس کا نفع جاری ہو، اس کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ اسے قدرت ہو تو اپنی بیوی کی عزت کرے۔ ابن لال فی مکارم الاخلاق من طریق سلم بن سلیمان الاصبہانی عن الزہری عن عدی عن انس

۳۳۳۲۱ کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کا سب سے اچھا اخلاق نہ بتاؤں؟ جو اپنے سے تاتوڑنے والے سے جوڑے اور اس پر ظلم کرنے والے کو معاف کرے اور اپنے بخیر و سر کھنے والے کو عطا کرے۔ عبد فی الکبیر عن کعب بن عجرۃ

۳۳۳۲۲ کیا میں تمہیں دنیا و آخرت کے اچھے اخلاق نہ بتاؤں؟ جرم پر ظلم کرنے سے معاف کرو اور جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم سے تاتوڑے اس سے جوڑو۔ بیہقی عن علی

۳۳۳۲۳ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند کرتا ہے؟ مشقتوں پر مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف بکثرت قدم اٹھانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔ یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے، یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے۔ ابن حبان و سعید بن جبیر عن جابر

۳۳۳۲۴ کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو جاڑے اور رفع درجات کا سبب بتاتا ہے؟ مشقتوں میں مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف بکثرت قدم اٹھانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔ یہی تمہاری سرحدوں کی حفاظت ہے، یہی تمہاری (ایمانی) سرحدوں کی حفاظت ہے۔

مالک والشافعی ابن ابی شیبۃ، عبد الرزاق، احمد، عبد بن حمید، مسلم وابن ماجۃ، ابن حبان ترمذی، نسائی عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۲۵ کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ خطاؤں کے مٹانے اور نیکیوں میں اضافے کا سبب بتاتا ہے؟ مشقتوں میں مکمل وضو کرنا، مسجد کی طرف بکثرت قدم اٹھانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، تم میں سے جو بھی اپنے گھر سے باوضو نکلتا ہے اور مسلمانوں کے اس محترم مسجد میں نماز پڑھتا ہے، پھر دوسری نماز کا انتظار کرنے لگ جاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اے اللہ اس پر رحم فرما، اس سے توبہ قبول فرما، جب تک وہ نماز کا انتظار کرتا رہے اور کہو: نہیں سیدہ حمار کھو خاموش، نجاسوں وغیرہ کو نہ کھو۔ میں تمہیں (بعض رواۃ) اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں، اور جب تمہیں وہ مرض الصلاۃ کہے تو تم کہا کرو اللہ اکبر اور جب وہ رکوع کرے تو بھی رکوع کیا کرو، جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم کہا کرو اللھم ربنا لک

الصف اور سرداروں کی بہترین صف پہلی صف ہے اور ان کی بری صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین آخری ہے اور ان کی بری صف پہلی ہے اے عورتو! جب مرد سجدہ کیا کریں تو ان کی شرم گاہوں کو جھانک کی وجہ سے نہ دیکھا کرو۔

مسند احمد عبد بن حمید والدارمی ابو یعلی الضیاء ابن خزیمۃ ابن حبان حاکم سعید بن منصور عن ابی سعید

۴۳۳۲۱ کفاروں کا کفارہ تمہیں نہ بتاؤں اشتمول سے (وضو کرنا) مسجد کی طرف کثرت پا نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا یہی تمہارا رباط ہے۔

طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن الصامت طبرانی فی الکبیر مسند احمد عن حوشۃ بنت قیس

۴۳۳۲۲ کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ درجات بلند کرتا اور گناہوں کو مٹاتا ہے مشقتوں میں مکمل وضو کرنا مساجد کی طرف کثرت جانا اور نماز کا انتظار کرتا رباط ہے عن ابی ہریرہ

۴۳۳۲۳ محلوں کی طرف پیدل جانا گناہوں کے لئے کفارہ ہے مشقت سردی میں مکمل وضو کرنا نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

طبرانی فی الکبیر عن نافع بن جبیر بن مطعم عن ابیہ

۴۳۳۲۴ کیا میں تمہیں اس کا سوتی بڑا نہ بتاؤں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہارا خاتمہ خیر کرے وضو کرنے والوں کی مکمل کا اہتمام کرو اور خیر خواہی میں بھتانا دھکے اپنی زبان کو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رکھو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت و بغض رکھو اور یہ بات کہ جب بندہ اپنے گھر سے (مسلمان) بھائی کی زیارت و ملاقات کے لئے نکلتا ہے تو اسے ستر ہزار فرشتے چھوڑنے آتے ہیں اب اس کے لئے دعا کرتے ہوئے چلتے ہیں اے خدا اس سے آپ کی خاطر ناجوڑا آپ اسے جوڑ کر رکھیں تو جہاں تک ہو سکے کوشش کرو اس میں اپنے آپ کو کام میں لاؤ تو ایسا ہی کرو۔

حلیۃ الاولیاء وابن عساکر عن ابی زرین ولیہ ضعیف بن عطاء الخراسانی ضعیف وقال ابو نعیم لا باس بہ وقال ابو حاتم یکتب حدیثہ

۴۳۳۲۵ تین خصلتیں جس میں نہ ہوں اس کا عمل اور اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق نہیں ایسی بری جس سے جاہل کی دلیلت کو بنایا جائے، ایسا اچھا اخلاق جس کی وجہ سے لوگوں میں رہ سکے، اور ایسا تقویٰ جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک سکے۔ الرھمی عن علی

کلام:..... کشف الخفا ۲۶۰۹۔

ایسا شخص جس پر جہنم حرام ہے

۴۳۳۲۶ جس شخص میں تین خصلتیں ہوں گی وہ جہنم پر اور جہنم اس پر حرام ہے اللہ تعالیٰ پر ایمان اللہ تعالیٰ کی محبت، اور خیر میں لوگوں سے ایسے ہی رہنے آگے ہوتے آگے ہوتے۔ مسند احمد، ہو ھلی، علیہ الابانۃ عن ابی

۴۳۳۲۷ جس میں تین باتیں ہوں گی ایک بات ہوگی اس کی شادی حور عین سے ہوگی جہاں وہ چاہے گا وہ شخص جس کے پاس (اس کی جس) پسندیدہ امانت رکھی گئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کے خوف سے ادا کر دی، وہ شخص جس نے قتل کو معاف کر دیا اور وہ شخص جس نے ہر فرض نماز کے بعد

اس مرتبہ "قل ھو اللہ احد" پڑھا ابن النجار فی عمل یوم ولیلۃ وابو طلیح فی الطواف ابن عساکر عن ابن عامر

کلام:..... ضعیف ابو نعیم ۲۵۳۹۔

۴۳۳۲۸ جس میں تین سے ایک خصلت ہوگی اللہ تعالیٰ حور عین سے اس کی شادی کرائے گا، جس کے پاس قلیل پسندیدہ امانت ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے خوف سے ادا کر دے یا وہ شخص جو اپنے (مرنے والے) قاتل کو معاف کر دے یا وہ شخص جو ہر فرض نماز کے بعد قل عوذ اللہ پڑھے۔

طبرانی فی الکبیر عن ۱۱ صحابۃ

۴۳۳۲۹ جو قیامت کے روز تین چیزیں لے کر آیا تو اس کے لئے جنت ہی ہے، ایسا تقویٰ جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک دے، اخلاق جس سے لوگوں کے ساتھ مدارات کرے، اور بردباری جو جہالت جس سے بے وقوف کی جہالت دور کر سکے۔ الحکیم عن بریدۃ

۴۳۳۳۵ جس شخص میں تین خصلت ایک بھی نہ ہو گی تو کسی عمل کو شمار میں نہیں لایا جائے گا، جس میں اتنی ہدایت نہ ہو کہ اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روک دے یا اخلاق جس کے ذریعہ لوگوں میں گزر بسر کرے یا بردباری جس سے بے وقوف سے چھٹکارا پا سکے۔

الخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن عساکر عن ابن عباس

۴۳۳۳۶ جس نے تین چیزوں کی حفاظت (پابندی) کی تو (یقیناً جنت) اس کی ہو گئی اور جس نے انہیں ضائع کر دیا وہ یقیناً جہنم کا ایندھن بنے۔ نماز، روزہ اور جنابت (سے غسل نہ کرنا)۔ سعید بن منصور عن الحسن مرسلاً

۴۳۳۳۷ تین میں جس میں ایک چیز بھی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی اس کے علاوہ تمام باتوں کی مغفرت فرما دیتا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ اس حفاظت میں ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا، (نہ ذات میں نہ صفات میں) اور نہ وہ ساحر و جادوگر ہو کہ جادوگروں کے پیچھے پیچھے چلتا ہے اور نہ اپنے (مسلمان) بھائی سے کینہ نہیں رکھتا۔ ضیاء فی الاوسط وابن عساکر عن ابن عباس

۴۳۳۳۸ جس نے تین چیزوں کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کی حفاظت کرے گا اور جس نے انہیں ضائع کر دیا اللہ تعالیٰ اس کی کسی چیز کی حفاظت نہیں کرے گا۔ اسلام کی لزت، ہجرت اور ہجرت کی شتر داری کی عزت۔ حاکم فی تاریخہ عن ابی سعید

۴۳۳۳۹ تین خصلتوں سے صرف جھگڑالو ہی غافل رہتے ہیں۔ علم کی طلب، مردوں کو دفنانے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے محبت کرنا۔

الدیلمی عن انس

کلام: الخبر یہ ہے (۳۹۶ ذیل الآلی ۱)۔

۴۳۳۴۰ تین خصلتیں جس میں ہوں اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات تک وہ اس میں رہیں تو وہ جہنم پر اور جہنم اس پر حرام ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، روم اللہ تعالیٰ سے محبت ہونا، اسے آگ میں ڈالا جانا گفر میں لوٹ جانے سے زیادہ پسند ہونا۔ ابن النجار

۴۳۳۴۱ تین باتیں نیکیوں کے خزانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ خفیہ صدقہ کرنا، مصیبت کو پوشیدہ رکھنا اور (مصیبت سے ہونے والی) شکایت نہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جس جب اپنے بندے کو کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ اس پر صبر کرتا اور اپنے عبادت کرنے والوں میں سے کسی سے میری شکایت نہ کرے، پھر میں اسے سخت یا سب سے بہتر دوں تو اس کے گوشت سے بہتر میں گوشت اور اس کے خون سے بہتر میں خون میں تبدیل کر دوں ہوں، اگر میں اسے اور جیا دوں (زندگی دوں) تو اس دل میں بھی ہوں گا جس کے ساتھ کپکپی ہو گی اور اگر اسے موت دے دوں تو میری رحمت کی طرف۔ طبرانی فی الکبیر هناد عن انس

کلام: (الحکایت ۱۵ الخبر یہ ج ۲ ص ۳۵۰)۔

۴۳۳۴۲ تین چیزیں نیکیوں کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ، شکایت پوشیدہ رکھنا، مصیبت کو چھپانا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں نے اپنے بندے کو مصیبت میں مبتلا کیا اور اس نے میرا گلہ کرنے والوں سے میری شکایت نہیں کی تو میں اس کے گوشت کو بہترین گوشت اور اس کے خون کو بہترین خون میں بدل دیتا ہوں، اگر اسے (دنیا میں) زندہ رکھوں تو اس پر کوئی عذاب نہیں ہو گا اور اگر اسے موت دے دی تو میری رحمت کی طرف۔

ابن عساکر عن انس

کلام: (الحکایت ۱۵ الخبر یہ ج ۲ ص ۳۵۰)۔

۴۳۳۴۳ تین طرح کے لوگ ایسے ہیں اور اس کے لشکر کے شرکت کو فوقیت دیتے ہیں۔ رات، ابن اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے، جہاد کے وقت ثابت قدم رہنے والے، اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونے والے۔ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۳۳۴۴ تین آدمی نظر آباب جنت میں داخل ہوں گے، وہ شخص جس نے اپنا کپڑا اٹھایا اور اس کے علاوہ اس نے بدن کا کوئی حصہ نہیں دیکھا جس کے ہوتے ہوئے وہ نماز نہ پڑھ سکتا تھا اور وہ شخص جس نے پانی مانگا اور اسے یوں کہا گیا کہ وہ کون سا پانی) پیا جائے۔

ابو الشیخ عن ابن عباس عن ابی سعید

۴۳۳۴۵ تین آدمیوں کا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی طرف سے اذیت کو دور کر دے، وہ مامور جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے بدن

مکاتبت (آزادی کا عہد و قیت کی صورت میں ادا کرنے کی بات) کی تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ وہ اس کی طرف سے ادا کرے، اور وہ شخص جس نے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے پاک دامن رہنے کے لئے شادی کی تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اس کی مدد کریں اور اسے رزق دیں، اور وہ شخص جس نے کوئی ویران زمین خریدی اور اسے آباد کیا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے اس میں برکت دے اور اسے اجر دے۔ الدیلمی عن جابر

۳۳۳۴۶ ..... تین آدمیوں کے لئے زمین و آسمان لیل و نہار اور فرشتے استغفار کرتے ہیں: (العلماء، طالب علم اور عالی لوگ)۔

ابو الشیخ فی الثواب عن ابن عباس

۳۳۳۴۷ ..... تین آدمیوں کو (جہنم کی) آگ نہیں چھوئے گی۔ اپنے خاوند کی فرمانبردار عورت، والدین کی فرمانبردار اولاد، اپنے خاوند کی غیرت کو روکنے والی عورت۔ ابو الشیخ عن ابن عباس

۳۳۳۴۸ ..... تین آدمیوں کو دنیا و آخرت کا فتنہ نہیں پہنچے گا۔ تقدیر کا اقرار کرنے والا، وہ شخص جو ستاروں میں (اعتقاد کے ساتھ) غور و فکر نہیں کرتا، اور میری سنت پر مضبوطی سے عمل کرنے والا۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۴۹ ..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز خوش ہوگا۔ وہ شخص جو رات کھڑے ہو کر (تہجد کی) نماز پڑھتا ہے اور وہ قوم جو نماز کے لئے صف باندھتی ہے اور وہ قوم جو دشمن کے مقابلہ میں صف بستہ ہوتی ہے۔

مسند احمد و عبد بن حمید ابو یعلی، ابن جریر، وابن نصر عن ابی سعید

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۶۱۱۔

تین آدمی اللہ کے محبوب ہیں

۳۳۳۵۰ ..... تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے ان سے خوش ہوتا اور ان کی وجہ سے خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ شخص جب لشکر منتشر ہو جائے تو وہ اکیلا اللہ تعالیٰ کے لئے ٹکرتا رہے پھر یا تو وہ قتل کر دیا جائے یا اللہ تعالیٰ (ساتھیوں کے ذریعہ) اس کی مدد کرے اور اسے کافی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے اس بندے کو دیکھو اس نے کیسے میرے لئے صبر کیا، اور وہ شخص جس کی خوبصورت بیوی اور نرم، ستر ہو تو وہ رات کے وقت اٹھے، تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ شخص اپنی خواہش (نفس) چھوڑ کر مجھے یاد کرتا ہے اگر یہ چاہتا تو سویا رہتا، اور وہ شخص جو کسی سفر میں تھا اور اس کے ساتھ قافلہ تھا وہ لوگ رات بھر جاگتے (سفر کرتے) رہے پھر (ستانے کو) سو گئے دیا نچہ وہ شخص سحری کے وقت خوشحالی اور تندستی میں اٹھا (اور نماز پڑھنے لگا)۔ طبرانی فی الکبیر حاکم، عن ابی الدرداء

۳۳۳۵۱ ..... تین آدمیوں کا اللہ تعالیٰ ضامن ہے اگر وہ زندہ رہے تو انہیں رزق دیا جائے گا اور ان کی کفایت کی جائے گی اور اگر مر گئے تو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا۔ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے نکلا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے اسے موت دے اور اسے اجر و غنیمت جو اسے حاصل ہوئی دے کر جنت میں داخل کرے۔ اور وہ شخص جو مسجد گیا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے اسے موت دے اور جو اجر و فائدہ اسے ملتا ہے دے کر اسے جنت میں داخل کرے، اور وہ شخص جو اپنے گھر سلام کر کے داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہے۔

ابو داؤد، ابن حبان وابن السنی فی عمل یوم ولیلۃ، طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیہقی، سعید بن منصور عن ابی امامۃ

۳۳۳۵۲ ..... جو آنکھ اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی اللہ تعالیٰ اسے آگ کے لئے حرام کر دیتا ہے۔ اور اس آنکھ کو جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں بیدار رہی، اور اس آنکھ کو جو (جنت) فردوس کے لئے روئی، اس شخص کے لئے خرابی ہے جس نے کسی مسلمان پر زیادتی اور اس کا حق غصب کیا اس کے لئے خرابی پھر اس کے لئے خرابی ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۵۳ ..... اپنے بالوں کو تر کو تا کے ذریعہ محفوظ کرو اپنے زیادہ بالوں کا صدقہ سے علاج کرو اور دعا کے ذریعہ مصیبتوں کی امواج کا مقابلہ و مدافعہ کرو۔

بیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامۃ

کلام: ..... ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخلاص ۱۳۰۔

۴۳۳۵۴ اپنے اموال کو زکوٰۃ کے ذریعہ محفوظ کرو، اور اپنے بیماروں کا صدقہ کے ذریعہ علاج کرو اور آنے والی مصیبت کو دعا سے ہٹاؤ۔

بیهقی فی شعب الایمان عن حسن مرسلا

۴۳۳۵۵ صدقہ حسن اخلاق اور اچھا پڑوس گھروں کو آباد رکھتے اور عمریں اضافہ کا باعث ہیں۔

احمد احمد و ابو الشیخ، بیهقی فی شعب الایمان عن عائشة

۴۳۳۵۶ (آخرت کے لئے) اپنے نیک لوگوں کو آگے کیا کرو تاکہ تمہاری نماز اچھی ہو، اور (قبر میں) اطمینان حاصل کرو تاکہ تمہارا روزہ چمکے۔ اور لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ پاکیزگی اختیار کرو یہ تمہارے اعمال کو زیادہ کرے گا اور قیامت کے روز تمہارے (اعمال کا) وزن بڑھ جائے۔ الدیلمی عن جابر

۴۳۳۵۷ تین آنکھوں کے سوا قیامت کے روز ہر آنکھ اشکبار ہوگی۔ وہ آنکھ جو اللہ کے خوف سے روئی، اور وہ آنکھ جو اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں (کے دیکھنے) سے جھک گئی اور وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں بیدار رہی۔ ابن شاهین عن ابن عمر

۴۳۳۵۸ نماز کی طرف چلنے سے زیادہ کوئی مکمل افضل نہیں، اور نہ آپس کی صلح صفائی سے بڑھ کر اور نہ بلند اخلاق سے بڑھ کر کوئی عمل ہے تم مسلمانوں کے درمیان صلح صفائی کرو۔ ابن عساکر عن ابی هریرة

۴۳۳۵۹ جو اللہ تعالیٰ کے پاس تین چیز لے کر حاضر ہوا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا، اور جس نے اپنے دل کو رنج سے خوش دلی اور ثواب کی امید سے ادا کی۔ اور (امیر کی بات) سنی اور اس کی خیر خواہی کی۔

ابن عساکر عن ابی امامة

اللہ تعالیٰ کی محبت والی باتیں

۴۳۳۶۰ جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے تو وہ سچی بات کیا کرے، امانت ادا کیا کرے، اور اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچایا کرے۔ عبد الرزاق فی المصنف، بیهقی فی شعب الایمان عن رجل من الانصار

۴۳۳۶۱ جس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا معاملہ درست کرلیا اللہ تعالیٰ لوگوں اور اس کے درمیان تعلقات کے لئے کافی ہوگا، اور جس نے اپنی تعالیٰ کو درست کرلیا اللہ تعالیٰ اس کی ظاہری حالت کو درست کردے گا، اور جس نے آخرت کے لئے عمل کیا اللہ تعالیٰ اس کی دنیا کے لئے کفایت کرے گا۔ حاکم فی تاریخه عن ابن عمرو

۴۳۳۶۲ جس نے روزہ رکھا، مریض کی عیادت کی، جنازے کے ساتھ چلا، جس نے یہ سارے کام (ایک) دن میں کئے اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی فی الکبیر، ابو یعلی عن ابن عباس

۴۳۳۶۳ جس نے فرض نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی اور اس حالت میں اس کی موت ہوئی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہیں کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اس نے ہجرت کی یا اپنی جائے پیدائش میں بیٹھا رہا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی مالک الاشعری

۴۳۳۶۴ جو نماز قائم کرتا رہا، زکوٰۃ دیتا رہا، اور اسی حالت میں مرا کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے، اس نے ہجرت کی یا اپنی جائے پیدائش میں مقیم رہا۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اپنے اس کہنے میں یہ بات کیوں نہیں پھیلا دیتے؟ آپ نے فرمایا لوگوں کو چھوڑو وہ عمل کرتے رہیں، کیونکہ جنت میں سو درجے ہیں اور یہ درجے میں زمین آسمان جتنا فاصلہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے راستے میں جہاد کرنے والوں کے لئے تیار کر رکھا ہے، اگر مجھے اپنے بعد کے لوگوں کی مشقت کا خیال نہ ہوتا تو میں ایک جہاد بھی پیچھے نہ رہتا، میں یہ رہتا ہوں کہ لوگوں میں میرے ساتھ جانے کی ہمت نہیں ہوتی اور مجھ سے پیچھے رہ جانے

پسند نہیں کریں گے، میرے پاس انہیں دینے کی کوئی چیز نہیں، اور مجھے یہ پسند ہے کہ میں جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے پھر زندہ کیا جائے، پھر میں جہاد کروں پھر مجھے شہید کیا جائے، پھر مجھے زندہ کیا جائے پھر شہید کیا جائے۔

البوبانی وابن عساکر، سعید بن منصور عن ابی ذر، نسائی، طبرانی فی الکبیر، حاکم عن ابی الدرداء

۴۳۳۶۵ ..... جس نے حلال کھایا، سنت پر عمل کیا، اور لوگ اس کی اذیتوں سے محفوظ رہے تو وہ جنت میں جائے گا، لوگوں نے عرض کیا یہ تو آج کل آپ کی امت میں بہت ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد کچھ زمانے ہوں گے۔

ترمذی، غریب، حاکم، بیهقی فی شعب الایمان ضیاء عن ابی سعید

کلام: ..... ضعیف الترمذی ۴۵۳۔

۴۳۳۶۶ ..... بہترین پانی، ٹھنڈا ہے اور بہترین مال بکریاں ہیں، اور بہترین چراگاہ ببلو اور کانٹے دار درخت ہے جب اس کے پھول لگتے تو چاندی سے چمکتے نظر آتے اور جب گرتے ہیں تو پرانی خشک گھاس ہوتے ہیں اور جب (یہ پتے) کھائے جاتے ہیں تو دودھ لانے کا سبب بن جاتے ہیں۔ الدیلمی عن ابن عباس

۴۳۳۶۷ ..... جسے تین چیزیں مل گئیں گویا اسے خاندان داؤد علیہ السلام کی چیزیں مل گئیں ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کا خوف، رضا مندی، وتارانگی میں انصاف، مالداری وتاداری میں میانہ روی۔ ابن النجار عن ابی ذر

۴۳۳۶۸ ..... جس کی نعمتیں بکثرت ہوں وہ الحمدللہ پڑھا کرے اور جس کی پریشانیاں بڑھ جائیں وہ استغفار کیا کرے، اور جس پر مجتاجی ٹوٹ پڑے وہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی کثرت کرے۔ الخطیب عن انس

۴۳۳۶۹ ..... جو شخص قیامت کے روز تین چیزوں سے بری ہو کر آیا جنت میں جائے گا۔ تکبر، خیانت اور قرض۔ ابن حبان عن ثوبان

۴۳۳۷۰ ..... جسے اللہ تعالیٰ نے حسن اخلاق اور نعمت اسلام سے نوازا اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ابن النجار عن انس

۴۳۳۷۱ ..... جس نے اپنی زبان کی حفاظت کی، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جس نے اپنا غصہ روکا اللہ تعالیٰ اس سے اپنا عذاب روک دے گا، اور جس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا عذر پیش کیا اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا۔ الحکیم عن انس

۴۳۳۷۲ ..... جو (اپنے پاس) کوئی نعمت دیکھے الحمدللہ کہے، اور جو رزق میں تنگی محسوس کرے استغفار کرے، اور جسے کوئی کام درپیش ہو وہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے۔ حاکم فی تاریخہ والدیلمی عن علی

۴۳۳۷۳ ..... جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے محبت کرنا چاہے یا اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہئے کہ وہ گفتگو میں سچائی پیدا کرے، اور جس چیز کا اسے امین بنایا جائے اسے ادا کرے، اور جس کے پڑوس میں رہے اچھے انداز سے رہے۔

بیهقی فی شعب الایمان عن عبدالرحمن بن ابی فواد

۴۳۳۷۴ ..... جو چاہے کہ اس کی عمارت بلند ہو اور اس کے درجات عالی ہوں اسے چاہئے کہ ظلم کرنے والے کو معاف کردے، اور محروم کرنے والے کو عطا کرے، اور قطع رحمی کرنے والے سے صلہ رحمی کرے۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم وتعقب عن عبادۃ بن الصامت عن ابی بن کعب قال ابن حجر فی اطراف فیه ضعف و انقطاع

۴۳۳۷۵ ..... جس نے اپنے مسلمان بھائی سے دنیا کی کوئی پریشانی دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے روز کی ستر پریشانیاں دور کردے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے اور جس نے اپنے مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ تو ایک شخص عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! جنتی کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر نرم مزاج، کم مرتبہ، سہولت والا قریب رہنے والا شخص۔ الخطیب عن انس

جس کا خاتمہ لا الٰہ الا اللہ پر ہو

۳۳۲۷۶ جس نے لا الٰہ الا اللہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کہا اس کا اس پر خاتمہ ہوگا وہ جنت میں جائے گا اور جس نے کسی دن رضائے اہل کے لئے روزہ رکھا تو اس کا اچھا انجام ہوگا۔ وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے صدقہ کیا اس کا انجام بہتر ہوگا اور وہ جنت میں جائے گا۔ مسند احمد عن حذیفہ

۳۳۲۷۷ جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنا چاہتے کہ اپنے رب کی زکوٰۃ ادا کیا کرے۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان رکھنا چاہے اپنے پڑوسی کی بات کیا کرے یا خاموش رہا کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان ہو وہ اپنے مہمان کی عزت و تکریم کیا کرے۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ہریرۃ

۳۳۲۷۸ جس کا اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور آخرت پر ایمان ہو پس اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اپنے ہمسایہ کا اکرام و احترام کرے۔ اور جس کا اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور آخرت پر ایمان ہو اسے چاہئے کہ وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ مسند احمد عن رجل من الصحابۃ

۳۳۲۷۹ جس میں تین خصلتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ اور اسے اپنی جنت نصیب کرے گا اور اس کی حفاظت میں دے دے گا۔ جب کوئی چیز دی جائے تو شکر ادا کرے۔ اور جب کسی پر غلبہ حاصل ہو تو معاف کر دے اور جب اسے غصہ آئے تو تحمل سے کام لے۔

بیہقی فی شعب الایمان والضیاء عن ابی ہریرۃ

۳۳۲۸۰ جس نے غصہ کو پا بوجود یکہ وہ اسے لگن سکتا تھا پی لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے حور عین کا اختیار دے گا۔ اور جس نے باوجود قدرت اپنی زبان کا کنٹرول کیا پوشیدہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے روز ایمان کی چادر پہنائے گا۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی بندے کا نکاح کر دیا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے سر پر وقار کا تاج رکھے گا۔

طبرانی فی الکبیر۔ حمید الاوجاہی عن عاصم عن سہیل بن معاذ بن انس عن ابیہ

۳۳۲۸۱ جس میں تین میں سے ایک چیز بھی نہیں وہ اپنے عمل کو کسی تعریف نہ سمجھے۔ ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہو اور اپنی ذات پر بڑی ہوئے وقوف سے باز رکھے یا اخلاق جس کی اصلاح کرتے رہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی سعید

۳۳۲۸۲ جس کی عبادت کرو اسلام پیدا کرو یا خلا اور میں جب کسی بات کا حکم دیا کروں تو مان لیا کرو۔

طبرانی فی الکبیر۔ عن ثوبان عن ابی امامۃ

۳۳۲۸۳ جب تک یہ امت عقیدوں میں سچائی، فیصلوں میں انصاف اور رحم کی اپیل پر رحم کرتی رہے گی بھلائی میں رہے گی۔

ابو یعلی والخطیب فی المتفق والمفترق عن انس

۳۳۲۸۴ لوگوں سے کہو کہ نماز کو تیرے لئے جنت ہے فطرہ تو اکر تو تیرے لئے جنت ہے۔ ان میں سے جو تم فراہم کر سکتے ہو اس کا اعتقاد کرنے تیرے ترس نے کلام صاف کر دیئے جائیں گے انہوں نے عرض کیا یا میرے ترسان کے گناہ (کیا) میری تمہاری تین نمازیں) فرمایا تیرے والد کے عرض کیا میرے والد کے بھی سزا ملنے کے گناہ نہیں! فرمایا قبر والوں میں سے کسی نے عرض کیا میرے گھر والوں میں سے کسی کے لئے کیا فرماتے ہو۔ طبرانی فی الکبیر عن عبد خیر عن علی

۳۳۲۸۵ اور بکر اب تم لوگوں کو دین کی طرف جلدی کرنا چاہئے تم آخرت کے لئے کوشش کرو۔ پھر اور اچھے کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ تمہیں یاد کرے گا جب تم اس کا ذکر کرو گے۔ اور کسی مسلمان کو ہرگز حقیر نہ سمجھنا کیونکہ چھوٹا مسلمان اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑا ہے۔

البیہقی والضیاء عن ابی ہریرۃ

لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند ہو

۴۳۳۸۶ ... ابو الدرداء جس کے پہلوؤں میں رہو تو اچھا برتاؤ کرو تو تم مومن ہو، جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مسلمان کہلاؤ گے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے جو تقسیم کر دیا اس پر راضی رہو سب سے مالدار ہو جاؤ گے۔ الخطر الطبی فی مکارم الاخلاق عن ابی الدرداء

۴۳۳۸۷ ... لوگو اپنے رب کی طرف رجوع کرو، جو (مال واسباب) تھوڑا اور کافی ہو وہ اس زیادہ سے اچھا ہے جو غافل کر دے، لوگو! وہ تو وہ مقام ہیں نیکی اور برائی کا، برائی کا مقام تمہارے لئے نیکی کے مقام سے زیادہ پسندیدہ نہیں بنایا گیا، لوگو! اگر کھجور کے گڑھے سے بھی (جہنم کی) آگ سے بچ سکو تو بچو اطبرانی فی الکبیر عن ابی امامة

۴۳۳۸۸ ... بسر واللطبی کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کیا کر، اللہ تعالیٰ اس غلطی کے وقت تجھے مغفرت سے یاد کرے گا اپنے خاوند کی بات مانا کر تجھے دنیا وآخرت کے لئے کافی ہے اپنے والدین سے نیکی کیا کر تیرے گھر کی خیر وبرکت میں اضافہ ہوگا۔ ابو نعیم عن بسر ة

۴۳۳۸۹ ... حذیف! جس نے روزے سے دن گزارا اور اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود تھی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کسی بھوکے کو کھانا کھلایا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا، جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی ننگے کو کپڑا پہنایا اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ ابو یعلی، ابن عساکر عن حذیفه

۴۳۳۹۰ ... اللہ تعالیٰ تین سے خوش ہوتا ہے۔ نماز سے صف بستہ قوم سے، وہ شخص جو اپنے (جہاد میں شریک) ساتھیوں کے دفاع میں لڑتا ہے اور وہ شخص جو رات کی تاریکی میں (نماز کا) قیام کرتا ہے۔ ابن ابی شیبة وابن جریر عن ابن مسعود

۴۳۳۹۱ ... (سب) لوگ کھلے میدان میں جمع ہوں گے آنکھ انہیں دیکھے گی اور ایک بلانے والا انہیں سنائے گا، پھر ایک پکارنے والا پکارے گا مجمع والے جان لیں کہ کرم نوازی آج کس کے لئے ہے، تین بار کہے گا، پھر کہے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے تھے؟ پھر کہے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں کرتی تھی؟ پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا مجمع والے جان لیں آج کس کے لئے کرم نوازی ہے؟ پھر وہ کہے گا، زیادہ تعریف کرنے والے کہاں ہیں؟ وہ لوگ کہاں ہیں جو (اللہ تعالیٰ) اپنے رب کی تعریف کیا کرتے تھے۔ حاکم وابن مردویه بیهقی فی شعب الایمان، حلیة الاولیاء، عن عقبة بن عامر

۴۳۳۹۲ ... قیامت کے روز اللہ تعالیٰ (تمام) لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا، انہیں ایک بلانے والا سنائے گا اور آنکھ دیکھے گی ایک پکارنے والا انہیں پکارے گا، وہ لوگ کہاں ہیں جو بخشی وخوشحالی میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کیا کرتے تھے؟ تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر وہ لوٹ کر اعلان کرے گا، وہ لوگ کہاں ہیں "جن کے پہلو بستروں سے جدا رہتے اور اپنے رب کو خوف وامید سے پکارتے اور جو ہم نے انہیں دے رکھا تھا اس میں سے خرچ کرتے تھے" تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، پھر وہ لوٹ کر اعلان کرے گا، وہ لوگ انھیں جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی تھی" تو تھوڑے سے لوگ انھیں گے اور بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہو جائیں گے، پھر سب لوگ انھیں گے، اور ان سے حساب لیا جائے گا۔

هناد ومحمد بن نصر فی الصلاة، وابن ابی عاصم وابن مردویه عن اسماء بنت یزید

۴۳۳۹۳ ... مخنف! صلہ رحمی کرو تمہاری عمر لمبی ہوگی، نیکی کا کام کرو تمہارے گھر کی خیر وبرکت بڑھے گی، ہر پتھر اور ڈھیلے کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کر قیامت کے روز تمہاری شہادت وگواہی دے گا۔ ابو نعیم عن مخنف بن یزید

۴۳۳۹۴ ... عویمر! اس بات کی پابندی کیا کرو کہ وتر پڑھے بغیر رات نہ گزرے، اور چاشت کی (نماز کی) دو رکعتیں سفر وحضر میں، ہر مہینے کے تین دن کے روزے تم نے پورا زمانہ عمل کر لیا۔ الحکیم عن ابی الدرداء

۴۳۳۹۵ ... علی! تین چیزوں میں دیر (تاخیر) نہ کرو، نماز کا جب وقت ہو جائے، جنازہ حاضر ہو تب، اور بے نکاح (عورت ہو یا مرد) کا جب

بزرگ (کا رشتہ) مل جائے۔ حاکم، بیہقی، غریب مقطع، والعسکری فی الامثال عن علی

کلام: ضعیف الترغیب ۳۵۔۱۸۲۔

۴۳۳۹۶ سائب! اپنے وہ اخلاق دیکھو جو تم جاہلیت میں برتتے تھے انہیں اسلام میں استعمال کرو، مہمان کی مہمان نوازی اور اپنے یتیم پر ترحم و نرمی اور اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کیا کرو۔ ابن السکن، احمد و ابویعلی، عن السائب بن یزید السلمی عداقة المخزومی

۴۳۳۹۷ جس نے مسکین کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا یہاں تک کہ وہ مستغنی ہو گیا تو یقیناً اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ جس نے اپنے والدین یا ان میں سے ایک کا زمانہ پایا پھر جہنم میں داخل ہوا اللہ تعالیٰ اسے دور کرے اور جس کسی مسلمان (غلام یا لونڈی) کو آزاد کیا تو وہ اس کے لئے جہنم سے چھٹکارے کا باعث ہے آزاد کرنے والے کی ہر ہڈی آزاد ہونے والے کی ہر ہڈی کا عوض۔

الباوردی عن ابی بن مالک نعلبری، ومسند احمد عن مالک بن عمر والقشیری

۴۳۳۹۸ عقبہ بن عامر! اپنی زبان قابو میں رکھو تمہارے لئے تمہارا گھر بھی کافی ہونا چاہئے اور اپنی خطاؤں پر رویا کرو۔ احمد

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر والضیاء عن عقبة بن عامر

کلام: ... ذخیرۃ الحفاظ ۱۔۶۳۳۔

راحت وسکون کے اسباب

۴۳۳۹۹ وہ اشعث غبار آلود جو کثرت سے ذکر کرنے والی زبان اور وہ نیک بیوی جو تمہارے دینداری اور دنیاوی کاموں میں مددگار ہو اس سے بہتر ہے جو لوگ حاصل کریں۔ طبرانی فی الکبیر، ابن حبان عن ابی امامة

۴۳۴۰۰ تم میں ہر کوئی آزاد ہوتے ہوئے کم از کم ایک بار موت آسان ہونے اور درد کچھ کمی نظام میں اپنے بیٹے کو ایک رات تیر چلانا سیکھ لے۔

الدیلمی عن ابن عمر

کلام: ... ضعیف ۲۔۲۰۳۔

۴۳۴۰۱ ان کا نام کیا کہ رکھا گیا ہے؟ وہ اپنی بھوکی روتی ہوئی اپنی قوم کی زمین میں جہاں وہ ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

۴۳۴۰۲ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جو کلمہ نازل فرمایا وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھا، میں اللہ جل جلالہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے (آج تک) جس میرے ساتھی (صحابہ) میں کوئی شریف نہیں دیکھا، جس نے اپنے آپ کو میری قدر کے سامنے جھکا دیا اور میری آزمائش پر صبر کیا جیسے میرے ساتھی (صحابہ) نے صبر کیا ہے ایسا صبر کرتے ہوئے کوئی نہیں دیکھا ہوگا اور اسے قیامت کے روز صدیقین کے ساتھ اٹھائے گا۔ ابن النجار عن علی

کلام: ذیل لآلی ۱۱۴ تنزیہ ۲ الموضوعات ۱۸۹۔۱۹۰۔

۴۳۴۰۳ عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا اے بنی اسرائیل! تمام تین میں سے ایک دو میں کی ہدایت تمہارے لئے واضح ہے موت کی تیاری اور ایک دو میں کی فراوانی واضح ہے حساب سے پرہیز کرو۔ اور ایک وہ ہے جس میں مختلف ہے ہوا اللہ تعالیٰ کے سپرد کرو اور ایک روایت میں ہے جہاں سے بھی بلا تحقیق شخص کے سامنے پیش کرو۔ طبرانی فی الکبیر وابونصر السجزی فی الابانة عن ابن عباس

۴۳۴۰۴ فیصلہ عالیشان پر تعجب ہے کہ وہ اس سے غافل نہیں اور دنیا کے طلب گار پر تعجب ہے جب کہ موت اس کی تلاش میں ہے اور ہنسنے والے پر تعجب ہے جب کہ اسے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔ ابونعیم الضیاء عن علی عن مسعود

۴۳۴۰۵ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے انسان! تین چیزیں ہیں ایک میرے لئے، ایک تیرے لئے اور ایک ہم دونوں کے درمیان (مشترک) ہے جو میرے لئے ہے یہ کہ تم میری عبادت کرو اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو تیرے لئے ہے یہ ہے کہ میں تمہیں تمہارے ہر عمل کا بدلہ دوں گا اگر میں عمل دوں آدمی تشنگی والا ہو جائے اور جو میرے اور تمہارے درمیان ہے وہ یہ کہ تمہارے ذمہ دعا اور سوال کرنا ہے تو قبول کرتا اور عطا کرتا

میرا کام ہے۔طبرانی فی الکبیر عن سلمان

کلام:..... ضعیف الجامع ۴۰۵۸۔

۴۳۴۰۶..... آدمی کے لئے وہ جس کی اس نے (ثواب کی) امید رکھی اور اس کے ذمہ وہ چیز ہے جو اس نے کمائی، اور آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا، اور جو کسی ارادے سے مرا تو وہ انہی لوگوں میں شمار کیا جائے گا۔

طبرانی فی الکبیر وابن عساکر عن ابی امامة وفیه عمر بن بکر السکسکی له عن اللفات احادیث منا کیر

۴۳۴۰۷..... اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! اگر تیری آنکھ میری حرام کردہ چیزوں (کو دیکھنے) کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں سے تیری اعانت و مدد کی ہے تو ان دونوں پردوں (پپوٹوں) میں اسے بند کرلے، اور اگر تیری زبان میری حرام کردہ چیزوں کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں (ہونٹوں) سے تیری مدد کی ہے تو ان دونوں میں اسے بند کرلے، اور اگر تیری شرم گاہ میری حرام کردہ چیزوں کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو میں نے دو پردوں کے ذریعہ تمہاری مدد کی ہے تو ان دونوں (رانوں) میں اسے بند کرلے۔

الدیلمی عن ابی هریرة

۴۳۴۰۸..... عقلمند کو چاہئے کہ وہ صرف تین باتوں میں مصروف ہو، معیشت گزر اوقات کی روزی کی تلاش میں، آخرت کے لئے قدم اٹھانے میں یا حلال چیز کی لذت میں۔ الخطیب والدیلمی عن علی

کلام:..... الجامع ۱۱۸۰۔

۴۳۴۰۹..... لوگو! تمہیں شرم نہیں آتی! تم دو جمع کرتے ہو جسے کھاؤ گے نہیں، اور دو بناتے ہو جسے آباد نہیں کرو گے اور اس چیز کی تمنا رکھتے ہو جسے پا نہیں سکو گے کیا تمہیں اس سے شرم نہیں آتی۔ طبرانی فی الکبیر عن ام الولید بنت عمر بن الخطاب

۴۳۴۱۰..... نصیحت و یاد دہانی سے لوگوں کی حفاظت کرو، نصیحت کے بعد نصیحت سے کام لینا اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ چیزوں کے ذریعہ لوگوں کو مضبوط کرنے کا اچھا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں جمع ہونا ہے۔

ابو نعیم والدیلمی عن عبید بن سخبر ابن لوذان

فصل رابع ..... چار گوشی احادیث

۴۳۴۱۱..... آگاہ رہو! وہ چار چیزیں ہیں (جن کی تم نے پاسداری کرنا ہے) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، اور جس نفس کا قتل اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا اسے ناحق قتل نہ کرنا، اور زنا نہ کرنا اور چوری نہ کرنا۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن سلمة بن قیس

۴۳۴۱۲..... ابو ہریرہ! میں تمہیں چار چیزوں کی وصیت کرتا ہوں جب تک تم زندہ رہے انہیں کبھی بھی نہ چھوڑنا، جمعہ کے روز غسل کرنا اور اس کی طرف جلدی جانا، (اور دوران جمعہ) فضول اور بے ہودہ کام کرنا، اور ہر مہینہ تمہیں دن کے روزوں کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ زمانہ کے روزے ہیں اور تمہیں سونے سے پہلے وتر ادا کرنے کی وصیت کرتا ہوں، اور تمہیں فجر کی دو رکعتوں کی وصیت کرتا ہوں انہیں ترک نہ کرنا، اگرچہ تم رات بھر (نفل) نماز پڑھتے رہو کیونکہ ان دونوں میں رغبت کی نعمتیں ہیں۔ ابو یعلی عن ابی هریرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۲۳۔

۴۳۴۱۳..... چار باتیں اگر تم میں ہوں تو دنیا کی کوئی چیز نہ بھی ہوتی تو تم پر کوئی ملامت نہیں، بات کی سچائی، امانت کی حفاظت، اچھے اخلاق، کھانے کی پاکیزگی۔

مسند احمد، طبرانی فی الکبیر حاکم بیهقی عن ابن عمر، طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو، ابو عذی وابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... الحفاظ ۴۰۔

۴۳۴۱۴ ..... چار آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ جہاد کرنے والا، شادی کرنے والا (شادی شدہ) مکاتب، اور حاجی (حج کرنے جارہا ہو)۔ مسند احمد عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۴۲۹۔

چار خصلتوں کی وجہ سے جہنم کا حرام ہونا

۴۳۴۱۵ ..... چار باتیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے لئے حرام کردے گا اور شیطان سے اسے محفوظ فرمائے گا، جس نے رغبت خوف شہوت اور غضب کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھا، اور چار چیزیں جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت نچھاور کرے گا اور اسے جنت میں داخل کرے گا۔ جس نے مسکین کو کھانا دیا، کمزور پر رحم کھایا، غلام سے نرمی کی، اور والدین پر خرچ کیا۔ الحکیم عن ابی ھریرۃ

۴۳۴۱۶ ..... جسے چار چیزیں عطا ہوگئیں (گویا) اسے دنیا وآخرت کی بھلائی مل گئی۔ ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، مصیبت جھیلنے والا بدن، اور ایسی بیوی جو اس کے مال اور اپنے بارے میں خاوند کو خوفزدہ نہیں کرتی۔ طبرانی فی الکبیر، بیھقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: ..... تلخیص الحبیر ۳، ضعیف الجامع ۵۶۔

۴۳۴۱۷ ..... چار چیزیں آدمی کی سعادت مندی ہیں۔ نیک بیوی، فرمانبردار اولاد، نیک ساتھی، شریک اور اس کی روزی (کا بندوبست) اس کے شہر میں ہو۔ ابن عساکر، فردوس عن علی، ابن ابی الدنیا فی کتاب الاخوان عن عبداللہ بن الحکم عن ابیہ عن جدہ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۷۵۹، الضعیفہ ۷۵۹، ۱۱۳۸۔

۴۳۴۱۸ ..... چار چیزیں تعجب سے حاصل ہوتی ہیں۔ خاموشی اور وہ اولین عبادت ہے تواضع، اللہ تعالیٰ کا ذکر، اور کمی چیز کی کمی۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم، بیھقی فی شعب الایمان عن انس

کلام: ..... تلخیص الحبیر ۴، ترتیب الموضوعات ۹۵۰۔

۴۳۴۱۹ ..... چار آدمیوں کو ہر ۱۲ مجرد یا جائے گا۔ نبی ﷺ کی گھر والیاں، اہل کتاب کے مسلمان ہونے والے لوگ، کسی کے پاس کوئی باندی تھی جو اسے بھلی لگی اس نے آزاد کر کے اس سے شادی کرلی، اور وہ غلام جس نے اللہ تعالیٰ اور اپنے مالکوں کا حق ادا کیا۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۷۶۹۔

۴۳۴۲۰ ..... چار چیزیں جنت کا خزانہ ہیں۔ خفیہ صدقہ، مصیبت کو پوشیدہ رکھنا، صلہ رحمی اور "لاحول ولاقوۃ الاباللہ" کہنا۔ حطب عن علی

کلام: ..... ضعیف الجامع ۷۶۶۔

۴۳۴۲۱ ..... جس میں چار خصلتیں ہوئیں وہ مسلمان ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں دنیا اور دنیا کی چیزوں سے وسیع گھر بنائے گا۔ جس کے کام کی حفاظت لاالہ الااللہ ہو اور جب کوئی گناہ سرزد ہوجائے استغفر اللہ کہے، اور جب کوئی نعمت ملے الحمد للہ کہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے انا للہ وانا الیہ راجعون کہے۔ ابو اسحاق المزلخی فی ثواب الاعمال عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۷۶۲۔

۴۳۴۲۲ ..... تین چیزوں کے بارے میں قسم کھا سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نہ بنائے۔ جس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں تو گویا اس کا حصہ ہی نہیں، اور اسلام کے تین حصے ہیں۔ نماز، روزہ اور زکوٰۃ، جس بندہ کو اللہ تعالیٰ دنیا میں دوست بنائے قیامت میں اس کے علاوہ کو دوست نہیں بناتا، اور جو شخص جس جماعت کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ان میں شامل کردیتا ہے اور چوتھی چیز ایسی ہے کہ میں اگر اس کے بارے قسم کھاؤں تو مجھے امید ہے کہ میں گنہگار نہیں ہوں گا، جس بندہ کی اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے آخرت میں بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

مسند احمد، حاکم، نسائی، بیھقی فی شعب الایمان عن عائشۃ، ابو یعلیٰ عن ابن مسعود، طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۴۳۴۲۳ تین شخص جس نے کہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ جو اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی ہو اور اسلام کے دین ہونے (۲۲) محمد کے رسول ہونے پر اور پختگی بات کے لئے ایسے ہی فضیلت ہے جیسے زمین آسمان کے درمیان اور روحی سبیل اللہ جہاد ہے۔

مسند احمد عن ابی سعید

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۸۴۳۔

۴۳۴۲۴ جو چھ چیزوں سے بچا وہ جنت میں جائے گا۔ خونوں، مالوں، شرمگاہوں اور (حرام) مشروبات سے۔ طبرانی عن ابن

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۳۳۹، الکشف الالٰہی ۹۲۔

۴۳۴۲۵ جس نے جمعہ کے روز روزہ رکھا، کسی بیمار کی بیمار پرسی کی، کسی میت کو کندھا لگایا اور کسی جنازے کے پیچھے چلا تو چالیس سال کی گناہ اس کا پیچھا نہیں کرے گا۔ ابن عدی، بیہقی فی شعب الایمان، بخاری فی التاریخ عن حذیفہ

کلام:..... مذکور فی الموضوعات ۱۱۴، الاشریہ ۱۰۴۔

۴۳۴۲۶ جس نے جمعہ کے دن روزہ رکھا، کسی بیمار کی بیمار پرسی کی، کسی جنازہ میں حاضر ہوا یا کوئی صدقہ کیا تو اس نے اپنے لئے (رحمت خداوندی) واجب کرلی۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۴۳۷، الاشریہ ۱۰۳۔

افضل اسلام والا

۴۳۴۲۷ اس مؤمن کا اسلام سب سے افضل ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں اور اس مؤمن کا ایمان سب سے افضل ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں، اور وہ ہجرت سب سے افضل ہے جو خطۂ نفاق کی منع کردہ چیزیں چھوڑنے، اور اس کا جہاد افضل ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے نفس سے جہاد کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عمرو

۴۳۴۲۸ نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے مرد و عورت کو وہ چیز سکھاؤ جو تمہارے لئے بہتر ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن سمرۃ

۴۳۴۲۹ اگر لوگوں کو اذان اور صف اول (کی فضیلت) کا پتہ چل جائے پھر اس تک پہنچنے کے لئے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑتی تو یہ لوگ کرلیتے۔ اور اگر انہیں ہو پہر کی نماز کا (فضل و مرتبہ) معلوم ہو جائے تو ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے، اور اگر انہیں عشاء اور فجر کے بارے میں علم ہو جائے تو ان دونوں نمازوں میں گھٹنوں کے بل بھی آنا پڑتا تو آجاتے۔ مالک، حم، حب، بیہقی، نسائی عن ابی ھریرۃ

۴۳۴۳۰ اللہ تعالیٰ نے کچھ حدود (روکیں) مقرر کر دی ہیں انہیں عبور (کراس) نہ کرو اور کچھ فرائض مقرر کئے ہیں انہیں ضائع نہ کرو اور کچھ چیزیں حرام قرار دی ہیں ان کا ارتکاب نہ کرو اور کچھ چیزیں ان بھولے چھوڑ دی ہیں (وہ) تمہارے رب کی طرف سے تم پر رحمت ہے تو انہیں قبول کرو ان کے بارے بحث و مباحثہ نہ کرو۔ حاکم عن ابی ثعلبۃ

کلام:..... ضعیف الجامع ۵۹۷۔

۴۳۴۳۱ ... اللہ تعالیٰ نے تمہارے اخلاق تمہارے درمیان ایسے ہی تقسیم کئے ہیں جیسے تمہارے مابین تمہارا رزق تقسیم کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ (دنیا چاہنے والے اور نہ چاہنے والے کو (بھی) عطا کرتا ہے اور دین صرف چاہنے والے کو عطا کرتا ہے جسے اس نے دین عطا کیا ہے تو اسے پسند کیا، اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جب تک بندے کا دل اور زبان مسلمان نہیں ہوتی بندہ مسلمان نہیں ہوتا اور جب تک اس کا پڑوسی اس کی زیادتیوں اور اذیتوں سے محفوظ نہیں ہو جاتا وہ ایمان دار نہیں ہوتا۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ بندہ کوئی حرام کمائے اور پھر اس میں

برکت ہو اور اس میں سے صدقہ کرے اور وہ قبول ہو اور اگر چھوڑ مرے گا تو اس کے لئے توشہ جہنم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہر نئی آفرینی سے نہیں مٹاتا بلکہ برائی کو نیکی سے ختم کرتا ہے جب خبیث کو نیکی ملتا ہے۔ مسند احمد، حاکم، بیہقی عن ابن مسعود

عرق گلاب میں مزید عرق گلاب ملانے سے اس کی ذاتی خصوصیت اور کمزور نہیں ہوتی اسی طرح پیشاب پر پیشاب بہانے سے نجاست بڑھتی ہے۔

۳۳۳۳۲ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو بندہ بھی پانچ نمازیں پڑھتا رمضان سے روزے رکھتا زکوٰۃ ادا کرتا، سات کبیرہ گناہوں سے بچتا رہتا ہے تو اس کے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس سے کہا جائے گا جنت میں آؤ سلامتی سے داخل ہو جاؤ۔ ابن عساکر عن علی عن عمرو ذی مر سعید

۳۳۳۳۳ میرے پاس جبرائیل آکر کہنے لگے اے محمد (ﷺ) آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے فرماتا ہے میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان صرف بالمدارک سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں نادار فقیر کر دوں تو کافر ہو جائیں۔ اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان فقر و فاقہ سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں مالدار کر دوں تو وہ کافر ہو جائیں اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان بیماری سے درست رہتا ہے میں اگر انہیں صحت یاب کر دوں تو کافر ہو جائیں اور میرے کچھ بندے ایسے ہیں کہ ان کا ایمان صحت سے قائم رہتا ہے میں اگر انہیں بیمار کر دوں تو کافر ہو جائیں۔ حلیہ عن عمر

اللہ کی راہ میں تیر چلانے کی فضیلت

۳۳۳۳۴ جس بندے نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر پھینکا یا تیر پھینکنے پر لگا یا خطا ہو گیا تو اس کے لئے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہے جس مسلمان کا پاؤں شہید ہوا تو وہ اس کے لئے نور ہے اور جس نے کسی مسلمان کو آزار کیا تو آزار دینے والے کا یہ فعل آزار کرنے والے کے ہر عضو کے بدلے جہنم سے چھٹکارے کا باعث ہے۔ اور جو شخص نماز کے لئے وضو سے اٹھا اور وضو کے ہر عضو کو تین طریقے سے دھویا تو اپنے ہر گناہ اور غلطی سے محفوظ ہو جائے گا۔ پھر اگر وہ نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا اور وہ سو گناہ سے بڑھ کر ہو گا۔ طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن عبسہ

۳۳۳۳۵ اے لڑکے! میں تجھے چند کلمات سکھاتا ہوں اللہ تعالیٰ (کے حکم) کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ (کے حکم) کی حفاظت کر اسے (ہر وقت) اپنے سامنے پائے گا جب تو کوئی سوال کرے تو اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کر اور جب مدد طلب کرنی ہو تو اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کیا کر اور یہ جان لو کہ اگر لوگ تمہیں نفع پہنچانے میں اکٹھے ہو جائیں تو وہ تمہیں اتنا ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر تمہیں کوئی نقصان دینے پر اتفاق کر لیں تو اتنا نقصان دے سکیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے مقدر میں لکھ رکھا ہے قلم خشک ہو گئے اور دفتر اٹھا لئے گئے۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم عن ابن عباس

بعض بزرگوں سے تو غیر اللہ کو پکارنے کی باتیں ملتی ہیں اس میں زیادہ دخل بعض پرست لوگوں کا ہے۔ تعجب کوئی عقلمند مسلمان ہرگز ہرگز شرک کی تعلیم نہیں دے سکتا۔

۳۳۳۳۶ روک دینے والے بڑھ چڑھ کر بولنا، چھپنے والی صورت، بے کار کر دینے والی بیماری اور مایوس کر دینے والی آس سے پہلے اعمال میں جلدی کرو۔ بیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۳۳۳۳۷ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کر کیونکہ وہ ہر بھلائی کو جامع ہے اور جہاد کو نہ چھوڑ کیونکہ وہ مسلمانوں کی رہبانیت ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر اور کتاب اللہ کی تلاوت ضرور کیا کر کیونکہ وہ تیرے لئے زمین میں نور اور آسمان میں تیرے ذکر کا باعث ہے اپنی زبان سے صرف نیکی کی بات کر تاکہ اس سے تم شیطان پر غالب رہو گے۔ ابن النجار عن ابی سعید

کلام ... ضعیف الی ۲۶ ص

۴۳۴۳۸ انبیاء کا ذکر عبادت ہے اور صالحین کا ذکر کفارہ ہے اور موت کا ذکر صدقہ اور فقر فاقہ کا ذکر گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے آگ لوہے کا زنگ۔

فردوس عن معاذ

کلام:... ضعیف (ر ۲۴ ص ۲۸۱ المکتب الاسلامی)

۴۳۴۳۹ تکلم سے کو ہدایت دلوا دیتا ہے اور اچھے خواب دیکھنے والا کھلے اور پوشیدہ عبادت کرنے والا ہے۔ احمد، بخاری فی الادب عن ابی ہریرہ

۴۳۴۴۰ جنے جنت کا خواہش مند ہو تو دو عمل سے کام میں جلدی کرے کہ اور فرائض سے زیادہ اور نوافل جنت کو پہنچا دے گا۔ دیلمی عن ابی ہریرہ

موت کا دھیان کیا لذتیں اسے بے کار کیں گی۔ اور جس نے دنیا سے بے رغبتی کی مصیبتیں ہلکی کر دیں گی۔ ابن ابی الدنیا عن ابن عمر

یعقوبی فی تاریخہ عن علی

کلام:... الفردوس ۳۴۱۔

۴۳۴۴۱ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور کسی کو اس کا شریک نہ بنانا اور جہاں قرآن پہنچا وہاں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لئے پوری کوشش کرنا اور اپنے پیغام پر اپنا دل کیوں نہ لوگوں سے قبول کروا دے اور بدلے میں دنیا کا کوئی حصہ نہ چاہتے ہوئے بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جنت کیوں نہ ملے گی۔ ابن عساکر عن ابن مسعود

کلام:... ضعیف اجاع ۱۲۳۔

۴۳۴۴۲ میں تمہیں اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اور بچوں کے بعد کے لوگوں سے جنہوں نے میری صحبت نہیں پائی اور میرا چہرہ نہیں دیکھا ان پر ایمان لانے کی وصیت کرتا ہوں۔ ان کا ایمان بھی پختہ ہو جائے گا دنیا سے تعلق نہیں پائے گی لیکن پھر بھی وہ تم کو ملے گا۔ ان کا اور ان کے بعد والے مطالبہ گواہی شہادت کو مانیں گے۔ ان کے بعد والوں پر ان کی عورتوں کی آنکھیں عورت کے ساتھ جہالت میں نہ دیکھے (عورت) ان کا تعاقب شیطان کرے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ) عورت کی پیدائش میں ہی شیطان کی شرارت ہوتی ہے کیونکہ شیطان تنہا آدمی کے ساتھ ہوتا ہے جب کہ عورت کے ساتھ بہت سارا (بدن) ہے تو جنت کا دروازہ ہی چاہے وہ جنت کا راستہ ہو تو بھی اس کی نیکی سے خوش اور برائی سے ناخوش ہوتا ہے تو خوش ہونا ہی مؤمن ہے۔ احمد، احمد بن منیع، حارث عن عمر

عصر حاضر میں حق پرست اور صوفی صافی لوگوں کے اس قدیم اور حزن صرف اہل جنت کے پیروکار ہیں پھر بھی خلاف دلائل کے قبول توحید و بدعت کے مخالف اہل ایمان میں چاہے ان کا انداز بیان کیسا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۳۴۴۳ منظوری نے پکار کر سلام پھیلایا کہ مصیبت کی بیاکہ جب تک جو جب ہوں اس وقت تک ان کے پاس جانا ہوگا۔ جنت میں داخل ہونا

صفہ نزول ابن عساکر عن عمر رضی

۴۳۴۴۴ اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جس کے (اپنے) عیوب لوگوں کے عیوب سے مشغول کر دیں اور اپنے مال سے خرچ کرے اور فضول باتوں کو ترک کر دے اور سنت اس کے لئے کافی ہو بدعت میں مبتلا نہ ہو۔ ابو نعیم عن عمر

کلام:... ضعیف اجاع ۳۶۳ (ر ۲۴ ص ۲۸۱)

۴۳۴۴۵ ہندوستان کرنے کے لئے جب دروازے پر کھڑا ہوتا ہے تو جنت کی اس کے سر پر خوشبو آتی ہے اور اپنے گھوڑے کے پاؤں سے جو مٹی اڑتی ہے اور جو سائے سے ہو جاتے ہیں جس نے مسلمین کی خاطر ہجرت سے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دیکھا ہے اور اس کے لئے ہر پتھر اور درخت اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کرے گا جس ان لوگ رب العالمین نے حضور کیا ہوں کے خون بہتے ہوئے قرار کیتے ہیں جان نہ ہونے کی آواز سے قبول کی جانے والی دعا پوری کی جانے والی دعا ہے۔ حمید، ابن عساکر عن عمر رضی اللہ عنہ

کلام:... ضعیف اجاع ۳۷۱۔

۴۳۴۴۶ ہجرت ضرور کرو کیونکہ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور جہاد چھوڑو کیونکہ جہاد جیسا کوئی عمل نہیں اور روزہ پابندی سے رکھو کیونکہ اس جیسا کوئی اور عمل نہیں اور سجدے کی پابندی کرو کیونکہ تم جو سجدہ بھی اللہ تعالیٰ کے لئے کرو گے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ تمہارا ایک گناہ معاف کر دے گا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام: ... ضعیف لم یصح ۱۲ منہ۔

۴۳۴۴۷ سلام پھیلا، کھانا کھلا، صلہ رحمی کر، جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھ تو، جنت میں سلامتی سے داخل ہو جائے۔

مسند احمد، ابن حبان، حاکم عن ابی ہریرۃ

۴۳۴۴۸ اللہ تعالیٰ کو دو قطرے اور دو نشان بہت پسند ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہنے والے آنسوؤں کے قطرے، اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خون کا قطرہ، تو بہا جائے۔ رہے دو نشان، ایک تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لگنے والا نشان اور دوسرا جو کسی فرض کی ادائیگی پر پڑ گیا ہو۔ ابو محمد عن ابن عمر

۴۳۴۴۹ جنت میں کچھ ایسے کمرے ہیں جن کا باہر والوں کے اندر سے نظر آنا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے کھانا کھلانے، اچھے نرمی سے بات کرنے والے، پے در پے روزے رکھنے والے اور رات جب لوگ سو رہے ہوں نماز پڑھنے والے کے لئے تیار کر رکھا ہے۔

مسند احمد، ابن حبان، بیہقی فی شعب الایمان عن ابی مالک الاشعری ترمذی عن علی

کلام: ... غیر قوی الحدیث ۱۲ منہ۔

۴۳۴۵۰ نیکی کے کام میں تو ذرا شائستہ حرکت سے چل اور دیکھ جب کسی قوم کے پاس سے اٹھنے لگو اور وہ تمہیں کوئی بات کہیں اور تمہیں بھی سمجھ آ رہی ہو اور جب ان کے پاس سے اٹھنے لگو اور وہ کوئی ایسی بات نہیں جو تمہیں بری لگے تو اس سے چلا جا۔ سعید بن منصور فی السنن، ابن منصور والعسری فی معجمہ والدیلمی فی مسند الفردوس، بیہقی فی شعب الایمان عن عروۃ بن عبداللہ بن عروۃ عن ابیہ

چار گوشی ترغیب..... از اکمال

۴۳۴۵۱ ... بلانے والے کو جواب دو، مریض کی عیادت کرو، بھوکے کو کھانا کھلاؤ، اور (شکنجہ میں مبتلا) قیدی کو چھڑاؤ۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی موسیٰ

۴۳۴۵۲ اگر چار چیزیں تجھ میں ہوں تو دنیا کی کوئی چیز تجھے نقصان نہ پہنچائے۔ تجھ پر کوئی الزام نہیں، امانت کی خوشخلقی، بات کی سچائی، خوش اخلاقی اور حلال قسم۔ احمد، طبرانی، بیہقی عن ابن عمر، الخرائطی فی مکارم الاخلاق، ابن عدی، حاکم عن ابن عامر

کلام: ... الاخلاق ۱۲ منہ۔

۴۳۴۵۳ چار چیزیں کامل ایمان کو ظاہر کرتی ہیں۔ یہ کہ جب غضبناک ہو جائے، مشرک جب مسلمان ہو جائے، اور جب سے دین کا ثواب کی امید رکھنے والا، اور حاتی۔ الخلعی عن علی

کلام: ... اسنادہ ضعیف ۱۲ منہ، کذا فی الموضوعات ۱۲۔

۴۳۴۵۴ چار چیزیں بڑھنے والی ہیں اور چار مٹانے والی ہیں۔ رحمی بڑھانے والی تو تمہارا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا مٹ جانے کو ٹال دیتا ہے اور تمہارا اپنے والدین پر خرچ کرنا موت کو ٹالتا ہے اور صدقہ فقر کے، اور تمہارا اپنے گھر والوں کے لئے بکری ذبح کرنا سات سو گناہ ثواب بڑھاتا ہے اور مٹانے والی چیزیں رمضان کے روزے بیت اللہ کا حج کرنا، رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں اور بیت المقدس کی مسجد میں آنا۔

ابو الشیخ فی الثواب عن ابی ہریرۃ

۴۳۴۵۵ چار چیزیں انبیاء علیہم السلام کی عادتیں ہیں۔ بوڑھی، حیا، خوشبو اور مسواک۔ ابن عساکر

الدیلمی عن مسلم بن عبداللہ المخعمی عن ابیہ عن جدہ

۴۳۴۵۶ چار آدمیوں کی میں قیامت کے روز اطاعت کروں گا۔ میری اولاد کی جو عزت کرنے والے، دوران کی حاجات پوری کرنے والے، دوران کے معاملات میں کوشش کرنے والے، جب انہیں اس کی سخت ضرورت پڑے، اور اپنی زبان دل سے ان سے محبت رکھنے والا۔

الدیلمی عن ہرون عبد قال احمد بن عبدہ عن ابن عن موسیٰ الوجہ عن آبائہ عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۳۴۵۷ ... جس میں چار باتیں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے نور میں ہوگا۔ جس کی حفاظت لاالٰہ الااللہ ہو اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچے تو الحمدللہ کہے اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو استغفر اللہ کہے اور جب کوئی مصیبت پہنچے تو انا للہ وانا الیہ راجعون کہے۔ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۴۵۸ ... ثابت قدم رہو اور یہ بہت ہی بہتر ہے کہ تم ثابت قدم رہو (نصوصی پابندی کیا کرو (کیونکہ) نماز تمہارا سب سے بہترین عمل ہے زمین سے بچو کیونکہ وہ تمہاری (ماں) اصل ہے جو کوئی بھلائی یا برائی زمین پر کرتا ہے وہ اسے بتا دے گی۔ طبرانی والبغوی عن ربیعۃ الجرشی

۴۳۴۵۹ ... جس دن تمہارا روزہ ہو (اچھی طرح) تیل لگا کر کنگھا کیا کرو روزے والے دن ترش رو نہ ہوا کرو مسلمانوں میں سے جو شخص بھی تجھے بلائے اس کی دعوت قبول کیا کر جب تک وہ معصیت کا اظہار نہ کریں ورنہ ان کی دعوت قبول نہ کرنا اور ہمارے قبلہ والا کوئی مر جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا اگر چاہے سوئی دی گئی یا سنگسار کیا گیا، اللہ تعالیٰ کے حضور تو گناہوں سے مٹمذھی زمین لے کر جائے اس سے بہتر یہ ہے کہ تو کسی قبلہ والے مسلمان کے بارے میں گواہی دے۔ طبرانی عن ابن مسعود

۴۳۴۶۰ ... کھانا کھلایا کر، سلام پھیلایا کر، صلہ رحمی کیا کر اور جب دو سرے لوگ سو رہے ہوں تو رات کو اٹھا کر، سلامتی سے جنت میں چلا جائے گا۔

ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۳۴۶۱ ... جنت میں ایک درخت ہے جس کی چوٹی سے جوڑے نکلتے ہیں اور اس کی جڑ سے سفید سیاہ نیلے رنگ کے سونے کے گھوڑے نکلتے ہیں جن پر زینیں کسی ہوئی اور لگامیں موتیوں اور یاقوت کی لگامیں ڈالی ہوئی ہوں گی، وہ گھوڑے نہ لید کریں گے اور نہ پیشاب، ان کے پر ہوں گے، ان پر اللہ کے دوست بیٹھیں گے، وہ ان کی خواہش کے مطابق لے کر اڑیں گے، ان کے نیچے چلنے والے لوگ کہیں گے۔ اے جنتیو! ہم سے انصاف کرو، اے میرے رب! یہ لوگ اس عزت و مقام تک کیسے پہنچے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا وہ لوگ روزے رکھتے تھے اور تم روزے نہیں رکھتے تھے، وہ رات کو قیام کرتے اور تم سوتے تھے، وہ خرچ کرتے تھے اور تم بخل کرتے تھے۔ وہ دشمن سے جہاد کرتے جب کہ تم بزدلی کرتے تھے۔

ابو الشیخ فی العظمۃ والخطیب عن علی

عمدہ اخلاق کی مثالیں

۴۳۴۶۲ ... کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مالیشان گھر بناتا اور درجات بلند کرتا ہے، جو تیرے ساتھ جہالت کرے تو اس کے ساتھ بردباری سے پیش آئے، اور جو تجھ سے ناتا توڑے تو اس سے ناتا جوڑے، اور جو تجھے محروم رکھے تو اسے عطا کرے، اور جو تجھ پر ظلم کرے تو اسے معاف کرے۔ طبرانی فی الکبیر عن عبادۃ بن الصامت

۴۳۴۶۳ ... ہجرت کی پابندی کرنا کیونکہ اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور جہاد ضرور کرنا اس کا مثل کوئی نہیں، اور وطن نہ چھوڑنا کیونکہ اس جیسی کوئی عبادت نہیں، اور سجدوں کی مداومت کرنا کیونکہ تم جو سجدہ بھی اللہ تعالیٰ کے لئے کرو گے اللہ تعالیٰ اس سے تمہارا درجہ بلند کرے گا اور تمہارا گناہ کم کرے گا۔ طبرانی عن ابی فاطمۃ

کلام: ضعیف الجامع ۳۷۴۴۔

۴۳۴۶۴ ... حق کو چھوڑے بغیر نرمی و مدارات سے کام لینا، جاہل کہے گا اس نے اللہ کا حق چھوڑ دیا، اور تم نے جاہلیت کا کام منایا، ہاں جسے اسلام اچھا قرار دیا تمہاری سب سے زیادہ فکر مندی نماز (کے لئے) ہونی چاہئے، کیونکہ یہ اسلام (کے خیمہ) کی چوٹی ہے جب اللہ تعالیٰ کا اقرار کر لے۔

ابن لال عن معاذ

۴۳۴۶۵ ... قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پابندی کرنا، کیونکہ وہ تمہارے لئے آسمانوں میں ذکر اور زمین نور کا باعث ہے، اکثر خاموش رہا کر کیونکہ اس سے شیطان بھاگتا اور یہ بات تیرے دین کے کام میں تیری مددگار ثابت ہوگی۔ اور حق بات کہتے رہنا اگر چہ تلخ ہی

کیوں نہ ہو۔ ابن لال عن ابی ذر۔ ابو الشیخ عن ابی سعید

۴۳۴۶۶ داؤد علیہ السلام نے عرض کیا: الٰہی! جو شخص تیری رضا جوئی کے لئے کسی میت کے پیچھے اس کی قبر تک جائے اس کا کیا بدلہ ہے؟ فرمایا اس کا بدلہ یہ ہے کہ میں اس کی میت میں اپنے فرشتے بھیجتا ہوں جو اس کی روح کے لئے دوسری ارواح کے درمیان دعا کرتے ہیں۔ عرض کیا: اے اللہ! اور جو تیری رضا کی خاطر کسی غمگین کو مسل دے اس کا کیا بدلہ ہے؟۔ عرض کیا اے اللہ! اس کا کیا بدلہ ہے جو کسی یتیم یا بیوی کی کفالت تیری خوشنودی کے لئے کرے؟ فرمایا: اس کا بدلہ یہ ہے کہ جس دن میرے (عرش کے) سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا میں اسے اپنے سائے میں جگہ دوں گا۔ عرض کیا بار الٰہا! اس کا کیا بدلہ ہے جس کے رخساروں پر تیرے خوف سے آنسو بہہ رہے ہوں؟ فرمایا میں اس کے چہرے کو جہنم کی پہنچ سے بچاؤں گا اور بڑی مصیبت سے اور ڈر سے اس کو امن دوں گا۔ ابن عساکر والدیلمی عن ابن مسعود رفعہ حسن بن فرقد ضعیف

۴۳۴۶۷ داؤد علیہ السلام نے اپنی مناجات میں عرض کیا: اے میرے رب! آپ کا کون سا بندہ آپ کو سب سے محبوب ہے؟ کہ میں آپ کی محبت کی وجہ سے اس سے محبت کروں؟ فرمایا: داؤد! میرا وہ بندہ مجھے سب سے محبوب ہے جس کا دل اور ہتھیلیاں صاف ہوں، جو کسی سے برائی نہ کرے، بغلوری نہ کرے، پیاسا تو ٹل جائیں لیکن وہ نہ ٹلے اس نے تجھ سے اور میرے چاہنے والوں سے محبت کی اور بندوں کے دل میں میری محبت پیدا کی۔ عرض کیا: میرے رب! آپ جانتے ہیں کہ میں آپ سے اور آپ کے چاہنے والوں سے محبت کرتا ہوں، تو آپ کی محبت آپ کے بندوں میں کیسے پیدا کروں؟ فرمایا: انہیں میرے انعام واکرام اور میری نازہ نعمتیں یاد دلا۔ داؤد! جو بندہ کسی مظلوم کی مدد کرے گا میں اس کی یاوری کے لئے اس کے ساتھ چلتا ہوں تو جس دن قدم ڈگمگائیں گے میں اسے ثابت قدم رکھوں گا۔

بیہقی فی شعب الایمان ابن عساکر عن ابن عباس

۴۳۴۶۸ قیامت کے روز سوائے چار آنکھوں کے ہر آنکھ روتی ہوگی: وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے روئی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دیتی رہی، وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو دیکھنے سے جھک گئی، اور وہ آنکھ جو سو گئی رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ فرشتوں پر فخر کرے گا اور فرمائے گا: میرے بندے کو دیکھو! اس کی روح میرے پاس اور اس کا جان میری فرمانبرداری میں لگا ہے جب کہ اس کا جسم بستروں سے علیحدہ ہے مجھے خوف اور میری رحمت کی امید ہے پکارا ہے۔ گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا ہے۔ ابو الشیخ عن ابی طالب بن رباح

۴۳۴۶۹ غصہ کا گھونٹ جسے کوئی آدمی پی لے یا مصیبت پر صبر کا گھونٹ جسے کوئی پی لے اس سے بڑھ کر کوئی گھونٹ اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نہیں، اور جو قطرہ آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہے یا جو خون کا قطرہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بہے اس سے زیادہ پسندیدہ قطرہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نہیں ہے۔

ابن المبارک عن الحسن مرسلا

دو پسندیدہ گھونٹ

۴۳۴۷۰ دو گھونٹوں سے بڑھ کر کوئی گھونٹ اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند نہیں، غصہ کا گھونٹ جسے کوئی بندہ برداشت اور معافی سے پی لے اور انتہائی غم کا گھونٹ جسے بندہ صبر اور جستجو سے پی لے۔ اور اللہ موں سے زیادہ کوئی قدم اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب نہیں وہ قدم جو صلہ رحمی کے لئے اٹھایا جائے، یا کسی فرض کی ادائیگی کے لئے اٹھایا جائے۔ ابن لال عن علی

۴۳۴۷۱ جسے چار چیزیں دی گئیں اسے چار چیزوں سے نہیں روکا گیا۔ جسے شکر کی توفیق ملی وہ پھر اسے اضافہ سے روکا جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر تم شکر کرو گے میں تمہیں مزید نعمتیں عطا کروں گا، اور جسے دعا کی توفیق دی گئی اور پھر اسے قبولیت سے روکا جائے گا اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ اور جسے استغفار کی توفیق دی گئی پھر اسے مغفرت سے باز رکھا جائے گا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اپنے رب سے مغفرت مانگو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ اور جسے توبہ کی توفیق دی گئی پھر اسے قبولیت سے روکا جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بیہقی فی شعب الایمان عن عطاء بن یسار مرسلا

۴۳۴۷۲ ۔۔۔ جسے چار چیزیں عطا ہوئیں وہ چار چیزوں سے محروم نہیں ہوگا۔ جسے دعا کی توفیق ملی وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، اور جسے شکر کی توفیق ملی وہ مزید انعام سے محروم نہیں ہوگا اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اگر تم نے شکر کیا میں تمہیں مزید نوازوں گا، اور جسے استغفار کی توفیق ملی وہ مغفرت سے محروم نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے اور جسے توبہ کی توفیق ملی وہ قبولیت سے محروم نہیں رہے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بیهقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۴۳۴۷۳ ۔۔۔ جسے چار چیزیں عطا ہوئیں اسے چار چیزیں ملیں گی۔ اور اس کی تفصیل اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے جسے ذکر کی توفیق ملی اسے اللہ تعالیٰ یاد کرے گا اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تم مجھے یاد کرو میں (اپنی رحمت سے) تمہیں یاد کروں گا، اور جسے دعا کی توفیق ملی اسے قبولیت بھی عطا ہوگی۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور جسے شکر کی توفیق ملی اسے مزید انعام عطا ہوگا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: اگر تم شکر گزاری کرو گے تو میں مزید نوازوں گا۔ اور جسے استغفار کی توفیق ملی اسے مغفرت عطا ہوگی اس واسطے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

بیهقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

۴۳۴۷۴ ۔۔۔ جسے اللہ تعالیٰ نے کسی جسمانی مصیبت میں مبتلا کیا تو وہ اس کے لئے حصہ ہے جس نے کوئی نیکی کی تو وہ اس کے بدلے اس نیکیاں پائے گا، اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں نفلی خرچ کیا تو اس کا ثواب سات سو گنا ہے اور جس نے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دی تو وہ اس کے لئے نیکی ہے۔ ابن عساکر عن ابی عبیدۃ بن الجراح

۴۳۴۷۵ ۔۔۔ جس نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا کی رمضان کے روزے رکھے اور وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہا تو اس کے لئے جنت ہے کسی نے عرض کیا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ (ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنے کو) شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا اور جنگ سے (بزدل ہوکر) بھاگنا۔ ابن جریر عن ابی ایوب

۴۳۴۷۶ ۔۔۔ جس نے اپنی قسم پوری کی، زبان سے سچ بولا، اور اس کا دل درست رہا، اس کا پیٹ (حرام کھانے سے) اور اس کی شرم گاہ پاک دامن رہی تو یہی شخص (اپنے) علم میں مضبوط ہے۔ ابن جریر وابن ابی حاتم، طبرانی عن ابی الدرداء وانس وابی امامة وواثلة معاً

۴۳۴۷۷ ۔۔۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے چار خصلتیں جمع کر دیں (گویا) اس میں دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں یکجا کر دیں۔ شکر گزار دل، ذکر کرنے والی زبان، درمیانے درجے کا گھر اور نیک بیوی۔ ابن النجار عن انس

۴۳۴۷۸ ۔۔۔ جس کی نماز (رکوع وسجود کے لحاظ سے) اچھی ہوئی، اس کا مال کم ہوا، اس کے کھانے پینے والے زیادہ ہوئے اور اس نے لوگوں کی غیبت نہیں کی، تو وہ جنت میرے ساتھ ان دو (انگلیوں) کی طرح ہوگا۔ سمویہ عن ابی سعید

۴۳۴۷۹ ۔۔۔ حکمت کا نور بھوک سے اور دین کی جڑ دنیا (کی محبت) ترک کرنا اللہ تعالیٰ کی نزدیکی (اعمال صالحہ کے ذریعہ) تلاش کرنا، مسکینوں کی محبت (پر موقوف) اور ان کے قریب رہنا ہے اور اللہ تعالیٰ سے دور وہ ہے جو طاقتور گناہوں پر قدرت رکھے پیٹ بھرا ہو، البتہ اپنے پیٹوں کو نہ بھرو ورنہ (تمہارا) نور حکمت تمہارے سینوں میں بجھ جائے گا کیونکہ حکمت دل میں چراغ کی طرح چمکتی ہے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۴۳۴۸۰ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر نماز قائم کیا کر زکوٰۃ ادا کیا کر اور جو تو لوگوں سے برتاؤ کو پسند کرے وہی ان کے لئے پسند کر!

ابن قانع عن خالد بن عبدالله القشیری عن ابیه عن جده

۴۳۴۸۱ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور جس طرف قرآن چلے اس طرف چل، اور حق چاہے چھوٹے سے آئے یا بڑے سے اگرچہ تمہارا پرانا دشمن ہی کیوں نہ ہو قبول کر، اور باطل چاہے چھوٹے سے آئے یا بڑے سے اگرچہ تمہارا قریبی دوست ہی کیوں نہ ہو، قبول نہ کر رد کر دے۔ ابن عساکر والدیلمی عن ابن مسعود

کلام: ۔۔۔ ضعیف الجامع ۹۲۳۔

چار باتیں جنت کو واجب کرتی ہیں

۳۳۹۴ مؤمن میں جب چار چیزیں جمع ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے اس کے لئے جنت واجب کر دیتے ہے زبان میں صداقت ہو، میں حیوانات میں رحمت کی صفت ہو، خلق میں خوبصورتی ہو، اور اس کے ساتھ فی نفسہ عن ابی عمر وابن عمرو بن العاص الطبرانی مرفوعاً

۳۳۹۵ فائدہ: کیوں نہ تمہیں دنیا و آخرت والوں کے سب سے اچھے اخلاق بتادوں، وہ تم سے قطع کرے تم اس سے صلہ کرو، جو تمہیں محروم کرے تم اسے عطا کرو، اور جو تم پر ظلم کرے تم اسے معاف کر دو، غور کرو اور اچھا سوچو کہ اس کے بدلے میں جنت اور کن کن نعمتوں سے اللہ تعالیٰ نے نوازا ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ سے زیادہ حصہ حاصل کرے۔ احمد ابن عبد اللہ فی الحلیۃ عن عائشۃ مرفوعاً

۳۳۹۶ اے میرے اخلاق پیارے کر دو اپنے کہ اللہ تعالیٰ محبت کرنے والا ہے پسند کرتا ہے اور بہادر ہے اللہ تعالیٰ دیوانہ کرتا ہے اور محبت والے ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ محبت ملنے والے کو پسند کرتا ہے اگر کوئی شخص تم سے بری عادت کا سوال کرے تو اس کی عادت اپنی ہو اور اس کا قابل دیوتم اس کے اہل ہو۔ سنن ابی نعیم فی الحلیۃ الخطیب فی التاریخ عن علی

۳۳۹۵ اے شخص! اے عزیز جس کی پرورش اس کی (پیدائشی) آنکھوں سے محفوظ ہو جس کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان ہو اور روز آخرت پر ایمان ہونے کی وجہ سے اپنے ایمان کی حفاظت کرنا چاہے، اور جس کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان ہو وہ اپنے پڑوسی کو ایذا نہ پہنچائے، جس کا اللہ تعالیٰ اور آخرت سے ایمان ہو وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے، اللہ تعالیٰ عیادت کرنے والے پر اور جنازہ میں جانے والے پر اور جمعہ کو جانے والے پر اور جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اس پر رحمت نازل فرماتا ہے، جو اپنے ایمان کا حصہ ہے اور ایمان جنت میں (لے جانے کا سبب ہے اور جس کو بری عادت نے گھیر رکھا ہے وہ بری عادت اس کو جہنم میں (لے جانے کا باعث) ہے۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود عن فاطمۃ الزہراء

۳۳۹۶ ابوہریرہ! میں تمہیں چار باتوں کی وصیت کرتا ہوں میرے اصحاب میں سے کسی کو نہ چھوڑنا، جھگڑے والے کو راضی کرنا اور اس کی طرف بھیجنا، نافلہ عبادات اور بے کار حرکت نہ کرنا، اور ہر ایسے کام کے کرنے کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جس کے کرنے سے تم اللہ تعالیٰ سے قریب ہو جاؤ، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ سے دور کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں جنت سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں جہنم سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی رضا سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی رضا سے دور کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے دور کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی محبت سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی محبت سے دور کر دے، اور ہر ایسے کام کی تمہیں وصیت کرتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے قریب کر دے، اور ہر ایسے کام سے روکتا ہوں جو تمہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے دور

دے دے مگر صرف ان کی باتوں نے مرا ہے، اس لئے جو اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے بری بات نہ کہے، اچھی بات کہو تے فائدہ اٹھاؤ گے اور شر (کہہ دن پر اپنے) سے خاموش رہو سلامتی میں رہو گے۔

طبرانی فی الکبیر، ابن عساکر عن عبادۃ بن الصامت

فصل پنجم ..... پنج گوشہ ترغیب

۴۳۹۱۰ پانچ چیزوں کو پانچ سے پہلے غنیمت سمجھو اپنی زندگی کو موت سے پہلے، اپنی صحت کو بیماری سے پہلے، اپنی فراغت کو مشغولی سے پہلے، اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور اپنی بے اعتنائی کو محتاجی سے پہلے۔

حاکم، بیہقی عن ابن عباس۔ احمد، احمد فی الزھد حلیۃ الاولیاء، بیہقی عن عمرو بن میمون

کلام: شفاء قلبا ۳۳۶۔

۴۳۹۱۱ پانچ کام ایسے ہیں جن میں سے ایک بھی کسی نے زیادہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے۔ جس نے کسی بیماری کی عیادت کی یا جنازہ کے ساتھ چلا یا، کسی کے لئے گھوڑا یا اپنے امام کے پاس اس کی مدد اور عزت بچانے کے لئے آیا یا اپنے گھر بھیجا، کہ لوگ اس کے شر سے اور وہ لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔ احمد، احمد عن معاذ

۴۳۹۱۲ پانچ کام جس نے ایک دن میں کئے اللہ تعالیٰ سے جنتی لکھے گا۔ جس نے بعد کے دن روزہ رکھا، جو مرے کے لئے کسی مریض کی عیادت کی، جنازہ میں حاضر ہوا، کسی غلام لونڈی کو آزاد کیا۔ ابو یعلی، بیہقی عن ابی سعید

۴۳۹۱۳ پانچ چیزیں عبادت ہیں۔ گھر کا مسجدوں میں بیٹھنا، کعبہ کو دیکھنا، قرآن مجید کو دیکھنا اور ماں باپ کے چہرے کو دیکھنا۔

فردوس عن ابی ھریرۃ

پانچ چیزوں کو دیکھنا عبادت ہے

۴۳۹۱۴ پانچ چیزیں عبادت ہیں۔ قرآن مجید کو دیکھنا، ماں باپ کو دیکھنا، والدین کو دیکھنا، عالم کو دیکھنا اور کعبہ کو دیکھنا، ان پانچوں کو دیکھنا دل کو بھلا دیتا ہے اور ماں باپ کے چہرے کو دیکھنا۔ دار قطنی فی

کلام: ضعیف الجامع ۹۱۵۷۔

۴۳۹۱۵ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور کسی کلمہ گو پر ناحق نہ کھٹکنا، اگر چہ تم اپنے کانوں کو پانی، پانی طلب کرنے والے کے بدن میں تبدیل ہوا دیکھو اپنے عیال سے خندہ پیشانی سے ملو اور شہوات کو ترک کرنا، اللہ تعالیٰ کو اپنا ولی بنانا کہ پھر تمہیں شامل ہے فقط اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا، جب کوئی شخص تمہیں کسی ایسی بات کی دعوت دے اور برا بھلا کہے جو تمہارے ہاتھ میں موجود نہ ہو تو اس کی دعوت کو رد نہ کرنا بلکہ اس کو بلا لو اگر تمہیں اس کا کام کرنا ہو تو کر دینا ورنہ اس سے کام کرنے کا عذر کر دینا۔

الطبالسی، ابو نعیم، بیہقی فی شعب الایمان عن جابر بن عبد اللہ

۴۳۹۱۶ ہر مرتبہ کسی کو گالی نہ دینا اور ہر مرتبہ کسی کلمہ گو کو حقیر نہ سمجھنا، اگر چہ تو اپنے جانی دشمن کو خندہ پیشانی سے ملے، کیونکہ یہ بھی نیکی ہے اور تو اپنی نیکی کو پائیدار بنا کر رکھنا، اگر یہ نہ ہو سکے تو کم از کم اپنی زبان کو روکے رکھنا، کیونکہ یہ تجھ سے اور تیرے اللہ تعالیٰ کے درمیان حجاب ہے، اس کی بھلائی کے سوا کسی اور بات کا ارادہ نہ کرنا، اگر تجھ میں کوئی بات مفقود ہے تو تجھ میں وہ دوسروں میں نہ ڈھونڈ، اگر تجھ سے عادۃً ایسی بات ظاہر ہو گئی جس کا تو اہل نہ تھا تو اس کا ذمہ دار تو ہی ہے۔ ابو نعیم عن جابر بن سلیط

۴۳۹۱۷ ہر پروردگار کو اس سے زیادہ عبادت کرنے والے پروردگار کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے تشبیہ دے کر اس کے لئے تشبیہ کر دیا ہے اس پر عمل کرنا

سب سے زیادہ بے اطمینان ہو جاؤ گے اور مسلمانوں کے لئے وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے پسند کرتے ہو اور ان کے لئے وہی ناپسند کرو جو تم اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے ناپسند کرتے ہو تو تم (حقیقت میں) مومن بن جاؤ گے، اور حسن کی پانچوں اختیار کرو تو اچھے طریقہ سے تم مسلمان کہلانے کے زیادہ جنتے سے پہنچ جاؤ گے کیونکہ یہ وہ نیکی دل کی خرابی ہے۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۳۴۳۹۸ پرہیزگار خوب سے زیادہ عبادت گزار ہو جاؤ گے تھوڑے پر صبر کرنے والوں میں سب سے زیادہ شکر گزار بن جاؤ گے جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مومن بن جاؤ گے، حسن کی پانچوں اختیار کرو احسان کرنے والے مسلمان بن جاؤ گے تم جنت کرو کیونکہ کثرت سے ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔ الحرائطی فی مکارم الاخلاق، بیہقی عن ابن عباس و ابی ہریرۃ

۳۴۳۹۹ ہر چیز کی ایک جڑ ہوتی ہے اور ایمان کی جڑ تقویٰ ہے اور ہر چیز کی شاخ ہوتی ہے اور ایمان کی شاخ صبر ہے اور ہر چیز کا آپ اپنا حصہ ہوتا ہے اور اس امت کا بلند حصہ صبر اور یقین کی جڑ تقویٰ ہے اور ہر چیز کا ایک فرزند ہوتا ہے اور اس امت کا فرزند حسن اور حسین ہیں ہر چیز کا باز ہوتا ہے اور اس امت کا باز علی بن ابی طالب ہے۔ ابن عساکر

۳۴۴۰۰ حرام چیزوں سے بچو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے، جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تقسیم کر دیا ہے اس پر راضی ہو جاؤ تو سب سے زیادہ مال دار ہو جاؤ گے، اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرو مومن ہو جاؤ گے، اور جو اپنے لئے پسند کرو وہی لوگوں کے لئے پسند کرو مسلمان کہلاؤ گے، زیادہ ہنسنا چھوڑ دو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ احمد، ابو نعیم، بیہقی عن ابی ہریرۃ

۳۴۵۰۱ سلام پھیلایا کرو کھانا کھلایا کرو اللہ تعالیٰ سے ایسے حیا کیا کرو جیسے تو اپنے کسی بزرگ شخص سے حیا کرتے ہو، تمہارے اخلاق اچھے ہوں، جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو کیونکہ نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

۳۴۵۰۲ آگاہ رہو دنیا میں بہت سے کھانے والے ناز و نعمت میں رہنے والے قیامت کے روز بھوکے اور ننگے ہوں گے، آگاہ رہو دنیا میں بہت سے بھوکے ننگے قیامت کے راز رکھنے والے اور نرم لباس پہننے والے ہوں گے، خبردار بہت سے اپنی عزت کرنے والے اس کی توہین کرنے والے ہوں گے خبردار بہت سے اپنے نفس کی توہین کرنے والے اس کی عزت کرنے والے ہوں گے، آگاہ رہو بہت سے لوگ ان چیزوں میں حد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو دی ہیں ان میں محجوب رہتے اور عیش عشرت کرتے رہتے ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا کچھ بھی نہیں، خبردار جہنم کا عمل بہت اونچی جگہ ہے اور جہنم کا (نفس) نرم اور پسندیدہ ہے، خبردار ایک گھڑی کی خواہش لمبے عرصے کا غم دیتی ہے۔

ابن سعد، بیہقی عن ابی الحجیر

کلام: ضعیف الجامع ۳۸۱۔

۳۴۵۰۳ میں تمہیں ظاہر و پوشیدگی میں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو اسی سے ہو کر کوئی چیز نہ مانگو، اور نہ کبھی کسی کی امانت رکھنا اور نہ دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ احمد عن ابی ذر

۳۴۵۰۴ کیا تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں جنت میں داخل کرے۔ مہمان کو کھانا کھلانا، نماز کے اوقات کا اہتمام کرنا اور سردیوں میں مکمل وضو کرنا۔ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام: ضعیف الجامع ۵۲۴۔

۳۴۵۰۵ کیا تمہیں تمہارے حقیقی وارث نہ بتاؤں؟ کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ، فرمایا جو شخص جو اپنے بھائی کی شہر کے کونے میں موت کی خبر سنے اور اس کی موت میں تمہاری حقیقی عورتیں نہ بتاؤں؟ زیادہ محبت کرنے اور زیادہ بچے جننے والی جب تو اس پر ظلم کرے تو وہ کہے میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے جب تک تو راضی نہیں ہو جاتا میں ایک آنکھ نہیں چھپاؤں گی۔

دار قطنی فی الافراد، طبرانی ہب الکبیر عن ابن کعب بن عجرۃ معا

پنج گوشی ترغیب.....از اکمال

۴۳۵۰۶ اللہ کے لئے اپنے عمل کو چھپائے رکھے، سے بہتر کہ دکھائے، سے اور کوئی نہیں رہتے تو دو تہیں دیکھ رہا ہے اپنے اعضاء اور مخلوق دونوں، جب مسجد میں آتا تو سوت کو یاد نہ کرتا کیونکہ آدمی جب سوت کو یاد کرتا ہے تو اس کی نماز اچھی ہوتی ہے اور اس شخص کی طرح نماز پڑھتا ہے جو اپنی آخری نماز ہے اور جو اپنے کاموں سے بچتا ہے معذرت کرتا ہے۔ الدیلمی عن انس

۴۳۵۰۷ اللہ تعالیٰ نیا ہر سے اور فحاشی کو پسند کرتا ہے اور جنہ اخلاق پسند کرتا ہے جب کہ ہے اخلاق سے نفرت کرتا ہے تمہیں آدمیوں کی حرارت کرتا گویا اللہ تعالیٰ کی حرارت ہے۔ بوڑھے مسلمان کی حرارت کرنا ہے جب قرآن کی حرارت اور قرآن سے تحقیق کرتا ہے اور اس میں غلو سے کام لیتا ہے اور دوں یا اشاد هند و انحو نظی فی مکلم الاخلاق عن طلحة عبید الله بن کریز مرسلاً

کلام: ابو نعیم فی الحلیۃ ج ۱ ص ۱۵۲، ۵۳۔

۴۳۵۰۸ جنت میں کچھ گھر ہے ایسے ہیں کہ جب ان کے مکین اندر میں ہوں گے تو انہیں باہر کی چیزیں دکھائی دیں گی اور جب باہر نکلیں گے تو اندر کی چیزیں نظر آئیں گی اسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ گھر کس کے لئے ہوں گے؟ فرمایا جس نے نیز یں مختلوی، مسلسل روزے رکھے رکھے، کھانا، سلام پھیلایا اور رات کے وقت جب لوگ سو رہے تھے نماز پڑھی۔

عرض کیا گیا یا رسول اللہ! نیز یں کلام کیا ہے؟ فرمایا "سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" یہ کلمات فی امت کے ہر اس حال میں آئیں گے کہ ان کے آگے پیچھے دائیں بائیں فرشتے ہوں گے، عرض کیا گیا کتابروزوں کے کیا مراد ہے؟ فرمایا: رمضان پائے تو اس کے روزے رکھے پھر رمضان پائے تو اس کے روزے رکھے۔ کسی نے عرض کیا: کھانا کھانا کیا ہے؟ فرمایا جو چیز تل و جیاں کی ضرورت ہو انہیں کھلاؤ، کسی نے عرض کیا: سلام پھیلانا کیا ہے؟ فرمایا شہر اپنے بھائی سے مصافحہ کرتا اور سلام کہنا۔ کسی نے عرض کیا: رات کے وقت نماز پڑھنا جب کہ لوگ سوئے ہوں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا عشاء کی نماز پڑھنا اور سیدھا نصاریٰ سو رہے ہوں۔ الخطیب عن ابن عباس

۴۳۵۰۹ جنت میں کچھ گھر ایسے ہیں جن سے باہر کے لوگ اندر کے لوگوں کو دیکھیں گے، اور اندر کے لوگ باہر کے لوگوں کو دیکھیں گے، وہ ان لوگوں سے نئے ہیں جنہوں نے شیریں کلام کیا، سلام پھیلایا اور جب لوگ سو رہے تھے نماز پڑھی۔

الحم القطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عباس

۴۳۵۱۰ ابوداؤد پانچ چیزیں جس نے ان کا یقین کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی جنت میں جائے گا۔ اللہ اور آخرت پر ایمان، جنت و دوزخ پر ایمان مرنے کے بعد جی اٹھنے اور حساب پر ایمان رکھنا۔ ۔ احمد عن مولی رسول اللہ ﷺ وزحلہ ثقات

۴۳۵۱۱ ابوداؤد پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ جو ان کی قدر دانی کرے وہ انہی ہیں۔ سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، نیک لڑکا جو مرجائے اور اس کا والد ثواب کی امید کرتے ہوئے پانچ چیزوں پر جس نے یقین رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی اس کے لئے جنت واجب ہے۔ جس نے لا الہ الا اللہ اور محمد عبدہ و رسولہ کو جی دل سے جب کا یقین کیا، کھایا اور جنت واجب ہونے کا یقین کیا۔

ابن ابی شیبۃ مسند احمد عن ابی سلام عن رجل من الصحابۃ

۴۳۵۱۲ ابوداؤد پانچ چیزیں کیا ہی شاندار ہیں اور کس قدر جہان کو زینت دینے والی ہیں۔ سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، نیک بچہ جو مسلمان آدمی کا ہو جائے ہوا اس کا والد صبر سے کام لے۔

ابن ابی شیبۃ ابن السنی و ابو نعیم فی الاربعین و ابن عساکر عبد بن حمید عن ابن مسعود موقوفا علی ابن مسعود ابن سعد بن منصور ابو یعلی ابن حبان والشعوی والدارقطنی فی الافراد الحاکم طبرانی ابو نعیم البیهقی عن ابی سلمی رافعی رسول اللہ ﷺ واحمد حرمت مسند احمد عن مولی رسول اللہ ﷺ ابو داؤد عن مسند احمد و ابو یعلی و ابن منصور عن ابی عامۃ ابن ابی شیبۃ عن ابی الدرداء مرفوعا

۴۳۵۱۳ پانچ چیزیں ایسی ہیں کہ جس قوم کے درمیان پائی جائے گی۔ جس نے پانی خلاف کی، یا ظلم و زیادتی کی، یا ظلم و زیادتی کی، یا ظلم و زیادتی

۴۳۵۴۴ ۔ اے آسمان اٹھیرے لئے دو ہے جس کی تو نیت کرے اور تیرے لئے ہل دو ہے زمین نے جتایا اور تیرے لئے دو (اجر) ہے جس کی تو نے امید کی اور میرے لئے وہ جس سے تجھے محبت ہے اس کے لئے ساتھ ہے اور جو جس اندر نفس پر مراد والی کو کون میں شمار کیا جائے گا۔

ابن عساکر عن ابی امامۃ

اللہ کے لئے محبت اللہ کے لئے بغض

۴۳۵۴۵ ۔ ابن مسعود اجمعین پتہ ہے کہ ایمان کی کون سی کڑی سب سے مضبوط ہے؟ ایمان کی سب سے وثیقی مضبوط ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی خاطر دوستی ہو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت اور اللہ کے لئے بغض ہو۔ ابن مسعود کہا تمہیں علم ہے کون سا شخص افضل ترین ہے؟ وہ شخص سب سے افضل ہے جس کا عمل سب سے اچھا ہو جب دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

ابن مسعود جانتے ہو کہ کون سا مومن تمام لوگوں میں سے زیادہ علم والا ہے، وہ جب اوگ اختلاف کریں تو سے حق سب سے زیادہ پہچاننے والا ہے اس کے عمل میں کوتاہی ہو گرچہ وہ اپنی حریص کے ہاتھ مغلوب ہو۔ ۱۰۸ جانتے ہو کہ بنی اسرائیل میں (۷۳ کا بڑا فرقے بنے صرف تین فرقوں نے نجات پائی باقی ہلاک ہو گئے۔ ایک فرقہ راستوں اور وقت روں میں ٹھہرا جس نے انبیاء دین عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت دی۔ انہیں پکڑ کر قتل کیا گیا، آروں سے چیرا گیا، آگ میں جلایا گیا انہوں نے صبر کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔ پھر دوسرا گروہ اٹھا ان میں قوت وطاقت تھی اور وہ عدل وانصاف قائم رکھ سکتے تھے اور بادشاہوں میں جا بسے وہاں جہالت وہ جاہلیت میں مشغول ہو گئے اپنے کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا۔ وہ رہبانیت تھے انہوں نے ایجاد کر لیا ہم نے ان پر فرض نہیں کی رہبانیت صرف اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے ایجاد کی، پھر انہوں نے اس کی حفاظت نہ کی تو ہم نے ایمان والوں کو جو ایمان لائے تھے ان میں جو تجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی "اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں" جو تجھ پر ایمان نہ لائے اور میری تصدیق کی انہوں نے جو رہبانیت فاسق تھا اس کی رہبانیت نہیں کی، انہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے فاسق قرار دیا۔

عبد بن حمید والحکیم الترمذی وابو یعلی۔ طبرانی۔ حاکم۔ بیہقی عن ابن مسعود

۴۳۵۴۶ ۔ جناب اگر تم نے پانچ کام کر لئے تو تجھے دیکھو کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا اور چمٹے سے الگ کر دیئے جائیں تمہیں آگ میں جلایا جائے، اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھنا اور اس کا صبر کرنا کہ جو تمہیں مصیبت پہنچی وہ تجھے ملنے والی نہ تھی اور جو تمہیں پہنچی وہ تجھ سے ٹل نہ سکتی اور شراب نہ پینا کیونکہ یہ گناہوں کو بیہ اکرنے والی ہے جیسے دولت اپنی شاخوں کی دولت ہوتی ہے اور انجام ہوتا ہے اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرتے رہنا اگر وہ تمہیں دنیا کی ہر چیز خرچ کرنے کا حکم دیں تو ان کی رضا جوئی کو مقدم قائما، کیونکہ جو سعادت یہ اللہ تعالیٰ کا وسعت (رحمت) ہوتا ہے، جناب اگر تم سے مجھے قیامت تک دیکھا تو تجھے سے جدا نہیں ہو گے۔ طبرانی فی الکبیر عن معاذ

۴۳۵۴۷ ۔ عمران اللہ تعالیٰ خرچ کرنے کو پسند کرتے اور روک رکھنے کو ناپسند کرتے ہیں اللہ خرچ کرو اور گھاٹا تمہیں مضبوطی سے باندھ کر رکھو اور یہ تمہیں حساب کرنے میں دشواری ہوگی اور جس کو اللہ تعالیٰ شہادت سے دقت تو اس کی خبر دیتا ہے اور ڈوبنے سے وہ اس آنے کے وقت پوری عقل کو پسند کرتے ہیں اور نفاست کو ناپسند کرتے ہیں جو چاہے وہ کھائے اور جو چاہے وہ پہنے اور بہادری کو چاہتے ہیں جو چاہے اپنے پیچھے چھوڑ دے کی صورت میں ہو۔ ابن عساکر عن عمران بن حصین

۴۳۵۴۸ ۔ ایمان بغیر مگر جنت میں نہیں جا سکتے اور جب تک آپس میں محبت نہیں رکھو گے ایمان والے نہیں ہو گے کیا تمہیں اس کی بات نہ بتاؤں جسے کرتے سے آپس میں تم محبت کرنے لگو آپس میں سلام پھیلایا کرو۔ دشمن اور ضرر کی خبر دیتا ہوں۔ کہ ایسی کی چھل میں مگر نہیں ان کی فضیلت معلوم ہو جائے تو مخلوقوں کے مل بھی ان میں شامل ہو جائیں، بہترین صدقہ وہ ہے جو نہ ساری میں دیا جائے اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، جن کی ذمہ داری تم پر ہے ان سے (فرج) شروع کرو تمہاری والدہ تمہارے والد، تمہاری بہن، بھائی اور قریبی ترین

مائتہ الا علیہ عن ابن مسعود

۴۳۵۲۹ جسے پانچ چیزوں کا الہام ہوا۔ جسے عاکا الہام ہوا۔ طب عن انس

چھٹی فصل..... شش گوشی ترغیب

۴۳۵۳۰ مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ نماز، زکوۃ، امانت، شرم گاہ، پیٹ اور زبان۔

طبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام:۔ ضعیف الجامع ۱۱۲۶۔

۴۳۵۳۱ مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ بات کرو تو سچ کہو، جب وعدہ کرو تو وفا کرو، امانت رکھی جائے تو ادا کرو، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو، اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنے ہاتھوں کو اور دوسروں کو تکلیف دینے سے روکے رکھو۔

مسند احمد، حاکم بن حبان، بیہقی عن عبادۃ بن الصامت

۴۳۵۳۲ میری طرف سے چھ چیزیں قبول کرلو میں تمہاری طرف سے جنت قبول کرلوں گا۔ جب تم میں کا کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ نہ توڑے، جب امین بنایا جائے تو خیانت نہ کرے، اپنی نگاہیں نیچی رکھو، اپنے ہاتھوں کو روکے کر رکھو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ حاکم، بیہقی عن انس

کلام:۔ ذخیرۃ الحفاظ ۴۴۷۳۔

۴۳۵۳۳ مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے وہ میں تمہارے لئے جنت کا ضامن ہوں۔ اپنی میراث کے وقت ظلم نہ کرو، لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلاؤ، دشمن سے جنگ کے وقت بزدل نہ ہو، فیصلوں میں خیانت نہ کرو، اپنے ظالم کو اپنے مظلوم سے روکو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام:۔ ضعیف الجامع ۸۹۹۔

۴۳۵۳۴ مجھے چھ باتوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے، جب امین بنایا جائے تو خیانت نہ کرے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے، اپنی نگاہوں کو نیچا رکھو، اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

البغوی، طبرانی، ابن ابی امامۃ

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۴۳۳۔

۴۳۵۳۵ چھ خصلتیں بھلائی کا حصہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے تلوار (ہتھیار) سے جہاد کرنا، گرمی میں روزہ رکھنا، مصیبت کے وقت اچھے طریقے سے صبر کرنا، اہل پر مالت کے سامنے جھگڑا چھوڑ دینا، برآلودگی کے روز جلدی نماز پڑھنا، سردی کے ایام میں اچھے نماز سے وضو کرنا۔

بیہقی عن ابی مالک الاشعری

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۲۳، الکشف الالٰہی ۴۳۹۔

۴۳۵۳۶ چھ خصلتیں ایسی ہیں کہ جو مسلمان ان میں سے کسی ایک میں فوت ہوا وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ وہ شخص جو جہاد کے لئے نکلا اور فوت ہوگیا تو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے، وہ شخص جو کسی جنازے کے پیچھے چلا اگر فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے، وہ شخص جس نے اچھے طریقے سے وضو کیا پھر نماز کے لئے مسجد کا رخ کیا راستہ میں فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے، وہ شخص جو اپنے گھر میں ہے کسی مسلمان کی غیبت نہیں کرتا نہ کسی سے ناراض ہوتا نہ ضرر پہنچاتا ہے پھر وہ فوت ہوگیا تو اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔

طبرانی فی الاوسط عن عائشہ

کلام: ... ضعیف الجامع ۲۸۲۹۔

چھ مخصوص عبادات

۴۲۵۳۷ جو شخص چھ چیزوں میں سے ایک بھی لے کر آیا اس کے لئے قیامت کے روز دوزخ کا ہر ایک دروازہ ہوگا ہر ایک ان میں سے جتنی اس کا حصہ مقرر ہے۔ نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ، امانت کی ادائیگی اور صلہ رحمی۔ طبرانی فی الکبیر عن ابی امامۃ

کلام: ... ضعیف الجامع ۴۳۴۵، الضعیفۃ ۴۴۴۶۔

۴۲۵۳۸ جس میں چھ چیزیں ہوں گی وہ جنتی ہوگا۔ مکمل وضو کرنا اور سخت بارش کے روز مسجد کی طرف جلدی جانا اور سخت گرمی میں پیاسے روزے رکھنا اور دشمنوں کو کلمہ سے مارنا، مصیبت پر صبر کرنا اور گریبان چاک پر جنت کی گارنٹی کرنا۔ فردوس عن ابی سعید

کلام: ... ضعیف الجامع ۴۳۴۹۔

۴۲۵۳۹ چھ جگہیں میں محترم اللہ تعالیٰ کی ضمانت میں ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہو، یا مسجد میں ہو، یا عورت کے پاس ہو، یا اپنے گھر میں یا عادل بادشاہ کے پاس جس کی مدد و نصرت کے لئے بھیجا گیا ہو۔ الخبر۔ طبرانی عن ابن عمرو

۴۲۵۴۰ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دل کی بیماریوں، شیطان کو دھوکہ دینا، اور جب کوئی کہنا اور حق کو لینا حرام کیا ہے اور فضول بات کثرت سوال اور مال کو ضائع کرنا ناپسند کیا ہے۔ بیہقی عن المغیرۃ بن شعبۃ

۴۲۵۴۱ سب سے بڑا چور وہ ہے جو نماز کی نیابی چوری کرے (یعنی اس کی خلی کھائے) اور سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ جس نے کسی کا مال ناحق چھینا ہو، اور بیماری عیادت کرنا نیکی ہے اور مکمل عبادت یہ ہے کہ تم بیمار پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھو کہ تم کیسے ہو؟ سب سے افضل سفارش یہ ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان نکاح کے لئے سفارش کرو اور دو شخص آپس میں اکٹھے ہو جائیں، اور مشورہ سے پہلے تین چیزیں پوچھنا ہو، یا لباس سے، اپنے سفر کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ طبرانی عن ابی رھم السھمی

کلام: ... ضعیف الجامع ۱۸۹۲۔

۴۲۵۴۲ انصاف بہتر ہے لیکن امراء میں بہت ہی بہتر ہے، مساوات بہتر ہے لیکن مالداروں میں بہت ہی بہتر ہے، تقویٰ بہتر ہے لیکن علماء میں بہترین ہے، صبر بہتر ہے لیکن فقراء میں بہترین ہے، تو پاکیزگی ہے لیکن نوجوانوں میں بہت اچھی ہے، حیا بہتر ہے لیکن عورتوں میں بہترین ہے۔

فردوس عن علی

کلام: ضعیف، الجامع ۳۸۵۲، کشف الخفاء ۱۷۱۶۔

۴۲۵۴۳ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور دیکھو تم لوگوں کے برا کو پسند کرو کہ تمہارے ساتھ کریں تو حق کرو اور جو ان کا برتاؤ تمہیں برا لگے تو اسے چھوڑ دو۔

طبرانی فی الکبیر عن ابی ھریرۃ

۴۲۵۴۴ آج کی رات میں نے اپنے رب کو انتہائی حسین صورت میں دیکھا، فرمایا: اے محمد (ﷺ) جانتے ہو کہ ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے تھے؟ میں نے عرض کیا نہیں، تو اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینوں کی دونوں جانب آسمان کی چیزیں نظر آنے لگیں، فرمایا: اے محمد (ﷺ) جانتے ہو ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، کفارات اور درجات کے بارے میں، کفارات: نمازوں کے بعد مسجد میں ٹھہرنا اور جماعتوں کی طرف پیدل جانا، تکلیفوں (سردی) میں پورا وضو کرنا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: محمد تم نے سچ کہا؟ جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کی زندگی جیے گا، بھلائی پر مرے گا اور اپنے گناہوں سے یوں نکلے گا جیسا آج ہی اس کی والدہ نے اسے جنا ہے۔

فرمایا: محمد! جب تم نماز پڑھ لو تو کہا کرو اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کے کاموں ناشائستہ باتوں کو چھوڑنے اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں، اور آپ میری مغفرت فرما میں مجھ پر رحم کریں، اور میری توبہ قبول کریں، اور جب اپنے بندوں کو آزمانا چاہیں تو مجھے بغیر آزمائے اپنے پاس اٹھا لیجئے۔ ابن عساکر عن ابن عباس

۴۳۵۴۵ ... میں تم سے بیان کرتا ہوں کہ مجھے آج صبح تمہارے پاس آنے میں کیوں تاخیر ہوگئی، میں نے وضو کیا، پھر نماز پڑھنا تھا میں نے پڑھی، نماز کے دوران مجھے اونگھ آگئی یہاں تک کہ میری طبیعت بوجھل ہونا شروع ہوگئی، اچانک میں نے اپنے رب کو انتہائی اچھی صورت میں دیکھا، فرمایا: محمد! میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں میرے رب! فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے علم نہیں، آپ نے یہ بات تین بار دہرائی، میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر رکھ دیا جس کی ٹھنڈک میں نے محسوس کی، میرے سامنے ہر چیز واضح ہوگئی اور میں نے پہچان لیا، فرمایا: محمد! میں نے عرض کیا میں حاضر ہوں، فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس بات میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا: کفاروں کی، فرمایا: وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: نیکی کے کاموں کے لئے پیدل چلنا، اور نمازوں کے بعد مسجدوں میں بیٹھنا، کھانا کھلانا، نرمی سے بات کرنا، اور لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھنا، فرمایا: سوال کرو، میں نے عرض کیا: اے اللہ میں تجھ سے نیکی کے کاموں، ناشائستہ کاموں کو چھوڑنے مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں، آپ میری مغفرت فرما میں، مجھ پر رحم کریں، اور جب کسی قوم کو آزمانا چاہیں تو مجھے بغیر آزمائے اٹھا لینا، میں آپ کی، آپ سے محبت کرنے والے کی اور ہر ایسے عمل کی محبت سوال کرتا ہوں جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کردے، یہ برحق ہے اسے پڑھ لو اور پھر سیکھ لو۔ ترمذی، حاکم عن معاذ

کلام: ..... ضعیف الجامع ۱۹۳۳۔

شش گوشی ترغیب.....از اکمال

۴۳۵۴۶ ... جو مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کرے سچ بولے، وعدہ کرے تو پورا کرے، امانت رکھی جائے تو ادا کرے، اپنی نظر کی حفاظت کرے، شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے ہاتھ کو روک کر رکھے۔

عبدالرزاق بیهقی عن الزبیر موصلاً

۴۳۵۴۷ ... جو مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دے میں اس کے لئے جنت کا ضامن ہوں، دشمن سے بزدلی نہ کرنا، اپنے لشکر سے بغاوت نہ کرنا، لوگوں کو انصاف دلانا، اور اپنے ظالم کو اپنے مظلوم سے روکنا، اور اپنی میراث کی تقسیم میں ظلم نہ کرنا، اور اپنے رب کی رحمت کے دائرہ کو میں کمزور نہ کرنا، جب تم نے ایسا کرلیا تو جنت میں جاؤ گے۔ الدیلمی عن ابی امامة

۴۳۵۴۸ ... جس نے اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی کہ اس نے چھ باتوں پر عمل نہیں کیا وہ جنت میں جائے گا۔ جس نے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا، نہ چوری کی، نہ زنا کیا، نہ کسی پاک دامن عورت پر تہمت (زنا) لگائی اور نہ حکمران کی نافرمانی کی، خاموش رہا، گفتگو کی تو حق کہا۔ بیهقی والخرائطی فی مساوی الاخلاق، ابن عساکر عن ابی هریرة

۴۳۵۴۹ ... موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے چھ باتوں کے بارے میں پوچھا جن کے متعلق ان کا گمان تھا کہ وہ ان کے ساتھ خاص ہیں اور ساتویں چیز موسیٰ علیہ السلام کو پسند نہ تھی، عرض کیا اے میرے رب! آپ کا کون سا بندہ زیادہ پرہیزگار ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور بھولتا نہیں، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ ہدایت یافتہ ہے؟ فرمایا: جو ہدایت کی پیروی کرے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والا ہے؟ فرمایا: جو بندوں کے لئے وہی فیصلہ کرے جو وہ اپنے لئے کرتا ہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ علم والا ہے؟ فرمایا: وہ عالم جو علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا، وہ لوگوں کے لئے اپنے علم کے ساتھ جمع کرتا رہتا ہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ عزت مند ہے؟ فرمایا: وہ جسے جب قدرت ہو تو معاف کردے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ سب سے زیادہ مالدار

ہے؟ فرمایا: جسے جو ملے اس پر راضی رہے، عرض کیا: آپ کا کون سا بندہ زیادہ محتاج ہے؟ فرمایا: مسافر، پھر رسول اللہ ﷺ نے حدیث میں فرمایا مال کی وجہ سے مال داری نہیں، مالداری تو دل کی مالداری ہے، اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو بھلائی دینا چاہتے ہیں تو اس کے دل میں مالداری پیدا فرما دیتے ہیں اس کے دل کو قناعت عطا فرما دیتے ہیں اور جب کسی بندے کو برائی میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں تو محتاجی اس کا مقصد بنا دیتے ہیں۔

الدولابی وابوبکر بن المقری فی فوائدھما وابن لال وابن عساکر عن ابی ھریرۃ ورواہ البیھقی بعضہ

۴۳۵۵۰ ۔۔۔ جس میں چھ باتیں ہوں میں وہ یقیناً مؤمن ہے: عمل وضو کرنا، سخت بارش کے روز نماز کے لئے جلدی جانا، سخت گرمی میں زیادہ روزے رکھنا، اور دشمنوں سے تلوار کے ذریعہ جہاد کرنا، اور مصیبت پر صبر کرنا، اور جو حق پر ہونے کے جھگڑا ترک کرنا۔ الدیلمی عن ابی سعید

کلام: ۔۔۔ ضعیف الجامع ۳۴۲۶۔

لوگوں کے مراتب سے عبادات کے مراتب

۴۳۵۵۱ ۔۔۔ چھ چیزیں اچھی ہیں لیکن چھ قسم کے لوگوں میں بہت ہی اچھی ہیں: انصاف اچھا ہے لیکن امراء میں بہت ہی اچھا ہے، تلاوت بہتر ہے لیکن الفیا میں بہترین ہے، تقویٰ اچھا ہے لیکن علماء میں بہت ہی اچھا ہے، صبر بہتر ہے لیکن فقراء میں بہترین ہے، توبہ اچھی ہے لیکن نوجوانوں میں بے حد اچھی ہے، حیا بہتر ہے لیکن عورتوں میں بہترین ہے۔ الدیلمی عن علی

۴۳۵۵۲ ۔۔۔ جو مسلمان ان خصلتوں میں کوئی ایک اللہ تعالیٰ کے ہاں کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے اختیار کرتا ہے تو قیامت کے روز وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر کے چھوڑے گی۔ (ابن حبان والرویانی والطبرانی والبیہقی، سعید بن منصور عن ابی ذر فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا اللہ کے رسول! بندے کو جہنم سے کیا چیز نجات دلائے گی؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، میں نے عرض کیا: ایمان کے ساتھ عمل بھی ہونا چاہئے؟ فرمایا: تھوڑا بہت خرچ کرے جو اسے اللہ تعالیٰ دے، میں نے عرض کیا: اگر وہ فقیر ہو اور اس کے پاس تھوڑا بہت دینے کے لئے نہ ہو تو؟ فرمایا: نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے، میں نے عرض کیا: اگر وہ اچھے طریقہ سے نہ بول سکتا ہو کہ نیکی کا حکم دے یا برائی سے روکے؟ فرمایا: کسی جاہل کے ساتھ نیکی کر دے، میں نے عرض کیا: اگر وہ خود جاہل ہو کسی کے ساتھ احسان نہیں کر سکتا؟ فرمایا: کسی مغلوب کی مدد کرے، میں نے عرض کیا: اگر وہ کمزور ہو کسی مغلوب کی مدد نہ کر سکتا ہو؟ فرمایا: کیا تم اپنے ساتھی میں کوئی نیکی نہیں چھوڑنا چاہتے، لوگوں سے اذیت و تکلیف کو دور کرے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جب وہ یہ کام کرلے گا تو جنت میں جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ پھر یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۳۵۵۳ ۔۔۔ جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں فالتو خرچ کیا تو سات سو گنا دوگنا ہے اور جس نے اپنے آپ پر یا اہل وعیال پر خرچ کیا یا بیمار کی عیادت کی، یا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دی یا صدقہ کیا تو وہ ایک نیکی دس کے بدلہ ہے اور روزہ ڈھال ہے جب تک اسے پھاڑ نہ دیا جائے، جسے اللہ تعالیٰ نے کسی بدنی تکلیف میں مبتلا کیا تو وہ اس کے گناہوں کی جھاڑن ہے۔ ابوداؤد طیالسی، مسند احمد، ابن ضیع والدارمی، ابویعلی والشاشی وابن خزیمہ، حاکم، بیہقی فی شعب الایمان، بیہقی، سعید بن منصور عن ابی عبیدۃ بن الجراح

۴۳۵۵۴ ۔۔۔ تم اس وقت مسلمان نہیں ہو سکتے جب تک لوگ تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ نہیں ہو جاتے، اور اس وقت تک عالم نہیں ہو جب تک علم پر عمل نہ کرو، اور جب تک پرہیزگار نہیں بن جاتے تب تک عبادت گزار نہیں ہو، اور اس وقت تک دنیا سے بے رغبت نہیں ہو (جب تک) زیادہ خاموش رہو، اکثر غور و فکر کرو اور کم ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسی سے دل (مردہ) خراب ہو جاتا ہے۔

العسکری فی الامثال عن ابن مسعود وسندہ ضعیف

۴۳۵۵۵ ۔۔۔ معاذ! میں تمہیں میرے بھائی کی طرح نصیحت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں، بیمار کی عیادت کیا کرو، یتیموں اور کمزوروں کی ضروریات پوری کرنے میں لگے رہا کرو، فقراء اور مساکین کے ساتھ بیٹھا کرو، لوگوں کو اپنے آپ سے انصاف دلایا کرو، حق بات

کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کے بارے کسی کی پرواہ نہ کرنا۔ حلیۃ الاولیاء عن ابن عمر

۴۳۵۵۶ ۔ میرے رب نے مجھ سے فرمایا محمد! جانتے ہو اعلیٰ والے کن باتوں میں جھگڑ رہے تھے۔

ابن عزیمۃ عن ثوبان۔ قلت الحدیث بطولہ مذکور فی منہج العالی فی التر غیب السدادسی

ساتویں فصل ..... سات پہلوا حادیث

۴۳۵۵۷ ۔ علم مؤمن کا دوست ہے عقل اس کی رہبر ہے عمل اس کا سہارا ہے، بردباری اس کا وزیر ہے صبر اس کے لشکر کا کمانڈر ہے نرمی اس کا والد ہے اور مہربانی اس کا بھائی ہے۔ بیہقی عن الحسن مرسلاً

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۸۸۱، الضعیفہ ۲۳۷۱۔

۴۳۵۵۸ ۔ کیا تجھے ایسی باتیں نہ سکھاؤں جن سے اللہ تعالیٰ تمہیں نفع دے، علم حاصل کرو کیونکہ علم مؤمن کا دوست ہے، بردباری اس کا وزیر عقل اس کی رہنما، عمل اس کا آمر نرمی اس کا والد، صبر مہربانی اس کا بھائی اور صبر اس کے لشکر کا کمانڈر ہے۔ الحکیم عن ابن عباس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۲۱۶۸۔

۴۳۵۵۹ ۔ علم حاصل کرو کیونکہ علم مؤمن کا دوست ہے بردباری اس کا وزیر، عقل اس کی رہبر، عمل اس کا سہارا ہے نرمی اس کا باپ، مہربانی اس کا بھائی، صبر اس کے لشکر کا کمانڈر ہے۔ الحکیم عن ابن عباس

کلام: ..... ضعیف الجامع ۳۷۴۲۔

کسی پریشان حال کی پریشانی دور کرنا

۴۳۵۶۰ ۔ جس نے دنیا کی کوئی پریشانی کسی مؤمن سے دور کی اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی پریشانی دور کرے گا، جس نے کسی تنگدست کے لئے آسانی پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کے لئے دنیا و آخرت میں اس کی سہولت پیدا کرے گا، جس نے مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا بندہ جب تک اپنے بھائی کی مدد میں مصروف رہتا ہے اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے ساتھ رہتی ہے اور جس نے علم کے حصول کے لئے کوئی راستہ اختیار کیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کرے گا، اللہ تعالیٰ کے کسی گھر میں کچھ لوگ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت اور آپس میں اس کی دوہرائی کریں تو ان پر سکینہ نازل ہوتی اور انہیں رحمت گھیر لیتی اور فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے پاس والے فرشتوں کے ہاں ان کا ذکر کرتا ہے جس کا عمل پیچھے رہ جائے اسے اس کا نسب جلدی نہیں پہنچائے گا۔

مسند احمد، مسلم۔ ابو داؤد۔ مرسلہ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ

۴۳۵۶۱ ۔ سات لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، عادل بادشاہ، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پروان چڑھنے والا نوجوان، وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہے یہاں تک کہ مسجد میں واپس لوٹ آئے، اور دو وہ شخص جن کی محبت و جدائی محض اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو اور وہ شخص جس نے علیحدگی میں اللہ تعالیٰ کو (خوف و محبت سے) یاد کیا تو اس کے آنسو بہہ پڑے، اور وہ شخص جسے کسی بدکار و جمیل عورت نے (گناہ کی) دعوت دی ہو اور وہ کہہ دے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور وہ شخص جس نے ایسے خفیہ صدقہ کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہیں کہ اس کے دائیں نے کیا خرچ کیا۔

مالک۔ ترمذی عن ابی ہریرۃ و ابی سعید۔ مسند احمد۔ بخاری، نسائی عن ابی ہریرۃ مسلم عن ابی ہریرۃ و ابی سعید معاً

۴۳۵۶۲ ۔ سات شخص عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ جس نے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا تو اس کے

آنسو بہہ پڑے وہ شخص جو کسی بندے سے محض اللہ کی خاطر محبت کرتا ہے وہ شخص جس کا دل مسجد میں اٹکا رہے کیونکہ وہ مسجد ہی سے بے حد محبت کرتا ہے وہ شخص جو اپنے داہنے ہاتھ سے صدقہ دے اور اسے خفیہ سے گویا دوا پیتے ہیں بائیں ہاتھ سے چھپا رہا ہو، عادل بادشاہ جو رعیت میں انصاف کرے اور وہ شخص جسے کوئی بدکار و بدجمال عورت اپنی جانب کھینچ کرے اور اللہ تعالیٰ کے جلال و ہیبت کی وجہ سے اسے چھوڑ (بھاگ) اور وہ شخص جو کسی غزوے میں لوگوں کے ساتھ تھا دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی، انہیں شکست ہوئی تو وہ ان کے نشانات قدم (جن پر وہ بھاگ کر چھپ گئے تھے) مٹاتا رہا یہاں تک کہ وہ خود اور وہ سارے لمحات پا گئے یا شہید ہو گیا۔ ابن زنجویہ عن الحسن مرسلاً، ابن عساکر عن ابی هریرة

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۲۳۹، والکشف الالٰہی ۳۶۹۔

۳۲۵۶۳..... سات شخص ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا، جس کا دل مسجدوں میں اٹکا رہے، جسے مالدار عورت بلائے، اور وہ کہے مجھے اللہ تعالیٰ کا خوف ہے، اور وہ شخص اللہ کی خاطر آپس میں محبت کرتے ہیں، اور وہ شخص جو حرام کردہ چیزوں سے نظر بچاتا ہے اور وہ اکیلا (خالی) جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں پسپا دیا وہ اکیلا (خالی) جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اشکبار ہوا۔

البیهقی فی الاسماء عن ابی هریرة

کلام:..... الحاظ ۳۳۲۶، ضعیف الجامع ۳۲۳۸۔

۳۲۵۶۴..... سات چیزوں سے پہلے اعمال (صالحہ) میں جلدی کرو۔ کیا تمہیں بھلا دینے والے فقر فاقہ کا انتظار ہے یا سرکش بنا دینے والی مالداری کے منتظر ہو یا خراب کرنے والی بیماری کی راہ دیکھ رہے ہو، یا ہلاک کرنے والی کا انتظار ہے یا دجال تو وہ تو برا ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے یا قیامت کا تو قیامت دہشت ناک اور سخت ہے۔ ترمذی، حاکم عن ابی هریرة

کلام:..... ضعیف الترمذی ۴۰۰، ضعیف الجامع ۳۳۱۵۔

آٹھویں فصل..... آٹھ پہلوی احادیث

۳۲۵۶۵..... اے بھائی! میں تمہیں ایک وصیت کرنے والا ہوں اس کی حفاظت کرنا شاید اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے ذریعہ نفع دے، قبروں کی زیارت دن کے وقت کبھی کبھی کر لیا کرو زیادہ نہیں اس سے تمہیں آخرت یاد آئے گی، مردوں کو غسل دیا کرو کیونکہ پاک ہونے والے جسم کو ہاتھ لگانے میں بڑی نصیحت ہے اور جنازے پڑھا کرو شاید اس سے تمہارا دل غمزدہ ہو کیونکہ غمگین دل اللہ کے سائے میں اور ہر بھلائی کا ہدف ہے اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھا کرو اور جب ان سے ملو تو انہیں سلام کرو، اور مصیبت زدہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اور اس پر ایمان رکھتے ہوئے کھایا کرو، تنگ اور کھردرے کپڑے پہنا کرو شاید تکبر و برائی کی تم میں گنجائش نہ ہونے پائے، اور بھی کبھار اپنے رب کی عبادت کے لئے تنہائی کا راستہ ہوا کرو، کیونکہ مؤمن اپنی پاکبازی، شرافت اور خوبصورتی کے لئے کرتا ہے اور اس مخلوق خدا آگ میں نہ جا پڑا۔

ابن عساکر عن ابی هند

کلام:..... ضعیف الجامع ۳۱۸۲۔

ہفت گوشی ترغیب..... از اکمال

۳۲۵۶۶ . احسان دیدار سے ہوتا ہے یا خاکدانی آدمی سے، کمزوروں کا جہاد حج ہے، عورت کا جہاد اپنے خاوند سے اچھا تاوے محبت سے تیسرے آتا آ دھا رین ہے وہ شخص کبھی بھی ضرورت مند نہیں ہوا جس نے میانہ روی اختیار کی، صدقہ کے ذریعہ رزق کو اتارو، اللہ تعالیٰ نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ وہ بندوں کا رزق دہاں سے اتاریں جہاں ان کا گمان ہو۔ بیهقی وضعفه عن علی

کلام:..... کشف الخفا ۵۸۰، مقاصد الحسنہ ۴۰۔

۴۳۵۶۷ سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے سایہ تلے جگہ دے گا جس دن اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ عادل بادشاہ، وہ شخص جسے باوقار و باجمال عورت اپنی طرف بلائے اور وہ کہے کہ مجھے اللہ رب العالمین کا خوف ہے اور وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں اٹکا رہے اور وہ شخص جس نے چھپ کر صدقہ کیا اور وہ شخص جس نے اپنے دائیں ہاتھ سے صدقہ دیا اور اپنے بائیں ہاتھ سے پوشیدہ رکھا اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اللہ کے خوف سے اس کے آنسو بہہ پڑے۔ ۔ ۔ وہ شخص جو کسی سے ملے تو کہے میں اللہ کے لئے تم سے محبت کرتا ہوں تو وہ شخص بھی کہے کہ بتایا ہے میں اس کے لئے تم سے محبت کرتا ہوں۔ بیہقی عن علی هریرة

۴۳۵۶۹ سات خصلتیں بھلائی کی جامع ہیں۔ اسلام اور صحابہ کی محبت، فقراء سے محبت اور ان کے ساتھ بیٹھنا، اور اس شخص سے اطمینان میں نہ رہو جو برائی کی طرف دوڑ کر آئے گا اور اس پر مرے گا۔ اور وہ شخص جو بھلائی پر ہے اس کے ہمیشگی، اطمینان میں نہ رہو کہ وہ تمہارے کندھے پر برائی کی طرف پلٹ آئے اور اس پر اس کی موت واقع ہو اور اپنے نفس کے بارے میں جو بات تمہیں معلوم ہے لوگوں سے سوال کرو۔ ۔ ۔ ابن النجار والدیلمی عن ابی هر

قبر کھودنے کی فضیلت

۴۳۵۷۰ جس نے (میت کے لئے) قبر کھودی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا اور جس نے میت کو غسل دیا وہ اپنے گناہوں سے (پاک ہو کر) یوں نکلے گا جیسے آج اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ جس نے میت کو کفن دیا اللہ تعالیٰ جنت کے جوڑے عطا کرے گا، جس نے کفن کو خوشبو دی اسے اللہ تعالیٰ جنتی کا لباس پہنائے گا اور روحوں میں سے کسی روح پر رحمت نازل کرے گا، جس نے مصیبت زدہ کو دلاسا دیا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے ایسے دو جوڑے پہنائے گا جن کی قیمت دنیا کی نہیں ہو سکتی، جو جنازے کے پیچھے گیا اور دفن تک رہا تو اس کے لئے تین قیراط ثواب لکھا جائے گا ایک قیراط احد سے بڑا ہے جس نے یتیم یا بیوہ کی کفالت کی اللہ تعالیٰ اسے اپنے سائے میں جگہ دے گا اور سات جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی فی الاوسط عن عامر

۴۳۵۷۱ اس کامل وضو کیا کرو تمہاری عمر میں اضافہ ہوگا، اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تمہارے گھر کی خیر و برکت بڑھے گی، اس امت کے جس آدمی سے سوا سے سلام کرو تمہاری نیکیاں بڑھیں گی۔ اس اضرور باوضو رات گزارنا کیونکہ اگر تم (اس رات) فوت ہو گئے تو شہید فوت ہو گے، اور جماعت کی نماز پڑھا کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے والوں کو جمع کرنے والوں کی نماز ہے اور رات ان (لمبی) نمازیں پڑھا کرو جو حکومت کے فرشتے تم سے محبت کریں گے، اپنے کی عزت کرو چھوٹے پر سلام کرو کل بچے ہوگے۔ ابن عدی فی الکامل عقیلی فی الضعفاء عن انس کلام:.....الآل ج ۲ ص ۳۸۳۔

۴۳۵۷۲ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے پورے دین کے لئے زینت ہے قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو کیونکہ وہ آسمان میں تمہارے ذکر کا اور زمین میں تمہارے نور کا سبب ہے سوائے بھلائی کے اکثر خاموش رہا کرو کیونکہ اس سے شیطان تم سے دور رہے گا، اور تمہاری دین کے معاملہ میں مدد ہوگی زیادہ ہنسنے سے بچو کیونکہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرے کی

رونق ختم ہو جاتی ہے جہاد ترک کر دیا گیا تو وہ میری امت کی رہبانیت ہے مسکینوں سے محبت رکھنا اور ان کے ساتھ بیٹھنا، اپنے سے کمزور دیکھنا اپنے سے اونچے کو نہ دیکھنا کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کی ناقدری نہیں ہوتی۔ اپنے گھر والوں سے صلہ رحمی کرنا اگرچہ وہ قطع رحمی کریں، حق بات کہنا اگرچہ کڑوی ہو اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی کی پرواہ نہ کرنا، جو تجھے اپنا عیب معلوم ہے وہ جسمیں لوگوں سے رکنے سے اور جو کام تم کرتے ہو اس میں انہیں نہ ٹوکنا، آدمی کے بزرگ ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ اس میں تین خصلتیں ہوں اسے لوگوں کے عیب معلوم ہوں اور اپنے آپ سے فارغ ہو اور جس بات میں خود مبتلا ہے اس میں حیا کرے، اور انہیں لذت پہنچائے، ابوذر! تدبیر جیسی عقل نہیں اور ورع جیسا تقویٰ نہیں، حسن اخلاق جیسی کوئی چیز نہیں۔

عد بن حميد في تفسيره عن عبد الله بن احمد في زوائد الزهد، البيهقي في شعب الايمان عن ابي هريرة (كر عن ابي ذر)

كذا في الجامع الصغير للسيوطي ۲۲۳/۲۔

۳۵۷۳ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میں اس کی نماز قبول کرتا ہوں جو میری عظمت کے سامنے تواضع کرے اور میری مخلوق کے ساتھ تکبر نہ کرے، میری یاد میں اس کا دن کٹے اور اپنے گناہ پر اصرار میں اس کی رات نہ گزرے، بھوکے کو کھانا دے، مسافر کو ٹھکانا دے، چھوٹے پر رحم کرے، بڑے کی عزت کرے، تو یہ ہے وہ شخص کہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کروں، مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں، میرے سامنے تضرع وزاری کرے میں اس پر ترس کروں، میرے بس اس کا مرتبہ وہی ہے جیسا جنتوں میں فردوس کا، جس کے پھل خراب ہوں نہ حالت تبدیل ہو۔ دار قطني في الافراد عن علي

آٹھ پہلوئی ترغیب..... از اکمال

۳۵۷۴ ۔ نماز میں قرآن پڑھنا نماز کے بغیر قرآن پڑھنے سے افضل ہے، اور نماز کے بغیر قرآن پڑھنا ذکر سے افضل ہے اور ذکر صدقہ سے افضل ہے اور صدقہ روزے سے افضل ہے اور روزہ آگ سے (بچاؤ کے لئے) ڈھال ہے، روزہ دار کی ہر نیند عبادت اس کا سانس تسبیح ہے جو روزہ رکھتا ہے تو اس کے اعضاء تسبیح بیان کرتے ہیں اور آسمان اس کے لئے منور ہوتے ہیں اور آسمان کا ہر فرشتہ اس کے لئے مغفرت طلب کرتا ہے اور ہر زبان اللہ یا اللہ کہے تو ستر ہزار فرشتے اسے ملتے ہیں جو سورج غروب ہونے تک اس کا ثواب لکھتے ہیں جس کے بغیر قول کا اظہار نہیں اور نیت کے بغیر قول جس پے کار ہیں اور جب تک سنت کا صحیح طریقہ نہ ہو تو قول و عمل اور نیت بے فائدہ ہے، جو اللہ تعالیٰ کے تھوڑے رزق پر راضی رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل سے راضی ہو جاتے ہیں۔

ابو بصر عن وهب بن وهب ابي البختري عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جده وقال وهب بن بقية واحمد بن الازهر وابن السماك

۳۵۷۵ ۔ اے بیٹے! میرا راز چھپانا، خاموش رہو اگے، وضو کیا کرو اخلاق کے فرشتے تم سے محبت کریں گے، تمہاری قبر میں اللہ ذمہ لیگا، اس اجابت کے تحمل میں زیادتی کرنا کیونکہ جب تم اپنے غسل خانے سے باہر نظر اور تمہارے بالوں کی جڑیں بھی ہوں تو تم پر کوئی گناہ اور معصیت نہیں ہوگی، جلد اچھی طرح صاف کرو۔

اے بیٹے! اگر تم بیٹھ یا وضو کے بغیر سو کر نماز ادا کرو، کیونکہ جسکی حالت میں موت آئی تو اسے (وہ جس) شہادت ملے گی، اے بیٹے! ہمیشہ نماز پڑھتے رہنا کیونکہ جب تک تم نماز پڑھتے رہو گے فرشتے تم پر رحمت بھیجتے رہیں گے۔ جس وقت نماز پڑھو تو سجدوں سے اپنے گھٹنے پکڑو اپنی ہتھیلیاں بچھا دو اور (رکوع میں) اپنی کہنیاں اپنے پہلوؤں سے دور رکھا کرو، اے بیٹے! جب تو رکوع سے سر اٹھائے تو ہر عضو کو اپنی جگہ ٹھہرا، کیونکہ جو رکوع اچھا نہ ہو تو میں اپنی دیکھ بھی نہیں رکھتا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا، اے بیٹے! جب سجدہ کرو تو اپنی پیشانی اور دونوں ہتھیلیاں زمین سے جدا اور سرخ کی طرح کھڑی نہ مارنا اور نہ کتے کی طرح بیٹھنا، اور نہ درندے کی طرح اپنے بازو پھیلا نا اپنے قدموں کے اوپر یا بغیر زمین پر کچھ بچھائے اپنی ایڑیوں پر بیٹھ جانا، کیونکہ یہ تمہارے لئے قیامت کے روز حساب

میں زیادہ آسانی کا باعث ہے۔

اور نماز میں ادھر ادھر متوجہ ہونے سے بچنا، کیونکہ نماز میں ادھر ادھر کی توجہ بارگاہ سے اعراض اور بے توجہی میں نہ کہ توجہ میں، اسے لیے اگر اپنے گھر یا مسجد کی جائے نماز کو اس سے تمہارے کھڑی کی زیادہ گنجائش میں اضافہ ہوگا۔ اے بیٹے! جب تم اپنے گھر سے نکلو تو جس مسلمان پر تمہاری نگاہ پڑے تو اسے سلام کرنا ہے کرنے سے تم بخشے ہوئے ہو گے اے بیٹے! جب تم (دنیا میں) آؤ تو سلام کرو تو تمہارے نے اور تمہارے گھر والوں کے لئے برکت ہوگی اے بیٹے! اگر ہو سکے تو کسی وقت تمہارے دل میں کسی کے لئے کینہ نہ ہو تو ایسا کرنا اس کے تمہارے حساب میں آسانی ہوگی اے بیٹے! اگر تجھ نے میری وصیت پر عمل کیا تو موت سے زیادہ محبوب تمہیں کوئی چیز نہیں ہوگی اے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت زندہ کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(رواہ) ابو الحسن القصاب فی الفوائد (و ابو داؤد طیالسی، سعید بن منصور عن سعید بن المسیب عن انس

۳۳۵۷۶ جس نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی نجات پائی، اور جس نے اسے پہچان لیا پہیز کیا اور مجھے جس سے محبت ہوئی وہ جیسا کہ ہوا اور جو اس کی تقسیم پر راضی ہوا جیسا ہوا اور جو اس سے ڈرا امن میں رہا اور جس نے اس کی طاعت کی کامیاب ہوا اور جس نے اس پر توکل کیا اس کے لئے وہ کافی ہے اور جس کا سوتے جاگتے اللہ اللہ کا قصد ہو تو دنیا اس کے پیچھے کا تابع ہے تو آخرت تک پہنچنے اور کرتوت نے والے کے ذریعے کی (رواہ) عبد الرحمن السلمی عن الحکم بن عمیر

نویں فصل ..... دس پہلوی احادیث

۳۳۵۷۷ اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو پانچ باتوں پر عمل کرنے اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے اس میں تھوڑی تاخیر کر دی تو اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ یا تو وہ یہ باتیں پہنچائے یا تم پہنچائے تو عیسیٰ علیہ السلام ان کے پاس آئے اور فرمایا: آپ کو پانچ باتوں کا حکم دیا گیا ہے خود ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان پر عمل کرنے کا حکم دیں تو وہ بنی اسرائیل تک آپ پہنچائیں یہ سن کر پہلے دوں تو انہوں نے ان سے کہا اے روح اللہ مجھے ڈر ہے کہ اگر آپ نے مجھ سے پہل کر دی تو ہو سکتا ہے مجھے کوئی عذاب ہو جائے یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے، چنانچہ یحییٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ مسجد بھر گئی، آپ دیوار کی جگہ پر بیٹھ گئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے پانچ باتوں کا حکم دیا ہے کہ میں ان پر عمل کروں اور تمہیں ان کا حکم دوں اور تم بھی ان پر عمل کرو، پہلی بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ کیونکہ جو شرک کرتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے اپنے خالص مال سونے یا چاندی سے کوئی ملک خریدا، پھر اسے رہنے کو گھر دیا اور اس کام کروا دیا، پھر کہنے لگا یہ کام کرو اور یہ کام نہ کرو، لیکن پھر بھی وہ کام کرتے کا لیکن پھر بھی وہ کام کرنے سے انکار کر دے تو تم میں سے کون چاہے گا کہ اس کا غلام ایسا ہو (بلکہ ہر کوئی یہی چاہے گا) اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا تمہیں رزق دیا تو اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور میں تمہیں نماز کا حکم دیتا ہوں نماز کا حکم دیتا ہوں نماز کا، اور تم نماز اچھی توجہ نہ ہو گی تک اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی طرف توجہ کرتا ہے جب تک وہ کسی اور طرف متوجہ نہ ہو اور تمہیں روزے کا حکم دیا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے پاس مشک کی تھیلی ہو اور وہ کسی جماعت میں بیٹھا ہو سب اس کی خوشبو محسوس کر رہے ہوں، اور روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے ہاں مشک کی خوشبو سے بڑھ کر ہے اور میں تمہیں صدقہ کا حکم دیتا ہوں اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جسے دشمن نے قید کر کے اس کے ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھ دیا ہو اور اس کی گردن اڑانے کے لئے پیش کرتے ہوں، وہ ان سے کہے کیا تم فدیہ لے کر میری جان چھوڑ دو گے یہاں تک کہ وہ اپنی جان کے بدلہ میں تھوڑا بہت مال دے کر جان چھڑا لیتا ہے

اور اس نے تمہیں نصیحت سے انکار کر دیا ہے اور اس کی مثال کیسی ہے جیسے کسی شخص کو چور دشمن بھاگ کر ڈھونڈ رہے ہوں، وہ کسی مضبوط قلعہ میں آ کر اپنی جان محفوظ کر لیتا ہے اور بندہ جب اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہوتا ہے تو شیطان سے زیادہ محفوظ ہوتا ہے اور میں تمہیں پانچ

باتوں کا حکم دیا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔ تمام بیت المقدس اور بادیہ اور حضرت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کا حکم دیا ہے جس نے بالشت بھر بھی امارت کو چھوڑا تو اس نے اپنے گلے سے اسلام کا حلقہ نکال دیا بجز اس کے کہ اپنی آپ سے اور جس نے ہماری امارت کا خلع کیا تو قیامت کے دن اس کے لئے کوئی حجت نہ ہوگی اور جو مر گیا اس حال میں کہ مسلمان ہوں سوائے اللہ تعالیٰ کے خوف بندے اور جس نے اللہ کے بندوں کو تمہارا امام مسلمان اور مومن رکھا ہے۔ مسند احمد، مصاری فی الدوح، فرحدی۔ ض عن ابن عباس حاکم عن العلاء بن الحضرمی الاقصری

۳۳۵۶۸ نماز پنجگانہ اور رکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو، بیت اللہ کا حج کرو اور اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، صلہ رحمی کرو، مہمان کی ضیافت کرو، تجھے جنت کا حکم دیا جائے گا۔ ابن عساکر عن ابن عباس

کنز ۱۰۔ ضعیف ابو ۱۰۸۲۔

۳۳۵۶۹ (معاذ!) تم نے مجھ سے بڑی بات پوچھی ہے اور وہ اس شخص کے لئے آسان ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسان کرے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز قائم کرو، رکوٰۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو، بیت اللہ کا حج کرو، یہ نہ سمجھنا کہ نیکی کے دروازے بند ہیں، روزہ ڈھال ہے اور صدقہ پانی کو یوں مٹاتے ہیں جیسے آگ کو پانی بجھا دیتا ہے، رات میں آدمی کا نماز پڑھنا۔ آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی (ان کا پہلو بستروں سے الگ رہتا ہے اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں) اس کا مضمون اور اس کی اونچی چوٹی بتائی ہے، میں نے عرض کی ہاں اے اللہ کے نبی! آپ نے اس کا مضمون نماز ہے اور اس کی بلندی کی چوٹی جہاد ہے، کیا میں تمہیں اس سب کی عمارت سے آگاہ نہ کروں؟ میں نے کہا ہاں اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا (اقاوی میں ہے معاذ! تمہیں تمہاری والدہ گم کرے لوگوں کو جہنم میں اوندھے منہ صرف ان کی زبانوں کی کمائی نے گرایا ہے) (مسند احمد، ترمذی ابن ماجہ، حاکم، بیہقی عن معاذ، ابو یعلی بیہقی کہ رات تک خاموش رہنے کا حکم دیا جب وہ ہونے والے کام ہو چکے یا جو ہونے والے کام نہیں ہو رہے)

۳۳۵۷۰ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرو، اللہ کی بیت اللہ کا حج کرو، اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو، صلہ رحمی کرو، مہمان نوازی کرو، تجھے جنت کی طرف بلایا جائے گا اور جس طرف جانا ہو اس طرف جا۔ ض عن ابی الخطیم عن محمود السلمی

کنز ۱۰۔ ضعیف ابو ۱۰۸۹۔

خرچ میں میانہ روی آدھی کمائی ہے

۳۳۵۷۱ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد شکی زندگی سے بہتر زندگی ہے، دین میں سمجھ بوجھ ہونا علم سے بہتر ہے اور جس کا دل سے یقین ہو جائے اس کا عمل بڑھ جاتا ہے، خرچ میں میانہ روی آدھی کمائی ہے، لوگوں سے میل جول عقل کا نصف ہے، غم و فکر بڑھاپے کا نصف ہے، مسافر کے لئے دو رکعتیں سے چالیس ہزار رکعتوں سے افضل ہیں۔ حسن کا دین اس وقت مکمل ہوتا ہے جب اس کی عقل پوری ہو۔ اور عقلیں بھی لوگوں کی اپنی ہے اور خفیہ صدقہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ختم کر دیتا ہے اور ظاہری صدقہ بری موت سے بچاتا ہے اور لوگوں سے احسان کرنے والا آفات و بلاؤں کی برائی سے بچ جاتا ہے، دنیا میں نیکی والے آخرت میں بھی نیکی والے ہوں گے، دو طرف لوگوں میں تو ختم کر دیا جاتا ہے جس نے اسے بنایا اس اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ختم کر دیتا ہے۔ فسیر لدی فی الالقاب سیطی عن ابی

کنز ۱۰۔ ضعیف ابو ۱۰۳۔

۳۳۵۷۲ اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے بقیہ عمر نے توبہ کی، جس مسلمان کے اپنے آپ کو کامل بنایا، اور اپنے نفس کو ذلت و مصیبت سے بچایا، اور اس صحت اور فراغت سے مکمل ہوں، اور ذات اسکینی والوں پر رحم کیا، اس نے خوشخبری پائی آپ کو کامل کیا، اور اس کی جانی کمی سے اس کی بہت اچھی بات اور دنیا کی عادتی بات تک پہنچ گئی اور لوگوں سے اپنی زبان کو روکا، اس نے اپنے گھر میں اپنا اور اپنا کمال خرچ کیا، اپنے مال کو محفوظ رکھا۔

معارف فی تاریخ والمعرفۃ والدولۃ وابن نابع طبرانی بیہقی فی الشعب عن ابی بکر

کلام: (بخاری ۱۰۴۸، الاتحاف ۸۲۰۔

۳۳۵۵۳ جو لوگوں کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو وہ محبوب ہے اور سب سے پسندیدہ عمل اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی مسلمان کو خوشی پہنچانا ہے یا تم اس کی کوئی پریشانی دور کر دو یا اس کا قرض ادا کر دو یا اس کی بھوک ختم کر دو میں اپنے کسی مسلمان کی ضرورت کے لئے یوں چلوں یہ مجھے اس کامل مہینہ مسجد نبوی میں اعتکاف کرنے سے زیادہ پسند ہے جس نے اپنے غصہ کو روکا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، جس نے غصہ پی لیا اور وہ غصہ نکال سکتا تھا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا دل خوف اور دہشت سے بھرے گا، جو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کسی ضرورت کے لئے چلا یہاں تک اس کی ضرورت پوری کرا دی اللہ تعالیٰ اس دن اس کے قدم جمائے گا جس دن قدم ڈگمگائیں گے، اور برے اخلاق عمل کو ایسے خراب کرتے ہیں جیسے سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج طبرانی عن عمر)

دہ پہلوی.....از اکمال

۳۳۵۸۴ انبیاء کا تذکرہ عبادت ہے اور صالحین کا تذکرہ کفارہ گناہوں کا کفارہ ہے اور موت کا یاد کرنا صدقہ ہے جو تم کو جنت کے قریب کرنے کی اور قیامت کی دہشتیں جسم سے دور کرنے کی سب سے افضل عبادت و جہاد ترک کرنا ہے اور عالم کا سونا فاضل ہے اور جنت کی قیمت حسد نہ کرنا ہے اور گناہوں پر ندامت پکی توبہ ہے۔ (السیمی عن معاذ)

کلام: ..... تذکرۃ الموضوعات ۱۹۳، التذکرۃ ج ۲ ص ۳۹۔

۳۳۵۸۵ سبحان اللہ العظیم (کا ورد کرنا) ہلکا (زبان) ہے اور کلمہ عدل میزان کو بھاری ہے، لا الہ الا اللہ کلمہ کو خوبصورتی ہے الحمد آدھا ایمان ہے، نماز نور ہے، زکوٰۃ دلیل ہے، صبر روشنی ہے قرآن تیرے لئے یا تیرے خلاف حجت ہے، ہر انسان صبح کے وقت اپنے آپ کو بیچتا ہے آزاد کرتا ہے یا تو اس کو ہلاک کرتا ہے۔ (عبدالرزاق عن ابی مالک الاشعری ﷺ لم یسمع من عمر مسلم، مسلسلہ کتاب الطہارۃ)

۳۳۵۸۶ تم نے بڑی بات پوچھی ہے مجھ پر بھی یہ سوال آیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل کرے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے، اور کس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے فرض نماز تم کو ادا کرنا چاہئے فرض کو ادا کرنا بڑا فضائل نے روزے فرض عبادت اللہ کا حاج فرض کرنا کیا ہے جس کو اللہ نے روزہ رکھنے کی توفیق دی ہے صدقہ خیرات اپنے مال کو پاک کرتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، رات کے حصہ میں آدمی کا نماز پڑھنا کیسا ہے تم اپنی چیزوں کا قرآن اور اس کی بلندی کی چوٹی نماز ہے اس کی بڑا اسلام ہے جو مسلمان ہو جاتا ہے وہ محفوظ ہو جاتا ہے اس کے ستون نماز ہے اس کی بلندی کی چوٹی جہاد ہے کیا میں تمہیں اس کی مفتاحی نہ بتاؤں اپنی زبان کو پکڑ لیا اور اپنی زبان کو ہماری طرف اشارہ کیا۔ عرض کیا اللہ کے نبی ہماری گفتگو سے بھی مؤاخذہ ہوگا؟ فرمایا، معاذ تمہیں تمہاری ماں روئے لوگوں کو جہنم میں منہ کے بل یا نتھنوں کے بل زبانوں کی کٹائی نے ڈالے رکھا ہے (ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد، ترغیب عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ عن معاذ، ابن ابی شیبہ، بیہقی عن معاذ، ابن ابی الدنیا، ابن نصر، طبرانی، ابن ابی عاصم، ابن مندہ، ابن عساکر عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ، ابن ابی الدنیا فی الصمت عن معاذ، ابن ابی شیبہ

موت کے وقت کی ہے۔ اور بری ندامت قیامت کے روز کی ہے بہت سے لوگ نماز کے آخر میں آتے ہیں۔ اور بعض لوگ اللہ تعالیٰ کو بے توجہی سے یاد کرتے ہیں، اور جھوٹی زبان سب سے بڑی غلطی ہے اور بہترین مالداری دل کی ہے، تقویٰ بہترین توشہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا خوف حکمت کی جڑ ہے اور دلوں میں جو بہترین چیز بیٹھ جائے وہ یقین ہے اور شک کفر ہے نوحہ جاہلیت کا عمل ہے اور خیانت جہنم کا ڈھیر ہے اور خزانہ جہنم کا داغ ہے اور شعر گوئی ابلیس شیطان کی پانسری ہے، شراب گناہوں کی جامع ہے، اور تمیں شیطان کا جال ہیں اور جوانی جنوں کا حصہ ہے اور سود سب سے بری کمائی ہے اور بدترین کھانا یتیم کا مال ہے نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے، بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو تم میں سے کوئی (جنت یا جہنم) چار گز جگہ کے قریب ہو جاتا ہے، (لیکن) اعتبار انجام کا ہوتا ہے اور عمل کی مضبوطی اس کا خاتمہ ہے سب سے برے ناقلین جھوٹ کے ناقلین ہیں، جو آ رہا ہے وہ قریب ہے مسلمان کو گالی دینا کھلا گناہ اور مومن کا قتل کفر ہے اور اس کا گوشت کھانا (اس کی غیبت) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اور اس کا مال ایسے ہی حرام ہے جیسے اس کا خون، اور جس نے اللہ تعالیٰ کے بارے قسم کھائی (جن کاموں کا بندے کو اختیار نہیں جیسے فلاں کو اللہ ضرور جہنم میں داخل کرے گا) اللہ اسے جھوٹا کر دے گا اور جو معاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اسے معاف کر دے گا، اور جس نے درگزر کیا اللہ تعالیٰ بھی اسے بخش دے گا اور جس نے فیصلہ پی لیا اللہ تعالیٰ اسے اجر دے گا جو کسی مصیبت پر صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس کا عوض دے دے گا، جو تعریف سننے کے پیچھے لگے گا اللہ تعالیٰ اسے شہرت دے دے گا اور جو صبر کرے گا اللہ اسے دوہرا اجر دے گا، جس نے اللہ کی نافرمانی کی اللہ اسے عذاب دے گا۔

اے اللہ امیری اور میری امت کی مغفرت فرما، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

البیهقی فی الدلائل وابن عساکر عن عقبة بن عامر الجهنی ابو نصر السجزی فی الابانة عن ابی الدرداء، ابن ابی شیبة عن ابن مسعود موقوفا

کلام: ضعیف الجامع ۱۲۳۹، الضعیفہ ۲۰۵۹۔

سب سے پہلا فتنہ عورتوں کی صورت میں

۴۳۵۸۷ ـــ امابعد! دنیا میٹھی شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا خلیفہ بنانے والا ہے اور دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو، دنیا سے بچو اور عورتوں سے ہوشیار رہو، کیونکہ بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی صورت میں ظاہر ہوا، خبردار انسان مختلف طبقات پر پیدا ہوئے ہیں، بعض مومن پیدا ہوتے ہیں مومن زندہ رہتے ہیں اور ایمان پر مرتے ہیں۔ اور بعض پیدائی کافر ہوتے ہیں کفر پر زندہ رہتے ہیں اور کفر میں ہی ان کی موت ہوتی ہے اور کچھ پیدائش کے وقت مومن ہوتے ہیں زندہ بھی مومن ہی رہتے ہیں (لیکن) کافر مرتے ہیں، اور بعض کافر پیدا ہوتے ہیں کفر میں زندہ رہتے ہیں (لیکن) ایمان کی حالت میں مرتے ہیں، خبردار، غصہ ایک چنگاری ہے جو انسانوں میں بھڑکائی جاتی ہے کیا تم اس (غضبناک شخص) کی آنکھوں کی سرخی اس کی رگوں کا پھیلاؤ نہیں دیکھتے (یہ اسی کی علامت ہے) جب تم میں سے کوئی یہ کیفیت محسوس کرے، تو زمین پر بیٹھ جائے، زمین سے لگ جائے، آگاہ رہو، بہترین مرد وہ ہے جسے دیر سے غصہ آئے، جلد راضی ہو جائے، اور بدترین شخص وہ ہے جسے فوراً غصہ آئے اور تاخیر سے راضی ہو، جب کوئی شخص دیر سے غصہ ہوتا ہے تو دیر سے راضی ہوتا ہے اور جو فوراً غصہ ہوتا ہے فوراً راضی ہو جاتا ہے یہ خصلت اس خصلت کے ساتھ ہے۔

خبردار! بہترین تاجر وہ ہے جو اچھے طریقے سے ادا کرے اور بہتر انداز سے مطالبہ کرے، اور بدترین تاجر وہ ہے جو ادائیگی اور مطالبہ میں برا ہو، اگر کوئی شخص ادائیگی میں اچھا اور مطالبہ میں برا ہو یا ادائیگی میں برا اور مطالبہ میں اچھا ہو تو یہ خصلت اس کے ساتھ ہے، خبردار! قیامت کے روز ہر غدار کے لئے اس کی بغاوت کے لحاظ سے ایک جھنڈا ہوگا خبردار سب سے بڑی غداری، عوامی امیر کی ہے، خبردار! انسان کو لوگوں کی دہشت حق گوئی سے باز نہ رکھے جب اسے علم ہو، آگاہ ہو اب سے افضل جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات کہنا ہے، خبردار! جتنی دنیا گزر چکی اور جتنی رہ گئی وہ تمہارے اس دن کی طرح ہے جس میں جتنا گزر چکا اور جتنا باقی ہے۔ مسند احمد، ترمذی، حاکم، بیهقی عن ابی سعید

کلام: ..... ضعیف ابن ماجہ ص ۱۲۳۰۔

۴۳۵۸۹ وہ تو دو چیزیں ہیں، گفتگو اور ہدایت سب سے بہتر کلام اللہ کا ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد کا ہے، خبردار بدعات سے بچنا، کیونکہ بدعات سب سے برے کام ہیں، ہر وہ نیا کام (جو قرآن وسنت کے خلاف) نکالا جائے گمراہی ہوتا ہے اور اسے (بدعت) کہا جاتا ہے (لیکن ہر) بدعت سے اور ہر بدعت گمراہی سے خبردار رہنا چاہئے، کہ تمہیں کسی فرصہ کا موقع ملا اور تمہارے دل سخت ہو جائیں، خبردار آنے والی چیز قریب ہے اور ہر وہ چیز جو آنے والی نہیں، آگاہ رہو بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہو اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے، خبردار مسلمان سے جنگ کفر ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے، کسی مسلمان کے لئے روا نہیں کہ وہ کسی مسلمان سے تین ایام سے زیادہ ناراض رہے خبردار جھوٹ سے بچنا، کیونکہ جھوٹ گناہ کی اور گناہ جہنم میں پہنچاتا ہے، (اس جھوٹ کی وجہ سے) آدمی نہ اپنے بیٹے کو شمار کرتا ہے اور نہ اس کے ساتھ وفا کرتا ہے اور جھوٹ تو گناہ کی راہ بتاتا ہے اور گناہ جہنم کی راہنمائی کرتا ہے اور کبھی کبھی آدمی سچ بولتا ہے اور سچ بولتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں انتہائی سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچنا ہے اور جھوٹے کو چھوڑو اور فاجر کیا جاتا ہے خبردار آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں انتہائی جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔ ابن عاصۃ عن ابن مسعود

کلام: ..... ضعیف ابن ماجہ ۳ ضعیف الجامع ۴۰۶۳۔

ظلم کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا۔

۴۳۵۹۰ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندو! میں نے اپنے لئے ظلم کو حرام قرار دیا ہے اور میں نے اسے تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے سو آپس میں ظلم نہ کرو، اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو ہاں جسے میں ہدایت دوں سو مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت بخشوں گا، اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو ہاں جسے میں کھانا کھلاؤں سو مجھ سے کھانا طلب کرو میں تمہیں کھانا دوں گا، اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو ہاں جسے میں کپڑا پہناؤں سو مجھ سے کپڑا مانگو میں تمہیں کپڑا پہناؤں گا، اے میرے بندو! تم رات دن خطائیں کرتے ہو اور میں سارے گناہوں کو بخشتا ہوں اس لئے مجھ سے مغفرت طلب کرو میں تمہاری مغفرت فرمادوں گا، اے میرے بندو! تم ہرگز میرے نقصان تک نہیں پہنچ سکتے کہ مجھے نقصان پہنچا دو اور نہ میرے نفع تک پہنچ سکتے ہو کہ مجھے نفع پہنچا دو!

اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور پچھلے، انس وجن تمہارے ایک بڑے پرہیزگار آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ اضافہ نہیں ہوگا، اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن وانس تمہارے ایک گناہ گار آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہت میں کمی نہیں کر سکتے، اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے، جن وانس ایک کھلے میدان میں (جمع ہو کر) مجھ سے سوال کریں پھر میں ہر انسان کو اس کے سوال کے مطابق عطا کروں تو اس سے میرے خزانوں میں اتنی بھی کمی نہیں ہوگی جتنی سوئی سمندر میں ڈبونے سے ہوتی ہے، اے میرے بندو! اپنے اعمال ہیں جنہیں میں تمہارے لئے شمار کرتا ہوں پھر تمہیں انہی کا بدلہ دوں گا، سو جو کوئی اچھائی پائے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور جو اس کے علاوہ کچھ پائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔ مسلم عن ابی ذر

۴۳۵۹۱ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، اے میرے بندو! تم سب کے سب میرے سامنے عریاں ہو مگر جسے میں ہدایت دوں سو مجھ سے ہدایت مانگو میں تمہیں ہدایت سے نوازوں گا اور تم سب کے سب فقیر ہو مگر جسے میں مالدار کروں تو مجھ سے مانگو میں تمہیں روزی دوں گا، اور تم سب کے سب گنہگار ہو مگر جسے میں محفوظ رکھوں سو جسے یہ علم ہو کہ میرے پاس بخشنے کی قدرت ہے وہ مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کر دوں گا اور مجھے کوئی ہرج واقع نہیں ہوتا تمہارے پہلے اور پچھلے، زندہ اور مردے، انسان اور جن میرے کسی بندے کے پرہیزگار دل کی طرح ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا، تمہارے پہلے اور پچھلے، زندے اور مردے، انسان اور جن میرے کسی بندے کے بدبخت دل کی طرح جمع ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کچھ کمی نہیں ہوتی، تمہارے پہلے اور پچھلے، زندے اور

مرے خشک اور تر ایک میدان میں جمع ہو کر ہر انسان اپنی تمنا کے مطابق تم میں سے سوال کرے تو اس سے میری دنیا میں سے کسی کی بھی نہیں ہوگی جتنی تم میں سے کوئی مچھر میں سوئی ڈبو کر نکال لے یہ اس وجہ سے کہ میں نے دنیا کو (اللہ) پر بڑی (اللہ) والوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ میری عطا کلام ہے اور میرا عذاب کلام ہے، میرا تو کسی چیز کو حکم ہوتا ہے جب میں اس کا ارادہ کرتا ہوں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

نسائی، ابو یعلی، ابن ماجۃ عن ابی ذر

کلام: ضعیف ابو یعلی ۷۲۳۔

۳۵۵۲ گذشتہ رات میں نے عجب (خواب) دیکھا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جسے عذاب کے فرشتوں نے گھیر رکھا ہے تو اس کا وضو آیا اور اسے ان سے چھڑا لیا، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس پر عذاب قہر اسبق کیا گیا تو اس کی نماز آئی اور اس سے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جسے شیاطین نے گھیر رکھا ہے تو ذکر اللہ نے آکر اسے ان سے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو پیاس کی شدت سے زبان نکال رہا تھا تو اس کے پاس روزہ آیا جس نے اسے سیراب کیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے آگے پیچھے دائیں بائیں اوپر نیچے تاریکی ہی تاریکی ہے تو اس کے حج و عمرہ آئے جنہوں نے اسے نکال لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے پاس موت کا فرشتہ اس کی روح قبض کرنے آیا تو والدین کے ساتھ اس کی کی ہوئی نیکی آئی فرشتہ کو اس سے ہٹا دیا (یعنی یہی وجہ ہے کہ والدین سے اچھا برتاؤ کرنے سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے) میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو موسمین سے گفتگو کرتا ہے لیکن وہ اس سے بات چیت نہیں کرتے تو اس کی صلہ رحمی آئی اور کہنے لگی، یہ اپنے رشتہ داروں سے ناتا جوڑنے والا ہے چنانچہ جب اس نے (چھ) ان سے بات کی تو وہ بھی ان سے بولنے لگے اور وہ ان میں داخل ہو گیا۔ میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا کہ وہ انبیاء کے پاس آیا تو (نیچوں میں بیٹھے ہیں، وہ جب تک ان لوگوں کے پاس جا کر کہ ان میں بیٹھ) بنا دیا جاتا تو اس کا عمل جہالت آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پاس بٹھا دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو اپنے چہرے سے آگ کھینچ رہا ہے (کے لئے آگ ہے) صدقہ آیا جو اس پر سایہ اور چہرے (کے لئے آگ ہے) پردہ بن گیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کے پاس عذاب کے فرشتے (پکڑنے کے لئے) آئے تو اس کے وضو اس کا نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا آگئی جس نے اسے چھڑا لیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص جہنم میں گرتے دیکھا تو اس کے رونا آنسو آگئے جو اللہ تعالیٰ کے خوف سے بہے تھے انہوں نے اسے آگ سے نکال لیا۔

اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا اس کا نامۂ عمل اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا ہے تو اس کا اللہ تعالیٰ سے خوف کرنا آیا تو اس نے اس کا نامۂ عمل لے کر دائیں ہاتھ میں دے دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جس کی ترازو ہلکی ہے تو اس کے آگے پیچھے ہونے بچے آگئے اور انہوں نے ترازو کو وزنی کر دیا، میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو جہنم کے کنارے ہے تو اس کے پاس اللہ تعالیٰ کا ڈر آیا جس نے اسے بچا لیا، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو ایسے کتاب رہا ہے جیسے کھجور کی شاخیں کانپتی ہیں تو اس کے پاس اللہ تعالیٰ کے بارے میں اچھا یقین آیا جس نے اس کی تھکن روک دی، اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا کہ وہ (پل) صراط پر کبھی گھسٹتا ہے اور کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے تو اس کے پاس اس کا مجھ پر درود پڑھنا آیا اور وہ سلام ہے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر دیا حتیٰ کہ وہ صراط سے گزر جاتا ہے میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو جنت کے دروازوں کی طرف منسوب تھا تو اس کے سامنے بند کر دیئے گئے تو اس کے پاس لا الٰہ الا اللہ کی گواہی آئی اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

الحکیم، البیہقی عن عبد اللہ بن حسن بن حسن مرسلا

کلام: ضعیف البیہقی ۶ ۲۰۸۔

تمام عبادات کی جڑ تقویٰ ہے

۴۳۵۹۳ میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ ہمارے معاملہ کی جڑ ہے قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر خدا کثرت سے کیا کرو کیونکہ یہ تیرے لئے آسمان میں ذکر اور زمین میں نور کا باعث ہے سوائے محل بات کے اکثر خاموش رہا کر یہ شیطان کو بھگانا اور دین کے معاملہ میں تیری مددگار ثابت ہوگا زیادہ ہنسنے سے بچا کیونکہ کثرت ہنسا دل کو مردہ کر دیتا اور چہرے کی رونق کو ختم کر دیتا ہے جہاد کی پابندی کرو کیونکہ یہ ہماری امت کی رہبانیت (ترک دنیا) ہے مسکینوں سے محبت کرو ان کے ہم نشین بنو اپنے سے کمتر درجہ والوں کو دیکھا کرو اپنے سے بالا مرتبہ والوں کو نہ دیکھا کرو اس سے تیرے دل میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری نہیں ہوگی اپنے رشتہ داروں سے تعلق برقرار رکھنا اگرچہ وہ تمہارے ساتھ بدسلوکی ہی کیوں نہ کرتے ہوں حق بات کہو چاہے کڑوی ہی کیوں نہ ہو اللہ کے بارے میں کسی کی ملامت کی پروا نہ کرو جو تجھے اپنے جیسے معاملہ میں وہ تجھے دیکھے اس سے راضی رہو جو کام تو خود نہ کرتا ہو اس پر دوسروں کو نہ ابھار اپنے عیب کو دوسروں کے عیب سے کافی ہے لوگوں کی جن باتوں سے تجھے معلوم ہوں اور اپنی ذات سے واقف ہو ان کاموں میں خود مبتلا نہ ہو۔ (ابن عساکر عن ابی ذر رضی اللہ عنہ)

۴۳۵۹۴ تین چیزیں ہلاک کرنے والی اور تین چیزیں نجات دینے والی ہیں تین چیزیں کفارات ہیں اور تین چیزیں درجہ اور ثبات (یعنی جنت) ہیں۔ رہی ہلاک کرنے والی تو وہ یہ کل بخل کی پیروی کی جائے (یعنی خواہش جس کے پیچھے جایا جائے اور خود پسندی سے اور خود کو اچھا سمجھنے والی تو خوف میں انصاف کرنا فقر اور فاقہ کی میں میانہ روی اور خوشحالی میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا کفارات کا ذکر ہے نماز کا انتظار کرنا اور سردی میں مکمل وضو کرنا اور باجماعت نماز کے لئے پیدل چلنا درجات کا سبب ہے کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا اور رات کو نماز پڑھنا۔ (طبرانی فی الاوسط عن ابن عمر)

جامع مواعظ ... ازالکمال

۴۳۵۹۵ ذکر اللہ سب سے بہتر عمل ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب سب سے بہتر حدیث ہے خصوصاً قرآنی تقویٰ کی بات ہے اور سب سے بہتر بات وہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اچھا فرمایا ہے (یعنی) اسی کی بات ہے اور سب سے اچھی بات ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اچھا فرمایا ہے سب سے اچھا قصہ جو قرآن میں ہے وہ یہ ہے کہ ... (یہاں سے حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ شروع ہوتا ہے) اور سب سے اچھا مضمون جس میں اللہ تعالیٰ نے اچھا فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ... (یہاں سے حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ شروع ہوتا ہے) اور سب سے زیادہ اچھا مضمون جس میں اللہ تعالیٰ نے اچھا فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ... (یہاں سے حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ شروع ہوتا ہے) اور سب سے

گالی دینا کھلا گناہ اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے اور اس کی غیبت کرنا اللہ کی نافرمانی ہے اور اس کا مال ایسا ہی حرام ہے جیسا اس کا خون حرام ہے اور جس نے اللہ پر کوئی قسم ڈالی اللہ اسے جھوٹا کر دے گا، جو بخشے اللہ اسے بخشے گا، جو معاف کرے اللہ اسے معاف کرے گا جو فیصلہ پر پی لیتا ہے اللہ اسے اجر دے گا جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ اسے اس کا عوض عطا کر دے گا، اور جو شہرت کے پیچھے چلے گا اللہ تعالیٰ اسے شہرت دے دے گا، اور جو صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دوہرا اجر دے گا، جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا، آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ میری اور میری امت کی مغفرت فرما، میں اپنے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ بیهقی فی الدلائل، الدیلمی وابن عساکر عن علقمة بن عامر الجهنی، ابو نصر السجزی فی الابانة، عن ابی الدرداء ابن ابی شیبة، حلیة الاولیاء، عن ابن مسعود موقوفا

۴۳۵۹۶ — لوگو! گویا اس (دنیا) میں موت ہمارے علاوہ کے لوگوں کے لئے فرض کی گئی، گویا حق تعالیٰ ہمارے علاوہ کس پر واجب ہے گویا ہم جن مردوں کو چھوڑنے جا رہے ہیں وہ تھوڑی دیر بعد لوٹ آئیں گے، ان کے گھر قبریں ہیں، اور ہم ان کی میراث کھا رہے ہیں گویا ہم ان کے بعد ہمیشہ رہیں گے، اس کے لئے خوشخبری ہے جو اپنے عیب کی وجہ سے دوسروں کے عیوب سے غافل ہو جائے، اس کے لئے خوشخبری ہے جو بغیر کمی کے اپنے آپ کو (اللہ کے ہاں) ذلیل کرے اور ذلت و مسکینی والوں پر رحم کرے، فقہ و حکمت والوں سے میل جول رکھے، اس کے لئے خوشخبری ہے جس نے اپنی ذات کو ذلیل کیا، اس کی کمائی پاک ہو اور اس کی سیرت درست ہو اس کا اخلاق اچھا ہو، اس کی ظاہری حالت اچھی ہو، لوگوں سے اپنی برائی روک کر رکھے اس کے لئے خوشخبری ہے جس کا اپنے علم پر عمل ہو اپنا زائد مال خرچ کرے اور اپنی فضول بات کو تقاریر میں رکھے۔

الحکیم عن انس

۴۳۵۹۷ — اپنے زمانے سے بھلائی طلب کرو، اپنی طاقت کے مطابق جہنم سے بھاگو کیونکہ جنت ایسی چیز ہے جس کا طلب گار سوتا نہیں اور جہنم ایسی چیز ہے جس سے بھاگنے والا چین کی نیند نہیں سوتا، آخرت کو ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھانک دیا گیا ہے اور دنیا کو پسندیدہ چیزوں اور شہوات سے ڈھکی ہوئی ہے تو تمہیں دنیا کی خواہشات اور لذتیں آخرت سے ہرگز غافل نہ کریں، کیونکہ جس کی آخرت نہیں اس کا کوئی دین نہیں، اور جس کا دین نہیں اس کی آخرت نہیں، اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں ایسی حلال کر رکھی ہیں جن میں کشادگی ہے اور پاک چیزیں حرام کر رکھی ہیں تو جو چیزیں اس نے تم پر حرام کی ہیں ان سے بچو، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو کیونکہ اللہ ہرگز کسی حرام کردہ چیز کو حلال اور نہ کسی حلال کردہ چیز کو تمہارے لئے حرام کرے گا، جس نے حرام چھوڑ دیا اور حلال کو حلال سمجھا تو اس نے رحمٰن تعالیٰ کی فرمانبرداری کی، اور ایسی مضبوط لکڑی کو تھاما جو ٹوٹنے والی نہیں، اور دنیا و آخرت دونوں ہی اس کے لئے یکجا ہو گئیں، یہ (انعام) اس کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کرے۔

ابن عصفری فی امالیه عن یعلی بن الاشدق عن عبدالله بن جراد

۴۳۵۹۸ — جہنم سے بھاگو اور پوری کوشش سے جنت کا مطالبہ کرو کیونکہ جنت کا طلبگار اور جہنم سے بھاگنے والا سوتا نہیں، اور آخرت ناپسندیدہ چیزوں سے ڈھکی ہے دنیا شہوتوں اور لذتوں سے ڈھکی ہے تو تمہیں اس کی لذتیں اور شہوتیں آخرت سے ہرگز غافل نہ کریں۔

ابن مندة عن یعلی بن الاشدق عن کلیب بن جری عن معاویة بن حفا جه وقال: غریب

اللہ جسے ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتا ہے

۴۳۵۹۹ — اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے میرے بندو! تم سارے گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت دوں اور سب کمزور ہو ہاں جسے میں طاقتور کروں، اور فقیر ہو ہاں جسے میں مالدار کروں، سو مجھ سے مانگا کرو میں تمہیں دیا کروں گا، اگر تمہارے پہلے پچھلے، جن و انس، زندے مردے، خشک و تر میرے کسی پرہیزگار بندے کے دل جیسے ہو جائیں تو میری بادشاہت میں مچھر کے پر برابر بھی اضافہ نہیں ہوگا۔

اگر تمہارے پہلے پچھلے، جن و انس، زندے مردے، خشک و تر میرے کسی نافرمان بندے کے دل کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہت میں مچھر کے پر برابر بھی کمی نہ ہو، یہ اس وجہ سے کہ میں ایک ہوں، میرا انداز کلام کرنا اور میری رحمت کلام کرنا ہے تو جسے میری اس قدرت کا

یقین نے کہ میں مغفرت پر قادر ہوں اپنے دل میں تکبر نہ کرے تو میں اس کے سارے گناہ بخش دوں گا اگر چہ وہ زمین کے کنکر ہوں۔

فلم ار فی الکبیر علی ہذا السیاق

۳۳۹۰۰ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی بھیجی ۔۔۔ نبیوں کے بھائی سے پہلے آنے والوں کے بعد اپنی قوم کو ڈرانے والے کی میں نے ہر بندے کی مدد کی جس نے میری طرف رجوع کیا اور توبہ کی اور میں نے ہر بندے کی توبہ قبول کی جس نے اپنے گناہ پر شرمندگی ظاہر کی اور میں نے ہر بندے کی مدد کی جس نے اپنے گناہ پر شرمندگی ظاہر

کلام:..... ضعیف الجامع ۲۱۸۱۔

۴۳۶۰۶..... آگاہ رہو بہت سے لوگ دنیا میں کھاتے پیتے نرم لباس ہوں گے (لیکن) قیامت کے روز بھوکے اور ننگے ہوں گے، بہت سے لوگ اپنی عزت کرنے والے اپنی رسوائی کر رہے ہوں گے، اور بہت سے اپنے آپ کو رسوا کرنے والے اپنی عزت کرنے والے ہوں گے۔

الرافعی عن ابن عباس

۴۳۶۰۷..... ندامت کرنے والا رحمت کا منتظر ہوتا ہے اور خود پسند ناراضگی کا منتظر ہوتا ہے، ہر عمل کرنے والا اپنی موت کے وقت اپنے بھیجے ہوئے اعمال کے پاس پہنچ جائے گا، اعمال کی مضبوطی دن کا خاتمہ ہے، رات دن دو سواریاں ہیں آخرت تک پہنچنے کے لئے ان پر سوار ہو جاؤ، پھر توبہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ کے معافی کے دھوکے سے بچنا، اور جان رکھو کہ جنت و جہنم تمہارے جوتے کے تسمہ سے زیادہ تمہارے نزدیک ہے جس نے ذرہ برابر بھلائی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔

الطبقی فی الاربعین و ابو القاسم بن بشران فی امالیہ عن ابن عباس

کلام:..... ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۰۰۔

ہلاکت اور نجات کی باتیں

۴۳۶۰۸..... تین چیزیں ہلاک کرنے والی تین نجات دینے والی تین درجات اور تین کفارات ہیں۔ کسی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہلاک کرنے والی کیا ہیں؟ فرمایا: ایسا بخل جس کی بات مانی جائے ایسی خواہش جس کی پیروی کی جائے، آدمی کی خود پسندی، کسی نے عرض کیا: نجات دینے کا سبب کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا: ظاہر و باطن میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ، فقر و مالداری میں میانہ روی، رضا مندی و ناراضگی میں انصاف کرنا، کسی نے عرض کیا: (گناہوں کا) کفارہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا: مسجد کی طرف چل کر جانا، نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، اور سخت سردی میں ٹھنڈک کے روز مکمل وضو کرنا۔ العسکری فی الامثال، ابو اسحاق ابراھیم بن احمد المراغی فی کتاب ثواب الاعمال و العطیب عن ابن عباس

۴۳۶۱۰..... اس (صحیفہ) میں تھا: اس شخص پر تعجب ہے جسے موت کا یقین ہے پھر بھی دنیا سے خوش ہوتا ہے اس پر تعجب ہے جسے جہنم کا یقین ہے کیسے ہنستا ہے اس شخص پر تعجب ہے جسے حساب کا یقین ہے کیسے برے کام کرتا ہے اور اس شخص پر تعجب ہے جسے تقدیر پر یقین ہے کیسے تھکتا ہے، اس پر تعجب ہے جسے دنیا کا دنیا داروں کو لے کر پلٹنا نظر آ رہا ہے دنیا پر کیسے مطمئن ہوتا ہے اس پر تعجب ہے جسے جنت کا یقین ہے اور وہ نیکی کے کام نہیں کرتا، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ابن عساکر عن ابی ذر رفعہ) میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! موسیٰ علیہ السلام کے صحیفہ میں کیا تھا؟ آپ نے فرمایا اور یہ حدیث ذکر کی۔ ☆

۴۳۶۱۱..... کیا تم میں سے ہر شخص جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول! فرمایا: امیدیں کم کرو..... اور اپنی موتوں کو اپنے پیش نظر رکھے رہو، اللہ تعالیٰ سے کما حقہ حیا کرو، لوگوں نے عرض کیا: ہم بھی اللہ تعالیٰ سے حیا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ سے حیا نہیں، اللہ تعالیٰ سے حیا (کا مطلب) یہ ہے کہ قبروں اور گل سڑ جانے کو نہ بھولو، اور پیٹ اور اس کے متعلقات کو نہ بھولو، اور سر اور اسکے اعضا کو نہ بھولو، جو آخرت کی عزت چاہتا ہے دنیا کی زینت چھوڑ دیتا ہے اس وقت بندہ اللہ تعالیٰ سے حیا کرتا ہے، اور اس وقت اللہ تعالیٰ کی دوستی حاصل کر لیتا ہے۔ ابن المبارک، حلیۃ الاولیاء عن الحسن موسلاً

۴۳۶۱۲..... جسے اللہ تعالیٰ کوئی نعمت عطا کرے وہ زیادہ سے زیادہ الحمد للہ کہا کرے، اور جس کی پریشانی بڑھ جائے وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے، اور جس کا رزق تنگ ہو جائے وہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کی کثرت کرے، جو جماعت کے ساتھ کسی جگہ پڑاؤ کرے تو وہ ان کی اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے، اور جو کسی قوم کے پاس آئے تو جہاں وہ کہیں وہیں بیٹھے کیونکہ لوگوں کو اپنے گھر کے پردہ کی خبر ہوتی ہے، اور وہ گناہ جس کی وجہ سے گناہ والے پر نار اضگی ہوتی ہے وہ کینہ، حسد، عبادت میں سستی اور گزران زندگی میں تنگی ہے۔ طبرانی، ابن عساکر، عن ابی ھریرۃ

۴۳۶۱۳ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرے دل کو بے نیاز کر دوں گا اور تیری آنکھوں سے محتاجی کو ختم کر دوں گا، اور تیرے بے ہاتھ تیری جائیداد درست رکھوں گا، تو صبح و شام بے نیاز ہوگا اور اگر تو نے پیٹھ پھیر لی اور منہ موڑا تو میں تیرے دل سے بے نیازی ختم کر دوں گا، اور فقر و محتاجی کو تیرے نصب العین بنا دوں گا اور تیری جائیداد کو تجھ سے چھڑا دوں گا، تو صبح و شام فقیر ہی ہوگا۔

ابو الشیخ فی الثواب عن انس

۴۳۶۱۴ ۔ تمہارا رب فرماتا ہے: اے انسان! میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا، میں تیرے دل کو مدد کی سے اور تیرے ہاتھوں کو روزی سے بھر دوں گا، اے انسان! مجھ سے دور نہ ہو ورنہ میں تیرے دل کو فقر و فاقہ سے اور تیرے ہاتھوں کو کاموں کی مشغولی سے بھر دوں گا۔

طبرانی فی الکبیر، حاکم عن معقل بن یسار

سب کچھ دست قدرت میں ہے

۴۳۶۱۵ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے انسان! تو میرے ارادے اور مشیت سے جو کچھ پانے کے لئے چاہے پا سکتا ہے اور میرے ارادے سے تو جو کچھ ارادہ اپنے لئے کر سکتا ہے اور میری نعمت کی زیادتی کی وجہ سے جو کچھ پر میری عافیت کی پرقدرت پا سکتا ہے اور میری حفاظت توفیق عبادت و طاعت کے ذریعہ میرے فرائض انجام دے سکتا ہے، میں تیرے احسان کا تجھ سے زیادہ حق دار ہوں، اور تو میری نافرمانی میں مجھ سے زیادہ دائیں بائیں کا آغاز میری طرف سے ہوا اور برائی میرے پاس بھوتے تباہی جاری ہوگی، میں تین دو بات پسند کروں گا جو تو میری بات پسند کرے گا۔ ابو عبید عن ابن عمر

۴۳۶۱۶ ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے انسان! میں نے تجھے حکم دیا تو تو نے سستی سے کام لیا، میں نے تجھے روکا تو تو آگے بڑھنے لگا، میں نے تجھ پر پردہ ڈالا (لیکن) تو نے پھاڑ دیا، میں نے تجھ سے اعراض کیا تو تو نے کوئی پرواہ نہیں کی، گویا کوئی ایسا ہوتا کہ جب بیمار ہوتا تو شکایت کرتا اور روتا اور جب عافیت ملتی ہے تو شکر گزاری و فرمانبرداری کرتا ہے کوئی ایسا ہوتا کہ جب اسے پکارتا تو وہ دور ہوتا اور قریب کہتا ہے اور جب کوئی علامت مصیبت بلاتا ہے تو اعراض کرتا اور دور ہو جاتا ہے۔

اگر تو مجھ سے مانگے گا میں تجھے عطا کروں گا اور مجھ سے دعا کرے گا تو قبول کروں گا اور گر بیمار پڑے گا تو شفا دوں گا، اگر سلامتی مانگے گا تو دوں گا، اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تجھے قبول کروں گا، اگر تو مغفرت طلب کرے گا تو میں تیری مغفرت کر دوں گا اور میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ابن النجار عن ابن عباس

۴۳۶۱۷ ۔ اللہ تعالیٰ نے برے دلوں کو اس کا حق دیا ہے، خبردار اللہ تعالیٰ نے کچھ چیزیں فرض کی ہیں۔ اور کچھ طریقے مقرر کئے ہیں کچھ حدود قائم کی ہیں، لیکن چیزیں حلال اور حرام قرار دی ہیں۔ اور دین کو شریعت بنایا اور اسے آسان، سہل اور واضح بنایا ہے اور اسے مخلوط نہیں بنایا، خبردار! جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں، اور جس میں عہد نہیں اس کا دین نہیں، جس نے اس کا پابند نہ ہوں اس سے مطالبہ کروں گا اور اس نے میرا ساتھ نہ نبھایا اس سے مخلوق ہوں گا۔ اور جس سے میں مخلوق ہوں اس پر غالب آ جاؤں گا، جس نے میرا عہد توڑا اسے میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی نہ حوض (کوثر) پر آئے گا، خبردار اللہ تعالیٰ نے صرف تین آدمیوں کو قتل کرنے کی اجازت دی ہے ایمان لانے کے بعد (شوہر شدہ) مرتد ہونے والا، پاک دامن (کے حسب شادی) کے بعد زنا کرنے والا کسی انسان کو قتل کرنے والا جس کے بدلہ میں اسے قتل کیا جائے، تو گناہ ہوا کیا میں نے (اللہ کا پیام) پہنچا دیا۔ طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

خطبے..... اثر اکمال

۴۳۶۱۸ ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس سے مدد و مغفرت مانگتے ہیں، اپنے دلوں کی برائی سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ

ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرنے والا اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں (مسند احمد، ابن ماجہ، ابن حبان، حاکم، بیہقی عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

۴۳۶۰۵ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی تعریف کرتے اور اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اپنے دلوں کی برائی اور اپنے برے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ (مسند احمد، مسلم، ابن ماجہ، طبرانی فی الکبیر عن ابن عباس)

۴۳۶۲۰ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے اور اس سے مدد و مغفرت طلب کرتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (پکار و سوال کے لائق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں کہ تم میں زیادہ عزت والا کون ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ فرمایا کون سا مہینہ زیادہ حرمت والا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ مہینہ فرمایا کون سا شہر زیادہ حرمت والا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا یہ شہر فرمایا تمہارے خون اور تمہارے مال تمہارے اس شہر اس مہینہ اور اس دن کی حرمت کی طرح (آپس میں) حرام ہیں تو کیا میں نے پہنچا دیا؟ اے اللہ گواہ رہنا۔ (ابن سعد الطبرانی، بیہقی عن ہشیم بن شریح فرماتے ہیں: کہ میں اپنے والد کے پیچھے سواری پر سوار تھا آپ ﷺ حجرہ کے پاس خطبہ دے رہے تھے پھر یہ حدیث ذکر کی)۔

اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ہدایت کا سوال

۴۳۶۲۱ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس سے مدد مغفرت ہدایت و نصرت کا سوال کرتے ہیں اپنی جانوں اور اپنے برے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ ہدایت دے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ بہک کر یہاں تک گمراہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ (ابن سعد، بیہقی فی المعرفۃ عن ابن عباس)

۴۳۶۲۲ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے اور اس سے مدد چاہتے ہیں اپنے دلوں کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں، جسے اللہ نے ہدایت دی اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں، اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (دعا و عبادت کے لائق) نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت سے خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا، جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی وہ ہدایت پا گیا اور جس نے اس کی نافرمانی کی تو وہ اللہ تعالیٰ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا البتہ اپنا نقصان کرے گا۔ (بیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود)

مواعظ ارکان ایمان کے متعلق.....از اکمال

۴۳۶۲۳ اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کر، فرض نماز قائم کر اور فرض زکوٰۃ ادا کر، حج و عمرہ کر، رمضان کے روزے

رکھنا، جو تم خود کھاؤ انہیں بھی کھلاؤ اپنے ساتھ پہنایا کرو۔ جو تم ان کے بارے ناپسند کرو وہ تمہارے ساتھ کریں تو ان سے پکڑ ہو۔ طبرانی عن ابی امامۃ

۳۳۹۲۴ اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نماز پڑھو، اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو اپنے گھر (بیت اللہ) کا حج کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔ مسند احمد عن ابی امامۃ

۳۳۹۲۵ اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نماز پڑھو رمضان کے روزے رکھو اپنے مالوں کی زکوٰۃ دو اپنے امیر کی بات مانو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ احمد عن ابی امامۃ

۳۳۹۲۶ تم اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو اپنے مہینوں کے روزے رکھو اپنے مالوں کی زکوٰۃ دو اپنے امیر کی اطاعت کرو، اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ ابن حبان عن ابی امامۃ

۳۳۹۲۷ تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، عمرہ کرو اور سیدھے (دین پر قائم) رہو تو تمہیں، کیا کرانا ہے سیدھے ہو جاؤ گے۔

طبرانی عن ۔۔۔ عن ۔۔۔

۳۳۹۲۸ داد و دہش نے بڑی بات پوچھی ہے وہ اس شخص کے لئے معمولی ہے جسے اللہ تعالیٰ کوئی بھلائی دینا چاہے، اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنا فرض نماز قائم کرنا فرض زکوٰۃ ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا، بیت (اللہ) کا حج کرنا، سیدھے رستے پر چلنے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، ماں باپ کی خدمت کرنا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا، میں تمہیں ان کی خبر نہ بتاؤں؟ تم اس بات کی گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں اور اس کی معمولی نماز کو قیام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے اور اس کی چوٹی چوٹی اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد سے، مجھے اس بات کا حکم ہے کہ جب تک لوگ لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کی گواہی نہیں دیتے میں ان سے جنگ کروں اور یہ گواہی نہیں دے دیتے کہ محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں، نماز قائم کریں زکوٰۃ ادا کریں، جب انہوں نے یہ کام کر لئے تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال بچا لئے ہاں جو اس کا حق ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ اس ذات کی قسم جس نے تبلہ قدرت میں میری جان ہے فرض نماز کے بعد جہاد کی مثل اللہ جیسا کوئی عمل ایسا نہیں جس کے ذریعہ جنت کے درجات حاصل کئے جائیں۔ چہرے کا رنگ ہوتا اور پاؤں کا غبار آلود ہوتا۔ طبرانی عن معقل

۳۳۹۲۹ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس آیا دیہاتی آ کر کہنے لگا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جسے کر کے میں جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرنا فرض زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے ہیں، میت اللہ حاج کرنا، اور ان سب کاموں کرنے والی چیز ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس طرح پیش آؤ جس طرح اپنے لئے ناپسند کرتا ہے اور بھی نہ کرو۔ ابن ابی عمر عن ابن عمر۔ وزاد فضالۃ

۳۳۹۳۱ عقبہ بن عبد اللہ جشمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں لے جائے، وہ آخر سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور لوگوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرنا جس کے تم ان سے خواہاں ہو اور ان کے ساتھ وہ برتاؤ نہ کرنا جو تمہیں ان کی جانب سے ناپسند ہو۔

ابن ابی شیبۃ، والعدنی، عبد اللہ بن احمد، والبغوی، ابن قانع، طبرانی فی المعجم عن سعد الاغر عن ابیہ

۳۳۹۳۲ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص کہنے لگا اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت کریں، فرمایا اللہ تعالیٰ کی

عبادت کرتے رہنا اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا فرض نماز قائم کرنا زکوٰۃ ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا حج و عمرہ کرنا بیت اللہ اور غسل جنابت کرنا۔

حاکم عن ابن عمر

۴۳۶۳۳ ابن المنتشق سے روایت ہے کہ میں نبی علیہ کے پاس آیا عرض کرنے لگا میں کس چیز سے بچتا رہوں جہنم سے بچ سکتا ہوں؟ اور کون سی چیز مجھے جنت میں لے جائے گی فرمایا سوال میں افتقار سے کام لیتے ہو (مگر) تم نے بڑا اہم سوال کر دیا تو پھر مجھ سے سمجھو۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا فرض نماز کو ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کا حج و عمرہ کرنا اور جس برتاؤ کو تم اپنوں سے ناگوار سمجھتے ہو اس سے بچتے اور جسے پسند کرتے ہو وہی کرنا۔

محمد احمد، طبرانی والبغوی، ابن جریر، ابو نعیم عن رجل من قیس یقال لہ ابن المنتفق وہکذا ذکرہ الصغیر، وقد کرہ، طبرانی عن معن بن یزید، طبرانی عن صخر بن لقیط الباہلی

۴۳۶۳۴ اگر تم مختصر کرتے تو (بہتر تھا) (لیکن) بہت عظیم اور لمبا سوال کیا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا فرض نماز قائم کرنا زکوٰۃ ادا کرنا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کا حج کرنا جو لوگوں کا برتاؤ تمہیں ناپسند ہو ان سے بچتے رہنا تمہیں پسند ہو ان سے سودا کرنا اور جو تم ناپسند ہو اسے چھوڑ دینا۔ الحرث النصی فی مکارم الاخلاق عن معبد بن سعد، ابن النجار، الطبرانی عن عمر

۴۳۶۳۵ تم نے سوال میں بہت اختصار کیا اور تم نے پیش کر دیا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہنا اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا، پانچ نمازیں پڑھنا رمضان کے روزے رکھنا اور لوگوں کا جو برتاؤ تمہیں ناپسند ہو ان سے نہ کرنا۔ طبرانی عن معن بن یزید

۴۳۶۳۶ تحقیق اسے توفیق ملی یا ہدایت دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج و عمرہ بھی کرنا، (میری) اونٹنی چھوڑ دے۔ (ابن حبان عن ابی ایوب فرماتے ہیں کہ ایک اعرابی نے بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی پکڑ لی اور کہنے لگا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جنت میں لے جائے۔ آپ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی طرف دیکھا، پھر ارشاد فرمایا۔ اور یہ حدیث ذکر کی۔)

۴۳۶۳۷ اے لوگو بات یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، اپنے رب کی عبادت کرو، اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے مرتبہ والوں سے بڑھ کر خوش دلی سے اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو، اپنے حکمرانوں کی بات مانو، اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ طبرانی فی الکبیر ابن عساکر، ابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۳۶۳۸ میرے بعد نہ کوئی نبی ہے اور نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، اپنے رب کی عبادت کرو، پانچ نمازیں پڑھو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے حکمرانوں کی بات مانو اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ طبرانی، البغوی عن ابی امامۃ

سب سے افضل اعمال کی ترغیب ..... از اکمال

۴۳۶۳۹ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی تصدیق کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، حج مقبول اور اس سے آسان کام تھا تھا کلام کرنا، ہر شرم پوشی اور اچھے اخلاق اور اس سے زیادہ آسان بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سے جس چیز کا فیصلہ کر دیا اس میں اللہ تعالیٰ پر تہمت نہ لگاؤ یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔

محمد احمد، ابن ابی شیبۃ، الحکیم ابو یعلی، طبرانی عن عبادۃ بن الصامت، وحسن، محمد احمد عن عمرو بن العاص

۴۳۶۴۰ سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، پھر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، پھر حج مقبول کرنا۔

محمد احمد، بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن حبان عن ابی ہریرۃ، محمد احمد، طبرانی، ابن حبان، محمد احمد عن عبد اللہ بن سلام

مسند احمد، عبد بن حمید و ابن جریر، ابو یعلی، طبرانی عن الشماخ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۴۶ سب سے افضل اعمال تین ہیں اللہ پر ایمان اور اس کے ساتھ کفر کو دور کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا اور حج کا مقبول ہونا۔

ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۴۷ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی تصدیق کرنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا، مقبول حج ہونا، لوگوں نے عرض کیا یا حج کی مقبولیت کیا ہے؟ فرمایا کہ اخلاق کا عمدہ ہونا۔

ابو داؤد طیالسی، ابن حمید، ابن خزیمہ ابن عساکر، حلیۃ الاولیاء عن جابر

۴۳۶۴۸ سب سے افضل اعمال، بہترین اخلاق والوں کو دیا ہے سب سے بہتر چیز تقویٰ ہے، اچھے اخلاق کی اچھائی ہے۔ تیسرا، اللہ تعالیٰ کے اخلاق میں سے اخلاق کی اچھائی ہے۔ خطب ابن النجار عن انس

۴۳۶۴۹ سب سے افضل کس چیز کے اخلاق ہیں۔ طبرانی عن اسامۃ بن شریک

۴۳۶۵۰ یہ سب سے افضل اعمال ہیں۔ یہ ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج۔ سب سے افضل زمانے تیامت ہے، سب سے افضل صدقہ تنگدست کی کوشش ہے، اور افضل ہجرت یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزیں چھوڑ دے۔ افضل جہاد مشرکین سے اپنے مال اور اپنی جان کے ذریعہ جہاد کرنا، سب سے افضل قتل (شہادت) یہ ہے کہ اول کا خون بہایا جائے اور اس کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی جائیں۔ مسند احمد، الموذی، ابو داؤد نسائی، طبرانی، بیہقی، احمد عن عبداللہ بن حبشی الخثعمی

۴۳۶۵۱ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا، اس وقت میں نماز جو سب سے افضل اعمال ہیں۔ طبرانی عن ابو امامۃ ض: نساءت

۴۳۶۵۲ سب سے افضل اعمال میں نماز ہے، پھر نماز، پھر نماز، پھر زکوٰۃ۔ میں جہاد کرتا۔ مسند احمد، ابن حبان عن ابن عمرو

۴۳۶۵۳ سب سے افضل عمل اسکے ہیں، ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرۃ

سب سے افضل اعمال

۴۳۶۴۹ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ چار آدمی کے ہمراہ نے والے، صاحب قرآن (قرآن حفظ سے پڑھنے والا) مسافر ہے ایک رات سفر کرنے والا، ہر نماز اول وقت (وقت شروع ہونے) کے ساتھ پڑھنا، اور آخر تک پڑھتا چلا جائے اور آخر تک شروع کرتا ہے یہاں تک کہ شروع میں پہنچ جائے۔ ابو یعلی عن انس ض: وہو ضعیف

۴۳۶۵۰ سب سے افضل اعمال یہ ہیں، ایمان پھر نماز، پھر نماز، پھر نماز، پھر عبادات تعالیٰ کی۔ میں جہاد کرتا۔ مسند احمد، ابن حبان عن ابن عمرو

۴۳۶۵۱ سب سے افضل عمل اسکے ہیں، ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرۃ

سب سے افضل اعمال

۴۳۶۴۹ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے افضل اعمال یہ ہیں۔ چار آدمی کے ہمراہ نے والے، صاحب قرآن (قرآن حفظ سے پڑھنے والا) مسافر ہے ایک رات سفر کرنے والا، ہر نماز اول وقت (وقت شروع ہونے) کے ساتھ پڑھنا، اور آخر تک پڑھتا چلا جائے اور آخر تک شروع کرتا ہے یہاں تک کہ شروع میں پہنچ جائے۔ ابو یعلی عن انس ض: وہو ضعیف

۴۳۶۵۰ سب سے افضل اعمال یہ ہیں، ایمان پھر نماز، پھر نماز، پھر نماز، پھر عبادات تعالیٰ کی۔ میں جہاد کرتا۔ مسند احمد، ابن حبان عن ابن عمرو

۴۳۶۵۱ سب سے افضل عمل اسکے ہیں، ایسا ایمان جس میں شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں خیانت نہ ہو، مقبول حج۔ بیہقی عن ابی ہریرۃ

مسند احمد، بیہقی عن ابی ہریرۃ

کلام:۔ ضعیف اجامع ۱۰۲۹۔

فصل ..... باقی رہنے والی نیکیاں

۴۳۶۵۴ باقی رہنے والی نیکیوں کی کثرت کرو سبحان اللہ۔ لاالٰہ الااللہ، الحمدللہ اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

عبد احمد عن ابی سعید

کلام:۔ ضعیف اجامع ۸۲۸۔

۴۳۶۵۵ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا عمل رک جاتا ہے مگر صرف تین اعمال کا ثواب نہیں رکتا۔ صدقہ جاریہ، یا علم جس سے نفع حاصل کیا جائے یا نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ بخاری فی الادب المفرد، مسلم عن ابی ہریرہ۔

۴۳۶۵۶ چوتھا دنیوں کا آخرت تک جاری رہتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر پھینکے، روزہ رکھے، فوت ہوا جس نے کوئی علم سکھادیا جب تک اس پر عمل ہوتا رہا تو اس کا اجر اس کے لئے جاری رہے گا اور جس نے کوئی صدقہ کیا تو جب تک وہ صدقہ باقی رہے اس کا اجر اس کے لئے جاری رہے گا، اور جس نے نیک اولاد چھوڑی اس کے لئے دعا کرتی ہے۔ طبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۶۵۷ مرنے کے بعد اس کا عمل اور نیکیاں پہنچتی ہیں، علم جسے اس نے پھیلایا، نیک اولاد جو پیچھے چھوڑی یا قرآن کی کوئی وراثت چھوڑی یا مسافروں کے لئے کوئی گھر بنادیا یا کوئی نہر کھدوادی یا اپنی زندگی میں صحت کی حالت میں اپنے مال سے کوئی صدقہ کیا تو وہ اسے اس کی موت کے بعد مل جائے گا۔ ابن ماجۃ، ابن حبان عن ابی ہریرہ

۴۳۶۵۸ اپنی ہمت کوئی دو چیز سے حاصل کرو تو کہو سبحان اللہ، لاالٰہ الا اللہ، اللہ اکبر۔ یہ تینوں کلمات قیامت کے دن (پڑھنے والے کے) آگے پیچھے دائیں بائیں سے آئیں گے۔ یہ باقی رہنے والے نیک کلمات ہیں۔ بزار عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۵۹ انسان کے بعد اس کے تین عمل ثابت ہوتے ہیں۔ نیک اولاد جس کے لئے وہ صدقہ جاریہ کر گیا ہو یا علم جس کا اس نے نشر کیا ہو۔ ابن ماجۃ، ابن حبان عن ابی قتادۃ

۴۳۶۶۰ چار کام مردوں کے کام آتے ہیں (یعنی) ان کا اجر وہ سب مردوں کے لئے جاری رہتا ہے کسی نے نیک اولاد چھوڑی جو اس کے لئے دعا کرتی ہے یا ان کی دعا سے فائدہ پہنچایا گیا، کسی نے کوئی صدقہ جاریہ کیا تو اسے اس پر عمل کرنے والے کے ثواب جیسا ثواب ملے گا اس کے ثواب میں سے کچھ کم کیا جائے گا۔ طبرانی عن سلمان

۴۳۶۶۱ جب کسی کی موت آجاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدت مقررہ سے تاخیر نہیں کرتا، البتہ وہ کسی نیا باقی رہنے والا نیک اولاد چھوڑ کے مرے اس کی موت کے بعد اس کے لئے دعا کرتی ہوں تو اسے اپنی قبر میں اتنی دیر پہنچتی ہے جتنی دیر تک وہ اس کی زیارت کرتی ہے۔ طبرانی عن ابی الدرداء

کلام:۔ ضعیف اجامع ۱۶۷۱، الضعیفۃ ۵۳۳۔

۴۳۶۶۲ سات چیزیں ایسی ہیں کہ ان کا ثواب بندے کے لئے اس کی موت کے بعد ہوتا رہتا ہے۔ جس نے کوئی علم سکھایا یا کوئی نہر جاری کی، یا کوئی کنواں کھودا، یا کوئی کھجور کا درخت (مراد بھیجا) لگایا، یا کوئی مسجد بنادی یا اس کو قرآن مجید (یا کوئی کتاب وراثت) دیا، نیک اولاد چھوڑی جو اس کی موت کے بعد اس کے لئے مغفرت طلب کرتے ہوں۔

باقی رہنے والی نیکیاں ..... اذکار

۴۳۶۶۳ باقی رہنے والی نیکیوں کا پوچھو؟ سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ، اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

ابو یعلیٰ ض عن انس

۴۳۶۶۴ اپنی کثرت کو غنیمت کرو اس سے پہلے کہ ان کے اور تمہارے درمیان (موت) حائل ہو جائے۔ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور جنت کے خزانے ہیں سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ واللہ اکبر۔ طبرانی عن ابی الدرداء

۴۳۶۶۵ کہو! سبحان اللہ والحمدللہ، ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولا قوۃ الا باللہ، یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں یہ گناہوں کے جو کو ایسے گرا دیتی ہیں جیسے درخت اپنے پتے گراتا ہے اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔ طبرانی ابن مردویہ عن ابی الدرداء

۴۳۶۶۶ زمین میں جو (مسلمان) شخص بھی یہ کلمات کہے گا لا الٰہ الااللہ، اللہ اکبر سبحان اللہ الحمدللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم، تو اس کے گناہوں کا اتفاہ دریا جو کہ جھاگ کے سمندر کی مجھاگ کے برابر ہوں۔

مسند احمد طبرانی، ابن شاہین فی الترغیب فی الذکر، حاکم عن ابن عمر

۴۳۶۶۷ جو پانچ چیزوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور آیا اسے جہنم سے عافیت دی جائے گی اور جنت میں داخل کیا جائے گا۔ الحمدللہ، سبحان اللہ لاالٰہ الااللہ، اللہ اکبر، اور صبر کرنے والا بھی۔ الدیلمی، عن الحسن

۴۳۶۶۸ ابوبکرا جب تم لوگ مسجدوں میں جاؤ تو خوب سیر ہو کر جاؤ کیونکہ جنت کے باغات مساجد ہیں اور ان میں بکثرت خوراک کرو سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ، اللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الاباللہ۔ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۶۹ ابودرداء سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالٰہ الااللہ، اللہ اکبر اور لاحول ولاقوۃ الاباللہ کیا کرو! کیونکہ یہ باقی رہنے والی نیکیاں ہیں اور گناہوں کو یوں گراتی ہیں جیسے درخت۔ سمجھتے کرتے ہیں اور یہ جنت کے خزانے ہیں۔

ابن شاہین فی الترغیب فی الذکر عن ابی الدرداء

۴۳۶۷۰ تین عمل بندے کے لئے اس کی موت کے بعد باقی رہتے ہیں۔ صدقہ جو اس نے جاری کیا ہو یا کسی علم کو زندہ کیا ہو یا اولاد جو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہو۔ ابوالشیخ فی الثواب عن انس

۴۳۶۷۱ سات اعمال ایسے ہیں کہ بندہ قبر میں پڑا ہوتا ہے (لیکن) ان کا اجر بندے کے لئے موت کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ جس نے کوئی علم سکھایا یا نہر کھدوائی، کنواں کھدوایا، کوئی کھجور کا درخت لگوایا یا مسجد بنوائی، قرآن مجید دے دیا یا نیک اولاد چھوڑی جو اس کی موت کے بعد اس کے لئے استغفار کرتی ہے۔ ابن ابی داؤد فی المصاحف، ہناد فی الزہد، بیہقی عن انس۔ ہو رقم ۴۳۶۶۲

الحمدللہ آج بروز سوموار دن ایک بجے بتاریخ ۱۳/۹/۱۴۰۸ھ کنز العمال جلد ۱۵ کا جز ہمہ ۱۳ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ۱۳ ویں قسط میں کسی قسم کی کوئی غلطی باوجود انتہائی احتیاط کے بھی واقع ہوگئی ہو معاف فرمائے اور اس ترجمہ کو عوام الناس کے لئے نافع و کارآمد بنائے۔ اس کے دوران جن حضرات نے بھی دعائیں فرمائی اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے دارین کی نعمتوں سے نوازے۔ علماء کرام سے گزارش ہے متعلقہ اصلاح فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ ناظم عامر شہر ظلوی۔ ۱۳/۹/۱۴۰۸ھ

اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ شانزدہم

مترجم

ابو عبد محمد یوسف تنولی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب دوم ... ترھیبات کے بیان میں

اس باب میں چار فصلیں ہیں۔

فصل اول ... مفردات کے بیان میں

۳۳۶۷۲ ... نکلی پر سیدھی نہیں ہوتی (اور بعض نسخوں میں ہے کہ نہیں سیدھی ہوتی) جیسے ہو مثل ترہ (چکنی) پتھر کے ہو (یعنی کچھ نہ اگے) مروہ اللہ اور ابو علی نے الآداب میں۔

کلام: ... حدیث صحیح ہے دیکھئے الصحیحہ ۱۳۳۷ و صحیح ابن ماجہ ۳۲۹۔

۳۳۶۷۳ ... زمین کی حفاظت کرو چونکہ یہ تمہاری ماں ہے جو کوئی اچھا عمل کرتے والا ہو اور زمین پر کوئی اچھا عمل کرے یا برا عمل کرے زمین اس کے متعلق خبر دیتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن رجل لم یسم۔

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ رقم ۲۶۷۔

۳۳۶۷۴ ... اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں میری اور میرے دشمن کی مثال ایسے شخص کی ہے جس کے سامنے سے کوئی چیز ہلاک ہو جائے اور وہ اس کو تلاش کرے اور نہ پائے تو وہ کہے کہ واللہ یہ چیز میرے ہی سامنے ہلاک ہوئی ہے۔ رواہ الحکیم و سھلویہ عن ضعف الایمان عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ رقم ۲۶۷۹۔

۳۳۶۷۵ ... حضرت داؤد علیہ السلام کا قول ہے کہ جو میرے دشمن کو پہچانتا ہے اور مجھ سے محبت کرتا ہے اس کے کانٹے نہ کاٹے جائیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ رقم ۲۶۹۔

۳۳۶۷۶ ... جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں پیدا ہوتے اسی طرح نیکوکاروں کی نیتوں پر نیکوکاروں کے اعمال کے علاوہ دوسرے اعمال پیدا ہوتے ہیں تم جس کو بھی اختیار کرو تمہارے اس کے اعمال جانچے جائیں گے۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ رقم ۲۹۱۔

۳۳۶۷۷ ... جیسا کہ کانٹوں سے انگور نہیں پیدا ہوتے اسی طرح نیکوکاروں کی نیتوں پر نیکوکاروں کے اعمال کے علاوہ دوسرے اعمال پیدا ہوتے ہیں تم جس کو بھی اختیار کرو تمہارے اس کے اعمال جانچے جائیں گے۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

۳۳۶۷۸ ... جس شخص نے اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی معصیت سے ڈرایا اللہ تعالیٰ اس کو موت سے پہلے اس کے ساتھ مہربانی کریں گے۔

رواہ الدیلمی عن حسین بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ رقم ۲۹۱۰۔

۳۳۶۷۹ ... واثلہ رضی اللہ عنہ سے مخلد ابن ابی مخلد نے جو بصرہ میں شہر بدر کئے گئے تھے بیان کیا کہ ہم لوگ رات کو گشت کرتے تھے (یعنی چوکیداری کرتے تھے) ہم لوگوں کو ایک شخص ملا جو دنیا کی کچھ معلومات رکھتا تھا اور اس نے ہم سے بیان کیا۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن الحسن عن ابی ہریرہ

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۵۶ وارواء الغلیل ۲۰۸۔

۳۳۱۸۰ باذن اللہ تعالیٰ کے لیے ملاحظہ کیجئے۔ رواہ احمد والحاکم عن عمران

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۲۹۔

۳۳۱۸۱ جو شخص مرجاتا ہے یہاں کی کوئی چیز اس کی طرف نہیں لوٹتی سوائے دینار اور درہم کے یہ اسے موت کے بعد بھی اس کی اولاد ہی کمین لوٹا کرتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن عقبہ

۳۳۱۸۲ ... ابن آدم کے لیے کوئی چیز اس کے مال سے بہتر نہیں جو اس کے ورثاء کے لیے چھوڑ جاتا ہے اور اس کے ورثاء اس کے بعد اس کے مال کو اس سے زیادہ محبوب رکھتے ہیں جو اس کے مال کا مالک ہے۔ رواہ احمد عن عمر

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۷۔

۳۳۱۸۳ ... ہر چیز کو اس کی موت سے پہلے صدقہ کی خبر دار ہے بیہقی عن ابی ہریرہ

۳۳۱۸۴ قیامت کے دن ایک بہت بڑا اور موٹا آدمی آئے گا اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا مرتبہ مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

ابن جریر وصححہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۳۳۱۸۵ میری امت کے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے جو بخشے ہوئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیکیاں جہنم میں ڈال دیں گے۔ وہ لوگ جب ان کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے اللہ یہ لوگ کیسے تھے۔ ہم تو ان کو نماز روزہ کرتے دیکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے یہ وہ لوگ تھے جو میرے حرام کیے ہوئے کاموں پر جرأت کرتے تھے۔ آج یہ میرے سامنے آئے تو ان کے اعمال ان کے منہ پر مار دیئے گئے۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

حرام کھانے والے جنت سے محروم ہوں گے

۳۳۱۸۶ میں اپنی امت کے ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو قیامت کے دن پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے۔ بخشے ہوئے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیکیاں جہنم میں ڈال دیں گے۔ وہ لوگ جب ان کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے اللہ یہ لوگ کیسے تھے۔ ہم تو ان کو نماز روزہ کرتے دیکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے یہ وہ لوگ تھے جو میرے حرام کیے ہوئے کاموں پر جرأت کرتے تھے۔ آج یہ میرے سامنے آئے تو ان کے اعمال ان کے منہ پر مار دیئے گئے۔

رواہ ابن ماجہ عن ثوبان

۳۳۱۸۷ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے مگر وہ آدمی (جنت میں داخل نہیں ہوگا) جو تم پر ہمارے نبی کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی لعنت کرے گا تم پر۔

رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۳۳۱۸۸ یعنی تمہارے نبی کے لعنت کرنے سے پہلے ہی تمہارا ایک لعنتی نے لعنت کر دیا اور تم پر لعنت ہو۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ وحسنہ

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۸۳۵۔

فائدہ ... ان احادیث سے جو حدیث ضعیف سے ثابت ہے جس میں عذاب قبر کی نفی کی گئی ہے حدیث کا مخاطب ہونے کے لحاظ سے اس حدیث کا مطلب یہ ہوگا کہ آدمی سے تنہائی میں کوئی گناہ سرزد ہو اور اس کو اس پر ندامت ہو اور توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے اور اس کو عذاب قبر سے نجات دے دیتا ہے اور اس کو اس گناہ کی وجہ سے عذاب قبر نہیں ہوگا۔

۳۳۱۸۹ جس شخص نے کسی ایسے کی میراث کے حصہ دار کا حق مارا جس کا وارث اس کے سوا کوئی اور ہے تو اس نے اس حصہ کے بدلہ قیامت کے دن جہنم کا ٹکڑا کاٹ کر لیا جائے گا۔

رواہ احمد وصححہ وابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۳۶۹۰ جس شخص نے کتا پالا جو اسے کھیتی اور شکار کا کام نہیں پہنچا رہا ہر روز اس کے اعمال سے ایک قیراط کم کیا جائے گا۔

رواہ احمد والبخاری ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن سفیان بن ابی زہیر

۴۳۶۹۱ جو شخص مویشیوں کی حفاظت کرنے والے کتے اور شکاری کرتے کے علاوہ کوئی کتا پالتا ہے اس کے اعمال (کے ثواب) میں سے روزانہ دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی عن ابن عمر

۴۳۶۹۲ جس شخص نے شکار کرنے والے، مویشیوں کی حفاظت کرنے والے اور زمین کی حفاظت کرنے والے کتے کے علاوہ کوئی کتا پالا ہر دن اس کے ثواب میں سے دو قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔ رواہ احمد والترمذی والنسائی عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۳ جس شخص نے کتا پالا جو کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کا کام نہیں دیتا روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کے برابر کمی کر دی جاتی ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۴ جہنم میں داخل نہیں ہوگا مگر بد بخت آدمی جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں عمل نہ کیا ہو اور کوئی نافرمانی چھوڑی نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۴۲ وضعیف ابن ماجہ ۹۳۵۔

۴۳۶۹۵ ایک عورت کو بلی باندھ دینے پر عذاب دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئی عورت نے اسے کھولا نہیں تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر زندہ رہتی اس وجہ سے اس کے لیے آتش جہنم واجب ہوگئی۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۴۳۶۹۶ ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا اس نے بلی باندھ دی تھی حتی کہ بھوکی مر گئی اور وہ عورت اس کی پاداش میں جہنم میں داخل ہوگئی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے بلی کو کھانا دیا اور نہ ہی پانی پایا جبکہ تو نے اسے باندھ رکھا تھا اور نہ ہی تو نے اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم عن ابن عمر والدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۶۹۷ ایک عورت کو بلی نوچ رہی تھی میں نے پوچھا اسے یہ سزا کیوں دی جا رہی ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا اس عورت نے بلی باندھ دی تھی حتی کہ بھوکی مر گئی اور نہ ہی اسے کھولا تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ البخاری عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۶۹۸ دوزخ میرے قریب تر کی گئی حتی کہ میں اس کی تپش کو اپنے چہرے سے بچانے لگا۔ دوزخ میں میں نے ایک چھڑی والا بھی دیکھا جو بحیرہ (اونٹوں) کے کان کاٹتا تھا اور حمیر کی عورت جو بلی والی تھی اسے بھی دیکھا۔ رواہ مسلم عن المغیرۃ

۴۳۶۹۹ جنت میرے قریب لے گئی حتی کہ اگر میں جرأت کرتا تمہارے پاس جنتی پھلوں کے خوشے لے آتا۔ دوزخ بھی میرے قریب کی گئی حتی کہ میں نے کہا اے میرے رب! میں تو ان کے درمیان ہوں، میں نے (دوزخ میں) ایک عورت بھی دیکھی جسے بلی نوچ رہی تھی۔ میں نے پوچھا اسے یہ سزا کیوں دی جا رہی ہے؟ فرشتوں نے کہا اس عورت نے بلی باندھ دی تھی حتی کہ بھوکوں مر گئی، نہ اسے کھانا دیا اور نہ ہی کھلی چھوڑی تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھا سکتی۔ رواہ احمد وابن ماجہ عن اسماء بنت ابی بکر

۴۳۷۰۰ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے بنی عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔ رواہ الترمذی عن عائشۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۷۰۱ اے جماعت قریش! اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خرید لو، میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔ اے عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے کسی کام نہیں آ سکتا۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آ سکتا۔

رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ ومسلم ایضاً عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

۴۳۷۰۲ اے جماعت قریش! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال لیجئے کیونکہ بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے نقصان کا مالک ہوں اور نہ ہی نفع کا۔ اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو دوزخ سے باہر نکال لیجئے کیونکہ بلاشبہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی نفع نقصان کا مالک

کسی بھی ... اطاعت نہیں ... اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ... اللہ تعالیٰ کی طرف سے ... کسی انسان کا ... ایسی ... اطاعت ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... کسی انسان کا ... ایسی ... اطاعت ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... کسی انسان کا ...

۳۴۰۲ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۵۲۔

۳۴۰۳ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

کلام: سند ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۵۳۶۲

اللہ کو ناراض کر کے کسی بندے کی طاعت جائز نہیں

۳۴۰۴ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

۳۴۰۵ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن عمران بن حصین

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۵۲۰۴ و ۵۲۰۵

۳۴۰۶ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ احمد والبزار والطبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۷۵۲۰

۳۴۰۷ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی فی الکبیر عن عمرو بن عبسہ

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۷۵۲۰

۳۴۰۸ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ احمد والطبرانی فی الکبیر عن ابن عباس

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۷۵۲۰

۳۴۰۹ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابن مسعود

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۷۵۲۰

۳۴۱۰ ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ... اللہ تعالیٰ کی ...

رواہ الطبرانی فی الکبیر عن عبداللہ بن حبشی الخثعمی

کلام: حدیث صحیح ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۷۵۲۰

ترھیب احادی.....حصہ اکمال

۴۳۷۱۴ اللہ تعالیٰ کی ممنوعہ گندگیوں سے بچتے رہو، جو شخص نے کسی گندگی کا ارتکاب کیا اسے چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پردے سے اپنا ستر کرے اور دوبارہ اس کی طرف نہ لوٹے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۳۷۱۵ میں تمہیں دوزخ کی آگ کا ڈر سناتا ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن النعمان بن بشیر

۴۳۷۱۶ ایک عورت بلی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہوگئی۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر عن عقبۃ بن عامر

۴۳۷۱۷ اللہ تعالیٰ بخشش کرنے والا ہے مگر اس شخص کی بخشش نہیں کرتا جو اس کی اطاعت سے اونٹ کی طرح نکل جاتا ہو۔

رواہ احمد والحاکم والضیاء المقدسی عن ابی امامۃ

۴۳۷۱۸ دوزخ میں صرف بدبخت ہی داخل ہو سکتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ بدبخت کون ہے؟ فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل نہ کرتا ہو اور کوئی معصیت نہ چھوڑتا ہو۔ رواہ احمد والبیھقی عن ابی ھریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۴۲۔

گناہگار بندوں کو شرمندہ نہ کیا جائے

۴۳۷۱۹ بلاشبہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو عار دلاتے ہیں حتیٰ کہ اس کے پڑوسی قریبی اور دنیا میں اسے جاننے والے اس سے کہتے ہیں اے آدمی تجھے کیا ہوا تجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔ کیا یہی ہے وہ جو تو دنیا میں علانیہ نیکی کرتا تھا۔ رواہ ابن النجار عن جابر

۴۳۷۲۰ بلاشبہ اللہ تعالیٰ خلق کثیر کو مسخ کر دیتے ہیں۔ انسان تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی معصیت کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے حکم کو کمتر سمجھ کر معصیت کا ارتکاب کیا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی صورت مسخ کر دیتے ہیں، پھر قیامت کے دن اسے انسان بنا کر اٹھاتے ہیں اور پھر فرماتے ہیں جیسے تم پہلے تھے اسی طرح ہو جاؤ، پھر اسے آگ میں داخل کر دیتے ہیں۔

رواہ البخاری فی الضعفاء عن عبدالغفور بن عبدالعزیز بن سعید الأنصاری عن ابیہ عن جدہ

۴۳۷۲۱ لوگوں میں بدترین انسان وہ ہے جس کے شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن عساکر عن عائشۃ

۴۳۷۲۲ یقیناً تم میں سے بدترین لوگ وہ ہیں جن کی کثرت شر سے بچا جائے۔ رواہ ابن النجار عن عائشۃ

۴۳۷۲۳ موسیٰ علیہ السلام کی طرف اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی کہ تمہاری قوم نے مسجدیں تو بنا ڈالی ہیں لیکن اپنے دلوں کو اجاڑ دیا ہے، وہ قریب کیے جا رہے ہیں جیسے کہ خنزیر ذبح کے دن قریب کیا جاتا ہے، میں ان کی طرف نظر کرتا ہوں تو ان پر لعنت برساتا ہوں، میں ان کی دعا قبول نہیں کرتا اور نہ ہی ان کی مانگی ہوئی کوئی چیز انہیں دیتا ہوں۔ رواہ ابن مندہ والدیلمی عن ابن عم حنظلۃ الکاتب

۴۳۷۲۴ نیکی بوسیدہ نہیں ہوتی، گناہ بھلایا نہیں جاتا، بدلہ دینے والا نہیں مرتا جیسے چاہو جو چاہو ویسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۷۶۹ و۲۳۷۷۰ و۷۱۳۔

۴۳۷۲۵ مکر وفریب، خیانت اور دھوکہ بازی کا انجام دوزخ ہے۔ یہ بھی خیانت ہے کہ آدمی اپنے بھائی سے ایسی بات پوشیدہ رکھے جس کا اگر اسے علم ہوتا تو وہ بھلائی تک پہنچ جاتا یا اسے پریشانی سے نجات مل جاتی، پوچھا گیا یا رسول اللہ! ہم اپنے دل کی بات اپنے بھائی کے سامنے ظاہر کرنے کریں؟ فرمایا اس بات کو پوشیدہ رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جس کا دوسرے کو کوئی نفع یا نقصان نہ ہو۔ رواہ العقیلی عن عائذ الانصاری

۴۳۷۲۶ آدمی کے شر میں سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کو حقارت کی نظر سے دیکھے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۲۷۔۴۲۷ ہارون علیہ السلام نے دو بیٹے تھے جو مسجد کی خدمت سرانجام دیتے تھے آگ سے مسجد کے چراغ روشن کرتے تھے تو آگ آسمان سے نازل ہوئی تھی۔ (ابن کثیر) ایک رات دیکھا کہ آگ کو زائل ہونے میں تاخیر ہوئی لوگوں نے چراغ دنیا کی آگ سے روشن کر لیے تھے اس آسمانی آگ نے تنبیہ اور دوسرا بیان کیا ہارون علیہ السلام نے کہا کہ اپنے بچوں سے اس آگ کو بچاؤ میں رسول علیہ السلام علیہ السلام کو یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کرتے ہیں (ابن کثیر) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی نازل کی کہ میرے ساتھ دو میں سے تو میرے حکم کی مخالفت کرتا ہے اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور جو شخص میں سے تو میرے حکم کی مخالفت کرے گا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۲۸۔۴۲۸ مومن کو ڈرانے کا انجام کیسے ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن یحییٰ بن ابی حسن عن ابیہ عن جدہ

۴۲۹۔۴۲۹ جس شخص نے کسی مومن کو دنیا میں ڈرایا اللہ تعالیٰ اس کے ڈر کو اس دن طویل کر دیں گے جس کی مقدار ایک ہزار سال کے برابر ہے اور اس کی مغفرت کر دی جائے گی یا جہنم کے عذاب ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۰۔۴۳۰ جس شخص نے کسی مومن کو ڈرایا اللہ تعالیٰ اس پر رحمت بھیجے۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۳۱۔۴۳۱ جس شخص نے کسی مومن کو ڈرایا قیامت کے دن اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام ضعیف ہے۔ (جامع الاحادیث)

۴۳۲۔۴۳۲ ہارون کیلئے خوشخبری اعلان کرتا ہے کہ لوگوں کو رک جاؤ یا اللہ تعالیٰ کو زیادہ عمل سے زیادہ سے زیادہ خوش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہارون نے کہا تھا کہ دو بیٹے باقی رہ گئے ہیں اچھے والے پر بیٹے کو ہوتے اچھے والے پر بیٹے کو ہوتے تو ہارون نے کہا کہ میں تمہارے لیے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے غصہ میں کوئے جاتے ہیں۔ رواہ ابو یعلیٰ فی مسندہ عن ابی ظبیان عن ابیہ

۴۳۳۔۴۳۳ کوئی قوم اس وقت تک ہلاک نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اپنی جانوں سے اللہ کو نہ کھو دیں۔ رواہ ابن جریر عن ابن مسعود

۴۳۴۔۴۳۴ جس شخص نے لوگوں سے ایسی چیز پر خوش ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس چیز کا اظہار کیا جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔ تو ثابت ہے ان اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اللہ تعالیٰ کو اس پر سخت غصہ ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عبید بن خالد

۴۳۵۔۴۳۵ جو شخص کو ڑے برسوا کر اچھی امت کو گمراہ کرنے کے درپے ہو۔ رواہ ابو داؤد عن عطاء بن السائب

۴۳۶۔۴۳۶ اس شخص نے اس چیز پر اس کے بچوں کی وجہ سے پریشان کیا ہے؟ اس کے بچوں کو واپس کر دو۔

رواہ ابو داؤد عن عبد الرحمن بن عبد اللہ عن ابیہ

۴۳۷۔۴۳۷ جس شخص نے اپنے اہل کے ڈر سے ظلم کو روا رکھا وہ اس کا وبال اس سے بڑی الذمہ ہیں۔

رواہ الطبرانی فی مسند الاحادیث عن ابن عباس

۴۳۸۔۴۳۸ عبادت ہے اس شخص کے لیے جو اپنی زبان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرتا ہے لیکن اللہ اس کی تلاوت کی تائید کرتا ہے۔

رواہ الحسن بن عمر

۴۳۹۔۴۳۹ بہادری کے کام میں ایک دوسرے کو تکلیف مت پہنچاؤ۔ رواہ ابو داؤد فی مراسیلہ عن عمی فلانہ موصولا

۴۴۰۔۴۴۰ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو اپنے مت پہنچاؤ۔ اس عادت والا کو ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے ہوتا ہے جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی تلاش میں ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ اسے گھر میں بیٹھے بیٹھے رسوا کر دیتے ہیں۔

رواہ احمد وسعید بن المسیب عن علی رضی اللہ عنہ

مسلمانوں کو حقیر سمجھنے کی ممانعت

۴۴۱۔۴۴۱ اپنے مسلمان بھائی کو ہرگز حقیر مت سمجھو کیونکہ مسلمانوں میں چھوٹے سے چھوٹے کی اللہ تعالیٰ کے یہاں بہت بڑا ہے۔

رواہ ابو عبد الرحمن السلمی عن ابن عمر

۴۳۷۴۲ ۔۔۔ ان لوگوں کے گھروں میں داخل مت ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے الا یہ کہ تم روتے ہوئے جاؤ اس خوف سے کہ ان پر پڑی ہوئی مصیبت میں کہیں تم بھی نہ گرفتار ہو جاؤ۔ رواہ عبدالرزاق واحمد والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۳۷۴۳ ۔۔۔ پرندوں کو ان کے گھونسلوں سے مت اڑاؤ کیونکہ رات کے وقت گھونسلے ان کے لیے امان گاہ ہیں۔

رواہ الطبرانی عن فاطمۃ بنت حسین عن ابیھا

۴۳۷۴۴ ۔۔۔ بدخلق، بدخو، حاقد اور کینہ جنت میں داخل نہیں ہوگا، یہ سخت اخلاق کا مالک ہے، صحتمند ہے، کھانے پینے کا شوقین ہے، کھانا اور پانی وافر مقدار میں پالیتا ہے، لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور اپنے پیٹ کا پجاری ہے۔ رواہ احمد عن عبدالرحمن بن غنم

۴۳۷۴۵ ۔۔۔ تمہیں فاجر آدمی فتنوں میں پڑے ہوئے ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا ایک قاتل ہے جو مرتا نہیں جب بھی وہ سرکشی کرتا ہے ہم آگ کو بڑھا دیتے ہیں۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۳۷۴۶ ۔۔۔ اے لوگو اللہ تعالیٰ کے متعلق وہم کے میں مت رہو چونکہ اللہ تعالیٰ اگر کسی چیز کو نظر انداز کرتا تو چیونٹی، کیڑا اور مچھر اس کا زیادہ حقدار ہوتا۔

رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ ۱۲۱۴۔

۴۳۷۴۷ ۔۔۔ اے عائشہ اپنے عذر کم کرو۔ رواہ الدیلمی عن عائشۃ رضی اللہ عنھا

۴۳۷۴۸ ۔۔۔ اے بنی عبد مناف! اے بنی عبدالمطلب! اے فاطمہ بنت محمد! اے صفیہ بنت عبدالمطلب رسول اللہ کی پھوپھی! اپنی جانوں کا سودا کرلو۔ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں کچھ نفع نہیں پہنچا سکتا۔ میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگو۔ جان لو قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب پرہیزگار لوگ ہوں گے۔ تم اپنے رشتہ داروں کے قریب رہو یہ بات تمہارے زیادہ لائق ہے۔ ایسا نہ ہو کہ لوگ میرے پاس اعمال لے کر حاضر ہوں اور تم اپنے کاندھوں پر دنیا کا بوجھ اٹھائے ہوئے حاضر ہو۔ تم اس وقت کہو اے محمد! میں تمہیں آگے سے یہی جواب دوں۔ تم پھر کہو اے محمد! میں پھر یہی جواب دوں، میں تم سے منہ موڑ لوں اور تم کہو میں فلاں بن فلاں ہوں، میں جواب دوں، میں تمہارے نسب کو جانتا ہوں اور تمہارے عمل کو نہیں جانتا۔ تم اپنی کتاب (جسے اعمال) کو پھینک دو۔ واپس لوٹ جاؤ میرے اور تمہارے درمیان کوئی قرابت نہیں۔

۴۳۷۴۹ ۔۔۔ دیوث (جسے اپنے اہل خانہ پر غیرت نہ آئے) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن عمار

۴۳۷۵۰ ۔۔۔ اے بنی حاشم! اے بنی قصی! اے بنی عبد مناف، میں تمہیں ڈر سنانے والا ہوں، موت غارت گری ڈال دیتی ہے اور قیامت کا وقت مقرر ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ھریرۃ

۴۳۷۵۱ ۔۔۔ اے بنی ہاشم! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی حاشم میرے دوست تم سے ڈرتے ہیں، اے بنی حاشم دوزخ سے ڈرو کہ اس کے متعلق مجھ کو ایک گفتگو کا معاملہ ہی کیوں نہ ہوا۔ اے بنی حاشم! میں تمہیں ہرگز اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم اپنی پیٹھوں پر دنیا کو لادے ہوئے ہو اور تم آخرت میں ہو دنیا کو اٹھائے ہوئے۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

قیامت میں ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

۴۳۷۵۲ ۔۔۔ اے فاطمہ بن محمد! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کرلو، چونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں۔ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اے صفیہ رسول اللہ کی پھوپھی! اپنی جان کو دوزخ سے آزاد کرلو کوئی کہ مجھ کو ایک گفتگو کا معاملہ ہی کیوں نہ ہوا۔ اے عائشہ! تمہارے پاس سے کوئی آدمی خالی ہاتھ نہ لوٹنے پائے کوئی کھجور کا جلا ہوا کھرچ ہی کیوں نہ دے دو۔ رواہ ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۳۷۵۳ ۔۔۔ اے فاطمہ بنت رسول اللہ! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتی رہو چونکہ قیامت کے دن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے عباس! اے رسول اللہ کے چچا! اللہ کے لیے بھلائی کے اعمال کرتے رہو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے

گواہی نہیں دیتا۔ اے خلیفہ جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اور میری لائی ہوئی ضرور بات۔ یہ پیالہ اس کا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور آخرت کے لیے رمضان شریف کے روزے رکھے پھر اللہ تعالیٰ نے اسی پر اس کا خاتمہ کر دیا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتے ہیں۔ جس شخص نے خدا نے تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے صدقہ کیا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت کے لیے بیت اللہ کا حج کیا پھر اسی حالت پر اس کا خاتمہ ہوا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

رواہ البزار عن ۔۔۔ک من حدیثہ۔ علی بہ (قال البزار لانعلمہ نحدث بہذا اللفظ الا عن ھذا الاسناد

۵۴۔۳۳ اے جماعت قریش! اپنی جانوں کو اللہ تعالیٰ سے خریدلو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کسی کام نہیں آسکتا ہوں اے بنی عبد مناف اللہ تعالیٰ سے اپنی جانوں کو خریدو میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے صفیہ رسول اللہ کی پھوپھی! میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ اے فاطمہ بنت محمد! میرے مال میں سے جو چاہو مجھ سے مانگ لو لیکن میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے کچھ کام نہیں آسکتا ہوں۔ رواہ البخاری ومسلم ولفظہ عن ابی ھریرۃ ومسلم عن عائشۃ

۵۵۔۳۴ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص بھی میرے علاوہ کسی اور سے امید رکھے گا میں اس کی امیدوں کو ناامید کر دوں گا اور میں تمہیں بتاتا ہوں کہ امید کیا ہے؟ امید یہ ہے کہ اپنے سے دور کر دیں گا وہ تمام چیزیں جو تمہیں اپنی طاقت سے دور رکھیں گی۔ یہ میرا بندہ مختیوں میں میرے سوا کسی سے امید باندھ لیتا ہے حالانکہ مختیاں میری قبضہ قدرت میں ہیں میں ہر وقت زندہ رہنے والا ہوں اور مرنے والا نہیں ہوں، وہ میرے غیر سے امید یں وابستہ رکھتا ہے حالانکہ دروازوں کی تمام کنجیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔ جو شخص مجھے پکارتا ہے میں اس کے لیے میرا دروازہ کھلا رہتا ہے کون ہے جو مجھ سے امید وابستہ رکھے اپنی مشکلات میں اور میں اس کی امیدیں نہ بھر دوں۔ یا کون ہے جو اپنے جرم کی بابت مجھ سے بھلائی کی امید رکھتا ہو اور میں اس کی امید پر پانی پھیر دوں۔ میں اپنے بندوں کی امیدوں کو اپنے سے وابستہ رکھتا ہوں۔ جو شخص میری طرح سے آستانہ نہیں میں اس کے لیے رحمت سے آسمانوں کو بھر دیتا ہوں۔ میری رحمت سے بچنے والوں کے لیے فلاسوں ہے اور میری نافرمانی کرنے والے کے لیے بدبختی ہے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ذر

فصل دوم ..... ترھیبات ثنائیہ کے بیان میں

۵۶۔۳۵ آسانیوں کو مشکلات تمہارے اوپر آسان تر ہو جائے گی۔ قرض غم کو اور آزادی سے زندگی بسر کرو گے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۷۹۔

۵۷۔۳۶ جس شخص نے کسی مؤمن کو ڈرایا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ڈرانے سے خوف نہیں رکھتا۔ جس شخص نے کسی مؤمن کی پہلی حیاتی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے آفت کے خوف پر مطمئن کریں گے اور اسے (دوعالم) سرخرو کریں گے۔

رواہ الدیلمی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۰۴۔

۵۸۔۳۷ ایک آدمی کو اس کی قبر میں داخل کیا گیا اس کے پاس دو فرشتے آئے اور اس سے کہنے لگے ایک ضرب لگا جاتے ہیں۔ چنانچہ فرشتوں نے اسے ایک ضرب لگائی جس سے قبر آگ سے بھر گئی۔ فرشتوں نے پھر اسے چھوڑ دیا تھی کہ بے ساختہ ہوا اور اس کا رعب جاتا رہا۔ پھر فرشتوں نے کہا تجھے کیا ہوا تجھے کیوں مارا ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا بالکل تو نماز پڑھتا تھا لیکن بغیر طہارت کے اور تو ایک مظلوم آدمی کے پاس سے گزرا لیکن تو نے اس کی مدد نہیں کی۔

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۷ والضعیفہ ۲۸۸۔

۴۳۷۵۹ ۔۔۔ مشرکین کی آگ سے اپنی آگ روشن مت کرو اور اپنے نقوشوں میں عربی نقش نہ دو۔ رواہ احمد والنسائی عن ابی

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۲ ضعیف النسائی ۳۱۹۔

ثنائیات ۔۔۔ حصہ اکمال

۴۳۷۶۰ ۔۔۔ بدترین وہ شخص ہے جس سے اس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے لوگ سلامت محفوظ نہ رہیں۔

رواہ احمد والطبرانی عن سہل بن معاذ عن ابیہ

۴۳۷۶۱ ۔۔۔ مخلوق میں سے اولیاء اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور رہتے ہیں ایک وہ آدمی جو امراء (حکمرانوں) کے ساتھ ملتا جلتا ہے اور کسی ظلم پر جس فیصلے کرتے ہیں وہ ظلم پر ان کی تصدیق کرتا رہتا ہے۔ دوسرا بچوں کا معلم جو بچوں سے ساتھ ظلم و زیادتی سے پیش نہیں آتا اور یتیم کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۳۷۶۲ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف منافقوں کی تصدیق اور تقدیر کی تکذیب کا ہے۔ کوئی آدمی بھی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اچھی اور بری تقدیر پر ایمان نہ لائے۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۴۳۷۶۳ ۔۔۔ اپنی (آخری) مبارک پکڑ فرمایا: میں اچھی اور بری تقدیر (ہر طرح کی) تقدیر پر ایمان لایا ہوں اللہ کی قسم۔ عن انس

۴۳۷۶۴ ۔۔۔ مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف لمبی لمبی امیدیں رکھنے اور اتباع بدعت کا ہے۔ رہی بدعت کی اتباع سو وہ روکتی ہے گمراہ کرتی ہے اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ خبردار دنیا پیٹھ پھیر کر کوچ کر چکی ہے جبکہ آخرت سامنے سے متوجہ ہو کر آرہی ہے۔ دنیا و آخرت (دونوں میں سے ہر ایک) کے کچھ بیٹے ہیں تم "آخرت کے بیٹے (بندے) بنو دنیا کے بیٹے (بندے) مت بنو۔ بلاشبہ آج ہر طرح کا عمل کیا جا سکتا ہے اور آج کوئی حساب نہیں۔ جبکہ آئندہ کل حساب ہوگا اور عمل نہیں کیا جا سکے گا۔ رواہ ابن النجار عن عامر بن ربیعۃ عن علی موقوفا

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے چونکہ اس حدیث کی سند میں علی بن مسلم بن قتاب راوی ہے جس کو بعض کہتے ہیں کہ یہ راوی منکر حدیثیں بیان کرتا تھا۔ نیز دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۵۰ ضعیف الجامع ۴۳۶۔

۴۳۷۶۵ ۔۔۔ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ خوف خواہشات نفس اور لمبی لمبی امیدیں رکھنے کا ہے۔ سو رہی بات خواہشات نفس کی سو وہ حق سے روک دیتی ہیں اور لمبی لمبی امیدیں آخرت کو بھلا دیتی ہیں۔ یہ دنیا چل چلاؤ والی ہے جبکہ آخرت چلی کے ساتھ آنے والی ہے دونوں میں سے ہر ایک کے کچھ بندے ہیں۔ اگر تم سے ہو سکے تو "آخرت کے بندے، دنیا کے بندے مت بنو۔ ایسا ضرور کرو۔ بلاشبہ آج تم ایسی جگہ میں ہو جس میں بھرپور عمل کیا جا سکتا ہے اور حساب کتاب کوئی نہیں۔ اور آئندہ کل تم ایسی جگہ پہنچ جاؤ گے جس میں حساب ہو جائے گا اور عمل نہیں کیا جا سکے گا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی عن جابر

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعیفہ ۴۲۷۷ والمقاصد ۱۳۶۱۔

لمبی امیدیں باندھنا اور خواہشات کی پیروی کرنا ہلاکت ہے

۴۳۷۶۶ ۔۔۔ مجھے تمہارے اوپر دو چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے اتباع ہوا سو وہ حق سے پھیر دیتی ہے اور دوسرا طول امل تو وہ دنیا کی محبت ہے۔

رواہ ابن النجار عن علی

۴۳۷۶۷ ۔۔۔ خبردار ان دونوں (شخصوں) کو مؤدب دیا جام ہے اور انہیں کسی کبیرہ گناہ میں مذاب نہیں دیا جائے گا۔ ان میں سے ایک تو وہ ہے کی

خیانت کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ حالانکہ یہ دونوں چیزیں ان پر معصوم تھیں۔

رواہ البخاری فی الادب وابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ عن جابر

۴۳۷۶۸ چغلی اور کینہ کا انجام دوزخ ہے یہ دونوں چیزیں مسلمان کے دل میں جمع نہیں ہو سکتیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۳۷۶۹ دو عورتیں اور دو چیزوں کے شر سے اللہ تعالیٰ نے جس کو محفوظ رکھا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ایک زبان دوسرا پیٹ شرمگاہ۔

رواہ احمد عن رجل

۴۳۷۷۰ تم ان گڑھوں سے بچو جو بھرے نہیں جاتے۔ خیانت۔ جس شخص نے خیانت کی وہ قیامت کے دن اسے لے کر حاضر ہوگا۔ سو خبردار پھر قیامت کے دن سوداگروں کی طرح نہ آنے گا جیسا کہ شیطان نے بہت کرائے سے انکار کر دیا ہو۔

رواہ الدیلمی عن عوف ابن مالک

۴۳۷۷۱ اس گناہ سے بچو جو بخشا نہیں جاتا۔ یہ کہ آدمی خیانت سے بچے جس شخص نے کسی چیز میں خیانت کی وہ اسے لے کر حاضر ہوگا جس شخص نے سونا رکھایا وہ قیامت کے دن مجنون اور خواص باختہ ہو کر آئے گا۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن عوف بن مالک

۴۳۷۷۲ کوئی شخص بھی اپنے غلاموں کے علاوہ کسی کا مالک نہ بنے اور اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب نہ کرے جس شخص نے ایسا کیا اس پر ہمارا تار قیامت کے دن تک اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ ابن جریر عن انس

۴۳۷۷۳ جس شخص نے کسی عورت کو ہر مقرر کیا حالانکہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اس آدمی کا ارادہ عورت کو ہر ادا کرنے کا نہیں ہے اس نے عورت کو دھوکا دینا چاہا ہے اور باطل طریقہ سے اس کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال سمجھا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو زانیہ ہو کر ملاقات کرے گا اور اگر نہ ادا کرے اور مر جائے جس شخص نے کسی آدمی سے قرض لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا۔

رواہ احمد والبیہقی وابونعیم فی الحلیۃ وسعید بن المنصور عن صہیب

۴۳۷۷۴ آدمی کی برائی کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے دین یا دنیا میں فسق و فجور کی وجہ سے اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ کیا جائے۔ جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو گئے وہ اس کو بیوی نہ صلہ رحمی نہ کرتا اور اسے اس کا حق بھی نہیں دیا جاتا۔

رواہ الدیلمی عن ابن عمر والحاکم فی تاریخہ عن انس

۴۳۷۷۵ جس شخص نے کسی خیانت کرنے والے کو چھپایا وہ بھی خیانت میں اسی جیسا ہے اور جو شخص مشرکین کے ساتھ مل جل کر آئے اور انہیں کے ساتھ حکومت، تجارت کرتا رہا بغیر کسی بیماری کے۔ رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن سمرۃ

۴۳۷۷۶ والدین کا نافرمان آدمی اور دائمی شراب پینے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان والخطیب عن علی

۴۳۷۷۷ احسان کرنے والا اور خائن جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۳۷۷۸ تم میں سے کوئی شخص بھی گمشدہ چیز کا تعاقب نہ کرے اور سائل کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹائے اگر تم فائدہ اور سلامتی چاہتے ہو۔

رواہ ابن عساکر فی امالیہ عن ابی ریحانۃ مرفوعا بسند حسن

۴۳۷۷۹ قیامت کے دن آگ سے ایک گردن نمودار ہوگی اور وہ کہے گی آج مجھے ہر ظالم و سرکش اور جس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو معبود ٹھہرایا ہو اس کے سپرد کیا گیا ہے۔ پھر وہ دوزخ میں پھینک دی جائے گی۔ رواہ احمد وعبد بن حمید وابویعلی عن ابی سعد

فصل سوم..... ترہیب ثلاثی کے بیان میں

۴۳۷۸۰ جس میں تین خصلتیں ہوں گی ان کا وبال اسی پر پڑے گا (۱) سرکشی (۲) مکر و فریب (۳) عہد و وعدہ خلافی۔

رواہ ابو الشیخ وابن مردویہ معاً فی التفسیر والخطیب عن انس

۴۳۷۸۰ تین کام جس نے کیے اس نے جرم کیا جس نے فیصلہ حق کے لیے جلدی کی یا والدین کی نافرمانی کی یا کسی ظالم کے ساتھ اس کی مدد کے لیے چلا۔ رواہ ابن صبیح والطبرانی عن معاذ

۴۳۷۸۴ تین چیزیں جفا (جنہ پن) میں سے ہیں وہ کہ آدمی کھانا کھا کر پیشاب کرے یا نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی پونچھے یا جمعہ کی جگہ پھونک مارے۔ رواہ البزار عن عوسجۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۵۔

۴۳۷۸۳ تین چیزیں اس جاہلیت کے قصے ہیں ان سے تین نہیں بل سامنہ ہیں نہیں چھوڑتے (۱) ستاروں سے بارش کی طلب (۲) نسب میں طعن زنی (۳) اور میت پر نوحہ زنی۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ والطبرانی عن جندۃ بن مالک

۴۳۷۸۴ تین چیزوں کا تحقق فرمایا ہے کہ گھر ویران ہو جاتا نوحہ زنی اور نسب میں طعن زنی۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۷۔

۴۳۷۸۵ تین چیزیں کمر توڑ دینے والی مصیبت میں سے ہیں۔ اگر تم اپنا بھائی کرداس کا شکر ادا کرو اگر تم پر برائی کرے وہ پشیمان ہو جائے اور وہ پڑوسی کہ اگر بھلائی دیکھے تو اسے اپنی کرے اور اگر شر و برائی دیکھے اسے خوب پھیلائے۔ اور وہ عورت کہ اگر تم اس کے پاس جاؤ تو تمہیں ایذا پہنچائے اور اگر تم سے نہیں غائب ہو جاؤ تو تم سے خیانت کرے۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن عبید

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۶۔

۴۳۷۸۶ تین خصلتوں میں سے ایک بھی اگر کسی میں نہ ہو تو پھر اس سے کوئی امید (نہ رکھو) جو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے روکتا ہو (۲) یا وہ دل جو اس کی جہالت کو روک سکتی ہو (۳) یا وہ اخلاق جس کے ذریعے وہ لوگوں میں زندگی بسر کرے۔

رواہ البیہقی عن الحسن مرسلاً

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۳۔

۴۳۷۸۸ تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں۔ بدظنی، حسد اور بدفالی۔ لہٰذا جب تم کسی کے متعلق کوئی گمان کرو تو حقیقت مت سمجھو۔ جب تمہیں کسی سے حسد ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرو اور جب تمہیں بدفالی کا گمان ہو تو اسے اثر نہ کرنے دو۔

رواہ ابوالشیخ فی التوبیخ والطبرانی عن حریمۃ بن السمعان

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۶۔

۴۳۷۸۹ تین چیزوں سے یہ امت کبھی بچ نہیں سکتی، حسد، بدظنی اور بدفالی۔ کیا میں تمہیں اس سے نکلنے کا راستہ بتادوں، جب تمہیں یہ بدگمانی ہونے لگے تو اسے حقیقت نہ سمجھو، جب تمہیں حسد آنے لگے تو اس کی پیروی مت کرو اور جب تم کسی چیز سے بدفالی لو تو اسے اثر انداز نہ ہونے دو۔

رواہ ابن منیہ فی الامالی عن الحسن مرسلاً

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۷۔

۴۳۷۹۰ تین چیزیں مسلسل میری امت میں رہیں گی نسب پر فخر کرنا، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ رواہ ابویعلی عن انس

۴۳۷۹۱ تین چیزیں ایسی ہیں جن میں لوگوں کے لیے رخصت نہیں۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک خواہ والدین خواہ مسلمان ہوں یا کافر، وفائی خواہ مسلمان سے ہو یا کافر سے۔ رواہ البیہقی عن علی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۲۹۔

تین چیزوں کا عرش سے معلق ہونا

۴۳۷۹۲ تین چیزیں عرش کے ساتھ معلق رہتی ہیں بندہ بھی اور وہ بھی ہے یا اللہ یہ آنکھ تجھ سے یہ نہیں کہے جائے اور وہ کہتی ہے یا اللہ یہ آنکھ تجھ سے ہے مجھ سے نہ بخشت نہیں جو نے بخشت اور وہ کہتی ہے یا اللہ میں تجھ سے ہوں میری ناشکری نہ کی جائے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۳۰۔

۴۳۷۹۳ تین حسرت کے دن ہیں تین آدمیوں کے ساتھ تھکر کروں گا اور جس کے ساتھ میں تھکر کروں گا اس پر غالب رہوں گا۔ ایک وہ آدمی جس۔ نے معاہد کو قتل کیا ایک وہ آدمی جس نے آزاد شخص کو غلام بنا کر بیچا اور پھر اس کی قیمت کھائی اور ایک وہ آدمی جس نے کسی مزدور سے کام پورا لیا لیکن اس کی مزدوری پوری ادا نہ کی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۵۳ ضعیف الجامع ۲۵۷۶۔

۴۳۷۹۴ تین آدمیوں پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے ایک وہ شخص جو شراب کا عادی ہو دوسرا حلالہ کرنے والا اور تیسرا دیوث یعنی وہ شخص جس کے گھر والے زنا کاری میں مبتلا ہو جائے اور وہ برابر اس کی غیرت نہ آئے۔ رواہ احمد عن ابن عمر

۴۳۷۹۵ تین چیزوں کا خلق جاہلیت سے ہے حسب نسب پر فخر کرنا نسب پر طعنہ زنی اور نوحہ زنی۔ رواہ الطبرانی عن سلیمان

۴۳۷۹۶ تین چیزوں کا خلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعنہ زنی نوحہ زنی اور لوگوں کا یہ گمان کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش برسائی جاتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عوف

۴۳۷۹۷ تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے نہیں اوپر جاتی بھاگا ہوا غلام جب تک لوٹ کر نہ آجائے حالانکہ اس کا شہر اس پر ناراض ہو اور کسی قوم کا امام بننے والا پیشہ کرتے ہوں۔ رواہ ابو محمد عبد ابن عباس

۴۳۷۹۸ تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں سے اوپر ایک بالشت بھی نہیں جاتی بھاگی ہوئی جورو جب تک لوٹ کر آئے اور وہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو دوسرا وہ بھوکی جو آپس میں تعلق قطع کر چکے ہوں۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۰۶۔

۴۳۷۹۹ تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا وہ آدمی جو جماعت سے الگ ہو جائے اور اپنے امام (حاکم و سلطان) کی نافرمانی کرے اور نافرمانی کی حالت میں اسے موت آجائے۔ دوسرا لونڈی یا غلام جو اپنے مالک سے بھاگ جائے اور اسے موت آجائے اور وہ عورت جس کا شوہر غائب ہو بعد میں اس کی خبر ملے اور پھر کنوارہ ہونے کے بعد انہیں کے سامنے آراستہ ہو کر بیٹھے گی ان تین سے سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابو یعلی والطبرانی والحاکم کلہم فی شعب الایمان عن فضالۃ بن عبید

۴۳۸۰۰ تین آدمیوں سے سوال نہیں کیا جائے گا۔ وہ آدمی جس کی تہبند اللہ تعالیٰ سے مزاحمت کر رہی ہو وہ آدمی جس کی چادر اللہ تعالیٰ سے مزاحمت کر رہی ہو بادشاہ اس کی چادر بڑائی ہے اور اس کی تہبند فخر ہے اور تیسرا وہ آدمی جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں شک کر رہا ہو اور اس کی رحمت سے ناامید ہو۔ رواہ ابو یعلی، الطبرانی عن فضالۃ بن عبید

۴۳۸۰۱ فرشتے تین آدمیوں کے قریب نہیں جاتے (۱) کسی مردار لاش کے پاس (۲) خلوق سے جو شخص اپنے آپ کو بچاتے (۳) اور بھنگی کے پاس تاکہ وہ اس کے لئے۔ رواہ ابو نعیم فی ذکر عمر بن یاسر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحلیۃ ۲۰۹۔

۳۳۸۰۲ تین آدمیوں کے پاس فرشتے بھلائی لے کر حاضر نہیں ہوتے۔ کافر کی اولاد کے پاس۔ خلوق (خوشبو) میں لت پت ہونے والے کے پاس اور جنبی کے پاس ہاں البتہ جنبی اگر کھانا چاہے یا سونا چاہے تو غسل کے وضو کی طرح وضو کرے۔

رواہ الطبرانی عن عمار بن یاسر

۳۳۸۰۳ ۔ تین آدمیوں کے پاس فرشتے نہیں جاتے۔ ننگے میں، مست بنے ہوئے آدمی کے پاس، زعفران سے اپنے آپ کو رنگنے والے کے پاس، حائضہ اور جنبی کے پاس۔ رواہ البزار عن بریدۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۳۔

۳۳۸۰۴ تین آدمیوں کو اللہ تعالیٰ کبھی پسند کرتا۔ وہ آدمی ہو گھنڈ (دھوئیں) گھر میں پڑ جانے، وہ آدمی جو سیلاب کی راہ میں پڑاؤ لے، وہ آدمی جو اپنے چوپائے کو کھلا چھوڑ دے اور پھر اسے روکنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا میں کرتا پھرے۔

رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن محصن بن عائذ الثعالبی

۳۳۸۰۵ تین آدمی دوزخ کی آگ سے نہیں بچ سکتے۔ احسان جتلانے والا، والدین کو دکھ دینے والا اور شرابی۔

رواہ ابن حبان فی الاحسان عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

تین قسم کے لوگ جہنمی ہیں

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۷۔

۳۳۸۰۶ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ دائمی شرابی، قطع حقی کرنے والا اور جادو کی تصدیق کرنے والا۔ جو شخص ہمیشہ شراب پیتے ہوئے مرگیا تعالیٰ اسے نہر غوطہ سے پلائیں گے، یہ ایک نہر ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں سے بہتے والے مواد سے بہہ رہی ہوگی۔ اہل جہنم کو بدکار عورتوں کی شرمگاہوں کی بدبو سخت اذیت پہنچائے گی۔ رواہ الطبرانی والحاکم واحمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ۲۵۹۸ و ضعیف ۴۹۳۔

۳۳۸۰۷ ۔ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، دیوث اور عورتوں کے ساتھ چلنے والا۔

رواہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

۳۳۸۰۸ تین آدمی جنت میں کبھی بھی داخل نہیں ہوں گے، دیوث، مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت اور دائمی شرابی۔

رواہ الطبرانی عن عمار

۳۳۸۰۹ ۔ تین آدمی جنت کی خوشبو تک نہیں سونگھنے پائیں گے وہ آدمی جس نے اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کیا، وہ آدمی جس نے جھوٹ بولا اور وہ آدمی جس نے اپنی آنکھوں پر جھوٹ بولا۔ رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۵۳۳ ضعیف الجامع ۲۵۹۴۔

۳۳۸۱۰ ۔ تین آدمیوں کے حقوق کو ہلکا سمجھنا منافق ہی سمجھ سکتا ہے۔ امام عادل جس کی ذات میں سعید ہو جائے، صاحب علم اور عادل حکمران۔

رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۳۳۸۱۱ تین آدمیوں کے حقوق کو وہی منافق سمجھتا ہے جس کا اخلاق بالکل واضح ہو۔ اسلام میں جس کے ہاں سعید ہو جائیں۔ عادل حکمران اور خیر و بھلائی کی تعلیم دینے والا۔ رواہ ابو یعلی والضیاء فی التوبیخ عن جابر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنیہ ار ۲۰۷ ضعیف الجامع ۲۶۰۰، ۲۶۰۱۔

احسان جتلانے کی مذمت

۳۳۸۱۳ تین آدمیوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بات نہ فرمائیں گے نہ ان کی طرف رحمت کی نظر فرمائیں گے نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا ایک احسان جتلانے والا دوسرا ٹخنے لٹکانے والا تیسرا جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا بیچنے والا۔ رواہ ابوذر الطبرانی عن ابی امامۃ

۳۳۸۱۴ تین آدمیوں کی نماز نہیں گزتی ان میں سے ایک وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو جبکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، دوسرا وہ آدمی جو وقت گزرنے کے بعد نماز پڑھتا ہو، تیسرا وہ آدمی جو کسی آزاد کو غلام بنائے۔ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۳ھ۔

۳۳۸۱۵ تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا اور نہ ہی ان پر ان کی کوئی نیکی پیش کی جاتی ہے ایک غلام یہاں تک کہ وہ اپنے مالک کے پاس واپس لوٹ آئے، دوسری عورت جس پر اس کا شوہر ناراض ہو، تیسرا نشے میں مست انسان حتیٰ کہ ہوش میں آجائے۔

رواہ ابن حبیرۃ وابن حبان والبیہقی فی شعب الایمان عن عامر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۳ھ، ۳۳۲ھ، ضعیف ابی داؤد ۲۰۲ھ۔

۳۳۸۱۶ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا، جس کے لئے دردناک عذاب ہوگا، ایک اپنی تہبند (یا شلوار) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکا کر رکھنے والا، احسان جتلانے والا جو کچھ بھی دیتا ہے اسے بتا دیتا ہے اور جھوٹی قسم کھا کر اپنا سامان فروخت کرنے والا۔ رواہ احمد ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ذر

۳۳۸۱۷ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھے گا، وہ آدمی جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا فروخت کرنے کے لئے اپنے سامان کو رواج دے، دوسرا وہ آدمی جو عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائے تاکہ اس کے ذریعہ کسی مسلمان کے مال کو ہڑپ کر لے اور وہ آدمی جو اپنے بچے کو پانی سے دور رکھے جبکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے اپنے بچے کو پانی سے روکنے کی وجہ سے اس طرح نہیں روکے گا جس طرح تو نے اس بچے سے روکا تھا جس کی تو نے اپنے ہاتھوں سے نشوونما کی تھی۔ رواہ مسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۱۸ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، وہ آدمی جو جنگل میں پانی سے زائد پانی کو روکے رکھے اور وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنے سامان کو فروخت کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی قسمیں اٹھائے تاکہ زیادہ سے زیادہ منافع کر سکے اور اس کی تصدیق کرتا ہو حالانکہ حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو، وہ آدمی جو کسی حکمران کے ہاتھ پر صرف حصول دنیا کے لئے بیعت کرے اگر حکمران اسے کچھ دے تو وہ اس سے راضی ہو جائے اور اگر نہ دے تو وہ ناراض ہو جائے۔

رواہ احمد والبخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۱۹ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف رحمت کی نظر کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن حبان عن ابی ہریرۃ

۳۳۸۲۰ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا، والدین کا نافرمان، وہ عورت جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے اور دیوث، جبکہ تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے والدین کا نافرمان، شراب کا عادی اور احسان جتلانے والا۔ رواہ احمد والنسائی والحاکم عن ابن عمر

۳۳۸۲۱ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر نہیں کرے گا، اپنے دیئے ہوئے پر احسان جتلانے والا، اپنے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور اپنی تجارت میں جھوٹی قسم کھانے والا۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۰۲ھ۔

۳۳۸۲۲ تین آدمیوں کی طرف قیامت کے دن اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا اور نہ ہی ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لئے دردناک

عذاب ہوگا، پوچھا گیا کہ بھوکا رہنے والا کیسے؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو روزی اس کے لئے مقدر کر دی ہے وہ اس کو نہیں ملی۔ (ابن ابی الدنیا، بیہقی، ابن عساکر)

رواہ الطبرانی والبیهقی فی شعب الایمان عن عثمان

۳۳۹۲۲ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا، بوڑھا زانی، وہ فقیر جو اپنی مال و دولت کا گھمنڈ کرتے ہے اور وہ امیر جو ظلم و تعدی کرنے سے باز نہ آئے۔ (ابن عساکر)

رواہ الطبرانی عن عصمة بن مالک

۳۳۹۲۳ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا، ۱ بوڑھا زانی، ۲ جو کہ آزاد ہو کر غلام بنا، ۳ وہ آزاد آدمی جو کہ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کرے بھیک مانگے اور وہ شخص جو کسی ضرورت کی ضرورت نہ ہو۔ (ابن عساکر)

رواہ الاسماعیلی فی معجمه عن ابی عمر

کلام: حدیث صحیح ہے، دیکھئے ضعیف ابو داؤد ۲۰۵۔

والدین کی نافرمانی کرنے والے کا انجام

۳۳۹۲۴ تین شخصوں کو ان کا مثل کوئی نفع نہیں پہنچا، ۱ اللہ کا شریک ٹھہرانے والا کہ اللہ نے جنت اس پر حرام کر دی اور جہنم سے جا ملائے گا۔

رواہ الطبرانی عن ثوبان

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابو داؤد ۲۰۶، ضعیف ۳۸۶۔

۳۳۹۲۵ تین اشخاص اللہ تعالیٰ سے دعا میں مانگتے رہتے ہیں لیکن ان کی دعا نہیں قبول ہوتی، ۱ وہ شخص جس کے گھر میں بری عورت ہو اور وہ اس کو طلاق نہ دے، ۲ وہ شخص جس کا مال ہو اور وہ بے وقوفوں کے ہاتھ میں دیدے، ۳ وہ شخص جو کسی کو گواہ بنائے بغیر کسی کا مال بیع کرے۔ (ابن عساکر عن ابی موسیٰ)

۳۳۹۲۶ قیامت کے دن تین آدمیوں کے ساتھ کھڑا ہونا کوئی نہیں چاہے گا، ۱ وہ عالم جس نے علم سے دنیا حاصل کی اور بادشاہ کی خلاف شرع باتیں مانیں، ۲ وہ شخص جس نے کسی آزاد آدمی کو (غلام بنا کر) بیچا اور اس سے حاصل ہونے والی قیمت کو کھا گیا، ۳ وہ شخص جو کہ دوسرے کا مزدور ہو اور اس سے پورا کام لیا ہو۔ (ابن عساکر عن ابی ہریرہ)

۳۳۹۲۷ جب زنا کی لوگ کثرت سے ہونے لگیں گی تو اس وقت یہ مصیبت نازل ہوگی کہ ان کی مملکت تباہ کی جائے گی، جب سودی کاروبار کی کثرت ہو جائے گی تو ظلم بڑھ جائے گا اور جب ناحق کاموں کی کثرت ہو جائے گی تو اللہ تعالیٰ کی گرفت میں لے لیتے ہیں اور سزا دیتے ہیں اور جب رشوتیں لی جانے لگیں گی تو اس وقت دلوں پر مہر لگ جائے گی۔

رواہ البزار عن علی رضی اللہ عنہ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابو داؤد ۵۸، ضعیف ۳۸۲۔

۳۳۹۲۸ جب فی کس کا مہر پانچ سو درہم تک پہنچ جائے تو اس کی طرف سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہو جاتے ہیں، جب عشر ان غلہ شمار کرنے میں نہ آئے اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے تو اس وقت ان کو ہلاکت پہنچا دیتے ہیں۔ (الدیلمی عن الفردوس عن ابن عمر)

کلام حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابو داؤد ۳۳۸ اور ضعیف ابو داؤد ۵۱۔

۳۳۹۲۹ تو حلوا کی جب عادت ہو جائے تم ہو جائیں گی بجز تین کے، بکریوں کا سونے کے لئے رکھنا، باغوں کا بھلائی سے خالی اور مزدور کا کھانے سے خالی رکھنا۔

رواہ الشیرازی وابن عساکر عن ابی امامة

۳۳۹۳۰ جس شخص کی ناک کٹ جائے اور اس کے ساتھ یہ بھی کاٹ دیا جائے اور اگر بچھو ہو تو کیسے اس کی ناک خاک آلود ہو، اس نے اپنی ناک کو ضائع کر دیا، جس نے اپنی ناک کی حفاظت کے لئے اپنے دین کو ضائع کر دیا، جس کی ناک کٹ گئی اور وہ اس سے راضی ہو گیا اس نے والدین کو ناراض کیا، اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ (الطبرانی وابن عساکر عن ابی ہریرہ)

۴۳۸۳۱ ۔۔۔ ہے یہاں تک کہ میں تین آدمیوں کو دیکھا ان میں سے ایک شخص نے اپنے والد کو پانچ برس کے بعد دیکھا جس وقت وہ داخل ہوا یہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے محروم رکھے گا تین آدمیوں کو جو اس شخص نے اپنے والد کو پایا پھر بھی وہ داخل نہ ہوا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے محروم رکھے گا تین آدمیوں میں سے ایک آدمی وہ ہے جس کے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے تو وہ آپ پر درود نہ بھیجے مرجائے اور جہنم میں داخل ہو گا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے گا تین آدمیوں سے ہے یا تین۔

رواہ الطبرانی عن جابر بن سمرۃ

قیامت کے روز تین آنکھوں کو ندامت نہ ہوگی

۴۳۸۳۲ ۔۔۔ قیامت کے دن تین آنکھیں ہوں گی ایک آنکھ جو اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بند ہو گئی اور دوسری آنکھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور تیسری آنکھ جس نے اللہ کے راستہ میں نوٹ نہ کھائے۔ (ابن عساکر) رواہ ابو سعید الخلیلی فی مشیخۃ عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۳ والضعیفہ ۵۱۲۔

۴۳۸۳۳ ۔۔۔ تین شخصوں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ بغض ہے (۱) حرم پاک میں الحاد کرنے والے سے، اسلام میں کسی جاہلی طریقے کو رائج کرنے والے سے اور ناحق کسی آدمی سے قصاص لینے والے سے رواہ الحارث عن عمر۔

۴۳۸۳۴ ۔۔۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگے اللہ تعالیٰ اس کو وہ تین چیزیں عطا فرمائے گا جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت اونچی آواز سے قرآن پڑھنے والوں کی آواز بلند ہونے کی وجہ سے اپنی آواز بلند کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر حرف پر دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ رواہ ابو عبد اللہ الدیلمی عن علی۔

۴۳۸۳۵ ۔۔۔ بیشک اللہ تعالیٰ عالم، عابد، جاہل پارسا اور مالدار فقیر سے بغض رکھتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی

۴۳۸۳۶ ۔۔۔ سب سے بڑی عجیب اچنبھا بات یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو یا اپنے باپ کو یا اپنے مخلص دوست کو یا کوئی اجنبی شخص کو وہ پکارے جس کو وہ پکارتا ہے جو اس کے پکارنے والے کو جواب دے یا نہ دے۔ رواہ البزار عن ابی وائلۃ

۴۳۸۳۷ ۔۔۔ جس شخص کی بھی اللہ تعالیٰ کی مدد میں سے کسی سے کوئی آنکھ دور ہو اللہ تعالیٰ کے غضب کا مورد بنا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے توبہ کرلے اور جس شخص نے بھی کسی مسلمان کی کسی معاملہ میں زیادتی کی جس کا بدلہ لینے پر اللہ تعالیٰ نے اس کو قادر بنایا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بدلہ چاہنا بتایا ہے۔ جس شخص پر قیامت اللہ تعالیٰ کی رحمت نہ ہوتی رہے اور جس شخص نے بھی کسی آدمی پر ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہ تھی تو اس وعدہ پر اللہ تعالیٰ اس کو قائم کرے گا جس وعدہ کے قریب تر ہے یہاں تک کہ اس نے جو کچھ کہا ہے وہ اس سے نکل جائے۔ رواہ البیہقی عن علی۔

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۶

۴۳۸۳۸ ۔۔۔ مجھے دنیا کے شکار کرنے والے جانور سے جو کہ موت اس کی طلب میں رہتی ہے، مجھے تجھ سے فاضل پرندہ اس سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مجھے تسبیح کرنے والے پرندے سے جانا کہ وہ کس بات کی تسبیح کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہے یا ناراض۔

رواہ ابن عدی و البیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۳۹ والضعیفہ ۳۹۸۰۔

۴۳۸۳۹ ۔۔۔ آدمی کے لیے یہ بات کافی ہوتی ہے کہ اس کی نیکی اس کو خوش کرے اور اس کی برائی اس کو غمگین کرے تو مومن اور منافق کی پہچان ہو جائے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی الصمت عن عطاء بن یسار

۴۳۸۴۰ ۔۔۔ آدمی کے لیے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل ہونے کی وجہ سے آدمی کو برا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے بھائی کی عیب جوئی کرے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عطاء بن یسار

۴۳۸۴۱ جب لوگ اپنے علم سے غلطی کرنے لگیں، اپنے بزرگوں کی اخلاق ظاہر کرنے لگیں اور راستہ صاف کرنے پر تل جائیں تو اللہ تعالیٰ انہیں چار باتوں میں گرفتار کر لیتے ہیں قحط سالی، خوف، ظالم بادشاہ، حکام کے ایلچیوں کی طرف سے خیانت اور دشمن کے چڑھ دوڑنے کی۔

رواہ ابو نعیم عن علی

حکم: حدیث ضعیف ہے اس میں ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں (دیکھئے الاحادیث الضعیفۃ ج ۱ ص ۳۶۹، ۳۷۰ رقم الحدیث ۴۵۵)۔

۴۳۸۴۲ پچھلی امت پر سب سے زیادہ خوف ان بچوں کے ستاروں کی تعلیم پر کا تکذیب تقدیر کا اور سلطان کے ظلم کا۔

رواہ الطبرانی عن علی بن ابی طالب

۴۳۸۴۳ جس شخص نے کوئی تصویر دنیا میں بنائی قیامت کے دن اس کو حکم دیا جائے گا اس میں روح پھونکنے کا اور وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا، جس شخص نے جھوٹا خواب بیان کیا اسے جو کے دو دانوں کے بیچ گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا جو کبھی نہ گرہ نہیں دے سکے گا اور جس شخص نے پیچھے سے کسی قوم کی گفتگو سنی وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا۔

رواہ احمد و ابو داؤد و ابن ماجۃ عن ابن عباس

۴۳۸۴۴ ایک روایت پر سے ہے کہ انکار، جس شخص نے اپنے بھائی کے گفتگو میں کسی بات کے لئے دیکھا گویا اس نے اس کی موت کو دیکھا، اللہ تعالیٰ نے سچی گفتگو کرنے والوں اور تصدیق کرنے والوں کی پشت سے نہ گھوڑا، جب تک سچے سے نہ ورثہ ہو جائے اور جھوٹوں کے ہاتھوں کو چھڑا نہ لے۔

رواہ ابو داؤد عن عبد اللہ بن عباس

حکم: حدیث ضعیف ہے (دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۸ و تخریج الاحادیث الضعیفۃ ۱۰۴۷)۔

۴۳۸۴۵ ایمان دل کے ساتھ ہے اور اللہ کی قسم ان دونوں کو ایک ساتھ جنت میں داخل نہیں ہونے دے گا۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

حکم: حدیث ضعیف ہے (دیکھئے ضعیف النسائی ۱۳۸)۔

۴۳۸۴۶ اللہ تعالیٰ نے ساتھ گناہ کو ہر ایک کو ظاہر کر دیا جائے گا سوائے تین گناہ کے جو چھپا دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اور جو بندہ اللہ کے ساتھ ملے اور اس نے دن یا رات میں کوئی گناہ نہ کیا ہو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیتا ہے اور شب معراج میں آپ پر پچاس نمازیں فرض کی گئی تھیں۔

رواہ ابن ابی الدنیا عن ابن عباس

۴۳۸۴۷ [illegible] جس شخص نے اپنے بھائی کی [illegible] اللہ تعالیٰ اس کی [illegible] اور جو بندہ اپنے بھائی کی [illegible] اللہ تعالیٰ اس کی [illegible] جو تو دے گا وہ پائے گا، یا ابو محمد [illegible] رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابو نعیم فی الحلیۃ و البیہقی عن ابی ہریرۃ

ترہیب ثلاثی ۔۔۔ حصہ اکمال

۴۳۸۴۸ میرے پاس جبریل امین تشریف لائے اور فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے ماہ رمضان پایا لیکن اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی، تو میں نے کہا آمین، پھر اس نے کہا اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کے پاس آپ کا تذکرہ کیا جائے لیکن وہ آپ پر درود نہ بھیجے، کہا آمین، پھر اس نے کہا اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے ایک یا دونوں کو بڑھاپے میں پایا لیکن وہ جنت میں داخل نہ کرائے، کہا آمین۔ میں نے جبریل سے کہا آمین، پھر جبریل نے کہا اے محمد [illegible]

۴۳۸۴۹ میرے پاس جبریل تشریف لائے اور فرمایا جس شخص کے پاس آپ کا ذکر کیا جائے اور اس نے آپ پر درود نہ بھیجا وہ دور ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، اور کہو آمین، میں نے کہا آمین، پھر فرمایا جس شخص نے اپنے والدین یا دونوں میں سے ایک کو یا پھر ان کے ساتھ کچھ اسلوک نہ کیا وہ بھی دوزخ میں داخل ہو گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے، دور ہو جائے، آمین، میں نے کہا آمین، جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس نے اپنی مغفرت نہ کرائی وہ بھی دوزخ میں جائے گا، اللہ تعالیٰ اسے اپنی

رحمت سے دور رکھے اور جواب میں کہا: آمین۔ اس نے بھی دو فرشتوں کی طرح دعا کی۔

۳۴۵۴ جبریل امین نے مجھ سے کہا: اے محمد! میں نے کہا: لبیک۔ فرمایا: اس شخص نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور وہ اپنی مغفرت نہ کرا سکا۔ میں نے کہا: آمین۔ فرمایا: اس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی مغفرت نہ کرا سکا۔ میں نے کہا: آمین۔ فرمایا: اس شخص نے تیرا ذکر کیا اور تجھ پر درود نہیں بھیجا۔ میں نے کہا: آمین۔

(۱) ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ عن عمر عن عامر

رمضان میں جس کی مغفرت نہ ہو سکے وہ بدبخت ہے

۳۴۵۵ ایک مرتبہ جبریل امین میرے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: فرمایا جس شخص نے ماہ رمضان پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی اور جہنم میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے۔ کہو: آمین۔ میں نے کہا: آمین۔ فرمایا: جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے ایک کو پایا اور وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک نہ کر سکا اور جہنم میں داخل ہو گیا اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے۔ کہو: آمین۔ میں نے کہا: آمین۔

(۱) ابن السنی عن علی عن ابی ھریرۃ

۳۴۵۶ جبریل اللہ تعالیٰ کے سفیر ہیں۔ آپ نے اور دوسرے فرشتوں نے دوزخ کے فرشتوں کے پاس دو بار جانے سے انکار کیا اور سلطان اسے قتل کر دیتا ہے اور جس اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور وہ اس کی مغفرت نہ کرا سکے تو اس کی ناک خاک آلود ہو۔ کہا گیا: یہ کس کے لیے ہے؟ فرمایا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ کرا سکا۔

(۱) ابن السنی عن ابی ھریرۃ

۳۴۵۷ جبریل امین نے کہا: اے محمد! جس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ کرا سکا۔ میں نے کہا: آمین۔ فرمایا: جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو پایا اور وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک نہ کر سکا۔ میں نے کہا: آمین۔ فرمایا: جس نے تیرا ذکر کیا اور تجھ پر درود نہیں بھیجا۔ میں نے کہا: آمین۔

(۱) ابن السنی وابو نعیم فی معرفۃ الصحابۃ عن ابی ھریرۃ

۳۴۵۸ جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہو سکی اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے۔ کہو: آمین۔ جس شخص نے اپنے والدین یا ان دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کی مغفرت نہ ہو سکی اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے۔ کہو: آمین۔ جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے اللہ تعالیٰ اسے بھی اپنی رحمت سے دور رکھے۔ کہو: آمین

(۱) ابن النجار عن علی عمار بن یاسر

۳۴۵۹ جب سے میں نے جبریل امین کو دیکھا ہے اور فرمایا: آپ کی امت میں تین ایسے لوگوں میں سے ہوں جن سے اللہ تعالیٰ یا جن

پورا ہونے اور عورتوں سے اپنی خواہشات پوری کرنے کی۔ رواہ الحاکم عن عبد اللہ البجلی

۴۳۸۵۸ جب زبانی لڑائی کی باتیں ہونے لگیں اور بے ہودہ باتیں زبانوں پر ہونے لگیں اور دلوں میں بغض ہو اور ہر شخص رشتہ داری توڑ دے اس وقت اللہ تعالیٰ ان پر لعنت برساتا ہے یہاں تک بہرا اور اندھا کر دیتا ہے۔ رواہ الطبرانی الطبرانی فی مساوی الاخلاق عن سلمان

۴۳۸۵۹ مجھے اپنی امت پر تلواروں سے بارش طلب کرنے، سلطان کے ظلم اور تقدیر کے جھٹلانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

۴۳۸۶۰ اللہ تعالیٰ لوگوں میں سب سے زیادہ سختی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر حق قتل کرے، جو پولیس کے خون کا مطالبہ کرے اور جس کی آنکھیں وہ کچھ بیان کریں جو دیکھا نہیں نے دیکھا نہیں۔ رواہ الشاشی والحاکم عن ابی شریح

۴۳۸۶۱ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے تلواروں سے بارش طلب کرنے کا، بادشاہ کے ظلم کا اور تقدیر کے جھٹلانے کا۔

رواہ ابن ابی عاصم فی السنۃ عن جابر بن سمرۃ

تین چیزیں خوفناک ہیں

۴۳۸۶۱ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا سب سے زیادہ خوف ہے بدعات کی گمراہی کا، پیٹ اور شرمگاہ کی اتباع خواہشات کا اور تکبر کا۔

رواہ الحکیم عن ابی الخلیج، مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۴۳۸۶۲ مجھے تمہارے اوپر پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات اور بدعات کی گمراہیوں کا خوف ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی ہریرۃ الاسلمی

۴۳۸۶۳ مجھے اپنی امت پر گلے بند بھیڑ، جاہ طلبی اور ہر ذی رسے کا اپنی رائے پر اترانے کا سب سے زیادہ خوف ہے۔

رواہ ابو یعلی الموصلی فی الابانۃ عن انس

۴۳۸۶۴ مجھے اپنے جماعت پر تین چیزوں کا خوف ہے۔ معرفت کے بعد گمراہی کا، گمراہ کن فتنوں کا اور پیٹ اور شرمگاہ کی خواہشات کا۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۸۶۵ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے، بخل (جس کا مطلب) حرص اور گمراہ کن علماء کا۔

رواہ الطبرانی و ابو نصر السجزی فی الابانۃ وقال غریب عن ابی الاحوص المعنی

۴۳۸۶۶ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں آدمی کا اپنے اوپر اترانا، بے جا حرص اور اتباع خواہشات۔ رواہ البزار عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے۔ اسی الضعفاء ۵۱۲ و التحریر ۱۷۹۔

۴۳۸۶۷ تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں، بے جا حرص، بخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنے اوپر اترانا۔ تین چیزیں نجات دہندہ ہیں، رضامندی و غصہ کی حالت میں عدل و انصاف سے کام لینا، میانہ روی اور فقر کی حالت میں میانہ روی اختیار کرنا ظاہر و باطن اللہ تعالیٰ کا خوف۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و ابو الشیخ فی التوبیخ والبیہقی فی شعب الایمان و الخطیب فی المتفق والمفترق عن انس رضی اللہ عنہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع الصغیر ۱۳۱۱۔

۴۳۸۶۸ مجھے اپنی امت پر تین چیزوں کا زیادہ خوف ہے، حرص، بخل۔ جاہ طلبی اور گمراہ کن کا۔

رواہ ابو نعیم وابن عساکر عن ابی الاحوص المعنی

۴۳۸۶۹ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراؤ حالانکہ وہ تمہارا خالق ہے، پھر تم اپنی اولاد کو کھانا کھلنے کے ڈر سے قتل کرو۔ پھر یہ کہ تم اپنے پڑوسی کی بیوی سے زنا کرو۔ رواہ احمد والبخاری و مسلم و ابو داؤد والترمذی والنسائی عن ابن مسعود

۴۳۸۷۰ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزیں ناپسند فرمادی ہے قرأت قرآن کے وقت خود کرتوں کو اونچا کرنا، نماز میں کوکھ پر ہاتھ رکھنے کی وجہ سے اور بے ہودہ باتیں کرنا۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۴۸۷۱ باشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے: فضول گوئی کو، کثرت سوال کو اور مال کے ضائع کرنے کو۔

رواہ الطبرانی عن معقل بن یسار

۴۴۸۷۲ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو مکروہ قرار دیا ہے: والدین کی نافرمانی کو، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنے کو اور مانگنے کو۔

رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن معقل والضیائی عن معقل بن یسار

۴۴۸۷۳ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع فرمایا ہے: کثرت سوال سے، مال کے ضائع کرنے سے اور فضول گوئی کا چرچا کرنے سے۔

رواہ ابی سعد والطبرانی عن صعصعۃ بن معاویۃ عن اخیہ

۴۴۸۷۴ باشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین چیزوں سے منع کیا ہے: قیل وقال سے، مال ضائع کرنے سے اور کثرت سوال سے۔

رواہ الخطیب عن المغیرۃ بن شعبۃ

۴۴۸۷۵ فقر میں مبتلا کرنے والی چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو (جو کہ یہ ہیں) ظالم بادشاہ ہے جس کے ساتھ تم بھائی مروت کرو اور اسے قبول نہ کرے اور جب تم برائی کرو واسے درگزر نہ کرے۔ رہے پڑوسی سے جس کی آنکھیں تمہیں دیکھتی رہیں اور اس کا دل تمہاری تاک جھانک کرتا رہے اگر وہ تم سے خیر و بھلائی دیکھے اس کی بھد اڑائے اور اگر وہ برائی دیکھے تو اسے خوب پھیلائے اور رہے وہ جو تمہارے سامنے ہو یا پیٹھ پیچھے۔

رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۷۶ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے ابن آدم میں نے تجھ پر بڑی بڑی نعمتوں کا انعام کیا جنہیں تو شمار نہیں کر سکتا اور نہ ہی ان کا شکر ادا کرنے کی تجھ میں طاقت ہے۔ ان جملہ نعمتوں میں سے جو میں نے تجھ پر کی ہیں یہ کہ میں نے تجھے وہ آنکھیں عطا کیں جن سے تو دیکھتا ہے اور ان کا پردہ بھی میں نے بنایا۔ اب تو اپنی آنکھوں سے حلال چیزوں کو دیکھ اور حرام چیزوں پر حیرانی نظر ڈال۔ چونکہ تو اس پر قادر نہیں ہے کہ میں نے تجھے زبان عطا کی اور اس کو خلاف میں محاسبہ ان چیزوں کا میں تجھے قسم دوں کہ تو اپنی زبان سے وہ بات نہ کہہ جو میری حرام کردہ ہیں تو اس سے پہلے کہ تو اپنی زبان کو بند رکھے میں نے تجھ پر شہادت دعا اور فرشتوں نے (ان پر) تیرے لیے مقرر کیا ہوا ہے شہادت کو پہنچا دے اور تجھے میری حرام کردہ حدود سے تجاوز کرنے کی تجھ میں سکت ہے۔ وہ اس عاقر عرمکحول مرسلاً

۴۴۸۷۷ اللہ تعالیٰ باعون اپنے شیطانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتا ہے تم اپنے اوپر شراب، نشہ آور چیز اور جوئے کو لازم کر لو پھر تم بری الذمہ ہو جاؤ گے جو چیز میں چاہو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ والدیلمی عن ابی امامۃ ۱۲

۴۴۸۷۸ مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ تین چیزوں کا خوف ہے: عالم کے پھسل جانے کا، قرآن مجید سے منافق کے جھگڑنے کا اور دنیا کا جو تمہاری گردنوں کو کھلونے کی طرح بھی تمہارے اپنے اور تجھ پہ لوگے۔ رواہ احمد بصیر مجموعی فی الاتحاف عن ابن عمر

۴۴۸۷۹ مجھے تیرے بعد اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے: وہ اہواء جو ظاہر ہیں گی، عالم کے پھسل جانے کا، قرآن کے ساتھ منافق سے مجادلہ کا اور دنیا کا جس کے خزانے تمہارے لیے کھول دیئے جائیں گے۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۴۸۸۰ میں تم پر اپنی امت پر تین چیزوں کا خوف ہے: عالم کے پھسل جانے کا، عام گمراہی کا اور خواہشات کا۔

رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۴۸۸۱ جہاں تک ہو سکے تم تین چیزوں سے بچتے رہو: عالم کے پھسلنے سے، قرآن کے ساتھ منافق کے جھگڑنے سے اور دنیا سے جس پر تم باہم شکوہ کرنے لگو۔ رہی بات عالم کے پھسلنے کی تو اپنے دین کے معاملہ میں اس کی تقلید مت کرو خواہ طبعہ وہ ہدایت پر آ جانے اور پھسل جانے والا ہے تو اس سے اپنی امیدوں کو منقطع مت کرو۔ رہی بات قرآن کے ساتھ منافق کے جھگڑنے کی تو اس کی بات جس چیز کو تم پہچانتے ہو اسے قبول کرو اور جو تمہیں نہیں معروف لگے اسے رد کر دو اور رہی بات دنیا کی جو تمہارے گرد جس طرح گھومنے کے عادی ہے اس میں مگن نہ ہو۔ دنیا حقیقت میں کچھ

۱۰ صفحہ ۔ فی ۔ ۱۲ منہ غفرلہ

نبی کے قاتل کو سب سے زیادہ عذاب ہوگا

۳۳۸۸۲ قیامت کے دن دنیا میں سب سے زیادہ عذاب اس شخص کو ہوگا جس نے کسی نبی کو قتل کیا ہو یا کسی نبی نے جس کو قتل کیا ہو، ظالم حکمران اور یہ مصور۔ رواہ الطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۵۹۔

۳۳۸۸۳ لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جس نے ایسے نبی کو مارا جو اسے مارے یا نہیں ہے، اور وہ شخص جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور وہ شخص جو غیر امام کو امام بنالے۔ جس نے ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا۔ اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن عائشۃ

۳۳۸۸۴ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا وہ شخص ہے جو غیر قاتل کو قتل کردے یا اس اسلام سے جاہلیت کے خون کا مطالبہ کرے اور وہ شخص جس کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا نہیں دیا اسے بیان کرے۔ رواہ ابن جریر والخطیب والبیہقی عن ابی شریح

۳۳۸۸۵ لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا دشمن وہ ہے جس نے غیر قاتل کو قتل کیا اور جس نے ایسے شخص کو مارا جو حقیقت میں اسے مارنے والا نہیں ہے اور جس نے کسی آزاد کو غلام بنالیا، گویا اس نے محمد ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات کا کفر کیا۔

رواہ البیہقی عن علی عن حسین موسلاً

۳۳۸۸۶ سب سے بڑا جھوٹا وہ شخص ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے کہی نہیں ہے، اور جو اپنی آنکھوں کو خواب میں وہ کچھ دیکھنے سے روکے جو اس نے نہیں دیکھا (یعنی جھوٹا خواب بیان کرے) اور جو اپنے آپ کو غیر باپ کی طرف منسوب کرے۔

رواہ الشافعی والبیہقی فی المعرفۃ عن وائلۃ

جھوٹا خواب بیان کرنا بڑا گناہ ہے

۳۳۸۸۷ سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو اپنے آپ کو غیر والد کی طرف منسوب کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو جھوٹا خواب بیان کرے اور سب سے بڑا جھوٹا وہ ہے جو میری طرف ایسی بات کو منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی۔

رواہ البزار عن ابن عمرو البیہقی فی شعب الایمان عن وائلۃ

۳۳۸۸۸ جس شخص نے کسی آزاد کو غلام بنایا قیامت کے دن اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، اس کا غضب ہو، اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا۔ جس شخص نے غیر قاتل کو قتل کیا اس پر قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو، اللہ تعالیٰ اس کی نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ جس شخص نے کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی اس پر بھی قیامت اللہ تعالیٰ کی لعنت اور غضب ہو، اللہ تعالیٰ اس سے نہ سفارش قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ رواہ الطبرانی عن کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۸۸۹ جس شخص نے کسی مسلمان کے غلام کو مالک کی اجازت کے بغیر غلام بنالیا، اسلام میں کسی بدعتی کو پناہ دی یا کسی قاتل احترام چیز کو توڑا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ لیا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب

۳۳۸۹۰ جس شخص نے کسی قابل احترام چیز کو ناحق اسلام میں کسی نئی بات کے جاری کرنے والے کو گھر دی یا کسی قوم کے غلام بنانے کی اجازت کے بغیر اپنا غلام بنایا اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور اس کی نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی اس سے بدلہ قبول کیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق عن عمرو بن شعیب موقوفاً

۴۳۸۹۱ لوگوں میں سے کچھ لوگ ہمسایوں کے بارے میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے کلام نہیں کریں گے۔ ان کا تزکیہ نہیں کریں گے اور نہ ان کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھیں گے بلکہ ان کے لیے عذاب عظیم ہوگا۔ (۱) پڑوسی (۲) والدین سے بیزاری کرنے والا (اپنی اولاد سے بیزاری کرنے والا اور وہ قوم جس پر کسی قوم نے ظلم کیا اور اس نے ان کی مدد نہ کی اور ان سے بیزاری کی۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن محمد بن المنکدر الاصلاق عن محمد بن المنکدر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف (۴۰۶)۔

۴۳۸۹۲ باہمی بغض سے بچو کیونکہ یہ مونڈ دینے والی ہے میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بال مونڈ دیتی ہے بلکہ یہ دین مونڈ دیتی ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن عبد اللہ بن عامر

۴۳۸۹۳ باہمی بغض سے بچو کیونکہ یہ زندگی ختم ہونے سے قبل ہی پیشانی کو صاف کر دیتا ہے اور یہ کہ تم میں کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اس کا امام اون ہے اور یہ کہا ہے شخص کے ساتھ ایسی جگہ میں جاتا کھاتے ہوئے کہ تو اس کے اس دین میں سے جو اس میں ہے بیزار ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن عبد اللہ بن عمرو

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ (۲۰۰) اور ضعیف ابی داؤد (۱۹۹۳)۔

۴۳۸۹۴ باہمی عداوت (بغض رکھنے) سے بچو کیونکہ یہ دین کو مونڈ دیتی ہے۔ جو شخص غیبت سے بچتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی موت میں اس کے لیے آسانی پیدا فرما دیتا ہے اور اس کی قبر میں اس کے لیے وسعت پیدا فرما دیتا ہے اور اس کے حساب میں اس کے لیے آسانی پیدا فرما دیتا ہے اور جو شخص غیبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی موت میں اس پر تنگی پیدا فرما دیتا ہے اور اس کی قبر میں اس پر تنگی پیدا فرما دیتا ہے اور اس کے حساب میں اس پر تنگی پیدا فرما دیتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے آئینہ الطالب ۳۸، تحقیق لمعہ پر۔

۴۳۸۹۵ آپس کے تین میں بات چیت کے آپس کی بات کاٹنا ہے کہ اس کی ظاہر کی ہوئی بات کو باطل کر دے اور اس کی بات میں عیب نکالے اور اس کی غیبت کرے اور اس کی بات میں عیب نکالے اور اس کی بات میں عیب نکالے۔

رواہ الخطیب عن ابن عباس وہو جزء من حدیث عن ابن عمر

۴۳۸۹۶ تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے ساتھ تو کسی مسلمان کے ساتھ کچھ نہ کر سکے گا۔ (۱) اپنے خلیفہ سے بغاوت کرنے اور اس کی اطاعت سے نکلنے کی۔

رواہ الخطیب عن ابن عباس

۴۳۸۹۷ یہ میں تین باتوں کی تمہیں وصیت کرتا ہوں۔ (۱) اپنے خلیفہ سے بغاوت کرنے اور اس کی اطاعت سے نکلنے کی۔

رواہ الخطیب عن ابن عباس

۴۳۸۹۸ تم میں سے برا آدمی وہ ہے جو قوم کسی جگہ اترے اور وہ اپنے کو ان سے جدا اپنے خلیفہ سے رکھے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۸۹۹ تم علم سے بچو کیونکہ علم قریب ہے کہ ضائع ہو جائے اور تم فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور تکلف فحش گوئی کو پسند نہیں کرتے تم بخل سے بچو کیونکہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا انہوں نے خون بہایا اور قطع رحمی کی۔

رواہ الطبرانی عن عبد اللہ بن یزید الدلفی عن ابن عمر

۴۳۹۰۰ فحش گوئی اور تکلف فحش گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحش گوئی کو پسند نہیں کرتے اور تم علم سے بچو کیونکہ علم قریب ہے کہ ضائع ہو جائے۔

سے اور تم بخل سے بچو، چنانچہ پہلے لوگوں نے دوسروں کو بخل کی دعوت دی انہوں نے لوگوں کے خون بہائے اور دوسروں کی حرمات کو اپنے لیے حلال سمجھ لیا۔ رواہ احمد والحاکم عن ابی ہریرۃ

چغلخور برا آدمی ہے

۴۳۹۰۲ ..... کیا میں تمہیں برے لوگوں کے متعلق خبر نہ دوں، وہ جو چغلخور ہوں، وہ جو دوستوں کے درمیان فساد پھیلانے والے ہوں اور وہ جو ہلاکت کے درپے رہتے ہوں۔ رواہ احمد والحاکم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۳۹۰۳ ..... جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے سونگھی جاتی ہے تاہم احسان جتلانے والا، نافرمان اور دائمی شرابی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۰۴ ..... قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین شخصوں کی طرف نہیں دیکھیں گے، احسان جتلانے والا، تکبر کے مارے اپنی تہبند نیچے لٹکانے والا اور دائمی شرابی۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف دیکھئے ضعیف ابی مع ۲۶۳۔

۴۳۹۰۵ ..... تین آدمی جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے حالانکہ جنت کی خوشبو پانچ سو سال کی مسافت سے پائی جاسکتی ہے۔ (وہ یہ ہیں) والدین کا نافرمان، دائمی شرابی اور بخیل جو احسان جتلانے والا ہو۔ رواہ ابن جریر عن مجاہد مرسلاً

۴۳۹۰۶ ..... بوڑھا زانی جنت میں داخل نہیں ہوگا، مسکین زانی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ پر اپنے عمل کا احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی وابن مندہ وابن عساکر عن نافع مولی رسول اللہ ﷺ

۴۳۹۰۷ ..... والد زنا جنت میں داخل نہیں ہوگا، دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا، والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا اور احسان جتلانے والا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر وابو یعلی عن ابی سعید

۴۳۹۰۸ ..... دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الطبرانی والخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عباس

۴۳۹۰۹ ..... والدین کا نافرمان، احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۳۹۱۰ ..... والدین کا نافرمان، والد زجار و دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر عن ابی قتادۃ

۴۳۹۱۱ ..... دائمی شرابی، جادو کی تصدیق کرنے والا اور قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی موسیٰ

۴۳۹۱۲ ..... دائمی شرابی، والدین کا نافرمان اور اپنے عطا کیے ہوئے پر احسان جتلانے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

رواہ البزار واحمد والخرائطی فی مساوی الاخلاق عن انس

۴۳۹۱۳ ..... تین چیزیں میری امت میں ہمیشہ رہیں گی نسب پر فخر، نوحہ زنی اور ستاروں سے بارش کو طلب کرنا۔

رواہ ابو یعلی وسعید بن المنصور والبزار عن انس

بغیر اجازت کسی کے گھر جھانکنا ممنوع ہے

۴۳۹۱۴ ..... کسی آدمی کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی گھر میں دیکھے یہاں تک کہ اجازت لے لے۔ اگر اس نے گھر کے اندر دیکھ لیا گویا وہ داخل ہوگیا اور یہ کہ وہ کسی قوم کی امامت کرائے اور پھر دعا کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کرلے اور دعا میں انہیں شریک نہ کرے۔ اگر اس نے ایسا کیا تو

گویا اس نے قیامت کی دیر کر دینا شاید اس کی حاجت ہوتے ہوئے نماز کے لیے کھڑا ہونے سے روکے رکھی۔ رواہ الترمذی وقال حسن وابن عساکر عن انس بلفظ کلما [illegible] حدیث ضعیف۔ یہ حدیث ضعیف الترغیب ۵۵ ضعیف الجامع ۱۳۳۶۔

۴۳۹۱۵ تین چیزوں کو جب کوئی چھوڑے گا تو یہ چیزیں اس کی بھی کمر توڑ دیں گی۔ ستاروں کے نکلنے کے وقت بارش طلب کرنا۔ نسب میں طعن کرنا اور جنازے۔ رواہ الحسن بن عساکر عن ابی الدرداء

۴۳۹۱۶ تین چیزوں کا تعلق جاہلیت سے ہے لوگ انہیں کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعن کرنا۔ ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ نوحہ پر عورتوں کا اجتماع۔ رواہ ابو نعیم عن عمرو بن عوف

۴۳۹۱۷ تین چیزیں بھی جاہلیت میں سے ہیں لوگ انہیں کبھی نہیں چھوڑیں گے۔ نسب میں طعن کرنا۔ ستاروں سے بارش طلب کرنا۔ نوحہ کرنا۔

رواہ ابن جریر عن ابی مالک الاشعری

۴۳۹۱۸ اے بنو سلیم تین چیزوں کو آپ کی قوم میں کبھی نہیں چھوڑے گی۔ نسب میں طعن کرنا۔ ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

رواہ الطبرانی عن عمر بن عبد الغفب

۴۳۹۱۹ تین چیزیں میری امت کو لازم ہیں بدفالی۔ حسد اور بدظنی۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ان زائل کا خاتمہ کیسے ہوگا۔ ارشاد فرمایا جب تمہیں حسد آئے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو جب بدظنی ہونے لگے تو حقیقت مت کھوجو اور جب بدفالی کا گمان گزرے تو اپنا کام کرو اور اس کی طرف مطلق توجہ نہ دو۔ رواہ الطبرانی عن حارثہ بن نعمان

۴۳۹۲۰ تین چیزیں کوئی بھی آدم نہیں چھوڑے گا بدفالی۔ بدظنی اور حسد۔ تمہیں بدفالی سے نجات مل سکتی ہے کہ اس پر عمل نہ کرو۔ بدظنی سے تمہیں یوں نجات مل سکتی ہے کہ اس کا کلام نہ کرو۔ تمہیں حسد سے نجات مل سکتی ہے کہ تم اپنے بھائی کے لیے برائی نہ چاہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن اسماعیل بن ابی خالد مرسلاً

۴۳۹۲۱ تین چیزوں یعنی بدفالی۔ بدظنی اور حسد سے نکلنے کا راستہ یہ ہے کہ بدفالی کی صورت میں واپس ہو جاؤ۔ بدظنی کو تحقیق نہ سمجھا جائے حسد کی صورت میں اسے چاہو نہ دے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۲۲ تین چیزوں کے فیصلے سے متعلق فارغ ہو چکا ہے۔ تم میں سے کوئی شخص ہرگز سرکشی نہ کرے بچہ پیدا ہونے پر۔ بدفالی کا ہے بدایہ انسان انما یغلبکم علی نفسکم یعنی اے لوگو تمہاری سرکشی کا باعث تمہاری ہی ذات ہے۔ تم میں سے کوئی شخص بھی غیر فی ذات ہے کہ تم سے چھوٹا ہوا دوسرا تعالیٰ ہے۔ ولا یحیق المکر السیء الا باھلہ یعنی مکر و فریب کا وبال مکر کرنے والوں پر ہی پڑتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی شخص حسد ہرگز نہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ومن نکث فانما ینکث علی نفسہ یعنی جس نے عہد توڑا تو اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔ رواہ ابو نعیم عن انس

۴۳۹۲۳ تین چیزیں کمر توڑ دیتی ہیں۔ فاقہ کمر توڑ دیتا ہے جو اپنے صاحب کو بھی لذت نہ دے سکے۔ وہ دولت جس کا خاتمہ اس سے بے تعلق ہو اور اگر وہ اس سے ضیافت کرے تو بھی سوار ہو بیٹھے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو ناراض کرتے ہوئے لوگوں کو راضی کرے۔ اللہ تعالیٰ اس پر بھی ناراض ہو جاتا ہے۔ سعید بن منصور نے کہا کہ تین کی طرح ہے وہ فاجر عورت کی برائی ایک بڑا فاجر ہی کی برائی تھی ہے۔ رواہ ابن ابی الدنیا وابو یعلی عن عمرو وھو ضعیف

۴۳۹۲۴ تین آدمیوں کی نماز ان کے کانوں سے اوپر نہیں جاتی پانی میں اپنے آقا سے بھاگ جانے والا غلام۔ وہ عورت جو رات بسر کرے جبکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔ رواہ ابن ابی الدنیا وابو یعلی عن ابی امامۃ۔ یہ الفاظ ابو یعلی کے ہیں۔ رواہ البیہقی عن فضالۃ مرفوعاً

۴۳۹۲۵ تین آدمیوں کی نماز نہیں کان کی جڑ سے اوپر نہیں جاتی۔ وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ غلام جب بھاگ جائے تاآنکہ اپنے آقا کے پاس واپس لوٹ آئے اور وہ عورت جو اپنے شوہر کو چھوڑ کر رات گزارے اور اس کی ناراضی میں ہو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابن سیرین مرسلاً

۴۳۹۲۶ تین آدمیوں کی نماز اللہ تعالیٰ کانوں تک نہیں کرتا۔ وہ عورت جو اپنے گھر سے شوہر کی اجازت کے بغیر نکل جائے۔ بھاگ جانے والا غلام اور

وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ عن مسلمان

۴۳۹۲۷ ۔ تین آدمیوں کی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتے اور نہ ہی ان کی کوئی نیکی، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف چڑھنے پاتی ہے، بھاگ جانے والا غلام حتیٰ کہ واپس لوٹ کر اپنا ہاتھ مالکوں کے ہاتھ میں دے دے، وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہے تاوقتیکہ وہ راضی نہ ہو جائے اور شرابی حتیٰ کہ توبہ کر لے۔

رواہ ابن خزیمہ وابن حبان والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان والضیاء المقدسی عن جابر

۴۳۹۲۸ تین آدمیوں کی نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ ہی آسمان کی طرف اوپر چڑھنے پاتی ہے کہ ان کے سروں کو بھی تجاوز نہیں کرتی۔ وہ آدمی جو کسی قوم کی امامت کرتا ہو اور وہ اسے ناپسند کرتے ہوں۔ رواہ ابن خزیمۃ عن انس

۴۳۹۲۹ تین آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں، بخلاف میرے اعلانیہ فسق کرنے والا اور وہ فحش جو عشوہ کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۳۰ تین آدمیوں پر اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے وہ شخص جو اپنے والدین سے منہ پھیرے، وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان تفریق ڈالنے کے درپے ہو اور بعد میں قسمیں بھی اٹھاتا پھرے اور وہ شخص جو سوتیلے کے درمیان باتیں پھیلاتا ہو تاکہ دونوں ایک دوسرے سے بغض اور حسد کرنے لگیں۔

رواہ الدیلمی عن عمر

ریاکاروں کی سزا

۴۳۹۳۱ تین آدمی روز حشر کی آگ میں جائیں گے۔ وہ آدمی جس نے دنیا کی خاطر قتال کیا، وہ آدمی جو چاہے کہ نصیحت کرے لیکن اپنے علم کا احتساب نہ کرتا ہو اور وہ آدمی جسے دعوت دی گئی اور وہ دنیا اور ناموری کی خاطر مقاتلت کرتا ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۴۳۹۳۲ تین آدمی اللہ تعالیٰ کے سزا کے مستحق ہیں، بھوکے کے بغیر کھانا کھانے والا، بیمار کی عیادت کے بغیر اور تعجب خیز بات کے بغیر قہقہہ۔

رواہ الدیلمی عن انس

۴۳۹۳۳ تین آدمیوں کی کوئی ضرورت نہیں، اعلانیہ فسق کرنے والا، ضعیف بدعت اور ظالم بادشاہ۔ رواہ الدیلمی عن الحسن عن انس

۴۳۹۳۴ تین آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہیں دیکھے گا اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ وہ آدمی جس کے پاس راستے میں بچا ہوا پانی ہو اور مسافر کو لینے سے روک دے۔ وہ آدمی جو دنیا کی خاطر بادشاہ کے ہاتھ پر بیعت کرے پھر اگر بادشاہ اسے دنیا میں سے کچھ دے دے وہ اس سے راضی رہے، اور اگر کچھ نہ دے تو ناراض ہو جائے اور وہ آدمی جو عصر کے بعد اپنا سامان لے کر نکلا، ہو جائے اور کہے قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس کے بدلے اتنے اور اتنے روپے دیے ہیں، کوئی آدمی اس کی تصدیق کر کے سامان اس سے لے لیتا ہے اور وہ اس کے بدلے میں نہیں دیتا۔

رواہ عبد الرزاق واحمد والبخاری والاربعۃ الا ابا داؤد والترمذی وابن ماجہ وابن جریر عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۳۵ ۔ تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کریں گے، نہ ان کا تزکیہ کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر کریں گے بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، بوڑھا زانی، جھوٹا بادشاہ اور متکبر فقیر۔ رواہ احمد ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۳۶ ۔ اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی کی طرف نہیں دیکھے گا، متکبر فقیر کی طرف بھی نہیں دیکھے گا، اس شخص کی طرف بھی نہیں دیکھے گا جو تکبر سے اپنا تہبند گھسیٹتا چلا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۳۹۳۷ ۔ تین چیزوں کے ہوتے ہوئے مکمل کوئی نفع نہیں دنیا شرک یا تہ، والدین کی نافرمانی اور جنگ سے بھاگنا۔ رواہ الطبرانی عن فروان کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھیے ضعیف الجامع ۲۶۰۶ وفضیحۃ ۱۳۸۔

۴۳۹۳۸ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کی طرف نظر رحمت نہیں کرے گا اور نہ ان کا تزکیہ کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، کتاب کا معلم جو کسی یتیم کو اس کی طاقت سے زیادہ سکھانے، وہ سائس جو مانگتا ہو حالانکہ وہ تکلے سے بے نیاز ہو اور وہ شخص جو

بادشاہ کے پاس بیٹھ کر اس کی جماعت کے مطابق باتیں کرے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ

۴۳۹۲۹ تین آدمی اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں جبکہ ان کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں وہ آدمی جو بادشاہ کی سب سے توقف کرنے والے عالم کے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "ولا تسئلوا السفہاء اموالکم" یعنی بے وقوفوں کو اپنا مال مت دو۔ وہ آدمی جس نے نکاح میں بدخلق بیوی کو اور دوسرے طلاق نہ دیتا ہو اور وہ آدمی جو خرید و فروخت تو کرے لیکن اس پر گواہ نہ بنائے۔ رواہ ابن عساکر عن علی مرفوعا

۴۳۹۳۰ لوگوں میں تین آدمی شریر ترین ہیں والدین پر اپنی برتری ظاہر کرنے والا اور اپنے حقیر سمجھنے والا وہ آدمی جو لوگوں کے درمیان جھوٹ بول کر فساد پھیلائے تاکہ لوگ ایک دوسرے سے بغض کرنے لگیں اور ایک دوسرے سے دور ہو جائیں۔ وہ آدمی جو میدان جنگ میں دوسروں کو بزدلی کی باتیں سنا کر بزدلی پھیلائے۔ رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء وفیہ عمرو بن مکرم الکلبی

۴۳۹۳۱ ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ کی ناشکری کی جائے بدکاری سے بھی جلدی اس پر پکڑ کی جاتی ہے اور ہر وہ عمل جس سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہو اس سے بھی زیادہ جلدی اس عمل پر ثواب مرتب ہوتا ہے اور مجبوں کسر تو عذاب واجب ہوتی ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

عہد توڑنے والی قوم میں قتل عام ہو جاتا ہے

۴۳۹۳۳ جو قوم بھی عہد توڑتی ہے ان میں قتل عام ہو جاتا ہے جب قوم سے فاحش امور صادر ہوں اس قوم پر اللہ تعالیٰ موت کو مسلط کر دیتے ہیں اور جو قوم زکوٰۃ دینے سے انکار کرتی ہے اللہ تعالیٰ اس قوم سے بارش کو روک دیتے ہیں۔

رواہ ابو یعلی والروانی والحاکم والسلفی وسعید بن المنصور عن عبداللہ بن مرثد عن ابیہ

۴۳۹۳۴ جو شخص بستر پر سویا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کے لیے یہ بڑی نقصان دہ بات ہوگی، جو آدمی کسی مجلس میں تشریف لے جائے اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو قیامت کے دن یہ مجلس اس پر وبال بنے گی اور جو شخص کسی راستے پر چلا اور اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا تو قیامت کے دن اس کا چلنا اس پر وبال ہوگا۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۳۵ جس شخص نے تمہارے کسی جھنڈا بلند کیا یا علم کو چھپایا کسی ظالم کی مدد کی حالانکہ اسے معلوم تھا کہ وہ ظالم ہے وہ اسلام سے بری الذمہ ہے۔

رواہ ابن الجوزی فی الضعفاء عن ابن عمر وابن عمیۃ

۴۳۹۳۶ جس شخص کی سفارش اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں سے کسی حد کے آڑے آئی گویا وہ شخص اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کرنے والا ہے۔ جس شخص نے کسی کا حق چھینے میں مدد کی گویا وہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے سائے تلے جگہ لے رہا ہے حتیٰ کہ وہ دست بردار ہو جائے۔ جس شخص نے کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے گناہگار جنمیوں کی پیپ اور خون کی کیچڑ میں ٹھہرائے گا۔ جو شخص مقروض ہو کر مرا اس کا حساب اس کی نیکیوں سے چکایا جائے گا حتیٰ کہ نہ کوئی دینار چھوڑا جائے گا اور نہ ہی کوئی درہم۔ فجر کی دو رکعتوں پر پابندی کرو کیونکہ یہ نفلیں فضائل والی ہیں۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۳۹۳۷ جو شخص شکار کے پیچھے لگا وہ غفلت میں پڑا، جس نے دیہات کو اختیار کیا اس میں جفا آئی جو بادشاہ کے پاس آیا فتنہ میں مبتلا ہوا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۴۳۹۴۸ ..... جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی جورو کو حمام میں داخل نہ کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب پی جاتی ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی عورت کے پاس خلوت میں نہ بیٹھے درآنحالیکہ اس عورت کے ساتھ اس کا کوئی محرم نہ ہو کیونکہ اس حالت میں تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوگا۔ رواہ احمد عن جابر

۴۳۹۴۹ ..... جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں وہ پیشاب کی حاجت پیش آنے کی حالت میں نماز میں حاضر نہ ہو حتیٰ کہ وہ پیشاب سے فارغ نہ ہو جائے۔ جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اور پھر وہ کسی قوم کی امامت کرائے وہ مقتدیوں کے علاوہ صرف اپنے ہی لیے دعا نہ مانگے۔ جو شخص گواہی دیتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ بغیر اجازت کے کسی گھر میں داخل نہ ہو چنانچہ جب بلا اجازت گھر کے اندر دیکھ لیا گویا وہ گھر میں داخل ہو چکا۔

رواہ الطبرانی والخطیب فی المتفق والمفترق عن ابی امامۃ وفیہ السفر بن نسیر قال الذھبی فیہ ھو مجھول

۴۳۹۵۰ ..... تم میں سے کوئی شخص بھی پیشاب کی حاجت محسوس کرتے ہوئے نماز میں حاضر نہ ہو حتیٰ کہ پیشاب سے فارغ ہو لے (پھر نماز کے لیے آئے)۔ جس شخص نے بغیر اجازت کے گھر میں نظر ڈال دی گویا وہ گھر میں داخل ہو چکا، جس شخص نے کسی قوم کو امامت کرائی چاہیں چھوڑ کر دعا کے ساتھ صرف اپنے آپ کو مخصوص کیا گویا اس نے ان کے ساتھ خیانت کی۔

رواہ احمد والبخاری فی التاریخ والطبرانی وابن عساکر عن ابی امامۃ

۴۳۹۵۱ ..... جو شخص مر چکا اور وہ تین چیزوں سے بری الذمہ تھا تکبر سے، دھوکا دہی سے اور قرض سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ثوبان

قومی عصبیت ہلاکت کا سبب ہے

۴۳۹۵۲ ..... میری امت کی ہلاکت تین چیزوں میں سے عصبیت میں، قدریہ (وہ فرقہ جو تقدیر کا منکر ہے) میں اور غیبت سے راوی سے روایت کرنے میں۔

رواہ البزار وابن ابی حاتم فی السنۃ والعقیلی والطبرانی وابن عساکر عن ابن عباس وضعف، والطبرانی فی الاوسط عن ابی قتادۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے التعقبات ۲ والفوائد ۱/۲۶۳۔

۴۳۹۵۳ ..... مالک کے لیے مملوک کی طرف سے ہلاکت ہے، مملوک کے لیے مالک کی طرف سے ہلاکت ہے، مالدار کے لیے فقیر کی طرف سے ہلاکت ہے، فقیر کے لیے غنی (مالدار) کی طرف سے ہلاکت ہے، ضعیف کے لیے تندخو کی طرف سے ہلاکت ہے اور تندخو کے لیے ضعیف کی طرف سے ہلاکت ہے۔ رواہ مسدد عن انس

۴۳۹۵۴ ..... تم ہرگز کسی چیز کو گالی مت دو، بھلائی کے کام سے چوکو مت کو کہ اپنا چہرہ اپنے بھائی کے لیے پھیلائے اور تم اس سے بات کرتے ہو، اپنا ڈول پانی طلب کرنے والے کے برتن میں انڈیل دو، تہبند کو نصف پنڈلی تک رکھو اگر ایسا نہ کر سکو تو ٹخنوں تک رکھو، غیر شلوار (یا تہبند) کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے سے بچو، چونکہ ٹخنوں سے نیچے شلوار لٹکانا تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں فرماتے۔ رواہ احمد عن رجل

۴۳۹۵۵ ..... بخیل جنت میں داخل نہیں ہوگا، دھوکا باز جنت میں داخل نہیں ہوگا، خائن اور بداخلاق بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا، جنت کا دروازہ سب سے پہلے مملوکین کھٹکھٹائیں گے جبکہ وہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے ہاں نیکوکار ہوں۔ رواہ احمد وابو یعلی عن ابی بکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے المصنوعۃ ۱۴۵۴۔

۴۳۹۵۶ ..... اے لوگو اس آدمی کا کوئی دین نہیں جس نے کتاب اللہ کی ایک آیت کا بھی انکار کیا، اے لوگو اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ پر باطل کا دعویٰ کیا، اے لوگو اس شخص کا کوئی دین نہیں جس نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کی اطاعت کی۔

رواہ ابو یعلیٰ فی الحلیۃ عن ابی سعید

۴۳۹۵۷ اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے اعمال میں سے تم پر صرف وہی فرض کیا ہے جو تمہیں اس کے قریب کرے اور جنت سے دور نہ کرے۔

(رواہ الدیلمی عن معاذ رضی اللہ عنہ)

۴۳۹۵۸ تم میں سے جو قبر کے پاس سے گزرے اور اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوا کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہ پڑھے تو اس نے اپنے آپ کو بڑی مصیبت میں ڈالا۔

(رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۴۳۹۵۹ قیامت کے دن ایک شخص سے ایک درہم کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی جبکہ دوسرے سے سو درہم کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی۔

(رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۴۳۹۶۰ قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائے گا اور اس کے نیکیوں کے ترازو میں ایک نیکی رکھی جائے گی جو اس کے گناہوں کے پلڑے کو جھکا دے گی۔

(رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۴۳۹۶۱ تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ مذاق نہ کرے اور نہ اس کے ساتھ جھگڑا کرے۔

(رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

۴۳۹۶۲ اے لوگو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتے ہو جبکہ تم اس کی اطاعت کرنے والے ہو۔

(رواہ الدیلمی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما)

الفصل الرابع ... ترہیب رہائی کے بیان میں

۴۳۹۶۳ چار چیزیں میری امت میں جاہلیت میں سے ہوں گی وہ انہیں نہیں چھوڑیں گے نسب پر فخر کرنا، دوسروں کے نسب پر طعنہ زنی کرنا، ستاروں سے بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا۔

(رواہ مسلم عن ابی مالک الاشعری)

۴۳۹۶۴ چار چیزیں بدبختی میں سے ہیں آنکھوں کا سوکھ جانا، دل کا سخت ہو جانا، دنیا کی لمبی امیدیں۔

(رواہ ابن عدی فی الکامل وابو نعیم فی الحلیۃ عن انس)

کلام: حدیث ضعیف ہے جیسا کہ گزرا۔ (فیض القدیر ۲/۱۷۰)

۴۳۹۶۵ چار چیزوں چار چیزوں میں سے کوئی نہیں کی جاتیں خیانت، چوری یا دھوکا دہی سے حاصل کیا جانے والا نفقہ (خرچہ) یا تحفہ جو دل، جگر میں یا حرام میں یا زیادتی میں یا صدقہ میں (قبول نہیں کیا جاتا)۔

(رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلا وابن ماجہ عن ابی امامۃ)

کلام: حدیث ضعیف ہے جیسا کہ ضعیف ابی داؤد ۲/۱۵۰ میں ہے۔

۴۳۹۶۶ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ چار آدمیوں کو جنت میں داخل کرنے کا میں نے ارادہ کیا ہے جنت کی نعمتیں چکھائے (دوسرے ہیں) رائی شرابی، سود خور، جان بوجھ کر ناحق قسم کھانے والا۔ (رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء وابن عساکر عن ابی ہریرۃ)

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۷۔

دائمی شرابی نظر رحمت سے محروم ہوگا

۴۳۹۶۷..... چار آدمیوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن (نظر رحمت سے) نہیں دیکھیں گے۔ والدین کے نافرمان کی طرف، احسان جتلانے والے کی طرف، دائمی شرابی کی طرف اور تقدیر کے جھٹلانے والے کی طرف۔ رواہ الطبرانی وابن عدی فی الکامل عن ابی امامۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے: ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۶۴ وضعیف الجامع ۷۲۸۔

۴۳۹۶۸..... چار آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے، قسمیں اٹھا اٹھا کر اپنے سامان کو فروخت کرنے والے سے، متکبر فقیر سے، بوڑھے زانی سے اور ظالم حکمران سے۔ رواہ النسائی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۶۹..... امر جاہلیت میں سے چار چیزیں میری امت میں باقی رہیں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسبی شرافت پر فخر، نسب پر طعنہ زنی، ستاروں سے بارش کا طلب کرنا اور میت پر نوحہ زنی، نوحہ کرنے والی عورت نے اگر توبہ نہ کی تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گی کہ اس پر تارکول کی شلوار اور دورخ کی شعلہ زن آگ کی چادر ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی مالک الاشعری

۴۳۹۷۰..... چار چیزیں میری امت میں امر جاہلیت میں سے ہوں گی میری امت ان کو نہیں چھوڑے گی، نسب میں الحذر فی، میت پر نوحہ زنی، ستاروں سے بارش طلبی کہ ہمیں فلاں فلاں ستارے سے بارش ملی، اور چھوت کا عقیدہ۔ کہ ایک اونٹ کو خارش ہوئی اس نے سو اونٹوں کو خارشی بنا دیا، بتایئے پہلے اونٹ کو کس نے خارش لگائی۔ رواہ احمد والترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۷۱..... چار چیزوں کا حلق جفا سے ہے۔ آدمی کا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یا نماز سے فارغ ہونے سے قبل پیشانی صاف کرنا یا وہ شخص اذان سنے لیکن کلمات اذان کے جواب میں نہ ہرائے یا اس آدمی کی راہ میں نماز پڑھے جو اس کی نماز کو قطع کردے۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی السنن عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے: ذخیرۃ الحفاظ ۴۵۷۷ وضعیف الجامع ۴۵۷۷۔

۴۳۹۷۲..... چار خصلتیں آل قارون کی خصلتوں میں سے ہیں، باریک لباس، سرخ لباس، تلواریں نیام سے باہر رکھنا چنانچہ قارون تکبر کے مارے اپنے غلام کے چہرہ کی طرف بھی نہیں دیکھتا تھا۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۰۔

۴۳۹۷۳..... میرے متعلق جس کی سفارش اللہ تعالیٰ کی کسی حد میں حائل ہوئی گویا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جو شخص مر گیا اور اس کے ذمہ قرض تھا وہ قرض دینار و درہم کی شکل میں نہیں بلکہ نیکیوں اور بدیوں کی شکل میں تھا اور جس شخص نے جان بوجھ کر باطل میں جھگڑا کیا وہ اللہ تعالیٰ کے غصہ کا مستحق بن جاتا ہے اور جس شخص نے کسی مومن کے متعلق ناشائستہ بات کہی اللہ تعالیٰ اسے جہنمیوں کے خون اور پیپ کی کیچڑ میں ٹھہرائے گا تاوقتیکہ اسے اپنی کہی ہوئی بات سے چھٹکارا مل جائے جبکہ اسے چھٹکارا نہیں مل سکتا۔

رواہ ابوداؤد والطبرانی والحاکم والبیہقی عن ابن عمر

۴۳۹۷۴..... بے ہودہ کلام مت کرو، ایک دوسرے سے پیٹھ مت پھیرو (قطع تعلقی مت کرو)، ایک دوسرے کی جاسوسی مت کرو اور کسی دوسرے کے طے کیے ہوئے سودے پر بھاؤ تاؤ مت لگاؤ اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

ترھیب رباعی.....حصہ اکمال

۴۳۹۷۵..... قیامت کے دن مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے ہاں بدترین لوگ جھوٹے اور متکبرین ہوں گے اور اپنے سینوں میں اپنے بھائیوں

نے خلاف بات نہیں کہتے ہیں۔ اب اگر وہ اپنے ہی لوگوں سے ملتے ہیں تو کیوں کہتے اور کہیں خدا اور اللہ کے رسول کی مخالفت پاتا ہے تو کیسی کا لحاظ نہیں کرتے ہیں اور کہیں اپنے شیطان دراس کے کام میں طرف بڑھایا جاتا ہے۔ یہ کہہ کر بیٹھ جاتے ہیں۔

رواہ الحرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ھریرۃ عن عطاء

گرام ابوہریرہ سے اس روایت کی کوئی اصل نہیں دیکھی۔ (الحاوی ۲۳۰/۲ الفتاوی ۲۳۹/۲)

۳۳۷۶ حدیث میں چار چیزیں ہیں اگر وہ جاہلیت کی آیات میں سے ہے فخر ہونا نسب پر طعن کرنا میت پر نوحہ کرنا ستاروں سے بارش طلب کرنا۔

رواہ مسلم عن ابی ھریرۃ و ابی مالک الاشعری

۳۳۷۷ چار چیزیں اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں ان سے اچھا تجربہ نہ کرنا چاہئے۔

۱ مسلمانوں پر جہاد کرنے والا جب کہتے ہیں کہ کل میں آؤں گا اپنے ساتھی کے مسلمان کی طرف شمار کرنے کے لئے سے یوں آج میں تھے بلکہ وہ ان چار چیزوں میں سے ایک کو پورا کرتا ہے۔

۲ اور وہ آدمی جو اپنے کے کہ میں نے پڑوسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی اور کہتا ہے کہ میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔

۳ اور وہ آدمی جو کسی قوم کا امام ہو اور لوگ اس کے بارے کسی برائی کا نہ جانتا ہو۔

۴ اور وہ آدمی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرتا ہو یہاں تک کہ وہ مر جائیں۔

رواہ الحاکم عن ابی امامۃ وقف علیہ ابن لہیعۃ عن ابی عرکان وھو منکر الحدیث

۳۳۷۸ یاد رکھو کہ تمہیں کسی چیز میں اپنے سے اوپر والوں کو نہیں دیکھنا چاہئے۔ یہ اس لئے کہ اگر تمہیں نعمت کی ناشکری کی جائے گی۔ اگر ایسے ہو تو کہ تمہیں کسی کو اپنے سے اوپر نہ دیکھنا چاہئے۔ یہ اس لئے کہ اگر تمہیں نعمت کی ناشکری کی جائے گی۔ اگر ایسے ہو تو کہ تمہیں کسی کو اپنے سے اوپر نہ دیکھنا چاہئے۔ یہ اس لئے کہ اگر تمہیں نعمت کی ناشکری کی جائے گی۔

۳۳۷۹ یاد رکھو کہ تمہیں کسی چیز میں اپنے سے اوپر والوں کو نہیں دیکھنا چاہئے۔ یہ اس لئے کہ اگر تمہیں نعمت کی ناشکری کی جائے گی۔ اگر ایسے ہو تو کہ تمہیں کسی کو اپنے سے اوپر نہ دیکھنا چاہئے۔ یہ اس لئے کہ اگر تمہیں نعمت کی ناشکری کی جائے گی۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی الدنیا فی ذم الغیبۃ وابن المبارک وابن حمید فی التفسیر وابو نعیم فی الحلیۃ وابو نعیم فی حلیۃ الاصبہانی وابن المنذر عن ابی اللہ حنظلۃ فی صحیحہ

۳۳۸۰ اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر مردوں پر لعنت کرنے اور فرشتے ان پر آمین کہتے ہیں۔ وہ شخص جو عورتوں سے اپنے آپ کو دور رکھے اور شادی نہ کرے۔ یہ اس لئے کہ اس کی کسی سے بات نہ ہو جائے کہ اس کے اس کی پسند پیدا ہو جائے اور وہ شخص جو عورتوں کی

مشابہت اختیار کرتا ہو وہ اس لائق ہے کہ اس پر لعنت کی جائے۔ وہ عورت جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرتی ہو وہ اس لائق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے عورت پیدا کیا ہے اس پر لعنت کی جائے۔ جو شخص جو بھی کام کرتا ہو۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر عن ابن عمر وھو فی حاشیہ ابن ماجہ

۳۳۹۲ ہم سے ابوبکر نے بیان کیا کہ ہم سے وکیع نے بیان کیا کہ ہم سے ہشام بن عروہ نے بیان کیا کہ ان سے ان کے والد نے بیان کیا کہ ان سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ مدینہ میں ایک مخنث تھا جسے لوگ ہیت کہتے تھے۔ وہ عورتوں کے پاس آتا جاتا تھا۔ لوگ اسے عورتوں کا ہمدرد سمجھتے تھے۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہ اس وقت میرے بھائی عبداللہ کی لڑکی سے کہہ رہا تھا کہ اگر کل طائف کی فتح تمہارے ہاتھ آ گئی تو میں تمہیں غیلان کے گھر لے چلوں گا۔ وہ بڑی ہوشیار ہے۔ جب آگے آتی ہے تو چار سلوٹوں کے ساتھ آتی ہے اور جب پیٹھ پھیرتی ہے تو آٹھ سلوٹوں کے ساتھ پھرتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں سمجھتا تھا کہ یہ مخنث ہے اس لیے اس کو عورتوں کے پاس آنے جانے کی اجازت دے رکھی ہے۔ اب معلوم ہوا کہ یہ مخنث نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ نے اسے اپنے سامنے آنے سے منع فرما دیا۔ پھر اس کو مدینہ سے نکال دینے کا حکم دیا۔ چنانچہ اسے نکال دیا گیا۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر عن عائشۃ

۳۳۹۳ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم سے شعیب نے بیان کیا کہ ان سے ابوالزناد نے بیان کیا کہ ان سے اعرج نے بیان کیا کہ ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں مخنث کو نکال دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مخنث کو نکال دیا۔ رواہ البخاری فی الحدود عن ابی الیمان عن شعیب عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ

عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے ملعون ہے

۳۳۹۴ اللہ تعالیٰ ہر اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے اور اس عورت پر بھی لعنت کرتا ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرے۔ ایسے لوگ آخرت میں کیا منہ لے کر جائیں گے جن کو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سے الگ کر دیا ہو۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اپنی رحمت سے دور رکھے۔ اور اس شخص پر بھی لعنت کرتا ہے جو کسی جانور کے ساتھ خواہش پوری کرنے کے لیے جاتا ہے۔ اور اس شخص پر بھی لعنت کرتا ہے جو کسی کو اپنے ساتھ یہ عمل کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر عن ابن عباس عن ابی ھریرۃ وابی بکرۃ بلفظ لعن اللہ

۳۳۹۵ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم سے شعیب نے بیان کیا کہ ان سے ابوالزناد نے بیان کیا کہ ان سے اعرج نے بیان کیا کہ ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں مخنث کو نکال دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مخنث کو نکال دیا۔ رواہ البخاری فی الحدود عن ابی الیمان عن شعیب عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ

۳۳۹۶ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم سے شعیب نے بیان کیا کہ ان سے ابوالزناد نے بیان کیا کہ ان سے اعرج نے بیان کیا کہ ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں مخنث کو نکال دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مخنث کو نکال دیا۔ رواہ البخاری فی الحدود عن ابی الیمان عن شعیب عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ

۳۳۹۷ ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا کہ ہم سے شعیب نے بیان کیا کہ ان سے ابوالزناد نے بیان کیا کہ ان سے اعرج نے بیان کیا کہ ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخنث مردوں پر لعنت کی ہے جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ان کو اپنے گھروں سے نکال دو۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں مخنث کو نکال دیا اور عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مخنث کو نکال دیا۔ رواہ البخاری فی الحدود عن ابی الیمان عن شعیب عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ

۴۳۹۶۶ جس شخص سے کہ چوری نہیں کی گئی اس کا اپنا پروردگار اس کا نام جس شخص سے کہ چوری کی گئی اس کا بھی نام لیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کو جو کہ اس نے شریک کئے ساتھ دنیا کو یا اس کو بھی لیتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے اور جس نے اپنے (مثل) نگہبان کی نافرمانی کی اس کا ... کے صدقہ بخش دیا ہے۔ (البیہقی و ابن النجار عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

۴۳۹۶۷ جو شخص خدا تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو۔ (بغیر قسم کے) اس کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنی پڑوسی کو ضرور دکھ نہ دے۔ جو شخص خدا تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا چپ رہے۔ (ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ)

۴۳۹۶۸ جو شخص خدا تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایسے مومن بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ قطع تعلق رکھے جو شخص خدا تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۶۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۴۰۰۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

بداخلاق انسان جنت میں نہیں جائے گا

۴۳۹۶۵ بخیل، جھوٹا، بداخلاق انسان جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سب سے پہلے جنت میں وہ غلام داخل ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا اپنے مالک کا فرمانبردار رہا ہو۔ (احمد عن علی)

۴۳۹۶۶ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ان میں سے کون جنت میں داخل ہوگا اور کون جہنم میں داخل ہوگا۔ (احمد عن علی)

۴۳۹۶۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۶۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۶۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۷۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۸۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۱ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۲ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۳ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۴ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۵ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۶ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۷ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۹۹۹ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۴۰۰۰ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو خاوند کے ساتھ نافرمانی کرنے پر ابھارے۔ (دیلمی عن محمد بن علی الباقر مرسلا)

۴۳۰۰ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان لوگوں کو آگ دے گا جو بیٹوں کا مال کھانے والے، بیٹوں کا مال کھانے والے، بیٹوں کا مال کھانے والے کی طرف نہیں دیکھیں گے۔

رواہ البیہقی عن شریح

۴۳۰۱ اے علی! میں جو چیز اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہ تمہارے لیے بھی ناپسند کرتا ہوں لہٰذا امیر بننے کی کوشش مت کرو کیونکہ امیر بننے کی آخرت مت پچھتاوا ہے (یعنی کسی کمزور کے کھوٹ کرنے سے امیر بننا بہتر ہے)

رواہ مسلم عن ابی ذر وابو داؤد والنسائی عن عبد الرحمن بن سمرۃ وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۲ اے علی! تم کو کسی چیز پر حاکم مت بنانا اور کسی چیز کی تقسیم کنندہ مت بنانا اور اے عبد اللہ! تم کھجوروں کو کھجوروں پر مت کھاؤ اور کھجوروں کو کھجوروں پر مت کھاؤ

رواہ البیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۳ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جو ہر رات ندا کرتا ہے کہ اے چالیس سال کی عمر والو! اپنے اعمال کی تحقیق کرو کیونکہ اس کے لیے بہت کم وقت قریب آ چکا ہے۔ اے چالیس سال کی عمر والو! اس سے پہلے کہ تم پر موت کا پیغام آ جائے، کوشش کرو کہ تم اپنے اعمال کی اصلاح کر لو۔ اے چالیس سال کی عمر والو! اس سے پہلے کہ تم پر موت کا پیغام آ جائے، کوشش کرو کہ تم اپنے اعمال کی اصلاح کر لو۔ اے چالیس سال کی عمر والو! اس سے پہلے کہ تم پر موت کا پیغام آ جائے، کوشش کرو کہ تم اپنے اعمال کی اصلاح کر لو۔

رواہ البیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۴ انجیل میں لکھا ہے کہ اے ابن آدم! میں تجھے خلق کروں اور تو میری عبادت نہ کرے، یہ میرے لیے بہت مشکل ہے اور اے ابن آدم! تو مجھے دے اور میں تجھ سے لوں، یہ تیرے لیے بہت مشکل ہے اور پھر کیسے ہو سکتا ہے کہ اے ابن آدم! اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور پھر جو میں تیرے لیے مقدر کر چکا ہوں وہ تجھ سے روک لوں۔

رواہ ابو نعیم والدیلمی عن انس وابن عمر

فصل خامس ..... ترہیب خماسی کے بیان میں

۴۳۰۵ پانچ چیزیں پانچ چیزوں کے بدلے میں ہیں، جو قوم عہد شکنی کی مرتکب ہوتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ دشمن کو مسلط کر دیتے ہیں، جو قوم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلے کرتی ہے اس قوم میں فقر و فاقہ ختم ہو جاتا ہے، جس قوم میں فحاشی عام ہو جاتی ہے اس میں موت کثیر ہو جاتی ہے، جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے اس قوم سے بارشیں روک لی جاتی ہیں اور اس میں قحط پڑ جاتا ہے اور جو قوم زکوٰۃ روک لیتی ہے اس سے بارش روک لی جاتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۳۰۶ پانچ چیزوں کا کوئی کفارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بنانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے، کسی مومن کو ناحق قتل کرنے کا کفارہ نہیں ہے، کسی سے جہاد کے لیے نکلنے کے بعد بھاگ جانے کا کوئی کفارہ نہیں ہے، کسی کا مال ناحق کھا لینے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

رواہ احمد وابو یعلی والنسائی فی التوبیخ عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۷ پانچ چیزیں ایسی ہیں جو ہر ایک کو ملتی ہیں، ان میں سے کوئی چیز کسی کو ملنے سے نہ رہ جائے گی، ان میں سے پہلی چیز یہ ہے کہ ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہ کچھ عقل ضرور ملتی ہے، دوسری چیز یہ ہے کہ ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہ کچھ علم ضرور ملتا ہے، تیسری چیز یہ ہے کہ ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہ کچھ دین ضرور ملتا ہے، چوتھی چیز یہ ہے کہ ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہ کچھ عبادت کرنے کی توفیق ضرور ملتی ہے، پانچویں چیز یہ ہے کہ ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ نہ کچھ رزق ضرور ملتا ہے۔

رواہ البیہقی عن شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۵۹ والضعیفہ ۵۲۳۵

۴۳۰۸ پانچ چیزوں پر اللہ تعالیٰ بہت جلدی پکڑتے ہیں، بغاوت پر، جھوٹے پر، والدین کی نافرمانی پر، قطع تعلقی پر اور اس اچھائی پر جس کا شکر ادا نہ کیا جائے۔

رواہ البیہقی عن انس وابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۸۸۹۰

۴۳۰۹ اے عمر! تیرے لیے کیا ہی اچھا ہے کہ تو پانچ چیزوں کی بنا کر دیا جائے کہ وہ ان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے، تو ہر قوم میں فحاشی کا ہونا، جس سے وہ قوم بے خبر رہے تیرے قبل ان میں طاعون اور ایسی بیماریاں پھیل جائیں جو ان کے اسلاف میں نہیں تھیں، جب تک وہ

قوم کا پیچھا کرو اور ان کے ہاں کی لڑائی سے تو وہ خود ہی حال لگی اور بھاگ جائے گا۔ اس میں بھی بڑی بات ہے کہ دشمن کو بھاگنے پر مجبور کر دیا جائے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ہے۔ اس لیے وہ بھاگ رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ہے۔ اس لیے وہ بھاگ رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا ہے۔ اس لیے وہ بھاگ رہے ہیں۔

۴۳۰۱ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے بہت سے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۰۲ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۰۳ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۰۴ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

ترتیب خمسی حصہ اکمال

۴۳۰۵ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

رواہ الحاکم فی التاریخ والطبرانی عن انس

۴۳۰۶ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۳۰۷ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۰۸ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

۴۳۰۹ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۰ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۱ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۲ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۳ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۴ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۵ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

۴۳۱۶ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

رواہ ابو عبد اللہ عن ابی ھریرۃ وفی عرب لا بد ان یصلی

۴۳۱۷ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے ہیں جن کا سبب ہونا ہم نہیں جانتے۔

بندر اور خنزیر کی شکل میں چہرہ مسخ ہونا

۴۳۰۱۷ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری امت کے کچھ لوگ برابر میری سنت کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہیں گے اور ان کے چہرے بندر اور خنزیر کی شکل میں مسخ کر دیئے جائیں گے اللہ تعالیٰ کی حدود کو حلال سمجھ لیں گے اور ان کی نافرمانی میں برابر مشغول رہیں گے شراب نوشی شروع کر لی ہوگی اور ساز نوازی شروع کر لی ہوگی اور ریشم پہننے لگے ہوں گے۔

رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل فی زوائد المسند عن عبداللہ بن الصامت وابن عبد البر حسن عن عثمان وعن ابی امامۃ وعن ابن عباس

۴۳۰۱۸ میری امت کے کچھ لوگ کھانے پینے لہو و لعب اور تماشا دیکھنے میں مشغول رہیں گے دن بھر کھاتے پیتے اور ان کی شکلیں مسخ کر دی جائیں گی یعنی بندر اور خنزیر کی سی صورتیں بنا دی جائیں گی جن میں رہتے سہتے تغلیس کی ہوئے اور پھر برسنے کا ضرور شکار ہوں گے لوگ کہیں گے کہ آج رات فلاں فلاں کے بچے زمین میں دھنس گئے فلاں گھر والے آج رات زمین میں دھنس گئے اور ان پر آسمان سے پتھر برسائے جائیں گے جیسے کہ قوم لوط ان کے ساتھ اور ان کے گھروں پر برسائے گئے ہاں پر ضرور تند و تیز آندھی بھی بھیجی جائے گی جس نے قوم عاد اور ان کے تابعین اور گھروں کو تباہ و برباد کر دیا تھا یہ لوگ شراب پیتے ہوں گے ریشم پہنتے ہوں گے ناچ (گانے بجانے) کی محفلیں سجاتے ہوں گے ہوا کے رخ پر چلتے ہوں گے اور قطع تعلقی کے مرتکب ہوں گے۔

رواہ الطبرانی واحمد فی الزہد وابن منیع والحرانطی فی مساوی الاخلاق والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامۃ والطبرانی عن معمد بن الصمت بن معمد وابن عساکر عن احمد عن عبادۃ بن الصامت

۴۳۰۱۹ اللہ تعالیٰ نے ساتھی کو شریک مت ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں کوڑے مارے جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اپنے والدین کی فرمانبرداری کرتے رہو وہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور مال سے نکل جانے کا حکم کریں تو بھی نکل جاؤ جو کوئی نماز عصر جان بوجھ کر چھوڑ دے اس نے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری سے نکل جانے کا کام کیا ہے پس تم شراب مت پیو شراب ہر برائی کی جڑ ہے زنا کی حد اور اس کی تیاری کرنے والے قیامت کے دن سات زنجیروں کے ساتھ گرفتار ہوں گے۔ رواہ ابن النجار عن علی بن ابی طالب

۴۳۰۲۰ احسان جتلانے والے جنت میں داخل نہیں ہوگا والدین کا نافرمان جنت میں داخل نہیں ہوگا دائمی شرابی جنت میں داخل نہیں ہوگا جو دائمی ہے نماز عصر جنت میں داخل نہیں ہوگا اور جب ہوگا بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ القضاعی عبدالعزیز بن احمد فی عالیہ عن ابی سعید

۴۳۰۲۱ تین آدمی میں پانچ چیزیں ان کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوگا دائمی شرابی، جادو کو سچا سمجھنے والا، قطع تعلقی کرنے والا، کاہن و نجومی جنتی نہیں ہوگا۔ رواہ احمد عن ابی سعید

کلام: صحت تضعیف سے پہلے تضعیف ۱۲۳۳

۴۳۰۲۲ کھانا کھانے والے بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ اور نہ تمہارے ساتھ سے تم میں سے کوئی شخص بھی تمہارے بائیں ہاتھ سے کھائے اور نہ تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے پانی پیئے بہت سی مثالیں کوئی خالی ہاتھ والا نہیں ملتا اگر تم خالی ہاتھ والے ہو تو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہو تو تمہاری محبت میں یہ لوگ ہر قدم میں جاؤ اور عورتیں عورتیں ہیں کہ ان عورتوں کو بھی خوش خبری دو جو عورتیں شوہر کی اطاعت کرتی ہیں اور شوہر نافرمانی سے رات گذارتے ہیں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ والدیلمی فی مسند الفردوس وابن عساکر عن ابی ریطۃ عن ابی امامۃ

فصل انسانوں کی ترتیب سزا کے بیان میں

۴۳۰۲۳ چوپایوں کو بھی کوئی سزا دیتے ہیں جو ان کے لئے ہوتی ہے جیسے کہ ان کی جنس کے جانوروں کی ہلاکت دیکھنا، لمبی بیماری امید اور قرب قیامت ظلم

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی عن عائشۃ

۴۴۰۳ حدیث: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔

۴۴۰۴ حدیث: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔

ترہیب سدای حصہ اوّل

۴۴۰۶ حدیث: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔

۴۴۰۷ حدیث: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔

۴۴۰۸ حدیث: اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ذریعے جنت میں داخل ہونا۔

اسے عزت دے اور جسے اللہ تعالیٰ نے عزت دی ہے وہ اسے ذلیل کرے اور کسی اعرابی کو ہجرت کرنے کے بعد لوٹا دینے والا۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد، والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وقال الدارقطنی ھذا حدیث غریب من حدیث الثوری عن زید بن علی بن الحسین تفرد بہ ابو قتادۃ الحرانی عن علی

۴۴۰۳۳ ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے والد کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنی ماں کو گالی دی، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے دو چوپایوں کو آپس میں جھگڑایا ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی نابینا کو راستہ سے منحرف کر دیا۔

رواہ الخطیب وضعفہ عن ابی ھریرۃ

۴۴۰۳۴ ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط جیسا فعل کیا، وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی حدود کو تبدیل کیا، وہ شخص ملعون ہے، جس نے نکاح میں ماں بیٹی کو جمع کیا، ملعون ہے وہ شخص جو مالکوں کی اجازت کے بغیر کسی کو اپنا غلام بنالے اور وہ شخص بھی ملعون ہے جس نے غیر اللہ کے لیے (جانور) ذبح کیا۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن عباس

۴۴۰۳۵ جس شخص نے باطل کے ذریعے کسی ظالم کی اعانت کی تاکہ باطل کے ذریعے حق کو مٹا ڈالے وہ اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کے ذمہ سے بری ہے، جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی حجت کو ناکام کرنے کے لیے کوشش کی اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن رسوا کریں گے نیز اس کے لیے مزید رسوائی بھی ذخیرہ رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی حجت، کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہے۔ جس شخص نے کسی کو مسلمانوں کے امور سپرد کیے (یعنی اسے کوئی سرکاری عہدہ دیا) حالانکہ وہ جانتا تھا کہ مسلمانوں میں اس سے بہتر آدمی موجود ہے جو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کا اس سے بڑا عالم ہے اس نے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ اور جماعت مسلمین کے ساتھ خیانت کی، جس شخص کو مسلمانوں کے امور سپرد کیے گئے اور پھر اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف نظر نہ کی حتیٰ کہ مسلمانوں کے امور اور حوائج پورے کرنے لگا۔ جس شخص نے سود کا ایک درہم بھی کھایا وہ اس گناہ کی طرح ہے جس نے چھتیس (۳۶) مرتبہ زنا کیا ہو، جس شخص کا گوشت حرام سے پل رہا ہو وہ دوزخ کی آگ کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ الطبرانی والبیھقی والخطیب والحاکم عن ابن عباس وضعف

۴۴۰۳۶ والدین کی نافرمانی کرنے والا، احسان جتلانے والا، دائمی شرابی، ہجرت کے بعد کسی اعرابی کو واپس کرنے والا، والدہ زنا اور ذی محرم کے ساتھ زنا کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ رواہ ابن جریر والخطیب عن ابن عمرو

۴۴۰۳۷ دھوکا باز، بخیل، لئیم (کمینہ) احسان جتلانے والا، خائن اور بدخلق جنت میں داخل نہیں ہوگا، سب سے پہلے جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والا مملوک اور مملوکہ ہوگی، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاملہ اچھا رکھو اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی اچھا معاملہ رکھو۔

رواہ الخطیب فی کتاب البخلاء وابن عساکر عن ابی بکر

فصل سابع ..... ترھیب سباعی کے بیان میں

۴۴۰۳۸ سات آدمیوں پر میں لعنت بھیجتا ہوں اور ہر نبی کی دعا قبول کی جاتی ہے (وہ سات آدمی یہ ہیں) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا، اللہ تعالیٰ کی حرمت کو حلال سمجھنے والا، میری عترت جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے حلال سمجھنے والا، میری سنت کا تارک، مال غنیمت کو ترجیح دینے والا، اپنا زور مسلط کرنے والا تاکہ اللہ تعالیٰ کے ذلیل کیے ہوئے کو عزت دے اور اللہ تعالیٰ کے عزتمند کو ذلیل کرے۔

رواہ الطبرانی عن عمرو بن شعیب

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۲۳۔

۴۴۰۳۹ سات مہلکات سے بچو، شرک باللہ سے، جادو سے، اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی جان کے قتل سے، سود کھانے سے، یتیم کا مال کھانا، جنگ سے بھاگنا، بھولی بھالی پاکدامن مؤمن عورتوں پر تہمت لگانا۔ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد النسائی عن ابی ھریرۃ

ترتیب سماعی ۔ حصہ اکمل

۴۴۸۸ ۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔

اپنے غلام کو مارے اس سے بھی زیادہ اس شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں اور آدمی جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں اس سے بھی زیادہ اس شخص کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس نے ترے سے اپنے اور اس کے بیچ اللہ کی جان میں سے بھی زیادہ اس شخص کے متعلق میں تمہیں نہ آگاہ کروں جو اپنی آنکھ سے دیکھی ہوئی بات کو اپنے بھائی سے بیان کرے اور اس سے بھی زیادہ اس شخص کے متعلق میں تمہیں نہ آگاہ کروں جو اپنی آنکھ سے دیکھی ہوئی بات کو اپنے بھائی سے بیان کرے اور اس سے بھی زیادہ اس شخص کے متعلق میں تمہیں نہ آگاہ کروں جس نے دین کے بارے کوئی بات کہی ہو۔ رواہ عبداللہ بن احمد فی زوائد المسند عن عبداللہ بن عمار عن معاذ

ترہیب ثانی.... حصہ اکمال

۴۴۰۴ کیا میں تمہیں تمہارے بڑے بڑے گناہوں کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ میں تمہیں بڑا آدمی وہ ہے جو تنہا کھاتا ہے اپنے غلام کو مارتا ہو اور اپنے عطیے سے روکتا ہو۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی زیادہ برے سے متعلق آگاہ نہ کروں جس سے خلق میں سے زیادہ لوگ اس کی مذمت کریں اس کی عزت نہ کی جائے اور لوگ اس کی عزت نہ کرتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے سے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جو لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں۔ اس سے بھی زیادہ برے کے متعلق میں تمہیں نہ بتاؤں۔ وہ شخص جس سے خیر کی امید ہو اور جس کے شر سے محفوظ نہ رہا جا سکتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابی عمامۃ

۴۴۰۴ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے والدین کی نافرمانی مت کرو اگرچہ تمہیں اپنے اہل و عیال اور دنیا سے الگ ہو جانے کا حکم کیوں نہ دیں۔ ہرگز شراب مت پیو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔ جان بوجھ کر نماز مت چھوڑو چونکہ جس نے ایسا کیا وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔ شراب سے بچتے رہو چونکہ شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کو حلال کر دیتی ہے۔ جنگ میں بھاگنے سے بچتے رہو اگرچہ سب لوگ مر جائیں جب لوگوں میں مرگ پھیل جائے تم ثابت قدم رہو اپنی حالت کے بقدر اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتے رہو اور اہل و عیال کو ادب سکھانے کے لیے عصا وغیرہ سے مت چھوڑو اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ان سے ڈرتے رہو۔ رواہ احمد و الطبرانی و ابو یعلی فی الحلیۃ عن معاذ

۴۴۰۴ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مت ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں عذاب دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی نافرمانی کرو اگرچہ وہ تمہیں ہر چیز سے نکل جانے کا حکم دیں۔ جان بوجھ کر فرض نماز مت چھوڑو چونکہ جو شخص جان بوجھ کر فرض نماز چھوڑتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے۔ شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ شراب ہر برائی کی کنجی ہے۔ معصیت سے بچتے رہو چونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غصہ کی موجب بنتی ہے۔ دشمن کا دیکھ کر میدان جنگ سے مت بھاگو اگرچہ تمہارے ساتھی بھی کیوں نہ بھاگ رہے ہوں اور تمہارے ساتھی بھاگ رہے ہوں اور تم لوگوں میں موجود ہو تو ثابت قدم رہو اور حاضر لشکر فرض میں عورتوں کے ساتھ جماعت کرو جب تم دشمن کو دیکھو تو ثابت قدم رہو اپنے گھر والوں پر اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرتے رہو اور ان پر سے عصا کو مت اٹھاؤ اور انہیں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ڈراتے رہو۔ رواہ احمد و الطبرانی عن ابی امامۃ و ابو یعلی و البیہقی عن عبداللہ بن عمار عن ابیہ

۴۴۰۵ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں ٹکڑے کر دیا جائے یا جلا دیا جائے یا سولی پر چڑھا دیا جائے۔ فرض نماز جان

ہو جائے تو مت چھوڑو کیونکہ جس شخص نے بدن پر جھوٹا کپڑا پہنا پھر توبہ کر لی (اسلام) سے نکل گیا معصیت کا ارتکاب مت کرو کیونکہ معصیت اللہ تعالیٰ کے غضب کا سبب ہے۔ شراب مت پیو کیونکہ شراب تمام خطاؤں کی جڑ ہے۔ موت سے مت بھاگو اگر چہ موت میں کیوں نہ پڑ جاؤ۔ والدین کی نافرمانی مت کرو اگر والدین تمہیں دنیا سے نکل جانے کا حکم دیں پھر بھی نکل جاؤ اپنے گھر سے اہل و عیال کے لئے مت چھوڑو اور اپنی طرف سے ان کا انتظام کیا کرو۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن الصامت

ترہیب تسائی.....حصہ اکمال

۳۳۰۵۱ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، چوری مت کرو، زنا مت کرو، کسی نفس کو قتل مت کرو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا مگر کسی حق کی وجہ سے، کسی نے تمہارا مال چرا لیا تو کسی زور آور کے پاس مت جانا کہ وہ تمہارے قتل کر دے۔ چاہو مت کرو، سو مت کھاؤ، کسی پاکدامن عورت پر تہمت مت لگاؤ، جنت سے مت بھاگو، اور قسم پر زور سے خاص طور پر پھول کے ہفتے کے دن سر کشی مت کرو۔

رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی عن عبادۃ بن الصامت

۳۳۰۵۲ اے جماعت مسلمین! زنا سے ڈرتے رہو چونکہ زنا سے مرتب ہونے والی سزا بہت کڑی ہے۔ رشتہ داری کو جوڑتے رہو چونکہ اس کا ثواب بہت جلدی ملتا ہے۔ جھوٹی قسم سے بچتے رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو اجاڑ دیتی ہے، والدین کی نافرمانی سے بچتے رہو۔ چنانچہ جنت کی خوشبو ایک ہزار سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے لیکن والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو نہیں پاتا۔ اسی طرح قطع تعلقی کرنے والا، چوراہے کی تلوار سے اپنی تہمت کھینچنے والا بھی جنت کی خوشبو نہیں پائے گا چونکہ ہر برائی کی سزا اور صرف اللہ رب العالمین ہے۔ ہمیشہ زندہ ہے اگر یہ کہ بھوت سے کسی مسلمان کو نفع ہو یا اللہ کے دین کا دفاع کیا جائے۔ جنت میں ایک بازار ہے جس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتوں کی خرید و فروخت ہوتی ہے، اہل جنت (دنیاوی دن کے بقدر اس بازار میں جائیں گے، جو شخص بھی ان صورتوں کے پاس سے گزرے گا اور وہ جس صورت (تصویر) کو پسند کرے گا اس کی شکل اسی صورت جیسی ہو جائے گی۔

رواہ ابن عساکر عن محمد بن المنکدر عن ابی نضرۃ الجرمی عن ابی اسحاق عن الحارث عن علی و محمد کلہ احمد وعبد وفاں ابوداؤد بزی حدیث عوصحیحۃ

فصل تاسع (نویں) ترہیب عشاری کے بیان میں

۳۳۰۵۳ اس امت سے میری اللہ رب العزت کے ساتھ کفر کرنے والے ہیں۔ جھوٹا یا زیادہ گو یا ویٹ اور عورت کے پچھلے حصہ سے جماع کرنے والا، شراب پینے والا، زکوٰۃ سے انکار کرنے والا، جس نے دشمنی کے باوجود حج نہ کیا اور مر گیا، قطع برحمی کرنے والا، اہل حرب (جنگ) کو اسلحہ فروخت کرنے والا، لزوم کے ساتھ لواطت کرنے والا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۸۹، الضعیفہ ۳۰۰۵۔

۳۳۰۵۴ بہت برا بندہ وہ ہے جو شیطان اکبر کفر، جو رب تعالیٰ جس کے لیے برائی اور بدبختی ثابت ہے کو قبول ہوتا ہے، بہت برا بندہ ہے زنا کرنے والا، مرتکبی کرنے والا، بہت شان والے کو بھول جاتا ہے بہت برا بندہ ہے بیوی جب میں بیٹھا ہوتے والا بوتیروں کو اور بوسیدگی کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے جو سرکشی کرنے والا ہوا بتدا کو بھول جاتا ہے۔ بہت برا بندہ ہے دین کے ہدایتوں کو چھپانے والا، بہت برا بندہ ہے جو شبہات میں پڑ کر دین کے معاملہ میں دھوکا کھا جائے، بہت برا بندہ ہے جسے لمبی چوڑی امیدیں جکڑ لیں، بہت برا بندہ ہے جسے خواہش نفس گمراہ کر دے، بہت برا بندہ ہے جسے فضول باتیں زمین پر گرا دیں۔

رواہ ابوداؤد والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت عمیس والطبرانی والبیہقی فی شعب الایمان عن اسماء بنت

عمیس والطبرانی والبیهقی فی شعب الایمان ابضاً عن نعیم بن حماد

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۳۳۳ ،ضعیف الجامع ۲۳۵۰۔

ترهیب عشاری بمعه مزید.....حصہ اکمال

۴۴۰۵۵ جب ابلیس کو زمین پر اتارا گیا تو اس نے کہا اے میرے رب! تو نے مجھے زمین پر اتار دیا ہے اور مجھے مردود ٹھہرایا ہے، میرے لیے کوئی گھر مقرر کردے، حکم ہوا حمام تیرا گھر ہے، کہا میرے لیے کوئی بیٹھک بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا بازار اور چوراہے تیری بیٹھکیں ہیں، کہا میرا کوئی کھانا بھی ہو، حکم ہوا ہر وہ شے تیرا کھانا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے، کہا میرے لیے کوئی پینے کی چیز بھی ہونی چاہیے، حکم ہوا ہر نشہ آور شے تیرے لیے پینے کی چیز ہے۔ کہا میرا اعلان کرنے والا کون ہوگا؟ حکم ہوا مؤذن ہوا میں بانسے تیرا اعلان کریں گے۔ کہا میرا کوئی قرآن بھی بنادے، حکم ہوا شعر گوئی تیرا قرآن ہے۔ کہا میرے لیے کوئی کتاب بھی ہونی چاہیے حکم ہوا خط بنائی تیری کتاب ہے، کہا میرا کوئی قاصد بنادے، حکم ہوا کہانت تیرا قاصد ہے، کہا میرے لیے پھندے بنادے حکم ہوا عورتیں تیرے پھندے ہیں۔

واه ابن ابی الدنیا فی مکاید الشیطان وابن جریر والطبرانی وابن مردویه عن ابی امامة

۴۴۰۵۶ ابلیس نے رب تعالیٰ سے عرض کیا اے میرے رب! آدم زمین پر اتارے گئے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ عنقریب کتابوں اور پیغمبروں کا سلسلہ شروع ہونا چاہتا ہے، انسانوں کی کتابیں اور پیغمبر کیا ہوں گے؟ حکم ہوا ان کے پیغمبر فرشتے اور انبیاء ہوں گے اور ان کی کتابیں تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید ہوں گی، فرمایا: گویائی تیری کتاب ہوگی، شعر گوئی تیرا قرآن ہوگا، کاہن تیرے پیغمبر ہوں گے، تیرا کھانا وہ شے ہوگی جس پر اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کیا گیا ہو، ہر نشہ آور شے تیرے لیے پینے کی چیز ہے، جھوٹ تیری سچائی ہوگی، حمام تیرا گھر ہوگا، عورتیں تیرے پھندے ہوں گے، بین باجے تیرے مؤذن ہوں گے اور بازار تیری مسجد ہوگی۔ رواه الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ۱۵۶۳۔

۴۴۰۵۷ خبردار! اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی اس شخص پر لعنت ہو جو میرے حق میں کمی کرتا ہو اور اس پر لعنت ہو جو میری اولاد پر زیادتی کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو میری ولایت کو معتر سمجھتا ہو، اس پر لعنت ہو جو غیر قبیلہ کے لیے ذبح کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اپنی اولاد کی نفی کرتا ہو، جو اپنے موالی سے بیزاری ظاہر کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو زمین کی حدود و نشانات کو چوری کرتا ہو، اس پر لعنت ہو جو اسلام میں کوئی بدعت ایجاد کردے یا کسی بدعتی کو کھانا مہیا کرے، چوپائے کے ساتھ بدکاری کرنے والے پر لعنت ہو، مشت زنی کرنے والے پر لعنت ہو، مردوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والے پر لعنت ہو، ہتکاف پاکدامن بننے والے پر لعنت ہو حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد کوئی پاکدامن نہیں ہوا، اس شخص پر لعنت ہو جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرے، اس عورت پر لعنت ہو جو مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو دو بہنوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کرے ماں البتہ جو قبل ازیں ہو چکا سو ہو چکا، باریاں مقرر کیے ہوئے پانی کو پیاسی کی طرف لے جانے والے پر لعنت ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو لوگوں کے بیٹھنے کی سایہ دار جگہ میں بیٹاب یا پاخانہ کرے، اس شخص پر لعنت ہو جو ہماری راہوں میں ہمیں اذیت پہنچائے، اس شخص پر لعنت ہو جو تہبند گھسیٹتا ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو متکبرانہ چال سے چلتا ہو، اس شخص پر لعنت ہو جو اپنے ہونٹوں کو بیٹھا کر کے باتیں کرتا ہو، تکبر کرنے والے نوجوانوں پر لعنت ہو اور مقنوس الخلقین والے پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواه الباوردی عن بشر بن عطیة وضعف

۴۴۰۵۸ دس چیزیں قوم لوط کی عادات میں سے ہیں، مجلس میں کنکریاں مارنا، ملک چوہا، سر اور مسواک کرنا، سیٹیاں بجانا، حمام خلیل سے کنکریاں مارنا، اس طرح عمامہ باندھنا جو ٹھوڑی کے نیچے نہ باندھا گیا ہو، سختی جوتے، مہندی سے ہاتھوں کو رنگنا، قباؤں کے دامن کھلے رکھنا، بازاروں میں چلنا اور رانوں کا کھلا رکھنا۔ رواه الدیلمی من طریق ابراهیم الطبان عن الحسین بن القاسم الزاهد عن اسماعیل بن ابی زیاد

الشافعی عن ابی حنیفۃ عن الصحاک عن ابن عباس وضعفہ والدلائلی فی الالقاب فقط کذا فی الجامع الصغیر

تخریج: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الضعیفہ ۱۳۳۲۔

۴۳۰۵۱ ۔ (ع) جو چیز میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں وہی میں تمہارے لیے پسند کرتا ہوں اور جو چیز اپنے لیے ناپسند کرتا ہوں وہی تمہارے لیے ناپسند کرتا ہوں۔ روں اور جدہ کی حالت میں قرأت مت کرو بالوں کا جوڑا بنا کر نماز مت پڑھو اور نہ میں مکڑیوں کے ساتھ مت کھیلو اور میں اپنے بازوؤں کو مت پھیلاؤں اور نہ کوتہ مت دوسونے کی انگوٹھی مت پہنو۔ ریشم سے مخلوط بنے ہوئے کپڑے اور معصفر بوٹی میں رنگے ہوئے کپڑے مت پہنو اور سرخی مٹی کی ٹکیوں پر مت سجدہ کرو جو کہ یہ شیطان کی سواریاں ہیں۔ رواہ ابن النجار فی تاریخہ عن علی رضی اللہ عنہ

ترغیب وترہیب ..... حصہ آمال

۴۳۰۶۰ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب عمل "سبق الحدیث" ہے اور اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ بغض عمل "تحذیف" ہے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! "سبق الحدیث" کیا چیز ہے؟ ارشاد فرمایا: کہ بیٹھے باتوں میں مشغول ہوں جبکہ ایک آدمی تسبیح میں مشغول ہو۔ عرض کیا گیا تحذیف کیا ہے؟ فرمایا: لوگ تو بخیریت ہوں جبکہ تجھ کو ان کے حال کے متعلق کوئی پڑوسی یا کوئی اور سوال کرے تو جواب دیا کہ میں بڑے کرب و بیماری کا حامل ہے کہ وہ شکایت کنندہ ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عصمۃ بن مالک

۴۳۰۶۱ اصحاب جنت تین لوگ ہیں صاحب سلطنت جس کو اللہ تعالیٰ انصاف کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ شخص جو ہر قریبی اور ہر مسلمان کے لیے رحیم ہو اور وہ شخص جو پاکدامن فقیر اور صدقہ کرنے والا ہو جبکہ روزہ رکھنے والے بھی پانچ قسم کے لوگ ہیں وہ شخص جس کی عقل نہ ہو۔ اسے پرکھا جائے تو وہ خیانت کار ثابت معلوم ہو۔ وہ شخص جو صبح شام تمہیں تمہارے اہل و مال کے متعلق جھوکا جائے۔ اور ضعیف جس میں عقل نام کی کوئی چیز نہ ہو۔ وہ لوگ جو تمہارے درمیان موجود ہیں تمہیں آپس میں ان کی ضرورت نہ ہو۔ مال نہ ہی بدفعل فاحش آئیں (حدیث میں ہے) کہ تجھ سے بھی بات نہ کریں۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن عیاض بن حمار

۴۳۰۶۲ اہل جنت میں ایسے لوگ بھی ہیں جو مرتے نہیں حتی کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی معیوب باتوں سے محفوظ نہ کرے اور ان دونوں اس وقت تک مرتے نہیں جب تک کہ اللہ تعالیٰ ان کے کانوں کو اپنی تائید یا باتوں سے محفوظ نہ کرے۔

رواہ مسدد والحاکم والضیاء عن ابن عمر۔ قال ابو زرعۃ (وھو الحافظ العراقی) فیہ

۴۳۰۶۳ دوزخ والوں میں سے بدترین شخص تجھ کو بتلاؤں؟ عرض کیا گیا یا رسول اللہ تجھ کو بتلاؤں کون شخص ہے؟ ارشاد فرمایا: جو اپنے اہل و عیال پر تنگی کرتا ہو، جو اپنے سے تنگی کرتا ہو اور جو اپنے خاندان پر تنگی کرتا ہو۔ تجھ اہل جنت میں سے ہر شخص کمزور اور بیچارہ ہوتا ہے۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب والدیلمی عن ابی عامر الاشعری

۴۳۰۶۴ ہر متکبر خود پسند، متکبر ہر قسم کے گناہوں کا جمع کرنے اور غیر دکھلاوے سے منع کرنے والا بخیلی ہے۔ دیکھا اہل جنت ضعیف اور مغلوب لوگ ہیں۔

رواہ احمد والحاکم عن ابن عمرو

جہنمی لوگوں کی فہرست

۴۳۰۶۵ اے ابوہریرہ! میں تمہیں دو شخصوں کے متعلق خبر نہ دوں؟ ہر وہ جو تند خو، سخت مزاج ہو، متکبر ہو، برائیوں کا جمع ہو، بھلائی کے کاموں سے منع کرنے والا ہو۔ میں تمہیں اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر مسکین شخص اگر اللہ تعالیٰ پر قسم کھائے تو اسے پوری کرتا ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی ہریرۃ

۴۳۰۶۶ میں تمہیں اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ ہر ضعیف اور مظلوم ہوں، میں تمہیں اہل دوزخ کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ ہر وہ شخص

جو سخت اور تند مزاج ہو۔ رواہ احمد عن رجل

۴۴۰۶۷ — اے سراقہ بن مالک! میں تمہیں اہل جنت اور اہل نار کے متعلق خبر نہ دوں؟ اہل جنت وہ لوگ ہیں جن کے کان اچھی تعریفوں سے بھر جائیں اور وہ سنتا بھی ہو، اہل نار وہ ہیں جن کے کان بری تعریفوں سے بھرے ہوئے ہوں اور وہ سنتا بھی ہو۔

رواہ ابن المبارک عن ابی الجوزاء مرسلاً

۴۴۰۶۹ — میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محبت بھی کرتے ہوں، میری امت کے برے لوگ تجار ہیں جو کثرت سے قسمیں کھاتے ہوں گو کہ وہ سچے ہی کیوں نہ ہوں۔ رواہ ابن النجار عن ابی ھریرۃ مرسلاً

۴۴۰۷۰ — میں تمہیں اہل نار اور اہل جنت کے متعلق آگاہ نہ کروں۔ الخ۔ رواہ احمد بن حنبل عن انس

۴۴۰۷۱ — تقویٰ اور حسن اخلاق کثرت سے لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا جبکہ منہ اور شرمگاہ کی کثرت سے لوگوں کو دوزخ میں داخل کریں گے۔

رواہ احمد بن حنبل فی الادب والترمذی وقال صحیح غریب وابن ماجہ والحاکم وابن حبان والبیھقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۴۰۷۲ — بلاشبہ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کو محبوب رکھتا ہے اور تین آدمیوں کو مبغوض رکھتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کو بوڑھے زانی، متکبر فقیر اور دولت کی کثرت کے خواہشمند بخیل سے بغض ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کو ان تین آدمیوں سے محبت ہے، ایک وہ آدمی جو کسی لشکر میں ہو اور بار بار پلٹ کر (دشمن پر) حملہ آور ہوتا ہو اور مسلمانوں کی حفاظت کرتا ہو یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے یا اللہ تعالیٰ اسے فتح سے کامران کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم میں ہو اور سفر سے رات کے آخری حصہ میں واپس ہو، انہیں نیند ہر چیز سے زیادہ محبوب ہو وہ نیند کو چھوڑ کر میری آیات کی تلاوت اور میری عبادت میں مشغول ہو جائے اور ایک وہ شخص جو کسی قوم میں ہو اور ان کے پاس ایک آدمی آئے جو انہیں قرابت داری کا واسطہ دے کر سوال کرے وہ لوگ اس کو کچھ دینے میں بخل کر جائیں اور وہ ان کے پیچھے ایسا رہے گویا اللہ تعالیٰ کے سوا اسے کسی نے دیکھا تک نہیں۔

رواہ احمد وابن حبان وسعید بن المنصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۳ — بے شک اللہ تعالیٰ کو تین آدمیوں سے محبت ہے اور تین آدمیوں سے بغض ہے۔ چنانچہ وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتا ہو وہ لڑتے لڑتے قتل کر دیا جائے ایک وہ شخص جس کا کوئی پڑوسی ہو جو اسے اذیت پہنچاتا ہو لیکن وہ اس کی اذیت پر صبر کرتا ہو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حیات وموت سے اس کی کفایت کر دے، ایک وہ شخص جو کسی قوم کے ساتھ محو سفر ہو حتیٰ کہ آخرات میں ان پر نیند کا غلبہ ہو جائے چنانچہ وہ لوگ سو جائیں لیکن یہ شخص کھڑا ہو جائے اور وضو کر کے نماز میں مصروف ہو جائے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور اس کے پاس موجود انعامات میں رغبت کرتے ہوئے۔ جن تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ کو بغض ہے وہ یہ ہیں: بخیل جو احسان جتلاتا ہو، متکبر فخر کرنے والا اور قسمیں اٹھانے والا تاجر۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبیھقی وسعید بن المنصور عن ابی ذر

۴۴۰۷۴ — اچھائی اور برائی دونوں ایسی عادات ہیں جو قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی بھلائی بھلے لوگوں کو بشارت دے گی اور ان سے اچھائی کا وعدہ کرے گی جبکہ برائی برے لوگوں سے کہے گی: تم اپنی خیر منانا، چنانچہ جہاں تک ہو سکے گا انہیں برائی ہی لازم رہے گی۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قضاء الحوائج عن ابی موسیٰ

کلام: — حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔

قیامت کے روز بھلائی اور برائی والے ممتاز ہوں گے

۴۴۰۷۵ — قسم اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، اچھائی اور برائی دونوں چیزیں قیامت کے دن لوگوں کے لیے کھڑی کی جائیں گی، اچھائی تو اچھے لوگوں کو خوشخبری سنائے گی اور ان سے بھلائی کا وعدہ کرے گی، جبکہ برائی کہے گی: میں تمہاری ہی طرف ہوں چنانچہ برائی انہیں لازم ہو جائے گی۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۴۷۷ کیا میں تمہیں برائی سے بہتر بھلائی کی خبر نہ دوں۔ چنانچہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید کی جائے ہو اور اس کے شر سے محفوظ رہا جائے اور بدترین تم میں سے ہر شخص وہ ہے جس سے بھلائی کی امید نہ کی جاوے اور نہ اس کے شر سے کوئی بے خوف ہو۔

رواہ احمد عن حسل والبزار عدی والطبرانی حسن صحیح والبیہقی عن ابی ھریرۃ

۴۴۷۸ کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز کے متعلق خبر نہ دوں جس کا حکم نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو دیا تھا یا نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا میں تمہیں دو چیزوں کا حکم کرتا ہوں اور دو چیزوں سے روکتا ہوں۔ میں تمہیں حکم کرتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک کرنے والی شے کا کوئی ترازو میں رکھا جاوے تو یہ کلمہ اس کو زیادہ بھاری بنا دے گا اور ہر چیز کو ہلکا کر دے گا اور آسمانوں اور زمین کو ایک پلڑے میں رکھا جاوے اور دوسرے پلڑے میں اس کلمہ کو رکھا جاوے تو یہ کلمہ والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ میں تمہیں حکم کرتا ہوں کہ تم سبحان اللہ وبحمدہ پڑھا کرو کیونکہ یہ مخلوق کی تسبیح ہے اور اسی کے ذریعے مخلوق کو روزی عطا کی جاتی ہے۔ میں تمہیں روکتا ہوں شرک سے اور تکبر سے کیونکہ جو شخص شرک کا مرتکب ہوتا ہے یا اس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہو اس پر جنت حرام کر دی جاتی ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ چیز بھی تکبر میں سے ہے کہ ہم میں سے کسی شخص کے پاس عمدہ جوتی ہو وہ اس پر سوار ہوتا ہے وہ عمدہ کپڑے پہنے ہوئے ہو اور وہ اس کے ساتھی اس کے پاس کھانا کھاتے ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ تکبر نہیں ہے لیکن تکبر یہ ہے کہ تو حق کو چھوڑ دے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔ میں تمہیں چند ایسی باتیں نہیں بتاؤں گا جس میں یہ باتیں نہ ہوں گی (وہ یہ ہیں) کبڑیاں پالنا گدھے پر سواری کرنا اون کے کپڑے پہننا بقرار موٹے کپڑے کے ساتھ غلام کو ملانا اور اپنے عیال کے ساتھ مل کر کھانا کھانا۔

رواہ عبد بن حمید وابن عساکر عن جابر وابو یعلی والضیاء وابن عساکر عن ابن عمر

۴۴۷۸ حضرت نوح علیہ السلام نے بوقت وفات اپنے بیٹے سے فرمایا اے بیٹے میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اور میری وصیت پر ڈٹ جاؤ۔ میں تمہیں دو چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور دو چیزوں سے منع کرتا ہوں۔ میں تمہیں لا الہ الا اللہ کا حکم دیتا ہوں کیونکہ آسمانوں اور ساتوں زمینوں (زمانہ کے) پلڑے میں رکھے جائیں اور دوسرے پلڑے میں یہ کلمہ رکھ دیا جائے تو کلمے والا پلڑا جھک جائے گا۔ اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک حلقے کی مانند ہو جائیں یہ کلمہ انہیں اپنے گھیرے میں لے لے گا۔ میں تمہیں سبحان اللہ وبحمدہ کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ کلمات مخلوق کی نماز ہے اور انہی کے ذریعے مخلوق کو روزی عطا کیا جاتا ہے۔ میں تمہیں کبر اور تکبر سے منع کرتا ہوں۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ! تکبر کیا ہے چنانچہ کسی آدمی کے پاس جوڑا ہو جسے وہ پہنتا ہو اور خوبصورت کھوڑا ہو جس پر وہ سواری کرتا ہو کیا یہ بھی تکبر میں داخل ہے؟ فرمایا نہیں، بلکہ تکبر یہ ہے کہ تم حق سے روگردانی کر جاؤ اور لوگوں کو کمتر سمجھنے لگو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن ابن عمر

۴۴۷۹ (میشہ) بھلی بات کہو اور سبحان اللہ وبحمدہ کہو چنانچہ ایک بار کہنے سے دس نیکیاں حق میں دو بار کہنے سے بیس نیکیاں لکھی ہیں اور سو مرتبہ کہنے سے دو ہزار نیکیاں لکھی ہیں اور اس سے زیادہ نیکیاں عطا فرمائے گا۔ جو شخص استغفار کرے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ اس کی سفارش اللہ کی مدد ہوتی ہے کسی عدد سے گزرنے والی کو یا اس نے اللہ تعالیٰ کی وراثت میں مخالفت کی تھی نے خیر کثیر کے سوا کچھ نہیں لیا اور اللہ تعالیٰ کے غصے کا مستحق ہو گیا حتیٰ کہ وہ اس سے راضی ہو جائے۔ جس نے کسی مؤمن مرد یا مؤمن عورت پر بہتان باندھا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ کی کیچڑ میں قید کریں گے یہاں تک کہ وہ کسی ہوئی بات سے نکل جائے۔ جو شخص متواتر چھ ماہ اس سے اس کی نیکیاں لیکن لی جائیں گی وہاں دو روزے رکھیں ہوں گے (صبح کی) اور دنوں کی پابندی کرو پھر گناہ میں مبتلا ہو گئے تو ان میں سے ایک روزہ بھی قبول نہ ہوگا۔

رواہ الخطیب عن ابن عمر

سبحان اللہ وبحمدہ پر دس نیکیاں

۴۴۸۰ تمہیں کیا یہ بات عاجز کر دیتی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ اس سے دن میں سو نیکیاں کمائے۔ جس نے

دس برائیاں اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو برائیاں کیں اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے اس سے زیادہ کیں اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس کی مغفرت اللہ تعالیٰ نے کی وہ آگ سے نجات پا گیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ شخص پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اس کو اس کے کیے کی سزا دے گا یہاں تک کہ وہ کہی ہوئی بات سے نکل جائے۔ جس نے کسی کو رنجیدہ کیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن سرعام مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔

رواہ ابن حمید عن ابی امامۃ عن ابن عمر

۴۴۰۸۱ جس شخص نے سبحان اللہ وبحمدہ کہا اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے بیس بار کہا اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے سو بار کہا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں، جس نے زیادہ بار کہا اس کے لیے اس سے زیادہ نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ جس نے استغفار کیا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتے ہیں۔ جس شخص کی مغفرت اللہ تعالیٰ نے کی وہ آگ سے نجات پا گیا اس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کی مخالفت کی، جس نے کسی بے گناہ شخص پر تہمت لگائی اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا (دوزخ کی کیچڑ) میں کھڑا کریں گے، جس نے اپنی ادائیگی میں کسی کی کمی کر کے اسے دیا میں، سو اگر اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن مخلوق کے سامنے رسوا کریں گے۔ رواہ البخاری وحمید عن ابن عمر

۴۴۰۸۲ جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کا اکرام کرے، جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ خیر اور نیکی کے کام میں داخل ہو اور جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کی عورتیں حرام میں داخل نہ ہوں۔

رواہ ابو یعلی وابن حبان والبزار بسند ضعیف والحاکم والبیہقی [عن] عبد اللہ بن یزید الخطمی عن ابی ایوب

۴۴۰۸۳ میری امت کے سب سے بہترین لوگ وہ ہیں جو گواہی دیں بغیر اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں، یہ لوگ جب نیکیاں کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب ان سے برائی سرزد ہوتی ہے تو استغفار کرتے ہیں، جب سفر کرتے ہیں قصر نماز پڑھتے ہیں اور روزہ افطار کرتے ہیں، میری امت کے وہ لوگ وہ ہیں جو زیادہ عمر پا کر اور اچھی عمر پا کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوں گے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن مرۃ

۴۴۰۸۴ میں نے نیکی کو دل میں نور پایا ہے، چہرے کی زینت پایا ہے، عمل میں قوت پایا ہے، جنت، رافی کو دل میں کالا داغ پایا ہے جس کی کثافت دل میں ہے اور چہرے کی رسوائی پایا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے حدیث نمبر ۴۲۔

۴۴۰۸۵ تمام خیر میں لکھا ہوا پایا ہے، میں اللہ ہوں، جو کہ (مکہ) ہے، مکہ ہوں، خیر و شر کا مکہ میں ہی ہوں۔ چنانچہ جس نے مجھ میں خیر و بھلائی پیدا کی ہے اس کے لیے خوشخبری ہے اور جس کے ہاتھوں پر میں نے برائی پیدا کی ہے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

رواہ ابو یعلی عن علی

۴۴۰۸۶ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں ہی رب ہوں، خیر و شر کو میں نے ہی قسمت کیا ہے، جس کے لیے میں نے خیر کی قسمت کر دیا اس کے لیے ہلاکت ہے اور جس کے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دوں اس کے لیے بشارت ہے۔ رواہ ابن النجار عن علی

باب الثالث ... حکم اور جوامع الکلم کے بیان میں

۴۴۰۸۷ مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں اور میرے لیے کلام بہت مختصر کیا گیا ہے۔ رواہ ابو یعلی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۵۴۶، الاحادیث الضعیفہ ۲۶۱۔

۴۴۰۸۸ حکمت شریف آدمی کی شرافت کو بڑھاتی ہے اور غلام کو اتنا بلند کرتی ہے کہ اسے بادشاہوں کی مجالس میں جا بٹھاتی ہے۔

رواہ ابن عدی وابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۶۷ والکشف الالٰہی ۳۳۲۔

۴۴۰۸۹ کلمۂ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملتا ہے لے لیتا ہے۔ کذا فی زاد الحفاظ۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۱۲ وضعیف الترمذی ۵۰۶۔

۴۴۰۹۰ کلمۂ حکمت مؤمن کی گمشدہ چیز ہے وہ اسے جہاں بھی ملتا ہے لے لیتا ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۰۱۔

۴۴۰۹۱ خرافت کی آفت غصہ ہے، شجاعت کی آفت بغاوت ہے، سخاوت کی آفت احسان جتلانا ہے، خوبصورتی کی آفت تکبر ہے، عبادت کی آفت عبادت میں توقف کرنا ہے، بات کی آفت جھوٹ ہے، علم کی آفت نسیان ہے، بردباری کی آفت بے وقوفی ہے، حسب ونسب کی آفت فخر ہے اور جود وسخا کی آفت اسراف ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وضعفہ عن علی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الاتقان ۱۳۲۰ وضعیف الجامع ۹۔

۴۴۰۹۲ چار چیزیں چار چیزوں سے پیدا ہوتی ہیں آنکھ دیکھنے سے، زبان بولنے سے، سخاوت آزمانے سے اور علم سیکھنے سے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی ہریرۃ والخطیب وابن عدی عن عائشۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۳۱ والذیل الطویل ۱۹۳۔

۴۴۰۹۳ آدمی پر سب سے زیادہ تنگ خواں کے اہل وعیال اور پڑوسی ہوتے ہیں۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس والعقیلی وابن عدی عن ابن عمر

کلام: ... حدیث موضوع ہے۔ دیکھئے ترتیب الموضوعات ۳۹۹ والمنار ۲۹۳۔

۴۴۰۹۴ لوگوں میں انبیاء پر سب سے زیادہ تنگ خواں ان پر نکتہ چینی کرنے والے ہیں کے قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابی الدرداء

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵ والکشف الالٰہی ۳۲۔

۴۴۰۹۵ بلاشبہ ابن آدم کو ہموم وغموم کا زیادہ ڈر لگتا ہے۔ رواہ البیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے اسنی المطالب ۱۰۶۲ والاتقان ۱۰۳۱۔

۴۴۰۹۶ بلاشبہ ابن آدم کو جب گرمی لگتی ہے تو اس پر نار غضب ہو جاتا ہے اور جب اسے سردی لگتی ہے تو اس پر ناراض ہو جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عولۃ

۴۴۰۹۷ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ دنیاوی معاملات میں سے اگر کسی چیز کو اونچا اٹھایا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے کمتر کر دیتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومن معہ وابو داؤد والنسائی عن انس

۴۴۰۹۸ لوگوں کی مثال ایسے سواونٹوں کی طرح ہے جن میں تم سواری کے قابل کسی کو نہیں پاتے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر

محبت وعداوت میں اعتدال

۴۴۰۹۹ ایک اندازے کے مطابق اپنے دوست سے محبت کرو کیا جانے کسی دن وہ تمہارا دشمن بن جائے، اپنے دشمن سے دشمنی بھی اندازے کی رکھو کیا جانے کسی دن وہ تمہارا دوست بن جائے۔

رواہ الخرجی والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ والخطیب عن ابن عمر وابو داؤد عن ابن عمرو الدارقطنی وابن عدی

والبیهقی فی شعب الایمان عن علی والبخاری فی الافراد والبیهقی فی شعب الایمان عن علی موقوفاً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۹۰ والاتقان ۹۲۔

۴۴۱۰۰ ..... حسن تدبیر نصف زندگی ہے، محبت نصف عقل ہے، غم نصف بڑھاپا ہے اور قلت عیال ایک طرح کی تونگری ہے۔

رواه القضاعی عن علی والدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۰۶ والضعیفہ ۱۵۶۰۔

۴۴۱۰۱ ..... حق کی خاطر رسوائی الحاناً عزت کے زیادہ قریب ہے بنسبت اس کے کہ باطل کے لیے مرتشد بن بیٹھے۔

رواه الدیلمی فی الفردوس عن ابی هریرة والخرائطی فی مکارم الاخلاق عن عمر موقوفاً

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۵۰۷ والمغیر ۴۹۔

۴۴۱۰۲ ..... دلوں کو اس انداز پر بنایا گیا ہے کہ جو ان کے ساتھ اچھائی کرتا ہے دل اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جو ان سے برائی کرتا ہے اس سے بغض کرنے لگتے ہیں۔

رواه ابن عدی والبیهقی فی شعب الایمان وابونعیم فی الحلیة عن ابن مسعود وصحح والبیهقی فی شعب الایمان وقفه

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاتقان ۲۰۶ والدر ۹۵۰۔

۴۴۱۰۳ ..... پڑوسی کو گھر بنانے سے پہلے دیکھا جاتا ہے، دوست کو سفر سے پہلے دیکھا جاتا ہے اور توشہ کوچ کرنے سے پہلے تیار کیا جاتا ہے۔

رواه الخطیب فی الجامع عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاتقان ۵۹۶ والذکر ۱۲۰۔

۴۴۱۰۴ ..... کسی چیز سے تیری محبت اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔ رواه احمد بن حنبل والبخاری فی التاریخ وابوداؤد عن ابی الدرداء والخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابی بزرة وابن عساکر عن عبدالله بن انیس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاتقان ۲۲۳ وضعیف ابی داؤد ۱۰۹۷۔

۴۴۱۰۵ ..... بلاشبہ لابدی کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ رواه الطبرانی عن ابی امامة

۴۴۱۰۶ ..... حق کی اصل جنت میں اور باطل کی اصل دوزخ میں ہے۔ رواه البخاری فی التاریخ وابوداؤد عن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۸۴۔

۴۴۱۰۷ ..... اچھی خبر نیکوکار شخص لاتا ہے جبکہ بری خبر برا شخص لاتا ہے۔ رواه ابن منیع عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۶۔

۴۴۱۰۸ ..... نیک آدمی اچھی خبر لاتا ہے اور برا آدمی بری خبر لاتا ہے۔ رواه ابن منیع عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرة الحفاظ ۳۰۹۲ وضعیف الجامع ۳۱۵۲۔

۴۴۱۰۹ ..... بڑھاپا ہر چیز میں کمی ہوتی ہے جبکہ شر میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ رواه احمد والطبرانی عن ابی الدرداء

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۱۰۹۱ وضعیف الجامع ۴۲۳۸۔

۴۴۱۱۰ ..... سنائی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہوتی۔ رواه الطبرانی فی الاوسط عن انس والخطیب عن ابی هریرة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے تذکرة الموضوعات ۲۰۴ والجامع الصغیر ۲۲۱۔

۴۴۱۱۱ ..... سنی ہوئی خبر دیکھنے کی طرح نہیں ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو سمجھرے کے متعلق ان کی قوم کی خبر دی لیکن موسیٰ علیہ السلام نے الواح (تختیاں) ہاتھ سے نہیں چھوڑیں لیکن جب قوم کی حالت آنکھوں سے دیکھ لیا تو الواح ہاتھوں سے نیچے گر کر ٹوٹ گئیں۔

رواه احمد والطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابن عباس

۴۴۱۲ ۔ برخوئی کے ساتھ کبھی کبھی ہوتی ہے۔ رواہ الخطیب عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۸۵۶۔

۴۴۱۳ ۔ دو چیزیں کبھی سیر نہیں ہوتے طالب علم اور طالب دنیا۔ رواہ ابن عدی عن انس والخرائطی عن ابن عباس

۴۴۱۴ ۔ دو آدمی طرح کے ہوتے ہیں عالم اور طالب۔ رواہ النصرانی عن عطاء عن عامر رابی سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۹۹۱ والضعیفہ ۲۱۲۸۔

۴۴۱۵ ۔ تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ رواہ ابن عدی والبیہقی فی شعب الایمان عن جابر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۳۴۲ والضعیفہ ۲۱۲۷۔

۴۴۱۶ ۔ علم کی طلب و تلاش ہر عورت مرد پر فرض ہے۔ رواہ الخطیب فی التالی عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۸۷۔

۴۴۱۷ ۔ علم کی طلب و تلاش ہر عورت مرد پر فرض ہے۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۸۷۔

۴۴۱۸ ۔ علم اور حکمت وراثت میں ملتی ہیں۔ رواہ ابن بکر فی الصلاۃ عن ابی بکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے آداب زفاف ص ۹۵ و ضعیف الجامع ۶۱۵۳۔

۴۴۱۹ ۔ حکمت ایسی چیز ہے جو ہر اس انسان کو وراثت میں ملتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن رافع بن خدیج

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۲۔

۴۴۲۰ ۔ تم اپنے بچوں کی آنکھیں پانے سے بچنے کے لئے کچھ لیا کرو اپنی آنکھوں میں پانے سے بہتیرے کچھ نہ کچھ لیا جاتے ہیں۔

رواہ ابن عدی والحکیم فی النوادر عن ابی ہریرۃ

علم، جوامع الکلم اور امثال ... حصہ اکمال

۴۴۲۱ ۔ ظلم کی کئی قسمیں ہیں ایک قسم ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل معافی ہے اور ایک قسم ایسی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل معافی نہیں ہے۔ جو ظلم اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل معافی نہیں ہے وہ شرک ہے اور جو ظلم اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل معافی ہے وہ بندوں کا اپنے نفس پر ظلم ہے۔ بندوں کا بندوں پر ظلم ایسا ہے جس کا بدلہ لیا جائے گا یہاں تک کہ سینگ والی بکری کا بغیر سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔

رواہ ابن لال فی مکارم الاخلاق والضیاء فی مسند الشہاب۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وصفۃ والبیہقی عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۱۲۰ و ضعیف الجامع ۹۔

۴۴۲۲ ۔ حق کے لئے جہاد کرنا عزت کے ساتھ زندہ رہنا ہے یا عزت کے ساتھ شہید ہونا ہے۔ رواہ البیہقی عن ابی امامۃ

۴۴۲۳ ۔ تم میں سے ہر ایک کو اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرنی چاہئے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۴۲۴ ۔ قریب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی اپنے دین سے ایسا ہو جائے جیسا کہ اپنے اہل و مال سے ہوتا ہے۔

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۲۷ والضعیفہ ۲۹۳۔

۴۴۲۵ ۔ جو شخص کسی چیز کا خوف رکھتا ہے وہ اس سے بچا رہتا ہے اور جو شخص کسی چیز کی امید رکھتا ہے اس کی کوشش جاری رکھتا ہے اور اپنے بھائی کا یقین بڑھاتا ہے۔ رواہ الخطیب تاریخہ۔ رواہ الدیلمی عن انس

تین سخت حسرتیں

۴۳۴۵ تین آدمی تین حسرتیں بہت سخت ہیں۔ ایک وہ آدمی کہ جس کے پاس حسین وجمیل عورت ہو جو اسے بہت محبوب ہو وہ اسے چھوڑ دے اور مر جائے اور اسے دوسرا آدمی اچھی عورت اختیار کر لے اور وہ پہلی عورت کو یاد کرے۔ دوسرا وہ آدمی جو پیادہ میں گھوڑے پر سوار ہو اس نے مال غنیمت دیکھا جس کی طرف اس کے ساتھی لپک پڑے تھے۔ سو اب اس غنیمت کے قریب ہوا اس کا گھوڑا گر پڑا اور وہ محض مرگیا اس کے ساتھی مال غنیمت لے کر چلے اور گئے۔ تیسرا آدمی وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس کے پاس پانی کھینچنے کے لیے ایک اونٹ بھی ہو اور جب اس کی کھیتی پر پانی چھڑکا جانے لگا کہ کھیتی کے قریب ہوئی اور ان کو آفت مر جائے اب اس کے پاس اتنی مقدار نہیں کہ اس کی کھیتی بھی زیادہ جائے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن سمرۃ

۴۳۴۶ ۔۔۔ (ان روایتوں کا ترجمہ ابھی نہیں ملا)

رواہ العسکری فی الامثال والخطیب عن ابن عساکر عن ابی ھریرۃ الطبرانی فی الاوسط والخطیب وابن عساکر عن ابن عباس

ان سے اس نے ذکر کیا ہے کہ تین نے عرض کیا یا رسول اللہ ان کا پانی کھینچنے کا ذکر ہے اور کسی روایت میں آفت کی طرف نہیں ہے۔

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۰۲ طبع بمبئی ص ۲۲۱۔

۴۳۴۷ ۔۔۔ تین شخص (۳) آدمیوں کو اس حالت میں پائے کہ ایک وہ آدمی جس کی کھیتی ہو اور اس نے پانی پانی اسنے کے لیے ایک اونٹ ہو جس پر وہ پانی لاد کر اپنی زمین پر لے جاتا ہو۔ چنانچہ جب زمین کی پیاس بڑھ جائے اور کھیتی نے پھل دیا اور کھیتی کی انتہائی حالت اس کی آگئی ہو جائے کہ وہ اس پر حملہ کرنا چاہے اور اسے یقین بھی ہو کہ اس جیسی کھیتی نہیں پائے گا کہ جس کے پھل پر کبھی اس نے حملہ کیا ہو۔ کہ وہ اس کے متعلق یہ نہیں کہہ پائے گا کہ ایک آدمی اس نے پاس عمدہ قسم کا گھوڑا ہو کہ کوئی ایسا حاجت کے موقعہ اس کے ملاقات نہ ہو جب وہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائیں تو اس کو شدت ہو اور وہ پیٹھ کے گھوڑے پر آگے بڑھے جب وہ دونوں ملنے کے قریب ہوئے تو اس کا گھوڑا گر پڑے اور وہ مر جائے اس نے پاس حسرت ہی حسرت رہ جائے کہ وہ اس جیسا گھوڑا نہیں پا سکتا۔ اس طرح اور اس قسم کی غنیمت کے وقت ہو جائے پہلی حسرت رہ جائے گی اور ایک وہ آدمی جس کے پاس ایک عورت ہو وہ اس کی انتہائی محبوبہ ہو اور اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا اور وہ عورت زندگی سے رہ جائے اور مر جائے چنانچہ جس اپنی بیوی پر حسرت کی ہے اس جیسی بیوی نہیں پا سکتا۔ وہ پہلی حسرت رہ جائے گی اور بچے کے بالغ ہونے کا ڈر ہے اور یہ بھی بڑی حسرتیں ہیں۔ رواہ بطولہ ابن عساکر عن سمرۃ

۴۳۴۸ ۔۔۔ جلوبی ایسا عادت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی سعید وموقوفا

۴۳۴۹ ۔۔۔ تین چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے دو شخص خوبصورت چہرہ اور خوبصورت آواز۔ رواہ الدیلمی عن انس عن عمر۔

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۳۳۰۔

۴۳۵۰ ۔۔۔ (دیکھئے اگلے حدیث کی طرح نہیں ملا)۔ رواہ ابن عساکر عن سلیمان والخطیب عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الآلی صفحہ الخ ۹۱۵۔

۴۳۵۱ ۔۔۔ تین آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔

رواہ ابن سلمۃ عن عبداللہ بن عبادۃ عن الفضیل الخطمی عن ابیہ عن جدہ ابن عساکر عن ابن عباس وابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۳۲۰۔

۴۳۵۲ ۔۔۔ تین شخص ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان وفی مسکر عن جدہ

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الآلی ۲ ص ۲۱۸ کشف الخفاء ۳۰۔

۴۴۳۳ قرشی سے کوئی چیز نوچی نہیں جاتی اور کھوکے اور کسی عرب کو کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے اتحاف ۲۰۹/۲۔

۴۴۳۴ تم اصلعب یا صاحب سراویل الدیلمی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے (دیکھئے کشف الخفاء ۲۸۸/۲ مختصر ۱۱۵۶)۔

۴۴۳۵ عبادت سے بڑا افلاس نہیں جھگڑنے سے بڑی بیماری نہیں قبر سے بڑی کوئی ہولناکی نہیں۔

رواہ ابو بکر بن کامل فی معجمہ وابن النجار عن انس وعلی

عقلمندی اور جہالت

۴۴۳۶ عقلمندی سے بڑھ کر کوئی مالداری نہیں، جہالت سے بڑھ کر کوئی فقیری نہیں، علم سے بڑھ کر کوئی تنہائی نہیں، مشاورت سے بڑھ کر کوئی معاون نہیں، حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، حسن خلق سے بڑھ کر کوئی عمدہ شرافت نہیں، ناہنجوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، قرسندی کی طرح کوئی عبادت نہیں، خوبصورتی کی آفت، کمال ہے اور بہادری کی آفت فخر ہے۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان وضعفه عن علی

۴۴۳۷ عقلمند کی رائے کی طرح کسی تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، انسانوں سے بچنے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں، عمدہ اخلاق کی طرح کوئی خاندانی شرافت نہیں ہے۔ رواہ ابو احمد الحسن الفقیر عن هرون بن عنترة عن ابیه عن جده عن ابن النجار عن ابن عباس وابیه صحابی العجمی

۴۴۳۸ اے ابو فیان تمہارے حق ہونے پر کیا گواہی دینے والے نے کہا ہے کہ کیل کانٹے کے پیٹ میں ہر عرض کا شکار موجود رہتا ہے۔

رواہ الدیلمی عن بصیر بن عاصم الیمنی عن ابیه

۴۴۳۹ اے خواتین اپنی پیشانیوں کو اور صرف سروں کی چوٹیوں کو مونڈو (رواہ البیهقی فی شعب الایمان عن فروة بن نوفل)

۴۴۴۰ اے خواتین صرف کنگی اور سرمہ کی چوٹیوں کو مونڈو اللہ تعالیٰ نے لکھے کو عطا فرمایا ہے دولت میں ایک تہائی قوم میں سے جو لوگ اس تہائی پر اور دوسروں کے حقوق میں ان سے بڑھ کر رکھنے والی محبوب ترین ہے اے خواتین اللہ تعالیٰ نے سروں کے بال میں رحمت سے لوٹ بھیجنے والے ہیں قیامت کے دن ان کی سب سے بڑی آفت ہوگی۔ رواہ ابو احمد بن عدی والطبرانی عن خولة بنت قیس

۴۴۴۱ تمہارے محاسن کی نگہبانی کا نگہبان کھو جانے ہوئے دیوانے کا تجسس بھولی جاتی ہے۔ رواہ ابن لال عن ابن عباس وابن عمر وابی هریرة

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تنزیہ الشریعہ ۱۵۱/۲۔

۴۴۴۲ جس کا علم بڑھ جاتا ہے اس کا جہل بڑھ جاتا ہے جس کے اخلاق بڑے ہوتے ہیں اس کے نفس کو عذاب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جو مردوں سے اختصار سے اس کی مروت ماری جاتی ہے اور اس کی ذلت ہوتی ہے۔ رواہ ابو الشیخ طب عن معروف بن حسان السمری عن هشام وابن عمیرة فی جزء والخطیب فی المتفق والمفترق عن علی وقد سئل عن حنش عن عکرمة عن ابن عباس قال الخطیب کذا قال والمحفوظ الاول

کلام: حدیث ضعیف ہے (دیکھئے تنزیہ الشریعہ ۱۸۱/۲، کشف الخفاء ۲۵۸/۱)۔

۴۴۴۳ قرآن پڑھا ہوا ہے تجھ سے قریب تر ہے تو کہ اس کو سب لوگ پڑھتے ہیں اور دنیا ہے جس سے بغض و محبت اور کمزوری کو کس کا سب قریب کا تیں نہ ہو سکتا ہے جس سے دنیا پیٹھ پھیر لیتا ہے اور جب کہ [illegible] کا ٹھکانہ پایا جاتا ہے اور جب کہ [illegible] پایا جاتا ہے۔

رواہ ابو نعیم والدیلمی عن جعفر بن محمد عن ابیه مختصرا وابن عساکر عن الحسین عن علی وهو فی ما خالف موضوعا

۴۴۴۴ موت غنیمت ہے بہ نسبت معیشت کے مخالفین کے ساتھ اور مالداری فقیری سے بہتر ہے عقلمندی افلاس کی معرفت ہے اور بے جہالت گمراہی ہے عقلمند موت ہے، جاہل آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اللہ کے خوف سے رونا دوزخ سے نجات ہے تنگی جان کی برائت ہے انسانوں سے تو پانے والا نہیں جیسا کہ اس نے اللہ کو پایا۔ رواہ البیهقی عن شعب الایمان وضعفه والدیلمی عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحریش الصفحہ ۱۔

۴۴۱۳۵ اگر میں ان لوگوں کے پاس کہلا بھیجوں کہ وہ چمڑا پہن کر نہ آئیں ان میں سے بعض ضرور اس پر آجائیں گے تو کہا نہیں کوئی حاجت نہ ہو۔

رواہ الطبرانی عن عبدہ السوائی

۴۴۱۳۶ اگر میں لوگوں کو منع کروں کہ وہ چمڑا پہن کر نہ آئیں وہ ضرور اس پر آئیں گے تو کہا نہیں کوئی کام نہ ہو۔

رواہ ابو نعیم عن عتبۃ بن حزد

کتاب المواعظ والرقائق والخطبات والحکم ..... از قسم افعال

فصل ..... مواعظ اور خطبات کے بیان میں

نبی کریم ﷺ کے خطبات اور مواعظ

۴۴۱۳۷ بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں، ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں اور برے اعمال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کی کتاب سب سے بہتر بات ہے، وہ دل کامیاب ہوا جس کے دل میں اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کو نور کر دے اور اسے کفر کے بعد اسلام میں داخل کر دے اور اس کی بات کو لوگوں کی بات پر ترجیح دے، بلاشبہ کتاب اللہ سب سے بہترین اور بلیغ بات ہے، جسے اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو اپنے پورے دل سے اللہ تعالیٰ کو محبوب رکھو، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے ذکر سے اکتاؤ نہیں، اپنے دلوں کو پتھر مت بناؤ، سو اللہ تعالیٰ نے اسے بہترین عمل اور بہترین بات قرار دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے لوگوں کو حرام و حلال سے آگاہ کیا، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اور اس سے اس طرح ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم جو کچھ اپنے مونہوں سے بات کہتے ہو اس کی اچھی بات کو اللہ کے ہاں سچ سمجھو، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آپس میں محبت کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو اس پر غصہ آتا ہے کہ اس کا وعدہ توڑا جائے والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

رواہ ھناد عن ھبی سلمہ بن عبد الرحمن ابن عوف مرسلاً

۴۴۱۳۸ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اس نے جو چاہا کر دیا اور جو چاہے گا کرے گا اور بے شک بیان میں جادو ہوتا ہے۔

رواہ احمد والطبرانی عن معن بن یزید

۴۴۱۳۹ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہم سے خطاب کیا حتیٰ کہ پردہ نشین عورتوں نے بھی اس کی سماعت کی چنانچہ آپ ﷺ نے بآواز بلند فرمایا: اے زبان سے ایمان لانے والوں کی جماعت! جن کے دلوں تک ایمان نہیں پہنچا، مسلمانوں کی غیبت مت کرو، ان کی پوشیدہ باتوں کے درپے مت ہو، بلاشبہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی پوشیدہ بات کی کھوج میں لگے گا اللہ تعالیٰ اس کی پوشیدہ بات کی کھوج کرے گا اور اللہ تعالیٰ جس کی پوشیدہ بات کے درپے ہو جاتا ہے اللہ اسے گھر کے بیچ میں رسوا کر دیتا ہے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۱۵۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ موت ہمارے غیر پر لکھی گئی ہے، گویا کہ حق ہمارے غیر پر واجب ہوا ہے، گویا کہ اموات سے ہم بجز ان کے اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں اٹھائے جائیں گے، ہم قبروں میں چھپ رہے ہوں گے، گویا کہ ہم نے دنیا میں ہمیشہ رہنا ہے، ہم ہر طرح کے وعظ کو بھلا چکے ہیں، ہر فتنہ کے حادثہ سے بے خوف ہیں، خوشخبری ہے اس شخص کے لیے جسے اس کا عیب لوگوں کے عیب سے مشغول کر دے،

بشارت ہے اس کے لیے جس کا سب پانی بند ہو اور اس کا اندرونی حال اچھا ہو اس کا ظاہر عمدہ ہو اس کی چال اچھی ہو تو اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرنے والے کے لیے بشارت ہے اور اس شخص کے لیے بشارت ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان اور مال خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معصیت سے خرچ نہیں کرتا اور وہ اہل بیت اور اہل حکومت کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معصیت اور سختیوں پر صبر فرماتا ہے بشارت ہے اس شخص کے لیے جو اپنی زبان کو خرچ کرنے سے روکے رکھے اور فضول بات کرنے سے رکا رہے اور اپنی حالت پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملامت کرنے والوں کی ملامت کے بعد آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

رواہ ابن حبان فی الضعفاء

اچھا عمل کرو بری بات سے بچو

۳۴۱۵ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ کے دادا جو صحابی تھے انہیں ان کی والدہ یہ حدیث سنایا کرتی تھیں انہوں نے حضرت سعید بن عبیدہ سے حدیث سنائی کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو کہا اپنے ہاتھ میں پکڑ لو میں آپ کا ہاتھ پکڑ لوں چنانچہ میں آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لیے جھکا ہوگیا تو میں نے عرض کیا اور رسول اللہ آپ مجھے کس چیز کا حکم دیتے ہیں تو میں نیچا ہوا اور فرمایا اے جریر اچھا عمل کرو اور بری بات سے بچو پھر چل پڑا اور اپنی والدہ کے پاس آیا تو پھر میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ میں آپ کے قریب ہو گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا اے جریر اچھا عمل کرو اور بری بات سے بچو پھر میں اپنی والدہ کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے کیا حکم دیا ہے

سب سے زیادہ مالدار ہو جائے۔ عرض کیا، میں لوگوں میں سب سے بہتر بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا، لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہو، تم لوگوں کو نفع پہنچانے والے بن جاؤ، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں سب سے زیادہ عمل کرنے والا بن جاؤں، حکم ہوا کہ لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، عرض کیا میں اللہ تعالیٰ کا خاص خالص بندہ بننا چاہتا ہوں، فرمایا اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرو اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بن جاؤ گے۔ عرض کیا میں محسنین میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو گویا تم اسے نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ تو تمہیں دیکھتا ہے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میرا ایمان مکمل ہو جائے، حکم ہوا اپنے اندر اخلاق حسنہ پیدا کرو ایمان مکمل ہو جائے گا۔ عرض کیا، میں اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں میں سے ہونا چاہتا ہوں، حکم ہوا اللہ تعالیٰ کے فرائض ادا کرو اس کے فرمانبردار بن جاؤ گے۔ عرض کیا، میں گناہوں سے پاک و صاف ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہوں۔ حکم ہوا پاک ہونے کے لیے جنابت سے غسل کیا کرو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرو گے کہ تمہارے اور پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ قیامت کے دن نور میں میرا حشر کیا جائے۔ حکم ہوا، حکم ست کرو قیامت کے دن نور میں جمع کیے جاؤ گے۔ عرض کیا، میں چاہتا ہوں کہ میرا رب مجھ پر رحم کرے۔ حکم ہوا تم اپنے اوپر رحم کرو اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم کرے گا۔ عرض کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ لوگوں میں زیادہ عزت والا بن جاؤں۔ حکم ہوا مخلوق سے اللہ تعالیٰ کی شکایت مت کرو لوگوں میں عزت والے ہو جاؤ گے۔ عرض کیا۔ میں چاہتا ہوں کہ میرے رزق میں وسعت پیدا ہو، فرمایا کہ طہارت پر ہمیشگی کرو تمہارے رزق میں وسعت کر دی جائے گی۔ عرض کیا، میں اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بننا چاہتا ہوں، حکم ہوا جس چیز کو اللہ اور اللہ کا رسول محبوب رکھتا ہو اسے تم بھی محبوب رکھو اور جسے اللہ اور اللہ کا رسول مبغوض سمجھتے ہوں اسے تم بھی مبغوض سمجھو۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤں، فرمایا کہ پر غصہ مت کرو اللہ تعالیٰ کے غصہ سے محفوظ ہو جاؤ گے۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ میری دعا قبول کی جائے، فرمایا حرام سے بچو تمہاری دعا قبول کی جائے گی۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جہاد میں شہید فرمائے، فرمایا اپنے شہر میں رہو اور اللہ تعالیٰ تمہیں بغیر جہاد شہید ہونے کا عرض کرنے والا بنا دے گا۔ عرض کیا میں چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے عیوب پر پردہ فرمائے، حکم ہوا تم اپنے بھائیوں کے عیوب پر پردہ کرو اللہ تعالیٰ تمہارے عیوب پر پردہ فرمائے گا۔ عرض کیا کوئی چیز خطاؤں کو مٹا دیتی ہے، حکم ہوا آنسو خصوصاً اور عام طور پر عرض کیا کونسی نیکی اللہ تعالیٰ کے ہاں افضل ہے، فرمایا حسن اخلاق، تواضع، آزمائش کے وقت صبر اور رضا بالقضاء، عرض کیا اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی برائی کونسی ہے۔ حکم ہوا بد خلقی اور بخل، عرض کیا کونسی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو مٹاتی ہے۔ فرمایا صدقہ پوشیدہ کرو اور صلہ رحمی کرو، عرض کیا کونسی چیز دوزخ کی آگ کو بجھاتی ہے۔ حکم ہوا روزہ دوزخ کی آگ کو بجھاتا ہے۔

ایسی بات سننے سے بچو جس سے معذرت کرنی پڑے

۴۳۱۵۵ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے نصیحت کریں اور مختصر کریں، آپ ﷺ نے فرمایا، جب تم نماز پڑھو تو رخصت کیے ہوئے شخص کی سی نماز پڑھو (جو کہ اس کی آخری نماز ہوتی ہے) اس کی بات سے بچو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے اور لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوس ہو جاؤ جو ان کے پاس موجود ہیں۔ واللہ اعلم

۴۳۱۵۶ سعد انصاری ابا اسامیل بن محمد انصاری کے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے مختصر نصیحت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں کے پاس موجود اشیاء سے مایوسی اپنے اوپر لازم کر لو، مطمع سے بچتے رہو، چونکہ مطمع ہر وقت موجود رہنے والا فقر و فاقہ ہے۔ نصیحت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو ایسی بات مت کرو جس سے تمہیں معذرت کرنی پڑے۔ رواہ الدیلمی

۴۳۱۵۷ "مسند ابی ذر" اے ابوذر! کیا میں تمہیں وصیتیں نہ کروں، اگر تم ان کی حفاظت کرو گے اللہ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ قبروں کی زیارت کرو چونکہ وہ تمہیں آخرت یاد دلائیں گی۔ قبروں کی دن کو زیارت کرو رات کو نہیں۔ مردوں کو غسل دو چونکہ بدن کے معالجہ کے لیے اس میں ایک نصیحت ہے، جنازے کے ساتھ چلا کرو چونکہ یہ دلوں میں حرکت پیدا کرتا ہے اور انہیں غمزدہ بھی کرتا ہے اور جان لو کہ اہل قبر من اللہ تعالیٰ کے امن میں

ہوتے ہیں۔ مثلاً کے آزاد اتی مسلمانوں اور اپنے غلاموں کے پاس بھیجا کرتا تھا تاکہ اللہ تعالیٰ تمہیں قیامت کے دن بلندی سطا فرمائے، کھڑے اور موٹے کپڑے پہنا کرو اللہ کے حضور تواضع کرنے سے تاکہ تم میں کبر و تکبر ختم ہو جائے، یہ کہ اپنی اور غلام کی خاطر بھی کھانا اللہ تعالیٰ نے فرض میں عزیز بھی ذوالمن شرف اللہ کے قیمت رکھ لیے، عمدہ نہیں ہوگا کہ یہ عیب اس سے ختم ہو جائے، اپنے بیٹوں کو طلال نہیں ہوتی کبر و غرور آتی ہیں، انکار جو دل اور وہ گواہیوں کی موجودگی میں کیا جائے یہ آنی کسی کو قتل کی ملک ہو جائے، کس کے علاوہ بھی صورت زنا ہوگا اے ابوذر! انہیں صورتوں کے علاوہ قتل کرنا جائز نہیں ہے، جان کے بدلے میں جان، شادی شدہ زانی، اسلام سے برگشتہ ہو جانے والا، ڈاکو یہ کہ کے اسلام پر آپ نے توجہ کرنے قتل کیا جائے۔ مرد و مال جو تمہیں چاہیے ذرائع سے ہوتے کرنی اور طرح سے حاصل ہوتا ہے، وہاں جو تمہیں پر دار ہوا یا اس رضا مندی کی تعداد سے حاصل ہو یا تمہیں لوٹی سامان بھائی دی، رضا مندی سے تمہیں دے دے یہ تمہیں وراثت میں دے دے۔

زوہ ہوں عصہ کو

طویل قیام والی نماز سب سے افضل ہے

۴۱۵۸ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں مسجد میں داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما ہوئے ہیں میں آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا آپ ﷺ نے فرمایا اے ابوذر! جب تو مسجد کے آداب میں ایک ادب اور تمہیں پانچ حسنات کی ہے فرمایا کہ اے ابوذر! اور دو رکعتیں ہو جاتا ہے اور دو رکعتیں پڑھنا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے مجھے نماز کا حکم دیا ہے فرمایا کہ نماز بہتر ہے جو چاہے جو کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کونسا عمل زیادہ پسندیدہ ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا۔ میں نے عرض کیا کہ کونسا مومن کامل مومن ہے؟ فرمایا جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ میں نے عرض کیا کونسا مسلمان سب سے زیادہ محفوظ ہے؟ فرمایا جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ عرض کیا کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا جو تو برائیوں سے ہجرت کرے۔ عرض کیا کونسی نماز افضل ہے؟ فرمایا جو نماز لمبے قیام والی ہو۔ میں نے عرض کیا کونسا روزہ افضل ہے؟ فرمایا فرض جس کا بدلہ کئی گنا ثواب ہے۔ میں نے عرض کیا کونسا جہاد افضل ہے؟ فرمایا جس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی جائیں اور اس کے خون بہا دیا جائے۔ عرض کیا کونسی رات افضل ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور نفیس ہو۔ عرض کیا کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا بھوکے کی تکلیف دور کرنا۔ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے آپ پر افضل ترین آیت کونسی نازل کی ہے؟ فرمایا آیت خیر تم پر نازل فرمایا ہے اور اس سے بہتر آیت نازل نہیں کی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کونسا مسجد افضل ہے؟ فرمایا جس کے گرد بہت سے لوگ جمع ہوں۔ میں نے عرض کیا کونسا نماز افضل ہے؟ فرمایا جس میں لمبا قیام ہو۔ میں نے عرض کیا کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا جو تنگدست کو دیا جائے۔ میں نے عرض کیا کونسا روزہ افضل ہے؟ فرمایا جو فرض ہو۔ میں نے عرض کیا کونسا جہاد افضل ہے؟ فرمایا جس کے گھوڑے کی ٹانگیں کاٹ دی جائیں اور خون بہا دیا جائے۔ میں نے عرض کیا کونسی رات افضل ہے؟ فرمایا جس کی قیمت زیادہ ہو اور نفیس ہو۔ میں نے

کرنے کے لیے نہیں بھیجا، میں نے تجھے تو اس لیے بھیجا تھا تا کہ تو مجھ پر مظلوم کی دعا کو رد کرے بلا شبہ میں اس کی دعا کو رد نہیں کروں گا، گو کہ کافر کی کیوں نہ ہو۔ ان مجلسوں میں اُمثال تھیں۔ عقلمند پر واجب ہے کہ اس کی تین گھڑیاں ہوں، پہلی گھڑی میں وہ اپنے رب سے مناجات میں مشغول ہوتا ہو، دوسری گھڑی میں وہ اپنے کھانے پینے کی حاجت پوری کرتا ہو۔ ایک گھڑی میں وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہو، ایک ساعت میں وہ اللہ تعالیٰ کی کاریگری کے متعلق سوچتا ہو، عقلمند کو چاہیے کہ وہ تین چیزوں کے لیے سفر کرے تو شۂ آخرت کے لیے، تلاش معاش کے لیے یا حلال چیز کی لذت کے لیے۔ عقلمند پر واجب ہے کہ وہ اپنے زمانے کی بصیرت رکھتا ہو، اپنی شان پر توجہ دیتا ہو، اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہو، جو شخص اپنے عمل سے کلام کا حساب کرتا ہے اس کا کلام قلیل ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں کیا تھا؟ ارشاد فرمایا ان میں عبرت کی باتیں تھیں۔ (مثلاً) مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو موت کا یقین رکھتا ہے پھر وہ خوش بھی رہتا ہے۔ مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو دوزخ کی آگ کا یقین رکھتا ہے اور پھر ہنستا بھی ہے، مجھے اس پر تعجب ہے جو تقدیر کا یقین رکھتا ہے اور پھر غمگین بن جاتا ہے، مجھے اس پر تعجب ہے جو دنیا کو دیکھ لیتا ہے اور اسے اپنے اہل خانہ کی طرف پھیر دیتا ہے اور پھر مطمئن بھی ہو جاتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو کل حساب کا یقین رکھتا ہے اور پھر عمل نہیں کرتا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں سے کچھ آپ پر بھی نازل ہوا ہے؟ ارشاد فرمایا: اے ابو ذر! ﴿قد افلح من تزکی﴾ ... صحف ابراهيم وموسى "میں نے عرض کیا: مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ فرمایا: تلاوت قرآن اور ذکر اللہ کو اپنے اوپر لازم کرلو۔ چونکہ یہ تمہارے لیے زمین پر خور ہوں گے اور آسمانوں میں تمہارا تذکرہ ہو۔ میں نے عرض کیا مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: کثرت ہنسی سے بچتے رہو چونکہ ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتی ہے۔ میں نے عرض کیا مجھے اور زیادہ وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: خاموشی کو اپنے اوپر لازم کرو یہاں البتہ بھلائی کی بات کرنی ہو، چونکہ خاموشی شیطان کو تم سے دور بھگائے گی اور دین کے معاملہ میں تمہاری مدد کرے گی۔ میں نے عرض کیا اور زیادہ کیجئے۔ فرمایا: جہاد کو اپنے اوپر لازم کرلو چونکہ جہاد میری امت کی رہبانیت ہے۔ میں نے اور اضافہ کی درخواست کی، ارشاد فرمایا: مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ بیٹھا کرو۔ میں نے اور زیادتی چاہی۔ فرمایا: اپنے ماتحت کو دیکھو اپنے سے اوپر والے کو مت دیکھو۔ یوں اس طرح تم تحت خدائے تعالیٰ کی ناشکری کے مرتکب نہیں ہوگے۔ میں نے اور زیادتی چاہی، فرمایا: اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت سے مت ڈرو۔ میں نے مزید اضافہ چاہا: فرمایا: حق بات کہو اگر چہ وہ کڑوی کیوں نہ ہو۔ اے ابوذر! حسن تدبیر کی طرح کوئی عقلمندی نہیں، گناہوں سے رک جانے کی طرح کوئی تقویٰ نہیں ہے، حسن اخلاق کی طرح کوئی خاندانی شرافت نہیں۔

رواه الحسن بن سفيان وابن حبان وابونعيم في الحلية وابن عساكر

۴۴۱۵۹ ... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سہارا لیے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے اور فرمارہے تھے، تم میں سے کس کو یہ بات خوش کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کی تپش سے بچالے۔ پھر فرمایا: خبردار دوزخ کا عمل ... یافرمایا ... دنیا کا عمل سہل ہے لیکن بے فائدہ زمین میں (تین بار فرمایا) خوش بخت وہ ہے جو فتنوں سے بچالیا جائے، جو شخص فتنوں میں مبتلا ہوا پھر اس نے صبر کیا اس کے لیے بھلائی ہے۔ رواه البيهقي في شعب الايمان

مسجد خیف منیٰ میں خطاب

۴۴۱۶۰ ... ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف میں ہمیں خطاب کیا اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: جو شخص آخرت کو اپنا مقصد بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پراگندہ امور کو مجتمع فرمائے گا، اس کی مالداری اس کی آنکھوں کے سامنے رکھ دے گا، دنیا بھرپور رغبت کے ساتھ اس کی طرف آئے گی۔ جو شخص دنیا کو اپنا مقصد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے شیرازے کو منتشر کر دیتا ہے، اس کی آنکھوں کے سامنے محتاجی رکھ دیتا ہے جبکہ اسے دنیا سے وہی مل پاتا ہے جو اس کے لیے لکھ دیا گیا ہو۔

رواه الطبراني وابوبكر الخطاف في معجمه وابن النجار

۴۴۱۶۱ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا: مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، نماز پڑھتے رہو، زکوٰۃ دیتے رہو، روزے رکھتے رہو، حج کرتے رہو، عمرہ کرتے رہو، سماعت واطاعت کرتے رہو، ظاہر کا اعتبار کرو اور مخفی باتوں سے بچتے رہو۔ رواہ ابن جریر والحاکم

۴۴۱۶۲ ..... ام ولید بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں حیا نہیں آتی، تم مال جمع کرتے ہو جسے کھاؤ گے نہیں، امانتیں اٹھاتے ہو جن میں رہو گے نہیں، لمبی چوڑی امیدیں رکھتے ہو جنہیں تم پوری نہیں کر سکتے، کیا تمہیں اس سے حیا نہیں آتی۔ رواہ الدیلمی

۴۴۱۶۳ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ہمارے درمیان خطاب ارشاد فرمانے کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تم ہمارا گھر میں ہو اور نحوسفر ہو، تمہیں چال میں جلد بازی کا سامنا ہے لہٰذا بعد مسافت کے پیش نظر سامان سفر تیار کرنا ہوگا۔

رواہ الدیلمی

آخرت کا سامان سفر تیار رکھو

۴۴۱۶۴ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ مجھے مختصر وصیت کیجئے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آخرت کا سامان سفر تیار رکھو، اپنا توشہ درست کرلو، اپنی ذات کے خیر خواہ بن جاؤ، چونکہ اللہ کا کوئی بدل نہیں اور اس کے قول کا الٹ نہیں۔ رواہ الدیلمی وفیہ محمد بن الأشعث

۴۴۱۶۵ ..... عنبسہ بن عبدالرحمٰن، عبداللہ بن حسن، فاطمہ بنت حسین، حسین رضی اللہ عنہ کے سلسلۂ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے گا، اللہ تعالیٰ کے احکام کی حفاظت کرو اسے تم اپنے سامنے پاؤ گے، وسعت وکشائش میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں سختی اور تنگی میں یاد رکھے گا۔

جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو، قلم خشک ہو چکا ہے، یعنی قیامت تک ہونے والے معاملات کو قلم لکھ چکا ہے، اگر مخلوقات تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہیں، جو تیرے مقدر میں نہیں لکھا گیا وہ ایسا نہیں کر پائے گی، اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کے لیے یقیناً عمل کر سکتے ہو تو ضرور کرو۔ اگر تم اس کی طاقت نہ رکھتے ہو تو ناگوار امور پر صبر کرو چونکہ اس میں خیر کثیر ہے، جان لو نصرت صبر کے ساتھ ہے، کشادگی تنگی کے ساتھ ہے اور بلا شدت کے ساتھ آسانی ہے۔

رواہ ابن بشران واخرجہ الترمذی ماعدا مابین القوسین وقال حسن صحیح رقم ۲۶۳۸

۴۴۱۶۶ ..... عمیر بن عبدالملک کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی مسجد کے منبر پر ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اگرچہ میں نے شروع شروع میں نبی کریم ﷺ سے سوال نہیں کیا تھا اور اگر میں آپ ﷺ سے بھلائی کے متعلق سوال کرتا تو آپ ﷺ مجھے بتلا ہی دیتے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے مجھے اپنے رب تعالیٰ سے حدیث سنائی کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: عرش پر میرے بلند ہونے کی قسم! جو بھی کسی بستی والے ہوتے ہیں، کوئی اہل خانہ ہوتے ہیں، یا کوئی بھی آدمی کسی جنگل میں ہوتا ہے یہ لوگ میری نافرمانی سے میری فرمانبرداری کی طرف مائل ہوتے ہیں میں ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے عذاب کو ان کی محبوب شے یعنی اپنی رحمت سے بدل دیتا ہوں، اور جو بھی بستی والے، کوئی اہل خانہ یا کوئی آدمی بھی میری محبوب شے یعنی میری فرمانبرداری کو میری ناپسندیدہ چیز یعنی نافرمانی سے بدلتے ہیں تو میں بھی ان کی پسندیدہ چیز یعنی اپنی رحمت کو ان کی ناپسندیدہ چیز یعنی اپنے غضب سے بدل دیتا ہوں۔ رواہ ابن مردویہ

۴۴۱۶۷ ..... یمان بن خدیفہ، علی بن ابی حنظلہ مولیٰ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، ابوحنظلہ کے سلسلۂ سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر سب سے زیادہ دو چیزوں کا خوف ہے خواہشات نفس کی اتباع اور لمبی لمبی امیدیں، خواہشات نفس

حق سے محبت رکھتی ہیں اور بھی کئی امیدیں جب دنیا میں اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ دنیا اپنے محبوب بندے کو بھی دیتے ہیں اور مبغوض کو بھی، اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندہ سے محبت کرتے ہیں تو اسے دولت ایمان سے مالا مال کرتے ہیں۔ خبردار دین کے بھی کچھ حصے ہیں اور دنیا کے بھی کچھ حصے ہیں تم دین کے حصے دنیا کے حصے پر مت ٹوٹو خبردار دنیا جو پیٹھ پھیر کر چلی جاتی ہے جنت آخرت اللہ کے ساتھ آتی ہے، خبردار تم عمل سے ہو بدلہ ان میں ہو جس کا حساب نہیں۔ خبردار تم عنقریب ایسے زمانہ میں ہو گے جس میں صبر ہو گا عمل سے بھی کوئی چیز نہیں ہوں۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی قصر الامل وقصر المقدسی فی الاحادیث الضعیف

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ستاسی ۸۷ ۔

۴۳۱۶۸ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا میں نے پوچھا سومن کی علامت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے عرض کیا: مومن کی کیا علامت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزیں اچھی ہیں اور بھی چھ چیزیں اگر چھ چیزوں میں پائی جائیں تو بہت ہی اچھی ہیں۔ عدل اچھا ہے لیکن امراء میں عدل کا پایا جانا بہت ہی اچھا ہے، سخاوت اچھی خصلت ہے لیکن مالداروں میں سخاوت کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، تقویٰ اچھی چیز ہے لیکن علماء میں تقویٰ کا ہونا بہت ہی اچھا ہے، صبر اچھی عادت ہے لیکن فقراء میں بہت ہی اچھا ہے، توبہ اچھی چیز ہے لیکن نوجوانوں میں کیا ہی اچھی ہے، حیاء اچھی خصلت ہے لیکن عورتوں میں بہت ہی اچھی ہے۔ رواہ الدیلمی

حلال کو حلال، حرام کو حرام سمجھنا

۴۳۱۶۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے اپنی محکم کتاب میں حلال، حرام، نکوبیان فرمایا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے حلال کو حلال، گھہراؤ اور حرام کو حرام۔ کتاب اللہ کے متشابہات پر ایمان رکھو اس کے محکمات پر عمل کرو اور اس میں بیان کردہ واقعات سے عبرت حاصل کرو۔ رواہ البیہقی فی الشعب وسندہ واہ

۴۳۱۷۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ دعوتی کی طرف نکلے تو آپ ﷺ نے خربوزہ اے انس! خربوزہ کی کیا چیز لو تو اس کا اوپر والی سے اسے بھروہ بلاشبہ یہ دنیا ہم سے محبت کرتی ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے جلدی جلدی کی، میں نے رسول اللہ ﷺ کا قول ادا کیا۔ آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے۔ چنانچہ جب آپ ﷺ نے میری چاپ سنی تو میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے انس! میں نے تمہیں جو حکم دیا تھا وہ بجالایا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ! پھر آپ ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے علی! ہر زندگی کے پیچھے ایک نعمت ہوتی ہے۔ اے علی! ہر غم اور رونا ختم ہونے والا ہے سوائے دوزخ کے غم و رونے کے۔ اے علی! ہر نعمت زائل ہونے والی ہے سوائے جنت کی نعمتوں کے۔

رواہ البزار وفیہ الحسن بن یحیی الخشنی متروک

۴۳۱۷۱ حسن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رب تعالیٰ کا فرمان نقل فرمایا کہ اے ابن آدم! چار خصلتیں ہیں ان میں سے ایک میرے لئے خاص ہے، ایک تیرے لئے مالک میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے اور ایک میرے اور میرے بندوں کے درمیان مشترک ہے۔ ہر حال جو تیرے لائق ہے وہ یہ کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ جو تیرے نفع میں ہے وہ یہ کہ تو نے جو بھی بھلائی کا عمل کیا اس کا تجھے بدلہ دیا جائے گا۔ وہ خصلت جو میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے وہ یہ کہ تم ان کے لئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو۔ رواہ ابن جریر

۴۳۱۷۲ ہارون بن یحییٰ حائطی حکم بن عمرو بن خالد، بیری عمرو بن خالد علی بن حسین، حسین کے سلسلہ سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی

شدہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بادشہ کا رکوئی یا تو زنا دار کی ہوتی ہے یا کسی حسب والے کی (یعنی کمزوروں) کا جہاد نیچ ہے عورت کا جہاد شوہر کے ساتھ حسن سلوک ہے بہت داری نصف ایمان ہے میانہ روی سے اور کوئی نہ چاہے صدقہ کرے (یعنی) رزق کو طلب کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کا رزق وہاں رکھ دیا ہے جہاں ان کا وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔

رواہ العسکری فی الامثال وقال ضعیف تفرد بروایتہ ابن حسان فی الضعفاء

۴۴۱۷۳ ۔ ابوشعیب احمد عبید اللہ ذاری، احمد بن داؤد بن عبد اللطیف ابو معصب، مالک، جعفر بن محمد بن ابی جعد کے مسند سنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی بن ابی طالب، ابوبکر، عمر اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم جمع ہوئے کسی چیز کے متعلق آپس میں بحث وہباحثہ کرنے لگے ان سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہمارے ساتھ چلو ہم رسول اللہ ﷺ سے سوال کرتے ہیں چنانچہ جب یہ حضرات آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ ہم آپ کی خدمت میں ایک شے کے متعلق پوچھنے حاضر ہوئے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا گر تم چاہو تو مجھ سے پوچھو اگر میں چاہوں تو تمہیں خبر دوں کہ تم کیوں آئے ہو بھی یہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ ہمیں احسان مندی کے متعلق بتلائیں آپ ﷺ نے فرمایا احسان مندی صرف نسب والے اور دوست دار کے لیے ہے تم میرے پاس کسی کے متعلق پوچھنے آئے ہو سو بندوں کو چھوڑ کے صدقے کے ذریعے نیکی کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تم میرے پاس عورت کے جہاد کرنے کے متعلق پوچھنے آئے ہو چنانچہ عورت کا جہاد خاوند کے ساتھ حسن سلوک ہے تم مجھ سے پوچھنے آئے ہو کہ رزق کہاں سے آتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں کو رزق نہیں دیتا مگر اس جگہ سے جہاں کا اسے علم بھی نہیں ہوتا (رواہ طبرانی) کہتے ہیں یہ حدیث موضوع ہے اور اس کی آفت احمد بن داؤد ہے ابن جوزی نے بھی یہ حدیث موضوعات میں ذکر کیا ہے دارقطنی نے یہ حدیث افراد میں ذکر کی ہے وہ حدیث مالک سے اسے غریب گردانا ہے احمد بن داؤد حرجانی متفرد ہے اور وہ ضعیف راوی ہے ابن عبد البر نے بھی یہ حدیث تمہید میں ذکر کی ہے اور مالک کی حدیث سے اسے غریب نقل کیا ہے یہ حدیث حسن ہے لیکن محدثین کے نزدیک البتہ مالک منکر ہے مالک سے اس کی روایت صحیح نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی اصل ہے غور کیا ہے یہ حدیث حماد بن عیسیٰ بن عبد اللہ ہاشمی جہنی بن خالد زبیری خالد بن الیاس طاب کے طریق سے بھی آئی ہے لیکن ضعیف ہے نیز جہنی اور ان سے راوی کو میں نہیں جانتا ہوں لیکن میں ہے کہ جہنی کو ابن حبان نے ثقات میں ذکر کیا ہے بلکہ عقیلی نے ماروں کو ضعفاء میں ذکر کیا ہے۔

۴۴۱۷۴ ۔ عاصم بن ضمرہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو ملک اسرافیل کی طرف پانچ کلمات دے کر بھیجنے چنانچہ فرشتوں کو دیکھ کر علیہ السلام کانپ تھرتھر رہا ہیبت پسند تھا۔ چنانچہ جب اللہ تعالیٰ نے یحییٰ علیہ السلام کو ہوشیار کیا تو فرمایا اے یحییٰ میں نے کہا تو میرے پیغام کو بنی اسرائیل تک پہنچائے یا تم خود اس کی تبلیغ کرو۔ چنانچہ یحییٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے پاس آئے اور فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے کسی آزاد کیا ہوا غلام کو خرید کیا ہو اور اس کے رزق کا اچھی طرح سے بندوبست کیا ہو اور خوب علاج بھی کیا ہو پھر چلا جائے اور اس کی دینے نعمت کا نہ شکر ادا کرے اور اس کے غیر کو اپنا مولیٰ بنا لے یہ کہ اللہ تعالیٰ تمہیں نماز قائم کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی بادشاہ کے پاس جائے اور اس سے مانگے بادشاہ اس دیکھے تو اسے دے چاہے نہ دے لیکن اللہ تعالیٰ تمہیں زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے پاس چاندی ہو اور اس سے اللہ تعالیٰ نے اس کے قتل کے روپے ہوں وہ کہے جا رہا ہو کہ میرے پاس خزانہ ہے مجھ کو قتل نہ کر میں اپنی جان کے بدلے میں تمہیں وہ چاندی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہیں روزہ رکھنے کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خود دشمن کے پاس چل کر آئے اور دشمن لڑائی کے لیے تیار ہو اسے برہنہ ہو کر وہ جہاں سے آئے گا اللہ تعالیٰ تمہیں حج کا حکم دیتا ہے اس کی مثال اس قوم جیسی ہے جو قصد بند ہو اور دشمن اس کی طرف چل پڑے یہ قرآن پڑھنے والے کی مثال ہے یہ لوگ مسلسل محفوظ قلعہ میں بند رہتے ہیں۔ رواہ العسکری فی المواعظ وابو حمید

باطن اچھا ظاہر پہ کیا خیر

۴۳۱۵ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہی کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں وضو کی ہدایت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم یہ کوشش کرو کہ تمہارے پاس فرشتے ہمیشہ پاک حالت میں رہیں جب تم سے کوئی آدمی بیت الخلاء سے آتا ہے تو فرشتے اس کے قریب آتے ہیں جو کچھ اس کے پیٹ میں ہوتا ہے اسے نکال کر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں اس کی بدبو سے تکلیف محسوس کرتے ہیں اور اس کے قریب آنے سے گریز کرتے ہیں۔

۴۳۱۶ ذکر یا بن یحییٰ واقد اللہ بن وہب کوفی عمر بن ابو سعید کے واسطہ سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پروردگار عزوجل نے فرمایا اے محمد ﷺ پر درود بھیجو کیونکہ جو کوئی تم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔

۴۳۱۷ موسیٰ بن عمران انصاری سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عبید سے سنا وہ کہتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام ہو آپ پر اے میرے پروردگار! آپ کے بندوں میں سے کون سا بندہ آپ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا ہے تاکہ ہم اس کی عزت کریں اور اس کے ذریعہ سے آپ کا تقرب حاصل کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! وہ شخص جو میرا ذکر کرتا ہے اور کبھی میرا ذکر کرنے سے غافل نہیں ہوتا اور جب وہ گناہ کرتا ہے تو فوراً میری طرف توبہ کرتا ہے اور مجھ سے بخشش مانگتا ہے موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے پروردگار! آپ کے بندوں میں سے کون سا بندہ آپ کے نزدیک سب سے زیادہ ذلیل ہے تاکہ ہم اس کی توہین کریں اور اس کے ذریعہ سے آپ کا تقرب حاصل کریں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ! وہ شخص جو میرا ذکر کرنے سے غافل ہو جاتا ہے اور میرا ذکر کرنے سے تکبر کرتا ہے اور اپنے آپ کو میرے ذکر سے بے نیاز سمجھتا ہے اور میرے ذکر کو ترک کر دیتا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتا ہے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے چلنے کی وجہ سے گناہ کرتا ہے اور میری یاد سے غافل ہو جاتا ہے اور میرا ذکر کرنے سے تکبر کرتا ہے اور اپنے آپ کو میرے ذکر سے بے نیاز سمجھ

مواعظ وخطبات ابوبکر رضی اللہ عنہ

کانوا یسارعون فی الخیرات ویدعوننا رغبا ورهبا وکانوا لنا خاشعین"

بھائی کے کاموں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھتے تھے اور ہم سے رغبت و ترہب سے ہماری عبادت کرتے تھے اور ہم سے ڈرتے تھے۔

اس بات میں کوئی بھلائی نہیں جو خالص اللہ کیلئے نہ رکھائے یہ تھوڑی ہو۔ اس مال میں کوئی بھلائی نہیں جسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اس قسم میں کوئی بھلائی نہیں جس کی جہات اس کی برباد ی پر غالب آجائیں اور اس شخص میں بھی کوئی بھلائی نہیں جو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرے۔ ۱۲ سورہ طبرانی وابو نعیم فی الحلیۃ وقال ابن کثیر اسنادہ جید

۴۳۸۰ عبداللہ بن حکیم کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے۔ بعد میں تمہیں عمدہ عزیز ہیں کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور یہ کہ جس کو دنیا میں اور یہ کہ جس کو دنیا میں اللہ تعالیٰ نے عافیت دی ہو اور تم رغبت و توقع کو کبھی اللہ تعالیٰ سے مؤخر نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین اسلام اور ان کے اہل کو منتخب فرمایا ہے۔ تم کو چاہئے کہ اسے اللہ کے لئے اور اللہ کی جان شیء اللہ عزوجل نے اپنے حق کے بدلہ میں تمہاری جانوں اور تمہارے اموال کو خرید لیا ہے اور تم سے تھوڑے فانی کو کثیر باقی کے بدلہ میں خرید لیا ہے۔ تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب موجود ہے اس کے عجائب تم نہیں ہوں گے۔ قرآن کی تاویر نہ کرنا اس کے قول کی تصدیق کرو اور اس کی کتاب سے نصیحت حاصل کرو۔ یوم ظلمت کے لئے روشنی حاصل کرو۔ یاد رکھو اللہ نے تمہیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور تمہیں کرام کاتبین کے سپرد کیا ہے جو تمہارے کرتوتوں کو جانتے ہیں جان لو کہ تم صبح و شام ایک مدت میں ہو جس کی طرف تم غائب ہو رہے ہو۔ تم جانوں کو پورا کرکے اللہ کے قبل میں تو اپنا عمدہ اعمال کے ساتھ آگے بھیج دو اپنی موت کی رحلت میں وقت کو موت تم سے قبل نہ لے جائے۔ لوگ کہیں تمہیں سوء اعمال کی طرف دلیل دے ایک تو مرنے اپنی اجلیں تم میں کے لئے مقرر کرتیں اور اپنے آپ کو بھول گئے اللہ فانی تمہیں ان جیسا ہونے سے منع کرتا ہے نجات کی طرف جلدی کرو کیونکہ تمہارا انتظار تمہارے پیچھے ہے اور اس کا معاملہ بڑا جلدی ہو جاتا ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ واحمد وابو نعیم فی الحلیۃ والحاکم والبیہقی وزاد فی حدیثہ ابن ابی الدنیا فی قصر الامل

۴۳۸۱ ابن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے۔ اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو۔ اللہ کی قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اہل جب قضائے حاجت کے لئے جاتا ہوں تو رب تعالیٰ سے حیاء کرتے ہوئے اپنا سر ڈھانپ لیتا ہوں۔ واللہ ان اطیبک وانی فیہ وربہ ولغیرہ فطنی علی مکارم الاخلاق

۴۳۸۲ عمرو بن یثار کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیاء کرو بخدا میں بیت الخلاء میں جاتا ہوں تو اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیتا ہوں کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ سے حیاء آتی ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن عساکر والخرائطی

۴۳۸۳ محمد بن ابراہیم بن حارث کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم تقویٰ اختیار کرو اور پاکدامنی اختیار کرو تمہیں بہت معمولی حالات کا سامنا کرنا چاہئے حتیٰ کہ تم دنیا اور محسن سے سیر ہو۔ رواہ ابن ابی الدنیا والطبرانی

۴۳۸۴ موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں تو تمام جہانوں کا رب ہے میں اسی کی حمد کرتا ہوں اور اسی سے مدد طلب کرتا ہوں ہم مرحمۃ کے معاملہ میں سے عزت کا سوال کرتے ہیں بلاشبہ میری اور آپ کی موت تو رب تو ہی کے ہے مگر گواہی دینا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں حق کے ساتھ بشارت دینے والے ڈرانے والے اور چمکتا ہوا چراغ بنا کر بھیجا ہے تاکہ زندہ شخص ہوا۔ حجت کو قرار پوری ثابت ہو چکی ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ کامیاب ہوا جس نے ان کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو تمہارے لئے مشروع کیا ہے بلاشبہ محکم احکام کے بعد ہی عمدہ ہدایت حاصل ہوتی ہے جامع کلمہ ہے جس اللہ تعالیٰ نے قلب مخلوقات (شرف) سے ہی ہمارے لئے اس کی اطاعت اجالا فرمائی جو شخص علم یا علم وقف کی حق اختیار کرنے والے علم میں اس کی اطاعت کرتا ہے جو اللہ اس سے اپنی حق اور آرزو پائی اجابت حاصل کرتا ہے جو شخص اتباع خواہشات میں ورطہ میں

ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنے کا مقصد صرف علمی و تحقیقی مواد کی فراہمی ہے۔ اگر کسی صاحب کو اس پر اعتراض ہو تو ہمیں فوراً ای میل کر دیں ہم اسے ہٹا دیں گے۔ شکریہ

کیونکہ اس کے سوا اللہ کے بندوں کے پاس کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی نہیں جس سے مدد مانگی جائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ہر مظلوم کی فریاد سنتا ہے اور اس کی مدد فرماتا ہ

۴۳۱۸۷ ہاشمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دمشق میں جابیہ کے مقام پر لوگوں کے درمیان خطاب فرمانے کھڑے ہوئے قرآن مجید کھولا اور اس میں تحریف پیدا کرو قرآن میں کچھ بڑھا دو جو پڑھ کر اس میں سے ہو وہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں رہتے ہوئے صاحب حق کے مقام تک نہیں پہنچا جا سکتا۔ جان لو کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے تقرب عظیم و اعلیٰ کے قریب نہیں کرتی مگر اللہ کے رزق سے دور کرنی سے جان لو بندے اور اس کے رزق کے درمیان کوئی چیز نہیں ہے اگر بندہ صبر کرتا ہے اس کا رزق اسے مل جاتا ہے اگر بے صبری کرتا ہے بے چین کو تو ڑ ڈالتا ہے اور اپنے مقررہ رزق سے زیادہ نہیں حاصل کر پاتا۔ ٹھوکریں کھا کر پاؤں نہ ہو ٹوٹنے کے بعد اصل استعمال نہ ہو سکے (دوسرا اپنے مدعی عادت ہو) (اعلیٰ شیخ عرب کے اخلاق جو اسلام میں آ جانا) تکبر کے اخلاق و عادات سے پرہیز کرو خاندانوں میں عکر توں کی بڑائیوں سے بچو اپنے جیسوں پر طیب اختیار کرتے ہیں ایسے دسترخوان پر مت بیٹھو جس پر شراب پی گئی ہو خواہ تہبند کے حمام میں داخل مت ہو اپنی نوکروں کو حمام میں مت جانے دو چونکہ یہ حمام بہت سی عجمیوں کے شہروں میں ایسے کسب اختیار کرتے ہیں جو تمہیں وہیں کا کر دے چونکہ تعریب تمہیں اپنے شہروں میں ان ہونے کی ترغیب کے چھوڑتے اسے کو یا تمہیں تم جہاں ہی چاہے لے جاتے ہو جان اور شر میں تین چیزوں سے بچائی جاتی ہیں تکبر سے اور گھمنڈ سے ان سے جو مواد حاصل کیا جاتا ہے اور اترانے سے مرکر کہیں ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تین آدمیوں کا کر کہیں کرے کا اور جنت ان کی طرف دیکھے گا اور وہ قیامت کے دن انہیں اپنے قریب کرے گا ہلکا ان سے ہے ورد کے عذاب ہوگا ایک وہ شخص جو اپنے لیے اور اپنے شخص دنیا کے لیے ہو اگر اسے دنیا مل گئی تو اس کے چھاؤ کا سامان کرتا رہتا ہے اور اگر چھوٹ جاتی ہے تو اس کا صدمہ غالب رہتا ہے ایک وہ شخص جو اپنے کے بعد اللہ کی قسمیں کھائے کہ ہر چیز اٹھنے کی فریاد ہے پھر وہ چیز اسی کے قول پر فریاد ہو جائے ہو مومن کو گالی دیا فسق ہے مومن کو قتل کرنا کفر ہے (دوسرا حال نہیں کہ تم اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے جو شخص بائیکاٹ کرکان یا بجائی کے پاس آیا اور ان کی تصدیق کی اس نے محمد پر نازل کی گئی تعلیمات کا انکار کیا ہو دو العدنی)

۴۳۱۸۸ سفیان بن عیینہ شامی (انہوں نے بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو پایا ہے) کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی، وعظ و نصیحت کی، اچھی باتوں کا حکم کیا اور بری باتوں سے روکا پھر فرمایا رسول کریم ﷺ میرے لیے خطاب کرنے کھڑے ہوئے تھے اور آپ نے تقویٰ اللہ و صلہ رحمی اور اچھی کے تعلق کے اچھی کا حکم دیا اور فرمایا کہ شامت کو اپنے اندر زمانہ کہا ایسی روایت میں ہے کہ میں حاجت کو راز رکھو، چونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہے اور شیطان ایک کے ساتھ ہوتا ہے دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے جو کوئی آدمی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرے چونکہ تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے جس شخص کو اس کی برائی بری نہ لگے اور نیکی اچھی نہ لگے وہ اس کے مومن ہونے کی نشانی ہے (بلکہ منافقی کی نشانی ہے کہ برائی اسے برا نہیں لگتی نیکی اسے اچھی نہیں لگتی) جو کوئی بھی خرچی کر بھلائی کا عمل کرے بھی تو اسے ثواب کی کوئی امید نہیں ہوتی اور برا عمل اس سے سرزد ہوتا اس شر پر عذاب ہونے کا ڈر نہیں ہے لیکن (دوسرا حال یہ ہے) اچھائی پیدا ہوتا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دینے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اپنے حال پر اللہ تعالیٰ نے مدد کرو یہ کہ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (دوسرا حال یہ ہے) صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم۔

(رواہ ابن ابی الدنیا والبیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر وقال وقد حضر عمر یوم الجابیۃ عن ابن الخطاب علی ابن الخطاب رضی اللہ عنہ)

۴۳۱۸۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو وعظ فرمایا، اما بعد! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں چونکہ جو شخص تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پسند فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے کافی ہوتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو قرض دیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اجر عطا فرماتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بڑھا دیتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے (دوسرا حال یہ ہے) تمہارے عمل کا تمہیں ثواب ہونا چاہیے چونکہ جس کی نیت ثواب کی نہ ہو اس کا عمل نہیں ہوتا اور خالص اللہ کے لیے عمل نہیں کرتا اس کا اجر نہیں ہوتا جس میں بڑی نہیں اس اعمال میں جس شخص میں عمدہ اخلاق نہیں اس کی کوئی بڑی نہیں۔

(رواہ ابن ابی الدنیا فی التقوی وہو منکر الصوابی فی حرف وابن عساکر)

۴۳۱۹۰ جعفر بن برقان کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو گورنر کوفہ کا خط لکھا اس کے آخر میں تحریر فرمایا کہ تمہارے گورنری میں اپنے

نفس کا محاسبہ کرو شدت اور سختی کے حساب سے پہلے پہلے پرکھ لو تم سے آسودگی میں اپنا محاسبہ کرنا ہے شدت کے حساب سے پہلے اس کا محاسبہ کرو، ارشاد فرمایا ہے جس شخص کو اس کی زندگی غافل کرے اور برائیوں سے مشغول کر دیں اس کا شمار نہ امت میں ہوتا ہے جو تمہیں وعظ کیا جائے اس سے نصیحت حاصل کرو تمام امور منجی عنہ سے رکنے کو۔ رواہ البیہقی فی الزھد وابن عساکر

۴۳۱۹۱ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے میرا نام سکین ہے اس لئے میرا نام سکین ہے میں بہت سارے مشغولیات میں مجھے وصیت کیجئے جو میرے لیے قابل اختیار ہو فرمایا بات سمجھ! مجھے اپنا ہاتھ دکھاؤ تو انہوں نے اپنا ہاتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دکھایا فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ نماز پنجگانہ فرض کو ادا کرو روزہ رکھو اور سچ کی اطاعت بجالاؤ اور اپنی ظاہری حالت کو درست کرو باطنی امر کے لئے کوئی چیز گواہ نہ بناؤ اور لازم کرو اس چیز کو جس کے نہ کرنے سے تمہیں حیاء نہ آئے اور تمہیں یہ عادت نہ ہے ایسی چیز سے توبہ کرو جس کے ذکر و نشر سے تمہیں حیاء آئے اور تمہیں عادتاً کی سزا نہ ہو۔ یہاں پر ابوالدرداء سامنے آگئے اور میں اپنی عمل کرتا رہوں گا اور جب رب تعالیٰ سے میری ملاقات ہوئی میں کہوں گا کہ ان امور کے متعلق مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خبر دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان تو اختیار کرو جب اپنے رب سے ملاقات کرو جو تمہارے سامنے آئے گا۔

رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط

۴۳۱۹۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ امابعد حق نے ساتھ لازم ہو حق تمہارے لیے اہل حق میں منازل واضح کرے گا فیصلہ حق کے ساتھ کرو والسلام۔ رواہ ابو الحسن بن درغوبا فی جزء

۴۳۱۹۴ ابو خالد شعبانی کی روایت ہے کہ بنی شرعہ کے چند مشائخ جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا ہے ان کا کہنا ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھتے جب لوگوں کو اپنے سامنے پاتے تو یہ فرماتے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جس نے بعد آپ کا پہلا کلام یہ تھا۔

قف عليك لسان الامور
بكف لا لبه مقاديرها
فمنها يسار وتاركه
ولا قاصر عنك مامورها

ترجمہ اپنے اوپر حاکم کر دیا کہ امور کی مقادیر کا لگام روک رہی ہیں ان امور میں سے کسی سے نہ تو بچا ہے نہ تاخیر ہے اور نہ امور سے روکنے والا تجھ پر حاوی ہے۔ رواہ العسکری

۴۳۱۹۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ اگر تم اللہ کے ساتھ خلوت کرو۔

العسکری فی المواعظ

۴۳۱۹۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو چیز تمہیں اذیت پہنچائے اس سے دور رہو نیک دوست کو اپنائے رکھو جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں ان سے مشورت کرو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۳۱۹۷ ابو عاک ابن ترب کی روایت ہے کہ عمرو دراہم عمرو بھی کہتے ہیں، میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر کہتے ہوئے سنا اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کھڑے ہونے کی جگہ سے دو سیڑھی نیچے کھڑے ہوئے اور فرمایا میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے پہلے تمہارا حکمران بنایا اب اسی کی بات سننا اس کی اطاعت کرو۔ رواہ ابو عمرو

۴۴۱۹۸ ..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرمایا کرتے تھے تم میں سے اس شخص نے فلاح پائی جو خواہشات نفس، طمع اور غصہ سے محفوظ رہا اور اسے بات میں سچ بولنے کی توفیق دی گئی، چونکہ سچ بھلائی کی طرف لے جاتا ہے، جو جھوٹ بولتا ہے فجور کرتا ہے جو فجور کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے فجور (گناہ) سے بچو! جو مٹی سے پیدا ہوا اس نے کیا فجور کرنا جس نے پھر مٹی میں واپس جانا ہے، آج زندہ ہے اور کل مردہ ہوگا، دن بدن عمل کرتے رہو مظلوم کی بددعا سے بچو اور اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرو۔

۴۴۱۹۹ ..... یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یسار کے پاس سے گزرے آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں سلام کیا اور فرمایا قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

۴۴۲۰۰ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جماعت قراء اپنے سروں کو اونچا رکھو اور مجھو رستہ کس قدر واضح ہے، بھلائی کے کاموں میں آگے بڑھو اور مسلمانوں پر بوجھ مت بنو۔ رواہ العسکری فی المواعظ والبیهقی فی شعب الایمان

۴۴۲۰۱ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ فکرمندی کے آنسو بہاؤ۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی والد بیوری

۴۴۲۰۲ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو وعظ کرتے ہوئے فرمایا: تم لوگوں کو اپنے نفس سے غافل مت سمجھو بلکہ اپنا محاسبہ ان کی بجائے تیری طرف لوٹ آئے گا صرف چلتے چلتے دن کو مت ختم کرو، چونکہ دن میں تم جو عمل بھی کرو گے وہ تمہارے اوپر محفوظ رہے گا جب تم سے برائی سرزد ہو جائے تو اس کے بعد اچھائی بھی کرو اس لئے میں نے طلب جلدی حق ہونے کے اعتبار سے کوئی نیک نہیں دیکھی سوائے اس کے جو پہلے گناہ کو مٹانے کے لیے نیکی کی گئی ہو۔ رواہ الدینوری

اپنے نفسوں کا محاسبہ

۴۴۲۰۳ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے نفسوں کا محاسبہ کرو قبل اس سے کہ تمہارا حساب لیا جائے چونکہ یہ تمہارے حساب سے آسان تر ہے اپنے نفسوں کا وزن کرو قبل اس سے کہ تمہارا وزن کیا جائے، بڑے دن کی پیشی کے لیے تیاری کرو جبکہ تم پیش کیے جاؤ گے جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے: "یومئذ تعرضون لا تخفی منکم خافیة" تمہیں پیش کیا جائے گا اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ نہیں رہے گی۔ رواہ ابن المبارک وسعید بن المنصور وابن ابی شیبة واحمد بن حنبل فی الزهد، وابن عساکر، وابن ابی الدنیا فی محاسبة النفس وابو نعیم فی الحلیة وابن عساکر

۴۴۲۰۴ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص حق کا ارادہ رکھتا ہو وہ اپنا معاملہ ظاہر رکھے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۴۲۰۵ ..... جویبر ضحاک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا: اما بعد! عمل میں قوت ہے اس لیے آج کے عمل کو کل پر مت ٹالو چونکہ جب تم ایسا کرو گے تمہارے اعمال کا تدارک ہوتا رہے گا اور تمہیں کسی عمل کو اختیار کرنے کی تمیز نہیں رہے گی اگر تمہیں دو کاموں میں اختیار دیا جائے ان میں سے ایک دنیاوی ہو اور دوسرا اخروی ہو تم اخروی کو دنیاوی پر ترجیح دو۔ چونکہ دنیا فانی ہے اور آخرت باقی رہنے والی ہے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور کتاب اللہ کو سیکھتے سکھاتے رہو چونکہ کتاب اللہ علم کا سرچشمہ اور دلوں کی بہار ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۴۲۰۶ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کتاب کے برتن اور علم کی جستجو بن جاؤ اپنے آپ کو مُردوں میں شمار کرو اور اللہ تعالیٰ سے دن بدن کا رزق طلب کرو اگر اللہ تعالیٰ نے تمہیں زیادہ رزق دے دیا تو تمہارے لیے باعث ضرر نہیں ہوگا۔

رواہ سفیان بن عیینة فی جامعه واحمد بن حنبل فی الزهد وابو نعیم فی الحلیة

۴۴۲۰۷ ..... سعید بن ابی بردہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: اما بعد! چرواہوں میں سب سے زیادہ خوش بخت وہ ہے جس کی بکریاں اچھی ہوں، اور سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے جس کی بکریاں بری ہوں تم غلط چراگاہ سے بچو چونکہ تمہاری رعیت بھی غلط چرنے لگے گی اس کی مثال اس چوپائے کی سی ہے جو زمین پر سبزہ دیکھے اور وہ موٹا ہونے کے لئے اس میں

ذکر کیا ہے نے کہا کہ اس کی صحت ہوتا ہے میں ہے۔ والسلام علیکم۔ رواہ ابن ابی شیبۃ وابو عبید فی الغریبۃ

ہر ایک کو عدل وانصاف ملنا

۴۴۲۰۸ محمد بن سوقہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں نعیم بن ابی ہند کے پاس آیا انھوں نے مجھے ایک تحاریر نکال کر دکھایا کیا دیکھتا ہوں اس میں ایک خط ہے (جسکا مضمون یہ ہے) ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ وسعد بن جبل رضی اللہ عنہ کی جانب سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ملے۔ السلام علیکم! امابعد جب تم آپ کے ساتھ رہے اس وقت آپ کے نفس کا معاملہ آپ کے ہی سپرد تھا جبکہ تم کو اس امت کے سرخ وسیاہ کے امور کے آپ والی تھے، اب آپ کے سامنے شریف بھی بیٹھے گا حقیر بھی کمزور بھی بیٹھے گا اور دوست بھی، ہر ایک کو عدل وانصاف کا حصہ ملنا چاہیئے۔ سے ہمارے وقت آپ نہ رہ سکیں گے، ہم آپ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن چہرے گھلے ہوئے ہوں گے، دن ختم ہو چکے ہوں گے، جس دن قیامتیں ایک ہی بادشاہ کے جبر واقتدار سے قطع ہو جائیں گی مخلوق اس کے آگے جھکی ہوئی ہوگی، ہولناکی وہیبت نے سیہ کار ہوں کے دلوں میں گھر کر لیا ہوگا اور اس کے عذاب سے خوفزدہ ہوں گے، ہم آپ کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اس امت کا معاملہ یوں ہونے کا کہ لوگ ظاہر اً بھائی بھائی ہوں گے جبکہ باطناً ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہماری کتاب تم اس کے مرتبہ سے الگ نہ اٹھا دے جو مرتبہ اس کا ہمارے دلوں میں ہے، والسلام علیک۔ والسلام علیک۔ والسلام علیک۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا عمر بن خطاب کی جانب سے ابو عبیدہ اور معاذ بن جبل کو۔ السلام علیکم امابعد تم نے مجھے خط لکھا اور یہ ذکر کیا کہ تم میرے پاس تھے اور میرا معاملہ انہی کی طرح ہے، بلاشبہ میں نے صبح کی تو مجھے اس امت کے سرخ وسیاہ کے امور کا والی بنا دیا گیا تھا میرے سامنے شریف کمزور دشمن اور دوست سب چیزیں تھے ہر ایک کو اس کا حصہ ملتا ہے، تم نے لکھا کہ اے عمر! ڈریں اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا، حال یہ ہے کہ اس وقت معصیت سے بچنے والا اور عاصت کی قوت دینے والا عمر کوئی نہیں ہوگا، اللہ تعالیٰ سے تم نے مجھے اس چیز سے ڈرایا ہے جس سے ساتھ انسان کو ڈرایا جاتا تھا چنانچہ قدیم زمانے سے قوموں کی اجل کو لیے دن رات کا اختلاف چلا آرہا ہے۔ ہر جدید کو قریب کر رہے ہیں اور ہر جدید کو پرانا کرتے چلے آرہے ہیں دن رات ہر جدید کو ساتھ لاتے ہیں حتیٰ کہ انھوں کو ان کے نحوں تک پہنچا دیتے ہیں یعنی جنت میں یا دوزخ میں، تم نے لکھا کہ اس امت کا معاملہ آخری زمانے میں یوں ہوگا کہ ظاہر میں آپس میں بھائی بھائی اور باطن میں آپس میں دشمن ہوں گے ایسا کبھی تم نہیں ہوا بھی دور نہ ہوگیں آپس میں رغبت ورعیت ظاہر ہے چنانچہ بعض لوگوں کی رغبت بعض دوسرے لوگوں کی طرف ان کی دنیاوی اصلاح کے لیے جھکی ہوگی اور بعض کا بعض دوسروں سے خوف بھی ہوگا تم نے مجھے نصیحت کے طور پر خط لکھا کہ میرے خلاف اس سرپرستار کا جو تمہارے دلوں میں ہے، بلاشبہ تم نے ٹھیک لکھا اور مجھے خط لکھا مت چھوڑ دیں تم سے بے نیاز نہیں ہوں، والسلام علیکم۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وھناد

۴۴۲۰۹ ابن زبیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ہیں جو اہل کو سلا دیتے ہیں اور جو اہل کو سلا دیتے ہیں وہ اہل کو زندہ رکھتے ہیں، بھائی کے کاموں میں رغبت رکھتے ہیں اور انھیں رغبت دی بھی جاتی ہے، وہ ترتے بھی ہیں اور انھیں ڈرایا بھی جاتا ہے وہ خوف خدا سے خالی نہیں رہتے جو انھوں نے دیکھا نہیں۔ (آخرت) اس کا وہ یقین رکھتے ہیں انہ قسم ہونے والی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں، انھیں خوف حق کے لیے پیدا کیا گیا ہے، انھوں نے آخرت کے لیے دنیا کو چھوڑ دیا ہے حیات ان کے لیے سخت اور موت ان کے لیے کرامت ہے جو میں سے ان کی شادی کرائی جائے گی اور جتنی عورتوں سے ان کی خدمت کروائی جائے گی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

۴۴۲۱۰ زید بن حدیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے زید بن حدیر! تم جانتے ہو کہ کوئی چیز اسلام کو منہدم کرنے والی ہے؟ فرمایا اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے، فرمایا کہ کوئی چیز تمہارے لیے پھسل

کے دل میں اللہ تعالیٰ غنا ڈال دے گویا اس نے فلاح پائی۔ رواہ العسکری فی المواعظ

۴۴۲۱۱ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: لوگو! جو شخص شر سے پیشتر بچا اسے بچا لیا جاتا ہے، اور جو شخص خیر و بھلائی کی اتباع کرتا ہے اسے بھلائی عطا کر دی جاتی ہے۔ رواہ العسکری فی المواعظ

خیر و شر کی پہچان عمل ہے

۴۴۲۱۲ ابوفراس کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! خبردار ہم تمہیں اسوقت جانتے تھے جب نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے جب وحی کا نزول ہوتا تھا جب ہمیں اللہ تعالیٰ تمہاری خبریں دے دیتا تھا خبردار نبی کریم ﷺ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اب ہم تمہیں اپنے قول سے پہچانیں گے جس نے بھلائی کی ہم اس کی بھلائی کا خیال رکھیں گے اور اسے اپنا دوست سمجھیں گے جس نے ہمارے ساتھ برائی کی ہم بھی اس کے بارے میں برا خیال رکھیں گے اور اس سے بغض رکھیں گے تمہارے پوشیدہ حالات تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان ہیں خبردار! مجھے ایک زمانہ گزر چکا ہے میں سمجھتا ہوں کہ جس نے اللہ کی رضا کے لیے قرآن مجید پڑھا اس نے مجھے یہ خیال دیا کہ کچھ لوگ دنیا کے لیے قرآن خوانی کرتے ہیں، خبردار میں اپنے عمال کو تمہارے پاس تمہیں بشارتیں سنانے کے لیے نہیں بھیجتا ہوں اور نہ ہی تمہارے اموال لینے کے لیے بھیجتا ہوں لیکن میں اس لیے بھیجتا ہوں کہ وہ تمہیں دین سکھائیں جو بھی اس کے علاوہ کوئی اور کام کرے اسے میرے پاس لاؤ بخدا! میں اس سے ضرور بدلہ لوں گا خبردار! مسلمانوں کو مت مارو، یوں اس طرح تم انہیں رسوا کرو گے تم انہیں نشانہ مت بناؤ انہیں فتنہ میں ڈال دو گے تم انہیں حقوق سے محروم مت کرو ورنہ تم انہیں کفر تک پہنچا دو گے انہیں پس پردہ مت ڈالو اور نہ انہیں ضائع کر دو گے۔

رواہ احمد وابن سعد، وابن عبد الحکم فی فتوح مصر وابن راهو یه فی حلق افعال العباد وهناد ومسدد وابن خزیمة والعسکری فی المواعظ وابو نعیم فی الحلیة والحاکم والبیهقی وابن عساکر و سعید بن المنصور

۴۴۲۱۳ یعقوب عبدالرحمن زہری موسیٰ بن عقبہ کی روایت ہے کہ جابیہ کے موقع پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطاب یہ تھا:

امابعد! میں تمہیں تقویٰ کی وصیت کرتا ہوں، اس کے سوا جو کچھ ہے وہ فنا ہے۔ تقویٰ ہی کی بدولت اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء کو عزت عطا فرماتا ہے اور معصیت کی وجہ سے اپنے دشمنوں کو گمراہ کر دیتا ہے، جو شخص ضلالت کو ہدایت سمجھ کر کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور اس کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہتا اور جس حق کو اس نے ضلالت سمجھ کر چھوڑ دیا اس کے لیے بھی کوئی عذر نہیں جو شہبان (حکمران) اپنی رعیت سے معاہدہ کرتا ہے اس کا معاہدہ اللہ کا مقرر کردہ ہونا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ رعیت کو حق کی ہدایت دے، ہمارا حق بنتا ہے کہ ہم تمہیں وہی حکم کریں جس کا حکم ہمیں اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی اس کی اطاعت کا حکم دیں اور اس کی نافرمانی سے تمہیں روکیں یہ کہ ہم قریب و بعید کو اللہ تعالیٰ کا حکم بجا لانے کا کہتے ہیں، ہمیں مالی حق کی کوئی پروا نہیں ہے، حالانکہ مجھے علم ہے کہ بہت سے اپنے دین کے متعلق تحفظات رکھتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم نماز پڑھنے والوں کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ مجاہدین کے ساتھ جہاد کرتے ہیں، ہم ہجرت بھی کرتے ہیں۔ یہ سب کچھ وہ کرتے ہیں لیکن اس کا حق نہیں بجا لاتے۔ ظاہری باتوں سے کسی کا ایمان نہیں ہوتا، نماز کا مقرر وقت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے نماز کے لیے بطور شرط مقرر کیا ہے اس کے بغیر نماز صحیح نہیں ہوتی تا، ہم فجر کا وقت تب ہوتا ہے جب رات بیت جائے اور روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہو جائے، ظہر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج آسمان سے ڈھلنا شروع ہو جائے اور تمہارا سایہ تمہارے مثل ہو جائے۔ جاڑے میں تب ہوتا ہے جب فلک سے سورج ڈھل جائے۔ حتیٰ کہ تمہاری دائیں جانب ہو۔ وضو، روح اور خود میں اللہ تعالیٰ کی شرطوں کی رعایت کے ساتھ۔ یہ اس لئے تاکہ نمازی سونے جائے۔ عصر کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج سفید ٹکیا کی مانند ہو اور ابھی زردی مائل نہ ہو۔ حتیٰ کہ سورج غروب ہونے سے قبل مسافر بھاری بھرکم اونٹ پر دو فرخ سفر کر لے۔ مغرب کا وقت تب ہوتا ہے جب سورج غروب ہو جائے اور روزہ دار روزہ افطار کرے۔ عشاء کا وقت تب ہوتا ہے جب رات چھا جائے اور افق کی سرخی غائب ہو جائے۔ حتیٰ کہ ایک تہائی رات تک، اس سے قبل جو شخص سو جائے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو نہ سلائے یہ نمازوں کے اوقات ہیں بلاشبہ نماز مومنین پر

وقت مقرر و پر فرض کی گئی ہے۔ کوئی کہا کرتا شخص یہ سمجھ کر کہ دیتا ہے کہ میں نے ہجرت کی، حالانکہ اس نے ہجرت نہیں کی۔ چونکہ ہجرت تو گناہوں کو چھوڑ کر ہوتی ہے۔ بہت ساری قومیں کہتی ہیں کہ ہم نے جہاد کیا، جہاد تو وہ ہے جو فی سبیل اللہ کیا جائے اور دشمن سے لڑا جائے اور حرام سے اجتناب کیا جائے۔ بہت ساری قوموں نے اچھا قتال کیا ہے، حالانکہ اس سے ان کا ارادہ اجر و ثواب کا نہیں ہوتا۔ بلاشبہ قتل تو ایک طرح کی موت ہے ہر آدمی پر جبہ قتل برقرار رہتی ہے۔ بلاشبہ آدمی اپنی طبعی شجاعت کے مل ہوتے پر لڑتا ہے۔ پس معروف و غیر معروف نجات پا جاتا ہے۔ ایک آدمی اپنی طبعی سستی کی وجہ سے پیچھے رہ جاتا ہے اور اپنے ماں باپ کو مخلوفہ رکھ لیتا ہے بلاشبہ کہا اس کے گھر پر جھونک رہا ہوتا ہے، جان لو کہ وہ روزہ حرام ہے جس میں مسلمانوں کو اذیت پہنچائی جائے۔ مسلمان کو اذیت پہنچانا اسی طرح ممنوع ہے جس طرح (بحالت روزہ) کھانا پینا اور بیوی سے ہمبستری کرنا حرام ہے یہی کامل روزہ سمجھا جاتا ہے۔ لوائے زکوٰۃ بھی اللہ تعالیٰ کا فریضہ ہے جو تمہیں وعظ کیا گیا ہے اسے خوب سمجھو۔ فوش بخت وہ ہے جسے اس کے غیر کی وصیت کی جائے۔ بد بخت تو اپنی ماں کے پیٹ ہی میں بد بخت ہوتا ہے۔ بدعتیں بدترین امور ہیں سنت کے معاملہ میں میانہ روی بہترین ہے بدعت بدعت میں کوشش کرنے سے۔ بلاشبہ لوگوں میں ان کے حکمرانوں کے متعلق نفرت پائی جاتی ہے۔ میں نفرت سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تم کینہ، بدعادت اور دنیا داری سے بچتے رہو۔ میں ظالموں کی طرف میلان کرنے سے ڈرتا ہوں۔ مالدار سے مطمئن مت رہو، اس قرآن کو مضبوطی سے پکڑے رکھو، چونکہ قرآن میں نور اور شفاء ہے اور قرآن کے علاوہ میں شقاوت ہے۔ میں نے رب تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ولایت کے متعلق امور کو پورا کیا ہے تمہاری خیر خواہی کے لیے میں نے تمہیں وعظ کیا ہے، ہمیں تمہیں عطا کرنے کا حکم ہوا ہے، ہم نے تمہارے لیے بہت سارے لشکر تیار کیے ہیں اور تمہارے لیے غزوات کا سامان مہیا کیا ہے تمہاری منازل کو ہم نے ثابت رکھا ہے اور تمہاری فج میں ہم نے وسعت پیدا کی ہے۔ تم اپنی تلواروں سے لڑتے رہو تمہارے لیے اللہ پر کوئی حجت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لیے تمہارے اوپر حجت ہے۔ اقول قولی هذا واستغفر الله لی ولکم

۴۴۲۱۴ ـــــ شعبی سے روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنائے گئے، آپ رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے اور فرمایا اللہ تعالیٰ مجھے ہجرت نہ دے کہ میں اپنے آپ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جگہ بیٹھا دیکھوں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ ایک دہ نیچے اترے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا قرآن پڑھتے رہو اور اس سے معرفت پیدا کرو۔ قرآن پر عمل کرو، اہل قرآن بن جاؤ گے۔ اپنے نفسوں کا وزن کرو قبل اس کے تمہارے اعمال کا وزن کیا جائے۔ قیامت کے لئے تیار رہو، اس دن اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوگی جو شخص معصیت کا مرتکب ہو وہ موت تک رسوائی نہیں حاصل کر سکتا، میں اپنے آپ کو یتیم کے ذمہ داری کی جگہ اتارتا رہا ہوں اگر میں مالدار ہوا تو عفت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑوں گا، اگر محتاج ہوا تو بھلائی کے طریقے سے کھاؤں گا۔ رواہ الطبرانی

خطبات و مواعظ حضرت علی کرام اللہ وجہہ

۴۴۲۱۵ ـــــ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حسن رضی اللہ عنہ کو وعظ لکھا ایسے باپ کی طرف سے جو فانی ہے، زمانے کا مستقر ہے، عمر کی سوجھ بوجھ رکھنے والا ہے، زمانے کے اس میں استسلام کرتا ہے، دنیا کی مذمت کرنے والا ہے، مردوں کے گھروں کا نوں پر رہنے والا ہے، جو کل ہی ان کی طرف کوچ کر جائے گا، ایسے بیٹے کی طرف جو نہ پانے والی امیدیں رکھے ہوئے ہے، ہلاک ہونے والوں کی راہ پر چلتا ہے، جو بیماریوں کا معرض ہے، حادثات کا مقتوص ہے، مصیبتوں کا نشانہ ہے۔ دنیا کا بندہ اور حرص کے کاسوا گر ہے، طرح طرح کی موتوں کا مقروض اور حقیقی موت کا قیدی، غموں کا معاند، حزنوں کا دوست، آفات و بلیات کا نشانہ، خواہشات کا پچھاڑا ہوا، موتوں کا خلیفہ۔ لہٰذا بعد اتمہارے اوپر ظاہر ہو چکا ہے کہ دنیا مجھ سے منہ موڑ چکی ہے اور زمانہ مجھ پر الٹ آیا ہے، آخرت کا اقبال اس پر کہ مجھے غیر کے ذکر سے روکنے والی ہے جو کچھ میرے پیچھے ہے اس کا اہتمام لوگوں کے غم کے علاوہ مجھے اپنی جان کا بھی غم ہے چنانچہ میری رائے درست ثابت ہوا اور مجھ پر جو خواہش نفس کا تصرف ہے میری کوشش اس کو لے رہی ہے جس میں غیر سنجیدگی کی نہیں ہے کچائی ہے جس میں جھوٹ کا شائبہ تک نہیں اے میرے بیٹے! میں نے تمہیں اپنا جزو بنایا ہے بلکہ

میں تو تمہیں اپنی کل جمعہ ہوں تمہیں جو حیثیت حقیقی ہے تو وہ مجھے حقیقی ہے۔ تمہارے معاملہ کی سرداری میں ہوں جس طرح مجھے اپنی تدبیر ہے اسی طرح تمہیں تدبیر ہے۔ میں نے تمہاری طرف یہ خط لکھا ہے اگر میں باقی رہا تو خیر ہے اے بیٹے! میں تمہیں تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کے امر کو بجا لانے کی وصیت کرتا ہوں اس کے ذکر سے اپنی آباد کرنے کی وصیت کرتا ہوں پھر تمہارے اور اللہ کے درمیان مضبوط تعلق کا سبب ہے اے میرے بیٹے! اپنے دل کو زندہ رکھو جو اسے مارتے اور یقین کی قوت سے اسے تر و تازہ اور کلمہ حکمت کی پابندی سے روشن کرو نفس کو دنیا کی بیہودیوں اور دل کو زمانے کے حملے سے ڈرایا ہوا سمجھو اس لئے کہ یہ ہے اس کا کام کرنے والوں کے عادت اس پر پیش کرو بچنے سے پہلے لوگوں کے عیب کا اس سے تدارک کرو ان کے لغزشوں کی سیر کرو ان سے نصیحت حاصل کرو دیکھو انہوں نے کیا کیا اور کہاں سے چلے تھے اور کہاں جا اترے ہیں۔ بار بار تم دیکھو گے کہ وہ اپنے دوست اور محبوب کے پاس سے رخصت ہوئے ہیں اور بہت سے محبوبوں کا میں جا اترے ہیں۔ گویا کہ تم آباء کے کوچ کرتے وقت ان کی طرح ہوئے اپنا ٹھکانہ درست کرو اور اپنی آخرت کو ملحوظ رکھو نیز معروف بات بھولو اور جس چیز کا آپ کو علم نہ تھا بیان کیا ہے چھوڑ دو جب تمہیں گمراہی کا خوف ہو تو اس وقت ہدایت کے راہ پانے کی امید ہے اور گمراہی سے رک جانا گمراہی کے بہتر ہے امر بالمعروف کرو اور اپنی زبان اور ہاتھ سے نہی عن المنکر کرتے رہو۔ بش کو چھوڑ کر بش کی طرف کبھی نہ لوٹو میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اس کے قبل کہ تم سنگدل ہو جاؤ اور تمہاری عقل مشغول ہو جائے تمہاری رائے کی کوشش تمہارے تجربہ کو کافی ہو اس طرح تمہاری طلب کی اذیت ہوگی اور تم تجربہ کی مشقت سے بچ جاؤ گے جس چیز کے پاس تم چل کر جاتے ہیں وہ اور تمہارے پاس آ جاتی ہے تمہارے اوپر معاملہ واضح ہو چکا ہے جو بہا دقات تمہارے ان کھلی رہ جاتا تھا میں پہلوں کی عمر تک نہیں پہنچا ہوں میں نے ان کی خبروں اور واقعات میں غور و فکر کیا ہے میں ان کا ملاپ چلا ہوں حتیٰ کہ مجھے ان میں سے ایک تمام کیا جانے لگا گویا کہ جب ان کے امور تک پہنچتا تو میں نے ان کا اول سے آخر تک احاطہ کیا ہے۔ میں نے صاف ستھرے اور گدلے میں فرق کیا ہے۔ پس کے نفع کو ضرر سے جدا کیا ہے۔ میں نے ہر چیز کے مغز کو خالص کیا ہے ہر چیز کی گندگی کو تمہارے سامنے رکھا ہے موجودات کی جہالت کو تم سے دور رکھا ہے میں نے دیکھا کہ تم پر یہ حقیقت کرنا مجھ پر واجب ہے قبل اس کے میں اپنے بات تمام کروں میں نے بہتر سمجھا میری وصیت کو سمجھو اور اس امر میں بہت زیادہ یقین سے قبول کرو تب اللہ تعالیٰ تمہارا دلیل تمہارے اوپر واجب ہے شرائع اسلام و حلال و حرام کی جاننا تمہارے لیے ضروری ہے تم پر ہے کہ دل کو قوتوں کی اخوا و آرا کا اس میں اختلاف دیکھا ہے جیسا کہ بوقت التباس پیش آتا ہے ایسی صورت میں تم کو علم پر کرنا چاہیے جو واجب ہے کسی معاملہ میں اپنی عنایت کو مقدم رکھو تاکہ تمہارے لیے ایک نظر ہو جائے اور فکر سے بچتے رہو۔ دنیا کی طلب نہ ہو۔ انشاء اللہ خاتمہ تمہیں رشد و ہدایت کی توفیق عطا فرمائے گا اور سیدھی راہ کی ہدایت دے گا میرا عہد اور میری وصیت قبول کرو جان لو اے بیٹے! میری وصیت میں سب سے زیادہ محبوب چیز جسے تم اپنا توشہ کرو اللہ تعالیٰ سے اپنے اوپر فرض کیے ہوئے احکام پر استقامت کرنا ہے اپنے آباؤ اجداد اور نیکوکاروں کے طریقہ کو اپنانا ہے انہوں نے اپنے نفسوں کی اصلاح کی اور وہ بہت نیکی کے معاملے کے منکر تھے اس طرح کہ تم ہر پھر انہیں معروف عمل کے اختیار کرنے کی طرف قدم بڑھتے ہوئے پاؤ گے جس چیز کا انہیں مکلف نہیں بنایا گیا اس سے رک جاتے تھے اگر تمہارا نفس انکار کرے کہ تم سے قبول کرو بدون اس کے کہ تم پر ظاہر ہو تو وہ جانتے تھے پس تمہاری طلب علیم و خبیر اور تدبیر سے ہوگی نہ کہ شبہات کے دیکھنے سے اور معصیات کے طلب میں اس معاملہ میں فکر کرنے سے قبل اپنے رب تعالیٰ سے مدد مانگنا لوگوں کی طرف رغبت کرو اور ہر قسم کے شائبہ جو تمہیں کسی قسم کے شبہ کی طرف لے جائے اس سے

پہنچے، وہ جو تمہیں غیر ہری کی طرف لے جائے جب تمہیں یقین ہو جائے کہ تمہارا دل صاف ہو چکا ہے تو اس میں فضل پیدا کرو جب راستے تم پر واضح ہو جائیں تو اس راستے کو اختیار کرو اور اپنے دل کو جو تمہیں ہر میں سے تمہارے لیے کسی ہے اس پر غور کرو۔ اگر تمہارا محبوب امر تمہاری فراست نظر کی وجہ سے تمہیں نہ ہو اور جان لو کہ تمہیں بہتر کی کا ارادہ کیا ہے جبکہ طالب دین کو خط دخلا کا ملنا نہیں کرتا بلکہ وہ اسوقت اس کا ملنا فضل ہوتا ہے۔ میں تم سے پہلے اور آخری بات جو کہوں وہ یہ کہ میں اللہ تعالیٰ جو میرا اور تمہارا معبود ہے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں کا معبود ہے اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور آسمانوں اور زمین کا رب ہے میں اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں جس کا دل سے کامل بھی ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل بھی ہے جیسا کہ وہ پسند کرتا ہے اور اس کے لیے مناسب بھی ہے میں رب تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجے یہ کہ ہمارے لیے پر اپنی نعمتوں کا اتمام کرے اور ہمیں گنہگار اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے، بیشک اسی کے فضل و کرم سے تمام نیک اعمال تمام ہوتے ہیں جان لو اے بندے جو کہ کسی کو بھی حد تعالیٰ کے بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا ہے ان سے خوشخبری دینے والے کی طرح، نصیحت کرنے والے کی طرح، نصیحت کرنے سے کوتاہی نہیں کرتا میں اس نصیحت کے کہنے سے پھر پور کوشش کرتا ہوں اپنی عنایت اور طویل تجربہ کی بناء پر تمہارے لیے میری نصیحتوں میں سے جیسی میرے اپنے لیے ہوں تو اللہ تعالیٰ کو واحد سمجھے بیان کی طرف رغبت رکھو اور ڈرتے بھی، وہ جو اللہ شہید اللہ تعالیٰ حکیم ہے وہ جو علم رکھتا ہے اچھا رکھتا ہے اور تمہیں صرف جمیع فضل سے روکتا ہے اپنے نفس کو اپنے اور غیر کے درمیان میزان مقرر کرو دوسروں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو دوسروں کے لیے بھی وہ چیز ناپسند کرو جو اپنے لیے ناپسند کرتے ہو جس بات کا تمہیں علم نہیں وہ مت کہو بلکہ جو باتیں تمہارے علم میں ہیں تمہیں بھی کہ سے کہو جس بات کے اپنے حق میں نہ پسند کرو اسے دوسروں کے حق میں کبھی نہ پسند کرو سے بیٹے اچھا کو اجتناب صوب کی سند ہے اور تنگدستی کی آفت سے بلند تنگدستی میں پیش رفت کرو، دوسروں سے فراوانی مت طلب کرو جب تمہیں صبر نہ دوں کی راہ اختیار کی جائے تو اپنے رب کے حضور عاجزی کرو جان و مال سے متعلق دو رکعتی مشقت (۱) ایک راستہ ہے جو تمہیں بھوکا نہیں سے بھر پور ہے تمہیں اگلی تیاری کے سوا کوئی چارہ کار نہیں ہے اپنے پاس اس راستے کے لیے اتنا توشہ رکھنا ہے جو تمہیں کافی ہو اور تمہاری کمر کو بھی نہ تھکا ئے اپنی ہمت سے زیادہ بوجھ اٹھانا اور نہ تمہارے لیے وبال جان بن جائے جب کسی ضرورت مند کو پاؤ جو تمہارا توشہ اٹھا سکتا ہے اسے نصیحت کرو جو شخص تم سے قرض مانگے اسے قرض دو یہ نصیحت کرو جان تمہارے سامنے کیسے ہاتھ پاؤں مارتی ہے اس کا انجام کیا ہوتا ہے، یہ انجام ہے آپ کو اس خوراک کے زوال سے پہلے پہلے تیار کرو جنت کے حصہ طلب بنو، جنت کی کوئی راہ نہیں چھوڑی اپنی طرف داعی نہیں چھوڑا جان و مال سے اس کے قبضہ قدرت میں آسمانوں اور زمین کے خزانے ہیں اس نے تمہیں حکم دیا ہے اور تمہیں دعا کی ضمانت دی ہے تمہیں، تمہارے کلام کو سنتا ہے وہ تمہیں عطا کرے گا جس سے تم اپنی حاجت طلب کرو، چاہے راضی رہے گا وہ جسے اس نے تمہارے اور اپنے درمیان حجاب نہیں رکھا وہ تمہیں کسی شفیع پر بیانی کی طرف محجوب نہیں کرتا تمہیں تو بے شمار بھی نہیں اس نے تو یہ کہا کہ تمہارے سے دل کا زنگ بنایا ہے تمہاری بیماری کو تمہارے لیے اور تمہاری تنگی کو دور کرنا حاجت جب تمہارے پکارنے کو تمہارا جواب دے گا جب تم اس سے سرگوشی کرو گے وہ تمہاری سرگوشی کو سنے گا اس کے حضور اپنی حاجت بیان کرو اپنے نفس کا حال اس سے بیان کرو اپنے دکھوں کو اس سے بیان کرو اپنے اعمال میں اس سے مدد مانگو تم اس کی نعمتوں کے خزانوں سے مانگو جس کی عطا پر ارادہ غیر قادر نہیں ہوتا کبھی نہیں اس نے تو یہ کہا کہ مانگو مجھ سے میں تمہیں عطا کروں گا تمہارا کھانا اور تمہاری نیکی کو دوں گا حاجت میں تمہارا جواب دوں گا تمہارے لیے دعا قبول کروں گا، تم اس کی طرف پہنچنے کا راستہ تلاش کرو اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اس کے پاس بلند درجہ پانے کا راستہ تلاش کرو، دعا سے رحمت کے دروازے کھلتے ہیں تو بہت دعا میں تاخیر تمہیں مایوس نہ کرے بلاشبہ عطیہ بقدر نیت ہوتا ہے بسا اوقات قبول دعا میں کل کے مسئلے کے طول کی خاطر دعا میں تاخیر ہوتی ہے یوں اس کا اجر و ثواب بڑھ جاتا ہے بسا اوقات دعا آخرت میں ان کے لیے ذخیرہ کر لی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو عطا فرماتا ہے اور اپنے بندوں سے جو معاملہ کرتا ہے جو دنیا و آخرت میں ان کے لیے بہتر ہوتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا لطف اور مہربانی ایک نہیں پہنچ سکتا اور اس کی تدبیر باریکیاں اس کے چنیدہ بندے ہی سمجھ سکتے ہیں تمہارا سوال آخرت کے لیے ہونا چاہیے جو ادائی ہوتی ہے تمہاری دنیا کی اصلاح کے لیے

ہو تمہارے کام کی آسانی کا ہے جو تمہاری عافیت کو بھی شامل ہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ قریب ہے اور جواب دیتا ہے جان لو اے بیٹے تمہیں آخرت کے لیے پیدا کیا گیا ہے نہ کہ دنیا کے لیے تمہیں مرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے باقی رہنے کے لیے نہیں اب تم عارضی دارالاقامہ میں ہو اور آخرت کے راستے پر گامزن ہو تم موت کی راہ پر ہو جس سے کسی کو مفر نہیں، اس کا طالب اسے فوت نہیں کر سکتا اس کے آن لینے سے ڈرتے رہو کہ تم برائی کی حالت میں ہو یا برے اعمال میں مبتلا ہو یوں ہمیشہ ہمیشہ کی ندامت اور حسرت میں پڑ جاؤ گے اے بیٹے موت کو زیادہ سے زیادہ یاد رکھو موت کو اپنا نصب العین بناؤ حتیٰ کہ اس تک پہنچ جاؤ موت اچانک تمہیں نہ آن دبوچے کہ تمہیں مہلت کردے آخرت کو زیادہ سے زیادہ یاد کرو اس کی سختیوں عبرتوں وحشتوں دائمی زندگی کی طرح طرح کی لذات اور قلب آفات کو یاد رکھو دوزخ کے مختلف عذابوں شدت غم اور دکھ درد کی فکر کرو اگر تمہیں یقین حاصل ہے تو تمہیں دنیا میں زہد کی نعمت سے نوازے گا اور آخرت کی طرف راغب کرے گا دنیا کی زینت کو مکتر کرے گا دنیا کے دھوکے اور رونق سے دور رکھے گا بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بخوبی آگاہ کر دیا ہے اور دنیا کی برائیاں کھول کر واضح کر دی ہیں دھوکا مت کھاؤ دنیا کے طلب گار بھڑکنے والے کتوں کی طرح ہیں ضرر رساں درندے ہیں جو ایک دوسرے پر جھپٹے جا رہے ہیں دنیا کا غالب کمزور و بالیتا ہے دنیا کا کثیر قلیل ہے یوں تم سیدھی راہ سے پھر جاؤ گے تم اندھے راستے پر چلے جاؤ گے درست وصواب سے پگلی جاؤ گے چنانچہ دنیا کے طلبگار دنیا کے فتنوں میں غرق ہو چکے ہیں انھوں نے دنیا کو خوشی سے لیا ہے اور دنیا نے ان کے ساتھ اٹکھیلیاں کی ہیں، اپنے پیچھے آنے والی زندگی کو وہ بھول گئے اے بیٹے تم عیب دار دنیا سے بچتے رہو اے بیٹے اگر تم دنیا سے کنارہ کش رہو چونکہ دنیا کنارہ کشی کی سزا وار ہے، اگر تم میری نصیحت کو سنجیدگی سے نہیں لو گے یقین کرو تمہاری امید سے دور رہے اور اپنی اصل کا پیچھا نہ کر سکے بلاشبہ تم اپنے پیشروں کے نقش قدم پر ہو گے طلب میں اچھائی پیدا کرو کمائی کا راستہ تلاش کرو چونکہ بعض طلب انسان کو کمزوری تک لے جاتی ہے، ہر طالب بھی مصیب نہیں ہوتا ہر غائب لوٹنے والا بھی نہیں ہوتا اپنے آپ کو گھٹیا امور سے دور رکھو اپنے نفس کو عوض بنانے سے بچتے رہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں آزاد پیدا کیا ہے اس بھلائی کا کوئی نفع نہیں جو آسانی سے نہ حاصل کی جائے اور آسانی مشکل سے حاصل کی جاتی ہے تم ایسی سواریوں سے بچتے رہو جو بلاکتوں تک پہنچا دیتی ہیں، اگر تم میں طاقت ہو کہ تمہارے اور رب تعالیٰ کے درمیان کوئی صاحب نعمت نہ ہو تو ایسا ضرور کرو چونکہ تم اپنی قسمت پاؤ گے اور اپنا حصہ لو گے چونکہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا تھوڑا عظیم تر ہوتا ہے، گو کہ سب کچھ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان بہت اعلیٰ ہے بادشاہوں سے تم صرف فخر ہی حاصل کرو گے معاملات میں میانہ روی اختیار کرو تمہاری عقل کی تعریف کی جائے گی بلاشبہ تم اپنی عزت اور دین کو نہیں بیچو گے مگر ثمن کے بدلے میں دھوکا دیا ہوا وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حصہ سے محروم رہے لہٰذا دنیا کا حصہ اتنا ہی لو جو تمہارے لیے مقدر ہے جو دنیا تم سے پیٹھ پھیر جائے تم بھی اس سے پیٹھ پھیر دو طلب میں خوبصورتی پیدا کرو جو تمہاری ہستی کو مفید ثابت کرے اس سے دور رہو اور سلطان سے بھی دور رہو، وہ شیطان کے قرب سے دھوکا مت کھاؤ جب بھی تم اپنے امور میں برائی دیکھو اسے حسن نظر سے درست کر دو چونکہ ہر ملعف کی صفت ہوتی ہے ہر قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے ہر امر کی ایک وجہ ہوتی ہے عمل کرنے والا جس میں ہدایت پا جاتا ہے بے وقوف اپنے تعسف کی وجہ سے ہلاک ہو جاتا ہے اے بیٹے میں نے کتنے سماروں کو دیکھا کہ جس سے کہا گیا ہو کیا تم پسند کرتے ہو کہ سو سال تک بغیر آفت وابتلا کے تمہیں دنیا ہمعہ اس کی لذات کے دے دی جائے اس میں تمہارا کوئی شریک نہ ہو ہاں البتہ آخرت میں تمہیں عذاب دائمی ہو چنانچہ وہ اس اختیار کو اپنے لیے روا نہیں سمجھتا اور نہ ہی اسے پسند کرتا ہے، میں نے بعض کو دیکھا ہے جنھوں نے دنیا کی معمولی زینت کے لیے اپنے دین کو ہلاک کر دیا ہے، یہ شیطان کا دھوکا اور اس کے پھندے ہیں، شیطان کے دھوکے اور اس کی پھندوں سے بچتے رہو اے بیٹے اپنی زبان قابو میں رکھو وہ بات مت کرو جس کا تمہیں نقصان اٹھانا پڑے بے فائدہ بات سے خاموشی بہتر ہے تمہاری تلافی آسان ہے تمہارے بے سمجھے کلام سے برتن کے منہ کو باندھ کر اپنے برتن کی حفاظت کرو یا رکھو اپنے ہاتھ میں موجود چیز کی حفاظت دوسرے کے ہاتھ میں موجود چیز سے بہتر ہے حسن تدبیر سے کفایت شعاری اسراف سے بدرجہا بہتر ہے اچھی امید لوگوں سے امید یں وابستہ کرنے سے بہتر ہے بغیر اعتماد کے بات مت کرو جھوٹے ہو جاؤ گے جھوٹ بیماری ہے اس سے الگ رہو اے بیٹے رزق کی تنگی یا کفایت کے ساتھ بہتر ہے اس مالداری سے جو تکبر گناہ کے ساتھ ہو جو فکرمند رہتا ہے وہ صاحب بصیرت ہوتا ہے جس کی خطائیں زیادہ ہو جاتی ہیں وہ یاد وں کو ترک کرنے لگتا ہے بہت سارے طبائع کند ہیں جو خوش نہیں ہوتے بہت سارے کوشش کرنے والے ہوتے ہیں جو نقصان اٹھا جاتے ہیں بھلائی

کے مشابہ ہوتے ہیں نعمت والے کا کفران مت کرو بالشبہ کفرنعمت قلت شکر اور تخلق کی رسوائی سے ہے ان لوگوں میں سے مت ہو جو دانشمندی علمت کوئی نفع نہیں پہنچاتی متفقہ قلیل سے بھی نصیحت حاصل کر لیتا ہے، چوپائے مارنے سے نفع پہنچاتے ہیں غیر سے نصیحت حاصل کرو تمہارا غیر تم سے نصیحت حاصل کرنے والا نہ ہو صالحین کی عادات کو اپنا وان کے آداب کو لواور ان کے طریقہ کار پر چلو تحق کو پہچانو برائی کو اپنے سے پہلے دور کر لوظلموں کے سلسلے کو دور رکھو اور صبر کرو اور حسن یقین پیدا کرو جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ تظلم سے دور رہتا ہے تمام آدمی کا بہترین حصہ ہے حسد آدمی کے دل کو برباد کر دیتا ہے ناامیدی میں تفریط ہے حسد نقصان کو نہیں لاتا۔ بہر حال وہ تمہارے دل کو مکدر کرتا ہے اور جسم کو مریض بناتا ہے۔ حسد کو اپنے سے دور رکھو اور اسے لئیمت سمجھو اپنے سینے کو دھوکا دہی سے پاک رکھو سلامت رہو گے اس رب سے مانگو جس کے قبضہ قدرت میں زمین وآسمان کے خزانے ہیں اس سے عمدہ کمائی طلب کرو اسے اپنے قریب تر پاؤ گے بخل ملامت کو لاتا ہے نیک دوست مناسب ہوتا ہے، دوست وہ ہے جس کا نہ ہونا بھی سچا ہو خواہش نفس اندھے پن کی شریک ہے وسعت رزق اللہ تعالیٰ کی توفیق میں سے ہوتی ہے یقین غموں کو دور کرتا ہے، صدق میں نجات ہے جھوٹ کا انجام بہت برا ہوتا ہے بہت سارے دور رہنے والے قریب ہوتے ہیں اور بہت سارے قریب ہونے والے بہت دور ہوتے ہیں غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو جو شخص حق سے تجاوز کر جائے اس کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے، جو شخص اپنے مقدر پر اکتفا کر لیتا ہے قواس کے لیے باقی رہتا ہے اخلاق بہت اچھا ہوتا ہے ..... خالص تقویٰ پانتہ چیز ہے کبھی کبھار ناامیدی کا ادراک ہوتا ہے جبکہ طمع ہلاکت ہوتی ہے، کتنے ہی شک خوردہ ایسے ہیں جو بدبختی کی راہ پر چل پڑے ہیں، وہ شخص تم پر ظلم کرتا ہے جو تمہارے اوپر زیادتی کا مرتکب ہو، ہر پوشیدہ بات ظاہر نہیں ہوتی، یسا اوقات صاحب بصیرت بھی اپنے راستے کو پھوڑ دیتا ہے، جبکہ اندھا اپنے راستے پر چل پڑتا ہے، ہر طالب اپنے مقصود کو پانے والا نہیں ہوتا ہر متوقی نجات پانے والا نہیں ہوتا تم کو مخترکرو چونکہ تم جب چاہو گے اسے جلدی کر سکتے ہو اچھائی کرو اگر تم چاہو کہ تمہارے ساتھ اچھائی کی جائے اپنے بھائی کی ہر بات کو برداشت کرو عتاب کی کثرت مت کرو چونکہ عتاب کینہ پرا کرتا ہے اور غضب کو لاتا ہے جبکہ اس کی کثرت سوءادب ہے ایسا ساتھی رکھو جس سے بھلائی کی امید ہو جاہل کی قطع رحمی عاقل کی صلہ رحمی کے برابر ہوتی ہے، جو آزادی کو کاٹے وہ ہلاک ہو جاتا ہے، جو شخص اپنے زمانے کو نہیں پہچانتا وہ جنگ کرتا ہے، لعنت اہل بغاوت کے قریب تر ہوتی ہے، نااہل کو دوست نہ بنایا جائے، عالم کا پھسل جانا بہت بڑا پھسلنا ہے جھوٹے کی علت بہت بری ہوتی ہے فساد کثیر کو برباد کر دیتا ہے میانہ روی قلیل کو بڑھاتی ہے قلت ذلت ہے والدین کے ساتھ احسان مندی اکرام طبائع ہے۔ جلدی بازی کرنے کے آدمی پھسل جاتا ہے اس لذت میں کوئی خیر نہیں جس کے بعد ندامت الخ الی پڑے، عقلمند وہ ہے جو تجربے سے نصیحت حاصل کرے، تمہارا قاصد تمہاری عقل کا ترجمان ہوتا ہے تمہارا خط تمہاری حالت کا اچھا گویا ہے لہٰذا اپنے معاملہ کو اچھی طرح جان لو اپنے شر میں کمی کرو ہدایت اندھے پن کو دور کر دیتی ہے اختلاف کے ہوتے ہوئے الفت ختم ہو جاتی ہے حسن عمل پر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ ہرگز ہلاک نہیں ہوتا لو محتاج نہیں ہوتا راز دار آدمی کے بھید کو افشا کر دیتا ہے بہت سارے لوگ اپنی موت کا خود سامان پیدا کر لیتے ہیں، ہر دکھائی دینے والے بصیر نہیں ہوتا بہت سارے نفاق حقیقت بن جاتے ہیں جس پر زمانہ اعتماد کرتا ہو وہ خیانت کر جاتا ہے، بہت سارے تعظیم والے رسوا ہو جاتے ہیں، جو لوگ کانا پھونسی کرتے ہیں وہ محفوظ ہو جاتا ہے، ہر ایک کا شانہ درست نہیں ہوتا، جب سلطان بدل جاتا ہے زمانہ بھی بدل جاتا ہے تمہارے اہل خانہ میں وہ بہتر ہے جو تمہاری کفایت کرتا ہو، مزاح عداوت اور کینہ لاتا ہے، صحت یقین دین داری کی جڑ ہے معاصی سے اجتناب تمام اخلاص ہے، حج سب سے اچھا قول ہے سلامتی استقامت کے ساتھ ہے، راستے میں چلنے سے پہلے دوست کے متعلق سوال کر لو گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی کے متعلق سوال کر لو دنیا آتی ہی حاصل کر و جس سے تمہارا گزارا چل سکے جو تم سے معذرت کرے اس کا عذر قبول کرو، اپنے بھائی پر رحم کرو کو کہ وہ تم سے خیانت ہی کیوں نہ کرے، اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو گو کہ وہ تمہارے ساتھ جفا کشی کیوں نہ کرے اپنے نفس کو مخالفت کا عادی بناؤ نفس کے لیے ہر بھلائی اختیار کرو جو کام تمہیں ہلاکت میں ڈالے اس کو مت کرو نہ ایسا کلام کرو جو تمہیں رسوا کر دے اپنے نفس سے انصاف کرو۔ اے بیٹے! عورتوں کے مشورہ سے گریز کرو وہاں جس عورت میں تم کمال سمجھو اس سے مشورہ لے لو چونکہ عورتوں کی رائے کم عقلی کی طرف لے جاتی ہے، عورتوں کو پردہ میں رہنے دو، چونکہ عورتوں کے لیے کثرت حجاب بہتر ہے عورتوں کو گھروں میں بیٹھے رہنا باہر نکلنے سے بہتر ہے اگر تم سے ہو سکے کہ انہیں تمہارے علاوہ کوئی نہ پہچانتا ہو تو ایسا لازمی کرو، قصہ کم کرو گناہ

ہے علاوہ میں مقاتب سے ترک تک عورت بچوں کی والدہ سے عورت تھی کہ ہدایت کرتی اپنے خاوند سے اچھا برتاؤ کرو اور ان میں سے کوئی شکایت پیدا ہو تو اسے دور کرو پوری صفائی کرتا ہے اور اسے آسانی کے ساتھ ان کے ساتھ رہنے کا موقع دیتا ہے اور ایک عورت ایسی تھی جو اپنے خاوند کو اس کے گھر سے نکلنے کے وقت نصیحت کرتی تھی۔ اور میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ اپنے بچوں کو اپنے اوپر ان کی محبت کی وجہ سے ترجیح دیتی تھی اور ان کی خاطر اپنے اوپر اللہ تعالیٰ سے ڈرتی تھی اور اللہ تعالیٰ کی مدد کرتی تھی اور ان کی تربیت کرتی تھی اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتی تھی۔ والسلام۔

رواہ ابو یعلی والعسکری فی الامثال

۳۳۹۶۲ ۔۔۔ یحییٰ بن عبداللہ بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے بتاؤ کہ ایک آدمی اقرار کرتا ہے کہ اسے اسلام کچھ نہیں دیا ہے نہ حرمت والوں میں سے ہے اور نہ اہل قرابت میں سے ہے تو اہل حرمت ہوں یا اہل حرمت ہوں یہ آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کرتا ہے تو اس کو جواب دیتے ہوئے آپ کہتے ہیں کہ میں تمہیں ایک مثال بتاتا ہوں کہ تم اس سے بھی زیادہ پریشان ہو جاؤ گے۔ ایک آدمی کے پاس ایک لونڈی تھی اس نے اس لونڈی سے صحبت کی اور اس سے ایک بچہ پیدا ہوا۔ اس بچے کے لئے اس لونڈی کے مالک کے علاوہ کوئی اور حرمت نہیں ہے اور اس کے ساتھ اس کی ماں کے علاوہ کوئی اور حرمت نہیں ہے اور اس کے لئے اس کے ماں باپ

اپنے نبی کے راستے سے نہیں ہو گے یہ کیسے ہو سکتا ہے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے انھیں ہر طرح کی مصیبتوں سے محفوظ قرار دیا ہے اور فضل خطاب عطا فرمایا ہے اور انھیں ہارون بن عمران کے طریق پر قرار دیا ہے چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا تم میرے لیے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون تھے مگر اتنی بات ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اللہ تعالیٰ نے انھیں خصوصی فضل قسم عطا فرمایا ہے اور اپنے نبی ﷺ کو وہ کچھ عطا کیا ہے جو کسی کو بھی نہیں دیا۔

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے دیکھو تمہیں کیا حکم دیا گیا ہے اسے پورا کرو بلاشبہ عالم جانتا ہے کہ جاہل کن گھٹیا امور کا ارتکاب کرتا ہے۔ میں تمہیں ابھارتا ہوں، دانشا، اللہ تعالیٰ اگر تم میری اطاعت کرتے رہے جنت کی راہ پر چلو گے گو کہ اس میں شدید مشقت ہے اور سخت کڑواہٹ ہے چلانکہ دنیا میٹھی اور حلاوت والی ہے اور حلاوت والو کا کھانے والے کے لیے ہے بدبختی اور ندامت ذلیل ہے پھر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ بنی اسرائیل کے ایک نبی نے بنی اسرائیل کو پانی نہ پینے کا حکم دیا انھوں نے نبی کا حکم نہ مانا اور پانی پی لیا اور بہت تھوڑے لوگوں نے پانی نہ پیا اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر رحم فرمائے یہ ان لوگوں میں سے ہوئے جنھوں نے اپنے نبی کی اطاعت کی اور اپنے رب کی نافرمانی کے مرتکب نہیں ہوئے۔ رہی بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی انھیں عورتوں کی رائے نے آڑے لیا اور علی ان کے دل میں ہنڈیا کی طرح کھٹک رہے تھے اگر انھیں دعوت دی جاتی تو لامحالہ وہ اچھائی کا کام کرتیں ان کے لیے پہلی جیسی حرمت ہے حساب تو اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے جسے چاہے معاف فرمائے اور جسے چاہے عذاب دے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے اس فیصلے سے راضی رہے، اس کے بعد لوگوں نے اعلان کیا اے امیر المومنین! آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے گو کہ ہم جاہل رہے ہم آئندہ اس بات کا ارتکاب نہیں کریں گے جس کو امیر المومنین ناپسند فرماتے ہیں۔ چنانچہ ابن لیاف انصاری اپنے دو رجز ذیل اشعار میں کہتا ہے۔

ان رایا رایتموہ سفاھا　　لخطا الا یرادوا الاصدار

تمہاری رائے بے وقوفی پر مبنی ہے اور اس رائے کا اظہار بھی سخت غلطی ہے

لیس زوج النبی تقسیم فینا　　ذلک زیع القلوب والابصار

نبی کی بیویوں کو بطور غنیمت تقسیم نہیں کیا جائے گا، یہ خیال دلوں اور بصیرت کی کمی ہے۔

فاقبلو الیوم مایقول علی　　لا تنا جوا بالا ثم فی الاسوار

علی جو بات تم سے کہتے ہیں اسے مان لو اور گناہ کی باتیں پوشیدگی میں مت کرو۔

لیس ما ضمت البیوت بفیئ　　انما الفیئ ما تضم الاوار

گھروں میں جو کچھ ہو وہ غنیمت نہیں ہوتا غنیمت وہ ہے جو آگ کی تپش سے حاصل ہو۔

من کراع فی عسکر وسلاح　　ومتاع یبیع ایدی النجار

لشکر میں حصہ لینے والے گھوڑے اسلحہ اور تاجروں کے ہاتھوں میں بکنے والا سامان مال غنیمت ہے۔

لیس فی الحق قسم ذات النطاق　　لاولا احلکم لذات خمار

پٹکا باندھنے والی عورت حقیقت میں مال غنیمت ہیں اور نہ ہی پردہ نشین عورتیں۔

ذاک ھو فیئکم خذوہ وقولوا　　قد رضینا لا خیر فی الا کثار

اوپر جو بیان ہوا ہے وہی مال غنیمت ہے اسے حاصل کرو اور کہو کہ ہم راضی ہیں اور اس سے زیادہ میں کوئی خیر و بھلائی نہیں۔

انھا امکم وان عظم الخط　　وجاء ت بزلۃ وعثار

عائشہ رضی اللہ عنہا تمہاری ماں ہیں گو کہ پریشانیاں اور مصیبتیں بڑھ جائیں وہ بھولے سے تمہارے پاس آئی ہیں۔

فلھا حرمۃ النبی وحقاق　　علینا من سترھا ووقار

ان کے لیے نبی کا احترام ثابت ہے اور ان کا پردہ اور وقار ہمارا حق ہے۔

عبادہ بن قیس کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! ہمیں ایمان کے متعلق خبر دیں، جسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں اللہ تعالیٰ نے امور کی ابتدا اپنی اپنے لیے جس چیز کو چاہا پسند فرمالیا اور جس چیز کو محبوب سمجھا اپنے لیے اختیار کیا وہ اسلام سے راضی ہوا ہے اور اسے اپنے نام سے مشتق کیا ہے اپنی مخلوق میں سے اپنے محبوبین کو بطور تحفہ عطا کیا ہے۔ اسلام کے شرائع کو سہل بنایا ہے اسلام کے ارکان کو عزت بخشی ہے، افسوس ہے اس شخص پر جو ظلم کرے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو سیڑھی بنایا ہے اسلام میں داخل ہونے والے کے لیے اور نور بنایا ہے نور حاصل کرنے والے کے لیے اور اس پر چلنے والے کے لیے برہان بنایا ہے اور دین بنایا ہے تحفہ لینے والے کے لیے جو اسے پہچانے اس کے لیے عزت و شرف بنایا ہے مخاصمت کرنے والے کے لیے حجت بنایا ہے۔ اور روایت کرنے والے کے لیے علم بنایا اسکو بولنے والے کے لیے حکمت بنایا اس کے ساتھ تعلق بنانے والے کے لیے وثیقہ بنایا اس پر جس نے ایمان لایا وہ نجات پا گیا پس ایمان اصل حق ہے حق حد ہدایت کا راستہ ہے اس کی تلوار آراستہ زیور ہے اور غنیمت اس کا زیور ہے یہ واضح راستہ سے چمکتا اور اجرائے ہے اس کی غایت بلند و بالا ہے اس کی دعوت افضل ترین ہے صادقین کی راہ پر چلنے والے کے لیے بشارت ہے، واضح البیان ہے عظیم الشان ہے امن اس کا راستہ ہے نیکیاں اس کا منارہ ہیں فقہ اس کے جلتے چراغ ہیں نیکوکار اس کے شہسوار ہیں پس نیک بخت ایمان کی بدولت محفوظ ہوں گے جبکہ بدبخت نافرمانی کر کے ناامید ہو چکے جس پر بیان کی ہیبت متوجہ ہوئی جب حق کا نور اور ہدایت کا راستہ واضح ہو چکا پس ایمان کے ذریعے نیکیوں پر استدلال مطلوب ہے۔ نیکوں سے ہی فتنہ کی تغیر ممکن ہے فتنہ سے ہی موت مرہوب رہی ہے جبکہ موت سے دنیا کا خاتمہ ہو جاتا ہے، دنیا ہی سے آخرت کا خروج ہے جبکہ قیامت کے دن دوزخیوں کے لیے موت حسرت ہی ہوگی جبکہ دوزخیوں کے تذکرہ میں جنتیوں کے لیے تقویٰ ہے جبکہ تقویٰ ایک غایت ہے اور اس کا تتبع کبھی ہلاک نہیں ہوتا اس پر عمل کرنے والا نادم نہیں ہوتا، چونکہ تقویٰ ہی کی بدولت کامیاب ہونے والے کامیاب ہوتے ہیں اور معصیت سے خسارہ پانے والے خسارہ پاتے ہیں، چاہیئے کہ اہل عقل نصیحت حاصل کریں اہل تقویٰ عبرت حاصل کریں، چونکہ خلوق قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونے سے قبل ختم نہیں ہوگی گویا وہ بلندی کی غایت کی طرف بڑھیں گے پکارنے والے کی طرف گردنیں جھکائے چلے جا رہے ہوں گے قبروں سے وہ نکل پڑیں گے ہر گھر کے لیے اس کے رہنے والے ہوتے ہیں بدبختوں کی وجہ سے اسباب ختم ہو چکے ہوں گے اور زبردست ذات کی طرف سدھاریں گے پھر ان کے لیے دنیا کی طرف واپس لوٹنا نہیں ہوگا جبکہ ان کے سرداران کی اطاعت سے بیزاری ظاہر کر رہے ہوں گے جبکہ خوش بخت لوگ ایمان کی ولایت سے کامیاب ہو جائیں گے اے ابن قیس! ایمان کے چار ستون ہیں، صبر، یقین، عدل اور جہاد، صبر کے بھی چار ستون ہیں شوق، خوف، زہد اور قرب جو شخص جنت کا مشتاق ہوتا ہے خواہشات سے بے نیاز علیحدگی اختیار کرتا ہے جسے روزخ کی آگ ڈراوہ محرمات سے پھر جاتا ہے، جو دنیا سے بے رغبتی اختیار کرتا ہے، دنیا کی مصیبتیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ جو موت کا منتظر ہوتا ہے وہ بھلائیوں کی طرف سبقت کرتا ہے جو حکمت و دانائی کا راستہ اختیار کرتا ہے وہ عبرت کا راستہ پہچان لیتا ہے جو عبرت پہچان لیتا ہے اسے سنت کی معرفت حاصل ہو جاتی ہے، جسے سنت کی معرفت حاصل ہوگئی وہ گویا کہ اولین میں سے ہو گیا اور مستقل سیدھے راستے پر گامزن ہو گیا عدل کے بھی چار ستون ہیں عمدہ فہم، گہرا علم حکمت اور بردباری جسے فہم حاصل ہو وہ ان سب کی تفسیر علم سے کرتا ہے، جسے علم حاصل ہو وہ حکمت کے شرائع پہچان گیا جس نے حکمت کے شرائع پہچان لیے وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتا، جس میں بردباری آجائے وہ افراط کا شکار نہیں ہوتا اور لوگوں میں محمود ہو کر زندہ رہتا ہے جہاد کے بھی اسی طرح چار ستون ہیں امر بالمعروف و نہی عن المنکر، صدق اور فاسقین کی دھتائی، جو شخص امر بالمعروف کرتا ہے وہ مومنوں کی کمر کو مضبوط تر بنا دیتا ہے، جو نہی عن المنکر کرتا ہے وہ منافق کی ناک کو خاک آلود کرتا ہے، جو سچائی سے کام لیتا ہے اس کا وبال اتار دیا جاتا ہے، جو شخص منافقین کی دھتائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے لیے غصہ ہوتا ہے اللہ اس کے لیے غصہ میں آتا ہے۔

اتنے میں آپ رضی اللہ عنہ کی طرف عمار رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا: امیر المومنین جیسے آپ نے ہمیں ایمان کے متعلق خبر دی اسی طرح کفر کے متعلق بھی ہمیں خبر دیں فرمایا: اے ابو یقظان جی ہاں! کفر کی چار چیزوں پر بنیاد ہے جفا، اندھا پن، غفلت اور شک، جس نے جفا کشی کی اس نے حق کو حقیر و کمتر سمجھا اور باطل کا بول بالا کیا، علماء کی مخالفت کی اور باطل پر اصرار کیا، جس نے اندھا پن اختیار کر لیا وہ نصیحت کو بھول گیا اور بدگمانی کی اس نے اتباع کی لغزش تو بہ سے مغفرت کو طلب کیا، جس نے غفلت اختیار کی وہ رشد و ہدایت سے دور رہا اور لمبی لمبی

آرزوؤں نے اسے دھوکے میں رکھا اس نے حسرت وندامت اپنے دامن میں سمیٹ لی اس کے لیے وہ کچھ ظاہر ہوگا جس کا اللہ نے احتساب نہیں لیا جو اللہ کے معاملہ میں سرکشی کرتا ہے وہ شک میں پڑ جاتا ہے جس نے شک کیا ذلت اس کا مقدر بن گئی، اس نے اپنے معاملہ میں کوتاہی کردی اس نے اپنے رب تعالیٰ کے معاملہ میں دھوکا کیا جبکہ اللہ تعالیٰ کی معافی اور آسانی وسیع تر ہے، جو اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ثواب کو حاصل کرتا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں عمل کیا اس نے اللہ تعالیٰ کی مخالفت کا مزہ چکھ لیا اے ابو یقظان! اچھا انجام تمہیں مبارک ہو اس انجام کے بعد اور کوئی انجام نہیں اور جنت کے بعد اور کسی جنت کی تلاش نہیں۔ اس کے بعد ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! ہمیں زندوں میں سے مردہ کے متعلق خبر دیجئے۔ فرمایا جی ہاں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبشرین اور منذرین بنا کر مبعوث کیا ہے صدیقین نے ان کی تصدیق کی جبکہ مکذبین نے ان کی تکذیب کی انبیاء نے مصدقین کو ساتھ رکھ کر مکذبین کے ساتھ قتال کیا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو غلبہ عطا کیا پھر رسولوں کو موت آئی اور ان کے بعد بہت سارے لوگ آئے ان میں سے بعض منکرین ہوئے ان کی زبان اور دل دونوں منکر تھے اس کا دل تارک تھا جبکہ یہ دو بھلائی کی خصلتیں ہیں انھیں تامے رکھوان میں سے بعض دل سے منکر ہوتے ہیں ہاتھ اور زبان سے تارک ہوتا ہے یہ عادت دو خصلتوں میں سے بڑی ہوئی ہے ایک آدمی ان میں سے وہ ہے جو دل زبان اور ہاتھوں سے تارک ہوتا ہے یہ زندوں میں مردہ ہوتا ہے۔ اتنے میں ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا اے امیر المؤمنین ہمیں بتائیے کہ آپ نے طلحہ اور زبیر کے ساتھ کیوں قتال کیا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے ان کے ساتھ قتال کیا چونکہ انھوں نے میری بیعت توڑی تھی اور انھوں نے میرے مومن ساتھیوں کو قتل کیا تھا حالانکہ یہ ان کے لیے حلال نہیں تھا بالفرض اگر وہ ابوبکر وعمر کے ساتھ ایسا کرتے وہ بھی ان کے ساتھ قتال کرتے محمد ﷺ کے بہت سارے صحابہ رضی اللہ عنہم جانتے ہیں کہ جس شخص نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت سے انکار کیا وہ اس سے اس وقت تک راضی نہیں ہوئے جبتک کہ اس سے بیعت نہیں لے لی گو کہ وہ آپ رضی اللہ عنہ کی بیعت کو تاخیر ہی کیوں نہ سمجھتا ہو تو مجھے کیا ہوا حالانکہ انھوں نے (طلحہ رضی اللہ عنہ وزبیر رضی اللہ عنہ) میرے ہاتھ پر بیعت کی تھی اور رضامندی سے بیعت کی تھی نہ کہ ناگواری سے۔ لیکن انھوں نے مجھ سے بصرہ اور یمن کی ولایت (گورنری) کا مطالبہ کیا تھا میں نے انھیں ولایت نہ سونپی چونکہ ان پر دنیا کی محبت کا غلبہ ہو گیا تھا اور ان میں حرص پیدا ہو گئی تھی مجھے خوف محسوس ہوا کہ یہ کہیں اللہ کے بندوں کو غلام نہ بنالیں اور مسلمانوں کے اموال کو اپنا نہ تصور کرلیں میں نے ان کی آزمائش کرنے کے بعد جب ان سے منہ موڑا۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! ہمیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے متعلق خبر دیجئے کیا یہ واجب ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ تم سے پہلی امتیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے چھوڑنے پر ہلاک کردی گئیں چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

کانوا لایتناھون عن منکر فعلوہ لبئس ما کانوا یفعلون.

وہ برائی سے نہیں باز آتے تھے چنانچہ وہ برائی کر بیٹھتے تھے اور بہت برا کرتے تھے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اللہ تعالیٰ کے احکام ہیں جو انھیں اپنائے گا اللہ اس کی مدد کرے گا اور جو ترک کرے گا اللہ اسے رسوا کرے گا نیکی کے اعمال اور جہاد فی سبیل اللہ امر بالمعروف اور انہی عن المنکر کے ہوتے ہوئے ایسے ہی ہیں جیسا کہ اڑے ہوئے سمندر میں خشک جگہ پر تم بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو چونکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اجل کو قریب نہیں کرتے اور رزق میں کمی نہیں کرتے جبکہ جابر حکمران کے سامنے کلمہ حق افضل جہاد ہے۔ امر آسمان سے ایسے ہی نازل ہوتا ہے جیسے کہ بادلوں سے بارش کے قطرے جو تقدیر میں کم یا زیادہ آچکا ہے چنانچہ تم میں سے جب کوئی شخص اس میں کمی دیکھے اور دوسرے کو خوشحالی میں پائے تو یہ چیز اس کے لیے باعث فتنہ نہیں وہ مرد مسلمان جو

شیاطین سے بری، وہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا چھائیوں کا منتظر رہے یا تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خیر میں واقع ہوگا یا جلد از جلد اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق لے گا، نافرمانی میں دو مال والا اولاد والا ہو جاتا ہے جبکہ مال اور اولاد دنیوی زینت ہیں اور باقی نیکیاں دنیا کی کھیتی ہیں جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں (دنیا و آخرت) کو بہت ساری اقوام کے لیے جمع بھی کیا ہے۔

ایک اور آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! ہمیں نئی نئی باتیں ظاہر ہونے کے متعلق خبر دیں جیسے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ میرے بعد نئی نئی باتیں ظاہر ہوں گی حتیٰ کہ ایک کہنے والا کہے گا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے، میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے، جبکہ یہ سب کچھ مجھ پر مخصوص ہوگا، قسم اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے میری امت ضلالت پر متفرق ہو جائے گی اور اس کی جماعت بکھر (۷۲) فرقوں میں بٹ جائے گی ہر فرقہ ضلال و فضل ہوگا اور ہر فرقہ کی صرف دعوت رہا ہوگا جب ایسی حالت پیش آ جائے تم اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مضبوطی سے تھام لو بلاشبہ قرآن عظیم میں گزرے ہوئے اور آنے والے لوگوں کی خبریں موجود ہیں۔ تمہارے اس میں واقع ہے اور لوگوں میں سے جس نے بھی اس کی مخالفت کی اللہ تعالیٰ نے اسے چھنا چھنا پھر کر دیا، یہ قرآن کے علاوہ میں جس نے بھی طلب علم نہیں اللہ تعالیٰ نے اسے گمراہ کر دیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے اور اس کا واضح نور ہے اس کی شفا نفع بخش ہے اس کو تمسک کرنے والے کے لیے باعث عصمت ہے اتباع کرنے والوں کے لیے باعث نجات ہے اس میں موج نہیں جو ٹکرائی ہو جائے اس میں کجی نہیں جو ٹیڑھے پن کو دور کرے اس کے عجائب ختم ہونے والے نہیں کثرت تردد اس میں قرینہ نہیں ذاتی اس قرآن کو جنات نے سنا وہ اپنی قوم کو ڈرانے ہوئے واپس لوٹے اور کہنے لگے ہماری قوم بیشک ہم نے قرآن عجیب سنا ہے جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

انا سمعنا قرانا عجبا یھدی الی الرشد۔

بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

جس نے اس کا اقرار کیا اس نے سچ کہا، جس نے اس پر عمل کیا اسے اجر دیا گیا جس نے اس کا تمسک کیا اسے سیدھی راہ کی طرف راہنمائی مل گئی۔

ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! ہمیں فتنہ کے متعلق خبر دیجئے کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ جس وقت یہ آیت نازل ہوئی:

الم احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا آمنا وھم لا یفتنون

الٓمٓ کیا لوگوں کا گمان ہے کہ صرف اتنا کہہ لینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کی آزمائش نہیں کی گئی۔

میں سمجھ گیا کہ آپ ﷺ کے ہمارے درمیان ہوتے ہوئے ہمارے اوپر فتنہ کا نزول نہیں ہوگا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ فتنہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی ہے اس سے مراد کیا فتنہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی تمہارے بعد میری امت فتنہ میں مبتلا ہوگی۔ میں نے عرض کیا کیا آپ نے مجھ سے غزوہ احد کے دن نہیں فرمایا تھا جس دن شہید ہونے والے شہید ہوئے آپ نے مجھے شہادت سے ہمکنار ہونے کی خوشخبری بھی سنائی تھی مجھ پر کافی عرصہ تک گراں گزری تھی آپ نے مجھ سے فرمایا تھا اے علی خوش ہو جاؤ کیونکہ شہادت بعد میں ملے گی مجھے فرمایا بلاشبہ یہ ایسا ہی ہے، اس وقت تمہارے صبر کی کیا حالت ہوگی جب تمہاری زوجہ محترمہ خون آلود ہوگی میں نے عرض کیا: آپ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں یہ مقام صبر کے مواقع میں سے نہیں لیکن بشارت اور شکر کے مواقع میں سے ہے۔ فرمایا: جی ہاں۔ پھر مجھ سے فرمایا: اے علی تم میرے بعد بھی زندہ رہو گے اور میری امت کے ساتھ آزمائش کا شکار ہو گے اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے جھگڑا کرو گے لہٰذا جواب تیار رکھو میں نے عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان جائیں مجھے بتائیں مجھے یہ کیسا فتنہ ہے جس میں لوگ مبتلا ہوں گے جس پر میں آپ کے بعد ان سے جہاد کروں گا؟ ارشاد فرمایا: یقیناً تم میرے بعد فتنہ پردازوں بے انصافوں اور ظالموں سے جہاد کرو گے ایک ایک آدمی کا نام لیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا تم میری امت کے ہر اس فرد سے قتال کرو گے جو میری مخالفت کرے گا اور دین میں رائے پر عمل کرے گا، حالانکہ دین میں رائے کی گنجائش نہیں ہے۔ بلاشبہ دین اللہ تعالیٰ کا امر اور اس کی نہی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول

اللہ قیامت کے دن خصوصیت کے معاملہ میں رشد وہدایت کی طرف پیری راہنمائی فرمائے۔ آپ نے فرمایا: فتنے ہیں جب ایسا ہو تو تم جماعت کو ترجیح دو۔ جب تمہاری قوم بیعت پر گمراہی کو ترجیح دے رہی ہو گی اور قرآن کے مقابلہ میں مارے گا اسے تو اس وقت قرآن تمہیں میں سے جتنی جماعت کے ذریعے چاہتے گا جمع کیا جائے گا ہو گا۔ دنیا کے حصول اور کثرت مال کے وسیلے تم اس وقت قرآن اور اسے پڑھنے والوں کو ترجیح دو جب تمہاری قوم کسی کو اس کے مواضع سے تحریف کرنے کی خاطر احداث بدعات کے وقت امر حق قبول کرنے سے راہ فرار اختیار کرتے ظلم کرتے اور انصاف کرنے کے وقت۔ اس وقت اپنی عاقبت کو بھول نہ جانا جبکہ عاقبت متقین کے لیے ہے اے علی! ایمان وہ ہے جو تمہارا منعم عدل و احسان اور تواضع ظاہر ہو میری سنت پر چلنے والا ہو اور قرآن پر عمل کرتا ہو جبکہ تم اپنے نبی کے بعد آدمی راہ حق سے نکل جاتا ہے جو اس کی مخالفت کرتا ہو یا اس کی سنت سے منہ موڑتا ہو یا حق سے عدول کرتا ہو اور جس وقت لوگ ظلم میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور انہیں خدا کی طرف سے مہلت دی گئی ہوتی ہے چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

انما نملی لھم لیزدادو اثما۔

ہم نے انہیں اس لیے مہلت دی ہوئی ہے تاکہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔ اس وقت حق کے والے نہیں ہوں گے اور انصاف قائم کرنے والے نہیں ہوں گے اور تم قریب فتنہ میں مبتلا ہونے اور جب تم پر فخر کرتے ہوں سے خود اپنا آپ کرتے ہوں گے اپنی بڑائی کا سب قبائل پر احسان جتلا رہے ہوں گے۔ اس کی امت کے متقی ہوں گے اس کے عذاب سے بے خوف ہوں گے حرام کو حلال سمجھیں گے شراب کو نبیذ سمجھ کر کھائیں گے حرام مال سے بچ کر حلال سمجھیں گے۔ ریاء اور دکھاوے کے ذریعے حلال سمجھیں گے۔ وہ نہیں ہوا کرتے مگر بدکار لوگ کے بدکار لوگوں سے فتنے فتنہ کاروں میں اور دہوکہ بازوں کو باعث حسرت کرتے ہوں گے ان کا حکم اور خطائیں ہوں گے جو ہم نہیں۔ ان کے ہاں حق باطل بن جائے گا اور باطل حق ہو جائے گا جاہل کو ایک دوسرے کا خلاف کریں گے اور حق پر طرح طرح کے طعنے کرتے ہوں گے۔ علماء عجیب لگا میں گے اور ان کا مذاق اڑائیں گے۔ یا رسول اللہ! جب وہ ایسا کریں گے تو وہ کس مقام پر ہوں گے فتنہ کے مقام پر یا ردت کے مقام پر؟ فرمایا وہ مقام فتنہ پر ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم اہل بیت کی وجہ سے انہیں چنائے گا جب ہم میں سے فرض بخت والوں کا ظہور ہو گا تو ظلمت چھٹ جائے گی اور یہ کہ جو فرد قرآن اور اللہ تعالیٰ کے حرام میں حرام وحلال کرتا ہو جو ہمیں بیعت کرے گا وہ کافر ہو گا۔ اے علی! اللہ تعالیٰ نے ہمیں اور ہم نے اس کو اس کائنات کے لیے منتخب فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیں راہ دیے ہوئے ہیں اور ان کے پہاڑوں کو ہلا کے جاتا ہے اور ان کے ذریعے ہی ہر بار دستانچ کو قائم کر دیا جاتا ہے کہ ہم حق پر قائم کر دیے جائیں گے جیسے کہ بالکل پر بہت سارے نبی کیے جا چکے ہیں کہ علی اس امت کی مثل ایک بنی کی ہے اس میں سے ایک جماعت عالم کو کھلا ہو جاتا ہو پھر ایک عالم جماعت کو شاید ان کے آخر میں آپ جماعت ہو جس کی اصل ثابت ہو اور ان کی فرع آسمان سے جس کو کبھی مٹایا نہ جا سکے گا تو حق میں سے ہر حق میں واقف کی فرمائی ہو جن کی بنا شہادت طویل تر ہو اے علی اللہ تعالیٰ اس امت کو کبھی ہلاک کرے گا جس کا پہلا فرد ہدایاں ہو اور درمیانی فرد مہدی ہوں گے اور آخری فرد عیسیٰ مسیح ہوں گے اے علی اس امت کی مثال دنیا میں کبھی ہے نہیں معصوم میں کا پہلا حصہ بھلائی والا ہو گا یا آخری اس کے درمیان میں بنی اور نیچ عادیں ہے تو اس میں سے نہیں۔ اے علی! اس امت میں دھوکا دہی تغیر خود نمائی اور طرح طرح کی برائیاں پیدا ہوں گی اس کے بعد یہ امت شر بڑھنے کے پیچھے فرار کی طرف ہو گی یہاں وقت ہو گا جب عرب کی حاجت حکومت کے زوال پر پوری ہو گی حتیٰ کہ اہل بیت تمہاری ذخائر ترین کے اور اس کے سریر قناعت کریں گے اور اس کے ارد گرد اس کے بقیہ حصہ کو آپس کی لڑائی و مہربانی کی تلاش میں تقسیم کریں گے۔ رواہ ابو نعیم

لمبی عمر والا آزمائش کا شکار رہتا ہے

۴۴۲۱۷ ابو وائل کہتے ہیں ایک مرتبہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں لوگوں سے خطاب کیا میں نے اسے یہ بتایا آپ رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے اے لوگو! جو شخص تکلف فقر اپنائے وہ فقیر ہو جاتا ہے جسے لمبی عمر دی گئی وہ آزمائش کا شکار ہو جو شخص آزمائش کو لے کر پیدا ہوا تو

روانہ کے وقت صبح آزمائیں ہو سکتا جو بادشاہ نادہ دولت صبح کرنے میں مشغول ہوا تو قتل مشورہ نہیں پیتہ وہ تادم ہو جاتا ہے، اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کرتے تھے، تقریب علماء اسرف نام ہی باقی رہے گا اور قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہیں گے ان کے لیے زیر کرتے تھے نہ دار کوئی شخص بھی علم حاصل کرنے میں حیا محسوس نہ کرے جس سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کا اسے علم نہیں وہ آگے سے اور اعلم اس نہیں جانتا تھا کہ اس وقت تمہاری مساجد کی عمارتیں عالی شان ہوں گی حالانکہ تمہارے دل اور تمہارے اجسام ہدایت سے ویران ہوں گے اس وقت تمہارے فقہاء آسمان تلے بدترین مخلوق ہوں گے، انہی سے فتنوں کا ظہور ہو گا اور انہی میں لوٹے جائیں گے میں ایک آدمی کھڑا ہوا اور بولا اے امیر المومنین ایسا کیوں ہو گا؟ فرمایا جب تمہارے بڑوں کو گویں میں نقد (علم) آ جائے گا تمہارے خیار میں فاشی پھیل جائے گی اور کم ذات لوگوں میں بار شاہت آ جائے گی پس اسی وقت قیامت کا منتظر ہو جایا کرو۔ (البیہقی فی شعب الایمان)

۴۴۳۱۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بات کرنے والے کی طرف متوجہ رہو جو کچھ کہہ رہا ہے۔

رواہ ابن المحسنی فی الدلائل

کلام: حدیث ضعیف ہے (کشف الاسرار الموضوعۃ الاقوال والاخبار المشتہرۃ ۳۶۰)

۴۴۳۱۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بھائی چارہ منقطع ہونے والا ہے بجز اس بھائی چارے کے کہ جس کی بنیاد خدا پر ہو۔

رواہ ابن المحسنی

۴۴۳۲۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا دو مومن ہے اور میں اس کا جاہد ہوں خصوصاً اس کے لیے کہ جس کے لیے میں نے عبرت کی دعا کی ہے۔ یہ کہ کتنی ہی تیز سانس بیتی کی برائیتی تقویٰ پر نہ ہو جو دنیا پر اصل کی پیاس نہ ہو بدتر ہر اور مخلوق میں بدترین آدمی وہ ہے جو فتنوں کی تاریکیوں میں عمر کو پھیلا نے اور صحیح کے موقع پر ظلم کا گمان کرے حالانکہ اس کے استدلال اسے عالم کا نام دیتے ہوں وہ اپنے تئیں سلامتی کا ایک دن بھی نہیں دیکھا، صبح ہوتے ہی تغیر کرتا ہے، جو چیز اس سے گم ہو، وہ اس کے لیے بہتر ہے اس کے بعد وہ جب کثیر پانی کی فراوانی ہونے لگے گی، لوگوں کے لیے اس کا پینا نعمت و فضول اور بے فائدہ ہوتا ہے، اگر اس پر کسی مبہم بات کا نزول ہوا تو اپنی رائے سے ڈرتے ہوئے وہ مشتبہات میں قطع کے اعتبار سے تارکیوں کی مانند ہے، اس کی حالت یہ ہو گی کہ جب خطا کرے گا، اسے اپنی خطا کا علم ہی نہیں ہو گا جو تاریکیوں اور جہالت کی تاریکیوں میں ٹھہرا ہو گا جس چیز کا اسے علم نہیں اس سے معذرت بھی نہیں کرے گا کہ سلامت رہے اس میں علم گمراہی متصور ہو گی تیز آندھی کی طرح اس کا علم غبار کی مانند ہو گا اس کی وجہ سے آنکھیں آنسو بہاری ہوں گی، موروثیت کا اس کی وجہ سے خون ہو گا، اس کے فیصلہ سے حرام کو حلال سمجھا جائے گا، اس کے پاس آنے والا مطمئن نہیں ہو گا، اور نہ ہی وہ کسی قسم کے اہلیت رکھتا ہو گا۔

رواہ الصغانی عن زکریا و کیع وابن عساکر

۴۴۳۲۱ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے ایک ساتھی کے مر جانے کی خبر آئی بعد میں پتہ چلا کہ وہ مرا نہیں آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف بغلا کھا کر اس کا مضمون یہ ہے۔ اسم اللہ الرحمن الرحیم۔ امابعد ہمارے پاس ایک خبر آئی جس نے تمہارے سر تمہیں کو جلا کر رکھ دیا تھا پھر پہلی خبر کی تکذیب بھی آ گئی اس کی خوشی ہمارے اوپر کسی انعام سے کم نہیں تھی، یہ اٹل بات ہے کہ ہر منقطع ہو جاتا ہے چونکہ پہلی خبر کی تصدیق کے لیے تم رات دن کیا کیا تم اس کی تصدیق جیسے دے سکتے ہو جس نے موت دیکھی ہو اس نے مابعد کا معاینہ کر لیا ہو وہ رجعت کی طلب میں بے قرار ہو جاتا ہے اسکو خوش کرنے والا ہر قرار کی طرف نقل کر دیا جاتا ہے، وہ نہیں سمجھتا کہ اس کے لیے کوئی اور مال بھی ہے جان لو، سات دن سے پہلے تم نے مرنے والے کے متروکہ کا مال لٹانا شروع کر دیا ہے، تم نے اولاد کی طرح رونا دھونا شروع کر دیا ہے، تم نے افسوس، ملال اور حزن اور بہت سی آنکھیں نکل چکی ہیں وہ اپنے رب کے پاس جا پہنچے ہیں وہ اپنے اعمال کی جزا بھگتنے جا چکے ہیں جبکہ ان کو رات دیکھ کے دیتے ہی ہیں جو ان دن رات کو ہموار نہیں کرتے، بقیہ کا مسرا تجا سوچنے کے لیے پھر بھی تادم ہیں، وہاں تو ابا شبہ تم بھی اپنے بھائیوں کی مانند ہو۔ تمہاری نشانی اس جسد جیسی ہے جس کی قوت ختم ہو چکی ہو صرف اس کا سانس لینا ہی باقی رہ گیا ہو وہ دائمی کا منتظر ہو وعظ و نصیحت کے قبول کرنے میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ (رواہ العسکری فی المواعظ)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات

۴۴۲۲۲ ... ابوالدرداء کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز فجر پڑھی جب آپ دائیں جانب مڑے تھوڑی دیر رک گئے گویا کہ آپ پر تھوڑی مشقت غلب ہو چکی ہے پھر اپنے ہاتھ کو پلٹ کر فرمایا: بخدا میں نے محمد ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے میں آج کسی کو بھی ان کے مشابہ نہیں دیکھتا ہوں، وہ صبح غبار آلود حالت میں کرتے تھے انھوں نے رات گویا بھیڑ بکریوں کے ساتھ گزاری ہو چنانچہ وہ کبھی اور قیام میں رات گزارتے تھے کتاب اللہ کی تلاوت میں مشغول رہتے جب صبح کرتے تو اللہ کا ذکر کرتے اور ایسے جھک جاتے تھے جیسا کہ تیز آندھی میں درخت جھک جاتے ہیں ان کی آنکھیں غمناک رہتی تھیں حتیٰ کہ ان کے کپڑے بھی بھیگ جاتے تھے جب وہ صبح کو اٹھتے بخدا لوگ غفلت میں رات گزار چکے ہوتے تھے اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر ہنستے ہوئے نہیں دیکھے گئے حتیٰ کہ ابن ملجم نے آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا۔ رواہ الدینوری والعسکری فی المواعظ وابو عساکر وابونعیم فی الحلیۃ

۴۴۲۲۳ ... یحییٰ بن عقیل حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے امیر المومنین! اگر یہ بات آپ کو مسرور کرتی ہو کہ آپ اپنے دونوں ساتھیوں سے جا ملیں تو آرزوؤں میں کمی کرو بھوک ابھی باقی ہو کھانا چھوڑیں ازار چھوٹا باندھیں قمیص میں پیوند لگالیں اور جوتے خود گانٹھ لیں۔ آپ ان دونوں کے ساتھ مل جائیں گے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۲۴ ... عبداللہ بن صالح مجلی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا اور حمد وصلوٰۃ کے بعد فرمایا: اے اللہ کے بندو! تمھیں دنیاوی زندگی دھوکا میں نہ ڈالے چونکہ دنیا آزمائشوں میں جکڑی ہوئی ہے فنا، میں مشہور ہے تقدیر میں موصوف ہے دنیا کی ہر چیز میں زوال ہے، یہ اہل دنیا میں لگا ہوا دل ہے اس دل کا چھوڑ دینے والا دنیا کے شر سے محفوظ رہتا ہے، دنیا والوں میں نرمی اور سرور دائر رہتا ہے یکا یک وہ آزمائش اور دھوکے میں جا پہنچتے ہیں۔ دنیا میں زندگی مذموم ہے آسائش دائمی نہیں دنیاوی اغراض و مقاصد نہ پائے جانے والے وصف ہیں، انھیں کوئی تیر نشانہ زد نہیں کرتا، اس کا شکار انھیں ختم کر دیتا ہے، اے اللہ کے بندو! تم اس دنیا میں زوال کے مقام پر ہو تم سے پہلے لمبی لمبی عمروں والے گزر چکے جن کی قوت اور طاقت بے تحاشا تھی ان کے گھر فن قبر میں بے مثال نمونہ رکھتے تھے ان کے آثار بہت دیر تک باقی رہنے والے ہیں بالآخر ان کی آوازیں دھیمی پڑ گئیں ان کے اجساد پوسیدہ ہو گئے ان کے گھر ویران ہو گئے، ان کے نشانات مٹ گئے مضبوط محلات اور بلند ہوئی قالینوں کی بجائے انھیں قبروں کی مٹی بھی نہ دستیاب ہو سکی وہ بدترین رفیق قبر میں تمھیں جو ملا، ہو گئیں ان کا ٹھکانا مشقت طلب ہے اس کا ساکن وہ باشی اجنبیت کا شکار ہے وہ اب وحشت زدہ ہیں اب انھیں ٹھاٹھیں سکون نہیں دیتیں وہ اب آپس میں پڑوسیوں جیسا تعلق قائم نہیں رکھ سکتے۔ حالانکہ وہ آپس میں قریب قریب ہیں اور پڑوس میں ہیں، حالانکہ ان کا آپس میں تعلق کیوں کر ہو سکتا ہے چونکہ انھیں بوسیدگیوں نے پیس ڈالا ہے اور انھیں پتھروں اور غمناک مٹی نے کھا لیا ہے وہ بھی زندگی کے بعد موت کا شکار بن گئے ان کی زندگی ختم ہو چکی دوستوں کو ان کا دور بے حال کیے ہوئے ہے حالانکہ وہ مٹی میں سکونت پذیر ہو چکے، وہ اس جہان کو خیر باد کہہ چکے اب ان کے لیے واپسی نہیں ہوگی، افسوس صد افسوس" ہرگز نہیں ایک کلمہ ہے جس کا وہ قائل ہے حالانکہ ان کے پیچھے عالم برزخ ہے جو اٹھائے جانے والے دن تک برقرار رہے گا" گویا جہاں تم نے جانا تھا وہاں جا چکے تباہی اور بوسیدگی کی طرف تم کوچ کر چکے اس ٹھکانے کے تم رہن بن چکے ہو اس امانت کی جگہ نے تمھیں لے لیا ہے۔ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب امور کی انتہا ہو جائے گی قبریں اکھاڑ دی جائیں گی جو کچھ دلوں میں ہے وہ حاصل ہو جائے گا جلیل القدر بادشاہ کے سامنے تمھیں کھڑا کیا جائے گا گناہوں کی وجہ سے دلوں کی دھڑکن ختم ہو چکی ہوگی سارے پردے ختم ہو چکے ہوں گے تمہارے عیوب اور پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی، یہاں ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ مل جائے گا۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لیجزی الذین اساءوا بما عملوا ویجزی الذین احسنوا بالحسنیٰ

تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کا بدلہ دے اور اچھائی کرنے والوں کو اچھائی کا بدلہ دے۔

ورضع الكتاب فترى المحرمين مشفقين مما فيه ويقولون يا ويلتنا مال هذا الكتاب لا يغادر صغيرة ولا كبيرة الا احصاها وجدوا ما عملوا حاضرا ولا يظلم ربك احدا

(اعمال نامہ) رکھ دیا جائے گا تو (اس وقت) مجرمین کو دیکھے ہوئے دیکھو گے ان اعمال میں لکھی ہوئی کسی سے لوگ کہیں گے ہائے افسوس کیا وجہ ہے اس دفتر نے نہ چھوٹا گناہ چھوڑا ہے نہ بڑا مگر اس نے سب کو شمار کر دیا ہے۔

اپنے کیے ہوئے اعمال کو اپنے سامنے حاضر پائیں گے تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا حمد تعالیٰ تم سب کو اپنی کتاب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے دنیا کا شیخ بنانے یہاں تک کہ اپنے دار الاقامہ میں جہاں جا کر ہمیں کروڑوں کروڑ سے بالا شہر ہیں ان حمد کا ستائش والا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر

آخرت ایک سچا وعدہ ہے

۴۴۳۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا حمد و ثنا کے بعد فرمایا: بعد! دنیا پیٹھ پھیر چکی ہے اور وداع کے قریب ہو چکی ہے آخرت آنا چاہتی ہے اور موجود ہونا چاہتی ہے آج گھوڑوں کے چلنے دوڑنے کا دن ہے اور کل دوڑ کا دن ہوگا خبردار تم آرزوؤں کے لمبے ہونے کے پیچھے دل سے جس نے امید کے لمبے ہونے سے عمل کی اجل کے حاضر ہونے سے عمل میں رہ جانا اور اس سے غفلت میں بھی اللہ حق کے لیے عمل کرو جیسا کہ خوف کرنے والے میں اللہ کے لیے عمل کرتے ہو بے شبہ میں نے کوئی نہیں دیکھا جو جنت کے طلب کی طرح سوتا ہو اور میں نے دوزخ سے بھاگنے والے کی طرح بھی کوئی نہیں سونے والا دیکھا۔ خبردار جس حق کو نہیں پہچانتا ہے باطل ضرور نقصان پہنچاتا ہے۔ حسنے حدیث سید حسن راوی ہے کہ ابن ابی الدنیا نے کہا ان دونوں میں کوئی بھی بے خبر و رہا نہیں کوئی نہ کوئی عمل چھوڑ سے ہوئے ہیں۔ خبردار آخرت ایک سچا وعدہ ہے جس میں قادر بادشاہ کا فیصلہ ہوگا خبردار فرمان باری تعالیٰ ہے

الشيطان يعدكم الفقر ويأمركم بالفحشاء والله يعدكم مغفرة منه وفضلا والله واسع عليم.

شیطان تمہیں فقر و فاقہ سے ڈراتا ہے تمہیں فحشی سے ڈراتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ تم سے مغفرت کا وعدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ وسعت اور علم والا ہے۔

اے لوگو! اپنی عمر میں بھلائی کرو تمہیں بری عاقبت سنورجائے گی بلا شبہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جنت کا وعدہ اطاعت کرنے والوں سے کیا ہے جہنم کا فرمانی کرنے والوں سے دوزخ کا وعدہ کیا ہے دو باتیں ہیں جس کی طرف سے جس کی طرف جائیں پوچھا جائے گا کیا قیدی آزاد نہیں ہوتا اس کی پیشانی شدید پسینہ سے پانی پانی ہو جائے گی جس قدر سب سے زیادہ خوف ہے اسی قدر امن بھی زیادہ ہے اور طول امل بھی خوف کا چچا ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر

بہتر مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو

۴۴۳۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا مال اس دولت سے رک جانے کی دلیل نہیں لیکن دولت پر صبر کرنا بری چیز سے فرمایا کہ بہتر مال وہ ہے جو عزت کو بچاتا ہو اور بہتر علم وہ ہے جو تجھ پر چھا جائے اور بہتر عبادت فرائض ہے اور بہتر عقل خوف خدا ہے اور بہتر عمر وہ ہے جس میں اعمال صالحہ کثرت سے ہوں اور بہتر عیش وہ ہے جس میں جنت ہو اور بہتر عافیت وہ ہے جس میں مغفرت ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مال کی آفت بخل ہے علم کی آفت نسیان ہے عبادت کی آفت ریا کاری ہے تقویٰ کی آفت شبہ ہے خاندانی شرافت کی آفت تکبر ہے خوبصورتی کی آفت بدکاری ہے حکومت کی آفت تعلقہ خوری ہے حیا کی آفت ضعف ہے بہادری کی آفت ظلم ہے جلد کی آفت قاضی ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیہ

۴۴۳۷ یحییٰ بن جزار کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا اگر آپ کو یہ بات خوش کرتی ہو کہ آپ

اپنے دوستوں کے ساتھ جا ملیں تو آرزوؤں کو کم کردو کھانا کم کھاؤ اور بیمار اور چھوٹا بن کر گھر میں رہو تو تمہارا کھانا اور تمہارے کپڑے تمہارا خط لیں ان دنوں کے ساتھ حق ہو جائے گا۔ رواہ ابن عساکر وفی محفوظ عن عبادالل لعمر بن عبدالعزیز نحوہ ۱۲ راہ بکر

۴۴۲۴۸ ابوبکر بن عیاش کی روایت ہے کہ جب حضرت علی بن ابی طالب سرزمین صفین کی طرف چلے اور مدائن کے ویرانے کے پاس سے گزرے تو ایک شاعر نے مثال دیتے ہوئے یہ اشعار پڑھے۔

صرف الریح عن محل ثمار هم　　فکانما کانوا علی میعاد

ہواؤں نے ان کے ٹھکانوں پر ان کی ہلاکت کا وقت مقرر کیا۔

واری النجوم و کل مایلهی به　　بوما بصیر الی بلی و نفاد.

میں ہر قسم کی عیش و عشرت کے سامان اور فنا کر دینے والی چیزوں کو اور برباد ہوتے دیکھ رہا ہوں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس طرح مت کہو بلکہ یوں کہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کم ترکوا من جنات وعیون وزروع ومقام کریم ونعمة کانوا فیها فاکهین کذالک واورثناها قوما آخرین.

کتنے ہی باغات چشمے کھیتیاں اور عمدہ محلات انہیں وہ چھوڑ گئے بہت ساری نعمتیں جن میں وہ عیش کر رہے تھے اسی طرح ہم نے اس سامان عیش کا دوسروں کو وارث بنا دیا۔

یہ لوگ وارث تھے جنہوں نے دوسروں کو وارث بنا دیا ان لوگوں نے حرام کو حلال بنا دیا تھا، ان پر بھی تباہی آن پڑی لہٰذا تم حرام کو حلال مت بناؤ ورنہ تمہارے اوپر بھی تباہی آن پڑے گی رواہ ابن ابی الدنیا والخطیب

۴۴۲۴۹ "مسند علی" عبدالملک بن قریب اصمعی بن زیاد اعرابی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ حرقہ کے بعد کوفہ میں منبر پر تشریف لائے آپ نہروان کی جنگ سے فارغ ہو چکے تھے تم درود پڑھا کرتے وقت آپ رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کر دیا حتی کہ آپ کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی پھر آپ نے اپنی داڑھی بھاری آنسوؤں کے چھینٹے لوگوں پر پڑے ہم کیا کرتے تھے آپ کے آنسو دیکھ کر ہم نے اس درود پڑھنے کی آگ حرام کر لی ہے پھر فرمانے لگے تم لوگوں میں سے مت ہو جاؤ جو بغیر عمل کے آخرت کی امید لگائے بیٹھے ہیں اور عمل کی وجہ سے توبہ کو مؤخر کیے ہوئے ہیں۔ دنیا میں ایسے لوگ جیسی باتیں کرتا ہے ویسا ہی عمل کرتا ہے اس کا عمل دنیا کی محبت کرنے والوں جیسا ہے اگر اسے دنیا مل بھی جائے تو پھر بھی اس کا دل سیر نہیں ہوتا اور حرص کو ترک نہیں کرتا جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس کے لشکر سے بے نیاز ہونے میں زہد و قناعت کا حکم کیا ہے لیکن خود عمل نہیں کرتا اور اس کو زبانی سے رکھتا ہے اور خود نہیں کرتا خاص لوگوں سے محبت کرتا ہے لیکن ان جیسا عمل نہیں کرتا طاعتوں سے بغض رکھتا ہے حالانکہ وہ خود ان میں سے ہے اس کا نفس کبھی پر غالب اور یقین سے دور رہتا ہے اگر کسی چیز سے بے نیاز کر دیا جائے تو فتنہ میں پڑ جاتا ہے اگر سیر نہیں ہو جاتے تو غمزدہ ہو جاتا ہے ناشکرا بن جاتا ہے تو مایوس ہو جاتا ہے وہ گناہ گاروں اور نعمت کے ذریعہ دنیا چاہتا ہے اسے حاصل کر لیا جاتا ہے لیکن اس پر شکر نہیں کرتا۔ اسے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے لیکن صبر نہیں کرتا گویا کہ موت کا وعدہ اور قیامت کا دن اور برزخ اور دوسروں کے لیے ہے۔ اے موت کی افراط! اے موت کے قبیلوں! اے بیماریوں کے برتن! اے یاد کے قتل! اے زمانے کے بوجھ! اے بڑھنے کے پھل! اے عادات کے نور! اے خواہشوں کے وقت کے اندھے پن! اے وادی نفسوں کے گھر نیوں! میں کہتا ہوں کہ تجھ سے صرف تجھ سے ہی ہے۔ جو بھی ہلاک ہوا وہ اپنے ہاتھوں ہلاک ہوا اپنا نچوڑ ہمارا ہادی اللہ تعالیٰ ہے۔

یا ایها الذین آمنوا قوا انفسکم و اهلیکم نارا

اے ایمان والو اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وعظ و نصیحت قبول کرنے والوں میں سے بنائے اور عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۵۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے تم سے سر جھکنے نعمتوں کے ذریعے اور پرانے کپڑوں سے اور بد بدار کاروں والے اس طرح آسانوں میں تمہاری پہچان ہوگی اور زمین پر تمہارے متقی ہونے میں رواہ ابونعیم فی الحلیة و ابن النجار

۴۴۳۳۱ علی بن عمر کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا اے لوگو! اگر میں تمہیں اس کتاب و معاصی کی وجہ سے بلا سبب کہ جس کی ان کے علماء و مشائخ نے تمہیں معاصی سے نہیں روکا اللہ تعالیٰ نے ان پر طرح طرح کے عذاب نازل کیے خبردار اگر تم لوگ عذاب کے نازل ہونے سے قبل امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہو یہاں تک کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے رزق میں کمی واقع نہیں ہوتی اور امر ایمان ہے جس طرح ہر نفس کی طرف رزق ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے کمی زیادتی، دل و دل یا نفس میں جس قدر بھی مقدر کر رکھا ہو جب تم میں سے کسی کو نقصان پہنچے مثلاً مال میں یا جان میں یا نفس میں اور وہ خوشحالی کے ساتھ اس کے مادہ کی رائے رکھتا ہو تو یہ اس کے لیے باعث تسکین ہوتا ہے اور ہر مسلمان جب تک وہ خطائی کا مظاہرہ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کے آگے جھکا رہتا ہے جس کو کھیلنے کود میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے جو کہ جھٹلانے والا اور ایسی پریشانی ہے والا ہوتا ہے جو کہ اس کی دنیا میں اپنی کامیابی کا مظاہرہ ہوتا ہے ہو سکے اپنے تیرہ سے بہتر ہوتی ہے جو اس کے لیے شیخ لائی ہے اور تاوان کو دور رکھتی ہے اسی طرح ہر مسلمان جو دنیا میں ہے پر ہی الم اور دو چیزوں کا مظہر بتاتا ہے جب وہ اللہ کو پکارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ اس کے لیے بہتر ہے یا تو اللہ تعالیٰ اسے رزق عطا فرماتا ہے وہ مال حاصل ہو جاتا ہے کہتی کی وہ تشریح میں مال اور اولاد دی کہتی ہے جبکہ عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کھیتوں کو کئی سو درجہ اسے کے لیے تیار کیا ہے۔ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں اس حدیث کا صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی صادر ہونا ممکن ہے۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۳۳۲ احمد علی کا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابو الحسن! مجھے نصیحت کر و فرمایا تم یقین کو شک میں مت بدلو اپنے علم کو وجہ مت بناؤ اپنے گمان کو کامل مت سمجھو جان بوجھ کر میں سے تمہارا حصہ تمہاری تمہیں مل گیا تم نے کہیں کو پوشیدہ کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابو الحسن تم نے سچ کہا ہے۔ رواہ ابو نعیم الحلیۃ

۴۴۳۳۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی بھلائی کہیں کہ تمہارا مال یا تمہاری زندگی تباہ ہو جائے لیکن بھلائی یہ ہے کہ تمہارے علم میں اضافہ ہو اگر تم نے اچھائی کی تم نے اللہ کی عبادت اور اس پر ایمان کر دو اس پر اللہ تعالیٰ نے مغفرت طلب کر دیا ہیں بھلائی صرف وہ ہیں کہ جس کے ایک دانائی جس سے کوئی انسان دور ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ایک دانائی جو آخرت کی طرف لے جائے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر عن الحسن بن علی

۴۴۳۳۴ ابو اسحٰق یوسف بن مبارک بن کامل خفاف شیخ ابو الفتح عبد الوہاب بن محمد بن حسین صابونی ذ ابو سعد عبد الرحمٰن بن احمد بن محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمٰن بن عمرو بن نعیم بن حماد بن عوف بن سفیان بن عروہ بن ذہل (۲۴۲ھ) ابو معاذ عبد اللہ بن میمون قداح (۲۴۳ھ) ابو عمران جونی بن عوف (۱۲۸ھ میں) ابو عثمان حسن بن محمد بن حنفیہ ابو محمد محمد بن حنفیہ ابو القاسم علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں کی محفل میں اللہ کی عبادت کی آپس میں جماعت بیٹھی ہوئی تھی میں نے ذکر کیا رزق کی اور بحث ہونے لگی اس پر بحث کرنے والوں نے کلام کی زیادہ متقال ہو گئے سب نے اتفاق کیا کہ الف آنا زیادہ متقال ہوتا ہے اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے ہوئے اور ان کے سامنے تقریر کی جس میں الف کو بالکل ساقط کر دیا (تقریر طویل ہے اس کو عمداً نقل نہیں کیا گیا) مترجم قارئین کے استفادہ کے لیے پیش خدمت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا

میں اس ذات کی حمد و تعظیم بیان کرتا ہوں جس نے احسانات عظیم کیے ہیں جس کی نعمتیں بھرپور ہیں جس کی رحمت جس نے قلب پر سبقت لے جاتی ہے جس کا کرم تمام ہو چکا جس کی مشیت نافذ ہوتی ہے جس کا فیصلہ چلتا ہے جس نے اس کی مرضی میں بندے کے عمل کرنے کی طرح جو اس کی ربوبیت کا اقرار کرتا ہو اس کی بندگی کے لیے اپنے آپ کو جھکائے ہوئے ہو اپنی خطاؤں کی معافی مانگنے والا ہے اس کی توحید

معترف ہے اپنے رب سے ایسی مغفرت کا آرزومند ہے جو قیامت کے دن نجات بخش ثابت ہو جس دن بندہ اپنے بیٹوں اور بیوی سے دور ہو جائے گا، اسی سے مدد طلب کرتا ہے اور اسی سے ہدایت طلب کرتا ہے، اسی پر ایمان رکھتا ہے، اسی پر توکل کرتا ہے، میں اس کے لیے سچی گواہی دیتا ہوں، اس کی عزت کا یقین رکھتا ہے میں اسے بندہ و مومن کی حیثیت سے تجاوز نہیں کرتا ہوں، میں نے اس کی توحید کا یقین بندہ و مومن کی طرح کیا اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی کاریگری میں اس کا کوئی مددگار نہیں وہ مشیر و وزیر سے بالاتر ہے وہ مددگار، معاون، مددگار اور نظیر و مثال سے بالاتر ہے۔ جو علم والا ہے خبر دار آگہی والا ہے، جو بادشاہ ہے زبردست ہے بندہ نا فرمانی کرتا ہے وہ بخش دیتا ہے جو عدل و انصاف پر مبنی فیصلہ کرتا ہے، جو لم یزل اور لن یزول ہے اس کا کوئی مثل نہیں، وہ ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا وہ رب ہے جو مغفرت والا ہے اپنی قوت پر متمکن ہے اپنی علو شان میں بزرگ و برتر ہے، اپنی عالیشان کے اعتبار سے بڑھائی والا ہے کوئی آنکھوں سے پانہیں سکتی کوئی نظر اس کا احاطہ نہیں کر سکتا جو قوی ہے مددگار ہے اور دفاع والا ہے علیم ہے سمیع ہے بصیر ہے رؤف و رحیم ہے مہربان ہے اس کا وصف کوئی بھی بیان نہیں کر سکتا۔ اس کی معرفت رکھنے والا اس کی نعمت سے چل جاتا ہے وہ قریب بھی ہے اور بعید بھی ہے اور قریب بھی ہے جو اسے پکارتا ہے اس کی پکار سنتا ہے وہی رزاق ہے لطف و کرم کا مالک ہے قوی پکڑ والا ہے، وسیع رحمت والا ہے دردناک عقوبت والا ہے، اس کی رحمت وسیع تر جنت ہے، اس کا عذاب پھیلے ہوئے دوزخ کی شکل میں ہے میں محمد ﷺ کی بعثت کی گواہی دیتا ہوں جو اللہ کا بندہ اس کا رسول، اس کا صفی اس کا نبی اس کا حبیب اور اس کا خلیل ہے ان پر عالیشان قریب کرنے والا درود ہو اللہ نے اسے بہترین زمانے میں مبعوث کیا ہے فترت اور کفر کے زمانے میں مبعوث کیا، اللہ کی رحمت اور احسان مزید ہو ان پر۔ انہی پر نبوت کا خاتمہ ہوا انہی کی محبت کو تمام کیا وعظ و نصیحت کی، تبلیغ کی اور برے کاموں سے دوسروں کو روکا ہر مومن کے لیے رؤف و رحیم ہے، حق ہے، رضا والا ہے، ولی ہے زکی ہے اس پر رحمت و سلام و برکات نازل ہوں، رب غفور و رحیم کی طرف سے جو رب قریب ہے اور دعاؤں کا سننے والا ہے، میں نے تمہیں رب تعالیٰ کی فرمودہ وصیت کی ہے، تمہیں تمہارے نبی کی سنت یاد کرائی ہے، تمہارے اوپر ایسا خوف لازم ہے جو دلوں کو تسکین پہنچائے اور تمہارے آنسو بہائے، تمہیں ایسا تقویٰ لازم ہے قیامت کے دن جو تمہیں غافل و ناسمجھ بنانے کا سے قبل جو تقویٰ تمہیں نجات بخشے گا جس دن بھاری اوزان والے اعمال حسنہ کا مالک کامیاب ہو جائے گا جس کی برائیوں کا وزن ہلکا ہو گا تمہارا سوال خشوع و خضوع ہونا چاہئے۔ شکر و توبہ ہونی چاہئے، برائی سے ندامت اور رجوع ہونا چاہئے تم میں سے ہر ایک کو بیماری سے پہلے صحت غنیمت سمجھنی چاہئے، جوانی بڑھاپے سے قبل غنیمت سمجھنی چاہئے، کشائش فقر سے پہلے فراغت مشغولیت سے پہلے حضر سفر سے پہلے ایسے بڑھاپے سے پہلے جو سنبھالنے والا ہے، کمزور کرنے والا ہے بیمار کرنے والا ہے جس میں طبیب بھی اکتا جاتا ہے، دوست منہ پھیر دیتے ہیں عمر منقطع ہو جاتی ہے بڑھاپے میں بوڑھے کی عقل متغیر ہو جاتی ہے اس کا بدن بخار زدہ ہوتا ہے اس کا جسم لاغر ہو چکا ہوتا ہے پھر اس پر شدید نزع کا عالم طاری ہو جاتا ہے، اچانک اس کے پاس دور و قریب کے دوست اور احباب حاضر ہو جاتے ہیں اسکی نظر بجھنے لگتی ہے وہ اپنی نظر سویدا کرنا چاہتا ہے، اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کرتا ہے اس کا آوہ بکا کرنا رک جاتا ہے، اسی عالم میں اس کا سانس کھینچ لیا جاتا ہے اس کی جو رو رونے لگتی ہے اس کی قبر کھودی جاتی ہے اس کی اولاد تمام ہو چکی ہوتی ہے اس کے دوست اور دشمن بکھر جاتے ہیں اس کا جمع کیا ہوا مال تقسیم کر دیا جاتا ہے اس کی بصارت اور قوت سماعت ختم ہو جاتی ہے اسے کفن میں لپیٹ دیا جاتا ہے، پھر سیدھے پاؤں لپٹا دیا جاتا ہے اس کے تن کے کپڑے الگ کر دیئے جاتے ہیں اس کی ٹھوڑی باندھ دی جاتی ہے اس کی قمیص اور عمامہ اتار لیا جاتا ہے پھر اسے الوداع کر دیا جاتا ہے، چار پائی کے اوپر اٹھا لیا جاتا ہے، پھر تکبیر کہہ کر اس پر نماز جنازہ پڑھی جاتی ہے، آراستہ و پیراستہ گھر سے اسے منتقل کر دیا جاتا ہے مضبوط محلوں سے نکال دیا جاتا ہے، اعلیٰ قسم کے بالا خانوں سے دور کر دیا جاتا ہے، گہری کھودی ہوئی قبر میں ڈال دیا جاتا ہے، تنگ و تاریک کال کوٹھری میں بند کر دیا جاتا ہے، دھجی ہوئی اینٹوں کے ساتھ دھانپ دیا جاتا ہے، پتھروں کی اس پر چھت بنا دی جاتی ہے۔ قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہے ڈھیلے رکھ دی جاتے ہیں اس کا انجام اب پوری طرح متحقق ہو جاتا ہے اس کی خبر ہی بھلا دی جاتی ہے، اس کا ولی واپس لوٹ جاتا ہے اس کا نشین اور ہم نسب جدا ہو جاتا ہے، اس کا ہم راز اور دوست تبدیل ہو جاتا ہے وہ اب قبر کا کیڑا ہوتا ہے بیابان کا قیدی ہوتا ہے اس کی قبر کے کپڑے اس کے بدن پر اور آتے ہیں اس کے سینے پر اس کا گوشت پوست پانی بن کر بہنے لگتا ہے، اس کا گوشت جھڑنے لگتا ہے اس کا خون خشک ہو جاتا ہے تا قیامت اس کی ہڈیاں بوسیدہ ہو جاتی ہیں، پھر وہ (قیامت کے

دن آخر سے اگلے دن تک ہر ایک کو اس کی بھوک کا پتہ دینے کے لیے بلایا جاتا ہے۔ اس وقت تم میں اکثر لوگ اپنی جگہ پر کھڑے ہوں گے اور بعض بیٹھے ہوں گے۔ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو اپنے گھٹنوں کے بل گرے ہوں گے اور کچھ ایسے ہوں گے جو اپنے پیٹ کے بل گرے ہوں گے۔ اس وقت تم میں سے ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔ جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن بھوکا رہا ہوگا اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں ایک محل تیار کرے گا۔ اس کے گرد باغات ہوں گے۔ اس کے دروازے پر ایک خادم ہوگا۔ اس کے سر پر تاج ہوگا۔ اس کے ہاتھ میں سونے کا کنگن ہوگا۔ اس کے بدن پر ریشمی کپڑے ہوں گے۔ اس کے سامنے دسترخوان بچھا ہوگا۔ اس پر ہر قسم کے کھانے ہوں گے۔ وہ کھائے گا اور لوگ سو رہے ہوں گے۔ وہ پیئے گا اور لوگ سو رہے ہوں گے۔ وہ اس وقت جنت میں داخل ہوگا جب لوگ حساب کتاب میں مشغول ہوں گے۔ اس کی جرأت کا اندازہ اس سے لگاؤ کہ جب لوگ اپنے اعمال کی طرف نظر کرنے کا خوف کی آنکھ کھلنے کی شہادت دے گی اس کا ہاتھ چھونے کی گواہی دے گا تو یہ اپنی شرمگاہ کو چھونے کی جرأت کرے گا۔ اس کی طرف نظر کرنے سے ممکن ہے وہ ہمیں جہاں کبھی جائے گا سب کچھ واضح پائے گا۔ اس کو ہر ایک نعمت میں بھرپور حصہ ملے گا۔ اس کے ہاتھوں میں مختلف نعمتوں کی ڈالیاں ہوں گی۔ وہ ان سے کچھ تناول کرے گا۔ ہوا میں اڑتے ہوئے پرندے اس کے سامنے گریں گے۔ وہ ان کو کھائے گا۔ اس کے سامنے حور عین آئیں گی۔ وہ ان سے ہمبستری کرے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے مشروبات پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان کو پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے پھل پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان کو کھائے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے کپڑے پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان کو پہنے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے زیور پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان کو پہنے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے برتن پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان کو استعمال کرے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے مکانات پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان میں رہے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے باغات پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان میں سیر کرے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے نہریں پیش کی جائیں گی جو اس نے دنیا میں نہ دیکھی ہوں گی۔ وہ ان سے سیراب ہوگا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے چشمے پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے حوض پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے فوارے پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے آبشار پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے سمندر پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے دریا پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے جھیلیں پیش کی جائیں گی جو اس نے دنیا میں نہ دیکھی ہوں گی۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے تالاب پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے کنویں پیش کیے جائیں گے جو اس نے دنیا میں نہ دیکھے ہوں گے۔ وہ ان سے پانی پیئے گا۔ اس کے سامنے ایسے ایسے چشم

[illegible] ہے [illegible] ہے [illegible] ہے [

ہے فخر حسب ونسب کی آفت ہے۔ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ عقلمند کو چاہئے کہ وہ اپنے دن کے چار حصے کر لے ایک حصہ اپنے رب تعالیٰ سے مناجات کے لیے مقرر کر دے ایک حصہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کرے، ایک حصہ میں اہل علم کے پاس آئے جو اسے دینی بصیرت عطا کریں اور نصیحت کریں ایک حصہ دنیا کی حلال لذات سے لطف اندوز ہونے کے لئے مقرر کر دے۔ عقلمند کو چاہئے کہ وہ تین چیزوں کے لیے باہر نکلے تلاش معاش کے لیے خلوت معاد کے لیے ایسی لذت کے لیے جو حرام نہ ہو عقلمند کو چاہئے کہ وہ اپنی شان کو سمجھے اپنی شرمگاہ اور زبان کی حفاظت کرے اہل زمانہ کو پہچانتا ہو علم آدمی کا خلیل ہے عقل آدمی کی دلیل ہے عمل آدمی کا وزیر ہے حلم آدمی کا بھائی ہے صبر آدمی کے لشکر کا امیر ہے نرمی آدمی کا والد ہے آسانی آدمی کا بھائی ہے۔

باپ، بھائی، بیٹا

اے بیٹے، جس آدمی کو تم روزہ رکھتے ہوئے حقیر مت سمجھو اگر وہ تم سے بڑا ہو تو اسے اپنا باپ سمجھو اگر وہ تمہارا ہمعصر ہو اسے اپنا بھائی سمجھو اگر وہ عمر میں تم سے چھوٹا ہو اسے اپنا بیٹا سمجھو۔ رواہ الضیاء فی المختارۃ عن ابن عساکر

۴۳۲۳۸۔ سلیمان بن حبیب کہتے ہیں ایک جماعت کے ساتھ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں کمر جھک چکی ہے۔ پاس ہم ان کی عقل ان کی بول چال ان کی جسمانی حالت سے کہیں افضل واعلیٰ پائی گئی انھوں نے پہلی بات جو ہم سے کی وہ یہ تھی کہ تمہاری یہ مجلس تم تک اللہ کے پیغام کو پہنچانے کی ہے بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے دی ہوئی تعلیمات کی تبلیغ کردی ہے ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم بھی جو کچھ سنا ہے وہ پہنچا دیا ہے لہٰذا جو کچھ تم سنو اسے دوسروں تک پہنچاؤ تین آدمی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر رہتے ہیں۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ انھیں جنت میں داخل کر دیتا ہے یا اجر وثواب اور غنیمت سے واپس لوٹاتا ہے ایک وہ شخص جو فی سبیل اللہ فیصلے کرتا ہو وہ اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے یا تو اللہ اسے جنت میں داخل کر لیتا ہے یا اجر وثواب عطا کر کے اسے واپس کر لیتا ہے دوسرا وہ شخص جو وضو کرتا ہے اور مسجد کی طرف چل پڑتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی ضمانت پر ہوتا ہے حتی کہ اللہ اسے جنت میں داخل کر دے یا اپنا اجر وثواب لے کر واپس لوٹ آئے تیسرا وہ شخص جو سلام کر کے اپنے گھر میں داخل ہوتا ہو پھر حضرت امام رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلاشبہ جہنم میں ایک پل ہے پھر اس کے سات (۷) حصے ہیں۔ درمیانی حصہ پر قاضی ہوں گے ایک آدمی لایا جائے گا جب وہ درمیانی حصے پر پہنچے گا اس سے کہا جائے گا تمہارے اوپر کیا قرض ہے اس سے حساب لیا جائے گا پھر آپ رضی اللہ عنہ یہ آیت تلاوت کی۔ ولا تحسبن اللہ حذیفا۔

کوئی بات اللہ تعالیٰ سے مت چھپاؤ وہ نہ کہے گا اے میرے رب مجھ پر فلاں فلاں کا قرض ہے حکم ہوگا اپنا قرض ادا کرو بندہ کہے گا میرے پاس کچھ نہیں اور نہ ہی مجھے معلوم ہے کہ میں کیسے ادا کروں حکم ہوگا اس کی نیکیوں میں سے لے لو پھر مسلسل اس کی نیکیاں لی جائیں گی حتی کہ اس کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں بچے گی جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی اور پھر قرض کے مطالبہ کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ تم اپنی برائیاں اس پر لاد دو۔ چنانچہ قرض دینے والوں کی برائیاں اس پر لادی جائیں گی۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے خبر پہنچی ہے کہ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے لیکن قرض خواہوں برابر مطالبہ کر کے ان کی نیکیاں لوٹ لیں گے ان کے پاس ایک نیکی بھی باقی نہیں رہنے دی گی پھر مقروض سے قرض خواہوں کی برائیاں لادی جائیں گی حتی کہ ان کے پاس پہاڑوں کے برابر برائیاں ہوں گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا جھوٹ سے بچو چونکہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور دوزخ کی طرف لے جاتا ہے سچ کو اپنے اوپر لازمی کر لو چونکہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر فرمایا اے لوگو تم اہل جاہلیت سے زیادہ گمراہ ہو اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ مقام دیا ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دینار خرچ کرو گے وہ سات سو دیناروں کے برابر ہوگا۔ اور درہم سات سو درہموں کے برابر ہے پھر تم درہم ودینار کو جمع کرتے ہو اور روکتے رہتے ہو۔ بخدا تلواروں سے تمہیں فتوحات نصیب ہوئی ہیں ان تلواروں کا زیور سونا چاندی نہیں ہوتا تھا بلکہ لٹکانے والی لکڑی تانبا اور لوہا ہوتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۳۹ ـــــ ''مسند زید بن ثابت'' عبداللہ بن دینار بہرانی کی روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون مندرجہ ذیل ہے۔ امابعد! بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے زبان کو دل کا ترجمان بنایا ہے جبکہ دل کو برتن اور نگہبان بنایا ہے، زبان دل کے تابع ہے زبان کو جو حکم دل دیتا ہے وہی کچھ بولتی ہے لیکن جب دل زبان کا خوق بن جاتا ہے اور کلام آتا ہے تو بات میں اتفاق اور اعتدال ہوتا ہے۔ اور زبان کے لیے غلطی اور پھسلن نہیں ہوتی، اس شخص میں بردباری نہیں رہتی جس کا دل اس کی زبان کے سامنے نہیں ہوتا۔ چنانچہ جب آدمی کلام اپنی زبان سے چھوڑ دیتا ہے اور اکابر دل اس کی مخالفت بھی کرتا ہے اس کی ناک کاٹ دی جاتی ہے۔ آدمی جب اپنے کلام کا وزن اپنے فعل سے کرتا ہے تو اس امر کی تصدیق بات کے مختلف مواقع کر دیتے ہیں۔ کیا تم نے کسی تجیل کو پایا ہے جو بات کا بخی ہو اور فعل کا احسان کرتا ہو؟ یہ اس لیے کہ اس کی زبان اس کے دل کے سامنے ہوتی ہے کیا تم کسی ایک آدمی کے پاس شرافت اور مروت پاتے ہو جب وہ اپنے قول کو محفوظ نہ رکھتا ہو۔ پھر وہ اتباع کرتا ہے اور جو بات کہہ دی وہ کبتر رہتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ یہ حق ہے اور اس پر واجب ہے جب اس نے اس کا کلام کیا حالانکہ وہ لوگوں کے عیوب سے واقف نہیں ہوتا بلاشبہ جو شخص لوگوں کے عیوب پر نظر رکھتا ہے اور اپنے عیب کی طرف مطلق توجہ نہیں دیتا وہ ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی شخص ایسے کام میں مشغول ہو جس کا اسے حکم نہیں دیا گیا والسلام۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۴۴۰ ـــــ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جبکہ تم اپنے بہترین لوگوں سے محبت کرتے رہو گے اس وقت تک تم بھلائی پر قائم رہو گے اور جو حق بات تم سے کہی جائے گی اسے پہچانتے رہو گے بلاشبہ حق کی معرفت رکھنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ حق پر عمل کرنے والا۔

رواہ البیهقی فی شعب الایمان وابن العساکر

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی نصیحتیں

۴۴۴۴۱ ـــــ محمد بن واسع کی روایت ہے کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جس کا مضمون یہ ہے امابعد! اے میرے بھائی اپنی صحت اور فراغت کو بلا اور آزمائش کے نازل ہونے سے پہلے غنیمت سمجھو جسے دفع کرنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا۔ اے میرے بھائی! مومن جو کسی آزمائش میں مبتلا ہو اس کی دعا کو غنیمت سمجھو اے بھائی! مسجد تمہارا گھر ہونا چاہئے بلاشبہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو راحت و آرام اور پل صراط کو عبور کرنے کی ضمانت دی ہے جو لوگ مساجد کو اپنا گھر بنا لیتے ہیں، اے بھائی! یتیم کو اپنے قریب رکھو اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اس پر مہربان رہو اور اسے اپنا کھانا کھلاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے جبکہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا تھا اس نے سنگدلی کی شکایت کی تھی آپ نے فرمایا: یتیم کو اپنے قریب کرو اس سے مہربانی سے پیش آؤ اس کے سر پر دست شفقت پھیرو اسے اپنا کھانا کھلاؤ یہ چیز تمہارے دل کو نرم کر دے گی اور تمہاری حاجت براری کرے گی اے بھائی ایسی دنیا کو جمع کرنے سے گریز کرو جس کا تم شکر نہ ادا کر سکو چونکہ میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو مال دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے دراں حالیکہ اس کا مال اس کے سامنے ہو جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جاوے گا چلتے جاؤ تم نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا ہے ایک ایسا مال دار بھی لایا جائے گا جس نے مال اپنے کاندھوں پر اٹھا رکھا ہوگا جب بھی وہ پل صراط کی طرف بڑھے گا اس سے کہا جاوے گا تمہاری بلاکت تم نے اللہ تعالیٰ کا حق کیوں نہیں ادا کیا۔ اس کے لیے مسلسل بلاکت و بربادی کی صدا بلند ہوتی رہے گی۔ اے بھائی! مجھے بتایا گیا ہے کہ تم خادم سے کام لیتے ہو اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ غلام کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ جڑا ہوتا ہے جب تک کہ اس سے خدمت نہ لی جائے جب وہ خدمت کرتا ہو اس پر حساب واقع ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۴۲ ـــــ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے سب سے زیادہ یہ خوف دامن گیر ہے کہ جب میں حساب کے لیے کھڑا ہوں گا اور مجھ

سے آباد ہونے کا تمہارے پاس جتنا علم ہے اس پر کتنا عمل کیا ہے رواہ ابن عساکر

۴۳۴۳ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص علم نہ رکھتا ہو اس کے لیے ایک مرتبہ ہلاکت اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہ کرتا ہو اس کے لیے سات مرتبہ ہلاکت ہے رواہ ابن عساکر

۴۳۴۴ میمون بن ابی حمیلہ اپنے والد ابی حمیلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم موت کے لیے پکے تیار رہو اور دنیا کے لیے عارضی بنے رہو دنیا کو جو چیز حاصل ہو جائے وہی چیز پر قناعت کرتے رہو اور باقی رہنے والی چیز کو چھوڑتے رہو تین کام چار چیزیں بہت اچھی ہیں (۱) موت (۲) مرض (۳) فقر رواہ ابن عساکر

۴۳۴۵ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہارا دل کسی بھی چیز کی محبت کے لیے جوان تر رہتا ہے تو کہ اس پر بڑھاپا کیوں نہ طاری ہو جائے بجز ان لوگوں کے جن کے کانوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے مخلص کر لیا ہو اور انھیں آخرت کے لیے مقرر کر لیا ہو لیکن یہ بہت تھوڑے ہوتے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

بھلائی دو آدمیوں میں ہے

۴۳۴۶ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بھلائی صرف دو آدمیوں کے حصے میں ہے ایک وہ جو خاموشی پسند ہو سوا دو بات کرنے والا جو جانتا ہو۔

۴۳۴۷ عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں متقین سردار ہیں اور علماء قائد ہیں ان کی مجلس عبادت ہے بمکہ اس سے بھی زیادہ قرآن پڑھنے کے لیے اپنی عمریں کم کیے ہوئے ہو اپنے لیے توشہ تیار رکھو کیونکہ تم آخرت کا سفر بالکل طے کر چکے ہو رواہ البیہقی وابن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تحقیق الخلق

۴۳۴۸ "مسند بن عمر بن الخطاب" ایک گھرانے کا دوسرے کے پیچھے دوزخ میں جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کوئی آدمی اور خادم اور لونڈی باقی نہیں رہیں گے رواہ الطبرانی عن ابی جحیفہ

۴۳۴۹ ایک آدمی نے حضرت علی بن کعب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے ابوالمنذر مجھے وصیت کریں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دنیا کی چاہت میں اپنے آپ کو مشغول مت کرو اپنے دل سے الگ رہو اپنے دوست سے اصرار کرو لڑتے ہوئے صرف اسی چیز پر رشک کرو جس پر تم نے بعد کو کسی آدمی کی طلب مت کرو تمہاری حاجت براری کی مشغولی پر دنیا نہیں رواہ ابن عساکر

۴۳۵۰ حضرت سلمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص روز بروز بھلائی میں ترقی نہیں کرتا بلاشبہ وہ بصیرت کے ساتھ دوزخ کی طرف بڑھتا جا رہا ہے رواہ الدیلمی وابن عساکر

۴۳۵۱ حسن کی روایت ہے کہ حضرت سلمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈرو بلاشبہ تقویٰ نیکیت ہے بلاشبہ تقویٰ وہ ہے جس نے اپنے نفس کو ذلیل کیا اور ایسے عمل کیا جو موت کے بعد کام آنے والا ہو اور اللہ تعالیٰ کے لوگوں سے قبر کی تاریکی کے لیے نور حاصل کرے۔ بندے کو چاہئے کہ وہ اس اللہ تعالیٰ سے ڈرے جس نے اسے نہ ہونے سے ہونے میں لایا حالانکہ وہ بھی کچھ نہ تھا۔ (۲) آدمی کے لیے وہ جوامع الکلم کافی نہیں بلکہ ہر بندے کو اور بڑھنا چاہیے۔ جان لو جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور وہ کسی چیز سے خوفزدہ نہیں ہوتا جس کا نگہبان اللہ ہو وہ اس کے بعد کس کی امید رکھے گا رواہ البزار وابن عساکر

فصل..... مخصوص مواعظ کے بیان میں جو ترغیب اور احادی کی شکل میں ہیں

۴۳۵۲ "مسند صدیق" ابوفضل احمد بن ابی فرات، عبداللہ بن محمد بن یعقوب، ابواسحاق ابراہیم بن فرات (مکہ میں) محمد بن صالح وابن سلہ

بن شعیب، سہل بن عاصم، سعد بن یزید بناجی بکر بن خنیس عبدالرحمن بن عبدالسمیع کے سلسلہ سند سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی طاعت میں لطف اندوز ہوتا ہو اللہ تعالیٰ اسے طلب رزق سے بے نیاز کر دیتے ہیں۔

کلام:..... معنی میں ہے کہ بکر بن خنیس نے یہ حدیث تابعین سے روایت کی ہے کہ دارقطنی کہتے ہیں یہ حدیث متروک ہے۔

۴۴۲۵۳..... حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے لیے لوگوں سے محبت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ رواہ ابن عساکر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد ۱۲۱۸۔

۴۴۲۵۴..... "مسند زید بن ابی اوفیٰ"۔ رواہ ابن عساکر

ابوالحسن علی بن مسلم فقیہ، ابوالفتح نصر بن ابراہیم زاہد، ابوالحسن بن عوف ابوعلی بن نبہر، ابوبکر بن خریم، ہشام بن عمار، ہیثم بن عمران، اسماعیل بن عبیداللہ خولانی کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اور امت سوداجو اللہ کی طاعت میں عمل کرتی ہو برابر ہیں۔ اسماعیل نے راوی سے کہا تم جھوٹ بولتے ہو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو امت کے برابر نہیں رکھا۔

۴۴۲۵۵..... "مسند ابی امامہ" تم وہی ہو جو بلال رضی اللہ عنہ کو ماں کا عیب دیتے ہو تم میں اس ذات کی جس نے محمد ﷺ پر کتاب نازل کی ہے کسی ایک کو کسی دوسرے پر فضیلت نہیں مگر عمل کے اعتبار سے تم سب تو صاع کے کنارے کی مانند ہو۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۴۲۵۶..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے مسلمہ بن مخلد کو خط لکھا: اما بعد بندہ جب اللہ تعالیٰ کی طاعت میں عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے، بندہ جب اللہ سے محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر میں محبوب بنا دیتے ہیں۔ جب نافرمانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی نظر میں مبغوض بنا دیتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۵۷..... "مسند اسد بن کرز" خالد بن عبداللہ قسری اپنے دادا کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اسد! کیا تم جنت کو پسند کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: مسلمانوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ رواہ ابن عساکر

یہ حدیث ابن اثیر نے اسد الغابہ میں ذکر کی ہے۔

مال واولاد دنیا کی کھیتی ہیں

۴۴۲۵۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مال اور اولاد دنیا کی کھیتی ہیں عمل صالح آخرت کی کھیتی ہے یہ دونوں اللہ تعالیٰ نے بہت ساری اقوام کے لیے جمع کیے ہیں۔ رواہ ابن ابی حاتم

۴۴۲۵۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بلاشبہ مسلمان آدمی جھک (دھوکا) نہیں کرتا اور گھٹیا پن کو ملاوٹ نہیں کرتا جس کے آگے جھکا رہے جب وہ پیٹھ کی جائے کمینے لوگ اس کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں جیسا کہ جوا کھیلنے والا جو اپنے ترکش سے تیر کا منتظر ہوتا ہے یا اللہ کی طرف بلانے والا لیکن جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوکاروں کے لیے بہت بہتر ہے۔ رواہ ابویعلیٰ

۴۴۲۶۰..... "مسند ابی ہریرۃ" بنی اسرائیل کے ایک آدمی نے ساٹھ سال تک نماز میں عبادت کی اللہ تعالیٰ اسے ہر روز افطار کے وقت ایک روٹی عطا کرتے جس میں ہر چیز کا ذائقہ ہوتا۔ رواہ الضیاء المقدسی

۴۴۲۶۱..... رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے پوچھا: اے میرے رب! تیرا کونسا بندہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے، حکم ہو: جو لوگوں کے لیے ایسا ہی فیصلہ کرے جیسا اپنے لیے کرتا ہو۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۶۲..... محمود بن لبید انصاری بنت فہد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس تشریف لائے بنت فہد حضرت حمزہ کے نکاح میں تھیں میں نے آپ ﷺ کے لیے سخینہ (آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا) پکایا لوگوں نے کھانا کھایا، پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیزوں کے متعلق نہ بتاؤں جو خطاؤں کو مٹا دینے والی ہیں۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ ضرور بتائیے

ارشاد فرمایا کہ گواہیوں کے وقت پر اکٹھا کرنا نماز کے لیے چلنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۴۲۶۳ طلحہ بن زید ہ اموی بن عبید اللہ بن بدیار کے مطلق سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوگا اللہ تعالیٰ اسے طویل مدت تک اپنے سامنے کھڑا رکھیں گے جس کی وجہ سے بندہ کو شدید مصیبت لاحق ہوں گی عرض کرے گا اے میرے رب! آج کے دن مجھ پر رحم فرمائیے ہوگا کہ تو نے کبھی میرے مخلوق میں سے کسی پر رحم کیا ہے جو میں تجھ پر رحم کروں۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے کہا کہ یہ کیسے نہ ہو فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اور اس امت کے اسلاف چڑیوں کی خریدو فروخت کرتے تھے اور آزاد کر دیتے تھے۔ (رواہ ابن عساکر ابن حبان کہتے ہیں۔ طلحہ بن زید قرشی ہی ہے جسے ثوری نے متہم حدیث کہا ہے اس کی مرویات سے استحباج حلال نہیں۔ ابو حاتم رازی نے جس سے بقیہ روایت کرنا بیان کیا ہے امام احمد اور ابن المدینی کہتے ہیں کہ یہ راوی اپنی طرف سے حدیثیں گھڑ لیتا تھا)

۴۴۲۶۴ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی آسمان چیز سے چیرے کی مکان اور زمین کی زلزلہ رواہ ابن عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے لآلی ۲/۹۰ و ابجد العلوم ۸۰

۴۴۲۶۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہوا ہو اور وہ کاغذ زمین پر کسی جگہ پڑا ہو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو بھیج دیتے ہیں جو اس کاغذ کو آداب بجا لاتے ہیں اور اسے عزت و احترام کے ساتھ رکھتے ہیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی ولی کو اور حکم بھیجتے ہیں جو اسے زمین سے اٹھا لیتا ہے۔ جو شخص کسی کاغذ کو اٹھاتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لکھا ہو اللہ تعالیٰ اسے صدیقین میں اٹھا لیتے ہیں اور اس کے والدین سے عذاب کو ہلکا کر دیتے ہیں گو وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ والدیلمی وابن النجار عن الواقعیات

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے لآلی ۲/۲۰۱

ترغیبات ثمانی

۴۴۲۶۶ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا آپ مرض وفات میں تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے دیکھا میں نے چاہا کہ حضرت ابی کو ہٹا کر ان کی جگہ میں بیٹھ جاؤں میں نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ تو آپ نے اپنی جگہ سے ٹکا لگا لیا پھر آپ بیماری سے بہت بیتاب ہوئے اور میں آپ کی مدد کروں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے حذیفہ! وہ تمہاری جنت والی جگہ سے زیادہ قریب ہے جتنا حذیفہ میرے قریب ہوا جائے۔ جس شخص نے گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں یہ کلمہ اللہ کے نزدیک اس کے رسول ہیں وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اے حذیفہ! جس شخص نے تین صدیقین کو اللہ کے لیے کہا: کھایا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ میں نے عرض کیا رسول اللہ! یہ بشارت میں پھیلا دوں یا اسے بیان کروں؟ ارشاد فرمایا بلکہ اسے بیان کرو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۶۷ عبد الرحمن بن ابی عمرہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا اے آل محمد تم نے صبح کس حال میں کی ہے۔ ارشاد فرمایا: ہم نے خیریت کے ساتھ صبح کی ہے تم نے کسی مریض کی عیادت نہیں کی اور نہ ہی روزے کی حالت میں صبح کی ہے۔

رواہ الدیلمی

۴۴۲۶۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! آنکھوں والی حوروں کا مہر دو۔ کہا عرض کیا یا رسول اللہ! ان کا مہر کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: تکلیف دہ چیز کا ہٹا دینا اور مسجد سے کوڑے کرکٹ کا نکال دینا ہے علی! حوریں کا یہی مہر ہے۔

رواہ ابن شاہین فی الترغیب وابن النجار والدیلمی

ترغیبات ثلاثی

۴۴۲۶۹ ... "مسند صدیق رضی اللہ عنہ" اسماعیل بن یحییٰ قطربن خلیفہ ابوخلیل کے سلسلہ سند سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ استغفار کے وقت تمہیں تمہارے گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں جس شخص نے سچی نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کی مغفرت ہو جاتی ہے جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس کا میزان بھاری ہو جاتا ہے جس نے مجھ پر درود بھیجا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔ رواہ ابوبکر محمد بن عبدالباقی الانصاری قاضی المارستان فی مشیخته

۴۴۲۷۰ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تمہارے اوپر تین چیزیں سفر شروع کرنے سے واجب ہو جاتی ہیں حج عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ اور یہ کہ آدمی کو چاہئے کہ اپنے فاضل مال سے دوسروں پر خرچ کرے اور صدقہ کرے۔ رواہ عبد الرزاق و ابو عبید فی الغریب

۴۴۲۷۱ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزیں انبیاء کی سنت اور ان کا اخلاق ہیں افطار میں جلدی کرنا تاخیر سے سحری کھانا اور نماز میں ناف کے نیچے ہاتھ رکھنا۔ رواہ ابن شاهین و ابو محمد ابو الهیم فی کتاب الصلاة

۴۴۲۷۲ ... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان آدمی کا دل تین چیزوں کے متعلق دھوکا نہیں کھاتا، اللہ کے لیے اخلاص عمل والیوں اور امیروں کو وعظ و نصیحت اور جماعت مسلمین کے ساتھ چمٹے رہنا چونکہ مسلمانوں کی دعوت انہیں ہر طرف سے گھیرے میں لیے رکھتی ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۳ ... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو لوگوں سے خطاب فرماتے سنا ہے آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی۔

اعملوا آل داود شکرا وقلیل من عبادی الشکور.

اے آل داؤد (اللہ کا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں بہت تھوڑے شکر کرنے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جسے تین چیزیں مل جائیں اسے داؤد علیہ السلام کی طرح عطا مل گیا ظاہر و باطن میں خشیت خدائے تعالیٰ، غضب و رضا میں عدل اور فقر و غنا میں میانہ روی۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۴ ... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بھانجے احسان رحمۃ اللہ علیہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کونسا غلام سب سے افضل ہے؟ کونسی رات سب سے افضل ہے؟ کون سا مہینہ سب سے افضل ہے؟ ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی رسول کریم ﷺ سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تم نے مجھ سے کیا ہے اور میں تمہیں بھی اسی طرح بتاؤں گا جس طرح نبی کریم ﷺ نے مجھے بتایا ہے فرمایا کہ سب سے افضل غلام وہ ہے جس کی قیمت سب سے زیادہ ہو نصف رات سب سے افضل ہے اور محرم کا مہینہ سب سے افضل ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۷۵ ... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزوں کے متعلق مسلمان کا سینہ دھوکا نہیں کھاتا اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص عمل جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا اور ثمر انوں کو وعظ و نصیحت۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۷۶ ... ابن ابی مریم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے اور فرمایا: اس امت کا مادہ درستگی کیا ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ تین چیزیں ہیں:

(۱) اخلاص: یہ فطرۃ اللہ ہے جس پر لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) نماز اور یہی ملت ہے (۳) اور طاعت اور یہی مخلوق سے بیزاری ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے سچ کہا، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب گزر گئے تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے اپنے ہم مجلسوں سے کہا: آپ کا (حضرت عمر کا) اندازہ لوگوں کے اندازے سے بدرجہا بہتر ہے اور آپ کے بعد اختلاف ہوگا اور مادہ درستگی کے حاملین بہت تھوڑے ہوں گے۔

اولین آخرین کے عمدہ اخلاق

۴۴۲۷۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں اولین و آخرین کے عمدہ اخلاق کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ضرور بتائیں۔ ارشاد فرمایا جو تمہیں محروم رکھے اسے تم عطا کرو، جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کر دو اور جو شخص تم سے قطع تعلق کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔ (ابو الشیخ فی شعب الایمان وابن النجار)

۴۴۲۷۸ اسعد بن یاسر کہتے ہیں۔ راوی کا نسب نہیں بیان کیا کہ بعض کہتے ہیں ابن سیف عن عمر بن یاسر کہا فرمایا اے لوگو نیک اعمال کرو اور بشارت قبول کرو تین اعمال ایسے ہیں جنہیں جو بھی کرتا ہے اس کے لیے بہشت واجب ہو جاتی ہے۔ لوگوں نے پوچھا وہ کونسے اعمال ہیں فرمایا کہ وہ تازی جو فقہ میں منتہا اور پھر لکھنے کے آئے بیٹھ جو ہو تو کہتی ہے کہ اس کا خواہاں ہو تیا اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرمائے گا: ایسا کرنے پر میرے بندے کو کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے اے ہمارے رب! تو نے اسے ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور تو نے اسے ایک چیز سے خوفزدہ کیا جس سے وہ خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور کس چیز (دوزخ) سے خوفزدہ تھا اس سے اسے بے خوف کر دیا۔ ایک وہ بھی ہے کہ جو مرد سوتا گیا اور ہمتر کو ٹھنڈی رات میں چھوڑ کر بھوکے لیے اٹھ گھڑا ہوتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے دریافت کرتے ہیں۔ اے میرے فرشتو! اس آدمی کو اس چیز نے کس چیز سے ڈرایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے اے ہمارے رب! تو نے اسے ایک چیز (جنت) کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہا اور ایک چیز (دوزخ) سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہا۔ حکم ہوگا تم گواہ رہو میں نے اسے امید کی چیز (جنت) عطا کیا اور خوف کی چیز (دوزخ) سے اسے مامون کر دیا۔ تیسرے وہ لوگ جو ایک جگہ جمع ہوں اور انہیں کوئی آدمی قرآن پڑھ کر سنا رہا ہو اور وہ سن کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے ان لوگوں کو کس عمل پر کس چیز نے اکسایا ہے؟ فرشتے جواب دیں گے اے ہمارے رب! تو نے انہیں ایک چیز کی امید دلائی تھی وہ اس امید پر قائم رہے اور انہیں ایک چیز سے خوفزدہ کیا تھا وہ اس سے خوفزدہ رہے۔ حکم ہوگا تم گواہ رہو میں نے ان کی امید (جنت) کو واجب کر دیا اور خوف دلانے والی چیز (دوزخ) سے مامون کر دیا۔ (ابن مندہ والبغوی وابن عساکر)

۴۴۲۷۹ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ایک مرتبہ میں رسول مقبول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مرض وفات میں تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے مناسب جواب دیا، پھر فرمایا اے حذیفہ! میرے قریب ہو جاؤ میں آپ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا اور شاید یا جس شخص نے بخش اللہ کے لیے روزہ رکھا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دیتے ہیں جس نے کسی بھٹکے ہوئے کو پڑاؤ مہیا کیا اللہ نے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں اور جس شخص نے کسی بھوکے کو خالص اللہ کی لیے کھانا کھلایا اللہ نے بھی جنت میں داخل کر دیتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ان حدیث کو میں لوگوں سے چھپائے رکھوں یا ظاہر کر دوں؟ ارشاد فرمایا بیشک لوگوں سے ظاہر کر دو۔ میں نے رسول کریم ﷺ سے یہ آخری حدیث سنی ہے۔ (ابو نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر)

کام: حدیث ضعیف ہے۔ پوری اس کی سند میں خان بن بادویہ ہے۔ بہمان معین ان کے متعلق فرماتے ہیں اس کی حدیث کسی درجے میں نہیں ہیں۔

۴۴۲۸۰ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے کہ انہیں ہرگز نہ چھوڑوں۔ مجھے برابر یہ میں تین دن وتر پڑھے کی وصیت کی ہے کہ میں وتر پڑھ کر سویا کروں یہ کہ ہر حضر میں چاشت کی نماز پڑھوں۔

(رواہ ابن ماجہ وابن عساکر)

کام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۰۳۔

جنتی لوگوں کی پہچان

۴۴۲۸۱ ... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام نے فرمایا اے میرے رب! کل تیری جنت میں کون سکونت پذیر ہوگا اور تیرے عرش کے سائے تلے کے سایہ میسر ہوگا جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کسی چیز کا سایہ نہیں ہوگا حکم ہوا اے موسیٰ دو لوگ جن کی نظریں زنا میں مشغول نہیں ہوتیں جو اپنے اموال میں سود کے درپے نہیں ہوتے جو اپنے فیصلوں پر رشوت نہیں لیتے ان کے لیے بشارت ہے اور اچھا انجام ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۲۸۲ ... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طاعت کے بغیر اسلام کی کوئی حیثیت نہیں جماعت کی بدوں کوئی بھلائی نہیں اور خیر خواہی اللہ تعالیٰ خلیفہ اور عامۃ المومنین کے لیے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۳ ... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیے خلوص دل سے اس طرح عمل کرو گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو۔ اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو اور مظلوم کی بددعا سے بچتے رہو مظلوم کی بددعا آسمانوں کی طرف اس طرح چڑھتی ہے جیسے آگ کی چنگاریاں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۲۸۴ ... معمر بقی وہ حسن کے سلسلہ سند سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے میں انھیں سفر و حضر میں نہیں چھوڑتا یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں ہر مہینہ میں تین دن کے روزے رکھوں اور چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں۔ راوی کہتے ہیں اس کے بعد حسن کو دیکھا ہوجاتا پنچ وہ چاشت کی دو رکعتوں کی جگہ جمعہ کے غسل کو روایت کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۴۲۸۵ ... سلیمان بن ابی سلیمان کی روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت کی ہے یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں یہ کہ ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں یہ کہ چاشت کی دو رکعتوں کو نہ چھوڑوں بلاشبہ یہ اوابین کی نماز ہے۔

رواہ ابن راہویہ

۴۴۲۸۶ ... محمد بن سیرین حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے میرے خلیل ﷺ نے تین چیزوں کی وصیت کی ہے سونے سے پہلے وتر پڑھوں ہر مہینہ میں تین دن روزے رکھوں اور جمعہ کے دن غسل کروں۔ رواہ ابن جریر و ابن عساکر

۴۴۲۸۷ ... محمد بن زیاد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثل بالا روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ ابن جریر

۴۴۲۸۸ ... حسن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بمثلہ روایت نقل کرتے ہیں۔

جنت کے اعلیٰ درجات حاصل کرنے والے

۴۴۲۸۹ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بلاشبہ جنت میں ایک اعلیٰ درجہ ہے اس تک صرف تین قسم کے لوگ پہنچ پائیں گے (۱) امام عادل (۲) رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرنے والا اور صابر عیالدار۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا عیالدار کے صبر سے کیا مراد ہے؟ حکم ہوا عیالدار اپنے گھر والوں پر جو کچھ خرچ کرے اس کا احسان نہ جتلائے۔ رواہ الدیلمی

۴۴۲۹۰ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوجائے کہ ان میں کیا فضیلت ہے اور ان میں کتنی خیر و برکت ہے ان کے حصول کے لیے ہر پور حرص والا ٹوٹ کرنے لگ جائیں۔ پوچھا گیا یا نبی اللہ وہ کیا ہیں؟ ارشاد فرمایا نمازوں کے لیے اذان جماعت کے لیے جلدی حاضر ہونا اور پہلی صفوں میں نماز ادا کرنا۔ رواہ ابن النجار

۴۴۲۹۱ ... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے صبح کس حال میں کی ہے؟ ارشاد فرمایا خیریت کے ساتھ ایک آدمی کی طرح جس نے کسی مریض کی عیادت نہ کی ہو جو کسی جنازے کے ساتھ نہ چلا ہو اور جس نے روزہ کی حالت میں صبح

ذی یحب رواہ البیہقی فی شعب الایمان

۴۴۹۲ "مسند حمادیہ" حبیب بن ثابت حضرت ابن عباس اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہم سے روایت نقل کرتے ہیں اور یہ حضرات ابوالاحوص سے قبیلہ جریر کے ایک آدمی سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر اعتراض کیا تو میں نے کہا کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تمہارا یہ کپڑا اپنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ کا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تو کیا اپنا خوش نما جسم اور شیریں موت پر اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائے۔ رواہ ابن سعد

۴۴۹۳ زہری کی روایت ہے کہ مجھے ایک انصاری نے حدیث سنائی ہے جس پر میں گواہ ہونے کی ہمت نہیں رکھتا کہ رسول کریم ﷺ جب وفات سے چھ روز قبل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہا کی گود پر اپنا سر مبارک رکھ لیا تو رسول کریم ﷺ نے پوچھا تمہیں کس چیز نے دھوکہ میں ڈالا (رضی اللہ عنہا) نے جواب دیا کہ میں نے محمد ﷺ کو موت حاصل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اللہ اور اللہ کا رسول اس سے محبت کرے اسے چاہئے کہ وہ سچ بولے اور امانت ادا کرے اور اپنے پڑوسی کو ایذاء نہ پہنچائے۔

۴۴۹۴ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مسجد خیف میں (جو کہ منیٰ میں ہے) ہم سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص کو تر و تازہ رکھے جس نے میری بات سنی پھر اپنے بھائی کو سنائی کیونکہ بہت سی چیزیں ہیں جن پر مسلمان کا دل دھوکا نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے لیے عمل کا اخلاص تمام مسلمانوں کا حکام کی جماعت کے ساتھ چمٹے رہنا بلاشبہ ان کی دعا امت سے بھی ان کا احاطہ کرتی ہے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۹۵ ابوعبیدہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا کہ کونسا عمل افضل ہے؟ ارشاد فرمایا وقت پر نماز والدین کے ساتھ حسن سلوک اور جہاد فی سبیل اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اگر میں آپ رضی اللہ عنہ سے اور زیادہ سوال کرتا تو آپ مزید جواب بھی دیتے۔ رواہ عبد بن حمید

۴۴۹۶ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو تو لوگوں میں سب سے زیادہ بے نیاز ہو جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو سب سے زیادہ پرہیزگار بن جاؤ گے اور اللہ تعالیٰ کے فریضے ادا کرو سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے۔ اگر تم لوگوں کو گالیاں دو گے اور بھی تمہیں گالیاں دیں گے اگر ان پر تنقید کرو گے وہ بھی تم پر تنقید کریں گے اگر انہیں ویسے ہی چھوڑ دو گے وہ تمہیں نہیں چھوڑیں گے اور یہ بھی ہو گا کہ وہ تمہیں پکڑ لیں گے قیامت کے دن دوزخ کے ستر ہزار داروغوں کے ساتھ ہتھکڑی لگی ہوئی لائی جائے گی اور ہر داروغہ کے ستر ہزار فوجی ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نصیحت

۴۴۹۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر! جب تم لوگوں کو دنیا کے لیے روتا دیکھو تم آخرت میں مقصد کو ہر چھوڑ اور آخرت کے پاس اللہ کا ذکر کرو اللہ تعالیٰ فضیلت یاد کرنے والے جب تم سے یاد کرو گے مسلمانوں میں کسی کو بھی حقیر نہ سمجھو کیونکہ چھوٹے سے چھوٹا مسلمان بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بڑا ہوتا ہے۔ رواہ المسلمی

۴۴۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کا خط صحیفہ یا میں نے تلوار کے دستے میں تین حروف لکھے ہوئے پائے (۱) اللہ تعالیٰ سے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو (۲) جو تمہارے ساتھ برائی کرے تم اس سے بھلائی کرو (۳) حق بات کہو کڑوی تمہارے حق میں ہو یا تلخ ہو۔ رواہ ابن النجار

۴۴۹۹ عمرو فرماتے ہیں لوگوں سے اپنی سختیوں پوری کرانے سے گریز کرو کیونکہ یہ فقر سے لوگوں سے ناامید ہونا بھی فقر ہے یہ تم پر کچھ واجب ہو جس پر تمہیں بہت سی معذرت کرنی پڑے۔ اللہ اس کے علاوہ کچھ کر دے اور جب نماز پڑھو تو الوداع کہتے ہوئے آخری نماز پڑھو۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۰ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین اعمال بہت سخت ہیں اپنی طرف سے عطائے حق، ہر حال میں ذکر اللہ اور مالی اعتبار سے بھائی کی غمخواری۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ

۴۴۳۰۱ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں دنیا اور آخرت کے عمدہ اخلاق کے متعلق آگاہ نہ کروں؟ جو تم پر ظلم کرے اسے معاف کرو جو تمہیں محروم رکھے اسے عطا کرو اور جو تم سے قطع تعلقی کرے اس سے صلہ رحمی کرو۔

رواہ البخاری وصلہ

۴۴۳۰۲ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب وہ کسی معاملے کو دیکھے تو بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے، عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا سب سے ٹیڑھا حصہ اس کا سرا ہوتا ہے، اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے تو اس میں ٹیڑھا پن بدستور باقی رہے گا لہٰذا عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ رواہ الشیرازی

ترغیبات رباعی

۴۴۳۰۳ ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے ایک مختصر حدیث سنائیں تاکہ میں اسے یاد کرلوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا رخصت کیے ہوئے آدمی کی سی نماز پڑھو گویا تم نے اس کے بعد نماز نہیں پڑھی اللہ تعالیٰ کی اس طرح عبادت کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر فی الواقع تم اسے نہیں دیکھ سکتے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جاؤ غنا میں زندگی بسر کرو گے ایسی بات سے گریز کرو جس سے تمہیں بعد میں معذرت کرنی پڑے۔

رواہ العسکری فی الامثال وابن النجار

۴۴۳۰۴ ۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ کسی انسان کو بھی صحت عفت امانت اور خلق سے بہتر کوئی چیز نہیں عطا کی گئی۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۰۵ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دو گھونٹوں کا پینا ہر چیز سے زیادہ محبوب ہے ایک غصے کا گھونٹ جسے بندہ بردباری اور درگزر کرتے ہوئے پی جاتا ہے دوسرا غم و مصیبت کا گھونٹ جسے بندہ صبر اور اچھے سلوک کے ساتھ پی جاتا ہے، کوئی بندہ بھی دو قدموں سے زیادہ محبوب قدموں میں نہیں چلتا سوائے اس قدم کے جو صلہ رحمی کے لیے اٹھیں اور دوسرے وہ قدم جو کسی فریضہ کی ادائیگی کے لیے اٹھیں۔ رواہ ابن لال فی مکارم الاخلاق

۴۴۳۰۶ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں کچھ ایسے بالاخانے ہیں جن کا ظاہر باطن سے دکھائی دیتا ہے، ایک اعرابی بولا: یا رسول اللہ ﷺ یہ بالاخانے کس کے لیے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو عمدہ اور پاکیزہ کلام کرے سلام پھیلائے کھانا کھلائے اور نماز پڑھے جب رات حالیکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔

رواہ البیہقی وقال غریب ابو یعلی والبزار وعبد اللہ بن احمد بن حنبل وابن خزیمۃ وقال ان صح کان فی اللفظ من عبد الرحمن بن اسحاق ولیس ھو بعاد الذی روی عن الزھری ذاک صالح الحدیث والبیھقی فی شعب الایمان والخطیب فی الجامع

۴۴۳۰۷ ۔ اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پاکیزہ کلام کیا کرو کھانا کھلاؤ سلام پھیلاؤ رات کو تہجد پڑھو کہ لوگ سوئے ہوئے ہوں، تم جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ گے۔ رواہ یعلی بن مخلد فی مسندہ وابونعیم عن مولی الانصاری

۴۴۳۰۸ ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ اپنی مجلس میں تشریف فرما تھے اتنے میں حضرت علی بن ابی طالب ابوعبیدہ بن جراح عثمان بن عفان ابوبکر عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہم نمودار ہوئے جب آپ ﷺ نے ان حضرات صحابہ کرام رضی اللہ

تم کو اپنے پاس بٹھائے رکھتا تو مسکرا کر فرمایا تم مجھ سے ایک چیز کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آتے رہو اگر میرا ہوتا میں ہی تمہیں بتا دوں آ رہا ہو تو مجھ سے سوال کرو میں تمہارے لیے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا بلکہ آپ ہی بتا دیں۔ ارشاد فرمایا تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ حسن سلوک کا مقدار کون ہے ۳۰ حسن سلوک کا مقدار تعریف اور تعداد آدمی ہے تم مجھ سے ضعیفوں کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو ضعیفوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے تم مجھ سے عورت کے جہاد کے متعلق پوچھنا چاہتے ہو عورت کا جہاد اپنے شوہر کے ساتھ حسن سلوک اور اس کی خدمت ہے تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو کہ روزی کہاں سے آتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو وہاں سے روزی عطا کرتا ہے جہاں کا اسے علم بھی نہیں ہوتا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ وقال غریب الاسناد ورواہ ابن النجار

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے امالی ۲۲۷۔

ترغیبات خماسی

۴۳۰۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم پر پانچ چیزیں آ جائیں تو اللہ کے حصول میں تم اپنی سواریوں کو ایڑ لگایا کرو کیونکہ تم اور بندہ صرف اپنے رب تعالیٰ سے سپرد کیے صرف اپنے گناہ سے خوف اور ہوا ہوس کے حصول غم میں مبتلا نہیں کرتی جو چیز تم کو جو سلطنہ آتا ہو اس کے جواب میں "لا علم لی" نہیں جانتا" کہنے میں باقی نہیں محسوس کر لی جائے جان لو صبر کا مقام ایمان ہے جیسے کہ جسد میں سر کا مقام ہے جب سر نہیں رہتا تو جسد کی کوئی وقعت نہیں رہتی اسی طرح جب صبر جاتا رہتا ہے تو ایمان بھی ختم ہو جاتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ والدیلمی وابونعیم فی الحلیۃ وابن عبد البر فی العلو والبیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر

۴۳۱۰ مسند شہاب بن ادرت رضی اللہ عنہ" حضرت شہاب بن ادرت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے رسول کریم ﷺ نے اپنے پاس بلایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے اتنے دور بھیجتے ہیں اور مجھے آپ کا خوف ہے (کہیں آپ ہم سے جدا نہ ہو جائیں) ارشاد فرمایا تمہارا خوف کس حد تک پہنچا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا میں صبح کرتا ہوں اور مجھے گمان نہیں ہوتا کہ آپ شام کر سکیں گے ارشاد فرمایا اے شہاب! پانچ کام کرنا تم مجھے زندہ دیکھ سکتے ہو اگر تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ کسی کو نہیں کہتے کہ دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے تقدیر پر ایمان رکھو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تقدیر پر ایمان رکھنے کا کیا مطلب ہے ارشاد فرمایا تمہیں علم ہو کہ جو مصیبت تمہیں پہنچی ہے وہ تم سے چوک نہیں سکتی تھی اور جو مصیبت تم کو نہیں پہنچی وہ تمہیں نہیں پہنچ سکتی تھی شراب مت پیو کیونکہ شراب کی ضمانت شیطان ہوتی ہے درخت کی شاخوں کی طرح اس کی کئی شاخیں نکلتی ہیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو کہ وہ تمہیں دنیا کی ہر چیز سے لگی جانے کا حکم تو کیوں نہ دیں جماعت کے ساتھ چلتے رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے اے شہاب اگر تم نے مجھے قیامت کے دن دیکھنا ہو تو تم مجھ سے جدا نہیں ہو سکتے۔

رواہ الطبرانی

۴۳۱۱ شہاب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہیں جنت میں داخل کر دے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا ضرور ارشاد فرمایا کہ سلام کو عام کرو اور مہمان کو کھانا کھلاؤ نمازوں کو اس وقت پڑھو جب لوگ رات میں سو رہے ہوں اور پھر جنت کے وسط دروازوں کو داخل ہو جاؤ۔

رواہ عبد بن حمید عساکر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۰

پانچ اعمال کا اہتمام

۴۳۱۲ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ان کلمات کو اون حاصل کرے گا پس جوان پر عمل کرے یا کسی

عمل کرنے والے کو سکھلائے؟ میں نے عرض کیا اس کام کے لیے میں تیار ہوں آپ ﷺ نے پانچ کا ہندسہ بنا کر فرمایا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں سے بچو لوگوں میں سب سے زیادہ عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو لوگوں میں سب سے زیادہ غنی ہو جاؤ گے اپنے پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو بے خوف ہو جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو مسلمان ہو جاؤ گے کثرت سے ہنسو چونکہ کثرت ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد

۴۳۱۶۴ "مسند ابی ہریرۃ" اے ابو ہریرہ فرائض ادا کرتے رہو تب تم عابد بن جاؤ گے حرام کردہ اشیاء سے اجتناب کرو تب تم عالم ہو جاؤ گے۔ لوگوں کے لیے وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو مسلمانی میں ہو جاؤ گے جو تمہارے ساتھ زیادتی کرے اس کے ساتھ حسن سلوک کرو مامون ہو جاؤ گے ہنسی کم کرو چونکہ کثرت سے ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ھریرۃ

۴۳۱۶۵ مسند ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ اے ابو ہریرہ اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے تقویٰ اختیار کرو لوگوں میں عبادت گزار بن جاؤ گے، لوگوں کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کرو مسلمانی میں رہو گے کثرت ہنسی سے گریز کرو چونکہ کثرت ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے اور شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور تبسم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن مندہ فی امالیہ عن ابی ھریرۃ

۴۳۱۶۵ "مسند ابی ہریرۃ" اے ابو ہریرہ ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے قناعت اختیار کرو شکر گزار بندے بن جاؤ گے لوگوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے پسند کرتے ہو مومن ہو جاؤ گے اپنے پڑوسی میں اپنے دلوں سے حسن سلوک کرو مسلمانی میں ہو جاؤ گے کم ہنسو چونکہ زیادہ ہنسنا دلوں کو مردہ کر دیتا ہے۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

۴۳۱۶۶ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ "اے ابو ہریرہ ورع اختیار کرو عبادت گزار بن جاؤ گے اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی رہو بے نیاز ہو جاؤ گے مسلمانوں اور مومنوں کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو اور ان کے لیے وہی کچھ پسند کرو جو کچھ اپنے لیے ناپسند کرتے ہو بے خوف ہو جاؤ گے اپنے پڑوس والوں سے حسن سلوک کرو مسلمانی میں ہو جاؤ گے زیادہ ہنسنے سے گریز کرو چونکہ زیادہ ہنسی دل کو فنا کر دیتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ

۴۳۱۶۷ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے پانچ چیزیں الہام کی گئیں وہ پانچ چیزوں سے محروم نہیں ہوتا: جسے توبہ الہام کی جائے وہ قبولیت سے محروم نہیں ہوتا چونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وھو الذی یقبل التوبۃ عن عبادہ۔ الآیۃ

اللہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا۔

جسے شکر کی توفیق دی جائے وہ عطائے مزید کے بغیر نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

لان شکرتم لازیدنکم

اگر تم شکر ادا کرو تو میں تمہیں زیادہ دوں گا جسے استغفار کی توفیق دی جائے وہ استغفار سے محروم نہیں ہوتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

استغفروا ربکم انہ کان غفارا الآیۃ

اپنے رب سے بخشش مانگو وہ بخشنے والا ہے۔

جسے خرچ کرنے کی توفیق مل جائے وہ اپنے بعد خلف کر خیر سے محروم نہیں رہتا چونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وما انفقتم من شیء فھو یخلفہ

تم جو چیز بھی خرچ کرو گے وہ اپنا بدلہ ضرور دے گی۔ رواہ ابن السماک والضیاء المقدسی

ترغیبات سداسی

۴۴۳۱۸ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا تمہارے اوپر ایمان کی خصلتیں لازم ہیں (جو یہ ہیں) شدید گرمی میں روزہ دشمنوں کو تلوار سے مارنا بارش کے دن نماز میں جلدی کرنا دوسرے دن پورا وضو کرنا مصیبتوں پر صبر اور رونا انفال کا ترک کرنا میں نے پوچھا رونا انفال کیا ہے؟ فرمایا شراب۔ رواہ ابن سعد والبیھقی فی شعب الایمان

ترغیبات سباعی

۴۴۳۱۹ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ میں (دنیا کے معاملہ میں) اپنے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں، یہ کہ مساکین سے محبت کروں اور انہیں اپنے قریب کروں یہ کہ صلہ رحمی کروں گو کہ رشتہ دار مجھ سے قطع تعلقی کریں میں حق بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو، یہ کہ اللہ کے معاملہ میں کسی کی ملامت گر کی ملامت سے نہ ڈروں کسی سے نہ مانگوں یہ کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد زیادہ سے زیادہ کروں چونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔ رواہ الطوبانی وابونعیم

۴۴۳۲۰ "ایضاً" "میرے خلیل ﷺ نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی ہے مسکینوں سے محبت کرنے کی یہ کہ میں ان کے قریب رہوں یہ کہ میں اپنے سے نیچے والوں کو دیکھوں اور اپنے سے اوپر والوں کو نہ دیکھوں یہ کہ میں صلہ رحمی کروں گو کہ میرے رشتہ دار مجھ سے بتقاضی کیوں نہ کریں یہ کہ میں زیادہ سے زیادہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ورد کروں، میں حق بات کہوں اگرچہ کڑوا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی کی ملامت گر کی ملامت کی رو رعایت نہ رکھوں اور یہ کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔ رواہ الطبرانی عن ابی ذر

۴۴۳۲۱ "مسند انس" قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم صبح صبح رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خبر دی کہ گزشتہ رات میرے رب کا انتہائی اچھی صورت میں خواب میں دیدار ہوا رب تعالیٰ نے میرے کندھوں کے درمیان اپنا ہاتھ مبارک رکھا جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی پھر مجھے ہر چیز کا علم عطا کیا حکم ہوا اے محمد! میں نے عرض کیا لبیک اکرم ہوا کیا تم جانتے ہو کہ ملاء اعلیٰ کس معاملہ پر جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا اے میرے رب جی ہاں کفارات اور درجات پر جھگڑ رہے ہیں۔ حکم ہوا کفارات کیا ہیں میں نے جواب دیا سلام پھیلانا، کھانا کھلانا، صلہ رحمی کرنا، لوگوں کے سوتے ہوئے نماز پڑھنا حکم ہوا درجات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا ناگواریوں کے عالم میں پورا وضو کرنا جماعت میں حاضر ہونے کے لیے پیادہ پا چلنا ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا حکم ہوا کہ تم نے سچ کہا۔ رواہ ابن عساکر واخرجہ الترمذی فی کتاب التفسیر رقم ۳۲۳۷

ترغیبات ثمانی

۴۴۳۲۲ عبدالرحمن بن عائش حضرمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی کسی کہنے والے نے کہا آج صبح میں آپ کا کتنا بارونق چہرہ دیکھ رہا ہوں فرمایا مجھے کیا ہے میں نے تو رات کو اپنے رب تعالیٰ کو زیادہ اچھی صورت میں دیکھا ہے۔ مجھ سے فرمایا اے محمد! ملاء اعلیٰ (آسمانوں کی مخلوق) کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کیا میں نہیں جانتا ہوں رب تعالیٰ نے اپنا ہاتھ میرے کاندھوں کے درمیان رکھا میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی مجھے زمین و آسمان کا علم مل گیا پھر یہ آیت تلاوت کی:

وکذالک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین

اسی طرح تو ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت دکھاتا ہے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے۔ پھر حکم ہوا اے محمد!

ملا اعلیٰ کس معاملہ میں جھگڑ رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا: کفارات میں، حکم ہوا: وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا: پیادہ پا جماعت کے لیے حاضر ہونا نمازوں کے بعد مساجد میں بیٹھے رہنا، گواری کے وقت پوری طرح وضو کرنا جو شخص بھی ایسا کرے گا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہے گا اور بھلائی کے ساتھ مرے گا اور اپنی خطاؤں سے ایسا پاک ہوگا جیسا کہ اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا درجات یہ ہیں: کھانا کھلانا سلام پھیلانا، رات کو لوگوں کو سوئے ہوئے چھوڑ کر نماز پڑھنا، اے محمد! سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی، مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا میں نے عرض کیا: میں تجھ سے پاکیزہ چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور بری باتوں کو چھوڑنے کا سوال کرتا ہوں اور مسکینوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں یہ کہ تو میری مغفرت کرے اور میری توبہ قبول فرمائے اگر کسی قوم کو مبتلائے فتنہ کرنے کا تیرا ارادہ ہو تو مجھے وفات دے دینا دراں حالیکہ میں فتنہ میں نہ پڑوں، پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں سیکھو قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ چیزیں حق ہیں۔

رواہ ابن مندہ والبغوی والبیهقی وابن عساکر

باقیات صالحات

۴۴۳۲۴ ... ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی روایت ہے کہ ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے آپ ﷺ نے ایک خشک ٹہنی ہلائی اور اس سے ورق گرنے لگے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، والحمد للہ سبحان اللہ کہا ہوں کہ اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح اس ٹہنی سے ورق گرے ہیں اے ابوورداء ان کلمات کو مضبوطی سے پکڑ لو قبل اس کے کہ تمہارے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل ہو جائے۔ بلاشبہ یہ باقیات صالحات میں سے ہیں، اور یہ جنت کا خزانہ ہیں، ابوسلمہ کہتے ہیں: حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ جب بھی حدیث بیان کرتے تو فرماتے بخدا میں اللہ کی تہلیل کرتا رہوں گا اللہ کی تکبیر بیان کرتا رہوں گا اس کی تسبیح کرتا رہوں گا حتیٰ کہ جب کوئی جاہل مجھے دیکھے تو وہ سمجھے کہ میں کوئی مجنون ہوں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۲۵ ... "مسند ابی ہریرہ" اے ابوہریرہ! کہو سبحان اللہ والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہ باقیات صالحات ہیں عرض کیا: یا رسول اللہ، یہ سب اللہ کیلئے ہے اس میں سے میرے لیے کچھ بھی نہیں فرمایا کہو: اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وار شدنی وارزقنی (اے اللہ میری مغفرت کر، مجھ پر رحم فرما، مجھے رشد و ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا کر) پانچ چیزیں تمہارے لیے ہیں جبکہ چار چیزیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۲۶ ... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی جنت کو لے لو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! حاضر دشمن سے آفریا نہیں بلکہ اپنی جنت کو دوزخ سے جدا کر لو اور کہو۔

سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر بلاشبہ یہ کلمات قیامت کے دن مقدمات معقبات اور نجات دہندہ بن کر آئیں گے اور یہی باقیات صالحات ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم والبیهقی فی شعب الایمان وابن النجار

۴۴۳۲۷ ... "مسند علی رضی اللہ عنہ" ربیع بن انس ایک آدمی سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ سب کا سب اجر و ثواب لوٹ لے گئے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا صدقہ نہ بتاؤں جو روئے زمین پر ہر صدقہ کرنے والے کے صدقہ سے افضل ہو، اس جیسا ثواب دی پا سکتا ہے جو اس جیسا عمل کرے گا، وہ یہ کہ تم صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات کہو لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد، وھو علی کل شیء قدیر، عصر کی نماز کے بعد بھی یہی کلمات کہو اور ہر نماز کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ یہ کلمات کہو سبحان اللہ ولحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ملء السموات والارض وما فیھن۔ یوں اس طرح یہ ہر روز پانچ سو تسبیحات ہو جائیں، میزان میں یہ پانچ ہزار کے برابر ہوں گی یہ باقیات صالحات ہیں اور یہ ایسے کلمات ہیں کہ ان کے برابر کوئی کلمہ نہیں ہے چنانچہ الحمدللہ میزان کو بھر دیتا ہے، سبحان اللہ نصف میزان بھر دیتا ہے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر آسمانوں اور ان

کے بیچ کے مقام کو محروم کرتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ و ابوداؤد

۳۴۳۲۸ ایضاً ابوبکر بن ابی شیبہ حسین بن نمیر واسطی والد اور ابوداؤد کی سند سے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یہ کلمات باقیات صالحات ہیں ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر وسبحان اللہ والحمد للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہو گنتی ان کلمات کو بیس مرتبہ کہے گا اللہ تعالیٰ اسے باقی مسلسلات عطا فرماتے ہیں نوویہ ہیں۔

اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی

اے اللہ میری مغفرت فرما۔ مجھ پر رحم کر مجھے ہدایت عطا فرما۔ مجھے رزق عطا فرما۔

رواہ ابن ماجہ وقال فی الزھدی بشیر ابن نمیر متروک وحسین بن عبداللہ بن ضمیرۃ واہ جدا

کلام: حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند میں بشیر بن نمیر متروک راوی ہے اور حسین بن عبداللہ بن ضمیرۃ بہت ضعیف راوی ہے۔

۳۴۳۲۹ "عنہ انس کثیر بن سلیم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ اپنے ہم جلیسوں سے فرمایا اپنی جنت کو لے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا نبی اللہ! کیا دشمن حاضر ہو چکا ہے؟ ارشاد فرمایا اپنی جنت کو دوزخ سے مانگ کر لو اور کہو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ یہ کلمات نخلہ ہیں باقیات صالحات ہیں۔ رواہ ابن السنی

فائدہ: باقیات صالحات سے مراد ایسے اعمال جو آدمی کے مرجانے کے بعد پیچھے رہ جائیں اور اسے ثواب پہنچاتے رہیں

فصل..... ترھیبات کے بیان میں ترھیبات احادیث

۳۴۳۳۰ عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ حلال ہے کہ تم قیس اور نجد کے درمیان فرقت ڈالو خبردار! میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا ہے کہ مجھے یہ بات نہیں کہ میں تم میں اور تمہاری بیوی کے درمیان فرقت ڈالوں یا میں تلوار لے کر ان کی طرف چلوں۔ رواہ ابو نعیم الفرج الاصبھانی وھو صحیح المعنی

۳۴۳۳۱ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ ایک غزوہ میں تھے یا جانب ایک آدمی نے اپنے ازار کو لٹکتے ہوئے دیکھا اس کی چاپ خائی ایک دوسرے آدمی نے اپنے ترکش سے تیر نکالا پہلا آدمی گھبرا کر متنبہ ہو گیا کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

۳۴۳۳۲ ابو جمرۃ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھا جوان سے یہ مسئلہ پوچھتا اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو دن کو روزے رکھتا ہو اور رات کو قیام کرتا ہو لیکن جماعت میں حاضر نہ ہوا ابن عباس نے فرمایا کہاں ہوگا؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ دوزخ میں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۴۳۳۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے چوپایوں کو ایک دوسرے پر بدلہ لینے سے منع فرمایا ہے۔

رواہ ابن السجار

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد (ضعیف الترمذی ۲۸۷)

۳۴۳۳۴ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جہاں تک ہو سکے شر سے دور بھاگو۔ رواہ البیھقی فی ضعف الایمان

۳۴۳۳۵ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اپنی بکریوں سے ایک آدمی کو فارن کھجور بانٹ رہا تھا کہ ایک آدمی عورتیں خصہ کرتا ہے اور نبی کریم ﷺ کے سوا سے کوئی دلیل سے رواہ عبدالرزاق

ترھیبات ثنائی

۴۴۴۳۶ ۔ عمرو بن مرہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کہا کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کوئی بدعت جاری کی یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دیا اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی طرف سے لعنت ہو۔ معمر کہتے ہیں: جعفر بن محمد نقل کرتے ہیں کہ کہا گیا یا رسول اللہ! بدعت کیا ہے؟ ارشاد فرمایا جسے بعض علماء کے کوڑے لگائے جائیں یا بعض حق کے قتل کر دیا جائے۔ (عبد الرزاق)

ترھیبات ثلاثی

۴۴۴۳۷ ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے تین آدمیوں پر لعنت بھیجی ہے: ایک وہ شخص جو کسی قوم کو اماست کرتا ہے حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہوں، دوسرا وہ عورت جو رات گزارے جبکہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو اور تیسرا وہ شخص جو بلا الصلوٰۃ (نماز) کا ثواب نہ دے۔ (ابن النجار)

کلام: حدیث موضوع ہے، دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۰۰ و ترتیب الموضوعات ۲۳۰۔

۴۴۴۳۸ ۔ زیاد بن حدیر کہتے ہیں: مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اسلام کو کیا چیز منہدم کر دیتی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا عالم کا پھسل جانا منافق کا کتاب کے ساتھ جھگڑنا اور گمراہ فیصلوں کا فیصلہ اسلام کو منہدم کر دیتا ہے۔ (دارمی)

۴۴۴۳۹ ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین اشخاص بدترین ہیں: ایک وہ شخص جو اپنے والدین پر تکبر کرتا ہو اور انہیں حقیر سمجھتا ہو، دوسرا وہ شخص جو میاں بیوی کے درمیان فساد پھیلائے یعنی کسی کے خلاف شوہر کی ناحق مدد کرتا ہو حتیٰ کہ ان کے درمیان فرقت ڈال دے تیسرا وہ شخص جو لوگوں کے درمیان فساد پھیلانے میں مصروف عمل ہو اور جھوٹ سے کام لیتا ہو حتیٰ کہ لوگ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں اور ایک دوسرے سے بغض بھی کرنے لگیں۔ (دیلمی، ابن النجار)

۴۴۴۴۰ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کو گمراہی سے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے ہم جلیس کو ایسی باتوں سے اذیت پہنچائے اور لوگوں کے سامنے ایسی بات کو ظاہر کرے جس کی حقیقت کو وہ اپنے دل میں چھپاتا ہو۔

رواہ الضیاء ورمزہ لی. (الایمان والعسکری فی المواعظ والبیهقی فی شعب الایمان (ابن عساکر

۴۴۴۴۱ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ ان چیزوں کا خوف ہے: بخل، اتباع خواہشات اور آدمی کا اپنی رائے پر اترانا۔ (۱) یہ تیسری چیز سب سے زیادہ سخت ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

۴۴۴۴۲ ۔ ابن جریر، عمرو بن محمد عثمانی، اسماعیل بن ابی اویس، ابوبکر بن ابی اویس سلیمان بن بلال، عبداللہ بن یزید، مرجع، سالم بن عبداللہ عبداللہ بن عمر کے مسند سند سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ والدین کا نافرمان، دیوث اور عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والا۔

(قال اسماعیل یعنی المخنث هکذا ورد من هذا الطریق عن عمر وهو فی مسند احمد بن حنبل (الفاظ مختلفة) وابن عساکر من مسند عمر بدون قوله من عمر وتقدم فی القسم الاول

۴۴۴۴۳ ۔ سہل بن معاذ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ لوگ ایسے ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا، نہ ان کا تزکیہ کرے گا اور نہ ہی ان کی طرف دیکھے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: وہ شخص جو اپنے والدین سے بیزاری کا اعلان کر دے ایک وہ

شخص خواہش دلوانے سے بیزاری کا اعلان کرے اور ایک وہ شخص جس پر کسی قوم نے کوئی نعمت کی ہو اور وہ ان کی نعمت کا شکری کرتا ہو۔

رواہ ابن جریر والحرائطی فی مساوی الاخلاق

کلام: ۔۔۔ حدیث کے بعض صحیح طرق میں سوال جواب نہیں دیکھئے حدیث ۱۴۲۲

۴۴۳۴۴ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں این پر بہت بڑی مصیبت ہے کمزور دل کی رفعت رکھنے والے پیسہ کی اور زیادہ نعمت نصیب کی۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۴۵ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں علم کا جو حصہ ہے بردباری کا وجود برداشت کرنے سے ہے۔ جس شخص نے بھلائی حاصل کرنے کی کوشش کی اسے بھلائی مل جاتی ہے جو شخص شر سے بچتا ہے "نیاز" سے بچا لیا جاتا ہے۔ تین اشخاص بندہ دار جنت نہیں پائیں گے۔ جس نے کہانت کا پیشہ اختیار کیا یا تیروں سے اپنی قسمت معلوم کی یا جادو والی نے کر سفر سے واپس ہوا۔

۴۴۳۴۶ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تمہیں علم سونے میں باتی بات ہی کافی ہے کہ تم خصومت کو ترک نہ کرو تمہیں ننانوے بگاڑ ہونے میں ناتی ہی کافی ہے کہ تم محافظت پر لے رہو تمہیں تھوڑا ہونے میں ناتی ہی کافی ہے کہ تم اپنی طرف سے کوئی بدعت ایجاد کرو۔

رواہ ابن عساکر

زیادہ بولنے والے کا جھوٹ زیادہ ہوتا ہے

۴۴۳۴۷ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس کا کلام زیادہ ہوگا اس کا جھوٹ بھی زیادہ ہوگا جو کثرت سے حلف اٹھاتا ہوگا اس کا گناہ بھی کثرت سے ہوگا جس کی خصومت کثیر ہوگی اس کا دین سلامتی میں نہیں رہ سکتا۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۴۸ قتادہ سعید بن مسیب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عذاب قبر تین چیزوں سے ہوتا ہے غیبت چغلی اور پیشاب سے نہ بچنے سے تیسرے یا دوسرا نام ہے کہ ان چیزوں سے گریز کرو۔ رواہ البیہقی وصححہ فی عذاب القبر

۴۴۳۴۹ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میرے خلیل ابوالقاسم ﷺ نے مجھے سونے سے پہلے نماز وتر پڑھ لینے کی وصیت کی ہے۔ اور یہ کہ میں چاشت کی دو رکعتیں نہ چھوں اور ہر مہینے کے تین دن ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخوں کے روزے رکھوں اور کبھی ایام بیض میں روزہ نہ رکھوں۔ رواہ ابن السنی

۴۴۳۵۰ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی گواہ کے اٹھتے ہیں وہ باتیں سنی ہوئی ہیں میں یہ کہ سب سے زیادہ سرکش لوگ یہ ہیں۔ ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو مارے جس نے اسے نہیں مارا ایک وہ شخص جو ایسے آدمی کو قتل کرے جس نے اسے قتل نہیں کیا ایک وہ آدمی جو ناحق ہی بیٹھے جس شخص نے بھی ایسا کیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کا کفر کیا اس سے نہ سفارش قبول کی جائے گی اور نہ ہی کوئی بدلہ لیا جائے گا۔ رواہ ابن جریر

۴۴۳۵۱ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو تین حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں تین چھت جائے اسے ناخوش نہیں ہونا چاہیے وہ اس حالت میں کہ پانی پیتا ہو یا ایک جوتے میں چل رہا ہو یا قمیصوں کی الگیاں ایک دوسرے میں ڈالے ہوئے ہو۔

رواہ ابن جریر وفیہ مسلمۃ ضعیف

کلام: ۔۔۔ حدیث ضعیف ہے چونکہ اس کی سند راوی ناتوی ہے اس جیسی حدیث پر اعتماد کرنا درست نہیں ہے۔

۴۴۳۵۲ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں تین چیزیں بدعت کے طور پر گھڑی گئی ہیں۔ مجدے کا اختصار ہاتھوں کا اٹھانا اور دعا کے وقت آواز کا بلند کرنا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۴۳۵۳ ابوجعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کی تلوار کے تعلیقے میں لکھا ہوا پایا گیا کہ اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ سرکشی کرنے والے تین اشخاص ہیں ایک وہ جو غیر قاتل کو قتل کرے یا غیر ضارب کو مارے یا کسی بدلی کو لکھا دے اللہ تعالیٰ ان سے نہ سفارش قبول کرے گا اور نہ ہی کوئی

ہلاک ہونے والے شخص نے غیر اللہ کا نام لیا تو اس نے اللہ کی طرف سے رسول ﷺ پر نازل کردہ تعلیمات کا انکار کیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۳۳۵۴ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، تین آدمیوں میں سے کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا لعنت کرنے والا، احسان جتلانے والا اور رائج شرابی اور تین چیزیں کسی طرح بھی حلال نہیں ہیں، شراب کی قیمت بیچنے لگانے کی کمائی اور زانیہ کی اجرت۔ رواہ الدیلمی

۴۳۳۵۵ ابو طفیل کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا رسول اللہ ﷺ نے تمہارے پاس کوئی خط لکھا ہوا چھوڑا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا، رسول اللہ ﷺ نے ایسی کوئی چیز نہیں چھوڑی جسے ہم نے چھپا رکھا ہو بجز ایک چیز کے جو میرے تلوار کے غلاف میں ہے ہم نے ایک چھوٹا سا صحیفہ پایا، اس میں لکھا ہے: اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرے اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو زمین کے نشانوں کو راستہ کرے۔ رواہ ابن سنجر فی امالیہ

۴۳۳۵۶ قتادہ کی روایت ہے کہ عذاب قبر کے تین حصے ہیں، ایک تہائی عذاب غیبت کی وجہ سے ہوتا ہے، ایک تہائی وغلی کی وجہ سے اور ایک تہائی پیشاب سے نہ بچنے کی وجہ سے۔ رواہ البغوی وصححہ علی شرط الشیخین

ترھیبات رباعی

۴۳۳۵۷ ... "مسند صدیق رضی اللہ عنہ" حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا مجھے آپ وصیت کریں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے سلمان! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو جان لو! عنقریب لوگوں کا دروازہ کھلے گا میں نہیں جانتا کہ اس میں تمہارا کتنا حصہ ہوگا تم اپنے پیٹ میں کتنا ڈالو گے اور اپنے اوپر بوجھ کتنا لادو گے۔ جان لو! جس شخص نے پانچ نمازیں پڑھیں وہ صبح وشام اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہو جاتا ہے۔ اللہ والوں میں سے تم ہرگز کسی کو قتل نہ کرنا تم صبح کرو یا شام کرو اللہ میں سے کسی کو قتل نہ کرنا ورنہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ کو توڑ ڈالو گے۔ پھر تمہیں اللہ تعالیٰ اوندھے منہ جہنم میں پھینک دے گا۔

رواہ احمد بن حنبل فی الزھد وابن سعد وحسین ابن الضریس فی الاسامۃ

۴۳۳۵۸ "مسند علی رضی اللہ عنہ" ابو طفیل کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا ان کے پاس ایک آدمی آیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بنی کریم ﷺ نے لوگوں سے پوشیدہ رکھ کر مجھے اتنا کہہ دیا ہے کوئی دوسرا نہیں بتایا، جو چند کلمات کے جواب رضی اللہ عنہ نے مجھے بتلائے تھے جو یہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرتا ہے جو اپنے والدین پر لعنت کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہو، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانا دے اور اس شخص پر بھی اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جو زمین کی حدود کو متغیر کرتا ہو۔

رواہ البخاری ومسلم وابو عوانۃ وابن حبان والبیھقی

۴۳۳۵۹ سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، چار چیزوں کا شمار جہالتوں سے ہوتا ہے، یہ کہ کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور مسجد کے پچھلے حصہ میں نماز پڑھے اور مقدم حصہ کو چھوڑ دے کوئی آدمی کسی نمازی کے آگے سے گزرے نماز مکمل کرنے سے قبل پیشانی کو صاف کر لینا آدمی کا غیر دین رکھنے والے کے ساتھ کھانا کھانا۔ رواہ البیھقی فی شعب الایمان

ترھیبات خماسی

۴۳۳۶۰ ... ابو ریحانہ کہتے ہیں: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت فرمائیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرا گو تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے۔ اپنے والدین کی اطاعت کرو اگر چہ تمہیں مال، عیال اور دنیا چھوڑ دینے کا حکم دیں جان بوجھ کر کوئی نماز نہ چھوڑو، جو شخص جان بوجھ کر نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس نے رسول کا ذمہ ختم ہو جاتا ہے شراب مت پیو چونکہ شراب ہر شم کی خطا کی جڑ ہے۔ اپنی زمین کی حدود میں اضافے کے خواہاں مت رہو چونکہ قیامت کے دن اس زمین کے

برابر سات زمین ساتھ لائے گے۔ رواہ ابن النجار

۴۴۳۶۱ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اہل یمن سے ایک آدمی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے وصیت کریں۔ ارشاد فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اگرچہ تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے یا آگ میں جلا دیا جائے اپنے والدین کی ہر گز نافرمانی مت کرو اگر وہ چاہیں کہ تم اپنی دنیا سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ اور اپنوں کو گالی مت دو جب اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرو تو اچھے انداز سے ملو اور اس کے لیے اپنا فالتو پانی بہا دو۔ رواہ ابن النجار

ترھیبات سبائل

۴۴۳۶۲ ۔ عطاء خراسانی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سات شخاص پر لعنت کی ہے نہیں سے ایک پر تین بار لعنت کی ہے، بقیہ سب پر ایک ایک بار لعنت بھیجی ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: ملعون ہے ملعون ہے، ملعون ہے وہ شخص جس نے قوم لوط والا عمل کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے چوپائے کے ساتھ بدفعلی کی، وہ شخص ملعون ہے جس نے اپنے والدین کو گالی دی، ملعون ہے وہ شخص جس نے زمین کی سرحدوں کو تبدیل کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے اپنے نکاح میں عورت اور اس کی بیٹی کو جمع کیا، ملعون ہے وہ شخص جس نے کسی قوم کو اس کی اجازت کے بغیر ولایت دی، ملعون ہے وہ شخص جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۴۳۶۳ ۔ "مسند علی رضی اللہ عنہ" حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کی طرف نہیں دیکھے گا اور نہ ان سے کلام کرے گا۔ بلکہ ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ میں داخل ہو جاؤ، دوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔ وہاں یہ کہ وہ پکڑیں، وہ تو یہ کہیں، وہ تو یہ کہیں، داخل بفعول۔ (یعنی بدکاری کرنے والا اور کرانے والا) مشت زنی کرنے والا، پڑوسی کی بیوی سے زنا کرنے والا، جھوٹا کذاب، بخیل کے ہاں میں عریہ بخیل پیدا کرنے والا، والدین کو مارنے والا، والدین کو فریاد کرنے لگیں۔

رواہ ابن عساکر

ابن حجر یہ کہتے ہیں اس روایت کا مخرج حضرت علی سے صرف اسی طریقہ سے مروی ہے البتہ حدیث کے معانی مختلف احادیث میں وارد ہوئے ہیں۔

۴۴۳۶۴ ۔ ابو جعفر محمد بن علی کہتے ہیں: پیٹ اور شرمگاہ کی پاکدامنی سے بڑھ کر کوئی عبادت افضل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس سے مانگنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے تقدیر کو صرف دعا سے ٹالا جا سکتا ہے ثواب میں جلدی کے اعتبار سے حسن سلوک سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے سزا میں جلدی کے اعتبار سے بغاوت سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں ہے آدمی کو عیب دار ہونے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کا عیب لوگوں کو نظر آئے لیکن خود اسے نظر آئے۔ اور یہ کہ لوگوں کو جس چیز کا حکم دے خود اس سے نکلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور یہ کہ اپنے ہم مجلس کو لایعنی باتوں سے غایت پہنچائے۔

رواہ ابن عساکر

۴۴۳۶۵ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سات چیزیں شیطان کی طرف سے ہوتی ہیں شدید غصہ شدید جمائیں، قے، تسمیہ نہ کرنا، کھانے کے وقت ننیند۔ رواہ عبد الرزاق و البیہقی فی شعب الایمان

ترھیبات ثمانی

۴۴۳۶۶ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ آدمی ایسے ہیں کہ اگر ان کی امانت کی جائے تو وہ اپنے آپ ہی کو سات سات کریں ایک وہ آدمی جو رات بھائے دستر خوان پر آن بیٹھے کیلوں سے قرض کرنے والا۔ رواہ العقیلی فی کتاب الضعفاء

۴۴۳۶۷ ۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تمہیں بدترین

انسان کے متعلق نہ بتاؤں؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! جی ہاں۔ ارشاد فرمایا: جو شخص تنہا کھانا کھائے اپنے عطیہ سے منع کرے تنہا سفر کرے اپنے غلام کو مارے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے میں تمہیں آگاہ نہ کروں عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ! ارشاد فرمایا: جو شخص لوگوں سے بغض رکھتا ہو اور لوگ اس سے بغض رکھتے ہوں پھر فرمایا اے علی! کیا اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ! فرمایا وہ شخص جس کے شر سے بچا جائے اور اس سے بھلائی کی کوئی امید نہ ہو فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص سے تمہیں آگاہ نہ کروں فرمایا: جو شخص اپنی آخرت کو دوسرے کی دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالے پھر فرمایا: اے علی اس سے بھی زیادہ برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں عرض کیا: یارسول اللہ! جی ہاں: فرمایا: جو شخص دین کے بدلہ میں دنیا کھائے۔

رواہ ابن عساکر وقال اسناد ھذا الحدیث منقطع مضطرب

۴۴۳۶۸ ..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک دن میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ جارہا تھا راستے میں قصابوں کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا: مردار کو مذبوح کے ساتھ ملاؤ چونکہ لوگ جاہلیت کے زمانہ کے بعد قریب ہیں۔ سات چیزوں کو مجھ سے یاد رکھو خیر والا وہ ذی مت کرو بخش مت کرو، آگے بڑھ کر تجارتی قافلوں سے مت ملو مشرکی دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے حتی کہ وہ معاملہ چھوڑ دے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے کوئی عورت کسی دوسری عورت کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ اس کی جگہ وہ لے لے اور خود نکاح کرے حالانکہ اس کے لیے وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔

رواہ ابن عساکر والراوی عن ابی الدرداء لم یسم وسائر رجالہ ثقات

ترغیب وترھیب

۴۴۳۶۹ ..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن چھ چیزوں کے بدلہ میں چھ لوگوں کو عذاب دے گا منکر انوں کو ظلم کے بدلہ میں علماء کو حسد کے بدلہ میں عربوں کو عصبیت کے بدلہ میں سوداگروں کو تکبر کے بدلہ میں اصل دیہات کو جہالت کے بدلہ میں تاجروں کو خیانت کے بدلہ میں جبکہ بچھو ذی چھ چیزوں کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے منکران عدل کی وجہ سے علماء کو خیر خواہی کی وجہ سے عربوں کو تواضع کی وجہ سے سوداگروں کو الفت کی وجہ سے تاجروں کو صدق کی وجہ سے اصل دیہات کو سلامتی کی وجہ سے۔

رواہ ابن الجوزی فی الواھیات

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے المصنوعہ ۱۵۲۵

۴۴۳۷۰ ..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: علم اٹھنے سے پہلے پہلے حاصل کرو چنانچہ علماء کا خاتمہ علم کا خاتمہ ہے اگر تین خصلتیں نہ ہوتیں تو لوگوں کا معاملہ درست ہوتا۔ بچھا کیا ہوا بخل اتباع خواہش اور آدمی کا اپنے اوپر اترانا جس شخص کو شکر والا دل ذکر کرنے والی زبان مومن بیوی عطا ہو جائے تو اسے بہت اچھی بھلائی نصیب ہوئی جو شخص کشائش میں کثرت سے دعا کرتا ہے اس کی دعا آزمائش میں قبول کی جاتی ہے اور وہ شخص بھلائی سے محروم نہیں رہتا۔ جو شخص کثرت سے دروازہ کھٹکھٹاتا ہے بالآخر اس کے لیے دروازہ کھول ہی دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۷۱ ..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! اھل جنت کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: جو سوقت نہیں مرتا جب تک اس کے کان اس کے پسندیدہ چیزوں سے برنہ جائیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اہل نار کون لوگ ہیں یارسول اللہ! ارشاد فرمایا: وہ لوگ ہیں جنہیں اس وقت تک موت نہیں آتی جبتک ان کے کان ناپسندیدہ چیزوں سے بھر نہ جائیں۔ رواہ البخاری ومسلم فی الزھد

فصل ..... حکمت کی باتیں

۴۴۳۷۲ ..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عوام الناس کے لیے الحاد (۱۸)

حکمت کے کلمات ارشاد فرمائے ہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص تمہارے معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہو تو اگر تم کسی بھائی مکتی بھرتیک کس کے معاملہ میں تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہو تو اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ یعنی کہ اپنے بھائی کے ساتھ نرمی سے پیش آئے کیونکہ اس سے مغلوب ہو کر رہ جاتا ہے جو شخص کسی مسلمان کے حق سے تکبر بھرہ و شیر ہو اس کی اطاعت کرتی ہو جبکہ غیر وہ معاملہ میں اس کا حمل مجبور ہوتا ہو اسی پر اس بات کو لوگوں کو۔ جس شخص نے اپنے آپ کو ہمت کے لیے تیار کر لیا ہو تو وہ اپنے بھائی کی مدد ضرور کرے۔ جس شخص نے اپنا راز مخفی رکھا بھلائی اس کے ہاتھوں پر آئے یہ بھی ہے۔ سچے دوستوں کے آشیانوں میں اپنا بسیرا رکھو جو تمہارے ساتھ سچائی والے لوگ کشائش میں زینت اور آزمائش میں اچھا مدد دیتے ہیں۔ بیہودہ بیج بولو گے بیج نہیں کاٹو گے۔ فضول امور میں مت جھگڑو جو چیز تمہ دینی ہو اس کے متعلق سوال مت کرو جو شخص تمہاری کامیابی کا خواہش نہ ہو اس سے اپنی حاجت مت طلب کرو۔ بھوکی قسم کو تجربہ مت کھلاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں بلاک کر دے گا۔ فاجر لوگوں کی مصاحبت مت اختیار کرو ورنہ تم بھی کفار میں پڑ جاؤ گے۔ اپنے دشمن سے کنارہ کش رہو اپنے دوست سے بھی کنارہ کش رہو لا یہ کہ وہ امانتدار ہو اور امانتدار وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو۔ تم اس کے پاس جا کر عاجزی کا مظاہرہ کرو۔ خلافت کے وقت سے نئی جرات پیدا کرو۔ بات سے پکے رہو اپنے معاملہ میں ان لوگوں سے مشورہ لو جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوں جو کہ [illegible] دین و دنیا تقویٰ ہے

اسعدا بخشی اللہ من عبادہ الخشاء

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے لوگ اس کے بندے علماء ہی ہو سکتے ہیں۔ ۲ ابن العصب فی ملحقی والعسکری وابن عساکر وابن النجار

۴۳۳۷۳ حضرت عمرہ بن الخطب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مردوں اور عورتوں کی تین تین قسمیں ہیں۔ رہی بات عورتوں کی تو ایک عورت وہ ہے جو مسلمان ہو یا کتابی ہو زم مزاج ہو یا کہ اس ہو زم مزاج والی ہو بچے جننے والی ہو جائداد کے موقع پر گھر والے کی مدد کرنے والی ہو شوہر کے مخالف حوادث کی مدد کرنے والی ہو اور تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہو تو وہ عورت عورت ہے جو زیادہ ہو تو بھی کرتی ہو اور زیادہ بچے جننے کی اس میں ہمت نہ ہو اور تیسری عورت وہ ہے جو گلے کا طوق اور جوں ہو اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اس کے گلے میں ڈال دیتا ہے جب اس سے چھٹکارا ہونا چاہے تو اور بچا ہے مردوں کی تین قسمیں ہیں ایک وہ مرد جو کتابی ہو زم مزاج ہو صاحب رائے اور صاحب مشورہ ہو جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتی ہے اپنی رائے سے کام لیتا ہے اور امور درست مقام پر طے کرتا ہوں دوسرا آدمی وہ ہے جو کسی طرح کی رائے نہ رکھتا ہو جب اس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ اس رائے اور اہل مشورہ کے پاس ثابت ہمدرد آدمی وہ ہے جو حیران و پریشان ہو مگر کتابی ہو خود ہدایت پر نہ ہو اور نہ ہی کسی مرشد کی پاس جاتا ہو۔

۲ ابن ابی شیبہ وابن ابی الدنیا فی الصمت والعسکری فی الامثال و ابو الشیخ فی اخلاق النبی وابن عساکر

۴۳۳۷۴ حضرت عمران خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص کثرت سے ہنستا ہے اس کا رعب کم ہو جاتا ہے، جو شخص کثرت سے مزاح کرتا ہے اسے حقارت سے دیکھا جاتا ہے جس شخص سے ہو کام کثرت سے سرزد ہو وہ اسی سے پہچانا جاتا ہے جو شخص کثرت سے بولتا ہے اس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ جس کی غلطیاں زیادہ ہوتی ہیں اس کی حیا کم ہو جاتی ہے جس میں حیا کم ہو جائے اس کا تقویٰ کم ہو جاتا ہے جس کا تقویٰ کم ہو جائے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

۲ ابن ابی الدنیا فی الصمت والعسکری فی الامثال و ابو الشیخ فی اخلاق النبی والحاکم فی الکنی و ابو نعیم فی الحلیۃ وابن حبان فی روضۃ العقلاء والطبرانی فی الاوسط و البیہقی فی شعب الایمان والعقیلی وابن عساکر فی التاریخ

۴۳۳۷۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کے غصہ سے دور رہتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے وہ اپنی من مانی نہیں کرتا اور ورنہ ہمت نہ ہو تو تم اس کے علاوہ کچھ اور کی دیکھتے۔

۲ ابن ابی الدنیا و ابو یعلی فی الصحابۃ و الحاکم فی الکنی و ابو نعیم فی الحلیۃ عن عبدہ بن ابی لبابۃ مرسلا ابن عساکر فی تاریخہ عن

۴۳۳۷۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم کو ہمیں آپ سے انصاف دلانا ہے تو ہمیں اپنے [illegible] میں سے ایسا شخص مقرر کرو جو تم سے اپنے

طاعت میں لگا دینا نیکی کے زیادہ قریب ہوتا ہے بنسبت اس کے کہ وہ معصیت اختیار کرے۔

رواہ ابو القاسم بن بشران فی امالیہ والخرائطی فی مکارم الاخلاق

۴۴۳۷۷ ..... مالک رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں ہمیں حدیث پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ اور دینداری میں ہے اس کی مروت اس کے اخلاق میں ہے جبکہ جرأت اور سختی مردوں کی عادات میں داخل ہیں، مروت شجاع معروف وغیر معروف سے قتال کرتا ہے جبکہ سست آدمی اپنے باپ اور ماں سے بھاگتا ہے، مال جاہ وحسب ہے اور شرافت تقویٰ میں ہے، میں فاری، نبطی اور نبطی سے افضل نہیں ہوں مگر تقویٰ کی بنیاد پر۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والعسکری فی الامثال وابن جریر والدارقطنی وابن عساکر

۴۴۳۷۸ ..... خالد لجلاج کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کی شرافت اس کے تقویٰ میں ہے اس کی مروت اس کی دینداری میں ہے اس کا دین اس کے حسن اخلاق میں ہے سختی اور بہادری مردوں کی عادات میں سے ہیں، جرات مند قتال کرتا ہے جس کا انجام اس کے اہل خانہ پر نہیں پڑتا، سست آدمی اپنے ماں باپ سے بھی دور بھاگتا ہے قتل طبعی موتوں میں سے ایک موت ہے شہید وہ ہے جو خود اپنا احتساب کرتا ہو فرمایا: میں نہیں جانتا کہ اس کی مرافعت رسول اللہ کی طرف ہوگی۔ رواہ ابن العربی فی المعرفۃ

۴۴۳۷۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کا مال اس کا جاہ وحسب ہے اس کا دین اس کی شرافت ہے اس کی اصل اس کی عقلمندی ہے اس کا اخلاق اس کی مروت ہے۔ (رواہ ابن العربی)

۴۴۳۸۰ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی کا مال اس کا جاہ وحسب ہے اس کی مروت اس کا اخلاق ہے اور اس کی اصل اس کا عقل ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والدارقطنی والخرائطی فی مکارم الاخلاق وابن العربی فی المعرفۃ والبیہقی وصححہ

۴۴۳۸۱ ..... ابو عثمان سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا: حکمت دانائی کبر سنی کی وجہ سے نہیں ہوتی لیکن یہ اللہ کی عطا ہے جسے چاہے عطا فرمائے گھٹیا امور اور برے اخلاق سے بچتے رہو۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب الاشراف واللہ یتولی

لالچ وطمع فقر ہے

۴۴۳۸۲ ..... عروہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے خطبہ میں فرماتے تھے تم جانتے ہو کہ طمع فقر ہے اور لوگوں سے ناامیدی مالداری ہے اور یہ کہ جو شخص لوگوں کے پاس موجود دنیا سے ناامید ہوتا ہے وہ لوگوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن المبارک

۴۴۳۸۳ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حق کے ساتھ لازم ہو جاؤ حق تمہارے ساتھ لازم ہو جائے گا۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۴ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ جری انسان وہ ہے جو ایسے شخص پر احسان کرے جس سے بدلے کی کوئی امید نہ ہو۔ سب سے زیادہ بردبار وہ ہے جو قدرت کے باوجود معاف کر دے سب سے زیادہ بخیل شخص وہ ہے جو سلام کرنے میں بھی بخل کرتا ہو سب سے زیادہ عاجز شخص وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے میں بھی عاجز ہو۔ رواہ البیہقی

۴۴۳۸۵ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عاجز شخص کی مثال ایسی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے پلکوں تک اپنا سر جھکا لیا، خبردار نیکی کی مثال ایسی ہے اور آپ رضی اللہ عنہ نے سر کھول دیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۴۳۸۶ ..... حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں صحت جسم کی غنیمت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۷ ..... عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کی زبان اس کی عقل کی ترجمان ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۳۸۸ ..... ''مسند علی رضی اللہ عنہ'' عقبہ بن ابی الصہباء کہتے ہیں جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ابن ملجم نے زخمی کیا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت حسن رضی اللہ عنہ آئے اور وہ رو رہے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے بیٹے تم کیوں رو رہے ہو؟ عرض کیا: میں کیوں نہ

رواں جگہ آپ آخرت کے پہنچے ان کی طرف رواں ہوں اور دنیا کے آخری ان کو چھوڑے جا رہے ہیں فرمایا اے بیٹے! چار اور چار چیزوں کی حفاظت کرو ان کے ہوتے ہوئے تمہیں کسی ضرر نہیں پہنچے گا عرض کیا اے ابا جان وہ کیا ہیں فرمایا سب سے بڑی عالمانہ عقلمندی ہے بیوقوفی سب سے بڑا فقر ہے عجب (خود رائی) سب سے زیادہ وحشت ناک چیز ہے۔ سب سے بڑی شرافت حسن اخلاق ہے۔ میں نے عرض کیا یہ چار چیزیں ہو گئیں دوسری چار کونسی ہیں؟ فرمایا بے وقوف کی مجالست کرنے سے بچو کیونکہ وہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے گا اور تمہیں نقصان پہنچا دے گا۔ کذاب کی تصدیق سے بچو کیونکہ وہ بعید کو قریب کر دیتا ہے اور قریب کو دور۔ بخیل کی دوستی سے بچو کیونکہ وہ تمہارے متاع تم سے دور کر دے گا اور فاجر کی دوستی سے بھی بچو کیونکہ وہ تمہیں فضول شے کے بدلے میں بیچ ڈالے گا۔ رواہ ابن عساکر

۴۳۳۸۹ حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جہالت سے بڑھ کر فقر و فاقہ نہیں ہے۔ عقلمندی سے افضل کوئی مال نہیں ہے عجب اور خود رائی سے بڑی وحشت کوئی نہیں مشاورت سے بڑھ کر کوئی پشتیبان نہیں حسن تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں حسن خلق جیسا کوئی جاہ حشمت نہیں گزرا ہوں۔ سے بڑھ کر کوئی تقویٰ نہیں تفکر سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں صبر جیسی کوئی طہارت نہیں حیا جیسا کوئی ایمان نہیں جھوٹ باتوں کی آفت ہے سیانا پن کی آفت ہے بزدلی کی آفت بے توفی ہے عبادت کی آفت فترت ہے طرافت طبعی کی آفت بیہودہ گوئی ہے شجاعت کی آفت بغاوت ہے عبادت کی آفت انسان جتلانا ہے خوبصورتی کی آفت خود رائی ہے اور عبرت کی آفت فخر ہے۔

رواہ العلوی والدیلمی وابن لہ برود عن سعد (ز) وعبد بن عبداللہ الجعفی وابو جعفر وعثمان بن محمد بن عثمان والاسروی عن علی الاجلد الاسدی

۴۳۳۹۰ "مسند علی" نقلی کی روایت ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر آدمی کی قیمت اس کی خوبیوں میں ہوتی ہے۔

رواہ ابن النجار

سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے

۴۳۳۹۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بہت ہی ذلت سچائی ہے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑی خطا جھوٹی بات ہے۔ سب سے بڑی ندامت قیامت کے دن کی ندامت ہے۔ سب سے بڑا گناہ ابی اللہ ما ابی الخصلت والم شیخ عن الضعیف

۴۳۳۹۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وہ شخص قریب ہوتا ہے جس کی محبت سے قریب کر دے اور جو شخص کے قریب کر دے اور جو شخص کے قریب کر دے اور جو شخص ک

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۵۹۱ والمقاصد المنتثرۃ ۳۹۰

۴۴۳۹۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بڑا بھائی چوتھا حصہ ختم ہو جاتا ہے صرف دو بھائی چھوڑے جاتا ہے جس کی بنیاد ظلم پر نہ ہو۔

رواہ ابن السمعانی

۴۴۳۹۹ سالم بن ابی سعد کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے بیٹے! متقین کی صحبت برادری کی جڑ ہے پورا اخلاص تب ہوتا ہے جب کلام سے جانچا جائے بہترین قول وہ ہے جس کی تصدیق فعل کرتا ہو تم سے جو معذرت کرے اس کے عذر کو قبول کرو اگر کوئی تم پر ظلم کرے تو اپنے بھائی کی فرمانبرداری کرو اگر کوئی تمہاری مخالفت کرے اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اگر وہ تم سے جفا کرے۔ رواہ ابو نصر السجزی فی الابانۃ

۴۴۴۰۰ حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جان لو برداری سخاوت ہے وفاداری مروت ہے جلد بازی بے وقوفی ہے قضیا لوگوں کے ساتھ بیٹھنا عجیب ساز ہے اور اہل فسق کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا گناہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۱ ایضاً فرمایا لوگوں کی چار قسمیں ہیں: بعض لوگ اپنے ہوتے ہیں کہ ان کا حصہ ہوتا ہے لیکن ان کے اخلاق نہیں ہوتے جو اچھے ہوتے ہیں کہ ان کے اخلاق ہوتے ہیں لیکن ان کا حصہ نہیں ہوتا کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ نہ ان کا حصہ ہوتا ہے نہ اخلاق ہوتے ہیں کہ ان کا حصہ بھی ہوتا ہے اور اخلاق بھی اچھے ہوتے ہیں اور بھائی میں بھی ان کا حصہ ہوتا ہے۔ اور یہ افضل ترین لوگ ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۴۴۰۲ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ اللہ جس میں سب سے زیادہ خیر دیکھتا ہے اس کے اہل ہوتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

حرف نون ... از قسم افعال

کتاب النکاح

اس میں تو ابواب ہیں۔

باب اول ... ترغیب نکاح کے متعلق

۴۴۴۰۳ جب آدمی شادی کر لیتا ہے اس کا نصف دین مکمل ہو جاتا ہے چاہئے کہ باقی نصف دین کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ الحکیم عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الدرر ۱۳۳۹ وکشف الخفاء ۱۳۳۲

۴۴۴۰۴ زوجین کی آپس میں خوش طبعی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ ان کے لیے ہر وقت ثواب لکھتا ہے اور انہیں رزق حلال نصیب فرماتا ہے۔ رواہ ابو سعد فی عدد والدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۹۵۹

۴۴۴۰۵ دنیا کا سامان زندگی ہے اور نیک بیوی سے بڑھ کر اس سامان زندگی میں کوئی چیز افضل نہیں۔

رواہ النسائی عن عبد اللہ بن عمرو

کلام: ... حدیث صحیح ہے دیکھئے صحیح ابن ماجہ ۱۵۴۹

۴۴۴۰۶ عمر میں سے تین چیزیں دنیا سے حاصل ہوتی ہیں: خوشبو، عورتیں، نیکی کرنے کی جگہ یعنی نماز، یا فرمایا نماز کی جگہ یعنی روزہ

ہے اور جو شخص قدرت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ یہ اس کے لیے پرہیزگاری کا بہترین سامان ہے۔ رواہ الجماعۃ عن علقمۃ

۳۴۴۷ نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا وہ مجھ سے نہیں ہے شادیاں کرو تاکہ تمہاری تعداد کی وجہ سے میں قیامت کے دن میں کثیر امت ہونے پر دوسری امتوں پر فخر کروں۔ جو شخص طاقت رکھتا ہو نکاح کرے۔ وہ جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا اسے حرام کاری سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۳۴۴۸ اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو شخص نوازمات جماعت کی استطاعت رکھتا ہو وہ شادی کرلے کیونکہ نکاح کرنا نظر کو نیچی رکھنے کا بڑا ذریعہ ہے اور شرمگاہ کو محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ رواہ احمد عن جمیع من الصحابۃ و الاحتراف عن ابن مسعود

۳۴۴۹ نکاح کرنا لازم ہے اور جو شخص نکاح کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے کیونکہ روزے رکھنا حرام کاری سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن ابن مسعود

۳۴۵۰ تقویٰ کے بعد حاجتمند کو کوئی چیز نفع نہیں پہنچاتی جتنا کہ نیک بیوی پہنچاتی ہے۔ اگر اسے حکم کرتا ہے وہ اس کا حکم بجا لاتی ہے اگر اس کی طرف دیکھتا ہے تو اسے خوش کر دیتی ہے اگر اس پر قسم کھائے تو اس کی قسم پوری کر دیتی ہے اگر وہ اس سے غائب ہو جائے تو وہ اپنی جان اور اس کے مال میں خیر خواہ اور امانت دار ثابت ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۸ و ضعیف الجامع ۱۲۳

۳۴۵۱ تمہارے تمہاری دنیا سے بہترین لوگ تمہاری عورتوں کے سوا نضر الی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۰۲

۳۴۵۲ مسجد کی طرف تیز رفتار اور گھر والوں کی طرف واپس لوٹنا دونوں (عمل) ہجرت میں شمار ہوتے ہیں۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی حضور عن بعض من یحیی الحضرمی مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکلم الطیب رقم ۵۰۰ و المصنوع ۳۰۳

نکاح کرنا سنت ہے

۳۴۵۳ جو شخص میری فطرت سے محبت کرتا ہو وہ میری سنت کو اپنائے اور نکاح میری سنت میں سے ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۵۳ و ضعیف ابی داؤد ۵۳۳

۳۴۵۴ جس شخص نے اپنا آپ کو خصی کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن ابن عباس قلابۃ مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابو داؤد ۵۵۱۔

۳۴۵۵ بے شک خصی ہونا مثلہ کرنا ہے۔

رواہ احمد عن حبیب والبخاری و مسلم و النسائی عن سعد و احمد عن حنظلۃ الزمنی و النسائی و ابن ماجہ عن سعد

۳۴۵۶ تم میں سے کون ہے جو خصی ہوا چاہتا ہو خواہ اپنے خصی کرنے والوں کو لائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۳۴ و الضعیفہ ۳۲

۳۴۵۷ عورتوں میں خصی ہونا یا خصی اور ہیجڑے بنانے کی رخصت نہیں ہے جو خصی ہوا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۷

۳۴۵۸ خصی ہونے سے منع کیا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاتحاف ۱۸۷ وذخیرۃ الحفاظ ۱۸۱۷

۴۴۴۱۹ اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ ابن آدم میں سے کوئی شخص ہو جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعیفہ ۱۹۵۲

۴۴۴۲۰ جس شخص کو نیک بیوی عطا ہو جائے گویا اللہ تعالیٰ نے نصف دین پر اس کی مدد کی اور بقیہ نصف دین کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۷۵ وضعیف الجامع ۵۵۹۹

۴۴۴۲۱ خوبصورت عورت اور سبزہ زار کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافہ کرتا ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۱۶ واسنی المطالب ۱۹۴۰

فائدہ:..... حدیث کا یہ مطلب قطعاً نہیں کہ جو بھی حسین عورت ہو اسے دیکھنا بصارت میں اضافہ کا باعث ہے بلکہ اپنی بیوی جو خانوادہ کو خوبصورت لگے، ہی ہوا اس کی طرف دیکھنا بصارت میں اضافے کا باعث ہے عام عورتوں کی طرف دیکھنا تو بدنظری ہے جو گناہ ہے۔

۴۴۴۲۲ اولاد جنت کے پھولوں کی مانند ہوتی ہے۔ رواہ الحکیم عن حولۃ بنت حکیم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۹۸۶ وضعیف الجامع ۲۱۶۶۔

۴۴۴۲۳ آدمی کو جنت میں ایک درجہ بلند ملے گا وہ پوچھے گا اے میرے رب یہ درجہ مجھے کیسے ملا؟ کہا جاوے گا تیرے بعد تیری اولاد تیرے لیے استغفار کرتی رہی اس لئے تجھے یہ درجہ ملا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۸۔

۴۴۴۲۴ نا تمام بچہ، رب تعالیٰ سے اپنے والدین کے دوزخ میں جانے پر جھگڑے گا، کہا جائے گا اے نا تمام بچہ اپنے رب سے جھگڑنے والے اپنے والدین کو جنت میں داخل کر۔ چنانچہ وہ اپنی ناف کے ذریعے انہیں گھسیٹ کر جنت میں داخل کرے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۵۳ وضعیف الجامع ۱۳۶۷۔

۴۴۴۲۵ جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۴۴۲۶ اولاد کی خوشبو جنت کی خوشبو ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۱۳۷۵ وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۱۔

۴۴۴۲۷ سیاہ فام عورت جو بچے جننے والی ہو خوبصورت بانجھ عورت سے بدرجہا افضل ہے چونکہ قیامت کے دن میں اپنی امت کے کثیر ہونے پر فخر کروں گا حتی کہ نا تمام بچہ جو جنت کے دروازے کے ساتھ چمٹا ہوگا اس سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا۔ وہ کہے گا: اے میرے رب میرے ماں باپ کہا جاوے گا: جنت میں تو بھی داخل ہو جا اور تیرے ماں باپ بھی داخل ہو جائیں۔ رواہ الطبرانی عن معاویۃ بن حیدۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۳۲ وتحذیر المسلمین ۱۳۹

۴۴۴۲۸ تمہارے چھوٹے جنت کے کیڑے ہیں ان میں سے کوئی اپنے والد سے ملاقات کرے گا اور اس کے کپڑے کے ساتھ چمٹ جائے گا۔ حتی کہ اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کر دے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الادب ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۴۲۹ جو لڑکا بھی کسی گھر میں پیدا ہوتا ہے اس گھر والے عزت مند ہو جاتے ہیں حالانکہ انہیں پہلے یہ عزت میسر نہیں ہوتی۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاتقان ۱۶۸ وضعیف الجامع ۵۲۳۰

۴۴۴۳۰ اسلام میں رہبانیت کی گنجائش نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد وابن عساکر عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۲۰۹ وضعیف ابن داؤد ۳۸۰

۲۲۲۲۳ عورتوں سے نکاح کرو وہ تمہارے لئے مال لائیں گی۔ رواہ عبد الرزاق والخطیب عن عائشہ (ابن ماجہ عن عروہ ابن سلا

۲۲۲۲۴ بادیوں سے نکاح کرو کیونکہ وہ سخت کم عقل ہوتے ہیں شہروں کے فحش کاموں کو اور نصاریٰ والی رہبانیت کو اختیار مت کرو۔

رواہ البیہقی فی الشعب عن ابی امامہ

نکاح کرنے والے کا آدھا ایمان محفوظ ہو گیا

۲۲۲۲۵ جس نے نکاح کر لیا اس نے نصف ایمان محفوظ کر لیا پس چاہیے کہ تقویٰ نصف ایمان کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحسن (ص ۲۵۴) الضعیفہ (رقم ۶۰۱)

۲۲۲۲۶ نکاح کرنا میری سنتوں میں سے ہے پس جو میری سنت پر عمل نہ کرے وہ مجھ سے نہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

۲۲۲۲۷ جب کوئی عورت اپنی بیٹی کا نکاح کرتی ہے تو اس کو اس برائی سے ڈراتی ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ والطبرانی عن الحارث عن

۲۲۲۲۸ نکاح کرنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۲۲۲۲۹ جب کوئی مرد اپنی بیوی کی طرف دیکھتا ہے اور بیوی اپنے شوہر کی طرف دیکھتی ہے اللہ تعالیٰ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھتے ہیں

اور جب اپنی ہتھیلی سے پکڑتا ہے ان دونوں کے گناہ انگلیوں کے درمیان سے جھڑنے لگتے ہیں۔

رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ والدیلمی عن ابی ھریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع

۲۲۲۳۰ بانجھ عورت اور بچہ نہ جننے والی سے نکاح کرو میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔ رواہ ابن سعد عن معاذ بن جعفر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع

۲۲۲۳۱ جس میں تین خوبیاں ہوں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب کر دیتا ہے جس کے عمل کا نامہ اعمال اس کی سخاوت کے مطابق ہو وہ ہدایت پر ہے نماز روزہ

بالذات کا کرنے والا ہو۔ رواہ البیہقی عن شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۲۲۲۳۲ تین باتیں ہیں جو ایسے شخص کے ہوں گے جو اس کے پیٹ گھر والوں یا کپڑے ہوگا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن جابر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع

شیطان کا واویلا

۲۲۲۳۳ جب بندہ نکاح کرتا ہے تو شیطان واویلا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ہائے افسوس اس نے اپنا دین محفوظ کر لیا۔

رواہ ابو یعلی عن جابر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ظلال الجنۃ (۲۲۹) ضعیف الجامع (۲۲۳۳)

۲۲۲۳۴ تین آدمی ایسے ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی۔ روزہ دار جب تک افطار نہ کرے اور امام عادل اور مظلوم کی دعا۔ رواہ البزار عن ابی ھریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع (رقم ۳۰۰۷) ضعیف الترغیب (ص ۵۲)

۲۲۲۳۵ جو شخص اللہ کی راہ میں نکاح کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔ رواہ الترمذی عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

۲۲۲۳۶ ایک درہم جو آدمی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اور ایک درہم ہے جو آدمی کسی کا غلام آزاد کرنے پر خرچ کرتا ہے اور ایک دینار

سے جو کہ کسی مسکین پر صدقہ کرتے ہوا ایک دینار ہے جو تم نے گھر والوں پر خرچ کرتے ہوا ان سب میں اجر و ثواب کے لحاظ سے بڑا وہ دینار ہے جو تم اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے ہو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۳۳۴۵ شادی شدہ کی دو قسمیں غیر شادی شدہ کی ستر حالات سے بھی افضل ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ص ۱۲۵ و ضعیف الجامع ۳۳۴۳

۳۳۴۶ شادی شدہ کی دو قسمیں غیر شادی شدہ کی بیاسی (۸۲) حالات سے بہتر ہیں۔ رواہ علی بن عبد اللہ الطبرانی عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرہ مسلمین ۳۳۴۵ و ضعیف الجامع ۳۳۴۳

۳۳۴۷ غیر شادی شدہ جوانوں کا شمار شریروں میں ہوتا ہے۔ رواہ الموصلی والطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۳۳۴۸ عورتیں سے جو لوگ غیر شادی شدہ ہیں وہ زیادہ تر بری ہیں شادی شدہ اور قسمیں غیر شادی شدہ کی ستر (۷۰) لعنتوں سے بدتر ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرۃ الموضوعات رقم ۱۲۵ و ضعیف ترغیب رقم ۳۳۸۶

۳۳۴۹ غیر شادی شدہ شریر ہوتے ہیں۔ تمہارے مردوں میں سب سے گھٹیا لوگ غیر شادی شدہ ہوتے ہیں۔

رواہ احمد عن حسل عن ابی ذر والبیہقی عن عطیہ عن ابی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۸۸ والمشکوٰۃ ۳۱۰۹

۳۳۵۰ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ اس لیے فرض کی ہے کہ یہ باقی مال پاک ہو جائے اور صدقات اس لیے فرض کیے ہیں کہ بعد میں آنے والوں کے لیے ہو جائے۔ کیا میں تمہیں اس سے بہتر عمل کی خبر نہ دوں جس پر تم جنت میں داخل ہو جاؤ؟ بیوی مہر کی زیادتی معاف کر دے اور جب وہ اسے مہر ادا کرے تو اسے صدقہ کر دے اور جب وہ اسے صدقہ کرے تو اس کا حکم ہو جائے۔ رواہ ابن ابی الدنیا فی النفقۃ علی العیال عن ابن عمر

۳۳۵۱ دنیا ساری کی ساری عارضی سامان زندگی ہے اور اس عارضی سامان زندگی میں سب سے بہتر چیز نیک عورت ہے۔

رواہ احمد عن حبی وصححہ والنسائی عن ابن عمرو

۳۳۵۲ آدمی میں رغبت دلانے والوں کے لیے تین سے زیادہ گواہ نہیں لیے جائیں گے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے احمد ۱۹۳

۳۳۵۳ باشعور نابالغ کے لیے بیوی کا ایک تھپڑ مارنا جو کسی اور کے لیے نہیں ہو سکتا۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن جحش

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۲ و ضعیف الجامع ۱۹۶

حصہ کمال

۳۳۵۴ تم میں سے کوئی شخص جب شادی کرتا ہے تو اس کا شیطان دادا یا چچا بن جاتا ہے اور آپس میں ایک دوسرے کو لعنت کرتے ہیں۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن ابن عباس

۳۳۵۵ مسلمین سے مسلمین کے لیے تین سے زیادہ شخص ایسی بیوی ہو گی کہ والدین کی تعداد میں نہ ہو گی مسلمین سے مسلمین سے دو عورتیں ایسی ہو گی جن کا خاوند نہ ہو گا اور مسلمین سے مسلمین سے دو مرد ایسے ہوں گے جن کا کوئی بھائی نہ ہو گا۔ رواہ البیہقی عن ضعف الابصار عن ابی ہریرۃ مرفوعاً

۳۳۵۶ جو شخص اپنی حلت سے لذت حاصل کرتا ہو اور اپنی بیوی سے محبت کرتا ہو۔ رواہ ابن ابی الدنیا عن ابن عباس

۳۳۵۷ باشعور مرد کے لیے ایک تیزی پیدا ہے اور ہر تیزی کے لیے فترت ہے جس کی فترت خاوند کی اپنی بیوی کی طرف ہو وہ کامیاب

ہو جاتا ہے اور جس کی تیزی کا اثر اس کے علاوہ کی طرف نہ ہو جائے ۔ رواہ ابن ماجہ عن عمر رضی اللہ عنہ

۴۴۳۵۸ بارش جس کی کیفیت تیزی ہوتی ہے اور تیزی کے لیے قدرت سے اور جس کی تیزی کا اثر تیزی صفت کا ہو وہ بیت پایا جاتا ہے اور اس کی قدرت کا اثر اس کے علاوہ کی طرف نہ ہو ۔ رواہ ابن ماجہ عن عمر رضی اللہ عنہ

۴۴۳۵۹ جس کی تیزی کے دوسرے کے اوپر کی طرف ہوتی ہے ۔ یہ تیزی کی ہے جس کی تیزی تیزی صفت کے مطابق ہو وہ بیت پایا جاتا ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن عمر رضی اللہ عنہ

۴۴۳۶۰ جس شخص نے مویشی کو خوف سے نہیں بچایا اس کی کمی نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی سعید

کلام ۔ یہ حدیث اس حدیث کی کوئی اصل نہیں ہے ۔ دیکھئے احادیث ۳۴۶۱ ۔ ۳۴۶۲ ۔ ۳۴۶۳

۴۴۳۶۱ جس کے پاس نکاح کی طاقت ہو وہ نکاح کرے اور نہ ہو وہ روزے رکھے یا شہوت کم کرے ۔ لیکن اس کے لیے یہ آخری کلام نہیں ہے ۔

رواہ ابن ابی شیبۃ و احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و النسائی و ابن ماجہ عن علقمۃ عن عبداللہ

طاقت کے باوجود نکاح نہ کرنے والے پر وعید

۴۴۳۶۲ جو شخص استطاعت رکھتا ہو کہ وہ نکاح کرے پھر نکاح نہ کرے تو نکاح کرنے والا شخص نہیں ہے ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس بسند صحیح

کلام ۔ یہ حدیث ضعیف ہے ۔ دیکھئے ضعیف ۱۲۳۶

۴۴۳۶۳ جو شخص باوجود استطاعت کے نکاح نہ کرے تو نکاح کرنے والا شخص نہیں ہے ۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس ۔ رواہ ابونعیم فی الحلیۃ عن ابن عباس بسند ضعیف

۴۴۳۶۴ جو شخص باوجود استطاعت کے نکاح نہ کرے تو نکاح کرنے والا شخص نہیں ہے ۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

رواہ الطبرانی عن ابی معقل عن ابیہ بسند صحیح و ابن عساکر و ابن النجار عن ابی ہریرۃ بسند ضعیف

۴۴۳۶۵ تم میں سے جو شخص طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کرے ۔ بے شک نکاح نگاہوں کو نیچی رکھنے اور شرمگاہوں کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے ۔ اور جس کو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس کے لیے روزے رکھنا ہے ۔ کیونکہ روزے اس کے لیے خصی کرنے کا کام دیتے ہیں ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود

۴۴۳۶۶ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ وہ ایمان میں کامل ہے حالانکہ وہ نکاح نہیں کرتا ہے تو وہ شیطان کرتا ہے ۔ اور جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ اور جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ اور جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۶۷ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۶۸ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۶۹ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۰ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۱ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۲ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۳ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۴ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۵ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۶ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۷ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۸ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۷۹ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۰ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۱ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۲ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۳ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۴ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۵ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۶ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۷ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۸ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۸۹ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۰ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۱ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۲ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۳ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۴ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۵ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۶ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۷ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۸ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۳۹۹ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۴۴۰۰ جو شخص نکاح کرتا ہے اور اس کی استطاعت رکھتا ہے اور نکاح نہیں کرتا ہے تو اس کا ایمان کامل نہیں ہے ۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

موت وقت مقررہ پر آتی ہے

۴۴۴۰۱ جب کسی آدمی شخص کی موت پوری ہو جاتی ہے تو اس کی موت میں تاخیر کی جاتی ہے ۔ اور جس کی موت کا وقت آ جاتا ہے تو اس پر

شمار زیادہ عمر میں ہوتا ہے جو مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں ان کی دعائیں برابر اسے پہنچتی رہتی ہیں۔

رواہ الحکیم عن ابی الدرداء

۴۴۴۷۱ ..... جس گھر میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر وفاقہ کا شکار رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب ۳۵۴ وضعیف الجامع ۲۳۴۰

۴۴۴۷۲ ..... اے ابن عباس! وہ گھر جس میں بچے نہ ہوں اس میں برکت نہیں ہوتی اور جس گھر میں سرکہ نہ ہو اس گھر والے فقر وفاقہ کا شکار ہوتے ہیں جس گھر میں مگھور نہ ہو اس گھر والے بھوکے رہتے ہیں۔ رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس

۴۴۴۷۳ ..... اللہ تعالیٰ امت محمد ﷺ کے بچوں کو عرش کے تلے حوضوں پر جمع فرمائیں گے اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرماتے ہوں گے اور فرمائیں گے: میں تمہیں سراپا اٹھائے ہوئے کیوں دیکھ رہا ہوں؟ عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے باپ اور ہماری مائیں پیاسے مر رہی ہیں اور ہم ان حوضوں پر سیرابی میں مستغرق ہیں اللہ تعالیٰ انھیں حکم دیں گے کہ ان برتنوں کو بھر واور اپنے والدین کو پلاؤ۔ رواہ الدیلمی من الطریقین عن ابن عمر

۴۴۴۷۴ ..... اس شخص پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب کے سب لوگوں کی لعنت ہو جو بالتکلف پاکدامن بن بیٹھے حالانکہ یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے بعد پاکدامن نہیں رہی۔ رواہ الدیلمی عن عطیۃ ابن بشر

۴۴۴۷۵ ..... آپس میں دو محبت کرنے کی مثال نکاح کے علاوہ کہیں نہیں ملتی۔ رواہ الخرائطی فی اعتلال القلوب عن ابن عباس

۴۴۴۷۶ ..... آدمی کے اسلام لانے کے بعد اسے جو چیز سب سے بہتر فائدہ پہنچاتی ہے وہ اس کی خوبصورت بیوی ہے جب بھی وہ اس کی طرف نظر کرتا ہے وہ اسے خوش کرتی ہے جب وہ اسے حکم دیتا ہے وہ اس کی اطاعت کرتی ہے اور اس کے گھر پر نہ ہونے کی صورت میں اس کے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور عن یحیی بن جعدۃ مرسلاً

۴۴۴۷۷ ..... عورتوں میں سب سے بہتر عورت وہ ہے جس کی طرف تم جب دیکھو وہ تمہیں مسرور کر دے جب تم اسے حکم دو وہ تمہاری اطاعت کرے جب تم اس سے غائب ہو جاؤ وہ اپنے مال اور اپنی جان کی حفاظت کرے۔ رواہ ابن جریر عن ابن ہریرۃ

۴۴۴۷۸ ..... آدمی جب اپنے گھر والوں کی حاجت پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلہ میں اس کے لیے درجہ لکھتے ہیں جب وہ ان کی حاجت سے فارغ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی بخشش کر دیتے ہیں۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۴۴۷۹ ..... جو شخص کسی شہر میں ہو اور اپنے اہل وعیال کی ذمہ داری پوری کر رہا ہو تنگدستی کے عالم میں ہو یا مالداری کے عالم میں وہ قیامت کے دن یقین کے ساتھ ہوگا خبردار! میں یہ نہیں کہتا کہ وہ انبیاء کے ساتھ ہوگا، رہا ہوگا لیکن وہ ان کے مرتبہ میں ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن المقداد وقال منقطع

باب دوم ..... ترغیب نکاح کے بیان میں

۴۴۴۸۰ ..... اہل وعیال کے فقر وفاقہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو اور اس سے بھی کہ تم ظلم کرو یا تمہارے اوپر ظلم کیا جائے۔

رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۴۴۴۸۱ ..... دنیا سے ڈرتے رہو اور عورتوں سے ڈرتے رہو چونکہ شیطان بڑا ہی چالاک اور گھاتی ہے چنانچہ پرہیزگار لوگوں کو اپنے جال میں پھنسانے کا سب سے کارگر پھندا عورتیں ہیں۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۷۲ والضعیفہ ۲۰۶۵

۴۴۴۸۲ ..... تمہیں ضرر رساں فتنہ پیش آ سکتا ہے تم اس پر صبر کر سکتے ہو لیکن مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ خوف خوشی کے عالم میں عورتوں کی طرف سے پیش آنے والے فتنے کا ہے جب وہ سونے کے کنگن پہن لیں گی اور شام کے نرم وملائم کپڑے زیب تن کر لیں گی نالدار کو تھکا دیں گی،

فقیہ کو کلفت میں ڈال دیں گی جو وہ کسی طرح تحمل نہ پا سکے۔ رواہ الخطیب عن معاذ بن جبل

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی مع ۸۸

۴۴۳۸۳ تیسرا دامن تیری دیوری ہے جو تجھ سے جو سعت کر چکی ہے اور جو تیری لونڈیاں ہوں۔

رواہ الدیلمی عن الفرد وس عن ابی مالک الاشعری

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الضعفہ ۱۰۸۲ و ضعیف ابی مع ۳۳

۴۴۳۸۶ بلا شبہ اونٹ کی سستی جہالت اور گائے کی سستی جہالت اور بکری کی سستی کاہلی سے ہوتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن یعلی بن مرۃ

۴۴۳۸۷ بلا شبہ الاونٹوں کی سستی جہالت اور گائے کی سستی کاہلی سے ہوتی ہے۔

رواہ ابن عساکر عن الاسود بن خلف والطبرانی عن خولۃ بنت حکیم

۴۴۳۸۸ عورت کا ہر قلب ہے لیکن سستی عقل اور غم کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابو یعلی عن ابن سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے آداب الخطاب ۲۶۱ و ضعیف ابی مع ۶۱۲۵

۴۴۳۸۸ بلا شبہ غم سستی عقل اور جہالت کا مظاہرہ کرا تا ہے۔ رواہ الترمذی عن خولۃ بنت حکیم

۴۴۳۸۹ جنت کے بالا خانوں میں عورتوں کی تعداد قلیل ہوگی۔ رواہ احمد عن سہل و مسلم عن عمران بن حصین

۴۴۳۹۰ بلا شبہ اللہ تعالیٰ کے مال کبیرہ گناہ یہ ہے کہ آدمی اخراجات برداشت کرنے والے وضائع کر دے۔ رواہ النصرانی عن ابن عمرو

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۰۲

۴۴۳۹۰ بلا شبہ ولی کے مال میں یک قسم کی فتنہ ہے یعنی وراثت میں بھی فتنہ ہے۔ رواہ الطبرانی عن حذیفۃ

۴۴۳۹۱ کثرت مویٰ کے زوال مشکل کا باعث ہے خصوصاً جبکہ اسباب قلیل ہوں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تکمیل الجامع ۱۳۵ و ضعیف ابی مع ۲۹۶۱

۴۴۳۹۲ دعوۃ دنیوں میں سے بہتر دعوت جس کو بلایا جائے جس کا ترک ہو اور نہ بلایا جائے۔ رواہ ابو یعلی عن حمیدہ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۲۹۰ و ضعیف ابی مع ۲۹۹

۴۴۳۹۳ عورتوں کی طاعت باعث ندامت ہوتی ہے۔ رواہ الحنفی و فضلک عن ابن عساکر عن عائشہ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۴۳۰ و آداب الخطاب ۸۵۳

۴۴۳۹۴ عورت کی طاعت ندامت کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ ابن عدی عن زید بن ارقم

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الخیر ۲۱۰۳ و ذخیرۃ الحفاظ ۳۸۵۵۔

۴۴۳۹۵ آدمی کو نافرمانی میں اتنی ہی بات کافی ہے کہ وہ ایسے شخص کو ضائع کر دے جس کے اخراجات برداشت کرتا ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و ابو داؤد و البیہقی فی السنن والحاکم عن ابن عمر

۴۴۳۹۶ تجھے گناہ میں اتنی بات ہی کافی ہے کہ تو شخص تمہارا خرچہ برداشت کرتا ہو وہ خرچہ روک لے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۴۳۹۷ امر عورت نہ ہونی چاہئے مگر جہالت میں رہنا۔ رواہ القضعی فی الخطاب عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تحذیر المسلمین ۵۰ و تذکرۃ الموضوعات ۱۲۹

۴۴۳۹۸ اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی اس طرح سے عبادت ہوتی جس طرح کہ اس کا حق ہے۔ رواہ ابن عدی عن عدی عن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۹ و الخیر ۲۰۴۲

۴۴۳۹۹ اگر عورتیں نہ ہوتیں تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح ہوتی جس طرح کہ اس کا حق ہے۔ رواہ الفردوس عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۱۵ و الضعیفہ ۵۲۶۔

۴۴۵۰۰ اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے کھانا خراب نہ ہوتا اور گوشت نہ سڑتا اور اگر حوا نہ ہوتی کوئی عورت اپنے خاوند سے کبھی خیانت نہ کرتی۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۵۰۱ تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ جسے تو قتل کردے تو وہ تیرے لیے نور ہو یا اگر وہ تجھے قتل کردے تو جنت میں داخل ہو جائے۔ لیکن تیرا دشمن وہ ہے جو تیرے صلب سے نکلا ہو اور پھر تیرا دشمن تیرے لئے لام اور باندیاں ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی مالک الاشعری

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۹۱

۴۴۵۰۲ مجھے اپنی امت پر کسی فتنے کا اتنا خوف نہیں جتنا کہ عورتوں اور شراب کے فتنے کا خوف ہے۔ رواہ یوسف الخطاف فی مشیختہ عن علی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاسرار المرفوعۃ ۳۹۳ واسنی المطالب ۱۲۲۷

۴۴۵۰۳ میں اپنے بعد عورتوں کے فتنے سے بڑھ کر جو کہ مردوں کے لیے زیادہ ضرر رساں ہو کوئی فتنہ چھوڑ کے نہیں جا رہا ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی ومسلم فی کتاب الذکر عن اسامۃ

۴۴۵۰۴ مرد اسوقت ہلاک ہو جائیں گے جب عورتوں کی اطاعت کرنا شروع کردیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم عن ابی بکرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۱۲۴۵ والمقاصد ۵۱۱

۴۴۵۰۵ ہر صبح دو فرشتے آواز بلند اعلان کرتے ہیں ہلاکت ہے مردوں کے لیے عورتوں سے ہلاکت ہے عورتوں کی لیے مردوں سے۔

رواہ ابن ماجۃ والحاکم عن ابی سعید

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۸۸۵ وضعیف ابن ماجہ ۸۶۴

حصہ اکمال

۴۴۵۰۶ قلت عیال مالداری کا ایک حصہ ہے۔ رواہ الدیلمی عن بکر بن عبداللہ المزنی عن ابیہ

۴۴۵۰۷ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں بلکے بوجھ والا سب سے افضل سمجھا جائے گا پوچھا گیا یا رسول اللہ! بلکے بوجھ والا کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کا عیال قلیل ہو۔ رواہ ابن عساکر عن حلیفۃ

۴۴۵۰۸ میرے بعد مردوں کے لیے زیادہ ضرر رساں فتنہ نہیں پیدا کیا گیا بجز عورتوں کے۔ رواہ القاضی فی معجمہ وابن النجار عن سلمان

۴۴۵۰۹ میں تم عورتوں سے بڑھ کر کم عقل کم دین اور عقلمندوں کی عقلوں کو اڑنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۴۵۱۰ مرد اس وقت تک برابر بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ عورتوں کی اطاعت نہیں کریں گے۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن سہل بن سعد

۴۴۵۱۱ لقمان علیہ السلام ایک لڑکی کے پاس سے گزرے فرمایا یہ تلوار کس کے لیے چمکائی جارہی ہے۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود

۴۴۵۱۲ خبردار اولاد بخل سستی اور غم وحزن کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۳ اشعث بن قیس کہتے ہیں میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ میرے لیے شم میری کا سامان ہوتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا مت کہو چونکہ اولاد آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور اس میں اجر وثواب ہے جب ان کی جان قبض کرلی جاتی ہے اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی غم وحزن اور بخل کا باعث ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۴ خبردار اگر تم ایسا کہتے بھی ہو تو اولاد سستی اور حزن کا باعث ہے جبکہ اولاد دونوں کا ثمرہ اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

رواہ ہناد عن حنیفۃ مرسلاً

۴۴۵۱۵ اگر تم دیکھو کہ ہوتو اونٹ سستی اور تم کاہلی سے دیکھتا ہے۔ فقیر (طلب) اور آنکھوں کی خشکی سے تھکی ہے۔

رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۴۵۱۶ اونٹوں میں سستی جہالت اور بخل کاہلی سے مقام ہجر میں آخری مرتبہ اٹھنے لائے تھے۔ رواہ الطبرانی عن حوفلۃ بن حکیم

۴۴۵۱۷ بادشاہوں کی سستی اور زن کاہلی سے ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر والدیلمی وسلمۃ عن یعلی بن امیہ

۴۴۵۱۸ خدا اکثر بخل سستی اور جہالت سے پناہ مانگتا ہوں جس کے بعد دوزخ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والبیہقی فی السنن عن حوفلۃ بن حکیم

۴۴۵۱۹ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے دیکھا تھا میں حسین رضی اللہ عنہ کو لڑکھڑا کر چلتے دیکھا تو آپ ﷺ منبر سے نیچے تشریف لائے تاکہ حسین رضی اللہ عنہ کو اٹھائیں اتنے میں حسین رضی اللہ عنہ کو لوگ اٹھا کر آپ کے پاس لے آئے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شیطان کو مخلوق کرنے سے باز رکھے اور شیطان خدا سے نہیں جانتا کہ میں منبر سے نیچے اتروں گا کہ حسین کو میرے پاس لاؤ گے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

باب سوم..... آداب نکاح کے بیان میں

۴۴۵۲۰ جب کوئی مرد کسی عورت سے اس کی دینداری و اس کے جمال کی وجہ سے نکاح کرتا ہے تو اس عورت میں دنائی کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عباس وعن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۴۸ والفضلیۃ ۴۴۰

۴۴۵۲۱ تم میں سے جب کوئی شادی کرے تو اس سے مبارکباد دی جائے۔

مبارک اللہ لک وبارک اللہ علیک رواہ الحارث والطبرانی عن ابی سعید الساعدی

۴۴۵۲۲ ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو والا دت خیر دینے والی ہوں تاکہ قیامت کے دن میں تمہارے باعث فخر کر سکوں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عمر

۴۴۵۲۳ اپنے بچوں (دشمنوں) کی شادیاں کرو رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۱۷ والصغیر ۱۷

۴۴۵۲۴ خدا تعالیٰ جب کسی آدمی کے دل میں کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجنے کا خیال ڈالتا ہے تو اس مرد کے لیے اس عورت کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عساکر والبیہقی فی السنن عن محمد بن مسلمۃ

۴۴۵۲۵ تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اس کی طرف دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس عورت کو پیغام نکاح کے لیے دیکھے اور اس عورت کو خبر نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی سعید الساعدی

۴۴۵۲۶ جا اور اس عورت کی طرف ایک نظر کر کیونکہ ایسا دیکھنا سے دیکھ بھال تمہارے درمیان زیادہ تر الفت کے باعث ہوگا۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان والدارقطنی والحاکم والبیہقی فی السنن عن انس واحمد بن حنبل وابن عساکر وابداؤد الطیالسی والطبرانی والبیہقی فی السنن عن المغیرۃ بن شعبۃ

۴۴۵۲۷ تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے اگر اس سے ہو سکے تو اس عورت کو دیکھ لے تاکہ اس کا وہ باعث ہو جس سے مائل ہو کر اس نے پیغام نکاح بھیجا ہے اس کو اختیار حاصل کرے۔ رواہ ابوداؤد والحاکم والبیہقی فی السنن عن جابر

۴۴۵۲۸ تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کا پیغام نکاح بھیجے اسے چاہئے کہ اس عورت کے بالوں کے متعلق بھی سوال کرے جیسے کہ اس

کے حسن و جمال کے متعلق سوال کرتا ہے چونکہ بال بھی خوبصورتی کا ایک حصہ ہیں۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تخریج احیاء العلوم ۱۲۵ وضعیف الجامع ۴۷۷۔

۴۴۵۲۹ تم میں سے کوئی شخص اگر کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراں حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ وہ عورت کو اس کے متعلق آگاہ کردے۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۷۸ واصغر ۲۱

۴۴۵۳۰ نکاح کا اعلان کرو۔رواہ الطبرانی عن السائب بن یزید

۴۴۵۳۱ نکاح کا اعلان کرو۔رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی عن عمار بن الاسود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکشف الالبانی ۴۷۔

۴۴۵۳۲ نکاح کو ظاہر کرو اور پیغام نکاح کو پوشیدہ رکھو۔رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ام سلمة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۲ والضعیفہ ۲۴۹۳

۴۴۵۳۳ برکت کے اعتبار سے سب سے بڑھیا عورت وہ ہے جس پر خرچ کم ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والحاکم والبیهقی فی شعب الایمان عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۶۲ والضعیفہ ۱۱۱۷

۴۴۵۳۴ نکاح کا اعلان کرو۔رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والطبرانی وابو نعیم فی الحلیة وابن عساکر عن ابن الزبیر

۴۴۵۳۵ نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اور نکاح کے موقع پر دف بجاؤ۔رواہ الترمذی عن عائشة

۴۴۵۳۶ نکاح کا اعلان کرو اور نکاح مساجد میں کرو اس پر دف بجاؤ تم میں سے ہر کوئی ولیمہ کرے گو ایک بکری کے ساتھ کیوں نہ ہو تم میں سے کوئی شخص جب کسی عورت کو پیغام نکاح بھیجے دراں حالیکہ وہ سیاہ خضاب استعمال کرتا ہو اسے چاہئے کہ اس کے متعلق عورت کو آگاہ کرے اور اسے دھوکا نہ دے۔رواہ البیهقی فی السنن عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۸۵ والضعیفہ ۹۷۸۔

دیندار عورت سے نکاح کرنا

۴۴۵۳۷ حسن کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کرو کیا بعید کہ ان کا حسن انہیں ہلاک کردے مالداری کی وجہ سے بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیا بعید مال انہیں سرکش بنادے لیکن دین کو بنیاد بنا کر عورتوں سے نکاح کرو چپٹی ناک والی سیاہ رنگ والی باندی جو دیندار ہو بدرجہا افضل ہے۔

رواہ ابن ماجه عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۹ وضعیف الجامع ۶۲۱۶

۴۴۵۳۸ تم میں سے کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتی کہ وہ نکاح کردے یا ترک کردے۔

رواہ النسائی عن ابی هریرة

۴۴۵۳۹ کوئی شخص بھی اپنے بھائی کے بھیجے ہوئے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے اور نہ کوئی اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے کوئی عورت بھی اپنی پھوپھی یا خالہ پر اپنا نکاح نہ رچائے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا مطالبہ کرے کہ وہ اس کے برتن کی طرف سے اکیلی براجمان ہو جائے چونکہ اس کے حصہ میں اتنا ہی ہے جتنا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے لکھ دیا ہے۔رواہ مسلم عن ابی هریرة

۴۴۵۴۰ بچے جنم دینے والی عورت اللہ تعالیٰ کو اس عورت سے زیادہ پسند ہے جو خوبصورت ہو اور بانجھ ہو چونکہ قیامت کے دن میں تمہاری

کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ ابن ابی عاصم عن حرملۃ بن عمران

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۵۳

۳۳۵۴۱ عورت سے نکاح اس کی دینداری مال و جمال کی بنا پر کیا جاتا ہے تم دیندار عورت سے نکاح کرو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الترمذی و النسائی عن جابر

۳۳۵۴۲ چار چیزوں کی بنا پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال، جمال اور دین، دیندار عورت سے نکاح کرو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ الطبرانی و صححہ ابو حاتم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۳۵۴۳ آزاد عورتیں گھریں دینی کام سرانجام دیتی ہیں جبکہ باندیاں گھر کا فساد ہوتی ہیں رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرۃ

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲/۳۶ (ابن الطراب ۵۸۷)

۳۳۵۴۴ عورتوں کی سب سے بہتر وہ عورت ہے جس کا مہر کثیر ہو رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۳۱

کثرت اولاد مطلوب ہے

۳۳۵۴۵ خوبصورت بانجھ عورت سے نکاح کا خیال ترک کرو اور سیاہ فام بچے جننے والی سے نکاح کرو قیامت میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا رواہ الترمذی عن ابن عمر وابن عمرو مرسلاً

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۷۹

۳۳۵۴۶ خوبصورت بانجھ عورت کو چھوڑ دو اور سیاہ فام بچے جننے والی کو ترجیح دو رواہ ابن عدی عن ابن مسعود

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۰۳ ضعیف الجامع ۳۹۹

۳۳۵۴۷ تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ وہ شیریں دہن ہوتی ہیں (یعنی شیریں زبان اور خوش کلام ہوتی ہیں) اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں تھوڑے پر راضی رہتی ہیں رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب عن عویمر بن ساعدۃ

۳۳۵۴۸ تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں تھوڑے پر راضی رہتی ہیں رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۳۳۵۴۹ تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور گرم مزاج ہوتی ہیں تھوڑے کام پر بھی راضی ہو جاتی ہیں۔ رواہ ابن السنی و ابو نعیم فی الطب عن ابن عمر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۷۷۸

۳۳۵۵۰ تمہیں کم بیاہ والیوں سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ ان کے ارحام برکت والے ہوتے ہیں۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط و الحاکم عن ابی الدرداء و ابو داؤد فی مراسیلہ والعقیلی عن رجل من بنی ہاشم مرسلاً

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن الطراب ۹۱۳ واتحاف ۸۰۵

۳۳۵۵۱ تمہیں نوجوان عورتوں (لڑکیوں) سے نکاح کرنا چاہئے کیونکہ وہ پاکیزہ دہن ہوتی ہیں زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں اور گرم مزاج ہوتی ہیں رواہ الشیرازی فی الالقاب عن بشر بن عاصم عن ابیہ عن جدہ

۳۳۵۵۲ طلاق حرام میں فرش بچھ جانے اور نکاح ظاہر کرنے میں ہے۔

رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن حاطب

۴۴۵۵۳ ..... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اسے ہنساتے وہ تمہیں ہنساتی۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن جابر

۴۴۵۵۴ ..... تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی۔ رواہ الطبرانی عن کعب ابن عجرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۹۰

۴۴۵۵۵ ..... جس شخص کا ارادہ ہو کہ وہ پاکباز و مطہر ہو کر اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۹۹ والموضوعات ۲۶۱۲۔

۴۴۵۵۶ ..... اپنی اولاد کو اختیار دو اور ان کا نکاح ہمسروں سے کرو۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم والبیہقی فی السنن عن عائشۃ

۴۴۵۵۷ ..... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کر لو چونکہ عورتیں اپنے بہن بھائیوں کے مشابہ اولاد پیدا کرتی ہیں۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وضعیف الجامع ۲۴۱۵

۴۴۵۵۸ ..... اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کر لو اور اس سیاہ رنگ سے بچتے رہو چونکہ یہ بدنما رنگ ہے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وضعیف الجامع ۲۴۱۶۔

۴۴۵۵۹ ..... نیک سیرت اور پاکدامن عورت سے نکاح کرو۔ چونکہ رگ مخفی جاسوس ہے۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۵۳۴ وذخیرۃ الحفاظ ۲۴۳۳

۴۴۵۶۰ ..... کنواری عورتوں سے نکاح کرو چونکہ کنواری عورتیں شیریں دہن ہوتی ہیں اور زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں نیز تھوڑے پر راضی ہو جاتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح

۴۴۵۶۱ ..... محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔

رواہ ابو داؤد والنسائی عن معقل بن یسار

۴۴۵۶۲ ..... سب سے بہتر نکاح وہ ہے جس پر خرچہ کم سے کم ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن عقبۃ بن عامر

۴۴۵۶۳ ..... اپنی قوم میں نکاح کرنے والے کی مثال اس جانور جیسی ہے جسے ہزار اراپنے گھر برہی مل جائے۔ رواہ الطبرانی عن طلحۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۸۴ والضعیفہ ۱۵۳۹

۴۴۵۶۴ ..... ہجرت کرو اس سے تمہارے بیٹوں میں بزرگی آئے گی۔ رواہ الخطیب عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۷۹

۴۴۵۶۵ ..... بوڑھی اور بانجھ عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن عیاض بن غنم

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۲۱۵۔

۴۴۵۶۶ ..... نکاح شغار سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والبیہقی فی السنن عن ابن عمر

۴۴۵۶۷ ..... متعہ سے منع کیا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر والبخاری عن علی

۴۳۵۶۸ میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوبصورت ہوں اور ان سے مہر قلیل ہوں۔ رواہ ابن عدی عن عائشۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۸۱۷ و ضعیف الجامع ۲۹۳۸

۴۳۵۶۹ تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو بچے پیدا کرنے والی ہوں اپنے کرتی ہوں اور خاوندوں سے اللہ تعالیٰ سے ڈرتی ہوں، جب ان سے بری عورتیں وہ ہیں جو بے حجاب پھرتی ہوں فخر کرتی ہوں اور مخالفت ہیں میں نہ جنت میں داخل ہونے کی مقدار اس آدمی سے ہوگی جتنی کہ سیاہ کوے کی سفید پروں والے کوے سے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامۃ الصدفی مرفوعاً و سلیمان بن یسار مرسلاً

الاکمال

۴۳۵۷۰ تم فلاں شخص کے پاس جاؤ اور ان کی عورتوں کو دیکھو آ چونکہ یہ چیز تمہارے درمیان باعث محبت ہوگی اگر تم راضی ہو گے میں تمہارا نکاح کردوں گا۔ رواہ الضیاء فی المختارۃ عن المغیرۃ

۴۳۵۷۱ تم میں سے کسی شخص کے دل میں اگر کسی عورت کے متعلق نکاح کا خیال ڈالا جائے تو اس عورت کے گھر کو دیکھنا چاہیئے کہ گھر دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

رواہ سعید بن المنصور و احمد بن حنبل و ابن ماجۃ و الحاکم و الطبرانی و البیہقی و ابو نعیم فی المعرفۃ عن محمد بن مسلمۃ الانصاری

۴۳۵۷۲ اس عورت کو ایک نظر دیکھو چونکہ اس کی طرف دیکھنا تم دونوں کے درمیان موافقت پیدا کرنے کے لئے زیادہ مناسب ہے۔

رواہ الترمذی وقال حسن و النسائی عن جابر و ابن ماجۃ عن المغیرۃ

۴۳۵۷۳ ان عورتوں کی طرف دیکھو چونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے (یعنی انصاری عورتوں کی آنکھیں نیلگوں ہیں)۔

رواہ النسائی و ابن حبان عن ابی ہریرۃ

شادی سے پہلے دیکھنا

۴۳۵۷۴ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے دل میں کسی عورت سے نکاح کرنے کے متعلق بات ڈالے تو اس عورت کی مکمل منصورت کے متعلق غور و فکر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ رواہ ابو عبید فی الطہور فی عن محمد بن مسلمۃ

۴۳۵۷۵ تم (عورت) ان کے خوبصورت ہونگے اور ان کے پیٹھوں کو بھی دیکھو۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی فی الاوسط و الحاکم و البیہقی و سعید بن المنصور عن ابن عباس

۴۳۵۷۶ نکاح ایک آنکھ کی مانند ہے اسے کافی سمجھ کر دو۔ رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۳۵۷۷ جس نکاح پر اخراجات کم ہوں وہ برکت میں عظیم تر ہوتا ہے۔ رواہ الخطیب فی البخل و المتوفی عن عائشۃ

۴۳۵۷۸ نکاح ظاہر کرو اور نکاح کے موقع پر دف بجاؤ۔ رواہ البیہقی عن عائشۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۳۰۱

۴۳۵۷۹ نکاح ظاہر کرو اور اس کا اعلان کرو چونکہ یہ نکاح ہے پانی کو صاف بہانا نہیں ہے۔ رواہ البغوی و ابن عساکر عن عبد اللہ بن عبد الرحمان عن ابیہ عن جدہ ہو قال الہیثمی احدی عبد الاحدیث فی القداء و فی سندہ علی من قرین و ھو ضعیف

۴۳۵۸۰ نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو، نکاح کا اعلان کرو چونکہ یہ نکاح ہے پانی ضائع کرنا نہیں ہے۔ (رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی و ابن عساکر عن عبد اللہ بن عبد اللہ بن الاسود عن ابیہ عن جدہ ھتر انہ زوج بنتا لہ یحیی نامی اپنی ایک بیٹی کی شادی کرنا چاہی میں کے پاس آکر کہی کہ ایک شخص نے میرے سامنے تجارت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے کسی آدمی کو بھیجا ہے جواب دیا گیا کہ صبر کرو اپنی بیٹی کا نکاح کسی ایسے آدمی کے ساتھ کرو جو اللہ سے ڈرتا ہو)۔

۴۳۵۸ نکاح کا اعلان کرو اور اس پر دف بجاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم وقواہ فی الحلیۃ والحنزی ومسلم وسعید بن المنصور عن ابن الزبیر

۴۳۵۸۲ اس نکاح کا اعلان کرو اور اس پر دف بجاؤ۔ رواہ الترمذی عن عائشۃ

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۶۳۲ وضعیف ابن ماجہ ۴۱۶

۴۳۵۸۳ نکاح کا اعلان کرو اور مساجد میں نکاح کرو اور اس پر دف بجاؤ۔ رواہ الترمذی وابن حبان عن عبیت عن عائشۃ

کلام:... حدیث پچھلی بات کے ساتھ بھی مروی ہے حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۹۵ والضعیفہ ۹۷۸۔

۴۳۵۸۴ حلال وحرام کے درمیان فرق کرنے والی چیز نکاح کے موقع پر دف بجانا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان والحاکم والبیہقی والطبرانی والحاکم والبیہقی وابو نعیم فی الحلیۃ عن محمد بن حاطب الجمحی

۴۳۵۸۵ نکاح دین کو مکمل کر دیتا ہے تم کو پاکی (نماز اضحیہ) کو دیکھا نہ ہی وہ مکان جو پوشیدہ رہا جائے یہاں تک کہ وقف نہ آ واز نہ ہو اور اس کو اعلان دیکھا جائے۔ رواہ البیہقی وضعفہ عن علی

۴۳۵۸۶ جس شخص کو پسند ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ حالت میں ملاقات کرے اسے چاہئے کہ وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر عن انس

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتقان ۲۴۶ والمقاصد ۳۵۶

۴۳۵۸۷ سرسبز ویرانے سے بچئے رہا، چنانچہ خوبصورت عورت برائی کے موقع پر ہوتی ہے۔

رواہ الزبیر بن بکار فی الاماثل والدارقطنی فی الافراد والدیلمی عن ابی سعید

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن الخطاب ۴۱۳ والاتقان ۴۶۲۔

۴۳۵۸۸ جس شخص نے کسی عورت سے اس کے دین اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا تو یہ اس کے لئے بہتری اور ضرورت میں وسعت کا سامان ہوگا۔ رواہ ابن النجار عن ابن عباس

۴۳۵۸۹ جس شخص نے کسی عورت سے اس کی عزت کو سامنے رکھ کر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کی ذلت میں اضافہ کرے گا جس شخص نے مال کی وجہ سے شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے فقر و فاقہ میں اضافہ کرے گا جس نے حسن و جمال کے پیش نظر شادی کی اللہ تعالیٰ اس کے نقص پن میں اضافہ کرے گا جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی تاکہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھ سکے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر سکے اور صدر حمی کر سکے اس کے لئے تمام حسنیں پوری ہوں گی اس عورت میں اس کے لئے برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس مرد میں بھی اس عورت کے لئے برکت عطا فرمائے گا۔

رواہ ابن النجار عن انس

کلام:... حدیث موضوع ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۷۲۹ وتذکرۃ الموضوعات ۱۳۳۔

۴۳۵۹۰ عورت کے چہرے کے حسن و جمال کو اس کے دین کے حسن و جمال پر ترجیح نہیں دینی چاہئے۔

رواہ الدیلمی عن عائذۃ بن الضلعت وفیہ الوازع بن نافع

عورتوں کی تین قسمیں

۴۳۵۹۱ عورتوں کی تین قسمیں ہیں ایک عورت وہ جو بڑھتی ہی ہو جسے اٹھایا جاتا ہے اور رکھ دیا جاتا ہے (دوسری عورت وہ جو کھلی ہوئی خارش کی ہو تیسری عورت وہ جو عبادت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو مسلمان ہو اور اپنے شوہر کی مدد کرتی ہو یہ عورت اپنے شوہر کے لئے پوشیدہ خزانے سے بھی بہتر ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عمر والزبیر بن بکار فی الاماثل عن جابر وفیہ ابو طلحۃ بن المنذر عن عبد اللہ بن دینار البہرانی وھما ضعیفان

۴۳۵۹۲ عورتیں تمہارے پاس کی مانند ہوتی ہیں البذا ان کا انتخاب کرو۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن عمرو بن الحارث

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۶۱۔

۴۳۵۹۳ اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو۔ رواہ مسلم و النسائی و القضاعی المقدسی عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۶۱۔

۴۳۵۹۴ اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو اور منکوحہ کا انتخاب کرو تمہیں سرخیوں والی عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ وہ زیادہ عجیب ہوتی ہیں۔

رواہ ابن عدی والدیلمی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاتحاف ۵۳۳ والمتناھیہ ۱۰۰۶

۴۳۵۹۵ نکاح کرو تمہاری پاکدامنی میں اضافہ ہوگا اور پانچ قسم کی عورتوں سے نکاح مت کرو شہر، اشہر، تشہر، امیرۃ اور لغوت۔ عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے جو کچھ فرمایا میں اسے نہیں سمجھتا ہوں ارشاد فرمایا کہ تم عرب نہیں ہو؟ فرمایا شہر وہ عورت ہوتی ہے جو لاغر طویل القامت ہو شہر وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بدزبان ہو اشہر وہ عورت ہے جو کالی اور خبیث صفات کی، ایک ہو عجیب و سوزہ پشت بوڑھی عورت ہوتی ہے اور لغوت وہ عورت ہے جو غیر کے نطفے سے حمل لیے ہوئے پائے جانے سے منسوب کردے۔ رواہ الدیلمی عن زید بن حارثۃ

۴۳۵۹۶ نیلگوں آنکھوں والی عورتوں سے نکاح کرو چونکہ نہیں برکت ہوتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۶۱ و کشف الخفاء ۲ ۳۱۳

۴۳۵۹۷ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تاکہ قیامت کے دن میں تمہاری وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرسکوں۔

رواہ ابوداؤد والنسائی والطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن معقل بن یسار

۴۳۵۹۸ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت سے نکاح کرو تاکہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرسکوں۔ رواہ الخطیب وابن النجار عن عمر

۴۳۵۹۹ زیادہ بچے پیدا کرنے والی اور محبت کرنے والی عورت سے نکاح کرو تاکہ قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے باقی انبیاء پر فخر کرسکوں گا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن حبان وسعید بن منصور والبخاری ومسلم وسعید بن منصور عن انس

۴۳۶۰۰ تین وجوہ کی بنا پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے۔ اس کے مال، جمال اور دین کی وجہ سے، تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہیے تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۳۶۰۱ تین خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت کی بنا پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے اس کے دین اور خلق کی وجہ سے تم دیندار اور با خلاق عورت کو ترجیح دو تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

رواہ ابو یعلی وابن حبان وابن عدی والدارقطنی بطرقہا کلہا وسعید بن منصور والزبیر بکار فی الاخبار والعسکری عن ابی سعید

۴۳۶۰۲ چار خصلتوں کی وجہ سے عورت سے نکاح کیا جاتا ہے مال، دین، جمال، حسب و نسب تمہیں دیندار عورت سے نکاح کرنا چاہیے تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ رواہ سعید بن منصور عن مکحول مرسلاً

۴۳۶۰۳ تمہیں کنواری عورتوں سے نکاح کرنا چاہیے چونکہ شیریں دہن ہوتی ہیں اور گرہ نسل کی مالک ہوتی ہیں۔

رواہ سعید بن منصور عن عمرو بن عثمان مرسلاً

۴۳۶۰۴ تم نے کنواری عورت سے نکاح کیوں نہیں کیا تم اس کا جی بہلاتے وہ تمہارا جی بہلاتی تم اس کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے وہ تمہارے ساتھ کرتی۔ (رواہ الطبرانی والخرائطی والبغوی وابونعیم والبیہقی فی الدلائل وابن ماجہ عن جابر کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تم نے کنواری عورت سے نکاح کیا یا غیر کنواری سے؟ میں نے عرض کیا کنواری سے پھر میں نے حدیث ذکر کی)۔

۴۳۶۰۵ تمہیں نوجوان دوشیزاؤں سے شادیاں کرنی چاہئیں کیونکہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں بااخلاق ہوتی ہیں اور شیریں

ہیں ہوتی ہیں، بلاشبہ مومنین کے بچوں کی روحیں جنت میں سبز رنگ کی چڑیوں میں ہوتی ہیں وہاں ان کے باپ اور ابراہیم علیہ السلام ان کی کفالت کرتے ہیں۔رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلاً

۴۴۶۰۴ تمہیں نوجوان دوشیزاؤں سے نکاح کرنا چاہئے چونکہ وہ شیریں دہن اور بااخلاق ہوتی ہیں نیز زیادہ بچے پیدا کرتی ہیں کیا تم نہیں جانتے میں تمہاری کثرت پر فخر کروں گا۔رواہ سعید بن المنصور عن مکحول مرسلاً

۴۴۶۰۵ حسن وجمال کی وجہ سے عورتوں سے نکاح مت کرو پس دور نہیں کہ ان کا حسن انہیں ہلاک کردے مال کی بناء پر بھی عورتوں سے نکاح مت کرو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنادے لہٰذا دین داری کی وجہ سے عورتوں سے نکاح کرو سیاہ فام چپٹی ناک والی دیندار لونڈی افضل ہے۔رواہ الطبرانی والبخاری ومسلم عن ابن عمرو

۴۴۶۰۶ حسن کی بناء پر عورت سے نکاح مت کرو ہوسکتا ہے اس کا حسن اسے تباہ کردے مال کی وجہ سے بھی عورت سے نکاح مت کرو ہوسکتا ہے مال اسے سرکش بنادے دینداری کی بناء پر عورت سے نکاح کرو سیاہ فام چپٹی ناک والی لونڈی جو دیندار ہو خوبصورت بے دین عورت سے افضل ہے۔رواہ سعید بن المنصور عن ابن عمرو

۴۴۶۰۷ عورت کے خوبصورت چہرے کو اس کی اچھی دینداری پر ترجیح نہ دی جائے۔

رواہ الدیلمی عن عبادۃ بن الصامت وفیہ الوازع بن نافع

۴۴۶۰۸ اے عیاض ابوزمعی یا بنجو عورت سے نکاح مت کرو چونکہ میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

رواہ الطبرانی والحاکم وتعقب عن عیاض بن غنم

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ۔ ۶۲۵۰

۴۴۶۰۹ تم اس عورت سے نکاح مت کرو جو تمہیں ناپسند کرتی ہو۔رواہ الطبرانی عن حسناء بنت حذام

۴۴۶۱۰ تمہیں کیا ہوا ابوشیر وازکیوں اور ان کے کھیل کے متعلق۔رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل عن جابر

۴۴۶۱۲ دو تہائی خوشبو میں رکھو اور ایک تہائی کپڑوں میں رکھو۔(رواہ ابن سعد عن علیاء بن احمد المنتشری کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا آپ رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ چاندی (۸۴) درہموں کے بدلہ میں بیچ نے فرمایا: یہ حدیث ذکر کی)۔

محظورات..... از حصہ اکمال

۴۴۶۱۱ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام بھیجے حتیٰ کہ وہ (پہلا) نکاح کا ارادہ ترک کردے اور نہ ہی بیچ مسلمان بھائی کی بیع پر بیع کرنا حلال ہے حتیٰ کہ وہ بیع کا ارادہ ترک کردے۔رواہ احمد بن حنبل عن عقبۃ بن عامر

۴۴۶۱۵ کوئی آدمی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نہ بھیجے حتیٰ کہ وہ اسے اجازت نہ دے۔

رواہ الباوردی عن زامل بن عمرو السکسکی عن ابیہ عن جدہ

ولیمہ

۴۴۶۱۹ دو لیے کے لیے ولیمے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔رواہ احمد بن حنبل والنسائی واصحاب السنن الاربعۃ عن بریدۃ

۴۴۶۲۰ جب تمہیں کسی دولیے کے ولیمہ کی دعوت دی جائے اسے قبول کرلینا چاہیے۔رواہ مسلم وابن ماجہ عن ابن عمر

۴۴۶۲۱ ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کے ساتھ کیوں نہ ہو۔

رواہ مالک واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابویعلی عن انس والبخاری عن عبدالرحمن بن عوف

۳۳۶۱۹ پہلے ان کا کھانا واجب ہے دوسرے دن کا کھانا سنت ہے اور تیسرے دن کا کھانا نری شہرت ہے جس شخص نے شہرت کی نیت سے
ان اللہ تعالیٰ اس کی شہرت کرے گا۔ رواہ الدیلمی عن ابی مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ترمذی ۱۹۶ و ضعیف الجامع ۲۳۵۱

۳۳۶۲۰ تین دن کے بعد مہمانی ایک دن کا کھانا ہے۔ دن کا کھانا، عرف الخلیات سے جو تین دن کا کھانا دیا کارنی اور شہرت ہے۔
رواہ الطبرانی عن ابی عامر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۶۔

۳۳۶۲۱ نرد کی سے منع کیا ہے جو اس کے کھانے میں جنت کی خوشبو سے ایک مثقال دور کی جاتی ہے۔ رواہ الحارث عن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۱۴۔

۳۳۶۲۲ جس شخص کو امیر یا اس جیسی کسی تقریب میں دعوت دی گئی ہو اسے چاہئے کہ دعوت قبول کرے۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۳۳۶۲۳ پہلے دن کھانا حق واجب ہے دوسرے دن کا کھانا سنت اچھی بات ہے تیسرے دن کا کھانا نری شہرت اور دیا کاری ہے۔
رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی عن رجل من عثمان

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکلم الطیب ۱۱۱۔

۳۳۶۲۴ ان دنوں میں جن میں حکم میروں کو دعوت دی جائے انہیں دنوں میں بنگاہ دی جائے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ذر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۲۱۔

۳۳۶۲۵ اس بچے کا کھانا بہت برا ہے جس کے کھانے پر مالدار تو بلائے جائیں لیکن مسکینوں کو روک دیا جائے۔
رواہ الدارقطنی فی غرائب من مدرک عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۵۳۔

۳۳۶۲۶ اس بچے کا کھانا بہت برا ہے جس میں جاہتمند دن کو آنے دیا جائے اور فقیر جاہتمندوں کو دعوت دی جائے۔

۳۳۶۲۷ اس بچے کا کھانا بہت برا ہے جس میں تونگروں کو دعوت دی جائے اور بھوکوں کو روک دیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۲۱۔

حصہ اکمال

۳۳۶۲۸ پہلے دن کی دعوت حق ہے دوسرے دن کی دعوت اچھی بات ہے اور تیسرے دن کی دعوت ریا کاری اور شہرت کے واسطے ہے۔
رواہ الدیلمی عن ابی

۳۳۶۲۹ دعوت ولیمہ واجب ہے جس نے قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اور جو شخص بغیر دعوت کے ایسے
میں جس کو بلایا ہو داخل ہوا وہ چور ہو کر داخل ہوا اور لوٹ کر چور نکلا۔ رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۳۳۶۳۰ ولیمہ حق ہے دوسرے دن ولیمہ اچھی بات ہے تیسرے دن ولیمہ فخر اور ریا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۳۳۶۳۱ اس بچے کا کھانا بہت برا ہے جس میں مالداروں کو دعوت دی جائے اور فقراء کو روک دیا جائے جس نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس
نے اللہ تعالیٰ کی اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی۔ رواہ ابوحنیفہ عن الحلیۃ عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع ۶۱۹۱ و ۶۲۱۹۔

۳۲۹۳۲ ۔ جیسے کانا کھانا بہت برا کھانا ہے جس میں مالدار لوگوں کو دعوت دی جائے اور مسکینوں کو چھوڑ دیا جائے۔ جس شخص نے ولیمہ کی دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجزء ۱۰۳۲

۳۲۹۳۳ ۔ ایسا کھانا بھی بہت برا کھانا ہے جس میں مالدار لوگوں کو دعوت دی جائے اور مسکین کو چھوڑ دیا جائے اور دعوت ولیمہ کی ہے جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۳۲۹۳۴ ۔ شادی کے دن کا کھانا سنت ہے اور دوسرے دن کا کھانا فضیلت ہے اور تیسرے دن کا کھانا ریا کاری اور بری شہرت ہے۔

رواہ النصر ابی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۰۔

۳۲۹۳۵ ۔ تمہارے اوپر کوئی جان نہیں کہ اگر تم مجھے چھوڑ دو جبکہ تمہارے درمیان بری منادی کی گئی ہے۔ یہ تمہارے لیے کھانا تیار کرنے کے بعد تین دن میں تمہارے پاس آنا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابی عباس

باب چہارم ۔۔ احکام نکاح اور اس کے متعلقات کے بیان میں

اس میں پانچ فصلیں ہیں۔

فصل اول ۔۔ عورت کی ولایت اور اس کی اجازت کے بیان میں

۳۲۹۳۶ ۔ نکاح دلی اور دو گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۸۳۹

۳۲۹۳۷ ۔ نکاح دلی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عمران بن حصین

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۸۳۹ وضعیف ابی داؤد ۴۱۔

۳۲۹۳۸ ۔ نکاح دلی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ احمد بن حنبل والبزار والطحاوی والحاکم عن ابی موسیٰ وابن عباس وابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۲۔

۳۲۹۳۹ ۔ نکاح دلی کے بغیر نہیں ہوتا کسی کا کوئی دلی نہ ہو تو سلطان اس کا دلی ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن عائشہ

۳۲۹۴۰ ۔ عورتوں سے ان کی بیٹیوں کے متعلق مشورہ کرو۔ رواہ ابوداود والبیہقی فی السنن عن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۶۱ وضعیف ابی داؤد ۴۶۳

۳۲۹۴۱ ۔ عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو چنانچہ عورت پہلے شادی کرتی ہے وہ اپنا نفسہ بیان کرتی ہے جبکہ کنواری کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی فی السنن عن ابن عباس عن عمر

۳۲۹۴۲ ۔ عورتوں کا مطالبہ ان کے باپ کے چہرے سے جبکہ ان کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ الطبرانی والخطیب عن ابی موسیٰ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۵۱

۳۲۹۴۳ ۔ عورت جس اپنے دین اور امانت کے غلبہ نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہوگا پھر وہ اس میں دخول کرے یا نہ کرے عورت کا مہر ہے۔ عورتوں کی شرمگاہوں کو سمجھ کے پھر وہ ان میں جدائی کرنی جائے گی۔ اور دخول کیسے ہوگا جبکہ کنواری جدائی کرنی جائے گی اس کی ولی سے

لیس بعدلین اس کا ولی ہے۔ رواہ النصری عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۹۸۔

۳۳۴۴ جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے گی اس کا نکاح باطل ہوگا اس کا نکاح باطل ہوگا اس کا نکاح باطل ہوگا اگر اس عورت نے اس مرد سے مباشرت کر لی ہو تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ حلال سمجھنے کے بدلہ میں اس کے فرج سے فائدہ اٹھایا ہوگا اور اگر نزاع کی حالت ہو تو عورت کا ولی ہی نہ ہوگا اس کا ولی سلطان ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن عائشۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۷۔

۳۳۴۵ جو غلام بھی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گا وہ زانی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الام حدیث ۱۰۲۶

۳۳۴۶ جس عورت کی شادی کسی بھروسے والے ولی کی بجائے دو ولی کنواریوں کے متعلق پہلے دن کا فیصلہ نافذ سمجھا جائے گا جس کی شادی نے دو آدمیوں کے ہاتھ میں بیع کی تو بیع پہلے شخص کے لیے ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عدی والحاکم والطبرانی والدارمی وابن داؤد والبزار ومدی وفال حسن والنسائی ابن ماجہ ولہ بعلی والحاکم وسعید بن المنصور و البیہقی عن سمرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳۴۰ ضعیف الترمذی ۱۸۹

۳۳۴۷ جو عورت بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر اپنا آپ کسی کے نکاح میں دے دے تو وہ زانیہ ہے۔ رواہ الخطیب عن معاذ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳۳۰ الام حدیث ۱۰۲۲

۳۳۴۸ عورت عورت کی شادی نہ کرائے اور نہ ہی عورت خود اپنے آپ شادی کرے چونکہ زانیہ وہی عورت ہوتی ہے جو خود اپنی شادی آپ کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۰ ضعیف ابی داؤد ۶۲۱

۳۳۴۹ جو عورت ولی کی نسبت خود سے کسی کی زیادہ حقدار ہے تو اس عورت سے اجازت لی جائے اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابن عباس

۳۳۵۰ بیوہ عورت کے ہوتے ہوئے معاملات کے بارے میں اس عورت سے اجازت حاصل کی جائے اس کا اقرار اس کی اجازت تصور ہوگی۔

رواہ ابو داؤد والنسائی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳۰۴۔

۳۳۵۱ یتیم عورت کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کرو اور اس کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔ رواہ الطوسی عن ابی موسیٰ

۳۳۵۲ تم میں سے جس شخص کا رشتہ اپنی یتیمہ کی شادی کرنے کا آئے جو کہ وہ اس سے اجازت لے لے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۳۳۵۳ عورتوں کی ذات کے متعلق ان سے مشورہ کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابن حبان عن عائشۃ

۳۳۵۴ یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کرو اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کرے تو اس پر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں رہتا۔ رواہ ابو داؤد والنسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۳۵۵ کنواری عورت کی خاموشی رضامندی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن عائشہ

۳۳۵۶ کنواری عورت کی خاموشی اقرار ہے۔ رواہ ابو داؤد عن عائشہ

بغیر اجازت نکاح نہ کرنا

۴۴۶۵۷ ایم (بیوہ، مطلقہ عورت) کا نکاح مت کرو یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کرلو، کنواری عورت کا نکاح بھی مت کرو یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لو، کہا گیا: کنواری عورت کی اجازت کیسے ہوتی ہے۔ ارشاد فرمایا: یہ کہ وہ خاموش رہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۵۸ ثیب (بیوہ، مطلقہ) کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے مشورہ نہ کرلیا جائے کنواری عورت کا بھی نکاح نہ کیا جائے حتی کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے اس کی خاموشی اجازت ہے۔ رواہ الخرجی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۵۹ یتیم لڑکی سے اس کی ذات کے متعلق اس سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اگر انکار کردے تو اس پر زبردستی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ (ربیعہ، الخرجی عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۶۰ ثیب عورت اپنے نفس پر اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے، کنواری عورت کی ذات کے متعلق اس کے باپ سے اجازت لی جائے جبکہ اس (کنواری لڑکی) کی خاموشی اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی عن ابن عباس

۴۴۶۶۱ ثیب عورت خود اپنی ذات کی ترجمانی کرسکتی ہے جبکہ کنواری عورت کی خاموشی اس کی رضامندی ہوتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن عبیدۃ الکندی

خصہ اکمال

۴۴۶۶۲ یتیم لڑکی سے مشورہ کیا جائے اگر خاموش ہوجائے گویا اس نے اجازت دے دی اگر انکار کردے تو اس کی شادی نہ کی جائے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والحاکم والبیہقی ومسلم عن ابی موسی

۴۴۶۶۳ یتیم لڑکی سے اس کے نفس کے متعلق مشورہ کیا جائے اس کا خاموش ہوجانا اس کا اقرار ہے۔

رواہ سعید بن المنصور عن سعید بن المسیب مرسلاً والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۶۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری لڑکی تو شرماتی ہے ارشاد فرمایا: اس کا خوش ہوجانا اس کی رضا ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابن حبان عن عائشۃ

۴۴۶۶۵ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کنواری لڑکی بات کرنے سے شرماتی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی خاموشی اس کا اقرار ہے۔ رواہ ابوداؤد عن عائشۃ

۴۴۶۶۶ عورتوں سے ان کی ذات کے متعلق مشورہ کرو، ثیب خود اپنی ترجمان ہوسکتی ہے کنواری لڑکی کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔

رواہ الخرجی ومسلم عن عبدۃ الکندی

اولیاء نکاح.....از حصہ اکمال

۴۴۶۶۷ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وابن حبان والطبرانی والحاکم والبیہقی ومسلم والبزار عن ابی موسی عن ابن عباس والطبرانی عن ابی امامۃ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث پر مختلف حوالوں کی رو سے بحث کی گئی ہے دیکھئے جنۃ المرتاب ۴۲۱

۱۱۰۱ نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ

۱۱۰۲ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ ابو یعلی والخطیب وسعید بن منصور عن جابر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے حدیث مرقاۃ پر ۳۱

۱۱۰۳ نکاح ولی و عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا جس شخص نے ولی کی اجازت کے بغیر اور عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں نکاح کیا جہاں کا نکاح باطل کر دیں گے۔ رواہ ابو یعلی والبیہقی عن جابر وابن عباس

۱۱۰۴ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر عورت سے ہمبستری کر لی تو سلطان اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔

۱۱۰۵ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر ایک پیغمبر اور دو عادل گواہوں کی عدم موجودگی میں نکاح نہ ہوگا۔

رواہ البیہقی والخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے حدیث مرقاۃ پر ۲۲ و الخطیب ۵

۱۱۰۶ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اگر ولی نہ ہو اور بقول تم کے اگر ولی نہ ہو تو سلطان اس کا ولی ہوتا ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشہ

۱۱۰۷ نکاح درست ہونے کے لئے ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

۱۱۰۸ نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اگر ولی نہ ہو تو سلطان ان کے مذہب کے موافق ولی ہوگا اگر ولی کے ہوتے ہوئے بقول تم کے آپس میں جھگڑ پڑیں تو اس کو ولی نہیں ہوگا۔ طلاق میں اس کا ولی سمجھا جائے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

۱۱۰۹ نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اور جب دو ولی آپس میں عورت کا ایک ایک نکاح کر دیں تو پہلا ولی جس نے پہلے نکاح کیا ہے وہ نکاح زیادہ حق رکھتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس وابن ابی عمیرہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے فتح الباری ۱۲۳۸۔

۱۱۱۰ نکاح ولی و دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا۔ حکومت کا نکاح ولی سے اس پر مقدم ہے جس کا نکاح ولی نے کیا ہے پہلا نکاح باطل ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عمر

نکاح میں دو گواہ ہونا لازم ہے

۱۱۱۱ نکاح ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نہیں ہوتا اگر ایک بچھڑ پڑیں (ولی نے تعلق کیا تو جس کا کوئی ولی نہیں سلطان اس کا ولی ہوگا

رواہ البخاری ومسلم عن عائشہ

۱۱۱۲ نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اور بغیر اجازت ولی کے جو عورت اپنا نکاح آپ کرے وہ نکاح باطل ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۱۱۱۳ عورت عورت کی شادی نہ کرائے اور نہ عورت اپنی شادی اپنی مرضی سے کرائے (الحدیث) رواہ ابن ماجہ والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۱۱۱۴ نکاح بدون عورت کی اجازت کے نہیں ہوتا۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے فتح الباری ۱۲۳۵۔

۱۱۱۵ ایم ولی مہر زنا والی عورتوں کے نکاح میں حکمت ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر مرسلا

۱۱۱۶ جب دو ولی (کسی عورت کا) نکاح مختلف کریں تو ولی قریبہ کا نکاح معتبر ہوگا اور جب دو ولی برابر والی ہوں تو جس کو ولی پہلے زوجہ پہنچے نہ پہنچے زوجہ پہلے نکاح کرنے والے کا ہوگا۔ رواہ احمد عن حمل و البخاری ومسلم عن علقمہ بن عامر والطبرانی والبخاری ومسلم عن سمرۃ

۴۳۶۸۴ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور اگر وہ شخص کوئی چیز خریدے تو وہ پہلے کے لیے ہوگی۔

رواہ سعید بن المنصور عن الحسن مرسلاً

۴۳۶۸۵ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح انعقاد کا زیادہ حقدار ہے جب وہ شخص کوئی چیز خریدے تو پہلا شخص اس کا حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ الشافعی عن رجل لہ صحبۃ والطبرانی والحاکم عن سمرۃ

۴۳۶۸۶ جب دو ولی کسی عورت کا نکاح کر دیں تو پہلے ولی کا نکاح معتبر سمجھا جائے گا۔ رواہ الفریابی والسلفی وابن ماجہ

۴۳۶۸۷ عورتوں کا معاملہ انگلی کے باتھوں میں ہے اور ان کی خاموشی ان کی رضامندی سمجھی جائے گی۔ رواہ الضیاء فی ابن موسیٰ

۴۳۶۸۸ شوہر عورت اپنی ذات پر ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے جبکہ کنواری لڑکی میں اجازت لی جائے اس کی خاموشی اقرار ہے۔

رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفۃ عن مالک بن عبداللہ الفضل عن رفیع بن خدیج عن ابن عباس

۴۳۶۸۹ ولی کی اجازت کے بغیر عورت کا نکاح نہ کیا جائے اگر وہ اپنے تئیں نکاح کر دے تو اس کا نکاح باطل ہے باطل ہے باطل ہے۔ اگر مرد اس میں دخول کر دے تو اس کے لیے مہر ہوگا اگر جھگڑا کھڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو سلطان اس کا ولی ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۳۶۹۰ عورتوں کا نکاح ان کے ہمسروں کے ساتھ کیا جائے اور ان کا نکاح صرف اولیاء ہی کریں اور اس درجہ سے کم مہر نہ مقرر کیا جائے۔

رواہ الدارقطنی والبیہقی وضعفاہ عن جابر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۱۷۳ وضعاف الدارقطنی ۲۰۶۔

۴۳۶۹۱ عورتوں کا نکاح مت کرو مگر ان کے اس خاندانی اجازت سے۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۴۳۶۹۲ کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لے لی جائے شوہر عورت کا معاملہ اس کے سپرد ہے جب تک وہ ناراضگی کو پیش نہ کرتی ہو اگر اس کی طرف سے ناراضگی ہو اور اس کے اولیاء مختلف ہوں تو معاملہ سلطان کے پاس لے جایا جائے گا۔

رواہ الخطیب عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث غریب ہے دیکھئے المغنی ۱۰۴۲۔

فصل دوم ... ہمسری کے بیان میں

۴۳۶۹۳ جب لڑکیوں کے لیے برابر کے رشتے مل جائیں تو ان کا نکاح کرو انہیں روک کر خواہش زنا کا انتظار مت کرو۔

رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۳۲۷ والخیر ۳۰

۴۳۶۹۴ ہمسروں کے ساتھ عورتوں کا نکاح کرو اور برابری کے رشتے سے نکاح کرو اور اپنے نطفوں کے لیے انتخاب کرو بیشک ہیں سے کچھ کی شکل (صورت) بدلا ہوتی ہے۔ رواہ ابن حبان فی الضعفاء عن عائشۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حدیث ۴۳۲۰ وضعیف الجامع ۳۱۷۸۔

۴۳۶۹۵ اگر تمہارے پاس (رشتہ کے لیے) ایسا آدمی آئے جس کے اخلاق اور دین سے تم خوش ہو اس کا نکاح کر دو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بڑا فتنہ اور وسیع فساد پیدا ہوگا۔

رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ وابن عدی عن ابن عمر والسلفی والبیہقی فی الشعب عن ابی رجاء العزمی رواہ غیرہ

۴۴۶۹۶ اہل دین میں سے صاحب حسب لوگ وہ ہیں جن کے پاس پیسہ نہ پہنچ پائے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۹۷ وہ نبی جنہیں سر کے بل پر کوڑے لگائے گئے ہوں ان کا نکاح اس جیسی عورت سے کیا جائے۔

رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۹۸ نے نبی یا فرمایا ہو عقد کا نکاح کرادو اس نے اپنے نکاح کی ترغیب دی چلا گیا۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۶۹۹ تم ایک دوسرے کے ہمسر ہیں اور غیر عرب (تم میں) ایک دوسرے کے ہمسر ہیں کہ یہ کوئی جولاہا ہے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن عائشہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۸۵ و کشف الالبی ۵۵۶۔

حصہ اکمال

۴۴۷۰۰ اپنے نسبوں کو پہچانو اور صلہ رحم کے ذریعے ہمسروں کا نکاح کرو اس سے تم محبت کی تاکید کرتے ہو۔

رواہ الحسنی عن ابی حسان عن ابیہ وقال الازدی لہ صحبۃ اھ ۱۲

۴۴۷۰۱ جب تمہارے پاس ایسا ولی آئے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو اس کا نکاح کرو اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تم بڑا فتنہ اور زمین پر فساد پائو گے۔ رواہ الترمذی وقال حسن غریب والبیہقی عن علی حکم العدنی وما نہ غیر

۴۴۷۰۲ جب تمہارے پاس ایسا شخص پیغام نکاح بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم راضی ہو اس کا نکاح کرادو ورنہ زمین پر فتنے اور فساد کا باعث بنے گا۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۰۳ تم ایک دوسرے کے ہمسر ہیں فہید قبیلے کا ہمسر ہے، مرد مرد کا ہمسر ہے الا یہ کوئی جولاہا ہو۔

رواہ البیہقی وضعفہ عن ابن عمر

۴۴۷۰۴ فلاں قبیلے سے نکاح مت کرو فلاں اور فلاں قبیلے سے نکاح کرو بنی فلاں مولیٰ قبیلے ہیں انہ ان میں ان کی عورتیں بھی ہیں ان کے مرد بھی ہیں بنی فلاں قبیلہ بے وقوف ہے ان کی عورتیں بھی بے وقوف ہیں اور یہ چیز دیکھنے میں آئی ہے کہ بے وقوف بیٹی کا کوئی اختیار نہ کرو۔

رواہ ابو اشعر کذا فی ھامش الاصل ابن الضارک السقطی فی معجمہ وابن النجار عن جبیر بن مطعم

۴۴۷۰۵ اے بنی خزیمہ تم سے بہتر لوگ وہ ہیں جو عرب میں شادی کریں دے نبی عرب تم میں سے بہتر لوگ وہ ہیں جو تم میں شادی کریں۔

رواہ ابو یعلی عن عتبۃ بن عویم السدوسی

فصل سوم ... مہر کے بیان میں

۴۴۷۰۶ جس شخص نے کسی عورت سے ساتھ شادی کی اور کچھ نیت کر لی کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا تو وہ جس دن مرے گا زانی ہو گا جس نے نکاح کیا اور اپنی نیت کر لی کہ وہ چیز کی قیمت نہیں دے گا جس دن وہ مرے گا اس دن وہ چور ہو گا اور خائن ہو کر قبر میں جائے گا۔

رواہ ابو یعلی والطبرانی عن صہیب

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳۳۔

۴۴۷۰۷ سب سے بہتر نکاح وہ ہے جو سب سے کم ہو۔ رواہ الحاکم والبیہقی فی السنن عن عقبہ بن عامر

۴۴۷۰۸ گھر سے دور جانا کرا سے میں آدمی پڑھا دو تمہیں دی ہے سروہ ابو داؤد عن ابی ھریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۰۔

۴۴۷۰۹ جو اس نے نہیں اس عورت کا ملک نہ دیا ہے مہر قرآن کے اس حصے کو تمہیں یاد ہے سروہ البخاری ومسلم عن سہل بن سعد

۴۴۷۱۰ آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے دس میں سے تھوڑے پر نکاح کرے یا دو اور چالیس دو آپس میں راضی ہوں گے اور جو اس میں موجود ہوں۔

رواہ البیھقی عن ابی سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۹۹۲۔

۴۴۷۱۱ عورتوں کو مہر دو اگر چہ ایک کوڑے کی صورت میں کیوں نہ ہو کیونکہ تم نے ان کی فروج کے معاملہ میں سرو ہ الطبرانی والضیاء عن سہل بن سعد

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۶۹۔

۴۴۷۱۲ عورتوں کی شرمگاہوں کو اپنے ہاتھوں کے ذریعے حلال کرو سرو ابو داؤد فی مراسیلہ عن یحیی بن یعمر عن عثمان

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۰۳۔

۴۴۷۱۳ مہر تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو سرو احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابو داؤد عن سہل بن سعد

۴۴۷۱۴ شادی کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی مہر میں دے کر کیوں نہ ہو سرو البخاری عن سہل بن سعد

۴۴۷۱۵ شرط کا سب سے زیادہ حق پورا کرو سرو ابو داؤد جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال سمجھتے ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عقبہ بن عامر

۴۴۷۱۶ جس عورت کے ساتھ مہر یا دیور یا بانہ چڑیوں پر مصالحت نکاح سے قبل دخول کی علامت ہوتی ہے اور اس کو چھوکر اس کا مقرر کرنے والے کے لئے حلال ہوگی آدمی جس رشتے کے ذریعہ اس کا مالک ہوا ہے کہ وہ اس کی قیمت ہے

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۶۳ وضعیف النسائی ۴۰۳

۴۴۷۱۷ جس شخص نے اپنی بیوی کے مہر میں کسی بھر مٹھی ستو یا کھجور دیں یا کھانا دیا اس نے بیوی کو اپنے لئے حلال کر لیا۔

رواہ ابو داؤد والبیھقی فی السنن عن عامر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۰۲ وضعیف ابی داؤد ۳۵۶۔

۴۴۷۱۸ جس شخص نے ایک درہم مہر پر کسی سے بیوی حلال کرلی سرو ہ ابو داؤد والبیھقی فی السنن عن عائشہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۶

۴۴۷۱۹ اگر تم لوگ دادی کو کچھ دینے کا اضافہ کرتے سرو احمد بن حنبل والنسائی عن ابی حمید

۴۴۷۲۰ تم میں سے جو غیر شادی شدہ ہو ان کا نکاح کرو اس طریقہ سے کہ جس سے وہ آپس میں راضی ہوں اگر چہ بیچنے کی ایک بھر پور تی کیوں نہ کریں سرو الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۲۹

۴۴۷۲۱ عورت کی برکت میں سے ہے کہ اسے آسانی سے پیغام نکاح دیا جائے اور اس کا مہر بھی کم ہو اور اس کا رحم بھی آسان تر ہو (یعنی عورت زیادہ بچے پیدا کرنے والی ہو) سرو احمد بن حنبل وتمام والحاکم والبیھقی عن عائشہ

کلام: انظر رقم ۴۴۳۳ والفوائد المجموعہ ۴۰۵

حصہ اکمال

۴۴۷۲۳ بے نکاحوں کا نکاح کراؤ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا علائی کیا ہیں؟ جس چیز سے شادی کرنے والے لوگ میں راضی ہو جائیں۔

رواہ ابن عدی والبخاری ومسلم

۴۴۷۲۴ جس شخص نے ایک درہم کے بدلہ میں عورت کو حلال کر لیا تو نکاح (یعنی متعہ) اس کے لیے حلال ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابی لمیسہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۵۳۹۶۔

۴۴۷۲۵ جس شخص نے کسی عورت کا مہر مقرر کیا اور پھر اسے مہر پر دخول کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے زانی کی حالت میں ملاقات کرے گا۔ جس شخص نے قرض لیا اور پختہ ارادہ کر لیا کہ قرض نہیں ادا کرے گا وہ (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ سے چور کی حالت میں ملاقات کرے گا رواہ الطبرانی عن صہیب

۴۴۷۲۶ جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس نیت نہیں کی کہ وہ اسے مہر نہیں دے گا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے زانی ہونے کی حالت میں ملاقات کرے گا رواہ ابن ماجۃ عن عیسیٰ بن جاریۃ الحضرمی عن ابیہ

۴۴۷۲۷ جس شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس کا کچھ مہر بھی مقرر کیا، پھر یہ ارادہ رکھے کہ اس کا مہر اسے نہیں دے گا وہ اللہ تعالیٰ سے زانی ہو کر ملے گا اور جس شخص نے کچھ مال بطور قرض لیا پھر اس نے ارادہ کیا کہ وہ قرض واپس نہیں کرے گا تو وہ شخص قیامت کے دن چور کی شکل میں آئے گا رواہ الرافعی بالمعجم عن صہیب

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے المنار المنیف ۱۰۴۷

۴۴۷۲۸ جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی پھر اس نے نیت یہ کر لی کہ بیوی کا مہر نہ دے گا (یعنی ادا نہیں کرے گا) تو وہ اللہ تعالیٰ سے زانی ہو کر ملے گا جبکہ توبہ کرے۔ جس شخص نے قرض لیا پھر ارادہ رکھا کہ واپس نہیں کرے گا وہ اللہ تعالیٰ سے چور ہو کر ملے گا جبکہ توبہ کرے۔

رواہ ابن عساکر عن صہیب بن صہیب عن ابیہ

۴۴۷۲۹ جس شخص نے کسی عورت سے شادی کی پھر وہ (بغیر ادائے مہر کے) مر گیا اور اس نے عورت کو مہر دینے کی نیت بھی نہیں کی تھی وہ زانی ہو کر مرا۔ اور جس شخص نے کسی سے قرض لیا پھر وہ مر گیا اور اس نے قرض ادا کرنے کی نیت نہیں کی تھی وہ چور ہو کر مرا۔

رواہ البیہقی عن صہیب

۴۴۷۳۰ جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کا سر کھولا اور اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھا تو اس پر مہر واجب ہو گیا۔

رواہ البیہقی عن محمد بن ثوبان مرسلاً

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۰۱۹

۴۴۷۳۱ جس شخص نے (نکاح کے بعد) عورت کے اعضاء مستورہ سے پردہ ہٹایا گویا اس پر مہر واجب ہو گیا۔ (رواہ ابونعیم عن المعرفۃ عن محمد بن عبدالرحمن مولیٰ رسول اللہ ﷺ ابونعیم کہتے ہیں محمد بن عبدالرحمن کو ابوجعفر حضری نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیا ہے۔ جب کہ وہ میرے نزدیک غیر متصل ہے۔ یہی رائے ابن سامانی کی ہے۔ میں کہتا ہوں، بیہقی کی روایت سے واضح ہو چکا ہے کہ وہ محمد بن عبدالرحمن بن عبدالرحمن بن ثوبان ہیں۔)

۴۴۷۳۲ مہر میں (کمی کر کے) آسانی پیدا کرو چونکہ کوئی شخص ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کو مہر دے دیتا ہے لیکن اس کے دل میں عورت پر

عداوت اور کینہ باقی رہ جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق والخطابی فی الغرائب عن ابن ابی ... عن مرسلاً

۴۴۷۳۲ ..... دس درہم سے کم مہر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔ رواہ الدارقطنی والبیهقی وضعفاہ عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الاباطیل ۵۳۳۰۔

۴۴۷۳۳ ..... تم میں سے جو شخص گواہوں کے ہوتے ہوئے نکاح کر لیتا ہے اسے پھر یہ چیز نقصان نہیں پہنچاتی کہ آیا اس نے کم مال پر نکاح کیا یا زیادہ پر۔ رواہ الدارقطنی وابن عساکر عن ابی سعید

۴۴۷۳۴ ..... آدمی پر کوئی حرج نہیں کہ وہ قلیل مال پر شادی کرے یا کثیر مال پر جب دونوں راضی ہوں اور گواہوں کی موجودگی میں نکاح کریں۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی سعید

۴۴۷۳۵ ..... نکاح ولی کے بغیر نہیں ہوتا اسی طرح دو گواہوں اور مہر کے بغیر بھی نکاح نہیں ہوتا خواہ مہر کم ہو یا زیادہ۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۷۳۶ ..... جس شخص نے اگر کسی عورت کو دونوں ہاتھ بھر کر قلیل یا کثیر مہر دیا تو وہ عورت اس کے لیے حلال ہوگئی۔

رواہ احمد بن حنبل والدارقطنی والبخاری ومسلم وسعید بن المنصور عن جابر

۴۴۷۳۷ ..... جتنا تمہیں قرآن مجید یاد ہے اس کی وجہ سے ہم نے اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح کر دیا۔

رواہ مالک والبخاری، کتاب النکاح باب التزویج علی القرآن عن سهل بن سعد

۴۴۷۳۸ ..... جس شخص نے کسی عورت کو طلیہ دیا وہ اس عورت کے لیے صدقہ ہوگا۔ رواہ ابونعیم عن امیة العمری وعائشة

۴۴۷۳۹ ..... مہر یا صدقہ میں سے جس چیز کے ساتھ کسی عورت کی شرمگاہ کو حلال کر لیا جائے تو وہ چیز اس عورت کی ملکیت ہوگی اور عقد نکاح کے بعد جو چیز بطور اکرام عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کو دی جائے وہ اس کی ملکیت ہوگی آدمی کا زیادہ حق ہے کہ وہ اپنی بیٹی یا اپنی بہن کا اکرام کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والبیهقی عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعیفة ۱۰۰۷۔

چوتھی فصل ..... محرمات نکاح کے بیان میں

۴۴۷۴۰ ..... جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا اس عورت کے ساتھ ہمبستری کی تو اس عورت کی بیٹی نکاح کرنے والے کے لیے حلال نہیں ہوگی، اگر اس عورت کے ساتھ ہمبستری نہیں کی تو اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے اور جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ نکاح کیا، اس عورت کے ساتھ خواہ ہمبستری کی یا نہ کی اس عورت کی ماں کے ساتھ نکاح حلال نہیں ہوگا۔ رواہ الترمذی عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۹۱ وضعیف الجامع ۴۲۲۷۔

۴۴۷۴۱ ..... جس شخص نے دو عورتیں پھلانگ ڈالیں اسے تلوار کے ساتھ درمیان سے کاٹ ڈالو۔

رواہ الطبرانی والبیهقی فی شعب الایمان عن عبدالله بن ابی مطرف

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۱۵۔

۴۴۷۴۲ ..... حرام فعل حلال کو حرام نہیں کر دیتا۔ رواہ ابن ماجه عن ابن عمر والبیهقی فی السنن عن عائشة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۹ وضعیف الجامع ۶۲۳۱۔

فائدہ: ..... حدیث کا مطلب یہ ہے کہ حرام فعل کے ارتکاب سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی۔ جیسے کوئی شخص بیوی کی بہن کے ساتھ زنا کر بیٹھے اس پر زنا کا گناہ ضرور ہوگا لیکن اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی۔ (از مترجم محمد یوسف

۴۴۷۴۳ عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اور نہ ہی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے۔

رواہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۴۴ نکاح میں پھوپھی اور خالہ کے ہوتے ہوئے کسی عورت کو (جو پھوپھی کی بھتیجی یا خالہ کی بھانجی ہو) نکاح میں نہ لایا جائے۔

رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ والنسائی عن جابر وابن ماجہ عن ابی موسیٰ و عن ابی سعید وکذا اخرجہ مسلم

۴۴۷۴۵ پھوپھی اور بھتیجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے اسی طرح خالہ اور اس کی بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے۔

رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۴۶ پھوپھی کے ہوتے ہوئے اس پر اس کی بھتیجی نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی پھوپھی پر اس کی بھتیجی نکاح میں لائی جائے بھانجی کو خالہ پر نکاح میں نہ لایا جائے خالہ کو بھانجی پر نکاح میں بھی نہ لایا جائے پھوپھی، بہن پر بڑی بہن نکاح میں نہ لائی جائے اور نہ ہی بڑی بہن پر چھوٹی بہن لائی جائے رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۴۷۴۷ جب کوئی شخص کسی عورت سے نکاح کرے پھر اس سے قبل اس کو طلاق دے دے اس شخص کے لیے حلال ہے کہ وہ اس عورت کی بہن سے ساتھ شادی کرے البتہ اس عورت کی ماں سے شادی نہیں کر سکتا رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمرو

۴۴۷۴۸ جس شخص نے دو حرتیں پھر لونڈیاں اسے کفایت دو حصوں میں کافی ہے۔

رواہ الطبرانی والخرائطی فی مساوی الاخلاق والطبرانی و البیہقی فی شعب الایمان وابن عساکر عن عبداللہ بن ابی مطرف

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تخریج الاحیاء ۵۲۲

۴۴۷۴۹ رضاعی بھانجی اور رضاعی بھتیجی سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن کعب بن عجرہ

۴۴۷۵۰ حرام سے حلال میں فساد نہیں پڑتا جس شخص نے کسی عورت کے ساتھ زنا کیا اس پر کوئی حرج نہیں کہ وہ زانیہ عورت کی ماں یا بہن سے نکاح کرے جبکہ نکاح کی صورت میں ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ رواہ ابن عدی والبیہقی عن عائشۃ

۴۴۷۵۱ حرام فعل سے حلال چیز حرام نہیں ہوتی، البتہ نکاح حلال سے (حلال چیز) حرام ہو جاتی ہے۔

رواہ الطبرانی والبزاری ومسلم عن عائشۃ

۴۴۷۵۲ اگر میری رضیہ (پرورش کی جو بیوی کے پہلے خاوند سے ہو) میری پرورش میں نہ ہوتی میرے لیے حلال نہ ہوتی وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے چونکہ ثویبہ نے مجھے اور ابولہب کو دودھ پلایا ہوا ہے مجھ پر تم عورتیں اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مت پیش کرو۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن ام حبیبۃ بنت ابی سفیان

پانچویں فصل.....احکام متفرقہ کے بیان میں

نکاح متعہ

۴۴۷۵۴ اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنے کی اجازت دی تھی، اور اب اللہ تعالیٰ نے نکاح متعہ تا قیامت حرام کر دیا۔

ہے لہٰذا جس کے پاس نکاح متعہ کے تحت کوئی عورت ہو وہ اس کار ستہ آزاد کر دے اور جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے اس سے کچھ بھی نہ لو۔

رواہ مسلم وابن ماجہ عن سبرہ

۴۴۷۵۰ نکاح خلاق دھرت اور میراث نے نکاح متعہ کو منسوخ کر دیا ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۴۷۵۵ عورتوں کے ساتھ نکاح متعہ کرنا حرام ہے میں اللہ تعالیٰ کے خلاف سب سے زیادہ سرکشی کرنے والا اس کو نہیں پہچانتا جو شخص کسی حرام اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھے وغیر قاتل کو قتل کر ڈالے اور تارک اللہ تعالیٰ کی سنت اہل جماعت ہے۔ رواہ ابن لالع عن عائشہ بن عربۃ

غلام کا نکاح

۴۴۷۵۶ ۔ جو غلام بھی اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی والحاکم عن جابر

۴۴۷۵۷ ۔ جب کوئی غلام اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے وہ زانی ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۴۷۵۸ ۔ غلام جب اپنے مالک کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

کلام: ۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۳۶۔

چار سے زیادہ شادیاں کرنے کا حکم

اور نکاح مفقود کا حکم

۴۴۷۵۹ اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کر لو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کر دو۔ رواہ ابوداؤد عن الحارث بن قیس الاسدی

۴۴۷۶۰ مفقود (لاپتہ شخص) کی بیوی بدستور اس کی بیوی ہی رہے گی یہاں تک کہ اس کا کوئی صحیح پتہ چل جائے۔

رواہ الدارقطنی والبیہقی عن المغیرۃ

۴۴۷۶۱ ۔ اسلام میں نکاح مفقود کی کوئی نظیر نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والدارقطنی والحاکم عن ابن عباس واحمد وسعید عن ابی عمر

کلام: ۔ حدیث پر کلام کیا گیا ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۰۳۔

حصہ اکمال

۴۴۷۶۲ اپنی بیویوں میں سے چار کا انتخاب کر لو اور بقیہ کو اپنے سے جدا کر دو۔ (رواہ ابو داؤد والشافعی والطحاوی والدارقطنی والبغوی وابن قانع والبغدادی قطعی عن الحارث بن قیس الاسدی: کہ وہ ایمان لائے ان کے پاس آٹھ بیویاں تھیں انہی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی وقال البغوی وصحبہ غیرہ ورواہ البیہقی عن قیس عمر)

۴۴۷۶۳ ۔ اپنی بیویوں میں سے چار کو اختیار کر لو اور بقیہ کو اپنے سے الگ کر دو۔ (رواہ الشافعی والترمذی ابن ماجہ وابن حبان والحاکم عن الزہری عن ابیہ وابو داؤد عن الزہری: کہ فیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس بیویاں تھیں اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔ وقال ابو حاتم زیادۃ وہی من الثقۃ مقبولۃ وصححہ البیہقی وابن القطان وغیرہما)

۴۴۷۶۴ ان دونوں سے جسے چاہو اختیار کرلو۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن حدیث الضحاک بن فیروز عن ابیہ کہ نبی کریم ﷺ نے فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ سے فرمایا دو اں حالیکہ غیر مؤاخذ اسلام لا چکے تھے اور ان کے نکاح میں دو بہنیں تھیں۔ آپ نے فرمایا ایک کو اختیار کرلو۔ (وقال الترمذی حسن غریب وصححہ ابن حبان)

۴۴۷۶۵ چار کو رکھ لو اور بقیہ کو الگ کردو۔ (رواہ ابن حبان عن ابن عمر کہ غیلان جب اسلام لائے تو ان کے نکاح میں دس (۱۰) بیویاں تھیں، اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۷۶۶ بلا شبہ یہ شرعاً درست نہیں ہے۔ (رواہ الطبرانی عن حمزہ بن یاسر عن ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یزید بن عمیر کی بیوی کو پیغام نکاح بھیجا اس نے جواب دیا میں نے اپنے شوہر سے شرط لگائی تھی کہ اس کے بعد شادی نہیں کروں گی۔ اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۷۶۷ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو طلاق دے کر دوسری سے نکاح کرے۔ (رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابن عمرو)

۴۴۷۶۸ کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ ایک عورت کو نکاح میں لائے دوسری کے طلاق سے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی بیع پر سودے بازی کرے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ دے تین اشخاص جہاں بھی ہوں ان کے لیے سفر کرنا جائز نہیں الا یہ کہ وہ اپنے میں سے ایک کو اپنا امیر مقرر کریں تین آدمی اگر بیابان میں ہوں ان میں سے دو کے لیے حلال نہیں کہ وہ تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی کریں۔

رواہ احمد حنبل والطبرانی عن ابن عمرو

۴۴۷۶۹ ہر چیز کے متعلق تحلیل کو وجہ جائز ہے سوائے تین چیزوں کے جو شخص کسی چیز کے ساتھ قسم کھا کر کرے جائز ہے مگر کوئی شخص نکاح کرے اس کا نکاح جائز ہوگا اور طلاق دے تو اس کی طلاق جائز ہوگی اور اگر کوئی شخص غلام آزاد کرے اس کا آزاد کرنا جائز ہوگا۔

رواہ الدیلمی عن ابی الدرداء

۴۴۷۷۰ نکاح جائز ہے اور مرض موت میں ثلث مال میں سے نہ کیا جائے۔ رواہ ابو یعلی والخطیب عن عبداللہ بن مغفل

پانچواں باب..... حقوق زوجین کے متعلق

اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول..... بیوی پر شوہر کے حقوق کے بیان میں

۴۴۷۷۱ لوگوں میں عورت پر اس کے شوہر کا حق سب سے زیادہ ہے اور مرد پر اس کی ماں کا حق سب سے زیادہ ہے۔ رواہ الحاکم عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی جامع ۹۵۹

۴۴۷۷۲ کاش اگر عورت کو شوہر کا حق معلوم ہوتا وہ اپنے شوہر کے آگے صبح اور شام کا کھانا رکھ کر نہ بیٹھتی تاآنکہ وہ فارغ نہ ہو جائے۔

رواہ الطبرانی عن معاذ والحاکم عن بریدۃ

۴۴۷۷۳ اگر میں کسی مخلوق کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا بحالہ میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کے آگے سجدہ کرے۔

رواہ النسائی عن ابی ہریرۃ واحمد بن حنبل عن معاذ والحاکم عن بریدۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اتحاف الطلاب ۱۹۳۔

۴۴۷۷۴ اگر میں کسی کو کسی کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں چونکہ عورتوں پر خاوندوں کے بہت حقوق ہیں۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن قیس بن سعد

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۸۶۳۔

۴۴۷۷۵ ۔ اگر میں کسی کو کسی دوسرے کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو سرخ پہاڑ سے پہاڑ میں تبدیل کرنے اور سیاہ پہاڑ سرخ پہاڑ میں تبدیل کرنے کا حکم دے تو عورت کا حق ہے کہ وہ یہ کام کرے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۶ ضعیف الجامع ۴۷۹۶۔

۴۴۷۷۶ ۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ غیر اللہ کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے عورت اس وقت تک اپنے رب کا حق نہیں ادا کرتی جب تک کہ اپنے خاوند کا حق نہ ادا کر لے۔ اگر خاوند عورت سے اپنی نفسانی خواہش پوری کرنے کا سوال کرے جبکہ عورت کجاوے پر بیٹھی ہو وہ خاوند کو مایوس نہ کرے۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ وابن حبان عن عبداللہ بن ابی اوفی

۴۴۷۷۷ کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے انسان کو سجدہ کرے، اگر انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت پر خاوند کے بہت حقوق ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر خاوند کا پورا بدن پاؤں سے لے کر سر تک بیک پھوڑا بن جائے جو پیپ سے ناپاک ہو اور عورت اس پیپ کو چاٹ لے تو پھر بھی خاوند کا حق ادا نہیں کر سکتی۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن انس

۴۴۷۷۸ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو ہموار پالے اور بیوی آگے سے انکار کر دے آسمانوں والا اس عورت پر غصہ ناراض ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو جائے۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۷۹ دنیا میں جو عورت بھی اپنے خاوند کو اذیت پہنچاتی ہے حور عین میں سے جو حور اس شخص کی بیوی ہوتی ہے وہ کہتی ہے۔ اسے اذیت مت پہنچا۔ تجھے اللہ قتل کرے۔ وہ تیرے پاس رہنے والا عنقریب تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آجائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ عن معاذ

۴۴۷۸۰ ۔ اگر کسی عورت کا شوہر گھر میں موجود ہو تو وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے البتہ رمضان کے روزے خاوند کی اجازت کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے خاوند کے گھر میں اس کے ہوتے ہوئے کسی کو اجازت نہ دے البتہ اس کی اجازت سے کسی کو اجازت دے۔ عورت اپنے خاوند کے مال میں سے اس کے کہے بغیر کچھ خرچ کرے تو اس کے لیے نصف اجر ہوگا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۸۱ ۔ بالفرض اگر ایک ہی صورت نازل ہوتی دو ہی لوگوں کے لیے کافی ہوتی۔ رواہ احمد بن حنبل وعرفاوہ عن ابی سعید

۴۴۷۸۲ ۔ اگر کسی عورت کا خاوند گھر میں حاضر ہو اس عورت کے لیے حلال نہیں کہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے یا خاوند کے گھر میں کسی کو اجازت کے بغیر کسی کو اجازت دے اور وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر جو کچھ خرچ کرتی ہے اس کا خاوند اس کا نصف اجر پا رہا ہے۔

رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۸۳ عورت کو اپنے ہی مال میں معاملہ کرنا جائز نہیں جب اس کا خاوند اس کی عصمت کا مالک ہے۔

رواہ ابوداؤد والحاکم عن ابن عمرو

۴۴۷۸۴ ۔ عورت کا اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو عطیہ دینا جائز نہیں۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

۴۴۷۸۵ عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر ہبہ کرنا جائز نہیں جبکہ خاوند اس کی عصمت کا مالک ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو وابن ماجہ عن کعب بن مالک

۴۴۷۸۶ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنی حاجت پوری کرنے سے منع نہ کرے اگرچہ وہ کجاوے پر ہی کیوں نہ بیٹھی ہو اور اگر یک دن بھی نفلی روزے رکھے تو خاوند سے اجازت لے کر رکھے البتہ فرضی روزہ خاوند کی اجازت کے بغیر بھی رکھ سکتی ہے اگر اس نے خاوند کی اجازت کے بغیر

تھی، روزہ رکھا تو نقلی بھوکی رہی، اور اس سے قبول بھی نہیں کیا جائے گا۔ یہ کہ عورت گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز نہ دے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر و ثواب ہوگا اور عورت کے لیے گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر نہ نکلے اگر بغیر اجازت نکلی تو اللہ تعالیٰ اور غضب کے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں یہاں تک کہ توبہ کرے یا واپس لوٹ آئے اگرچہ اس کا خاوند ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: ۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۰۷

خاوند کے حقوق

۴۴۷۸۷ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ بیوی اس کے بستر کو نہ چھوڑے علاوہ یہ کہ خاوند کی قسم پوری کرے اس کا کہا مانے، اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے اور اس کے پاس ایسا آدمی نہ آنے دے جس اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن تمیم الداری

کلام: ۔ حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۲۹

۴۴۷۸۸ خاوند کا بیوی پر حق ہے یا فرض اگر خاوند کو بیوی زخمی آنکھ اور بیوی بھوڑے سے پیپ چاٹے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی۔

رواہ الحاکم عن ابی سعید

۴۴۷۸۹ جب خاوند اپنی بیوی کو حاجت پوری کرنے کے لئے بلائے بیوی کو ہر حال میں آنا چاہیے تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الترمذی والنسائی عن طلق بن علی

۴۴۷۹۰ جب تم میں سے کسی شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ حاجت پوری کرنے کا ارادہ ہو اسے چاہئے کہ حاجت پوری کرنے کے لئے بیوی کے پاس آ جائے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن طلق بن علی

۴۴۷۹۱ جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے بیوی کو ہر حال میں اس کے پاس آنا چاہئے اگرچہ وہ کجاوہ پر ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

۴۴۷۹۲ جب خاوند بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے تو جس حالت خاوند نے رات گزاری فرشتے صبح تک اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداود عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۳ عورتوں کو مرد اور نہیں مارنے چاہئیں اگر تم میں سے کوئی مرد اپنی عورت کو مارے۔ رواہ ابن سعد عن القاسم بن محمد مرسلاً

کلام: ۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۵۰ کشف الخفاء ۳۸۶

حصہ اکیاں

۴۴۷۹۴ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے اگر کسی کے لیے جائز ہوتا کہ وہ دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے جس کا اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ رواہ ابن حبان عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۵ میں کسی کو حکم نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۴۷۹۶ (اے عورت) تو دیکھ اپنے خاوند کے مقام کے سبب سے کہاں کھڑی ہے، تیرا خاوند تیری جنت ہے یا تیری دوزخ ہے۔ (رواہ البغوی عن حصین بن محصن الانصاری سے مرفوعاً ہے کہ ان کی پھوپھی نبی کریم ﷺ کے پاس آئی آپ نے پوچھا کیا تیرا خاوند ہے؟ "ہاں" کہا میں نے آپ سے یہ حدیث سنا فرمایا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن سعد والبزار والطبرانی والحاکم وابن خزیمہ عن حصین بن محصن عن عمتہ

۴۴۷۹۷ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ اللہ تعالیٰ نے خاوند کے بہت حقوق رکھے ہیں۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۷۹۸ کسی چیز کو سجدہ کرنا جائز نہیں اگر یہ جائز ہوتا میں عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔ رواہ احمد ابن حمید عن جابر

۴۴۷۹۹ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ عورت خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی، بالفرض عورت اگر کجاوے پر بیٹھی اور خاوند اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرے تو عورت پر اس کی اطاعت لازم ہے۔

رواہ الطبرانی وسعید بن المنصور عن زید بن ارقم

خاوند کے حقوق ادا کرنے کی تاکید

۴۴۸۰۰ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے چونکہ خاوند بیوی پر حقوق رکھتا ہے، عورت اس وقت تک ایمان کی حلاوت نہیں پا سکتی جب تک خاوند کے حقوق نہ ادا کرے، اگرچہ خاوند بیوی سے اپنی حاجت پوری کرنے کا مطالبہ کرے، اس حالیکہ وہ کجاوے پر بیٹھی ہو۔ رواہ الطبرانی عن معاذ

۴۴۸۰۱ خاوند کے بیوی پر حقوق ہیں، اگر خاوند کی ناک سے خون بہا ہو اور پیپ بہہ رہی ہو بیوی اس کی ناک اپنی زبان سے چاٹ لے تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی، اگر کسی انسان کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے جب وہ اس کے پاس جائے چونکہ اللہ تعالیٰ نے عورت پر خاوند کو فضیلت بخشی ہے۔ رواہ الحاکم والبیہقی عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۰۲ شان یہ ہے کہ اگر عورت کا خاوند جذامی ہو اس کی ناک کے ایک سوراخ سے خون بہہ رہا ہو اور دوسرے سوراخ سے پیپ بہہ رہی ہو عورت خاوند کی ناک چوس لے تب بھی وہ اللہ تعالیٰ کے اس حق کو نہیں ادا کر سکتی جو اللہ تعالیٰ نے عورت پر مقرر رکھا ہے۔ (رواہ ابن عساکر عن عامر اشعری کہ نبی کریم ﷺ نے عورت سے فرمایا جس نے اپنے خاوند کے متعلق آپ سے سوال کیا تھا۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۴۸۰۳ اگر کوئی عورت اپنے گھر سے باہر جائے پھر واپس لوٹے اور خاوند کو بیٹھا ہوا پائے جس کی وجہ سے اس کی ناک سے خون بہہ رہا ہو اور بیوی زبان سے خون چاٹ لے وہ تب بھی خاوند کا حق نہیں ادا کر سکتی، عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نکلے یا اس کی اجازت کے بغیر عطیہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۴۸۰۴ جو عورت بھی اپنے خاوند کی فرمانبردار ہو، اس کا حق ادا کرتی ہو خاوند کے ساتھ بھلائی کرتی ہو، اپنی ذات کے معاملہ میں خاوند سے خیانت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں بھی خیانت نہ کرتی ہو چنانچہ اس عورت اور شہداء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا اور یہ عورت جنت میں اپنے ہی خاوند کی بیوی ہوگی ورنہ اللہ تعالیٰ کسی شہید کے ساتھ اس کی شادی کرا دیں گے۔ رواہ الطبرانی عن میمونۃ

۴۴۸۰۵ کسی عورت کے لیے اس کے اپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر معاملہ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن حیرۃ امرأۃ کعب بن مالک

۴۴۸۰۶ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے گو وہ پالان پر سوار ہی ہو۔ اگر خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کرے تو عورت پر گناہ ہوگا اور یہ کہ عورت خاوند کے گھر سے خاوند کی اجازت کی بغیر کسی چیز کا عطیہ نہ کرے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۴۸۰۷ کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی خواہش پوری کرنے سے انکار کرے اگرچہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہے۔

رواہ ابوداؤد الطیالسی عن طلق بن علی

۴۴۸۰۸ خاوند کا بیوی پر حق ہے کہ وہ اسے اپنے نفس سے ہرگز نہ روکے اگرچہ وہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو یہ کہ خاوند کی اجازت کے بغیر ایک دن بھی نفلی روزہ نہ رکھے البتہ فرض روزہ رکھ سکتی ہے اگر خاوند کی اجازت کے بغیر روزہ رکھا تو گناہگار ہوگی اور اس سے کوئی چیز قبول نہیں کی جائے گی

یہ کہ خاوند کی اجازت اس میں شامل ہو۔ اگر عورت نے خاوند کی اجازت کے بغیر کوئی چیز دی تو خاوند کے لیے اجر و ثواب ہے مگر وہ عورت پر گناہ ہوگا۔ یہ کہ عورت خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ نکلے، اگر گھر سے نکل گئی تو اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں حتیٰ کہ توبہ کرلے یا اپنے گھر آجائے، کسی نے کہا اگر خاوند ظالم ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ ظالم ہو۔ (رواہ الطبرانی والبیہقی والبغوی وابن عساکر عن ابی امامۃ)

کلام: حدیث صعیف ہے، دیکھئے ضعیف ۱۰ من ۳۰ ۱۲۔

۴۴۸۰۹ عورت اپنے خاوند کی حاجت پوری کرنے سے رکے اگرچہ پالان میں کیوں نہ بیٹھی ہو۔

رواہ ابن سعد و احمد بن حنبل و بقی بن مخلد عن قیس بن طلق عن ابیہ عن جدہ

شوہر کی بدوں اجازت مال خرچ نہ کرے

۴۴۸۱۰ عورت کو خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے مال میں سے خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔

رواہ ابو یعلی عن عبداللہ بن یحیی الانصاری عن ابیہ عن جدہ

۴۴۸۱۱ تازہ پنیر (جس نے جمعہ خراب ہونے کا کلمہ نہ پڑھا) اگر کھا بھی لی جائے اور نمک بھی پیا جائے تو حلال ہے۔ (رواہ عبید بن اسید العبدی از یحیی بن عبدالحمید الحمانی فی مسندہ عن سعد بن ابی وقاص عنہ مرفوعا۔ ابونعیم والبیہقی عن سعد وابن عمر وابن عباس کہا کہ یہ عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے خاوند اور اپنے بیٹوں پر اچھا دیکھا ہے ان کے مویشی میں سے کچھ حلال ہے؟ آپ نے جواب میں یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ (قال البدار قطنی وغیرہ والصواب انہ مرسل من انصار فیہ ابن ابی الموالی)

۴۴۸۱۲ عورت کے لیے نفلی عبادت خاوند کی اجازت کے بغیر جائز نہیں، عورت گھر کے مال میں سے جو صدقہ کرتی ہے اس میں خاوند کا ایک حصہ ہوتا ہے وہ عورت کے لیے بھی ثواب کا حصہ ہے۔

۴۴۸۱۳ عورت کا خاوند کی اجازت سے موجود ہو تو اس کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں، کھانا بھی نہ دے سکے۔ (رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۱۴ تم اپنے خاوندوں کی اجازت کے بغیر روزہ رکھو، جو عورت شوہر کی موجودگی میں روزہ رکھے گی، وہ اس عورت کی مصیبت پر گواہ ہے خلوان، ری تمہاری بات سو جب تم بیدار ہو تو نماز پڑھا کرو۔ (رواہ ابو یعلی وابن عساکر عن ابی سعید

۴۴۸۱۵ تم عورتوں کی بات اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو اور اپنے خاوندوں کی رات مخملی کی خواہش رہو، اگر عورت کو معلوم ہو جائے کہ کس نے خاوند کا حق ادا کیا ہے تو صبح و شام اس کے لیے دعا کرتی ہے۔ (رواہ ابو نعیم عن علی

۴۴۸۱۶ آپ نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا پر گھر کے کام کاج کا فیصلہ سنایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پر حرم نبوی کی امور بجا لانے کا فیصلہ کیا۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن حصین وہی حسب ما مر ۲۷۴۰۲)

فصل دوم ... خاوند پر بیوی کے حقوق

اس میں تین فرع ہیں۔

فرع اول ... باری کے بیان میں

۴۴۸۱۷ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک کی طرف زیادہ توجہ کرنے لگے، قیامت کے دن آئے گا کہ اس کا ایک حصہ

تابع زوجہ کو گالی دے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحلۃ ۳۳۲۔

۴۴۸۲۸ اگر کسی شخص کے نکاح میں دو عورتیں ہوں اور ان دونوں کے درمیان عدل نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک حصہ شل زدہ ہوگا۔

رواہ الترمذی والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۲۹ جب شیب عورت پر کنواری عورت کو نکاح میں لائے تو کنواری کے پاس سات راتیں بسر کرے اور اگر ثیبہ عورت کو کنواری پر نکاح میں لائے تو ثیبہ کے پاس تین راتیں گزارے رواہ البیہقی فی شعب عن انس

۴۴۸۳۰ تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور پھر بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں رہوں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین رات تک رہوں اور پھر اس سے بعد دورہ کروں (یعنی تمام بیویوں کے پاس بھی تین تین رات تک رہوں)۔ رواہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ام سلمۃ

۴۴۸۳۳ کنواری عورت کے لیے سات دن ہیں اور ثیبہ عورت کے لیے تین دن۔ رواہ مسلم عن ام سلمۃ وابن ماجہ عن انس

۴۴۸۳۴ آزاد عورت کے لیے دو دن کی لونڈی کے لیے ایک دن ہوگا۔ رواہ ابن عدی عن الاسود عن عویمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی مع ۴۳۴۔

حصہ اکمال

۴۴۸۳۵ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور اگر وہ ایک کو دوسری پر ترجیح دیتا ہو وہ قیامت کے دن آئے گا اس کا ایک پہلو شل زدہ ہوگا۔

رواہ ابن حبیر عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۳۶ میں نے فلاں عورت کو جو کچھ دیا ہے اس کی نسبت تمہارے جی میں کچھ کمی نہ کروں گا میں نے اسے دو چکیاں، دو مشکے اور پھال سے بھرا ہوا ایک تکیہ دیا ہے اگر تمہارے پاس سات رات تک رہوں تو پھر تمہاری بیویوں کے پاس بھی سات سات تک رہوں گا۔

رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۳۷ اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات راتیں رہوں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات رات تک رہوں۔

رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۳۸ اگر تم چاہو تو تمہاری باری میں اضافہ کر دیا جاوں اور پھر میں ان کا حساب لگا لیا جاوں، کنواری عورت کے لیے سات راتیں ہیں اور ثیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں۔ رواہ الحاکم عن ام سلمۃ

۴۴۸۳۹ ثیبہ عورت کے لیے تین راتیں ہیں اور کنواری کے لیے سات راتیں ہیں۔

رواہ الدارمی وابن الجارود والطحاوی وابن حبان والدارقطنی عن انس

۴۴۸۴۰ تمہارے خاندان والوں کے لیے تمہاری طرف سے اس میں کوئی ذلت نہیں کہ اگر تم چاہو تو تمہارے پاس سات رات تک رہوں اور پھر اپنی دوسری بیویوں کے پاس بھی سات سات راتیں گزاروں اگر تم چاہو تو تمہارے پاس تین راتیں گزاروں اور پھر دوسری بیویوں کے پاس بھی پھر لگاتار آؤں۔ رواہ مسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ام سلمۃ

۴۴۸۴۱ تمہاری دین غیرت میں آ گئی ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابن ماجہ عن انس

دوسری فرع ... آداب مباشرت اور ممنوعات مباشرت

آداب

۲۳۸۳۲ ترجمہ: ... جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اور اس کا کچھ دوبارہ صحبت کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وضو کرلے۔ زہ یا مہ ان شاء اللہ اس کی حیدرین ایمان و عمل میں اضافہ کرے گا (یعنی پھر تازہ دم ہو جائے گا)

۲۳۸۳۳ ترجمہ: ... جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ مباشرت کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی شرمگاہ کا دھو لے۔

رواہ الترمذی والبیہقی فی السنن عن عمر

۲۳۸۳۴ ترجمہ: ... جو شخص اپنی بیوی کے پاس آئے۔ اسے چاہئے کہ اچھی طرح سے ستر لے اور آگے پیچھے کی طرف سے جو چاہے مباشرت کرے۔

رواہ ابن عبد البر والدیلمی فی السنن عن ابن مسعود عن عثمان بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن حسن والطبرانی عن ابن عباسؓ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۲۲۱ الضعیفۃ ۱۳۳۰۔

۲۳۸۳۵ ترجمہ: ... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے اسے چاہئے کہ اچھی طرح ستر کرے۔ چوپایوں کی طرح نہ کرے۔ فرشتوں کو حیا آتی ہے اور وہ دور ہو جاتے ہیں (یہاں کے پاس شیطان آجاتا ہے جب ان کے پاس پہنچ جاتا ہے تو اس میں شیطان کا حصہ ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی ۲۸۹ الضعیفۃ ۱۹۲۔

۲۳۸۳۶ ترجمہ: ... جب تم میں سے کسی شخص کو اپنی بیوی سے خواہش پوری کرنے کی حاجت ہو تو وہ بیوی کے پاس آجائے اگرچہ بیوی کوہ پر کجاوہ میں ہو۔

رواہ الخطیب عن طلق بن علی

۲۳۸۳۷ ترجمہ: ... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی سے جماع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ بیوی کے پاس آجائے اور اگر بیوی سے کسی خادمہ کی وجہ سے رکاوٹ ہو تو اسے اس سے جدا نہیں کرنا چاہئے تاوقتیکہ بیوی کی حاجت بھی پوری ہو جائے۔ رواہ عبد الرزاق وابو یعلی عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی ۴۵۰۔

۲۳۸۳۸ ترجمہ: ... جب تم میں سے کسی شخص کا بیوی کے ساتھ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو چاہئے کہ بیوی کے پاس آجائے اگر خادمہ بیوی سے پہلے فارغ ہو جائے تو اسے جدا نہیں ہونا چاہئے۔ رواہ ابو یعلی عن انس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۱۔

۲۳۸۳۹ ترجمہ: ... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی یا لونڈی سے جماع کرے تو اس کی شرمگاہ نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ وابن عساکر عن ابن عباس وقال ابن الصلاح ھذا لا اصل

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۲۶ الآلی ۱۲۸۔

۲۳۸۴۰ ترجمہ: ... جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اور اپنی خواہش پوری کرنے سے پہلے ہی اٹھ جائے یا اپنی خواہش پوری کرنے سے پہلے ہی عورت اپنی خواہش پوری کرے جیسا کہ تو اپنی خواہش پوری نہ کرلے۔ رواہ ابن عدی وسعید بن المنصور عن علی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۹۰۲ ضعیف ابی ۳۴۹۔

۲۳۸۴۱ ترجمہ: ... جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو وہ اس کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھے پن کو پیدا کرتا ہے

ہے۔ جماع کے وقت باتیں بھی نہ کرے کیونکہ یہ گونگے پن کو پیدا کرتا ہے۔

رواہ الازدی فی الضعفاء والخلیلی فی مشیخته والدیلمی فی الفردوس عن ابی ہریرۃ

۴۴۸۴۲ ... جب تم میں سے کوئی شخص کسی خوبصورت عورت کو دیکھے جو اسے بھلی لگے اسے چاہئے کہ اپنی بیوی کے پاس آجائے چونکہ شرمگاہ ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور اس عورت کے پاس بھی ایسی ہی شرمگاہ ہے جیسی کہ اس کے پاس ہے۔ رواہ الخطیب عن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۶۔

میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے لباس

۴۴۸۴۳ ... اللہ تعالیٰ نے تمہاری بیوی کو تمہارا لباس بنایا ہے اور تمہیں بیوی کا لباس بنایا ہے، میری بیوی میری شرمگاہ دیکھ لیتی ہے اور میں اس کی شرمگاہ دیکھ لیتا ہوں۔ رواہ ابن سعد والطبرانی عن سعید بن مسعود

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۱۵۹۳

۴۴۸۴۴ ... عورت اور مرد کی لذت کے درمیان اتنا فرق ہے جیسا کہ دھاگے کا سرا مٹی میں ہو البتہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیا کا پردہ کروا دیا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الوسط عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۶ والکشف الالہی ۶۰۵

۴۴۸۴۵ ... عورت کو مرد پر بنانوے حصے لذت کے اعتبار سے فضیلت دی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر حیا کو ڈال دیا ہے۔

رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسنی المطالب ۷۹۶ وضعیف الجامع ۳۹۸۱

۴۴۸۴۶ ... میں لوگوں میں سب سے کم جماع کرتا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر "کلیت" اتاری اب میں جب چاہوں جماع پر قادر ہوتا ہوں، کلیت ایک بھنا ہوا بھنا ہے جس میں گوشت تھا۔ رواہ ابن سعد عن محمد بن ابراھیم مرسلاً وعن صالح بن کیسان مرسلاً

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۷۸ والصغیر ۱۱۱

۴۴۸۴۷ ... جب تم میں سے کوئی شخص ہمبستری کے لئے بیوی کے پاس جائے اسے یہ عاجزی چاہئے بسم اللہ جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ ہمیں شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو ہم سے دور رکھ۔ اگر اس دوران میاں بیوی کے لیے بچے کا فیصلہ ہو گیا تو شیطان اسے کبھی بھی ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۴۸۴۸ ... غیلہ اگر باعث ضرر ہوتا تو اہل فارس اور اہل روم کو ضرور نقصان پہنچاتا۔ غیلہ یعنی دودھ پلاتی عورت سے جماع کر لینا یا حاملہ عورت کا بچے کو دودھ پلانا غیلہ کہلاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن اسامۃ بن زید

۴۴۸۴۹ ... اپنی اولاد کو خفیہ طور پر مت قتل کرو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے غیلہ شہسوار کو گھوڑے کی پیٹھ سے پچھاڑ دیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد وابن ماجہ عن اسماء بنت یزید

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۷

۴۴۸۵۰ ... میں نے ارادہ کیا تھا کہ غیلہ سے منع کروں حتیٰ کہ مجھے یاد آ گیا کہ روی اور فارس بان وہ ایسا کرتے ہیں اور ان کی اولاد کو غیلہ کچھ ضرر نہیں پہنچاتا۔ رواہ مالک واحمد بن حنبل واصحاب السنن الا ربعۃ عن جدامۃ بنت وھب

۴۴۸۵۱ ... جبریل امین میرے پاس ایک ہنڈیا لے کر آئے جسے "کلیت" کہا جاتا ہے میں نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا مجھے جماع میں چالیس مردوں کی طاقت مل گئی۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن صفوان بن سلیم عن عطاء بن یسار عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی مع ۲۳ وضعیف ۶۸۵

۳۳۹۵۲ جب جماع کے لئے بی بی کے پاس جائے تو کمال مقدمات سے کام لو۔ رواہ الطبرانی فی الصغیر عن عمر

۳۳۹۵۳ خاوند کے لئے بیوی سے ایک حصہ ہے جو چیز کے لئے نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن محمد بن عبد اللہ بن سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۳۷ وضعیف ابی مع ۱۹۷۰

حصہ اکمال

۳۳۹۵۴ بیوی کے ساتھ جماع برحال میں کرو خواہ کھڑے بیٹھے لیٹے پیچھے سے (بشرطیکہ جماع آگے والے حصے سے ہو۔

رواہ احمد عن جمیل عن ابی عباس

۳۳۹۵۵ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے اور پھر اس کا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وضو کرلے یہ وضو کرنے سے دوبارہ جماع کرنے کے لئے زیادہ صاف نشاط ہے۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن ابی سعید

۳۳۹۵۶ جب تم آپ مرجانی بیوی کے ساتھ جماع کرو اور تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کرلو جیسا کہ نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔

رواہ ابن عدی والبیہقی فی الشعب عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۷۷

۳۳۹۵۷ جب تمہارا دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو وضو کرو جیسے کہ نماز کے لئے وضو کرتے ہو۔ رواہ الطبرانی وصححہ عن عمر

۳۳۹۵۸ جب تم میں سے کوئی شخص رات کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے اس کا پھر دوبارہ جماع کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وضو کرے جیسا کہ نماز کے لئے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابی سعید

۳۳۹۵۹ جب تم میں سے کوئی شخص ایک بار جماع کرے اور اس کا دوبارہ پھر جماع کرنے کا ارادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وضو کرے جیسا کہ نماز کے لئے وضو کرتا ہے۔ رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۳۳۹۶۰ جب کسی کا ارادہ ہو (یعنی جماع کرنے کا) تو وضو کرلیا چاہئے جیسا کہ نماز کے لئے وضو کیا جاتا ہے

رواہ ابن خزیمۃ عن ابی سعید

۳۳۹۶۱ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کا ارادہ کرے تو چاہئے کہ اچھے طریقہ پر اور اپنی بیوی کے ساتھ اچھی طرح سے جماع کرے اور کھجور کی طرح نہ لپٹ جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۳۳۹۶۳ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس (جماع کے لئے) آئے تو چاہئے کہ اپنی سرینوں اور بیوی کی سرینوں پر تیز نگاہ ڈالے اور کھجور کی طرح بالکل نہ لپٹ جائے۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد عن عبد اللہ بن سرجس

۳۳۹۶۴ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرے تو چاہئے کہ ستر سے ستر اور کھجوروں کی طرح لپٹ نہ جائیں۔

رواہ ابن سعد عن ابی قلابۃ مرسلاً

۳۳۹۶۵ جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنا چاہے تو چاہئے کہ گفتگو کلام سے پرہیز کرے کیونکہ ایسی حالت میں گونگا پن پیدا کرتا ہے اور جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنا چاہے تو چاہئے کہ بیوی کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے کیونکہ یہ اندھا پن پیدا کرتا ہے۔ رواہ ابن عدی والدیلمی والخطیبی فی مشیختہ عن علی ہریرۃ وقال تحلیلی غریب وفیہ محمد بن عبد الرحمن الخشنی وھو ضعیف جدا کذا فی جامع الاحادیث والجوزی فی الموضوعات

۳۳۹۶۶ تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی کے پاس آئے تو پردہ لٹکا لے۔

بسم اللہ! جنبنی و جنب مارزقتنی، من الشیطان الرجیم۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں یا اللہ مجھے شیطان سے دور رکھ اور جو اولاد مجھے عطا فرمائے گا اسے بھی شیطان مردود سے دور رکھ۔

یوں اگر میاں بیوی کے درمیان بچے کا فیصلہ ہو گیا ہے شیطان بھی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامہ

۴۴۸۶۶ کیا تم میں سے کوئی شخص ہر جمعہ (کی رات یا دن جمعہ سے قبل کی) کو اپنی بیوی کے ساتھ جماع کرنے سے عاجز ہے؟ پھر اس کے لیے دو طریق کا آج ہوگا، اپنے غسل کا جو اور بیوی کے غسل کا اور رواہ عبدالرزاق وضعفہ والبیہقی عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۶۷ سو عمل کو مہینہ میں ایک بار جماع کرنا کافی ہے۔

رواہ ابویعلیٰ عن معاویۃ بن یحییٰ بن العجیرۃ بن الحارث بن ھشام عن ابیہ عن جدہ

فائدہ: ..... ایک جماع سے لے کر دوسرے جماع کے درمیان کتنا وقفہ ہونا چاہیے شریعت نے اس کی تحدید نہیں کی یہ امر طبیعت کے نشاط اور صحت و تندرستی پر چھوڑ دیا ہے البتہ طبی اعتبار سے کثرت جماع جو ہاضمہ کا سبب ہے اور جسم میں جماع کی خواہش پیدا ہوا سوقت جماع کر لینا بہتر ہے اور بدون خواہش کے پیدا ہونے کے جماع نہیں کرنا چاہیے، ہاں بعض حضرات نے ہفتہ میں ایک بار جماع کرنا کافی سمجھا ہے، تفصیل کے لیے دیکھئے اصلاح شمائل "آزاد رات مولانا اشرف علی تھانوی قدس اللہ سرہ۔

ممنوعات مباشرت

۴۴۸۶۸ کثرت جماع پر فخر کرنا حرام ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و البیہقی فی السنن عن ابی سعید

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۲۸۵ و ضعیف الجامع ۳۳۳۲

۴۴۸۶۹ پچھلے حصہ سے عورتوں سے جماع کرنا حرام ہے۔ رواہ الشافعی عن حزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۷۰ حیاء کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیا نہیں کرتا پچھلے حصہ سے عورتوں سے جماع مت کرو۔

رواہ البیہقی فی السنن عن حزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۷۱ حیا کرو بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیا نہیں کرتا عورتوں سے بدفعلی کرنا حلال نہیں ہے۔ رواہ احمد و عن عامر

۴۴۸۷۲ جماع (بشرطیکہ شرمگاہ میں ہو) آگے سے بھی کر سکتے اور پیچھے سے بھی لیکن بدفعلی، بحالت حیض میں جماع کرنے سے بچتے رہو۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۷۳ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں سے بدفعلی کرنے سے منع فرماتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن حزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۷۴ بلاشبہ جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کریں گے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۷۵ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں کرتا جو اپنی بیوی کے ساتھ بدفعلی کرتا ہو۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ)

۴۴۸۷۶ اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا اللہ تعالیٰ حق سے نہیں شرماتا عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان عن حزیمۃ بن ثابت

۴۴۸۷۷ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں فرماتے جو کسی مرد کے ساتھ بدفعلی کرے یا کسی عورت کے ساتھ بدفعلی کرے۔

رواہ الترمذی عن ابن عباس

۴۴۸۷۸ کیا امید کوئی مرد اپنے اس خانہ کے ساتھ جیسے فعلی حالات کو بیان کرنا شروع کرے یا کوئی عورت اپنے خاوند کے فعلی حالات کو بیان

ہے کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس آئے تو اس کی مثال کیسی ہے جیسے کوئی شخص راستے میں شہوت کرے اور لوگ اس کی طرف دیکھتے رہ جائیں۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

مباشرت کے وقت حیا کا اہتمام

۵۵۷۹ ۔ یہ تم میں سے کوئی اپنا عمل ہے کہ جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس آئے اس پر واجب ہو جائے اور اس پر وہ حال آ جائے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر واجب کیا تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی خیانت کرنے والا خیانت سے نکل جائے اور اس سے وہ اپنی حالت پوری کرے تو اس کی طرف دیکھتے رہو کیونکہ اس کی خوشبو ہے جس کی خوشبو ہے جس کی خوشبو ہے ج

۴۴۸۹۱ ۔۔۔ جو شخص عورت کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں کرتا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن عساکر عن ابی ھریرۃ

۴۴۸۹۲ ۔۔۔ عورتوں کے ساتھ بدفعلی مت کرو۔ رواہ ابن عساکر عن ابن ھریرۃ

۴۴۸۹۳ ۔۔۔ تم میں سے کوئی شخص بیوی کے ساتھ حالت حیض میں ہمبستری کرنا چاہے تو چاہئے کہ ایک دینار صدقہ کرے یا نصف دینار صدقہ کرے۔

رواہ ابو داؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن ابن عباس

۴۴۸۹۴ ۔۔۔ حالت حیض میں (بیوی کے ساتھ) سب کچھ کر سکتے ہو بجز مقام خاص میں جماع کرنے کے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن انس

۴۴۸۹۵ ۔۔۔ پہلے تم بیوی کا ازار مضبوطی سے باندھ دو پھر تم اوپر سے استمتاع کر سکتے ہو۔ رواہ مالک والبخاری ومسلم عن زید بن اسلم مرسلاً

۴۴۸۹۶ ۔۔۔ مافوق الازار (ازار سے اوپر) استمتاع کر سکتے ہو اور اس سے بھی گریز کرنا افضل ہے۔ (رواہ ابوداؤد عن معاذ بن جبل کہتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ حالت حیض میں مرد کے لیے کیا حلال ہے یہ حدیث ذکر کی۔ قال ابوداؤد لیس بالقوی)

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۱۵

۴۴۸۹۷ ۔۔۔ جب کوئی شخص حالت حیض میں اپنی بیوی کے ساتھ جماع کر بیٹھے تو چاہیے کہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

رواہ ابو داؤد عن ابن عباس

۴۴۸۹۸ ۔۔۔ ایک دینار صدقہ کرے اگر وہ نہیں پاتا ہو تو نصف دینار صدقہ کرے یعنی جو شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۴۸۹۹ ۔۔۔ اگر خون کی رنگت سرخ ہو تو ایک دینار اور اگر رنگت زرد ہو تو نصف دینار۔ رواہ ابو داؤد والترمذی والنسائی واحمد حبل عن ابن عباس

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۴۰

۴۴۹۰۰ ۔۔۔ بلاشبہ تمہارے اندر مغربین بھی ہیں پوچھا گیا یا رسول اللہ! مغربین سے مراد کیا ہے؟ ارشاد فرمایا جس کے نسب میں جنات کی شراکت ہو۔ رواہ الحکیم عن عائشۃ

۴۴۹۰۱ ۔۔۔ عورتوں کے ساتھ مجامعت کے وقت باتیں مت کرو چونکہ ایسا کرنے سے اولاد گونگی اور توتھلی پیدا ہوتی ہے۔

رواہ ابن عساکر عن قبیصۃ بن ذؤیب

کلام:۔۔۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۱۹۷

مباشرت کے وقت بات کرنے کی ممانعت

۴۴۹۰۲ ۔۔۔ تم میں سے کسی کو پاخانے کی حاجت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے بواسیر کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ اور اگر کسی کو پیشاب کی حالت ہو تو اس حالت میں ہرگز مجامعت نہ کرے چونکہ اس سے نا سور ہو جانے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن انس)

۴۴۹۰۳ ۔۔۔ تم میں سے کوئی شخص بھی اپنی بیوی یا لونڈی سے جماع کرتے وقت اس کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے چونکہ ایسا کرنے سے اندھاپن پیدا ہوتا۔ رواہ ابن عدی والبیھقی وابن عساکر عن ابن عباس وابن الجوزی فی الموضوعات

۴۴۹۰۴ ۔۔۔ میرا گمان ہے کہ تم عورتوں کے ساتھ تمہارے شوہر جو کچھ کرتے ہیں وہ تم ظاہر کر دیتی ہو ایسا مت کرو جو شخص ایسا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے میرا گمان ہے کہ تم عورتوں میں سے کسی کے پاس جب اس کا شوہر آتا ہے وہ اپنے اوپر سے لحاف اتار کر ننگے ہو جاتے ہیں ایک دوسرے کی شرمگاہوں کی طرف دیکھتے رہتے ہیں گویا کہ وہ دونوں گدھے ہوں ایسا مت کرو ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینا ہے۔

۴۴۹۰۵ ۔۔۔ خبردار! کیا بعید ایسا کوئی آدمی ہو جو اپنا دروازہ بند کرتا ہو پردے لٹکا لیتا ہو اللہ تعالیٰ کے پردہ میں اپنے آپ کو چھپا لیتا ہو پھر باہر نکلتا ہو

اور کہتا ہو: میں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ ایسا ایسا کیا، کیا میں تمہیں ایسے شخص کی مثال نہ بتاؤں اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو کسی گلی میں ملیں وہ دونوں (سرعام) اپنی خواہش پوری کرلیں اور لوگ ان کی طرف دیکھتے رہا کریں۔

رواہ ابن نصر فی عمل یوم ولیلۃ والدیلمی عن ابی ھریرۃ

۴۴۹۰۶ خبردار! کیا بعید کوئی عورت ایسی ہو جو لوگوں کو اپنے شوہر کے ساتھ تبادلی میں بیتے حالات بتا دیتی ہو، خبردار! کیا بعید کوئی ایسا ہو جو لوگوں کو اپنی بیوی کے ساتھ تبادلی کی باتیں بتا دیتا ہو ایسا مت کرو، کیا میں تمہیں اس کی مثال سے نہ آگاہ کروں: اس کی مثال شیطان اور شیطانہ جیسی ہے جو راستے میں آپس میں مل جائیں اور شیطان اس پر ٹوٹ پڑے لوگ ان کی طرف دیکھتے ہی رہ جائیں۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابی ھریرۃ

۴۴۹۰۷ اہل خانہ کے ساتھ ہوتے وہاں خفیہ باتوں کو بتانے والا گدھوں کی، خود میں جو راستے میں جفتی کر لیتے ہیں۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن سلمان

۴۴۹۰۸ کیا تم میں سے کوئی مرد ایسا ہے کہ جب وہ اپنے گھر والوں کے پاس آنا ہو دروازہ بند کر دیتا ہو اور دروازے پر پردہ لٹکا دیتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے پردے میں پردہ ہو جائے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جی ہاں فرمایا: پھر اس کے بعد کھلی لگا کر بیٹھ جائے اور کہے: میں نے ایسا ایسا کیا، صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش ہو گئے پھر آپ ﷺ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: کیا تم میں کوئی عورت ہے جو ایسی باتیں کرتی ہو؟ تو نہیں خاموش ہو گئیں، اتنے میں ایک لڑکی قالین گئی اس کا ایک گھٹنا اوپر کی جانب اٹھا ہوا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے گھٹنے ٹیک کر بیٹھ گئی تاکہ آپ ﷺ اسے دیکھ لیں اور اس کی بات سن لیں وہ بولی یا رسول اللہ! بلاشبہ مرد حضرات بھی ایسی باتیں کرتے ہیں اور عورتیں بھی ایسی باتیں کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں اس کی مثال معلوم ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شیطانہ کسی شیطان سے گلی میں مل جائے شیطان اس سے اپنی حاجت پوری کرے لوگ اس کی طرف دیکھتے رہیں خبردار مردوں کی خوشبو ایسی ہو جس کی خوشبو ظاہر ہوتی ہو اور رنگ ظاہر نہ ہوتا ہو خبردار! عورتوں کی خوشبو ایسی ہو کہ اس کا رنگ ظاہر ہوتا ہو اور اس کی خوشبو نہ پھیلی ہو کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ بدفعلی نہ کرے اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ اپنی خواہش پوری کرے نہ یہ کہ وہ اکیلا ہی مطلوب ہو۔

رواہ ابو داؤد کتاب النکاح عن ابی ھریرۃ

۴۴۹۰۹ شاید کوئی مرد ایسا ہو جو اپنی بیوی کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات کو بیان کرتا ہو شاید کوئی عورت ایسی ہو جو اپنے خاوند کے ساتھ ہونے والے خفیہ معاملات بیان کرتی ہو۔ ایسا مت کرو، اس کی مثال شیطان جیسی ہے جو کسی شیطانہ سے ملاقات کرے اور اس سے اپنی حاجت پوری کرلے اور لوگ انہیں دیکھ رہے ہوں رواہ احمد عن حنبل وعن اسماء بنت یزید

عزل کا بیان

فائدہ: ..... عزل کا معنی ہے "ارادۃً منویہ عورت کی شرمگاہ سے ہٹ کر انزال کرنا"۔

۴۴۹۱۰ جو چاہو کرو، جس چیز کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے کر رکھا ہے وہ ہو کر رہے گی اور ہر پانی (نطفہ مرد کی) سے اولاد نہیں پیدا ہوتی۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۱۱ اگر چاہو تو (اپنی بیوی کے ساتھ مجامعت کے وقت) عزل کر سکتے ہو تقدیر میں اس عورت کے لیے جو کچھ لکھ دیا گیا ہوا وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن جابر

۴۴۹۱۲ خواہ عزل کرو یا نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جس ذی روح کا ہونا لکھ رکھا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

رواہ الطبرانی عن ام سعد الانصاریۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیفہ ۱۱ مع ۹۸۱

۴۴۹۱۳ ... حکم اور شی جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ النسائی عن ابی سعید الخدری

۴۴۹۱۴ ... اللہ تعالیٰ نے جس چیز کا فیصلہ کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گی اگر پدرِ عزل ہی کیوں نہ کیا جائے۔ رواہ الطیالسی عن ابی سعید

۴۴۹۱۵ ... بلاشبہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ وجود میں آ کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی عن عبادۃ بن الصامت

۴۴۹۱۶ ... کیا ایسا کرتے ہو؟ اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے کیونکہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ ضرور پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی سعید

۴۴۹۱۷ ... ہر پانی سے بچہ نہیں بنتا۔ جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی چیز پیدا ہونے سے نہیں روک سکتی۔

رواہ مسلم، کتاب النکاح باب العزل عن ابی سعید

۴۴۹۱۸ ... تم ایسا (یعنی عزل) کیوں کرو گے؟ اس لئے کہ جس جان نے پیدا ہونا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور پیدا کرے گا۔

رواہ مسلم وابو داؤد عن ابی سعید

۴۴۹۱۹ ... اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کیا نقصان ہے اس لئے کہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کرنا ہے اسے پیدا کرے گا۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی سعید

تقدیر میں لکھا ہوا بچہ ضرور پیدا ہوگا

۴۴۹۲۰ ... وہ پانی جس سے اللہ تعالیٰ نے بچہ پیدا کرنا ہے وہ پانی اور کسی جنان پر گرا دیا جائے وہاں سے بھی اللہ تعالیٰ بچہ پیدا کر دیگا۔ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے اسے ضرور پیدا کرے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والضیاء عن انس

۴۴۹۲۱ ... تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک جسکو پیدا کرنا ہے اسے مقدر کر دیا ہے۔

رواہ النسائی عن ابی سعید وابی ہریرۃ

۴۴۹۲۲ ... حکم جو مقدر ہو چکا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۲۳ ... اگر اللہ نے فیصلہ کر لیا ہوتا تو ضرور ہو چکا ہوتا۔ رواہ الدارقطنی فی الافراد وابو نعیم فی المعجم عن انس

۴۴۹۲۴ ... اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا مقدر کر دیا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجۃ وابن حبان عن حذیفہ

حصہ اکمال

۴۴۹۲۵ ... حکم میں جس کا فیصلہ ہو چکا ہے وہ ہو گا۔ رواہ البخاری عن ابی سعید الزرقی

۴۴۹۲۶ ... آیا تم ایسا کرتے ہو؟ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں کہ تم عزل نہ کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ (رواہ البخاری ومسلم وابن ماجۃ عن ابی سعید کے سوال کرنے پر عزل کے بارے میں سوال کیا گیا۔ یہ حصہ بیشتر کا ہے)

۴۴۹۲۷ ... بلاشبہ تم ایسا کرو گے یعنی عزل کرو گے نہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

رواہ الطبرانی عن حذیفہ

۴۴۹۲۸ ... کیا تم ایسا کرو گے، اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے کہ وہ مرد کی صلب سے نکلے وہ ضرور نکلے گا اگر چاہے یا چاہے تو روک لے تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم عزل نہ کرو۔ رواہ الطبرانی عن رافعۃ

۴۴۹۲۹ ... لونڈی کے متعلق میں جو لکھا جا چکا ہے وہ ہو گا۔ رواہ ابو داؤد والطحاوی والطبرانی عن جویریہ

۴۴۹۲۰ (اسے چھوڑ دے (یعنی عزل چھوڑ دے) چونکہ اور کسی شے کا فیصلہ کر لیا ہوتا وہ ہو گی ہوتی ۔ رواہ الحرث بطی فی مکارم الاخلاق عن ابن

۴۴۹۲۱ اگر فیصلہ ہو چکا ہوتا تو وہ ہو جاتا ۔ رواہ القاری طبرانی فی الاوسط وابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن

۴۴۹۲۲ یہ (عزل) تو بچوں کو زندہ درگور کرنا ہے ۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن جذامۃ بنت وھب کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا ۔ یہ حدیث ذکر ہوئی ۔ کتاب النکاح باب جواز الغیلۃ)

۴۴۹۲۳ اگر تم عزل نہ کرو اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں چونکہ قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جسے پیدا کرنا ہے وہ پیدا ہو گا ۔ (رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی سعید کہ رسول کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا یہ حدیث ذکر ہوئی)

۴۴۹۲۴ جو چیز ہونا ہو اللہ تعالیٰ نے جو فیصلہ کر لیا ہے وہ ہو کر رہے گا اور ہو کر رہتی ہے ۔ پوچھیں نہ بتلاؤ ۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۴۹۲۵ نبی کریم ﷺ سے عزل کے بارے میں سوال کیا گیا آپ نے فرمایا عزل مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ نے جس جان کو پیدا کرنا ہے وہ پیدا کر کے رہے گا ۔ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ۔ (رواہ الحاکم فی الکنی عن واثلۃ

۴۴۹۲۶ تم میں سے کوئی شخص عزل کیوں کرے چونکہ جس جان نے پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی ۔ رواہ مسلم وابو داؤد عن ابی سعید

۴۴۹۲۷ اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ۔ تم عزل نہ کرو چونکہ تقدیر میں سب کچھ لکھا جا چکا ہے ۔

رواہ الطبرانی و احمد بن حنبل و مسلم کتاب النکاح باب حکم العزل عن ابی سعید

۴۴۹۲۸ یہودی جھوٹ بولتے ہیں ۔ اگر اللہ تعالیٰ نے کسی جان کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تم طاقت نہیں رکھتے ہو کہ اسے پھیر دو ۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و ابو داؤد عن ابی سعید

فصل سوم ... حقوق متفرقہ کے بیان میں

حدیث ابو زرع

۴۴۹۲۹ ایک مرتبہ گیارہ عورتیں زمانہ جاہلیت میں مل بیٹھیں ۔ انہوں نے معاہدہ کیا کہ ۔ چنانچہ خاوند کا پورا پورا حال سچ سچا بیان کریں اور کچھ نہ چھپائیں ۔

۱ ان میں سے ایک عورت بولی میرا خاوند ناکارہ اور اخراجات کے گوشت کی طرح ہے اور گوشت بھی سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہو پہاڑ پر چڑھنے کا راستہ آسان ہے اور نہ ہی وہ گوشت ایسا ہے کہ اس کے حصول کے لئے جان کھپائی جائے ۔

۲ دوسری بولی میں اپنے خاوند کے متعلق کیا کہوں سمجھ نہیں آتا ۔ میں کہوں اس کے عیوب بیان کرنا شروع کروں تو ختم نہ ہونے پائیں گے اگر بیان کروں تو ظاہری اور باطنی عیوب سب کچھ بیان کروں ۔

۳ تیسری بولی میرا خاوند نامرد عنین ہے میں اگر بات کروں تو مجھے طلاق ہو جائے خاموش رہوں تو ادھر ہی لٹکی رہوں ۔

۴ چوتھی بولی میرا خاوند اگر کھاتا ہے تو سب کچھ ہضم کر جاتا ہے جب پیتا ہے تو سب کچھ پی جاتا ہے اور لیٹتا ہے تو اکیلا ہی کپڑے میں لپٹ جاتا ہے میری طرف ہاتھ نہیں بڑھاتا جس سے میری پراگندگی معلوم ہو سکے ۔

۵ پانچویں کہنے لگی میرا خاوند محبت سے عاری نامرد اور اتنا بے وقوف کہ بات بھی نہیں کر سکتا دنیا کی ہر بیماری اس میں موجود ہے ۔ اخلاقی حالت ایسی کہ میرا سر پھوڑ دے یا زخمی کر دے یا پھر دونوں کام کر گزرے ۔

۶ چھٹی کہنے لگی میرا خاوند رات کی طرح معتدل مزاج ہے ۔ نہ گرم ہے نہ ٹھنڈا ہے اس سے نہ کسی قسم کا خوف ہی نہ ملال ہے ۔

۷ ساتویں بولی: میرا خاوند عجیب ہے اگر گھر میں آتا ہے تو چیتا بن جاتا ہے اگر باہر جاتا ہے تو شیر بن جاتا ہے اور جو کچھ گھر میں ہوتا ہے اس کی تحقیقات نہیں کرتا۔

۸ آٹھویں بولی: میرا خاوند کھجور کے پتے کی طرح نرم ہے اور خوشبو میں زعفران کی طرح مہکتا ہے میں اس پر غالب رہتی ہوں اور وہ لوگوں پر غالب رہتا ہے۔

۹ نویں کہنے لگی میرا خاوند بلند شان والا ہے دراز قد ہے مہمان نواز ہے اور زیادہ راکھ والا ہے اس کا مکان محل اور دار المشورہ کے قریب ہے۔

۱۰ دسویں بولی: میرا خاوند مالک ہے، مالک کا کیا حال بیان کروں؟ وہ ان تمام تعریفوں سے زیادہ قابل تعریف ہے اس کے اونٹ بکثرت ہیں تو گھر کے قریب ٹھہرائے جاتے ہیں اور پرانا کھیل بجنے کے لئے بہت کم جانتے ہیں۔ وہ اونٹ جب باجے کی آواز سن لیتے ہیں تو سمجھ لیتے ہیں کہ اب ہلاکت کا وقت آ گیا۔

(۱۱) گیارھویں کہنے لگی: (یہی ام زرع ہے) میرا خاوند ابوزرع ہے اور ابوزرع کی کیا تعریف کروں، اس نے زیور سے میرے کان جھکا دیے چربی سے میرے بازو پر کر دیے مجھے ایسا خوش و خرم رکھا کہ میں خود پسند بن گئی میں اپنے آپ کو بھی قابل سمجھنے لگی اس نے مجھے ایسے غریب گھرانے میں پایا تھا جو محض چند بکریوں پر بسر کرتے تھے، وہاں سے ایسے خوشحال گھرانہ میں لے آیا تھا جس کے ہاں گھوڑے اونٹ کھیتی کے بیل اور پھلنا ہوا تھا، اور تھا ان سب کے وجود میں اس کے پاس بات کرتی ہو مجھے نہ انہیں سنتا تھا، میں صبح تو صبح دیر تک سوتی رہتی۔ کھانے پینے میں ایسی وسعت کہ جس سے میر ہو کر چھوڑ دیتی تھی۔ ابوزرع کی ماں ابوزرع کی، اس کی کیا تعریف کروں؟ اس کے بڑے بڑے برتن بھٹکے بھرپور رہتے تھے۔ اس کا مکان نہایت وسیع تھا ابوزرع کا بیٹا بھلا اس کا کیا کہنا، ایسا دبلا پتلا کہ برے بدن کا ہے کو اس کے سونے کا حصہ (پہلی وغیرہ) تلوار کی طرح سے باریک ہے بکری کے بچے کا ایک دست اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہے۔ ابوزرع کی بیٹی بھلا اس کی نہایت ماں کی تابعدار باپ کی فرماں بردار موٹاپے تازگی سوکن کی جلن تھی۔ ابوزرع کی باندی کا کیا بتاؤں، ہمارے گھر کی بات بھی بھی باہر جا کر نہ کہتی تھی کھانے تک کی چیز بھی بلا اجازت خرچ نہیں کرتی تھی گھر میں کوڑا آجا نہ دیتی تھی، مکان کو صاف شفاف رکھتی تھی، ہمارا میل یہ حالت تھی لطف سے دن گزر رہے تھے کہ ایک دن صبح کے وقت جبکہ دودھ کے برتن بلونے جا رہے تھے ابوزرع گھر سے نکلا راستے میں ایک عورت بڑی ہوئی ملی جس کی کمر کے نیچے چیتے جیسے دو بچے انناروں کے ساتھ کھیل رہے تھے۔ (چیتے سے تشبیہ کھیل کود کے اعتبار سے اور دو اناروں سے مراد یا تو حقیقۃً اناری مراد ہیں یا عورت کے دو پستان مراد ہیں) وہ اسے بھا گئی پسند آئی کہ مجھے طلاق دے دی اور اس سے نکاح کر لیا اس کے بعد میں نے ایک اور سردار شریف آدمی سے نکاح کر لیا جو شہسوار تھا اور برچھا پھینکنے میں ماہر تھا اس نے مجھے بڑی نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانور اونٹ، گائے، بکری میں سے مجھے جوڑا جوڑا دیا اور یہ بھی کہا ام زرع! خود بھی کھاؤ اور اپنے میکے جو چاہے بھیج دے۔ لیکن بات یہ ہے کہ اس قدر میں اس کی سب عطاؤں کو جمع کروں ابوزرع کی چھوٹی سے چھوٹی عطا بھی نہیں پہنچ سکتیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! میں تمہارے لیے ابوزرع کی طرح ہوں ابوزرع نے طلاق دی ہے میں طلاق نہیں دوں گا۔

رواہ الطبرانی عن عائشۃ ورواہ البخاری واحمد مدنی فی الجملۃ بل موقوفاً الا انہ قال: کنت لک کابی زرع لابی زرع قالوا وھو یزید وفع الحدیث کلہ

۴۴۹۴۴ خوبرو عورت کا حق ہے کہ جب وہ کھانا کھائے اپنی بیوی کو بھی کھلائے جب خود (کپڑے) پہنے اسے بھی پہنائے اس کے چہرے پر نہ مارے اسے برا بھلا نہ کہے اور جب اسے عورت کی ناسمجھی کے لائق گھر کی حد تک سزا دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن معاویۃ بن حیدۃ

۴۴۹۴۵ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہوں۔

رواہ ابن ماجۃ عن ابن عباس والطبرانی عن معاویۃ

کلام: حدیث میں قد سے سلاح تک ہے۔ دیکھئے حدیث نمبر ۱۹

۴۴۹۵۶ تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لئے بہتر ہو۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۴۹۵۷ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہوں عورتوں کا آبرو صحیح شریف کی بابت عورتوں سے سوال صرف کمینہ ہی کرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی ج ۲۵۱۶

۴۴۹۵۸ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں اور بچوں کے لئے بہتر ہو۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر رضی اللہ عنہ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی ج ۲۵۱۸

۴۴۹۵۹ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جو اپنے گھر والوں کو ادب دینے کے لئے اپنا کوڑا آخر میں لٹکائے رکھے۔ رواہ ابن عدی عن جابر

۴۴۹۶۰ گھر میں بہتر وہ ہے جس پر تم رحم کرو۔ دیکھئے ۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۴۹۶۱ عورتوں کو مارو۔ دراصل صرف شریر لوگ ہی مارتے ہیں۔ رواہ ابن سعد عن عاصم بن محمد عن ابیہ مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی ج ۲۵۱۵ کشف الخفا ۲۱۹

۴۴۹۶۲ اپنے گھر میں اپنی جھڑکیوں کے رعب کو ہمیشہ قائم رکھو۔ دیکھئے ۔ میں چونکہ اہل گھر والوں کے لئے باعث ادب ہے۔

رواہ عبد بن حمید عن الحسن عن ابن عمر عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ابن سعد ج ۸ ص ۴۹۹ و الخیر ۱۲۲

۴۴۹۶۳ تم اپنے مرد وں کو عورت، اور عورتوں کو مرد اور محرموں کو اجنبیوں کی تعلیم دو۔

رواہ سعید بن المنصور والبیہقی فی شعب الایمان عن معاذ مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی ج ۲۵۱۹ و الضعیفہ ۲۰۱۷

۴۴۹۶۴ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جس نے اپنے اہل کو معصیت سے روکا اور وہ پھر اپنے عیال کو معصیت میں مبتلا کرتا ہے۔

رواہ ابو الشیخ فی الثواب عن علی بن حسین مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی ج ۲۵۲۰ و الضعیفہ ۲۱۳۹

۴۴۹۶۵ نبی جنتی (بیوی) کے پاس جب تم میں سے کوئی (جماع کے لئے) آئے جب تو کھانا کھائے تو بھی کھائے جب تو پیئے تو پیئے۔ پیشاب سے بھی پہلے وہ پاخانہ سے پہلے استنجا ہو جاوے تو ہی آئے۔ رواہ ابو داؤد عن علی بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۴۴۹۶۶ عورتوں کے خلاف کارروائی سے بدظن نہ ہو۔ ناگہ چونکہ ان میں سے کسی کی پاس جب کپڑوں کی بہتات ہو جائے اور اچھی طرح سے آراستہ ہونے کے تو اس کا گھر سے باہر نکلنا بہت کم ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عدی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ابن سعد ج ۸ ص ۴۹۹ و الخیر ۱۲۲

اللہ کے محبوب بندے

۴۴۹۶۷ عورتوں کے دن سب سے زیادہ اللہ کو محبوب بندہ وہ ہے جو اپنے عیال کے لئے زیادہ نفع بخش ہو۔

رواہ عبد اللہ فی زوائد الزھد عن الحسن مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے الاتحاف ج ۲۰ و الخیر ۱۰

۴۴۹۶۸ عورتوں کو ان کی فرمائشوں پر رہنے دو۔ رواہ ابن عدی فی الکامل عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۳۳۲۱ وضعیف ابی داؤد ۲۱۹

۴۴۹۵۵ عورتوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرو چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلیوں میں اوپر والی پسلی کجی دار ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے تو ہمیشہ ٹیڑھی ہوتی جائے گی لہٰذا عورت کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

۴۴۹۵۶ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرو گے تو ایک طریقے سے سیدھی ہو گی ہرگز نہیں ہوگی تم اس سے نفع اٹھاؤ گے تو نفع اٹھاؤ گے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے تو ٹوٹ جائے گی عورت کا توڑنا اسے طلاق دینا ہے۔

رواہ البزمذی ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۹۵۷ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم پسلی کو سیدھا کرنا چاہو گے اسے توڑ ڈالو گے لہٰذا اس کے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن سمرۃ

۴۴۹۵۸ جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اسے کوئی معاملہ پیش آجائے تو بھلائی سے بات کرے یا خاموش رہے اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو، چونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور اوپر والی پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا پن ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنے حال پر چھوڑ دو گے اس کی کجی برقرار رہے گی لہٰذا عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔ رواہ مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۴۹۵۹ بلاشبہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنے لگو گے توڑ ڈالو گے اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو گے اس میں نقص باقی رہے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابی ذر

۴۴۹۶۰ تم عورتوں کا معاملہ مجھے برابر فکر مند رکھے ہوئے ہے تمہارے اوپر ہرگز صبر نہیں کریں گے مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ الحاکم عن عائشۃ

۴۴۹۶۱ تمہارا معاملہ میرے بعد جو مجھے فکر مند کیے ہوئے ہے اور تمہارے اوپر میرے بعد ہرگز صبر نہیں کرے گا مگر صرف صبر کرنے والے ہی۔

رواہ البزمذی والبخاری والنسائی عن عائشۃ

۴۴۹۶۲ عورتوں کو واجبی قسم کے کپڑے دیتا کہ اپنے گھروں تک ننگی رہیں۔ رواہ الطبرانی عن مسلمۃ بن مخلد

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے اسی المطالب ۲۱۶ تمییز الطیب ۲

۴۴۹۶۳ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وصیت کرتا ہے چونکہ عورتیں تمہاری مائیں ہیں تمہاری بیٹیاں ہیں تمہاری خالائیں ہیں اہل کتاب کا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ شادی کرتا وہ اس کے ہاتھ پر وحدانیت تک نہیں پہنچا تھا ان میں سے کوئی بھی دوسرے کی طرف رغبت نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ بڑھاپے کے سبب ہم ہاتھوں مر جائے۔ رواہ الطبرانی عن الصنابحی

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۰۱۔

۴۴۹۶۴ آج رات آل محمد کے گرد و بہت سی عورتوں نے چکر لگائے ہیں وہ سب اپنے خاوندوں کے مارنے کی شکایت کر رہی تھیں اللہ کی قسم تم انہیں بکثرت نہ پاؤ گے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن حبان والحاکم وابن عساکر عن ابی بن اسی الدوسی

۴۴۹۶۵ اسے حکم دو، اگر اس میں خیر و بھلائی ہوئی وہ عنقریب اس کا مظاہرہ کرے گی اپنی بیوی کو لونڈی کی طرح مت مارو۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان عن لقیط بن صبرۃ

۴۴۹۶۶ کوئی مومن مرد کسی مومنہ عورت سے بغض نہیں رکھتا اگر اسے عورت کی کوئی عادت ناپسند ہوا سے کوئی دوسرا پسند کر رہا ہوتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ہریرۃ

عورت کو مارنے کی ممانعت

۴۳۹۶۷ تم میں سے کوئی ارادہ کرتا ہے اور اپنی بیوی کو مارنے سے بچتا ہے، کیا پھٹکے ہوئے بیوقوفوں سے نہیں ہوگا۔

رواہ احمد من حبل والبخاری ومسلم و ابوداود والنسائی وابن ماجہ والطیالسی عن عبداللہ بن زمعہ

۴۳۹۶۸ عورتوں میں جو عورت بھی ذلیل ہوتی ہے اپنے پرانی کسی عورتوں کی جیسی کو خاص ہے، اور اس کی بیٹیاں کو ان کے اندر پیدا کرے گا۔ رواہ الطبرانی عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۹۱، الضعیفہ ۲۳۶۹

۴۳۹۶۹ بندہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس سب سے بری حالت پر ہوگا جو اپنی بیوی کا مذاق اڑاتا ہے اور بیوی اس کے پاس آتی ہے پھر مذاق اڑانے کا اقرار کرتا ہے۔ رواہ مسلم کتاب النکاح رقم ۲۵۰۲، احمد بن حنبل عن ابی سعید

۴۳۹۷۰ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی کبشہ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۰۵

۴۳۹۷۱ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لئے بہتر ہو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے المختصر الرابع صفحہ ۳۲۲

۴۳۹۷۲ سب سے بڑا شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کو تکلیف میں رکھتا ہو۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود عن ابی امامہ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۹۶، الرابع ۹۰۰

۴۳۹۷۳ اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن مرد جو تمام سے بدترین شخص ہوگا اپنی بیوی کے پاس جاتا ہے اور وہ اس کے پاس آتی ہے پھر وہ اس کا راز افشاں کرتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم کتاب النکاح رقم ۲۵۰۳ وابوداود عن ابی سعید

حصہ اکمال

۴۳۹۷۴ بیوی کھاتے وقت عورتوں کی طرح کھائے، جو تم خود پہنتے ہو عورتوں کو بھی پہناؤ، منہ پر نہیں اور نہ ہی قبیح کہو۔ بھلا کہو۔ رواہ ابوداود عن حکیم بن معاویہ بن حیدہ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ہم پر بیوی عورتوں کے ہونے میں کیا فرماتے ہیں؟ کہتے ہیں کہ یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۳۹۷۵ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو جب تک کہ اپنے ہاتھ کو چاٹ نہ لے یا چٹوا نہ لے اس وقت تک اپنے ہاتھ کو نہ پونچھے، کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ کھانے کے کس حصہ میں برکت ہے۔ (رواہ ابوداود عن جابر بن عتیک میں معاویہ القشیری کی اپنے سے کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پر بیوی کے کیا حقوق ہیں۔ یہ حدیث پھر ذکر کی)

۴۳۹۷۶ عورت کی مثال پسلی کی طرح ہے اگر تم اس سے سیدھی کرنا چاہو تو توڑ دو گے۔ رواہ العسکری فی الامثال عن عائشہ

۴۳۹۷۷ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو تو توڑ دو گے۔ اگر اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو گے تو بھی ٹیڑھے ہوتے ہوئے زندگی بسر کرے گی۔ رواہ العسکری فی الامثال عن ابی ہریرۃ

۴۳۹۷۸ عورت پسلی کی مانند ہے اگر تم اسے سیدھی کرنا چاہو گے تو توڑ دو گے اور اپنی حالت پر چھوڑ دو گے تو بھی ٹیڑھی رہے گی۔

رواہ ابوداود والطیالسی وصعبہ بن المسور عن سمرۃ

۴۳۹۷۹ عورت پسلی کی مانند ہے اسے اپنی حالت پر چھوڑ دو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۴۴۹۸۰ میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصہ کی حالت میں اپنی گردن کی رگیں پھلائے ہوئے کھڑا ہو اور اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ عبدالرزاق عن اسماء بنت ابی بکر

۴۴۹۸۱ میں اس شخص کو ناپسند کرتا ہوں جو غصے میں گردن کی رگیں پھلائے ہوئے ہو اور اپنی بیوی کو مارے جا رہا ہو۔

رواہ الحسن بن سفیان والدیلمی عن ام کلثوم بنت ابی بکر

اہل خانہ کی تربیت کا بیان

۴۴۹۸۲ تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کے پیٹنے کی طرح مارتا ہے پھر اس کے ساتھ معانقہ بھی کر لیتا ہے اور اسے حیا تک نہیں آتی۔

رواہ ابن سعد عن ابی ایوب

۴۴۹۸۳ کیا تمہیں حیا نہیں آتی کہ تم اپنی بیوی کو غلام کی طرح مارتے ہو۔ دن کے شروع میں مارتے ہو اور آخر دن میں اس سے ہمبستری کر لیتے ہو کیا حیا نہیں آتی۔ رواہ عبدالرزاق عن عائشۃ صحیح

۴۴۹۸۴ آج رات (۵۰) عورتوں نے آل محمد کے آس پاس چکر لگایا ان میں سے ہر ایک کو مار پڑی ہوئی تھی مجھے پسند نہیں کہ میں کسی مرد کو تم میں سے دن کی رگیں پھلائے ہوئے دیکھوں کہ وہ اپنی بیوی کو مار رہا ہو۔

رواہ ابن سعد والحاکم والبخاری ومسلم عن ام کلثوم بنت ابی بکر

۴۴۹۸۵ عورتوں کو اگر چھوڑا بھی ہو تو بستر کی حد تک انہیں چھوڑ دو اور انہیں ہلکی سے مار دھاس کا اثر بدن پر نہ پڑے۔

۴۴۹۸۶ اے لوگو! عورتیں تمہاری معاون ہیں تم نے انہیں اللہ تعالیٰ کی امانت کچھ رہا حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے کلمہ کی بدولت ان کی شرمگاہوں کو اپنے لیے حلال کیا ہے تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تم پر حق ہے جو حق تمہارا ان پر ہے وہ یہ ہے کہ تمہارے فراش پر کسی کو نہ آنے دیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اور وہ یہ ہے کہ تم انہیں مار کی سزا نہ دو۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۴۴۹۸۷ عورتیں بسلی سے اور بے پردائی شریر پیدا کی گئی ہیں ان کی میں سے جو کوئی تم میں سے پہچانے کہ وہ ان کی کمزوری پر خاموشی سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ رواہ ابن لال عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الترہیب ۱۰۲۳

۴۴۹۸۸ تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو اپنی کھیتی میں جیسے چاہے جائے وہ اپنی کھیتی کے آگے سے پیچھے سے پیٹ مارو اسے برے بھلے نہ کہو اگر اسے بھڑکانا بھی ہو تو صرف تھپڑ سے اور یہ کہ تم کھانا کھاؤ اسے بھی کھانا کھلاؤ جب پہنو اسے بھی پہناؤ اس کے خلاف تم کیسے کر سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے پاس خواہش پوری کرنے کے لئے جاتے ہو اور عورتوں نے تم سے سخت معاہدہ کیا ہوا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن بهز بن حکیم عن ابیه عن جده

۴۴۹۸۹ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے اہل خانہ کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔

رواہ ابن ماجہ وقال حسن غریب وابن حبان والبیهقی فی شعب الایمان وابن جریر عن عائشۃ

۴۴۹۹۰ تم میں سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے لیے بھلائی رکھتا ہو۔ رواہ الحاکم عن ابن عباس

۴۴۹۹۱ عورتوں کو بالاخانوں میں نہ بٹھاؤ اور انہیں کتابت (لکھائی) نہ سکھاؤ بلکہ عورتوں کو سورۃ نساء کا تانیسکھاؤ اور سورۃ نور کی انہیں تعلیم دو۔

واہ الحاکم والبیهقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے ایضاً من لا یحضرہ ۴۴۲

۴۴۹۹۲ سے عورتوں اور نابالغوں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ رواہ الحاکم فی مستدرکہ والاصفہانی عن سہل بن سعد۔

۴۴۹۹۳ تین امت کے بہترین امت سے نیک آدمی اور بالغ لڑکے اور اس کے پاس ایک نیکی بھی نیکی ہوتی ہے اس سے جنت کی امید کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا امت جنت میں داخل کر اور جو کہا جائے وہاں پر تھا۔

رواہ ابن لال عن عمر وابن عساکر عن ابی سعید

۴۴۹۹۵ جس شخص نے اپنے گھر والوں میں خوشی داخل کی اس کی خوشی سے اللہ تعالیٰ ان کے لیے ایک مخلوق پیدا کرے گا جو قیامت کے دن تک اس سے استغفار کرتی رہے گی۔ رواہ ابن نجیح عن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ کذا فی الجامع الصغیر ۸۵۲

اہل خانہ کی تربیت ..... از حصہ اکمال

۴۴۹۹۶ اپنے گھر والوں کو اپنے اعمال پر اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ ادب سکھائیں۔

رواہ الدیلمی عن ابی الاشعث عن عمر

۴۴۹۹۷ اپنے گھر والوں کو اللہ کا ذکر سکھاؤ جہاں تم جاؤ گے تمہارا ذکر ہوگا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی عامر

۴۴۹۹۸ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرماتے ہوئے اپنے گھر میں نوافل پڑھتے ہوئے کہ جس نے اپنے گھر والوں کو نماز پڑھنا سکھائی۔ رواہ الدیلمی

کلام: یہ حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ذخیرہ الحفاظ ۳۰۵۱

۴۴۹۹۹ عورتوں اور بچوں میں حکومت مت دو اور اس کا ثبوت مت طلب کرو۔ رواہ الحکیم عن ابن مسعود

چھتیسواں باب ... عورتوں کے متعلق ترہیبات و ترغیبات کے بیان میں

اس میں دو فصلیں ہیں۔

فصل اول ... ترہیبات کے بیان میں

۴۵۰۰۰ جب کوئی عورت اپنے خاوند سے رات کو بستر پر جانے سے انکار کرتی ہے تو فرشتے اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی غلطی سے توبہ کرلے۔ رواہ احمد عن حسن ابن علی وابن مسعود عن ابی ہریرہ

۴۵۰۰۱ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے علاوہ کسی اور کے لیے زینت کرتی ہے اس کے لیے آگ ہے اور خاتمہ ہے

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۲۳

۴۵۰۰۲ جب کوئی عورت رات کو اپنے گھر والوں کے پاس سے آئے تو اس کے اگلے دن کی توبہ اس کے گھر میں ہے۔

رواہ الضیاء المقدسی فی المختارہ عن ابی ہریرہ

۴۵۰۰۳ جس عورت سے اس کا شوہر راضی ہو وہ اس کے گھر سے نکلنے پر اس کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۲۰۹۳ واضعیف ۲۰۹۳

۴۵۰۰۴ دیکھو کہ تم اپنے خاوند کے کس مقام پر ہو کیونکہ تمہارا خاوند تمہاری جنت بھی ہے اور تمہاری جہنم بھی۔

رواہ ابن سعد والطبرانی عن حصۃ خصیبی بن محصن

۴۵۰۰۵ عورت بھی اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے جو شوہر اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کو توڑتی ہے۔

رواہ احمد عن حصین بن محصن وابن سعد والحاکم عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرہ ۲۱۶۱۴ واضعیف ۲۳۵ واضعیف ۲۶۱

۴۵۰۰۶ عورت جس اپنے شوہر کے گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر دیتی ہے اللہ تعالیٰ نے فیصلہ میں لکھا ہے کہ اس کا ثواب اس کے خاوند کو ملے گا اور اس عورت کو اس کے خرچ کرنے کا گناہ ہوگا۔

رواہ احمد عن حصین بن محصن

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرہ ۱۲۱۶ وضعیف ۱۳۵ واضعیف ۲۱۶

۴۵۰۰۷ جو عورت اپنا بچا اپنے خاوند کے دوائی کھانے کے بعد اس کی بیماری کی تو ہین کرتی ہے اس پر لعنت کی تو ہین کرتی ہے۔

رواہ احمد عن حصین وابن ماجہ وابن سعد والحاکم عن عمار

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرہ ۲۱۶۱۴ واضعیف ۲۶۱

نفلی روزہ کے لئے خاوند سے اجازت

۴۵۰۰۸ جو عورت خاوند کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھے جبکہ خاوند نے اپنی خواہش پوری کرنے کا مطالبہ کیا ہو اور اس نے انکار کر دیا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں تین گنا گناہ لکھ دیتا ہے۔ رواہ احمد عن حصین والطبرانی والحاکم وابونعیم فی حلیۃ الاولیاء عن ابی امامۃ

۴۵۰۰۹ جو عورت خوشی میں مبتلا ہو کر لوگوں کے پاس سے آتی ہے تاکہ انہیں خوشخبری دے یا شہد دیتی ہے اور اس کی طرف اٹھنے والی نگاہ ایسی ہے جیسے ایک سال کا روزہ۔ رواہ احمد عن حصین والبزار والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۵۰۱۰ عورت جب خیر سے حمل پاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل فرماتا ہے۔

رواہ احمد عن حصین والطبرانی والحاکم وابونعیم فی معجم الاسماء عن ابی امامۃ

۴۵۰۱۱ جو عورت بھی اپنے سر کی بالوں کا گانھ لگاتی ہے جو فی الحقیقت اس کے سر کا گانھ نہیں ہوتے بلکہ اپنے بالوں کے جھٹ میں ان کو لگاتی ہے۔

رواہ البیہقی عن معاذۃ

۴۵۰۱۲ اپنے مال کے قائم مقام عمدہ کی ساتھ سے بھی ہو تو تمہیں اور تمہارے بیٹوں کے لیے کافی ہو۔

رواہ البیہقی وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن عائشۃ

۴۵۰۱۳ عورتوں کی دو قسمیں ہیں دوزخ میں سے میں نے انہیں بعد میں نہیں دیکھا۔ (۱) وہ لوگ جن کی پاس گائے کی دم کی طرح کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں۔ (۲) اور وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہیں دوسرے کی طرف مائل ہوتی ہیں اور خود بھی مائل ہوتی ہیں ان کے سر اونٹ کی طرح ہیں جھکے ہوئے ہیں وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ ہی جنت کی خوشبو کو پائیں گی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو اتنے فاصلے سے پائی جاتی ہے۔ رواہ احمد عن حصین ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۵۰۱۴ عورتوں کو جنت میں کون سی چیز داخل کرتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

۴۵۰۱۵ میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا دیکھتا ہوں کہ اس میں داخل ہونے والے مسکین ہیں اور دیکھتا ہوں کہ اصحاب یسار میں سے بعض کو آگ کی طرف لے جانے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ میں دوزخ کی دروازے پر کھڑا ہوا دیکھتا ہوں کہ اس میں داخل ہونے

ہونے والی عورتیں ہیں۔ رواہ احمد عن حسن والبخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ ۔

۴۵۰۱۶ دو قسم کی عورتیں ہیں جن کی نماز کی تعداد ثواب میں برابر ہے الطعم ابن عن ابی سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۰۰۔

۴۵۰۱۷ جو عورت (بلا ضرورت) اپنے شوہر کی طرف سے طلاق کا سوال کرے عورت جب خوشبو نگا کر محلہ کے پاس سے گزرتی ہے تو ایسی ہے۔ رواہ احمد عن حسن والترمذی عن ابی موسیٰ

۴۵۰۱۸ عورتوں میں سے اس عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت کرے جو مرد کی مشابہت کرے اور مرد میں سے اس پر لعنت کرے جو عورت کی مشابہت کرے۔ رواہ احمد عن ابی ہریرۃ

۴۵۰۱۹ جو عورت جہنم کے اصحاب کو دیکھنا چاہے تو دیکھ لے اور اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے۔ رواہ احمد عن حسل عن عدیۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تنزیہ الشریعۃ ۲ ۳۲۱ ضعیف الجامع ۴۱۸۱

۴۵۰۲۰ لعنت اس بیوی پر لعنت کرے جو مرد کی مشابہت کرے اور ان مردوں پر لعنت کرے جو عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں۔

رواہ احمد عن حسل وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۴۵۵

ملعون عورت کی پہچان

۴۵۰۲۱ سب سے بری اس عورت پر لعنت بھیجتا ہے جو اپنے خاوند سے بستر پر بات کرے (دوسرے الفاظ میں) کہ جب اس کا خاوند اس کے ساتھ بستر پر آئے تو وہ اس سے انکار کر دے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۸۸ والصغیر ۱۳

۴۵۰۲۲ جس عورت پر اس کے خاوند نے غصہ کیا ہو اور وہ شخص کا ظہار کرتے ہیں۔ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۶۷۔

۴۵۰۲۳ اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت کرتے ہیں جو لمبے بال لگاتی ہیں (یعنی دوسرے بالوں کو اپنے بالوں میں) (یعنی چہرے پر خال بنانے اور گودنے والیوں) کو اور جو عورتیں کے لیے بھی (پیشانی وغیرہ) کے بال اپنے بالوں میں لگاتی ہیں۔ اور جو اس کے لیے بال لگاتی ہیں اللہ تعالیٰ کی پناہ اور جو عورت کو گودتی ہے۔ رواہ احمد عن حسل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن عبداللہ

۴۵۰۲۴ اللہ تعالیٰ اس عورت پر لعنت کرتے ہیں جو دوسروں کے بال لگاتی ہو یا لگوتی ہو یا گودتی ہو یا گدواتی ہو۔

رواہ احمد عن حسن والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابن عمر

۴۵۰۲۵ بنی اسرائیل اس وقت ہلاک ہوئے جب ان کی عورتوں نے بالوں کے ساتھ بالوں کو ملانا شروع کر دیا ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی عن عائشۃ

۴۵۰۲۶ دو عورتیں اور دوسری عورتوں کے بالوں کو اپنے بالوں سے ملانے والی اور جس عورت کے بدن پر گودنا ہو اور گودنے والی ان پر لعنت کی گئی ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۵۰۲۷ بنی اسرائیل کی ایک عورت تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے دو لمبے لمبے بالوں والی لڑکیوں کے ساتھ شادی کی تھی اس نے مکڑی کے جالے (مصنوعی) لگا لیے تھے اللہ تعالیٰ نے اس عورت کی توبہ قبول نہیں کی اور فرمایا تم عورت اپنے آپ کو اس وقت تک نہیں پاک کر سکتی جب تک تم عورتوں کے درمیان سے گزرتی ہوئی تک سے نہ بچو جس کے پاس اپنے ہاتھ سے دیں اشارہ کرتی۔ رواہ مسلم عن ابوسعید

۴۵۰۲۸ میں نے تم عورتوں سے زیادہ کم عقل کمین اور مغلوب العقل کوئی نہیں دیکھا تم عقل ہونے کے باوجود عورتوں کی دانائی ایک مرد کی

ض کے برابر قرار دی گئی ہے، عورتوں کے دین میں نقص ہونے کی وجہ سے رمضان کے روزے افطار کرتی ہیں اور کئی کئی دن تک نماز نہیں پڑھتی۔

رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

فائدہ:..... عورت حائضہ ہونے کی حالت میں روزہ رکھ سکتی ہے اور نہ ہی نماز پڑھ سکتی ہے، روزے کی قضا اس کے ذمہ واجب ہوتی ہے جبکہ نماز معاف ہے۔

۴۵۰۲۹ جو عورت کسی غیر کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردہ کو چاک کرتی ہے۔ رواہ ابوداؤد والترمذی عن عائشة

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۵۱۔

۴۵۰۳۰ جو عورت خوشبو جگا کر اپنے گھر سے نکلتی ہے مرد ہے، دیکھئے ہیں اس عورت پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے تاوقتیکہ گھر واپس لوٹ آئے۔

رواہ الطبرانی عن میمونة بنت سعد

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۵۳۔

طلاق کا مطالبہ نہ کرے

۴۵۰۳۱ بلاشبہ کوئی عورت اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ نہ کرے تب وہ جنت کی خوشبو پائے گی۔ بلاشبہ جنت کی خوشبو چالیس سال کی مسافت کے فاصلے سے پائی جاتی ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۴۵ وضعیف ابی ۶۲۱۹

۴۵۰۳۲ کوئی عورت بھی اپنی بہن کو طلاق دینے کا مطالبہ نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کو اپنے لیے فارغ کرلے اور پھر خود نکاح کرے، بلاشبہ اس کے حصہ میں وہی کچھ ہے جو اس کے مقدر میں لکھا جا چکا ہے۔ رواہ البخاری وابوداؤد عن ابی ھریرة

۴۵۰۳۳ اے لوگو! اپنی عورتوں کو زیب وزینت کرنے اور مساجد میں نماز کے لیے جانے سے منع کرو چونکہ بنی اسرائیل کی عورتوں نے جب تک زینت نہیں کی اور مساجد میں نہ نکلیں تب تک ان پر اس وقت تک لعنت نہیں کی گئی۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشة

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۶۳۸۔

۴۵۰۳۴ مجھے جنت میں داخل کیا گیا وہاں میں نے سوتنوں کی اواز سنی، فقراء کی اکثریت پائی جبکہ عورتوں اور مالداروں کو قلیل پایا۔

رواہ ھناد عن حبان بن ابی جبلة مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۹۔

۴۵۰۳۵ میں جنت میں روانہ ہوا دیکھا کہ اہل جنت میں فقراء کی اکثریت ہے، میں نے دوزخ میں جھانک کر دیکھا وہاں مالداروں اور عورتوں کی اکثریت تھی۔ رواہ عبدالرزاق عن احمد بن حنبل عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۹۱۱

۴۵۰۳۶ تم عورتیں بیٹھی ہو تمہیں فقراء کے درمیان میں سے پیلو تمہیں راستے کے اطراف میں چلنا چاہئے۔

رواہ ابوداؤد عن سعید الانصاری

۴۵۰۳۷ اے عورتوں کی جماعت! سونے کے زیور سے حریر میں سے دبیز کپڑا اور چاندی کے زیور سے تم کچھ نہیں بنا سکتی ہو تاکہ تم عورت بننے کا زیور کہیں ظاہر ہوتی ہے قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والنسائی والبیھقی فی شعب الایمان عن حولة بنت الیمان

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۰۷

۲۵۰۳۷ شوہر کی زیارت کرنے والی عورت کے لئے حیض کی حالت میں بھی مسجد میں ٹھہرنا اور قرآن پڑھنا جائز ہے

۲۵۰۳۸ قبر میں زیارت کرنے والی عورت پر لعنت کی احادیث

راوی: حضرت حسن والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع الصغیر ۲۵۰۳۹

۲۵۰۴۰ ایسی عورت جو اپنے ناخن کو مہندی سے رنگتی ہو، راوی: حضرت حسن والد ماجد علی رضی اللہ عنہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۴۳ ۲۵۰۴۱ ملاحظہ ہو ابی داؤد ۷۲

۲۵۰۴۲ عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے

نفلی روزہ کی ممانعت کی وجہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ۸۰

۲۵۰۴۴ نفلی نماز پڑھنے والی عورتیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی

۲۵۰۴۵ عورتوں کا عالیہ نامی عورتیں اور ان کے بچوں کو دودھ پلانے والی عورتیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ۲۱۰۹

۲۵۰۴۶ نفلی نماز پڑھنے والی عورتیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی

۲۵۰۴۷ عورت کا اپنے شوہر کے بغیر کسی سے بیعت ہونا جائز نہیں

۲۵۰۴۸ عورتوں کا مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا

بغیر اجازت شوہر کسی کو گھر میں داخل نہ کرے

۲۵۰۴۹ عورت اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرے

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ۲۱۰۳

۲۵۰۵۱ کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرے

راوی: حضرت حسن والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ

۲۵۰۵۲ عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرنا

۲۵۰۵۳ عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرنا

۲۵۰۵۴ عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرنا

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۰۳

۲۵۰۵۵ عورت اپنے شوہر کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو داخل نہ کرنا

۴۵۰۵۳ چہرے پر خال بنانے سے منع فرمایا ہے اور چہرے پر مارنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۵۰۵۴ گودنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

۴۵۰۵۵ دانتوں کو کشادہ اور باریک کرنے سے منع فرمایا ہے، گودنے اور چہرے کے بال نوچنے سے بھی منع فرمایا ہے اور مرد وعورت کے ساتھ سونے سے منع فرمایا اور اس حالیکہ ان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو اسی طرح عورت کو عورت کے ساتھ بلا حائل کے سونے سے منع فرمایا اور مرد کو اپنے کپڑوں کے نیچے عورتوں کی طرح ریشم پہننے سے منع فرمایا اور مرد کو عورتوں کی طرح کاندھے پر ریشم ڈالنے سے منع فرمایا اسی طرح انگوٹھی پہننے اور چھتوں پر سواری کرنے سے منع فرمایا انگوٹھی پہننے سے بھی منع فرمایا الا یہ کہ کوئی سلطان ہو وہ انگوٹھی پہن سکتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی عن ابی ریحانۃ

۴۵۰۵۶ عورت کو سر منڈھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الترمذی والنسائی عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعیفہ ۶۷۸ والمشتم ۱۳۸

۴۵۰۵۷ عورتوں کو خاوندوں کی اجازت کے بغیر (غیر محرم سے) کلام کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی عن عمرو

۴۵۰۵۸ جنازے کے ساتھ چلنے عورتوں کے لیے اجر وثواب نہیں ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۱

۴۵۰۵۹ عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں خود برباد کرے۔ رواہ الطبرانی عن رجلۃ

۴۵۰۶۰ عورت کی لیے جائز نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر حج ادا کرنے کے لیے جائے عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ تین دن تک سفر کرے الا یہ کہ اس کے ہمراہ اس کا کوئی محرم ہو جا چکے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۱۹

۴۵۰۶۱ جنازے میں عورتوں کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۲

۴۵۰۶۲ ضروری حالت کے علاوہ عورتوں کو گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے البتہ عیدین یعنی عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے لیے باہر جا سکتی ہے۔ اور راستے میں عورتوں کے لیے راستے کے کنارے ہیں۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی عمرو بن حماس وعن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۹۹۰ وضعیف الجامع ۴۹۲۳

۴۵۰۶۳ راستے کا درمیان عورتوں کے لیے نہیں ہے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی عمرو بن حماس وعن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۴۶۹۱

۴۵۰۶۴ عورتیں مردوں کو سلام نہ کریں اور نہ ہی انہیں سلام کیا جائے۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عطاء الخراسانی مرسلاً

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۴۹۲۰ والضعیفہ ۱۴۳

۴۵۰۶۵ جب تم ایسی عورتوں کو دیکھو جن کے سروں پر مثل اونٹ کی کوہان کے بال ہوں تو جان لو کہ ان کی نماز قبول نہیں کی جاتی۔

رواہ الطبرانی عن ابی شقرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۲۔

۴۵۰۶۶ مخنثوں (جو مرد عورتوں کی مشابہت کرتے ہوں) کو اپنے گھروں سے نکال دو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری وابوداؤد وابن ماجہ عن ابن عباس والبخاری وابوداؤد عن ام سلمۃ

حصہ اکمال

۵۰۲۷ عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آئی ہے یا راستہ چلی ہے کہ لوگ اس کی خوشبو پائیں تو اس کی نماز قبول نہیں جب تک وہ غسل نہ کرے جس طرح جنابت کے غسل کرتی ہے۔ رواہ احمد عن ابی ھریرۃ

۵۰۲۸ عورت گھر سے مسجد کی طرف جاتی ہے اور اس نے خوشبو لگائی ہوئی ہے تو جب تک لوٹ کر نہ آئے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں فرماتے اور فرشتے وہ ناپاکی دور کرنے کے لئے اس پر پانی بہاتے ہیں جس طرح جنابت کے غسل کرتے ہیں۔ رواہ الطبرانی والبیہقی عن ابی ھریرۃ

۵۰۲۹ جس عورت کو اللہ تعالیٰ نے خوبصورت (یعنی نیک سیرت اور خوبصورت) بنایا ہے اس کے لئے خوشخبری ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر باسناد حسن لابی بکر

۵۰۳۰ نبی سرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی خریدی اور اس کے اندر سے ۱۰۰ اشرفی مالیت کی نکلی۔ رواہ البیہقی

رواہ الحاکم عن ابن عمر

۵۰۳۱ باشرافت تعالیٰ کو وہ عیب کی آواز سے اتنا غصہ نہیں آتا جتنا غصہ عورت کی آواز سے آتا ہے جو اپنے خاوند کے پاس ہو۔ رواہ البیہقی عن ابن عمر

۵۰۳۲ عورتیں تین طرح کی ہوتی ہیں ایک عورت صرف اپنے لئے ہوتی ہے دوسری عورت اپنے اور اپنے خاوند کے لئے ہوتی ہے تیسری عورت اپنے خاوند اور اپنے بچوں کے لئے ہوتی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ھریرۃ

۵۰۳۳ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۴ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۵ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۶ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۷ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۸ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۳۹ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۰ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۱ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۲ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۳ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۴ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۵ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۶ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۷ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۸ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۴۹ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۵۰۵۰ فرمایا تین آدمی ایسے ہیں جن کی نماز اللہ تعالیٰ سر سے اوپر نہیں جاتی ان میں سے ایک عورت ہے جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو یہاں تک کہ اس کی طرف لوٹ آئے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

(کسی مصیبت میں) مبتلا کر دیا جاتا ہے تم صبر نہیں کرتی ہو جب تمہیں عطا کر دیا جاتا ہے شکایت کرنے لگتی ہو فتنیں کرنے والوں کی ناشکری سے پرہیز کرو چنانچہ کوئی عورت اپنے شوہر کے پاس دو تین بچے نہ بھیجے ہے۔ بچی سے لیکن پھر بھی بچی ہے میں نے تم سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

رواہ الطبرانی عن اسماء بنت یزید

عورت کو صدقہ کرنے کا حکم

۴۵۰۷۷ اے عورتوں کی جماعت! صدقہ کرتی رہو اگرچہ زیورات ہی صدقہ کرو چونکہ اہل دوزخ میں تمہاری اکثریت ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو کوئی شخص نہیں دیکھا گیا جو ناقص دین اور ناقص رائے والا ہو عورتوں سے بڑھ کر چنانچہ عورتیں اچھے خاصے عقلمندوں کو برباد کر دیتی ہیں چنانچہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے یہ ان کے ناقص (لڑنے ہونے کی وجہ سے اور ان کے دین میں نقصان یوں ہے کہ عورت کئی کئی دن تک یوں ہی بیٹھی رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور (حائضہ ہونے کی وجہ سے) ایک سجدہ بھی نہیں کر پاتی۔

رواہ الحاکم عن ابن مسعود

۴۵۰۷۸ ننانوے (۹۹) عورتوں میں سے صرف ایک عورت جنت میں جائے گی مسلمان عورت جب حاملہ ہو جاتی ہے اس کے لیے ایسا اجر و ثواب ہے جیسے کہ دن کو روزہ رکھنے والے اور رات کو قیام کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لئے ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ عمل وضع حمل کر دے پھر جب دودھ کی پہلی چسنی بچے کو پلاتی ہے اس کے لیے زندہ انسان کے عمر بھر کے اجر و ثواب کی برابر اجر ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عباس وفیہ حسین بن قیس

۴۵۰۷۹ تم صدقہ کرتی رہو چونکہ تمہاری اکثریت دوزخ کا ایندھن ہے چنانچہ تم کثرت سے شکوہ کرتی رہتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن جابر

۴۵۰۸۰ تم عورتیں صدقہ کرتی رہو اے عورتوں کی جماعت کو کہ تمہیں اپنے زیورات ہی صدقہ کیوں نہ کرنے پڑیں چونکہ تمہاری اکثریت اہل دوزخ میں سے ہے چونکہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابن مسعود

۴۵۰۸۱

۴۵۰۸۲ اللہ تعالیٰ اس عورت پر نظر نہیں کرے گا جو اپنے خاوند کا شکر ادا نہ کرتی ہو حالانکہ وہ اپنے شوہر سے بے نیاز نہیں ہو سکتی۔

رواہ الطبرانی والبیہقی والحاکم والمحاملی عن ابن عمرو

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرہ ابن لا ۲۳۹۶۵

شوہر کی ناشکری کی ممانعت

۴۵۰۸۳ احسان کرنے والوں کی ناشکری مت کرو کسی نے سوال کیا احسان کرنے والوں کی ناشکری کیا ہے؟ ارشاد فرمایا شاید تم میں سے کوئی عورت ایسی بھی ہوگی جو طویل مدت تک بغیر خاوند کے یا بن بیاہے والدین کے پاس بیٹھی رہتی ہے پھر اللہ تعالیٰ اسے شوہر عطا فرماتا ہے اور اس سے اسے اولاد عطا کرتا ہے پھر وہ اپنے شوہر پر غصہ ہوتی ہے یوں اس کی ناشکری کر بیٹھتی ہے اور کہتی ہے اخذا میں نے تم سے کبھی کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن عساکر عن اسماء بنت یزید

۴۵۰۸۴ بلاشبہ ان عورتوں میں سے ہے جو کثیر کو بھی قلیل سمجھتی ہیں اور اس چیز سے روکتی ہیں جو انہیں بے نیاز نہیں کرتی اور فضول چیز کا سوال کرتی ہیں۔ رواہ البغوی وابن قانع عن شہاب بن مالک۔

۲۵۰۱۵ عورتوں میں سوءِ عورت کی مثال کوّوں میں سفید کوّے کی سی ہے۔ (دونوں) بے وقوفوں کے لئے پیدائش کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں میں سے ہیں سو جس عورت نے اپنے خاوند کی خدمت کرنی اور خاوند کے لئے اس کو پانی اٹھا لے اور پوچھ جانا اختیار رکھے۔

رواہ الحاکم عن کثیر بن مرۃ

۲۵۰۱۶ عورتوں میں سوءِ عورت کی مثال کوّوں میں سفید کوّے کی سی ہے بلاشبہ آگ دوزخ بے وقوفوں کے لیے پیدا کی گئی ہے اور عورتیں بے وقوفوں میں سے ہیں۔ پھر عورت جو اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے۔

رواہ احمد عن ابن عباس

۲۵۰۱۷ عورتیں ناقصات ہیں، اکثر اہل جنت میں وہی فقیر عورتیں ہوں گی۔ رواہ احمد عن حبیب عن عمارہ بن حریمہ

۲۵۰۱۸ عورتیں اور تیں داخل نہیں ہوں گی مگر اتنی ہی مقدار میں جتنی کہ سفید کوّے کی مقدار ہے یا سرخ میں۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عمرو

۲۵۰۱۹ بدعورت کا ظاہر دیکھنا بدتر ہے اس کے باطن سے اور نیک عورت کا عمل ستر حصہ یقین کے عمل کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۲۵۰۲۰ جس عورت کی نیکی ستر حصہ یقین کے عمل کے برابر ہوتی ہے اور وہ عورت کا خاوند ایک بڑا بوجھ اٹھانے کے گناہ کے برابر ہوتا ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابن عمر

۲۵۰۲۱ بنی اسرائیل کی عورتیں چوپایوں کے سروں میں بالوں کی قسم سے (یعنی جوڑا) ان پر لعنت کرتی گئی اور مسجد میں آنا ان پر حرام کر دیا گیا۔ (رواہ الطبرانی عن ابن عباس رسول کریم کو ایک قسم بتایا گیا ان پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۲۵۰۲۲ جو عورت کسی بے ہودہ بات میں اضافہ کرتی ہے جو اس کا حصہ نہیں ہے وہ جھوٹ ہے جس میں وہ اضافہ کرتی ہے۔

رواہ ابن سمعون والعسکری عن معاویہ

۲۵۰۲۳ دو عورتیں جو اپنے مہروں کو ہلاک کرنے والی ہوتی ہیں۔ رواہ العسکری فی الامثال عن الحسن مرسلاً وقال ہو مثل الذی یکاد ان یعرف فسر فی الحدیث وتحسب الصغیر من بعض نقلہ

۲۵۰۲۴ قیامت کے دن عورت سے سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال کیا جائے گا پھر شوہر کے متعلق سوال کیا جائے گا کہ اس کے ساتھ کیا برتاؤ کیا۔ (رواہ ابو یعلی بسند صحیح عن ابن عباس)

۲۵۰۲۵ عورت کے لیے بہتر ہے کہ وہ اپنے گھر میں ہو۔ رواہ احمد عن ابن عباس

۲۵۰۲۶ جو عورت بغیر اپنے خاوند کی اجازت کے نکلتی ہے اس پر ہر وہ چیز لعنت کرتی ہے جس پر سورج اور چاند طلوع ہوتے ہیں اور فرشتے اس سے ناراض رہتے ہیں یہاں تک وہ واپس آجائے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

۲۵۰۲۷ [illegible] دیکھئے نمبر ۲۱۷۲۹ جلد ششم صفحہ ۲۱۷

۲۵۰۲۸ جو عورت جس پر خاوند راضی ہو کہ وہ کسی دوسرے کے گھر میں کپڑا سکھانے کی رسی باندھے یا دانہ خوان کے قائم کرنے کا شغل کرتی ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء عن عائشۃ

بے پردگی کی ممانعت

۲۵۰۲۹ تمہارے واسطے اس کے فضل قدرت میں میری جان ہے جو عورت بھی اپنی دو رانوں (ران اور پنڈلی) کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے سکھاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا شغل کرتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن عساکر عن معاذ بن انس عن ابیہ عن ابی الدرداء

۴۵۰۹۹ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو کسی عورت بھی اپنے شوہر یا اپنی ماں کے گھروں کے علاوہ کسی اور گھر میں کپڑے اتارتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ پردے کا ہتک کرتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ام الدرداء

۴۵۱۰۰ جو عورت بھی سونے کا ہار پہنتی ہے قیامت کے دن اس کے گلے میں آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور جو عورت بھی اپنے کان میں سونے کی بالیاں ڈالتی ہے قیامت کے دن اسی جیسی آگ کی بنی ہوئی بالیاں اس کے کان میں ڈالی جائیں گی۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد عن اسماء بنت یزید

۴۵۱۰۱ اسے چھوڑ دو یہ عورت زبردستی کررہی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ ایک راستے سے جارہے تھے تھے میں ایک عورت گزری۔ اس عورت سے ایک آدمی نے کہا راستے کا دھیان رکھو۔ وہ عورت بولی راستہ وہاں ہے۔ اس پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

۴۵۱۰۲ اس عورت کو چھوڑ دو یہ زبردستی کرنے والی ہے۔ (رواہ ابویعلی عن انس) کہتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک راستے سے جارہے تھے اسے میں ایک سیاہ فام عورت گزری۔ اس سے ایک آدمی نے کہا نبی کریم ﷺ کے راستے سے ہٹ کر چلو۔ اس پر بولی راستہ وسیع ہے۔ یہ حدیث ذکر کی۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۰۳ اس عورت سے بات نہ کرو یہ مجبور ہے یہ بات اگر چہ اس کی قدرت میں نہیں ہے اس کے دل میں ضرور ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسی

۴۵۱۰۴ تم بزرگوں کے کسی مرد سے ہرگز بات مت کرو۔ رواہ ابن سعد عن الحسن مرسلاً

۴۵۱۰۵ آخری زمانے میں ایسی عورتیں ہوں گی جو مردوں کی طرح (گھوڑوں کی) زینوں پر سوار ہوں گی جو مسجدوں کے دروازے پر آکر اتریں گی۔ وہ عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی ان کے سر لاغر کبڑی اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے۔ ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ ملعونہ ہیں اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ خدمت کرتی جس طرح کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۰۶ اس امت کے آخر میں ایسے لوگ ہوں گے جو ریشم اور دیباج کی بنی ہوئی زینوں پر سوار ہو کر مساجد کے دروازے تک آئیں گے، ان کی عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی ان کے سر لاغر کبڑی اونٹ کی کوہان کی مانند ہوں گے، ان پر لعنت کرتے رہو چونکہ وہ معلونہ ہیں، اگر تمہارے بعد کوئی امت ہوتی وہ ان کی خدمت کرتیں جیسا کہ تم سے پہلی امتوں کی عورتیں تمہاری خدمت کرتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۱۰۷ عورت جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتی ہے اس پر اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے اور خازنین لعنت وعذاب لعنت کرتے رہتے ہیں۔

رواہ البزار عن معاذ وحسن

اجنبی مردوں کے ساتھ خلوت حرام ہے

۴۵۱۰۸ عورت تنہائی میں مردوں کے ساتھ ہرگز نہ بیٹھے۔ رواہ ابن سعد عن عطاء الخراسانی مرسلاً

۴۵۱۰۹ نوحہ کرنے والی، کان لگا کر باتیں سننے والی سر منڈھنے والی مصیبت کے وقت آواز بلند کرنے والی گودنے والی اور گودوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عمر

۴۵۱۱۰ سر میں بال لگانے والی اور بال لگوانے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۱۱۱ بال لگانے والی اور لگوانے والی پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی عن معاویۃ

۴۵۱۳ عورتوں کے ساتھ مشابہت کرنے والے مردوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں کے ساتھ مشابہت کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو مردوں اور عورتوں میں کیا کہنے جن کی بھلائی نہیں کرتے پر اللہ کی لعنت ہو جنگل میں تنہا سفر کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہو اور تنہا رات بسر کرنے والی عورت پر رات کی لعنت ہو۔ رواہ احمد بن حنبل وعبد الرزاق عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۴ چغل خور چغلی کرنے والی پر اللہ کی لعنت ہو گریبان پھاڑنے والی پر اللہ کی لعنت ہو جائی اور ہلاکت مانگنے والی پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ ابن ماجہ وابن حبان والطبرانی عن ابی امامۃ

۴۵۱۵ خاوند کی خواہش پوری کرنے والی عورت جو بھالے پر خاوند کو مال دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

رواہ البخاری فی التاریخ عن عکرمۃ موسلا والخطیب عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۶ عورتوں کی جماعت میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ کسی میت کے پاس جمع ہوں چونکہ عورتیں جب جمع ہو جاتی ہیں تو ان فوراً کہنے لگتی ہیں۔

رواہ الطبرانی عن حویطۃ بن عبد العزی والطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۷ عورتوں کے جمع ہونے میں کوئی بھلائی نہیں ہے الا یہ کہ وعظ ونصیحت یا جنازہ میں جمع ہوں عورتوں کے جمع ہونے کی مثال کسی ہے جیسے کہ جب وہ آگ میں ڈال جاتا ہے جب مرغ ہوتا ہے اس پر بار بار ضرب لگاتا ہے چنانچہ جو لوہے کی اٹھنے والی پرگ دیاں جس چیز پر پڑتی ہیں اسے جلا دیتی ہیں۔ رواہ الطبرانی عن عائذ بن الصعب

۴۵۱۸ جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے کی اجازت دے خاوند جب عورت کے گھر سے باہر نکلے تو اپنے مرتبہ ہو وہ مرد ہے یا عورت سوائے خاوند کے علاوہ والی اور کی فجور اور برائی نہ کرے خاوند کے حقوق اپنا سمجھ کر نہ رکھے خاوند کے ستر سے الگ نہ ہو خاوند کو مارے بھی نہیں گو کہ خاوند کتنا ہی ظالم ہو عورت اسے راضی کرنے کی کوشش کرے اگر خاوند راضی ہو جائے بہت اچھا ورنہ اللہ تعالیٰ بھی اس عورت کا عذر قبول کر لیتا ہے وہ اس کی بہت کوتاہی کو معاف کر دیتا ہے اور اس پر گرفت بھی نہیں ہوتا۔ خاوند اگر راضی نہ ہو گویا عورت نے اپنا خاوند اللہ تعالیٰ کے ہاں پھینکا دیا۔ رواہ الطبرانی والحاکم والبیہقی عن معاذ

۴۵۱۹ کوئی عورت کسی دوسری عورت کے اوصاف اپنے خاوند سے بیان نہ کرے چونکہ وہ ایسا ہی ہو گا گویا کہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

۴۵۲۰ کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کا سوال نہ کرے کہ وہ اس کے حصہ کا اپنے برتن میں ڈال لے چونکہ اسے کسی اضافہ کا مطلق نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۲۱ خبردار! مجذوم کا کوڑھی ہونا تم مجذوم کی وجہ سے بھاگو جیسی تمہارے ہاتھ مردوں کے ہاتھوں جیسے ہو جاتے ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابنۃ

۴۵۲۲ تمہارے لباس میں کوئی نقصان نہیں کہ تم کپڑوں کو تبدیل کرو اور ہاتھوں کو نکھارا کرو۔

رواہ ابن سعد عن بنیۃ بنت خطلۃ عن امہا سماء لاسمیۃ

فصل دوم ... ترغیبات کے بیان میں جو عورتوں کے ساتھ مخصص ہیں

۴۵۲۳ کیا تم عورتیں اس بات سے راضی نہیں ہو کہ تم میں سے جب کوئی اپنے خاوند سے حاملہ ہو جاتی ہے تو دن حاملگی اس کا خاوند اس سے راضی ہو دن کے لیے روزہ دار کا اجر وثواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دے رہا ہو چنانچہ جب اسے خوشی نصیب ہوتی ہے زمین وآسمان کی مخلوق نہیں جانتی کہ اس کے لیے کیا آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے جب اسے وضع حمل ہو جاتا ہے تو اپنے دودھ سے جو گھونٹ پلاتی ہے یا اپنے پستان سے جو پھسلی (بچے کو) کھلاتی ہے اس کے لیے ہر گھونٹ اور ہر چسکی کے بدلے اجر وثواب ہے اگر وہ ایک رات بیدار رہ کر اس کے

لیے فی سبیل اللہ خادم جو شخص سلامت ہونا کرنے کا اجر و ثواب ہے کہ پیاسی ہونے سے میری مراد کون ہے؟ خوش خلق رہنے والی عورتیں جو صالحہ ہوں اپنے شوہروں کی فرمانبردار ہوں اور خاوندوں کی ناشکری نہ کرتی ہوں۔

رواہ الحسن بن سفیان والقضاعی فی الاوسط وابن عساکر عن سلامۃ خادمۃ النبی ابراھیم

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۳۳ الخیر ۳۵

۴۵۱۳۳ جب کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر (مال) میں سے خرچ کرتی ہے اور مال کو برباد نہ کرتی ہو اس کے لیے خرچ کرنے کے بدلہ میں اجر و ثواب ہے خاوند کے لیے اس کی کمائی کے بدلے میں اجر و ثواب ہے خزانچی کے لیے بھی اجر و ثواب ہے کسی سے کسی کے اجر و ثواب میں کمی نہیں کی جائے گی۔ رواہ البخاری ومسلم وابن خزیمۃ فی صحیحہ عن عائشۃ

۴۵۱۳۴ جب کوئی عورت خاوند کے حکم کے بغیر اس کی مال میں سے خیرات کرتی ہے تو اس کے لیے نصف اجر و ثواب ہے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد عن ابی ھریرۃ

جنتی عورت کے اوصاف

۴۵۱۳۵ عورت جب نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی فرمانبرداری کرتی ہو جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ البزار عن انس عن عبدالرحمن بن عوف والطبرانی عن عبدالرحمن بن حسنۃ

۴۵۱۳۶ جب عورت نماز پنجگانہ ادا کرتی ہو ماہ رمضان کے روزے رکھتی ہو اپنی عصمت کی حفاظت کرتی ہو اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرتی ہو اس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جا۔ رواہ ابن حبان عن ابی ھریرۃ

۴۵۱۳۷ نیک عورتوں کا جوڑا ہے۔ رواہ البخاری عن عائشۃ

۴۵۱۳۸ عورتوں پر جہاد، حج اور جنازے کے ساتھ چلنا نہیں ہے۔ رواہ ابن النجار فی تاریخہ عن ابی الدرداء

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۶۹۷

۴۵۱۳۹ پوچھا کچھ ظہر ہو گا۔ رواہ احمد بن حنبل ۵۰۵ عن ابی واقد

۴۵۱۴۰ اللہ تعالیٰ اس عورت کو پسند کرتا ہے جو اپنے خاوند کا دل ہولی ہو۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۰۹۹

۴۵۱۴۱ عورتیں مردوں کی ماندہ ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۱۴۲ عورتیں (طبائع اور فطرت میں) مردوں کی مانند ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی عن عائشۃ والبزار عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا ۲۳۹

۴۵۱۴۳ خاوند عورتیں، روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی اولاد پر رحم کرنے والی عورتیں اور اپنے خاوندوں کے پاس بڑی عاجزی سے آنے والی عورتیں ان تین سے نماز پڑھنے والیاں جنت میں داخل ہو جائیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والطبرانی والحاکم عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۶۷۸

۴۵۱۴۴ اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر غیرت فرض کر دی ہے اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے سو جس عورت نے ایمان اور ثواب کی نیت سے صبر کیا اس کے لیے شہید کا اجر و ثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے اتحاف السادۃ المتقین ۷۳۱ آخر ۶۳

۴۵۱۴۵ جو عورت مرگئی اور اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ام سلمۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۷۰ ضعیف ابوداؤد ۴۰۷

۴۵۱۳۱ اس عورت سے تین چیزیں مت مانگو، وہ اس عورت کے لیے ہوں جو تمہارے کام کی ہو جس نے اپنے بال اور کپڑے کو سنوارا ہو۔ رواہ البخاری فی کتاب الجہاد عن ابن عمر

۴۵۱۳۲ جو عورت اپنی آواز کو گھر میں بیٹھنے والی عورتوں سے بلند کرتی ہے وہ ان عورتوں پر لعنت کرتی ہے جو راستوں میں چلتی ہیں۔ رواہ ابن عساکر عن انس

۴۵۱۳۳ تم میں اپنی بیوی کی خدمت کرنے والی ایک عورت کا حصہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والوں میں سے ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۴۰۸

۴۵۱۳۴ بہترین عورت وہ ہے کہ اس کا خاوند جب اس کی طرف دیکھے اسے خوش کر دے جب وہ حکم دے تو اس کی اطاعت کرے اور جب وہ اس سے غائب ہو تو اپنے نفس میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو اور اس کے مال میں اس کی ناپسندیدہ امور میں اس کی مخالفت نہ کرتی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی والحاکم عن ابی ہریرۃ

شوہر کو خوش کرنے والی عورت

۴۵۱۳۵ بہترین عورت وہ ہے جو تین صفتیں خوش کرنے والی ہو جب تم اس کی طرف دیکھو جب تم اسے قسم دو جب تم اس سے غائب ہو تو اپنے نفس اور تمہارے مال کی حفاظت کرے۔ رواہ الطبرانی عن عبداللہ بن سلام

۴۵۱۳۶ جو عورت اپنی امت کی عورتوں کی حفاظت نہ کرے ان پر اللہ تعالیٰ رحم نہ کرے۔ رواہ الدیلمی عن الاسود والحاکم فی تاریخہ والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ والخطیب فی الجامع والمخلص عن معاذ بن جبل والسلفی فی المنتخب عن مجاہد ملاکا

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۴۰۲ ضعیف الجامع ۲۰۲۱

۴۵۱۳۷ کوئی عورت کسی دو ایسے مرد کے گھر میں نہ جائے جو اس کے خاوند کے ساتھ ہوں مگر یہ کہ وہ عورت اپنے خاوند کے لیے زینت کرنے والی ہو۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۰۵ ضعیف ابوداؤد ۴۰۰

۴۵۱۳۸ عورت کے لیے نماز اس کے گھر میں اس کے کمرے میں نماز سے بہتر ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۰۵ ضعیف ابوداؤد ۸۳۰

۴۵۱۳۹ جس عورت نے اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے نکلنے کا ارادہ کیا اس کے لیے ہر قدم پر ایک گناہ لکھا جاتا ہے اور وہ اس وقت تک اللہ کی ناراضگی میں رہتی ہے جب تک وہ اپنے گھر واپس نہ آ جائے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر والطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

۴۵۱۴۰ نیک عورت کی مثال آسمان سے اس کی طرف نازل کیے گئے ملک جیسی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۲۶

۴۵۱۴۱ عورت کا گھر بار کی دیکھ بھال میں مشغول رہنا بہادری کے جہاد سے بہتر ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۱۹

۴۵۱۴۲ یا معشر نساء امت میں سے شمار ہونے والی عورتوں کی حفاظت کرو۔ رواہ البیہقی فی الآداب عن علی

۴۵۱۴۳ بہترین عورت وہ ہے جو اپنی کے دودھ پلانے کے بارے میں لوگوں کی ملامت کی پرواہ نہ کرے اس لیے کہ اس کا اس عمل کے ساتھ اپنے خاوند کے نفس پر ثابت قدم رہنا ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۲۹

۴۵۱۴۴ اللہ تعالیٰ نے تم عورتوں کو اجازت دی ہے کہ اپنے ضرورتوں کے لیے گھروں سے باہر نکلیں۔ رواہ البخاری عن عائشہ

حصہ اکمال

۴۵۱۵۰ اے خبر دو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عاملین میں سے عمل کرنے والی ہے اور اس کے لیے مجاہد کا نصف اجر وثواب۔

رواہ البحر العطی فی مکارم الاخلاق من طریق راشد بن سلیمان عن عبداللہ الوضاحی

کہ ایک آدمی نے عرض کیا یارسول اللہ! میری بیوی ہے جب میں اس کے پاس آتا ہوں وہ کہتی ہے مرحبا خوش آمدید میرا دل میرے گھر کا سردار تشریف لایا جب وہ مجھے پریشان دیکھتی ہے تو کہتی ہے تجھے دنیا فکر دنیں کر سکتی تجھے آخرت کافی ہے۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۱ بلاشبہ وہ یہی ہے پھر تم عورتیں خصار کے ظلم کو لازم ہو جاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ھریرۃ

کہ جب رسول کریم ﷺ نے اپنی ازواج کے ساتھ حج کیا یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۲ حج مرد وعورتوں کے لیے جہاد ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۱۵۳ تم عورتوں کے لیے حج سب سے اچھا جہاد ہے۔ رواہ النسائی عن انس

۴۵۱۵۴ اے ام سلمہ! عورتوں پر جہاد فرض نہیں کیا گیا۔ رواہ الطبرانی عن انس

۴۵۱۵۵ عورت جب اپنے خاوند کے مال سے خرچ کرتی ہے بشرطیکہ مال ضائع نہ کرتی ہو اس کے لیے اجر وثواب ہے اس کے شوہر کے لیے بھی مال کمانے کا اجر وثواب ہے اس عورت کے لیے اس کی نیت کا ثواب ہے اور خزانچی کے لیے بھی اسی کے مثل اجر وثواب ہے۔

رواہ ابن حبان والحاکم عن عائشۃ

۴۵۱۵۶ جو عورت مرگئی دراں حالیکہ اس کا خاوند اس سے راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔

رواہ الترمذی وقال حسن غریب والطبرانی والحاکم عن ام سلمۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۰۴ ضعیف الجامع ۲۲۲۴

۴۵۱۵۷ اے عورت اواپس لوٹ جا اور جان لے کہ تیرے پیچھے بہت ساری عورتیں ہیں اگر تم اپنے خاوند کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور اس کی رضامندی چاہو اس کی اتباع کرو اور اس کی موافقت کرو یہ ساری چیزیں ان امور کے برابر ہیں۔

رواہ ابن عساکر عن اسماء بنت یزید الانصاریۃ

کہ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں عورتوں کی وکیل بن کر آئی ہوں کہ مرد حضرات جمعہ عورتوں پر فضیلت لے گئے ہوگئے وہ نماز جمعہ پڑھتے ہیں، جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، مریضوں کی عیادت کرتے ہیں، نماز جنازہ میں شریک ہوتے ہیں حج وعمرہ کرتے ہیں اور مردوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۱۵۸ عورت پردہ کی چیز ہے۔ جب وہ اپنے گھر سے باہر نکلتی ہے شیطان اسے تاکنے لگتا ہے عورت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب گھر کی چار دیواری میں رہ کر ہی ہو سکتی ہے۔ رواہ الطبرانی وابن حبان عن ابن مسعود

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۲۹۶۔

۴۵۱۵۹ عورت حمل سے لے کر وضع حمل اور دودھ چھوڑانے تک مردوں پر حفاظت کرنے والے پانی کی طرح ہے اگر اس عرصہ میں مر جائے اس کے لیے شہید کا اجر وثواب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۶۰ عورت جب حاملہ ہو جاتی ہے اس کے لیے روزہ دار مجاہد فی سبیل اللہ جیسا اجر وثواب ہے جب اسے درد زہ ہوتا ہے مخلوق کو اس کا کچھ علم نہیں ہوتا کہ اس کے لیے کتنا اجر وثواب ہے، جب حمل وضع کر چکتی ہے اس کے دودھ کے ہر گھونٹ اور ہر چسکاری کے بدلہ میں

اجرو ثواب ہے۔ جب بچے کا دودھ چھڑا لیا جائے تو اس کے ساتھ ایک پرانا شملہ یا کوئی اور کپڑا بھیج دیا جائے۔

رواہ ابو الشیخ عن عمر نیز ابن عساکر عن عمر نحوہ

۴۵۱۶۱ عورت اس وقت تک نفلی عبادات میں شوہر کی اجازت کی محتاج نہیں جب تک نماز کا وقت داخل نہ ہو جائے اور عورت کو چاہیے کہ اپنے اوپر بھی ہو اور خاوند کے حق کا خیال رکھے اور بھی حق ادا کرنے سے انکار نہ کرے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۶۲ تم ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کرتی ہو جب تم بناؤ کرو اور تو اپنے شوہروں کے گھر میں آؤ۔

رواہ الشافعی والبیہقی عن معاذ معضلا

۴۵۱۶۳ اے عورتوں کی جماعت! تم میں سے بہترین عورتیں بہترین مردوں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گی اکٹھی ہو کر آؤ گی اور تو اپنے خاوند کو کرا اپنے خاوند کے پاس جائیں گی ان کے ساتھ ان کے بچے ہوں گے جنہیں انہوں نے دودھ پلایا ہوگا۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی امامہ

۴۵۱۶۴ جو شخص عورتوں کی محبت بہت اچھی ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحادیث الضعیفہ ۲۵۴۵

۴۵۱۶۵ تم میں سے بہترین عورت وہ ہے جو پاکدامن ہو اور صرف اپنے خاوند سے محبت پیار کرتی ہو۔ رواہ ابن عدی عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۱۸ والضعیفہ ۲۹۸۰

۴۵۱۶۶ عورت کے لیے دو حسرتیں ہیں قبر اور شوہر کی نے پوچھا ان میں سے افضل کون ہے؟ فرمایا قبر افضل ہے۔

رواہ ابن عدی والدیلمی وابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تنزیہ الشریعۃ ۲ ۲۱۵ الموضوعات ۲۱۵ ترتیب الموضوعات ۱۱۰۳

۴۵۱۶۷ عورت کے لیے دو حسرتیں ہیں۔ خاوند رواہ ابن عساکر عن ابن عباس

فرع نماز کے لیے عورتوں کے باہر جانے کے بیان میں

شرائط پائے جانے پر اذن

۴۵۱۶۸ عورتوں کو عبادت و برات کو مسجد میں جانے پر اجر ملتا ہے رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۱۶۹ رات کے وقت عورتوں کو مسجد میں جانے کی اجازت دو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم و ابو داؤد و ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۵۱۷۰ جب تمہاری بیوی تم سے مسجد میں جانے کی اجازت طلب کرے اسے منع مت کرو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابن عمر

۴۵۱۷۱ خدا کی بندیوں کو مسجد میں جانے سے منع مت کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۵۱۷۲ مسجد میں عورتوں کے لئے الگ دروازہ مقرر کر دیں جب امام سلام پھیرے تو عورتوں کو جانے دیں۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۴۵۱۷۳ اپنی بیویوں کو مسجد سے منع مت کرو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابن عمر

۴۵۱۷۴ تم اپنی عورتوں کو مساجد سے منع مت کرو اور خصوصاً ان کے لیے بہت بہتر ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والحاکم عن ابن عمر

۴۵۱۷۵ ... اللہ کی بندیوں کو مساجد سے مت روکو لیکن جب وہ مساجد کی طرف آئیں تو خوشبو نہ لگائیں۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۷۶ ... اگر تم میں سے کوئی عورتوں کے لیے مسجد جائے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عمر

۴۵۱۷۷ ... جب تم میں سے کوئی عورت مسجد کی طرف جائے تو وہ خوشبو کے قریب بھی نہ جائے۔ رواہ احمد بن حنبل عن زینب الثقفیہ

۴۵۱۷۸ ... تم عورتوں میں سے جو مسجد جانا چاہے وہ ہرگز خوشبو نہ لگائے۔ رواہ النسائی عن زینب الثقفیہ

۴۵۱۷۹ ... جو عورت خوشبو لگا کر اس مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتی کہ اوس جوئے اور جنابت کے غسل کی طرح غسل کرے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۸۰ ... جب عورت مسجد میں جائے خوشبو (ختم کرنے کے لیے) غسل کرے جس طرح جنابت سے غسل کرتی ہے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۸۱ ... جس عورت نے خوشبو لگائی ہو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں حاضر ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۵۱۸۲ ... تم میں سے جو عورت عشاء کی نماز کے لیے حاضر ہونا چاہے وہ خوشبو نہ لگائے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن زینب الثقفیہ

۴۵۱۸۳ ... جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آئے اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی حتی کہ وہ غسل نہ کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

عورتوں کے لیے باہر نہ نکلنے کا حکم

۴۵۱۸۴ ... عورت کا کمرے میں نماز پڑھنا کھلے صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ تہہ خانے میں نماز پڑھنا کھلے گھر میں نماز سے بہتر ہے۔ میں نماز پڑھنا مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ رواہ البیہقی فی السنن عن عائشۃ

۴۵۱۸۵ ... عورتوں کی سب سے اچھی نماز وہ ہے جو گھر کے بیچ کی جگہ پڑھی جائے۔ رواہ الطبرانی عن ام سلمۃ

۴۵۱۸۶ ... عورتوں کی سب سے بہتر مسجد ان کے گھروں کا اندرونی حصہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وقیبقی فی السنن عن ام سلمۃ

۴۵۱۸۷ ... تمہاری عورت کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی گئی نماز پر پچیس نماز یا فضیلت رکھتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۱۳

۴۵۱۸۸ ... عورت کی نماز جو کمرے میں ہو تجرے میں پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے۔ تجرے کی نماز گھر کی نماز سے افضل ہے۔ گھر کی نماز جو گلی میں پڑھی جانے والی نماز سے افضل ہے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن مسعود

۴۵۱۸۹ ... تم عورتوں کے حجرے میں نماز پڑھنے سے گھروں میں نماز پڑھنا افضل ہے۔ حجروں میں نماز گھروں میں نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ گھروں میں نماز مسجد میں نماز سے افضل ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والبیہقی عن ام حمید

۴۵۱۹۰ ... اللہ تعالیٰ کو عورت کی اونچی نماز زیادہ پسند ہے جو تجرے کے پتوں پتی تاریکی میں پڑھی جائے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن ابن مسعود والطبرانی والخطیب عن ام سلمۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۸۹

ساتواں باب ... اولاد کے ساتھ احسان اور ان کے حقوق کے بیان میں

فصل اول ... نام رکھنے کے بیان میں

۵۲۹۱ ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۲ ... بچے کا باپ پر حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اچھی جگہ سے اس کی شادی کرے اور اچھا کام سکھائے۔

رواہ السیوطی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۳ ... بچے کا باپ پر حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھے اور اچھی جگہ سے اس کی شادی کرے اور اچھا کام سکھائے۔

رواہ السیوطی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۴ ... نام قول کے سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ رواہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ... تخریج مشکوٰۃ کے باب الاسامی کی ابتداء میں اس حدیث پر کلام ہے۔ دیکھئے ۱۰

۵۲۹۵ ... نام قول کے سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ رواہ مسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۶ ... اپنے نام کنیت نہ رکھو اور نہ میرا نام رکھو۔ رواہ البخاری والطبرانی عن ابن مسعود

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۷ ... جب تم میرا نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔ رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن ابی ہریرۃ

۵۲۹۸ ... جب تم میرا نام رکھو تو میری کنیت نہ رکھو۔ رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن ابی ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۱۰۹۶

۵۲۹۹ ... جب تم اپنے بیٹے کا نام محمد رکھو تو اس کا اکرام کرو اور مجلس میں اس کے لئے جگہ کشادہ کرو اور اس کو برا نام نہ کہو اور اس کو مارو نہیں۔

رواہ الحکیم عن علی

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف جامع الصغیر حدیث ۵۵۰۰

۵۳۰۰ ... اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ برے نام دو شخص ہیں۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۵۳۰۱ ... قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے پس اپنے اچھے نام رکھو۔

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الکلم الطیب حدیث ۱۷۱ وضعیف ابوداؤد حدیث ۴۲۲۶

۵۳۰۲ ... قیامت کے دن تم اپنے اور اپنے باپوں کے نام سے پکارے جاؤ گے پس اپنے اچھے نام رکھو۔

رواہ احمد عن حسل رجل عن ابیہ عن ابیہ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد حدیث ۵۰۵۳ وضعیف ابوداؤد حدیث ۴۲۲۶

۵۳۰۳ ... اپنی اولاد کی کنیت میں جلدی کرو قبل اس کے کہ ان پر القاب غالب ہو جائیں۔

رواہ ابن السنی فی الاطراف وہو عند البخاری فی الادب المفرد عن ابی جحیفہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۳۲ وتہذیب الموضوعات ۵۵۔

۵۲۰۰ تمہارے بہترین نام عبداللہ وعبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی وہب۔

۵۲۰۱ جس نے ہاں تین بیٹے پیدا ہوئے اور ان میں سے ایک کا بھی اس نے نام محمد نہ رکھا تو وہ جہالت میں رہا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاجوبۃ الفاضلۃ ۱۵ وتذکرۃ الموضوعات ۱۶

۵۲۰۲ تمہارا نام ابوالقاسم نہ رکھو اور نہ ہی ابوالحکم یا ابوعیسیٰ یا اکثم یا قثم رکھو۔ رواہ ابن سعد عن عثمان العصری مرسلا

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۳۹۔

۵۲۰۳ جس قوم میں ولی نیک دل ہو اور وہ جب بھی اپنے بچوں سے پیار کرے تو اپنے باپ سے کہے کہ اپنے بیٹے کا نام رکھیں اللہ تعالیٰ ان میں اچھائی لاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن علی

کلام: حدیث موضوع ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۵۲۱۲

ابوالقاسم کی کنیت رکھنے کی ممانعت

۵۲۰۴ میرے نام پر تم اپنے نام رکھ لیتے ہو میری کنیت پر اپنی کنیت مت رکھو۔

رواہ احمد بن حنبل والحارث وصححہ والبغوی وابن ماجہ عن ابن عمر وحسنہ بن حنبل والبخاری ومسلم وابن ماجہ عن انس نحو ظاہر

۵۲۰۵ کسی نے میرے نام پر اپنے بیٹے کی کنیت کو اختیار کیا ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۵۲۱۵۔

۵۲۰۶ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین نام عبداللہ وعبدالرحمن اور حارث ہیں۔ رواہ مسلم عن ابن عمر

۵۲۰۷ انبیاء کے ناموں پر اپنے نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہے جب بھی کوئی شخص اپنے نام محمد کا احترام کرتے ہوئے اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے تو اس کا بیٹا جہنم میں نہیں جائے گا۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد وابوداؤد الطیالسی عن ابی وہب الجشمی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۱۳۰ وضعیف الجامع ۱۳۰۷

۵۲۰۸ جس شخص نے میری کنیت کو اپنایا اس نے میرے ہی نام کو اپنایا اور جس نے میرے نام کو اپنایا اس نے مجھے ہی دیکھا۔ رواہ ابن السنی عن عمیر بن سعد

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۰۔

۵۲۰۹ اپنے بچے کا نام حکم رکھو۔ رواہ البخاری فی الادب عن عامر

۵۲۱۰ ان کا نام تم میرا محبوب ترین نام جو عبداللہ ہے رکھو۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۸۸۳

۵۲۱۱ جو کل جنت میں جائیں گے ان کے بھی نام محمد ہوں گے تاکہ وہ جنت میں تمہارے لئے شفاعت کریں۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۸۸۱ والضعیفہ ۲۰۰۹

۵۲۱۲ [illegible] جس نے [illegible] کے نام پر اپنے بیٹے کا نام عبدالحکم رکھا تو اس کا بیٹا [illegible] سب سے اچھا ہوگا۔ رواہ [illegible]

[illegible] نے لکھا ہے [illegible] رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی امامہ

کلام: حدیث [illegible] ۳۸۸۲

۵۲۱۳ [illegible] رواہ [illegible] عن ابی [illegible]

۵۲۱۶ ۔۔۔ سے سلام پڑھا رکھوگی یہ کہ نعمت پر نعمت نہ رکھو گے اور مرکر جیسے کہ تم نے سلام پڑھا ہے ویسا ہی تم کو اٹھایا جائے گا۔

رواہ الطبرانی والبیہقی عن جابر

۵۲۱۷ ۔۔۔ نیا نے اس پر کہ تم کو تمہارے ارشادوں کے ساتھ پڑھا ہے رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ عن جابر

کلام ۔۔۔ سند ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۸۳۔

حصہ کمال

۵۲۱۸ ۔۔۔ پڑھا جاوے (اور) ۔۔۔ نہیں ہے ۔۔۔ عن عبداللہ بن عمرو

۵۲۱۹ ۔۔۔ تم کو اس کی وجہ سے رکھا جاوے ۔۔۔ کسی چیز سے ۔۔۔ کی وجہ سے ۔۔۔ گئی ہے ۔۔۔ گئی ہے ۔۔۔ گئی ہے

رواہ ابن عدی عن جابر

۵۲۲۰ ۔۔۔ کہ جس کسی نے ۔۔۔ کیا اس کی رات کو اس کی بیوی کی رات کو اس کے خادم کی رات کو

رواہ ابن ابی عاصم والبیہقی عن ابی حذیفۃ عن ابیہ

۵۲۲۱ تم کو ۔۔۔ کہ تم کو ۔۔۔ عن جعفر عن ابیہ

۵۲۲۲ جس کسی نے ۔۔۔ کہ اس کے ۔۔۔ کے ۔۔۔ کہ ۔۔۔ کہ ۔۔۔ کہ

۴۵۲۳۰ اپنی اولاد کا نام اور کنیت رکھنے میں جلدی کرو اور القاب کو لاحق نہ ہونے دو۔ رواہ الشیرازی فی الالقاب عن انس

۴۵۲۳۱ اس کا نام حزن رکھو جو لوگوں میں میرا محبوب تر ہے۔

رواہ محمد بن محلد فی جزئہ والحاکم والخطیب عن عمر وابن شیبان عن رجل من الانصار عن ابیہ

کہا کہ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، میں اسے لے کر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کیا میں اس کا کیا نام رکھوں؟ یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۴۵۲۳۲ اپنے نام تمام ساقط ہونے والے بچوں کی نام بھی رکھو چونکہ وہ تمہاری بخشش کی خوشی ہیں۔ (رواہ ابن عساکر عن المغیرۃ بن شعبۃ عن ابی ہریرۃ وابن النجار عن المغیرۃ ضعیف۔ رواہ ابن عساکر، ابن عساکر نے ابن النجار کے تتبع کے ساتھ روایت نقل کی ہے کہ وہ تمہاری اولاد اور تمہارے بچے ہیں۔ دقال الحکیم الاول)

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۱۳ والضعیفہ ۲۰۰۶

۴۵۲۳۳ اپنے بچے کا نام ابو القاسم نہ رکھو اور نہ اپنی کنیت رکھو۔ (رواہ ابن سعد والطبرانی عن عبادۃ بن حمزۃ بن عبد اللہ بن الزبیر عن عائشۃ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ میری کنیت نہیں رکھتے؟ یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ الطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن عبادۃ عن عائشۃ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عروۃ عن عائشۃ)

فرع ممنوع ناموں کا بیان

۴۵۲۳۴ کلب یا کلیب نام رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۶۱۳۴

۴۵۲۳۵ چابا نام رکھنے سے منع فرمایا ہے جو یہ ہیں: افلح، یسار، رباح۔ رواہ ابو داؤد وابن ماجہ عن سمرۃ

۴۵۲۳۶ منع فرمایا ہے کہ کوئی آدمی نبی کریم ﷺ کا نام اور کنیت جمع کرے۔ رواہ الخرمی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۳۷ اجدع (ناک کٹا) شیطان کا نام ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد وابن ماجہ والحاکم عن عمیر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۱۸، ضعیف الجامع ۲۲۷۱

۴۵۲۳۸ تعلق منقطع کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ رواہ البغوی والحکیم عن معاذ بن عبد اللہ بن خبیب

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۵۱

۴۵۲۳۹ شہاب شیطان کا نام ہے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۸۲۶۹

۴۵۲۴۰ حباب شیطان کا نام ہے۔ رواہ ابن سعد عن عروۃ عن الشعبی وعن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن سالم

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۷۲۵۳۔

۴۵۲۴۱ ان ناموں کے رکھنے سے منع فرمایا ہے: یسار، رباح، نجیح، افلح، حکیم، ابو الحکم۔ رواہ الطبرانی عن ابی مسعود

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ضعیف الجامع ۷۰۱۳۔

۴۵۲۴۲ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے خبیث نام ملک الاملاک (بادشاہوں کا بادشاہ) ہے۔ لیس بادشاہ الا اللہ ہے۔

رواہ ابو داؤد والبخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۴۳ قیامت کے دن سب سے بڑا نام اس شخص کا ہوگا جس کا نام ملک الاملاک رکھا گیا۔ رواہ ابو داؤد عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۴۳ ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب اس شخص پر شدید تر ہوتا ہے جس کا دشمن اسے قتل کر دے یا وہ اس کا دشمن (اور قتل کرنا چاہتا) ہے (ت ابن ماجہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۴۴ ۔ قیامت کے دن سب سے بڑا گناہ (یہ) ہے کہ اللہ تعالیٰ کا غضب اس شخص پر ہو جو دوسرے کو قتل کرے (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۴۵ ۔ ان شاء اللہ آگ میں زندہ رہنے والے لوگوں کو جہنم کی آگ نہیں جلائے گی (ابن ابی شیبہ) عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۴۵۲۴۶ ۔ ان شاء اللہ آگ میں زندہ رہنے والے لوگوں کو آگ نہیں جلائے گی (ابن ابی شیبہ) عن عائشۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(ز) ابن ابی شیبہ عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

۴۵۲۴۷ ۔ میں ضرور لوگوں کو قتل سے زیادہ تام کرنے سے روکوں گا (ابن ابی شیبہ) عن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۴۸ ۔ میرا نام رکھنے سے بیشک میں کنیت سے نہیں روکتا (ابو یعلیٰ) عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۴۹ ۔ جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جو شخص اپنے لیے میری کنیت رکھے وہ میرا نام نہ رکھے۔

(ز) احمد عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ز) ابن احمد عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ز) ابن سعد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۰ ۔ اپنے لڑکوں کا نام کنیت کر کے میرے نام سے نہ رکھو کیونکہ میں ابو القاسم ہوں مجھ کو اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

(ز) احمد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نام تجویز کرنے کا طریقہ

۴۵۲۵۱ ۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اپنی اولاد کے نام اپنے تجویز فرمانے سے پہلے رکھتے تھے (ز) احمد عن جابر ومسلم والنسائی عن ابی احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۲ ۔ بچے کے نام رکھنے کے بعد نام تجویز کرنا (ز) ابن احمد عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۳ ۔ میرا نام رکھو کنیت نہ رکھو (ز) احمد عن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کلام ۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۴۵۲۵۳

۴۵۲۵۵ ۔ اپنے لڑکے کا نام رکھنے سے پہلے کنیت نہ رکھو پھر اگر لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام رکھو اور اس کی کنیت نہ رکھو (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۶ ۔ بچے کے نام کا قرعہ ڈالنا (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۷ ۔ عبد (الکعبہ) نام رکھنا (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ز) احمد عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۸ ۔ اگر تم کو کنیت رکھنا ہو تو ابو عبد اللہ کی کنیت رکھو (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۵۲۵۹ ۔ قیامت کے دن تم کو تمہارے اور تمہارے باپوں کے ناموں پر پکارا جائے گا پس اچھے نام رکھو (ابو داؤد) عن ابی الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کلام ۔ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابو داؤد ۴۹۴۸ ضعیف ابو داؤد ۱۰۳۳

حصہ اکمال

۴۵۲۶۰ ۔ خواہ تم کو یہ بات ناگوار ہو تم میں سے کوئی کافروں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے تو تم اس کی مدد کرو (ابن ابی شیبہ) عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کہتی ہیں کہ میرا ابا ہر وقت دعا کرتا تھا کہ کاش میں نے حدیث نہ سنی ہوتی۔

۴۵۲۶۱ ۔۔۔ انصار نے بہت اچھا کیا میرا نام رکھ سکتے ہو اور میری کنیت مت رکھو چونکہ مجھے قاسم بنا کر بھیجا گیا ہے میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ مسلم و ابن سعد عن جابر

۴۵۲۶۲ ۔۔۔ میرا نام اپنے لیے رکھو میری کنیت مت رکھو چنانچہ میں قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ مسلم و ابن سعد عن جابر

۴۵۲۶۳ ۔۔۔ میرا نام تم اپنے لیے رکھ سکتے ہو میری کنیت مت رکھو میں ہی ابوالقاسم ہوں۔ رواہ ابن سعد و الحاکم فی الکنی عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۴ ۔۔۔ میرا نام اور میری کنیت جمع مت کرو میں ابوالقاسم ہوں اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

رواہ ابن سعد و ابویعلی و الطبرانی فی الاوسط و البیھقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۵ ۔۔۔ کس چیز نے میرا نام حلال کر دیا اور میری کنیت حرام کر دی، کس چیز نے میری کنیت حرام کر دی اور نام حلال کر دیا۔

رواہ احمد بن حنبل عن عائشۃ

۴۵۲۶۶ ۔۔۔ اس کا نام محمد ہے اور کنیت ابوسلیمان ہے میں اس میں اپنا نام اور اپنی کنیت جمع نہیں پاتا۔

رواہ ابن سعد عن ابراھیم بن محمد بن طلحۃ مرسلاً

۴۵۲۶۷ ۔۔۔ میرا نام اور میری کنیت مت رکھو۔ یعنی کنیت اور نام دونوں جمع کرنے سے منع فرمایا۔ رواہ ابن سعد عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۶۸ ۔۔۔ اگر میں زندہ رہا لوگوں کو ضرور باز رکھوں گا کہ باغ، یسار، رباح اور نجیح نام نہ رکھیں۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمر

۴۵۲۶۹ ۔۔۔ اپنے غلاموں کا نام رباح، یسار، افلح اور نجیح مت رکھو ان شاء اللہ تعالیٰ۔ رواہ ابن جریر عن سمرۃ بن جندب

۴۵۲۷۰ ۔۔۔ تم ہرگز اپنے غلام کا نام یسار، رباح، نجیح، افلح نہ رکھو چونکہ تم کہو گے کیا وہ یہاں موجود ہے؟ تو کہے گا نہیں۔

رواہ ابوداؤد و ابن جریر و صححہ عن سمرۃ بن جندب

۴۵۲۷۱ ۔۔۔ قیامت کے دن جس شخص پر اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ غصہ ہوگا اور سب سے زیادہ خبیث ہوگا وہ ہوگا جس کا نام ملک الاملاک ہو جبکہ اللہ کے سوا کوئی ملک نہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و مسلم عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۷۲ ۔۔۔ اس کا نام عزیز مت رکھو البتہ اس کا نام عبدالرحمن رکھو چونکہ اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نام عبداللہ، عبدالرحمن اور حارث ہیں۔

رواہ احمد بن حنبل و الطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرۃ الجعفی

۴۵۲۷۳ ۔۔۔ اس کا نام حباب مت رکھو چونکہ حباب شیطان کا نام ہے لیکن اس کا نام عبدالرحمن رکھو۔

رواہ الطبرانی عن عبدالرحمن بن سمرۃ الجعفی

۴۵۲۷۴ ۔۔۔ عبدالعزیٰ نام مت رکھو البتہ عبداللہ نام رکھو چونکہ سب سے بہترین نام عبداللہ عبیداللہ حارث اور ہمام ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابی سبرۃ

۴۵۲۷۵ ۔۔۔ حریق (آگ) نام مت رکھو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۲۷۶ ۔۔۔ تم لوگ اپنے فرعونوں کے ناموں کو اپنے لیے تجویز کرتے ہو تاکہ اس امت کا ایک آدمی ایسا بھی ہو جسے ولید کہا جائے حالانکہ وہ فرعون سے بھی زیادہ برا ہو سکتا ہے اس امت کے لیے۔ رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۷۷ ۔۔۔ عنقریب تم ولید کو مہربان پاؤ گے۔ رواہ الطبرانی عن اسماعیل بن ایوب المخزومی

۴۵۲۷۸ ۔۔۔ ولید کو نہیں پائے گے مگر مہربان ہی۔ رواہ ابن سعد عن ام سلمۃ

۴۵۲۷۹ ۔۔۔ انگور کو کرم مت کہو چونکہ کرم تو مومن کا وصف ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۴۵۲۸۰ ۔۔۔ کتابوں میں مومن مرد کا نام کرم ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پر کرم و احسان کیا ہے جبکہ تم انگور کے باغ کو کرم کہتے ہو خبردار انگور کے باغ کا نام "عنب" ہے اور کرم تو آدمی کا وصف ہے۔ رواہ الطبرانی عن سمرۃ

فصل دوم ... عقیقہ کے بیان میں

۴۱۵۱ ہر لڑکا اپنے عقیقہ کا گروی ہوتا ہے ساتویں دن اس کا عقیقہ کیا جائے اور اس کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

رواہ احمد عن حسن والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والحاکم عن سمرۃ

۴۱۵۲ بچے کے ساتھ ساتویں عقیقہ واجب ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہایا جائے اور اس سے اذیت دور کی جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

رواہ البخاری و مسلم عن عائشۃ و ابوداؤد عن سلمان بن عامر

۴۱۵۳ اللہ تعالیٰ احمد بن ابی فاطمہ کو برکت دے کہ اس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہو اور اس نے اس کی طرف سے عقیقہ نہ کیا ہو تو چاہئے کہ اس کی طرف سے ایک مینڈھا ذبح کرے۔

رواہ ابوداؤد عن ام کرز

۴۱۵۴ لڑکے کا عقیقہ اس کے ننھیال والوں کے ذمہ ہے اور یہ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔ رواہ ابوداؤد والحاکم عن علی

۴۱۵۵ لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے خون سے بدی دور کی جائے۔ رواہ البیہقی عن عبداللہ بن عمرو

۴۱۵۶ یہودی لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرتے تھے اور لڑکی کی طرف سے عقیقہ نہیں کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا لڑکے کی جانب سے دو بکریاں عقیقہ کرو اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری عقیقہ کرو۔ رواہ البیہقی فی الصغیر عن علی مرفوعاً

کلام: حدیث ضعیف ہے کما فی ضعیف الجامع ۱۸۹۲

۴۱۵۷ لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۱۵۸ لڑکے کی طرف سے دو برابر کی بکریاں عقیقہ میں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔

رواہ احمد عن حسن و ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ عن سمرۃ و احمد عن حسن عن عبداللہ و الطبرانی عن ابن عباس و عن ام کرز

۴۱۵۹ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔ اونٹ کی قربانی نہیں کی جائے گی۔ یہ اونٹ کی قربانی ہے۔

رواہ احمد عن حسن و ابوداؤد والنسائی و ابن ماجۃ عن سمرۃ و احمد عن حسن عن عبداللہ و عن عائشۃ

۴۱۶۰ عقیقہ برعکس ہے چنانچہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں ذبح کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس مرفوعاً

عقیقہ کے جانور کے حصے

۴۱۶۱ عقیقے کا جانور سات یا دو یا ایک حسب توفیق ذبح کیا جائے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط والحاکم عن بریدہ

۴۱۶۲ لڑکا عقیقے کا گروی ہوتا ہے ساتویں دن عقیقہ کا جانور ذبح کیا جائے بچے کا سر منڈایا جائے اور اس کا نام رکھا جائے۔

رواہ الترمذی و الحاکم عن سمرۃ

۴۱۶۳ لڑکا عقیقے کا گروی ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہایا جائے اس سے اذیت دور کی جائے۔ رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر

۴۱۶۴ اونٹوں میں بھی فرع ہے جسے گھروں میں بھی فرع ہے لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اور اس کے خون سے اذیت دور کی جائے۔

رواہ الطبرانی عن بریدۃ بن عبداللہ عن ابیہ

۴۱۶۵ لڑکے کی طرف سے عقیقہ کیا جائے اس کی جانب سے خون بہایا جائے اس سے اذیت دور کی جائے۔

رواہ النسائی عن سلمان بن عامر

حصہ اکمال

۴۵۲۹۶ ..... جب لڑکے کا ساتواں دن ہو تو اسکی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے اذیت (بال وغیرہ) کو دور کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۲۹۷ ..... بچے کا نام لے کر جانور ذبح کرو اور یوں کہو:

بسم اللہ اللھم لک والیک ھذہ عقیقۃ فلان

یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے یا اللہ! یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔ رواہ ابن السنی عن عائشۃ

۴۵۲۹۸ ..... میں تا فرمانی کو پسند نہیں کرتا ہوں جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہوا اگر وہ بچے کی طرف سے جانور ذبح کرنا چاہے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

رواہ الحاکم عن عمر وابن شعیب عن ابیہ عن جدہ واحمد بن حنبل والبغوی والبخاری ومسلم عن رجل من بنی حمزۃ

۴۵۲۹۹ ..... لڑکے کی طرف سے دو عقیقے کیے جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک عقیقہ کیا جائے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۳۰۰ ..... لڑکے کی طرف سے دو برابر کی عمر یاں عقیقہ کی جائیں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری بچے کا نام لے کر ذبح کرو اور یہ دعا پڑھو۔

بسم اللہ واللہ اکبر اللھم لک والیک ھذہ عقیقۃ فلان

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے یا اللہ یہ تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی طرف سے ہے اور یہ فلاں بچے کا عقیقہ ہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن عائشۃ

فائدہ: ..... دعا میں فلاں کی جگہ بچے کا نام لے۔ نسائی یہ دعا یا نہ ہو وہ اور دعا میں یہ دعا پڑھے۔

۴۵۳۰۱ ..... ہر بچہ اپنے عقیقہ کا مرہون ہوتا ہے اس کی طرف سے خون بہاؤ اور بچے سے اذیت دور کرو۔

رواہ الطبرانی عن سلمان بن عامر الضبی

۴۵۳۰۲ ..... خون کی جگہ خلوق (خوشبو) رکھو۔ (رواہ ابن حبان عن عائشہ) کہتی ہیں کہ جاہلیت میں جب لوگ بچے کی طرف سے عقیقہ کرتے، روئی کو عقیقہ کے خون میں آلودہ کرتے اور جب بچے کا سر صاف کرتے خون آلودہ روئی بچے کے سر پر رکھ دیتے نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۴۵۳۰۳ ..... بچے کی طرف سے کسی چیز کا عقیقہ نہ کرو لیکن اس کا سر مونڈھو پھر بالوں کے بقدر چاندی اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرو مختلف لوگوں غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کرو۔ (رواہ احمد بن حنبل والطبرانی والبخاری ومسلم عن ابی رافع

فصل سوم ..... ختنہ کے بیان میں

۴۵۳۰۴ ..... ابراہیم علیہ السلام کی قدیم میں اسی (۸۰) سال کی عمر میں ختنہ ہوئیں۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابی ھریرۃ نقل فی ذکر ابراھیم

۴۵۳۰۵ ..... مردوں کے لیے ختنہ سنت ہیں اور عورتوں کے لیے باعث عزت۔ رواہ احمد بن حنبل عن والد ابی الملیح

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۵۹ و حسن الاثر ۴۶۸

۴۵۳۰۶ ..... ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ مت کرو کیونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ باعث رونق ہے اور خاوند کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن الضحاک بن قیس الفہری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفۃ الالبانی ۱۵۔

۴۵۳۰۷ جب تم ختنہ کرتی ہو تو مبالغہ سے کام مت لو کیونکہ یہ عورت کے لیے زیادہ باعث لطف اور شوہر کے لیے زیادہ محبت کا باعث ہے۔

رواہ البیہقی فی الشعب عن ام عطیۃ

۴۵۳۰۸ جب تم (بچیوں کی) ختنہ کرو تو خوشبو سونگھایا کرو اور زیادہ مبالغہ نہ کرو کیونکہ یہ چہرے کے لیے باعث حسن ہے اور خاوند کے لیے باعث رضامندی۔ رواہ الخطیب عن علی

۴۵۳۰۹ جب تم بچیوں کی ختنہ کرنے لگو تو خوشبو سونگھایا کرو اور ختنہ میں زیادہ مبالغہ مت کرو بلاشبہ یہ چہرے کے لیے فوائد صورتی کا باعث ہے اور خاوند کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۱۴۸۸

۴۵۳۱۰ اسلام میں کسی کو بھی غیر مختون نہیں پھر آجائے گا حتی کہ اس کی ختنہ نہ کرلی جائے گو وہ اسی (۸۰) سال کی عمر کو کیوں نہ پہنچ جائے۔

رواہ البیہقی فی السنن عن الحسن بن علی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۴۱۵

۴۵۳۱۱ ختنہ کرنے میں زیادہ مبالغہ نہ کرو کیونکہ یہ (عورت کی ختنہ) عورت کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے اور شوہر کے دل میں زیادہ محبت پیدا کرتی ہے۔ رواہ ابو داؤد عن ام عطیۃ

حصہ اکمال

۴۵۳۱۲ ساتویں دن اپنے بچوں کی ختنیں کرو کیونکہ ایسا کرنا زیادہ پاکی کا باعث ہے بدن میں زیادہ گوشت پیدا کرتا ہے اور دل کو راحت پہنچاتا ہے۔

رواہ ابو سعد عمرو بن عبد اللہ بن زادان فی فوائدہ والدیلمی عن علی

۴۵۳۱۳ اے ام عطیہ! (بچیوں کی) ختنیں کرو مبالغہ سے کام نہ لو کیونکہ یہ چہرے کے لیے زیادہ خوشگوار ہے اور شوہر کے لیے زیادہ لطف کا باعث ہے۔ رواہ البخاری ومسلم والخطیب فی المتفق والمفترق عن الضحاک بن قیس

۴۵۳۱۴ اے ام عطیہ جب تم ختنہ کرو تو خوشبو سونگھاؤ اور زیادہ مبالغہ کرو کیونکہ یہ چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔ رواہ الخطیب عن ابیہ، الطبرانی فی الاوسط وابن عدی والبخاری ومسلم والخطیب عن انس

۴۵۳۱۵ اے ام عطیہ ختنہ کرتی رہو اور زیادہ مبالغہ کرو کیونکہ یہ (ختنہ) چہرے کو زیادہ خوشنما بناتا ہے اور شوہر کے لیے زیادہ باعث لطف ہے۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن الضحاک بن قیس

چوتھی فصل..... حقوق اور آداب متفرقہ کے بیان میں

اس میں پانچ فروع ہیں۔

۴۵۳۱۶ اپنے بچوں کو عشاء کے وقت باہر نہ نکلنے دو کیونکہ اس وقت جنات اور بھوت باہر نکلتے ہیں۔ رواہ ابن ماجہ عن جابر

۴۵۳۱۷ اپنے بچوں کو (باہر نکلنے سے) روکے رکھو جبکہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ یہ وقت شیاطین کے آنے جانے کا وقت ہے۔

رواہ الحاکم عن جابر

۴۵۳۱۸ جب رات آجائے اپنے بچوں کو روکے رکھو کیونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تب بچوں کو

چھوڑ دو رات کو دروازے بند رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام لے لو چونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، مشکیزوں کے منہ باندھ کر رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام یاد رکھو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی لو اور چراغ گل کر دو۔ رواہ احمد بن حنبل والحمیدی ومسلم وابو داؤد والنسائی عن جابر

۴۵۳۱۹ ... جب سورج غروب ہو جائے اپنے بچوں کو (باہر جانے سے) روکو چونکہ اس وقت شیاطین آتے جاتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

مغرب کے وقت بچوں کو گھر میں رکھنا

۴۵۳۲۰ ... عشاء کے اول حصہ میں اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو گھروں میں بند رکھو چونکہ اس وقت جنات آتے جاتے ہیں۔

رواہ عبد بن حمید عن جابر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۱۲۷۱

۴۵۳۲۱ ... جب سورج غروب ہو جائے اپنے مویشیوں اور بچوں کو باہر آزاد مت چھوڑے رکھو یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے چونکہ جب سورج غروب ہوتا ہے شیاطین کا چلنا پھرنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ عشاء کا اول حصہ ختم ہو جائے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابو داؤد عن جابر

حصہ اکمال

۴۵۳۲۲ ... جب رات چھا جائے یا شام ہو جائے بچوں کو باہر نکلنے سے روک لو چونکہ اس وقت شیاطین کا انتشار ہوتا ہے جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے بچوں کو چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کرو چونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا۔ مشکیزوں کے مونہوں کو باندھ دو اور اللہ تعالیٰ کا نام لو، برتنوں کو ڈھانپ کر رکھو اور اللہ کا نام یاد کرو اچھا ہے اگر تم برتنوں پر کوئی چیز (کپڑا) پھیلا دو اور چراغ گل کر دو۔

رواہ البخاری واحمد بن حنبل ومسلم ابو داؤد والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عن جابر

۴۵۳۲۳ ... عشاء کے ابتدائی حصہ سے ڈرتے رہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

دوسری فرع ..... اولاد کے متعلق نماز کا حکم

سات سال کی عمر سے نماز کا حکم

۴۵۳۲۴ ... تمہاری اولاد جب سات سال کی عمر تک پہنچ جائے انہیں نماز کا حکم دو، جب دس سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ تم میں سے کوئی اگر اپنے خادم یا غلام یا ملازم کی شادی کرنے تو اس کے جسم کی طرف ناف سے نیچے اور گھٹنوں سے اوپر نظر نہ کرے۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والحاکم عن ابن عمر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ابن الرطاب ۱۳۰۳ والمیزان ۱۵۳

۴۵۳۲۵ ... جب لڑکا دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے ممتاز کرنے لگے نماز کا حکم دو۔ رواہ ابو داؤد والبیہقی فی السنن عن رجل من الصحابۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعفاء ۱۸۷ وضعیف الجامع ۵۹۴

۴۵۳۲۶ ... لڑکے پر اس وقت نماز واجب ہو جاتی ہے جب وہ سمجھ بوجھ کے قابل ہو جائے اور روزہ اس وقت واجب ہوتا ہے جب روزہ رکھنے کی طاقت اس میں آ جائے لڑکے پر حد اور گواہی اس وقت واجب ہو جاتی ہے جب بالغ ہو جائے۔ رواہ الحرشی فی العلم عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۴۲، تکملہ الالبانی ۲۷۶

۴۵۳۷ بچہ جب سات سال کا ہو جائے سے نماز سکھاؤ جب دس سال کا ہو جائے اس نماز نہ پڑھے سزا دو۔

رواہ الحکیم عن حسن والدیلمی والحاکم عن سمرۃ

۴۵۳۸ جب تمہاری اولاد میں کوئی بچہ پیدا ہو جائے تو اس کے کان میں اذان کہو اور جب چار سال کا ہو جائے تو ادب سکھاؤ اور جب چھ سال کا ہو جائے تو اس کو نماز کا حکم دو اور جب نو سال کا ہو جائے تو اس کے بستر الگ الگ کر دو جب تیرہ سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پر مارو اور جب سولہ سال کا ہو جائے تو اس کا نکاح کر دو پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر کہو میں نے تجھ کو ادب سکھایا علم سکھایا اور تیرا نکاح کر دیا میں تجھ سے فتنوں سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنوں سے اور آخرت کے فتنوں سے۔ رواہ ابن السنی عن عمرو

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۳۴۱، ضعیف ۲۳۴۶

۴۵۳۹ جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے ان کے بستر میں کو تم الگ الگ کر دو جب دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والحاکم عن سمرۃ بن جندب

۴۵۴۰ اپنی اولاد کو نماز سکھاؤ جب وہ سات سال کے ہو جائیں جب دس سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو اور ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ رواہ البزار عن انس

۴۵۴۱ بچہ جب سات سال کا ہو جائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہو جائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔ رواہ ابو داود عن سمرۃ

حصہ اعمال

۴۵۴۲ اپنے بچوں کو سب سے پہلے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھاؤ اور مرتے وقت بھی تمہیں لا الہ الا اللہ کی تلقین کرنا چاہئے جس کا پہلا کلمہ لا الہ الا اللہ ہوگا اس کا آخری کلام بھی لا الہ الا اللہ ہوگا۔ پھر وہ ایک ہزار سال بھی زندہ رہے اس سے کسی گناہ کے متعلق سوال نہیں کیا جائے گا۔

رواہ ابن عساکر وقال غریب فی ذریعہ الصیفی فی نصب الابہ عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۳۱، تیسیر المقصود ۱۷۶

۴۵۴۳ جب تمہارا بچہ سات سال کا ہو جائے اسے نماز کا حکم دو اور جب دس سال کا ہو جائے نماز نہ پڑھنے پر اسے مارو۔

رواہ ابو داود عن سبرۃ بن معبد

۴۵۴۴ بچے جب سات سال کے ہو جائیں نماز پڑھنے پر انہیں مارو اور سال کے ہو جائیں تو ان کے بستر الگ الگ کر دو جب بچیاں سات سال کے ہو جائیں تو ان کو بھی نماز پڑھنے پر مارو اور جب بالغ بھی ہو جائیں ان کی شادی کر دو اور جب وہ ایسا کریں تو اسے اپنے سر سے ہٹانے اور کہنے اللہ تعالیٰ تجھے جہنم میں ڈالے۔ رواہ ابن السنی عن عمرو بن العاص

۴۵۴۵ بچے جب سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب اسی سال کے ہو جائیں نماز نہ پڑھنے پر انہیں مارو۔

رواہ الدارقطنی والطبرانی فی الاوسط عن انس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۲۰۱۵، ضعیف ابو داود ۴۴۲

۴۵۴۶ اور جب سات سال کی ہو جائے ان کے بستر الگ الگ کر دو۔ رواہ البیہقی عن عمرو عن عمرو

۴۵۴۷ جس شخص کا لڑکا بالغ ہو چکا تھا اس کے پاس لڑکے کا نکاح کرانے کے لیے رشتہ بھی تھا لیکن اس نے لڑکے کا نکاح نہیں کرایا پھر اس کا خلاف شرع فعل پیش آیا اس کا گناہ باپ پر ہوگا۔ رواہ الدیلمی عن عمر عن عمر

۴۵۴۸ سات سال کا لڑکا سمجھدار ہوتا ہے سات سال کا لڑکا سمجھ بوجھ بھی رکھتا ہے اسے سزا دینا بھی درست ہے۔ جب وہ لڑکا دس سال کے ہو جائے تو عمل کرنے سے راضی ہو جائے اگر اس کے کاندھے پر چھڑی رہے۔ میں نے اسے عقل مند پایا۔ رواہ الحاکم فی الکنی والطبرانی فی الاوسط عن نبی جبرہ بن محمود عن ابی جبرہ عن ابیہ عن جدہ ورواہ ابن الجوزی فی الموضوعات

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ۱۷۶۱

بچوں کی پرورش کی فضیلت

۴۵۳۳۹ جس شخص نے بچے کو اس کے بچپن میں ایک گھونٹ پانی پلایا قیامت کے ان اللہ تعالیٰ اسے ستر موجزن خوفوں کو شر سے بچائیں گے۔

رواہ ابو یعلی عن انس عمر

تیسری فرع..... تیر اندازی اور تیراکی کے بیان میں

۴۵۳۴۰ بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ وہ بیٹے کو کتابت تیراکی اور تیر اندازی سکھائے اور اسے صرف رزق حلال کھلائے۔

رواہ الحاکم و ابو الشیخ فی الثواب و ابن حبان عن ابی رافع

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۳۲۔

۴۵۳۴۱ اپنے بیٹوں کو تیر اندازی سکھاؤ کیونکہ تیر اندازی دشمن کو مغلوب کرتی ہے۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن طاہر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۰۸۔

۴۵۳۴۲ اپنے لڑکوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ اور لڑکی کو چرخہ کاتنا سکھاؤ۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۷۰۷ والضعیفہ الاتی ۵۳

۴۵۳۴۳ اپنی اولاد کو تیراکی اور تیر اندازی سکھ اؤ مومن عورت کا گھر میں اچھا مشغلہ سوت کاتنا ہے اور جب تمہیں ماں باپ دونوں بلائیں تو تو الدی کو پکار کا جواب دو۔ رواہ ابن عدہ فی معجمہ فی ترجمۃ ابو موسی فی الذیل والدیلمی فی الفردوس عن بکر بن عبد اللہ مرسلا عن الربیع الانصاری

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الجامع الصغیر ۲۷۰۷ وضعیف الجامع ۲۴۲۶۔

اکمال

۴۵۳۴۴ والد حقوق باپ کو بیٹے کے لیے لازم ہوتے ہیں جو بیٹے کو باپ کے لیے لازم ہوتے ہیں۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۴۵۳۴۵ بے ابو رافع اس وقت (قیامت کے دن) تمہارا کیا حال ہوگا جب تم تنگدست ہو جاؤ گے؟ (یعنی) یا تمہیں اس سلسلہ میں کوئی چیز رفت نہ کر دوں؟ فرمایا ضرور کیوں نہیں تمہارا کتنا مال ہے؟ عرض کیا چالیس (۴۰) ہزار اور وہ میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں۔ ارشاد فرمایا نہیں۔ بلکہ تم صدقہ کرو اور کچھ روک لو۔ اور اپنی اولاد پر خرچ کرو جس کیا: ہمارے اوپر ان کا حق ہے جس طرح ہمارا ان پر ہے؟ فرمایا ہی ہاں اولاد کا باپ پر حق ہے کہ اسے کتاب اللہ کی تعلیم دے تیر اندازی اور تیراکی سکھائے اور اسے حلال طیب کا رزق کھلائے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابی رافع

چوتھی فرع..... اولاد کے لیے عطیہ میں عدل وانصاف

عطیہ دینے میں بچوں میں برابری کرنا

۴۵۳۴۶ عطیہ کے لحاظ سے اپنی اولاد میں مساوات قائم رکھو اور میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

رواہ الطبرانی و الخطیب و ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے، کہتے ضعیف ابن ماجہ (۲۳۶۷) تعلیق الرغیب (۳/۲۵)

۲۳۲۷ عطیات کے تحفے اپنی اولاد کے درمیان عدل و انصاف کے ساتھ تقسیم کرتے ہوں جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۲۳۲۸ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو جیسا کہ تم پسند کرتے ہو کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

کلام: حدیث ضعیف ہے، کہتے ضعیف ابن ماجہ (۲۳۶۷)

۲۳۲۹ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔ رواہ البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۰ اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل و انصاف کرو یہاں تک کہ بوسہ لینے میں بھی عدل کرو۔

رواہ ابن البحاری عن نعمان بن بشیر

کلام: حدیث ضعیف ہے، کہتے ضعیف ابن ماجہ (۲۳۶۷)

۲۳۳۱ وہ لڑکا جس کا ختنہ نہ کیا گیا ہو کہا جاتا ہے۔ رواہ ابو عبید فی الغریب عن عمر

اکمال

۲۳۳۲ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد میں عدل رکھو جیسا تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان

۲۳۳۳ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۴ اپنی اولاد میں عدل کا حکم کرو، اپنی اولاد میں عدل کرو۔

رواہ البخاری و مسلم و ابن البحاری عن نعمان بن بشیر عن شیوخ من اہل مکۃ

۲۳۳۵ اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ ابو داؤد النسائی عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۶ اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو۔ رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۷ تمہارے اوپر حق ہے کہ تم اپنی اولاد کے درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۸ تمہارا تمہارے اوپر حق ہے کہ تم ان کے درمیان عدل کرو جیسا کہ تمہارا ان پر حق ہے کہ وہ تمہارے ساتھ احسان کریں۔

رواہ الطبرانی و البخاری و مسلم عن نعمان بن بشیر

۲۳۳۹ اپنی اولاد میں مساوات قائم کرو، اگر میں کسی کو فضیلت دیتا تو عورتوں کو فضیلت دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبۃ و البخاری و مسلم عن یحیی بن ابی کثیر عن مکحول عن ابو سلمۃ عن ابی ہریرۃ

۲۳۴۰ عطیات کے متعلق اپنی اولاد کے درمیان مساوات قائم کرو، اگر میں کسی کو کسی پر ترجیح دیتا تو عورتوں کو مردوں پر ترجیح دیتا۔

رواہ سعید بن المنصور و ابن ابی شیبۃ عن یحیی بن ابی کثیر عن سلمۃ

۲۳۴۱ میں گواہ نہیں رہوں گا مگر برابر کی ہوئی روشنی پر کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں ہوں۔ رواہ ابن البحار عن ابن عباس عن سعد

کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ میرے اس غلام کے متعلق کیا حکم دیتے ہیں کہ میرے بیٹے کے لیے ہے۔ آپ نے فرمایا تم نے اپنے ہر بیٹے کے لیے اتنا ہی حصہ رکھا ہے؟ عرض کیا نہیں تب آپ نے [illegible]

پانچویں فرع..... بیٹیوں کے ساتھ احسان اور ان پر صبر کرنے کے بیان میں

۴۵۳۶۳ جو شخص بیٹیوں میں مبتلا ہو جائے اور پھر وہ ان پر صبر کرے تو وہ بیٹیاں اس کے لیے دوزخ کی آگ سے آڑ بن جائیں گی۔

رواہ الترمذی عن عائشہ

۴۵۳۶۴ جو شخص ان بیٹیوں میں مبتلا کر دیا گیا اور پھر ان پر صبر کیا اس کے لیے دوزخ کی آگ سے وہ آڑ بن جائیں گی۔

رواہ الترمذی عن احمد بن حنبل و البخاری مسلم عن عائشہ

۴۵۳۶۵ جس کے ہاں بیٹی ہو اس نے بیٹی کو زندہ دفن نہ کیا اور نہ اس کی توہین کی اور اپنے لڑکے کو اس پر ترجیح نہ دی خداتعالیٰ اسے جنت میں داخل کریں گے۔ رواہ ابوداؤد عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۱۰۲ ضعیف الجامع ۵۹۰۱

لڑکی کے ساتھ احسان بڑا صدقہ ہے

۴۵۳۶۶ اے سراقہ! میں تمہیں ایک عظیم صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ تمہاری بیٹی کے ساتھ احسان ہے وہ تمہیں واپس بھیجا جائے گا چونکہ تمہارے علاوہ اس کا کوئی کمانے والا نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ و الحاکم عن سراقۃ بن مالک

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الادب ۱۸ و ضعیف الجامع ۴۳۶۳

۴۵۳۶۷ میری امت میں جس نے بھی تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کی اور ان کے ساتھ اچھائی سے پیش آیا تو یہ اس کے لیے آتش دوزخ سے آڑ کے حجاب بن گئی۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عائشہ

۴۵۳۶۸ جس شخص کے پاس تین بیٹیاں ہوں یا تین مسلمان ہوں وہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

رواہ الترمذی عن ابی سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الترمذی ۱۳۳۳ ضعیف الجامع ۵۲۶۹

۴۵۳۶۹ جس شخص کے ہاں تین بیٹیاں ہوں وہ ان پر صبر کرے وہ اپنی وسعت کے مطابق انہیں کھلاتا پلاتا رہا اور کپڑا پہناتا رہا تو یہ بیٹیاں اس کے لیے آتش دوزخ سے آڑ کے حجاب بن جائیں گی۔ رواہ احمد بن حنبل و ابن ماجہ عن عقبہ بن عامر الجہنی

۴۵۳۷۰ جس کی تین بیٹیاں یا تین مسلمان اہل یا دو بیٹیاں یا دو مسلمان بہنوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہا اس کے لیے جنت ہے۔ رواہ احمد بن حنبل و الترمذی و ابن حبان عن ابی سعید

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۰۸۔

۴۵۳۷۰ جس مسلمان کے ہاں بھی دو بیٹیوں ہوں ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا رہا وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔

رواہ احمد بن حنبل و البخاری فی الادب المفرد و الخرائطی فی مکارم الاخلاق و ابن حبان و ابن حبان عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۹۶

۴۵۳۷۱ جس شخص کے ہاں دو بیٹیاں ہوں اس نے ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا وہ دونوں اسے جنت میں داخل کریں گی۔

رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

۴۵۳۷۲ جس شخص نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں میں اور وہ جنت میں اس طرح داخل ہوں گے جس طرح یہ دو انگلیاں۔

رواہ مسلم و الترمذی عن انس

۴۵۳۷۳ جس شخص نے اپنی تین بیٹیوں کی پرورش کی ان کی تربیت کی ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتا رہا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

رواہ ابن ماجہ والطبرانی عن ابن عباس

۴۵۳۷۴ بیٹیوں پر ہونے والی مصیبت کو برداشت کرنے والے کو ان میں اس جہنم کی آگ سے حجاب بنا دیا جائے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عقبۃ بن عامر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعفاء ۲۳۳ والضعیفۃ ۲۱۹۰۔

۴۵۳۷۵ لڑکی کے بالغ ہونے (۱۵) سال کی عمر ہونے میں دو حالتوں کے علاوہ عورت نہیں جانی جاتی ہے۔

رواہ الخطیب والعباس فی غیر ذا من حدیث کثیر عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیفۃ الجامع ۳۰۳۔

۴۵۳۷۶ فضل بیٹیوں کو پالنے کا ہے (جب اپنی عمدہ تربیت کریں) عزت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیفۃ ۵۱۵ وکذا ۲۱۹۵ والضعیفۃ الجامع ۶۲۱۲

۴۵۳۷۷ بیٹیوں کو قرض دینا (جب اپنی عمدہ تربیت کریں) عزت ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیفۃ الجامع ۲۶۳ والضعیفۃ ۸۶۔

حصہ اکمال

۴۵۳۷۸ جب کسی مرد کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجتے ہیں جو زمین پر آ کر کہتے ہیں اے اہل بیت اس بچی کو اپنے پروں کے حجاب لیتے ہیں اس بچی کے سر پر اپنے ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کمزور جان کمزور سے پیدا ہوئی ہے جو شخص اس بچی کا تم پالے گا قیامت کے دن تک اس کی حفاظت کی جائے گی۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن سعد بن مالک

۴۵۳۷۹ جب کوئی لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں فرشتہ اس بچی کو برکت دیتا ہے اور جنت کو اس بچی کے لئے واجب کر دیتا ہے اس بچی کا انتظام پالنے والا قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے اور جب بچی بالغ ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتے ہیں جو اس کی آنکھوں کے درمیان سے اس کو بلاتا ہے اور کہتا ہے اللہ تعالیٰ تجھے سلام کہتے ہیں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۳۸۰ بیٹی اللہ تعالیٰ بیٹوں کے بدلہ میں بہت دیتے ہیں جو بیٹیوں پر صبر کرتے ہوئے ثواب کی امید رکھتا ہے۔

رواہ ابو الشیخ عن ابی ہریرۃ وفیہ الحسن بن عمارۃ

تین بیٹیوں کی پرورش پر جنت کی بشارت

۴۵۳۸۱ جس مسلمان کی بھی تین بیٹیاں یا تین بہنیں ہوں اور وہ ان پر خرچ کرتا رہا حتیٰ کہ ان کی شادی کرا دے یا وہ مر جائیں اور وہ ان کے لئے اٹھتا رہا تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی کسی نے عرض کیا اور دو بیٹیوں پر بھی آپ نے فرمایا اور دو بیٹیوں پر بھی ان کا بھی یہی حکم ہے۔

رواہ ابن النجار فی مکارم الاخلاق و للطبرانی عن عقبۃ بن مالک

۴۵۳۸۲ میں اور وہ عورت جس نے شادی اور نہ ہونے دینے کو ترک کر دیا ہو جو حسب و جمال والی ہو اور حسن و جمال کی مالک ہو ان دونوں نے اپنے آپ کو بیٹیوں کی نگہداشت کے لیے روکے رکھا ہو حتیٰ کہ بیٹیوں کی شادی ہو جائے یا مر جائیں وہ عورت جنت میں میرے ساتھ چل رہی ہوگی جیسے یہ دو انگلیاں

رواہ ابن النجار فی عن ابی ہریرۃ

۴۵۳۸۳ جس شخص نے ایک بیٹی کی شادی کرائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے سر پر بادشاہ کا تاج سجائیں گے۔

رواہ ابن شاہین عن عائشۃ

۲۵۳۸ جس شخص نے دو بچیوں یا دو بہنوں یا دو خالاؤں کی پرورش کی یہاں تک کہ ان کی شادی کر دی یا وہ کسی اور وجہ سے اس کے پاس آ گئیں اور وہ جنت میں میرے اس طرح ہوں گے جیسے یہ دو انگلیاں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن حبان عن انس

۲۵۳۹ جس شخص نے تین بچیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ ان کی شادی کر دی یا ان کے لیے روزی کا انتظام کر دیا تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

رواہ الحاکم عن ابن عباس

۲۵۴۰ جس شخص نے دو بچیوں یا دو بہنوں یا دو خالاؤں یا دو بھتیجیوں یا دو بھانجیوں کی پرورش کی اور وہ جنت میں مجھ سے ساتھ ہوں گے۔ دو انگلیاں ملا کر (خورشید) اس طرح تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔ فرمایا گیا کہ اگر دو کا ذکر نہ ہوتا تو ایک کا بھی ذکر فرماتے۔ رواہ احمد بن حنبل

کلام: حدیث ضعیف ہے۔ (تنزیہ ۲ ص ۳۰۔)

۲۵۴۱ جس شخص نے تین بچیوں کی پرورش کی ان پر خرچ کیا ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا یہاں تک کہ بچیاں اس سے بے نیاز ہو گئیں اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتے ہیں اگر کوئی آدمی یہ عمل کرے اس کی فضیلت بیان کی گئی تو اس نے عرض کیا۔ کسی کی دو بچیاں ہوں؟ ارشاد فرمایا۔ کسی کی دو بچیاں ہوں اس کا بھی یہی حکم ہے۔ رواہ البخاری فی الادب المفرد والحاکم والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

۲۵۴۲ جس شخص کی تین بچیاں ہوں یا تین بہنیں ہوں اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے اس کی مدد فرماتے ہیں یہاں تک کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوں گے جیسے آپ کی یہ دو انگلیاں ساتھ ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل وابن السنی والبیہقی فی شعب الایمان والبغوی فی شرح السنۃ والحاکم وابن عساکر والضیاء فی المختارۃ عن انس

۲۵۴۳ جس شخص کی تین بچیاں ہوں وہ ان کی وجہ سے مجاہد فی سبیل اللہ کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں اپنا گھوڑا دوڑاتا ہے اور اس کا خون بہایا جاتا ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

دو لڑکیوں کی پرورش پر بشارت

۲۵۴۴ جس شخص کی دو بچیاں ہوں وہ انہیں اپنی طاقت کے مطابق کچھ کھلائے پلائے اور ان کی وجہ سے ان پر مہربان رہے تو وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہوں گی جس کی تین بچیاں ہوں وہ ان پر خرچ کرے انہیں کھلائے پلائے اور اپنی وسعت کے مطابق ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دیتے ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والبیہقی فی شعب الایمان عن عقبۃ بن عامر

۲۵۴۵ جس شخص نے دو بچیوں کو بالغ ہونے تک پرورش کیا تو میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گے (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ مسلم

۲۵۴۶ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۴۷ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۴۸ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۴۹ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۰ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۱ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۲ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۳ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۴ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۵ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۶ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۷ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۸ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۵۹ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۲۵۶۰ جس شخص نے دو بچیوں کو ان کے بالغ ہونے تک پرورش کیا وہ قیامت کے دن اس طرح آئے گا (راوی کہتا ہے) آپ نے اپنی انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔ رواہ ابن ماجۃ عن عائشۃ

۵۳۹۹ ۔۔۔ میں نے کہا میں ایک بچی دفنانے کے لئے قبر میں اتر رہا تھا کہ آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا واپس آؤ اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہ لے جاؤ۔ میں واپس آیا تو آپ نے مجھے ایک کپڑا دیا اور فرمایا

لیے ایک گھوڑی (جب بچوں نے اپنے حصے کی گٹھلیاں مال کی طرف پھینکنا شروع کر دیا) اس نے اپنے حصے کی گٹھلیاں بھی کھا لیں اور دونوں بچوں کو برابر کر دیا، اس پر یہ آیت نازل فرمائی۔

احادیث متفرقہ

۳۵۰۷ جس عورت کا خاوند اس نے نکاح کے بعد اپنے بچے پر سبز کپڑا دیکھا اور بچے نے بولنا شروع کر دیا تو قیامت کے دن یوں حشر ہوگا کہ اس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں گے۔ فرمایا کہ جس عورت کی اگلی اور پچھلی سے شادی کی جائے اور وہ جنت میں جائے تو خاوند کے مرنے کے بعد تینوں (اپنے آپ کو) یہ کہے گی کہ تینوں کی شادی کرائی یا مرتے وقت وہ خاوند جنت میں عورت کا مالک ہوگا۔

۳۵۰۸ جس نے کسی بچے کی تربیت کی حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا یہ کہنے کے قابل ہو گیا اللہ تعالیٰ اس سے حساب نہیں لے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط وابن حبان فی الضعفاء

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے تخریج احادیث المصابیح ۱۹۱ ضعیف الجامع ۵۲۵۳

۳۵۰۹ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرو، تین چیزوں کی محبت اپنی اولاد کی محبت، نبی کے اہل بیت کی محبت اور قرآن کی محبت۔ چونکہ تین سنتوں کو اللہ تعالیٰ نے ساتھ ملایا ہے اس لیے ان میں سے کوئی ایک دوسری کے ساتھ ملائے جانے کے بغیر قبول نہیں ہوگا۔

رواہ ابن عساکر عن محمد بن علی الباقر عن ابیہ عن جدہ وفیہ عبد الرحیم بن زید العمی کذبہ ابن معین وغیرہ

کلام: حدیث موضوع ہے دیکھئے تنزیہ الشریعۃ ۲ ۱۳۶ ذخیرۃ ۲۲۳

۳۵۱۰ اپنی اولاد کی عزت کرو اور تمہیں حسن ادب سکھائیں کی تربیت کرو۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۰۲ ضعیف الجامع ۱۳۳

۳۵۱۱ اپنی تربیت سے پہلے کوئی عطیہ اپنے بچے کو نہ دے۔ رواہ الدیلمی وحدث عن عمرو بن سعد

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۳۳ الضعیفہ ۱۲۱

بارہ سال کے بعد شادی نہ کرانے کا گناہ

۳۵۱۲ تورات میں لکھا ہے جس شخص کی بیٹی بارہ سال کی ہو جائے اور اس کی شادی نہ کرے تو گویا اس نے بدکاری کا دروازہ کھول دیا جس کا گناہ اسی پر ہوگا۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عمر وعلی معا

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۷۵۴۔

۳۵۱۳ جس شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہو اسے چاہیے کہ اس کا نام اچھا رکھے اور اس کے ادب کو اچھا بنائے۔ رواہ ابن ماجہ عن عمر بن الخطاب

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۲۶۹ ضعیف الجامع ۲۸۰۰

۳۵۱۴ جس شخص کے ہاں بچہ پیدا ہو اسے چاہیے کہ بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہے۔ اس بچے کو ام الصبیان کی آفت نہیں ہوگی۔ رواہ ابو یعلی عن الحسن

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۹۱، الاحادیث المختارۃ ۵۵۶

۳۵۱۵ بارات کا کباب میں ہڈی کا ہونا ولیمہ کا پھیکا ہونا۔ رواہ البزار عن ابن عمر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۹۲۰۰

۵۲۲۶ بچے کا باپ پر حق ہے وہ اسے اچھا ادب سکھائے اور اچھا نام رکھے اور جب بالغ ہو جائے تو اس کی شادی کرے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۰۸۲

۵۲۲۷ اللہ تعالیٰ اس باپ پر رحم کرے جو اپنے بیٹے کو اچھا ادب سکھائے۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن علی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۰۸۲

۵۲۲۸ جب دو بیٹیاں بالغ ہو جائیں تو ان کی شادی کرنے میں جلدی کرو مبادا کہ وہ گناہ میں مبتلا ہو جائیں۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ والحاکم عن عائشۃ وابن عساکر عن ابن عمر

۵۲۲۹ اپنی اولاد کی نیکی کرو۔ رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان عن ابی ہریرۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۰۸۲

۵۲۳۰ جب تمہارے پاس کسی ایسے شخص کا رشتہ آئے جس کی دینداری اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی کر دو۔

رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابی حاتم المزنی

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء الغلیل ۱۸۶۸

۵۲۳۱ اپنے بچوں کو تیراکی اور تیر اندازی سکھاؤ۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان عن عقبۃ بن عامر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۹۵

۵۲۳۲ بچہ سات سال میں ہنکا کر اللہ تعالیٰ نے تجھ سے مال لے لیا ہے جب تو اس کی مدد کر۔

رواہ الحاکم عن عمیل والطبرانی والبیہقی وابن عساکر عن عائشۃ

بچہ کے رونے کی وجہ

۵۲۳۳ بچہ کے رونے کی بات شیطان کی طرف سے ہے جب تم سنو تو نماز پڑھنے لگو۔ رواہ مسلم و ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۵۲۳۴ بچہ کے رونے کی وجہ سے نماز مختصر کر دیتا ہوں۔ رواہ مالک عن ہشام بن عروۃ عن ابیہ عن عائشۃ

کلام: حدیث صحیح ہے دیکھئے الاتحاف ۱۷۰۲ اور الاطراف ۱۷۰۲۔

حصہ اکمال

۵۲۳۵ میں نماز کو لمبا کرتا ہوں کہ اس میں رونے والے بچوں کی آواز سنتا ہوں تو اپنے بچوں پر رحم کرتے ہوئے اپنی نماز کو ہلکا کر دیتا ہوں کہ اس کی وجہ سے اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم عن ابی قتادۃ

۵۲۳۶ میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اسے لمبا کروں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اپنی نماز کو ہلکا کر دیتا ہوں کہ اس کی وجہ سے اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم عن ابی قتادۃ

۵۲۳۷ اے لوگو! میں نماز میں کھڑا ہوتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اسے لمبا کروں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو اپنی نماز کو ہلکا کر دیتا ہوں کہ اس کی وجہ سے اس کی ماں کو تکلیف نہ ہو۔ رواہ احمد والبخاری ومسلم عن ابی قتادۃ

تو دیکھے صبح کا بیان تم میں سب سے زیادہ دولت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو اور تم میں سب سے زیادہ بدبخت وہ ہے جو فاجر ہو اس کی وجہ سے آخرت میں تمہارا کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ (ابن عساکر عن ابی امامہ)

۴۵۴۲۹ تمہیں دو عورت کیوں پسند ہے جو گلہ دو اپنے بچوں پر مخمول تھی اس بہت اللہ نے اس پر رحم فرمایا جو دو اللہ کا حق ادا کرے۔

۴۵۴۳۰ اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کردی ہے ہر اس آدمی پر جو گھر سے پہلے جنت میں داخل ہونا چاہے۔ البتہ میں اپنی دو بیٹیوں کو دیکھوں جو مالک ایک عورت ہو گئی جو گھر سے آگے جنت کے دروازے کی طرف بڑھ رہی ہوگی۔ میں جس کا یہ عورت مجھ سے آگے کیوں بڑھ رہی ہے؟ مجھ سے کہا جائے گا اے محمد! یہ مسکین و ذلیل عورت تھی اس کی تیسم اور تھی جس پر اس نے صبر کرلیا تھا حتیٰ کہ اس کو معاملہ اپنی حد تک پہنچ گیا اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ نے اسے یہ اعزاز عطا کیا ہے۔

رواہ ابن النجار الخطیب فی مکارم الاخلاق والدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۳۰ چھوٹے لڑکے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں سے دیکھتا ہے۔ پیارے (لفظ حسن رضی اللہ عنہ کے لیے استعمال فرمایا تھا۔

رواہ ابن النجار فی الغرر و الخطیب و ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابوداؤد ۴۵۰۹۔

۴۵۴۳۱ چھوٹی آنکھ سے دیکھتا ہے۔ رواہ ابن السنی فی عمل یوم واللیلۃ عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۳۲ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کرو اور انہیں سونا اور چاندی کے زیورات پہنا کر ان کے لیے اچھے اچھے کپڑے بناؤ تمہیں اچھے لگتے رہو تاکہ وہ ایک دوسرے میں رغبت کریں۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن ابی عمر

۴۵۴۳۳ اللہ تعالیٰ شیطان کو قتل کرے وہ بیوقوف ہے خدا مجھے علم دیں تو کہ میں جنت سے نیچے اتر آیا ہوں میرے پاس ام ایمن کا بیٹا

رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کہتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو منبر پر خطاب فرماتے ہوئے دیکھا آپ فصیح ارشاد فرما رہے تھے کہ اتنے میں حسن رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل چلتے آپ ﷺ کی طرف آنے لگے تاکہ حسن رضی اللہ عنہ کو اٹھا لیں اتنے میں خود ہی کھڑے ہو گئے آپ کے پاس آ گئے اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا

۴۵۴۳۴ باشبہ بیٹا تو تمہارا پھول ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن جریج

۴۵۴۳۵ حسن اب سے بڑھ کر کوئی اللہ اپنی زمین کو برکت نہیں دے سکتا۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۵۴۳۶ بیٹے کا باپ پر حق ہے کہ باپ اس کا اچھا نام رکھے اور اسے حسن ادب سکھائے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۴۵۴۳۷ ہر روز ایک صاع صدقہ کرنے سے بڑھ کر بہتر ہے کہ تم اپنی اور اپنی ذریت کو روزی دو۔ رواہ الحکیم فی الامثال عن عائشہ مرفوعۃ

۴۵۴۳۸ ہر روز نصف صاع کسی مسکین پر صدقہ کرنے سے بڑھ کر بہتر ہے کہ تم اپنی اولاد کی تربیت کرو۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن ابی ہریرۃ

آٹھواں باب ..... والدین پر احسان کرنے کے متعلق

ماں کا احترام

۴۵۴۳۹ جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ رواہ القضاعی والخطیب فی الجامع عن ابن عمر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے احادیث امتنانی ۷۰ اور کنزالعمال ۴۵۴۴۰

۵۵۷۰ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

والدین پر خرچ کرنے کی فضیلت

۲۵۴۵۴ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجر بڑا ثواب دیا ہے اور جو مال تم والدین پر خرچ کرتے ہو وہ صدقہ کی شکل میں تمہیں واپس مل جاتا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وسعید والضیاء عن ابی ہریرۃ

۲۵۴۵۵ والدین تمہاری جنت بھی ہیں اور دوزخ بھی۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی امامۃ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۶۰۵۹

۲۵۴۵۶ والدین کے ساتھ احسان و بھلائی کی عمر میں اضافہ کرتی ہے تقدیر مبرم کو بھی ٹال دیتی ہے۔ بسا اوقات آدمی کو رزق نصیب ہوتا ہے گناہگار ہونے سے اس کو محروم کر دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحکیم عن ثوبان

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۸۰۷ وضعیف الجامع ۱۳۳۹۔

۲۵۴۵۷ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ (وہ اس طرح کہ) یہ شخص کسی دوسرے آدمی کے باپ کو گالی دے وہ جواب میں اسے بھی باپ کو گالی دے یا اس کی ماں کو گالی دے تو وہ بھی اس کی ماں کو گالی دے۔

رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابن عمر

۲۵۴۵۸ کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ آدمی اپنے والدین پر لعنت کرے۔ (وہ اس طرح کہ) ایک شخص کسی دوسرے آدمی کے باپ پر لعنت کرے تو وہ اس کے باپ پر لعنت کرے یا اس کی ماں پر لعنت کرے تو وہ اس کی ماں پر لعنت کرے۔ رواہ ابوداؤد عن عبد اللہ بن عمرو

۲۵۴۵۹ جب کوئی شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرتا ہے تو حج اس کی طرف سے بھی ادا ہو جاتا ہے اور والدین کی طرف سے بھی تو ان یا ان کی روحیں آسمان میں خوشی بھوتی ہیں۔ رواہ الدارقطنی عن ربیعہ بن لقیم

۲۵۴۶۰ دو آدمی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ دنیا میں بہت جلدی رزق دیتے ہیں ایک بدکار جو اپنے والدین کی نافرمانی

رواہ البخاری فی التاریخ والطبرانی عن ابی بکرۃ

۲۵۴۶۱ باشبہ اللہ تعالیٰ نافرمانی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ رواہ احمد عن سہل عن ابن عمر

۲۵۴۶۲ اپنے والد کی محبت کی پامالی کر کے منقطع مت کرو ایسی حالت میں کہ تم ان کی قبر پر رونے کو تیار ہو۔ رواہ الخطیب

رواہ البخاری فی الادب والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۰

۲۵۴۶۳ جب باپ اپنی اولاد کی طرف ایک نظر رحمت (محبت) سے باپ کی پلکیں اٹھا کے لیے کلام آخر کرنے کے لیے ہے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۱۔

۲۵۴۶۴ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی باپ کی وفات کے بعد اس سے محبت کرنے والوں سے صلہ رحمی کرے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری فی الادب ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابی عمر

۲۵۴۶۵ باپ بیٹی میں۔ ہر جنت آدمی اپنے باپ کے دونوں کے ساتھ صدقہ کرے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۲۵۴۶۶ جو شخص چاہتا ہو کہ وہ اپنے ساتھ اس کی قبر میں بھی صدقہ کرے اسے چاہیے کہ اپنے باپ کے دوستوں اور ملنے والوں سے صلہ رحمی کرتا رہے۔ رواہ ابن حبان فی صحیحہ والحاکم وابن خزیمہ عن ابن عمر

۲۵۴۶۷ وہ نیکی جس پر بہت جلدی ثواب مرتب ہوتا ہو احسان اور صلہ رحمی ہے اور وہ برائی جس پر بہت جلدی عذاب مرتب ہوتا ہو ظلم اور

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ (۹۲۳) ضعیف الجامع (۹۲)

۲۵۲۶۲ (اپنے آباء میں) اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں تک ... الحدیث

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ (۹۲۳)

فائدہ: اس حدیث سے نکلی ہوئی بات کہ ... (۱) اولاد کی اولاد تک ... (۲) اولاد کی اولاد تک ... (۳) اولاد کی اولاد تک ... (۴) اولاد کی اولاد تک ... (۵) اولاد کی اولاد تک ... (۶) اولاد کی اولاد تک ... (۷) اولاد کی اولاد تک ... (۸) اولاد کی اولاد تک ... (۹) اولاد کی اولاد تک ... (۱۰) اولاد کی اولاد تک ... (۱۱) اولاد کی اولاد تک ... (۱۲) اولاد کی اولاد تک ... (۱۳) اولاد کی اولاد تک ... (۱۴) اولاد کی اولاد تک ... (۱۵) اولاد کی اولاد تک ... (۱۶) اولاد کی اولاد تک ... (۱۷) اولاد کی اولاد تک ... (۱۸) اولاد کی اولاد تک ... (۱۹) اولاد کی اولاد تک ... (۲۰) اولاد کی اولاد تک ... (۲۱) اولاد کی اولاد تک ... (۲۲) اولاد کی اولاد تک ... (۲۳) اولاد کی اولاد تک ... (۲۴) اولاد کی اولاد تک ... (۲۵) اولاد کی اولاد تک ... (۲۶) اولاد کی اولاد تک ... (۲۷) اولاد کی اولاد تک ... (۲۸) اولاد کی اولاد تک ... (۲۹) اولاد کی اولاد تک ... (۳۰) اولاد کی اولاد تک ... (۳۱) اولاد کی اولاد تک ... (۳۲) اولاد کی اولاد تک ... (۳۳) اولاد کی اولاد تک ... (۳۴) اولاد کی اولاد تک ... (۳۵) اولاد کی اولاد تک ... (۳۶) اولاد کی اولاد تک ... (۳۷) اولاد کی اولاد تک ... (۳۸) اولاد کی اولاد تک ... (۳۹) اولاد کی اولاد تک ... (۴۰) اولاد کی اولاد تک ... (۴۱) اولاد کی اولاد تک ... (۴۲) اولاد کی اولاد تک ... (۴۳) اولاد کی اولاد تک ... (۴۴) اولاد کی اولاد تک ... (۴۵) اولاد کی اولاد تک ... (۴۶) اولاد کی اولاد تک ... (۴۷) اولاد کی اولاد تک ... (۴۸) اولاد کی اولاد تک ... (۴۹) اولاد کی اولاد تک ... (۵۰) اولاد کی اولاد تک ... (۵۱) اولاد کی اولاد تک ... (۵۲) اولاد کی اولاد تک ... (۵۳) اولاد کی اولاد تک ... (۵۴) اولاد کی اولاد تک ... (۵۵) اولاد کی اولاد تک ... (۵۶) اولاد کی اولاد تک ... (۵۷) اولاد کی اولاد تک ... (۵۸) اولاد کی اولاد تک ... (۵۹) اولاد کی اولاد تک ... (۶۰) اولاد کی اولاد تک ... (۶۱) اولاد کی اولاد تک ... (۶۲) اولاد کی اولاد تک ... (۶۳) اولاد کی اولاد تک ... (۶۴) اولاد کی اولاد تک ... (۶۵) اولاد کی اولاد تک ... (۶۶) اولاد کی اولاد تک ... (۶۷) اولاد کی اولاد تک ... (۶۸) اولاد کی اولاد تک ... (۶۹) اولاد کی اولاد تک ... (۷۰) اولاد کی اولاد تک ... (۷۱) اولاد کی اولاد تک ... (۷۲) اولاد کی اولاد تک ... (۷۳) اولاد کی اولاد تک ... (۷۴) اولاد کی اولاد تک ... (۷۵) اولاد کی اولاد تک ... (۷۶) اولاد کی اولاد تک ... (۷۷) اولاد کی اولاد تک ... (۷۸) اولاد کی اولاد تک ... (۷۹) اولاد کی اولاد تک ... (۸۰) اولاد کی اولاد تک ... (۸۱) اولاد کی اولاد تک ... (۸۲) اولاد کی اولاد تک ... (۸۳) اولاد کی اولاد تک ... (۸۴) اولاد کی اولاد تک ... (۸۵) اولاد کی اولاد تک ... (۸۶) اولاد کی اولاد تک ... (۸۷) اولاد کی اولاد تک ... (۸۸) اولاد کی اولاد تک ... (۸۹) اولاد کی اولاد تک ... (۹۰) اولاد کی اولاد تک ... (۹۱) اولاد کی اولاد تک ... (۹۲) اولاد کی اولاد تک ... (۹۳) اولاد کی اولاد تک ... (۹۴) اولاد کی اولاد تک ... (۹۵) اولاد کی اولاد تک ... (۹۶) اولاد کی اولاد تک ... (۹۷) اولاد کی اولاد تک ... (۹۸) اولاد کی اولاد تک ... (۹۹) اولاد کی اولاد تک ... (۱۰۰) اولاد کی اولاد تک ...

والدین کی اطاعت سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

۲۵۲۶۵ والدین سے ... اللہ تعالیٰ کرتے ہیں ... اضافہ ہوتا ہے ...

کلام: ... دیکھئے ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۶۶ ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۶۷ ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۶۸ ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۶۹ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۰ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۱ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۲ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۳ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۴ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۵ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۶ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۷ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۸ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۷۹ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۰ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۱ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۲ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۳ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۴ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۵ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۶ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۷ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۸ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۸۹ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۰ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۱ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۲ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۳ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۴ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۵ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۶ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۷ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۸ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۲۹۹ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

۲۵۳۰۰ ... (۱۲۲۱)

کلام: ... (۱۲۲۱)

پاکیزہ رکھو تمہارے گھر تمہیں پاکدامن رہیں گی جس شخص کے پاس اس کے بھائی نے معذرت کی اور اس نے معذرت قبول نہ کی وہ شخص کوثر پر ہرگز وارد نہیں ہوگا۔ رواہ الطبرانی والحاکم عن جابر

۴۵۴۷۸ ..... اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو پھر اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا دونوں کو پایا (خدمت کر کے) جنت میں داخل نہ ہوسکا۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن ابی ھریرۃ

۴۵۴۷۹ ..... والد کی فرمانبرداری اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور والد کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۳۹۰۵۔

۴۵۴۸۰ ..... وہ شخص جو اپنے والدین اور اپنے رب کا فرمانبردار ہو وہ جنتیوں کے ساتھ جنت میں ہوگا۔ رواہ الدیلمی فی الفردوس عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۴۴

۴۵۴۸۱ ..... تمہارا جہاد والدین کی خدمت میں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم واصحاب السنن الثلاثۃ عن ابن عمرو

۴۵۴۸۲ ..... جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے والدین کی فرمانبرداری میں صبح کرتا ہے اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور والدین میں سے ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۷۷ والواضح ۲۰۳۹

۴۵۴۸۳ ..... جو شخص اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرتا ہے اس کے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرماتا ہے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد والحاکم عن معاذ بن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الادب المفرد ۳ وضعیف الجامع ۵۵۰۲

والدین کی طرف سے حج کرنے کی فضیلت

۴۵۴۸۴ ..... جس شخص نے اپنے باپ یا ماں کی طرف سے حج کیا اس کی طرف سے حج ادا ہو جاتا ہے اور حج کرنے والے کے لیے دس حجوں کی فضیلت ہوتی ہے۔ رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۱۔

۴۵۴۸۵ ..... جس شخص نے اپنے والدین کی طرف سے حج کیا یا ان کا قرضہ ادا کیا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ابرار کے ساتھ اٹھائے گا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والدارقطنی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۵۵۲ والضعیفہ ۱۴۳۵

۴۵۴۸۶ ..... جس شخص نے ہر جمعہ کے دن والدین کی قبر کی زیارت کی یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور ان کی قبر کے پاس سورت یٰسین پڑھی اس کی بخشش کر دی جائے گی۔ رواہ ابن عدی عن ابی بکرۃ

۴۵۴۸۷ ..... جس شخص نے ہر جمعہ کے دن ایک مرتبہ والدین یا ان دونوں میں سے ایک کی قبر کی زیارت کی اور اس کے پاس سورت یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کر دیں گے اور اسے نیکوکار لکھیں گے۔ رواہ الحکیم عن ابی ھریرۃ

۴۵۴۸۸ ..... اولاد باپ کی پاکیزہ کمائی کا حصہ ہوتی ہے بلاشبہ اولاد کے مال میں سے کھاؤ۔ رواہ ابوداود والحاکم عن عائشۃ

۴۵۴۸۹ ..... والد جنت کا درمیانی دروازہ ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن ابی الدرداء

۴۵۴۹۰ ..... بیٹا باپ کی کمائی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عمر

۴۵۴۹۱ کوئی بیٹا اپنے باپ کا بدلہ نہیں چکا سکتا الا یہ کہ باپ کو غلام پائے اور اسے خرید کر آزاد کر دے۔

رواہ البخاری فی الادب المفرد وصححہ وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث صحیح ہے، دیکھئے صحیح الجامع ۵۷۶۶۔

۴۵۴۹۲ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام برکھا ہے چونکہ انھوں نے اپنے آباء واجداد کے ساتھ حسن سلوک کیا ہے جس طرح تیرے والدین کا تجھ پر حق ہے اسی طرح تیرے بیٹے کا بھی تجھ پر حق ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۰۹۸ و ضعیف الجامع ۱۰۵۸

۴۵۴۹۳ سوموار اور جمعرات کے دن اعمال اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، پس انبیاء کا باپ دادا اور ماؤں کا اعمال جھٹ سے ان پیش کیے جاتے ہیں وہ ان کی نیکیاں دیکھ کر خوش ہوتے ہیں ان کے چہروں کی سفیدی میں اضافہ ہوتا ہے اور چمکنے لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اپنے مردوں کو اذیت مت پہنچاؤ۔ رواہ الحکیم عن ولد عبدالعزیز

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۴۲۶ و الضعیفہ ۱۴۸۰۔

۴۵۴۹۴ جو شخص کہ آدمی اللہ کی راہ میں تلوار لے کر نکلے اور مارے جہاد تو یہ ہے کہ آدمی اپنے والدین اور اولاد کی دیکھ بھال کرے تو وہ آدمی جہاد میں ہوتا ہے۔ جو شخص اپنی ذات کی دیکھ بھال کرے اور لوگوں کی طرف سے اس کی کفایت کرے تو وہ شخص بھی جہاد میں ہے۔

رواہ ابن عساکر عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۲۸۸۳ و الضعیفہ ۱۹۸۹

۴۵۴۹۵ واپس جاؤ اور اپنے والدین سے اجازت لو اگر وہ تمہیں اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کے ساتھ بھلائی کرنے میں مشغول ہو جاؤ۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والحاکم عن ابی سعید

والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنا

۴۵۴۹۶ جو شخص اپنے والدین کی طرف رحمت کی ایک نظر سے دیکھتا ہے اس کے لیے ایک مقبول حج لکھا جاتا ہے۔

رواہ ابوالقاسم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۱۸۰۔

۴۵۴۹۷ جس شخص نے اپنے والدین کو راضی کر لیا اس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا، جس شخص نے اپنے والدین کو ناراض کیا اس نے اللہ تعالیٰ کو ناراض کیا۔ رواہ ابن النجار عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۵۳۹۲ و المختصر ۱۵۱

ماں کے ساتھ بھلائی کا بیان..... از حصہ اکمال

۴۵۴۹۸ جب تو نماز پڑھے تو اپنے والدین پکارے تو اپنی ماں کو پکارنا جواب دے باپ کو جواب نہ دے۔ رواہ الطبرانی عن عامر

۴۵۴۹۹ اگر والدین تمہیں پکاریں اور تم نماز پڑھ رہے ہو تو اپنی ماں کو جواب دو باپ کو جواب نہ دو۔

رواہ ابوالشیخ فی الثواب والطبرانی عن جابر

۴۵۵۰۰ اگر میں اپنے والدین کو پاتا یا ان دونوں میں سے ایک کو پاتا اور میں نے عشاء کی نماز شروع کر لی ہوتی اور سورت فاتحہ پڑھ لی ہوتی اتنے میں میری ماں مجھے پکارتی کہ اے بیٹے! میں اپنی والدہ کو ضرور جواب دیتا۔ رواہ ابوالشیخ عن طلق بن علی

۴۵۵۰۱ تم سے پہلی امتوں میں ایک عبادت گزار آدمی تھا وہ گرجے کا پجاری تھا اسے جریج کہا جاتا تھا اس کی ماں زندہ تھی وہ اس کے پاس آکر

اسے آواز دیتی جریج گرجے سے جھانک لیتا اور ماں سے باتیں کرتا۔ ایک دن ماں اس کے پاس آئی وہ نماز میں مصروف تھا، ماں نے جریج کو آواز دینی شروع کی ہاتھ پیشانی پر رکھا اور دعا دی۔ اسے جریج نے تین بار آواز دی۔ ہر بار کے بعد میں جریج کہتا اے میرے رب! میں اپنی ماں کو جواب دوں یا نماز پڑھوں۔ اتنے میں ماں کو غصہ آیا اور کہنے لگی اے اللہ اس وقت تک جریج کو موت نہ آئے جب تک وہ فاجرہ عورتوں کے چہرے نہ دیکھ لے۔

چنانچہ اس بستی کے بادشاہ کی بیٹی بالغ ہو چکی تھی اور اسے (حرام کا) حمل ظہور پذیر تھا اس نے لڑکا جنم دیا لوگوں نے لڑکی سے پوچھا یہ برا فعل تیرے ساتھ کس نے کیا ہے؟ لڑکی نے جواب دیا گرجے کے راہب جریج نے ایسا کیا ہے۔ چنانچہ لوگوں نے جریج کے گرجے پر چڑھائی کر دی اور کلہاڑوں سے گرجا گرانا شروع کر دیا۔ جریج نے لوگوں سے پوچھا تمہاری بات کیا ہے؟ لوگوں نے اسے کوئی جواب نہ دیا جب اس نے یہ حالت دیکھی فوراً ایک رسی کے ذریعے اوپر تک گرجے سے نیچے اتر لوگوں نے اسے بے عزت کرنا شروع کیا اور پٹائی کرنے لگے اور کہتے ہیں تم ریاکار ہو لوگوں کو دھوکا دے رہے ہو۔ جریج نے کہا تمہاری بات کیا ہے تو کسی نے نہیں کیا ہوا لوگوں نے کہا بستی کے سردار کی بیٹی ہو کہ بادشاہ کی بیٹی ہے اسے تو نے حاملہ کر دیا ہے۔ جریج نے کہا میں نے ایسا نہیں کیا۔ لوگوں نے کہا لڑکی نے ایک لڑکا جنم دیا ہے جریج ہوا لڑکا کہاں ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا جریج نے کہا مجھے ساتھ لے کر واپس چلو لوگ واپس ہوئے جریج نے دو رکعتیں پڑھیں پھر بستی میں ایک درخت کے پاس پہنچا اس سے ایک نچلی لی اور پھر لڑکے کے پاس آیا پیٹ کو مارا اور ساتھ کہا اے سرخ عورت کے بیٹے! تیرا باپ کون ہے؟ لڑکا بولا فلاں چرواہا میرا باپ ہے۔ لوگوں نے جریج سے کہا تم اگر چاہو تو تمہارا گرجا سونے کا ہم بنا دیں یا اگر چاہو تو چاندی کا بنا دیں۔ جریج نے کہا جیسا تھا ویسے ہی بنا دو۔

رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین و الطبرانی فی الاوسط عن ابی حرب بن ابی الاسود

۴۵۵۰۲ ... کیا تمہارے والدین میں سے کوئی باقی ہے؟ عرض کیا میری ماں باقی ہے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی والدہ کی بھلائی پیش کرو جب تم ایسا کرو گے تم جاہی معتبر اور مجاہد ہو گے۔ جب تمہاری ماں تم سے راضی ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس سے احسان کرتے رہو۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط عن انس

۴۵۵۰۳ ... تیری والدہ زندہ ہے اس سے بھلائی کرو یوں اس طرح تم جنت کے بہت قریب ہو جاؤ گے۔

رواہ الخطیب عن ابی مسلم رجل من الصحابۃ

۴۵۵۰۴ ... اپنی ماں کو چھوڑ کر نہیں نہ جھگڑے پاؤ یہاں تک کہ تمہیں اجازت دے دے یا موت اسے اپنی آغوش میں لے لے یقیناً ماں کی خدمت میں رہنا تمہارے لیے اجر عظیم کا باعث ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۵۵۰۵ ... اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے ماؤں کی نافرمانی مکروہ قرار دی ہے۔ رواہ البخاری فی التاریخ عن معقل بن یسار

۴۵۵۰۶ ... شاید وہ تو ایک مرتبہ تجھے کہے دو دفعہ کہہ سکتا ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن بریدۃ

کیا ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تقریباً دو (۲) فرسخ تک اپنی والدہ کو اٹھایا ہوا جہنم کی گرمی شدت پر تھی بالفرض اگر گوشت کا ایک ٹکڑا گرمی کی تپش میں پھینک دیا جاتا تو وہ بھی پک جاتا۔ کیا میں اس کا شکر ادا کر دوں؟ اس پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

والد کے ساتھ بھلائی کرنے کا بیان.....از حصہ اکمال

غلام آزاد کرنے کے برابر اجر

۴۵۵۰۷ ... جب والد اپنی اولاد کی طرف ایک نظر سے دیکھتا ہے تو اولاد کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوتا ہے کسی نے عرض کیا یا

رسول اللہ! اگر والد تین سو ساٹھ (۳۶۰) مرتبہ کہے؟ آپ نے فرمایا اللہ اکبر۔ یعنی اللہ تعالیٰ اتنی ہی مرتبہ غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع الاز

۴۵۵۰۸ ..... اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو

۴۵۵۰۹ ..... کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تم بھی اور تمہارا مال بھی تمہارے باپ کی کمائی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۱۰ ..... بلاشبہ تمہاری اولاد اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

یهب لمن یشاء اناثا ویهب لمن یشاء الذکور ا

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے لڑکیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے عطا فرماتا ہے۔

پس تمہاری اولاد اور ان کا مال تمہارا ہے بشرطیکہ جب تمہیں اس کی ضرورت پڑے۔

رواہ الحاکم والبخاری ومسلم والدیلمی وابن النجار عن عائشة

۴۵۵۱۱ ..... آدمی کا باپ کے ساتھ بھلائی کرنے کا یہ بھی ایک طریقہ ہے کہ باپ کے دوستوں کے ساتھ بھی بھلائی کی جائے۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

۴۵۵۱۲ ..... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ وہ فصد کے وقت عاجزی وانکساری کا مظاہرہ کرے نیز باپ اور کنز کے وقت اسے ترنیج دے، باشبہ بدلہ چکانے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہوتا البتہ صلہ رحمی کرنے والا وہ ہوتا ہے کہ جب اس سے قطع تعلقی کر دی جائے وہ صلہ رحمی کرے۔ بیٹے کا باپ پر حق یہ ہے کہ باپ اس کے نسب کا انکار نہ کرے اور اس کی اچھی تربیت کرے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن مسعود وعن ابن عباس

۴۵۵۱۳ ..... باپ کا بیٹے پر حق ہے کہ بیٹا باپ کو اسی طرح پکارے جس طرح سے ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو پکارا تھا یعنی "یا بت" اے ابا جان (البتہ ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام تھا۔ رواہ الدیلمی عن انس

۴۵۵۱۴ ..... اپنے والد کے آگے مت چلو اسے گالی دینے کا ذریعہ مت بنو، باپ کے سامنے کبھی مت جھگڑو اسے نام لے کر مت پکارو۔

رواہ ابن النسی فی عمل یوم ولیلة عن ابی هریرة والطبرانی فی الاوسط عن عائشة

۴۵۵۱۵ ..... جو شخص منہ پھاڑ کر والد سے بات کرے، وہ والد کے ساتھ بھلائی نہیں کر رہا ہوتا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق وابن مردویة عن عائشة

کلام:..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۹ ج

۴۵۵۱۶ ..... اے عبداللہ! اپنی بیوی کو طلاق دے دو اور اپنے باپ کی فرمانبرداری کرو۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۵۵۱۷ ..... والد کے مر جانے کے بعد بیٹا باپ سے صرف چار ہی صورتوں میں صلہ رحمی کر سکتا ہے: یہ کہ بیٹا باپ کی نماز جنازہ پڑھے، اس کے لیے دعائے خیر کرتا رہے، اس کے وعدوں کو پورا کرے، اس کے متعلق کو جوڑے رکھے اور اس کے دوستوں کا اکرام کرتا رہے۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی اسید الساعدی

باپ اور ماں کے ساتھ حسن سلوک کا بیان.....از حصہ اکمال

۴۵۵۱۸ ..... اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بہن، اپنے بھائی اور اپنا وہ غلام جو تمہاری ولایت میں ہو کے ساتھ حسن سلوک کرو یہ حق ہے جو واجب ہے اور جس کا جوڑے رکھنا ضروری ہے۔ (رواہ ابوداؤد والبغوی وابن قانع والطبرانی والبخاری ومسلم عن کلیب بن منفعة عن جده وبکر بن الحارث المازنی کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کس کے ساتھ حسن سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے یہ حدیث

ارشاد فرمائی۔)

۴۵۵۱۹ ..... اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے والد کے ساتھ پھر بھائی کے ساتھ پھر بہن کے ساتھ۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۵۵۲۰ ..... والدین کے ساتھ بھلائی عمر میں اضافہ کرتی ہے، دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے، جھوٹ رزق میں کمی لاتا ہے اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق کے متعلق دو طرح کی تقدیریں ہیں تقدیر بنیہ اور تقدیر نافذ انبیاء کو علم پر دوسرے فضیلت حاصل ہے اور علماء کو شحہ اور پر ایک اپنی فضیلت حاصل ہے۔

رواہ ابن عدی وابن عساکر فی امالیہ وابن النجار والدیلمی عن ابی ہریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۱ وضعیف الجامع ۲۳۲۷

۴۵۵۲۱ ..... جو شخص پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر میں اضافہ ہو اسے چاہئے کہ وہ والدین کے ساتھ بھلائی کرے اور ان کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

رواہ احمد بن حنبل عن انس

والدین کا شکر ادا کرنے کی تاکید

۴۵۵۲۲ ..... اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو جو تختیاں عطا کی تھیں ان میں لکھا تھا۔ میرا شکر ادا کرو اپنے والدین کا شکر ادا کرو میں تمہیں محشر کے دن کی ہولناکی سے محفوظ رکھوں گا تمہاری عمر میں وسعت دوں گا تمہیں پاکیزہ زندگی دوں گا اور دنیا سے اچھا مقام عطا کروں گا۔

رواہ ابن عساکر عن جابر

۴۵۵۲۳ ..... کبیرہ گناہوں میں سے ہے کہ اولاد والدین کو گالی دے عرض کیا گیا یا رسول اللہ! ایسا بدبخت کون ہو سکتا ہے جو اپنے والدین کو گالی دے؟ ارشاد فرمایا، ہاں اس طرح کہ ایک شخص کسی دوسرے کے باپ کو گالی دے اور دوسرا جواب میں پہلے کے باپ کو گالی دے یہ اس کی ماں کو گالی دے اور وہ اس کی ماں کو گالی دے۔ رواہ البخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۵۵۲۴ ..... تمہارا چار پائی پر سو جانا دراں حالیکہ تم والدین کے ساتھ بھلائی کرتے ہوئے تم انہیں خوش کرتے ہو اور وہ تمہیں خوش کرتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد بالسیف سے افضل ہے۔ رواہ ابن لال عن ابن عمر

۴۵۵۲۵ ..... اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی جس پر اس کے والدین ناراض ہوں الا یہ کہ اس پر ظلم کرتے ہوں۔

رواہ ابو الحسن بن معروف فی فضائل بن ہاشم عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۲۶ ..... والدین کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی اولاد کے مال سے بھلائی کے ساتھ کھا سکتے ہیں جبکہ اولاد والدین کی اجازت کے بغیر ان کا مال نہیں کھا سکتی۔ رواہ الدیلمی عن جابر

۴۵۵۲۷ ..... والدین کے فرمان سے کہا جاتا ہے تم جو چاہے اطاعت والے اعمال کرو میں تمہاری بخشش نہیں کروں گا جبکہ فرمانبردار سے کہا جاتا ہے جو چاہو عمل کرو میں تمہاری بخشش کر دوں گا۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن عائشۃ

۴۵۵۲۸ ..... والدین کا فرمانبردار جو چاہے عمل کرے دوزخ میں داخل نہیں ہوگا نافرمان جو چاہے عمل کرے جنت میں ہرگز داخل نہیں ہوگا۔

رواہ الحاکم فی تاریخہ عن معاذ

والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھنے کی ممانعت

۴۵۵۲۹ ..... اس شخص نے قرآن کی تلاوت نہ کی جس نے قرآن پر عمل نہ کیا اور والدین کے ساتھ بھلائی نہ کی جو نافرمانی کی حالت میں والدین کی طرف تیز آنکھوں سے دیکھتا ہو ایسے لوگ مجھ سے بری الذمہ ہیں میں ان سے بری الذمہ ہوں۔ رواہ الدارقطنی عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۳۰ ..... اپنے والدین کے پاس واپس لوٹ جاؤ اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ رواہ مسلم عن زید بن عمر

۴۵۵۳۱ تبصرہ: جب آپ نے والدین میں سے دو کا حصہ (الحاکم) و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن حبان عن ابی هریرة

کہتے ہیں ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جہاد کے لیے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے اثبات میں جواب دیا آپ نے فرمایا واپس جاؤ اور ان کی خدمت کرو۔ رواہ النسائی عن ابی هریرة

۴۵۵۳۲ واپس جاؤ اس طرح تم نے انہیں (والدین کو) رلایا ہے جس طرح انہیں ہنسایا تھا۔

رواہ احمد والنسائی وابن ماجة والبزار والبیهقی وابن حبان والحاکم وابن عساکر عن ابن عمر

۴۵۵۳۳ تم نے شرک چھوڑنے لکھی دو جہاد سے ہاں ان میں سے کوئی ایک عمل تمہارے والدین میں سے کسی ایک کی خدمت ہے کیا انہوں نے تمہیں اجازت دی ہے؟ کہا نہیں فرمایا واپس جاؤ ان سے اجازت لو اگر اجازت دیں تو جہاد کرو ورنہ ان کی خدمت میں لگے رہو۔

رواہ ابن حبان عن ابی سعید

۴۵۵۳۴ ہر شخص کی آرزو ہے کہ والدین میں سے کوئی ایک ہی جیتا رہے وہ اس کا گمان رکھتا ہے وہ ان کے لیے جنت کا راستہ ہموار کرتا ہے اور ان کے لیے استغفار کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے والدین کا فرمانبردار لکھ دیتے ہیں۔

رواہ ابن النجار عن علی بن رباب یحیی بن عقبة کذا بن سعد

۴۵۵۳۵ جو فرمانبردار بیٹا والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر نظر کے بدلے میں قبول حج کا ثواب لکھتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا اگر چہ دن میں سو مرتبہ دیکھے تب بھی؟ فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ عطا کرنے والا ہے اور وہ کریم ہے۔

رواہ الحاکم فی تاریخه وابن النجار عن ابن عباس

۴۵۵۳۶ تین چیزوں میں افضل ترین عبادت ہے والدین کے چہرے پر قرآن مجید پڑھنا مذکور میں۔ رواہ ابو نعیم عن عائشة

کلام ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۲۶۵۹

۴۵۵۳۷ جس شخص نے والدین کو رلایا وہ ایسا ہے جس نے والدین کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

کلام ..... یہ حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۴۳۵

۴۵۵۳۸ جس شخص نے والدین میں سے دونوں کو یا ان کی ایک کو پایا پھر وہ دوزخ میں داخل ہوا پس اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے دور رکھے۔

رواہ الطبرانی وابو الشیخ فی الثواب، والبیهقی، وابن النجار، وابن السکن وابن قدید وابو نعیم والخطیب وابن عساکر عن ابی الدرداء وابن مسعود عن ابی هریرة وابن عباس

۴۵۵۳۹ ہم کچھ لوگ حاضر خدمت تھے کہ اس اثنا میں ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میرے والدین میں سے ایک فوت ہو گیا ہے اور دوسرا زندہ ہے کیا میرے لیے جنت میں داخلہ کی امید ہے؟ فرمایا ہاں بیشک اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم اپنے والدین کی خدمت کرو اور ان کے ساتھ نیکی کرو تو تم جنت میں داخل ہو گے۔ اور جس کے والدین یا ان میں سے ایک زندہ ہو اور وہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہو اور اس کے لیے استغفار کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور جس کے والدین یا ان میں سے ایک زندہ ہو اور وہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہو اور اس کے لیے استغفار کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور جس کے والدین یا ان میں سے ایک زندہ ہو اور وہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہو اور اس کے لیے استغفار کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اور جس کے والدین یا ان میں سے ایک زندہ ہو اور وہ اس کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہو اور اس کے لیے استغفار کرتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

رواہ الدیلمی عن ابی بکر بن ابی الدنیا عن رجل من بنی فهم القبیلی عن ابن عباس

۴۵۵۴۰ جس شخص نے والدین کی قسم پوری کی اس کا قرض چکا دو اور جس کو وہ دعا دے اسے والدین کا فرمانبردار لکھا جاتا ہے اگر چہ والدین کی زندگی میں نافرمان ہو اور جس شخص نے والدین کی قسم پوری نہ کی اس کا قرض ادا نہ کیا اور جس کا وہ بد دعا دے اسے نافرمان لکھا جاتا ہے اگر چہ والدین کی زندگی میں فرمانبردار کیوں نہ ہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عمر نحوه عن سمرة

۴۵۵۴۱ جس شخص نے والدین کا قرض ادا نہ کیا ان کے بعد ان کی نذر پوری نہ کی اس کو دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اگر چہ وہ دونوں کا فرمانبردار کیوں نہ ہو اور جس شخص نے والدین کا قرض ادا کیا ان کی نذر پوری کی اس کو جنت کی طرف لے جایا جائے گا اگر چہ وہ دونوں کافر ہی کیوں نہ ہوں۔

نافرمانی کی سزا پر اور ان کی زندگی میں فرمانبرداری کرنے پر۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

۴۵۵۴۲ جنت کا دروازہ والد ہے اور والدین کی نافرمانی کی وجہ سے کھویا جاتا ہے لہٰذا جو شخص والدین کے ساتھ نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے جنت حوالہ کر دیا جاتا ہے اور جو شخص نافرمانی کرتا ہے اس پر دروازہ بند کر دیا جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن انس والدیلمی عن ابی الدرداء

۴۵۵۴۳ جو شخص ہر جمعہ کو والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے اور ان کی قبر کے پاس سورۃ یٰسین پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلہ میں ان کی مغفرت فرماتا ہے۔ رواہ ابن عساکر عن الحسین والمستغفری فی مجلد ۴ عساکر عن اسماء بن الصغیر فی تاریخہ والدیلمی وابن النجار والطبرانی عن عائشۃ عن ابی بکر

والدین کے قبر کی زیارت

۴۵۵۴۴ جو شخص روانہ والدین کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرتا ہے تو اس کی اجازت سے تو اس کا یہ عمل حج مبرور کے برابر ہوتا ہے اور جو شخص والدین کی قبر کی زیارت کرتا ہے پھر جمعہ کے دن اس کی قبر کی زیارت کرتے ہیں۔ رواہ الحکیم وابن عدی عن ابن عمر

والدین کی نافرمانی کا بیان

۴۵۵۴۵ اللہ تعالیٰ ہر گناہ پر مرتب ہونے والی سزا کو مؤخر کرتے ہیں بجز والدین کی نافرمانی کے چنانچہ اللہ تعالیٰ نافرمان کو مرنے سے پہلے زندگی ہی میں سزا دے دیتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن ابی بکرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۳۱۳۔

۴۵۵۴۶ جو شخص اپنے والدین پر لعنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرتے جو شخص غیر خدا کے نام پر ذبح کرتا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو جو شخص کسی بدعتی کو ٹھکانا دیتا ہے اس پر بھی لعنت ہو اور جو شخص زمین کی حدود میں تغییر کرتا ہے اس پر بھی لعنت ہو۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم والنسائی عن علی

۴۵۵۴۷ جو شخص اپنے والدین کو فحش گالی دے اس پر لعنت ہو۔ رواہ الطبرانی وابن عساکر عن عروۃ عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۵۰۳۲

۴۵۵۴۸ جس شخص نے والدین کو فحش گالی دی اس نے ان کی نافرمانی کی۔ رواہ الخطیب فی الجامع عن علی

۴۵۵۴۹ جس بھلائی پر بہت جلدی ثواب ملتا ہے والدین کے ساتھ بھلائی وصلہ رحمی ہے جس شر پر جلدی عذاب ملتا ہے وہ ظلم اور قطع رحمی ہے۔

رواہ الترمذی والبیہقی عن عائشۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۹۲۳ ضعیف الادب ۲۶

۴۵۵۵۰ وہ گناہ ایسے ہیں جن پر دنیا میں جلد سزا دی جاتی ہے ظلم اور نافرمانی۔ رواہ الحاکم عن انس

کلام:..... ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفا ۲۷۹

۴۵۵۵۱ رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عمر

۴۵۵۵۲ رب کی رضا والدین کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ رواہ الترمذی والحاکم عن ابن عمرو

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابی الطالب ۱۷۱ التعلیقات ۸۵

حصہ اکمل

دنیا عبادت گزاروں کی وجہ سے قائم ہے

۳۵۵۵۳ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ اپنی قوم (بنی اسرائیل) کو وحی دینے والا وحی بند ہے میں اہل زمین پر عذاب نازل کرنے والا تھا لیکن میرے عبادت گزار بندے جو میری خاطر اپنے گھروں میں گرم ہوا سے اور سردی سے اذیت اٹھاتے ہیں اور میرے فرمان کے مطابق اپنے گھروں کو اپنے پیشانیوں کی رحمت سے زیارت گاہ بناتے ہیں ان کی وجہ سے میں اپنے عذاب کو روک لیتا ہوں۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۳۵۵۵۴ جو شخص والدین کے قبول کرنے سے انکار کرے۔ رواہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن ابی ہریرۃ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ (۵۲۶۳) مناجاۃ (۸۶۵-۲۱)۔

۳۵۵۵۵ دوزخ میں عبداللہ بن قرشی کی زبان احد پہاڑ کے برابر ہے اور اس کی آواز جہنم کے ہر حصے تک پہنچتی ہے اور وہ والدین کا نافرمان تھا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابی ہریرۃ

۳۵۵۵۶ جس باپ نے اپنے والدین کے لیے دعا کرنی چھوڑ دی اس کی روزی روک لی جاتی ہے۔ رواہ احمد کلہم فی الفرج والخطیب عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ (۵۲۶۳) مناجاۃ (۸۶۵-۲۱) الترغیب (۹۷)

آٹھواں باب نکاح کے متعلقات کے بیان میں

۳۵۵۵۷ عورت آخری شوہر کے لیے ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن عائشہ

۳۵۵۵۸ جس عورت کا شوہر فوت ہو اور بچے ہوں ان کی پرورش کرنے والی عورت آخری شوہر کے لیے ہوتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

فائدہ: یعنی عورت جنت میں آخری شوہر کے لیے ہوگی۔

۳۵۵۵۹ خوبصورت عورتیں کم پیدا ہوتی ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل والبزار والحاکم عن عائشہ واضطراب فی اسنادہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء (۴۰۶)

۳۵۵۶۰ آنکھوں میں رطوبت کرنے والوں کے لیے ناخن جیسی کوئی چیز نہیں دیکھی گئی۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے (۱۵۲)

۳۵۵۶۱ مرد کا نطفہ سفید اور گاڑھا ہوتا ہے جس سے ہڈیاں، پٹھے بنتے ہیں اور عورت کا نطفہ زرد اور پتلا ہوتا ہے جس سے گوشت اور خون بنتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف (۲۰۰۶)

۳۵۵۶۲ مرد کا نطفہ سفید گاڑھا ہوتا ہے عورت کا نطفہ پتلا زرد ہوتا ہے جس کا بچہ اس کی خوراک میں سے زیادہ لے جائے اس سے مشابہ ہوتا۔ رواہ احمد عن حسن وصححہ والنسائی والبزار عن عائشہ

۳۵۵۶۳ مرد کا پانی سفید ہوتا ہے عورت کا پانی زرد ہوتا ہے جب دونوں کا آپس میں ملاپ ہوتا ہے اگر مرد کی منی عورت کے منی پر غالب آجائے تو اسے خصی کے حکم سے نر کا بچہ ہوتا ہے اور اگر عورت کی منی مرد پر غالب آجائے تو مرد کی شکل پیدا ہوتی ہے۔ رواہ مسلم عن ثوبان

۲۵۵۱۲ [illegible]

کلام: [illegible]

۲۵۵۱۳ [illegible]

رواہ احمد عن خلیل ابن مرہ واحاکم عن عمر

کلام: [illegible]

۲۵۵۱۴ [illegible]

کلام: [illegible]

۲۵۵۱۵ [illegible]

کلام: [illegible]

۲۵۵۱۶ [illegible]

کلام: [illegible]

۲۵۵۱۷ [illegible]

کلام: [illegible]

حصہ اعمال

شب زفاف کو مٹھ والی دعا

۲۵۵۱۸ [illegible]

۲۵۵۱۹ (تم ہارے کان) تم پر برکت ہو اور اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت دے (دونوں) پر برکت نازل فرمائے۔

رواہ ابن حبان عن خلیل بن ابی طالب

کہ انھوں نے شادی کی لوگوں نے انھیں [illegible] دیں انھوں نے فرمایا [illegible] طریقہ ہے ہم میں [illegible] ہم ایسا کیا کرتے تھے۔

۲۵۵۲۰ [illegible]

کہ ہم [illegible] کہتے تھے جب اسے [illegible]

۲۵۵۲۱ عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کا [illegible]

۲۵۵۲۲ عورت کی برکت میں سے ہے کہ اس کے [illegible] اس کے [illegible] اس کی آسانی پیدا ہو جب اس کے [illegible] اس کی آسانی کی جائے۔ رواہ الطحاوی والبصیر عن عبدہ

۲۵۵۲۳ [illegible]

۲۵۵۶ تم میں سے کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس جائے تو اس کے لیے صدقہ ہے۔ الحدیث

۲۵۵۷ تم میں سے کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس جائے تو اس کے لیے صدقہ ہے۔ الحدیث

۲۵۵۸ اس (عورت) کا شوہر جو اس کی طرف محبت کی نظر سے دیکھتا ہے جب عورت اس کی طرف محبت کی نظر سے دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اگر شوہر اس کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ الحدیث

۲۵۵۹ جب عورت اپنے شوہر کے لیے اپنے آپ کو سنوارتی ہے تو اس کے لیے اس کی کوئی نماز نہیں ہوتی۔ الحدیث

۲۵۶۰ عورت اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے۔

۲۵۶۱ جب کوئی آدمی اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو فرشتے صبح تک اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

جنتی عورت اچھے اخلاق کو اختیار کرے گی

۲۵۶۲ اے اللہ! تو نے میرے خلق کو اچھا بنایا ہے تو میری صورت کو بھی اچھا بنا دے۔ الحدیث

حرف نون ... از قسم افعال

کتاب النکاح ... نکاح کے متعلق ترغیب کی بیان میں

۲۵۶۳ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ نکاح میں جلدی کرنا سنت ہے۔

۲۵۶۴ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ نکاح کے متعلق جس کام کا حکم دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ جلدی کرنا بھی لازم کر دیا ہے۔

فی بکر و الصدیق رضی اللہ عنہ من فضلہ

ترجمہ: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں سے ہے کہ ان کا نام ابوبکر ہے۔

۲۵۶۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ نکاح میں جلدی کرنا سنت ہے۔

فی بکر و الصدیق رضی اللہ عنہ من فضلہ

ترجمہ: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت میں سے ہے کہ ان کا نام ابوبکر ہے۔

۲۵۶۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نکاح میں جلدی کرنا میں اس لیے پسند کرتا ہوں کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا اور صحیح راستہ پر چلنا ہے۔

۲۵۶۷ آدمی کی ہدایت سے آنکھیں بند کر لینا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی

[illegible] کرتا ہو اور پھر [illegible] سے باندازی نکلی ہو جو اللہ تعالیٰ نے اس کا عادہ کر رکھا ہے "ان یکونوا فقراء یغنهم الله من فضله"

رواہ عبدالرزاق و عبد بن حمید

۲۵۵۸۸ طاؤس کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا تعجب ہے اس پر جو نکاح کرتا ہے اللہ کے فضل کی امید پر اور طلاق دیتا ہے اللہ کے غضب کی امید پر۔

رواہ سعید بن منصور

۲۵۵۸۹ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے نکاح کی اس عورت کے مرنے پر مال چھوڑا [illegible] آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا [illegible] ولی چالیس ہزار [illegible] اس عورت سے اتنی ہے، [illegible] ثابت کرنے سے پہلے ہی ثابت کرنے والی [illegible] تاکہ آیت کے [illegible] میں [illegible] رکھے۔ رواہ الطبرانی

۲۵۵۹۰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں [illegible] سے [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible] عورت [illegible] ہو جائے [illegible] ہو [illegible] ان [illegible] ہے [illegible] ابن ابی شیبۃ

۲۵۵۹۱ [illegible] ان [illegible] سے روایت کی ہے [illegible] حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا [illegible] آدمی کو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کے بعد [illegible] عورت سے بڑھ کر کسی چیز میں [illegible] نہیں دیکھا [illegible] نے فرمایا [illegible] عورتیں کثیر [illegible] ہو گئی ہیں [illegible] کوئی [illegible] عورتیں [illegible] ولی [illegible] کا [illegible] عبد الرزاق

۲۵۵۹۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں [illegible] سے [illegible] تکلیف دے [illegible] ان میں سے [illegible] ارشاد فرمایا [illegible] حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے [illegible] سے [illegible] کرتے [illegible] ولی کی [illegible] رکھتا ہو [illegible] ولی کی [illegible] رکھتا ہو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] سے [illegible] ہو [illegible] سے [illegible]

۳۵۵۶۶ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] سے منع فرمایا۔

۳۵۵۶۷ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] سے منع فرمایا۔

۳۵۵۶۸ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] سے منع فرمایا۔

۳۵۵۶۹ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] سے منع فرمایا۔

شادی کرادی۔ رواہ الدیلمی

۴۵۶۰۳ ..... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا شادی نہ کرنے کا ارادہ تھا حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا میرے بھائی ایسا مت کرو۔ بلکہ شادی کرلو اگر تمہارے ہاں اولاد پیدا ہوئی تو تمہارے لیے باعث اجر وثواب ہوگی۔ اگر اولاد زندہ رہی تمہارے لیے دعا کیں کرے گی۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۰۴ ..... سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا شادی کرو میں نے عرض کیا مجھے اس کی حاجت نہیں ہے اگر تم یہی کہتے ہو تمہاری صلب میں جو اولاد رہ گئی ہے وہ ضرور نکل کر رہے گی۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۰۵ ..... سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے کہا شادی کرو چونکہ اس امت کا بہترین شخص وہ ہے جس کی بیویاں زیادہ ہوں۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۰۶ ..... مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور قریب کو اپنے پاس بلایا اور ان سے کہا تم مردوں کی اس حالت تک پہنچ سکتے ہو کہ عورتوں کو سنبھال سکو تم میں سے جو پسند کرتا ہو کہ میں اس کی شادی کروں تو میں اس کی شادی کروں گا جو شخص زنا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے اسلام کا نور کھینچ لیتا ہے۔ پھر اگر چاہے تو نور واپس کردے چاہے نہ کرے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۰۷ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں سے شادی کرو چونکہ وہ اپنے ساتھ مال لاتی ہیں۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشذرۃ ۴۵۲ والضعیفۃ الجامع ۲۲۴۲۔

۴۵۶۰۸ ..... ''مسند ابن عمر'' بلاشبہ اللہ تعالیٰ کسی جان کو تا خیر نہیں دیتا جب اس کی موت کا وقت پورا ہو جائے عمر میں زیادتی اگر ہو سکتی ہے تو وہ نیک اولاد کی شکل میں ہے جو کسی بندے کو عطا ہو جائے اور وہ مرنے کے بعد اس کے لیے دعا کرتی ہو بلاشبہ ان کی دعا میں قبر میں اسے پہنچتی رہتی ہیں۔ پس یہی عمر کی زیادتی ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی الدرداء

۴۵۶۰۹ ..... ''مسند عقیلی'' اے عکاف! کیا تمہاری کوئی بیوی ہے؟ عرض کیا نہیں۔ حکم ہوا کیا باندی بھی نہیں؟ عرض کیا نہیں فرمایا تم مالدار ہو؟ عرض کیا جی ہاں فرمایا تب تم شیطان کے بھائی ہو اگر تم نصرانیوں کے راہبوں میں سے ہو پھر تم انہی میں سے ہو۔ اگر تم ہم میں سے ہو تو پھر ایسے کرو جیسا کہ ہم کرتے ہیں۔ اگر تم نصرانیوں میں سے ہو تو پھر نصرانیوں کے رہبانوں میں سے ہو۔ جبکہ ہماری سنت نکاح کرنا ہے۔ تم میں سے بدترین لوگ تمہارے غیر شادی شدہ لوگ ہیں۔ شیاطین لوگوں کے دین کے ساتھ کھیلتے رہتے ہیں، نیکوکاروں پر سب سے زیادہ شیاطین کا چلنے والا اسلحہ عورتیں ہیں۔ اس سے صرف شادی شدہ لوگ ہی بچ پاتے ہیں ایسی دو لوگ ہیں جو ہلاکتوں میں اور فاسق سے دور رہنے والے ہیں اے عکاف! خیر کی ہلاکت شادی کرلو، چونکہ عورتیں تو ایوب، داؤد، یوسف اور کرسف کے پاس بھی تھیں، پوچھا گیا یا رسول اللہ! کرسف کون تھا؟ ارشاد فرمایا وہ بنی اسرائیل کا ایک آدمی تھا جس نے ساحل سمندر پر تین سو سال تک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دن کو روزہ رکھتا اور رات کو قیام کرتا۔ پھر اس نے ایک عورت پر عاشق ہو جانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کا کفر کر دیا اور ساری عبادت ترک کر دی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسے کسی عمل کے ذریعے اس برائی کا تدارک کرنے کی توفیق دی اور پھر اس کی توبہ قبول فرمائی اے عکاف تمہاری ہلاکت شادی کرلو ورنہ تم گناہ گار ہو۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ذر وضعف وابو یعلی والطبرانی والبیهقی فی شعب الایمان عن عطیة ابن بسر المازنی والدیلمی عن ابن عباس

۴۵۶۱۰ ..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اگر میری موت کو صرف دس دن باقی ہوں اور مجھے معلوم ہو جائے کہ آخری دن مرجاؤں گا اور مجھے نکاح کی طاقت حاصل ہو جائے میں فتنے کے خوف سے بچنے کے لیے ضرور نکاح کروں گا۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۶۱۱ ..... ''مسند علی'' سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے شادی نہ کرنے کے ارادے کو رد کر دیا تھا۔ اگر آپ ﷺ شادی نہ کرنے کو حلال قرار دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر دیتے۔ رواہ عبد الرزاق

نکاح کے متعلق ترھیب

دنیا کی بہترین فائدہ مند چیز

۵۲۱۲ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہمارے ساتھ کوئی چیز ایسی نہیں تھی جو ہمارے لئے نکاح سے بڑھ کر فائدہ مند ہو۔ ہم اخلاق کی پاکیزگی کرنے والی دنیا کی چیز سے بڑھ کر فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔ ہم اخلاق کی پاکیزگی کرنے والی دنیا کی چیز سے بڑھ کر فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔

رواہ ابن ماجہ

۵۲۱۳ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ البیہقی فی الاعتقاد والطبرانی فی الاوسط

۵۲۱۴ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

آداب نکاح

۵۲۱۵ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۵۲۱۶ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

نکاح کا اعلان مسنون ہے

۵۲۱۷ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ البیہقی فی الاعتقاد والطبرانی فی الاوسط

خطبہ (پیغام نکاح) کا بیان

۵۲۱۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نکاح کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور پھر نکاح نہ کرے تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۵۲۱۱۹ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک انصاری لڑکی کو دیکھا تو نبی کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے مجھے فرمایا تم نے اس لڑکی کو دیکھ لیا ہے؟ میں نے کہا میں نے دیکھ لیا ہے فرمایا تم ہوا سے دیکھ لو پھر ایک نکاح سے دیکھنا تم دونوں کے درمیان محبت کا باعث بنے گا۔

میں اس لڑکی کے پاس آیا اور اس سے مذکورہ بات کی اس کا ذکر کیا۔ دونوں میاں بیوی آپس میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔ میں نے کہا میں نے بات کی ہے

پر واقعی دلالت کرتی ہیں۔ روایہ عطاء بن ابی رباح

۵۲۴۰ ابوطیبہ کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ اے نوجوانو! تم میں سے جو شخص نکاح کی طاقت رکھتا ہو اسے نکاح کرنا چاہیے کیونکہ یہ نکاح نظر کو نیچا رکھنے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا زیادہ ذریعہ ہے۔

۵۲۴۱ حضرت ابن عباس کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ ان کے مال کی وجہ سے ان کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ممکن ہے کہ ان کا حسن انہیں سرکش بنا دے پس ان کے مال کی وجہ سے ان کو سرکش نہ بناؤ اور لونڈیوں سے نکاح کرو کیونکہ ممکن ہے کہ وہ تمہارے لیے ذلت کا باعث بنیں۔ پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ! عورت کے حسن کی کیا حد ہے؟ فرمایا کہ اس کا رنگ اور اس کا جسم۔ پوچھا گیا کہ اس کا مال کیا ہے؟ فرمایا کہ اس کا سونا اور چاندی۔

۵۲۴۲ زہری کی روایت ہے کہ یہ حدیث ہم تک پہنچی ہے کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۳ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۴ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۵ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۶ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۷ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۸ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۴۹ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۰ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

کنواری عورتوں سے نکاح کی ترغیب

۵۲۵۱ ہشام بن ابی عبداللہ کی روایت ہے کہ حضرت حسن بصری سے پوچھا گیا کہ کیا میں کنواری عورت سے نکاح کروں یا بیوہ سے؟ فرمایا کہ کنواری سے نکاح کرو کیونکہ وہ زیادہ پیار کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہوتی ہے۔

۵۲۵۲ حضرت ابن عباس کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ وہ زیادہ پیار کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہوتی ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کا حسن انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۳ حضرت ابن عباس کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرو کیونکہ وہ زیادہ پیار کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہوتی ہیں۔ ممکن ہے کہ ان کا حسن انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۴ زہری کی روایت ہے کہ یہ حدیث ہم تک پہنچی ہے کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۵ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۶ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۷ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۸ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۵۹ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

۵۲۶۰ ابوسلمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر نے فرمایا کہ عورتوں سے نکاح کرنے میں ان کے مال کی وجہ سے رغبت نہ کرو۔ ممکن ہے کہ ان کا مال انہیں سرکش بنا دے پس حسن کی وجہ سے ان سے رغبت کرو اور لونڈی کا نکاح اس کے مالک سے بہتر ہے۔

کنواری سے شادی کے فائدے

۲۵۲۳۴ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد وفات پا گئے اور اپنے پیچھے نو (۹) بیٹیاں چھوڑ گئے چنانچہ میں نے شب زفاف سے شادی کر لی۔ رسول کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا ہے جابر! تم نے شادی کر لی میں نے عرض کیا جی ہاں، ارشاد فرمایا کنواری سے یا ثیب؟ میں نے عرض کیا کہ ثیب ہے۔ فرمایا کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں؟ کہ تم اس کا کھیل اور وہ تمہارا کھیل بنا لیتی۔ میں نے عرض کیا میرے والد وفات پا گئے اور اپنے پیچھے نو بیٹیاں چھوڑ گئے یا فرمایا کہ سات بیٹیاں چھوڑ گئے مجھے ناپسند تھا کہ میں بھی انہیں جیسی ناتجربہ کار عورت سے شادی کروں۔ ارشاد فرمایا بہت اچھا پھر انشاء اللہ تعالیٰ تمہیں برکت عطا فرمائے۔ آپ نے میرے لیے برکت کی دعا فرمائی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۲۵۲۳۵ عقیل ثقیفی کی روایت سے کہ راوی حدیث نے فرمایا ہے میں نے حدیث تو نہیں یاد رکھی لیکن یاد ہے کہ ہم چند آدمی حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھے کسی نے کوئی حدیث بیان کی ہوگی، وہ حدیث ہمیں حماد بن ابی سلیمان نے بیان فرمائی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے سلسلہ سند سے پوچھا ہے کہ سوال کرنے والے نے فرمایا اے ابو حمزہ! تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا کہیں نہیں۔ شادی کرو اور اپنی گود کھانی میں یہ الفاظ دو دو اور پانچ قسم کی عورتوں سے شادی مت کرو۔ تو وہ ہیں: شہیرہ، شہرہ، نہیرہ، ہبیدہ اور لوہ۔ میں نے عرض کیا میں ان میں سے کسی کو نہیں سمجھا میں تو سب سے واقف ہوں۔ ارشاد فرمایا کیا تم عرب نہیں ہو؟ چنانچہ شہیرہ وہ عورت ہے جو اپنا شوہر ہیں القامت ہو اور شہرہ وہ عورت ہے جو نیلگوں آنکھوں والی اور بدزبان ہو اور نہیرہ وہ عورت ہے جو کہ تاہ اور ٹھگنی ہو میں کی مالک ہو بھیدہ وہ ہے جو بوڑھی اور کوزہ پشت ہو اور لوہ عورت ہے جس سے تمہارے علاوہ بھی اور بہت سے بچے ہوں۔ رواہ الدیلمی

۲۵۲۳۶ ابو ہانی الخولانی کے سلسلہ سے میرا بھی ہے کہ مجاہد فرماتے ہیں میں اس ارشاد میں اضافہ کرتی ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۲۵۲۳۷ عبد الرحمن بن تمیم بن تمیم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا فلاں قبیلے سے تجارت کرو اور فلاں فلاں قبائل سے شادی کرو۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۲۳۸ عبد الرحمن بن تمیم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا فلاں قبیلے سے تجارت کرو اور فلاں فلاں قبائل سے شادی کرو۔ رواہ ابن عساکر

احکام نکاح

۲۵۲۳۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب دو ولی نکاح کر دیں تو پہلے نکاح کرنے والے کا نکاح ہوگا جس کے ساتھ پہلے صحبت ہو جائے اور (اگر عورت باکرہ) عورت پر عدت واجب ہو جائے تو عورت کے لیے حق مہر ثابت بھی ہو جاتا ہے۔ رواہ الدارقطنی وعبد الرزاق وابن ابی شیبۃ

۲۵۲۴۰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس عورت نے شادی کی اور اس کو جنون کی شکایت تھی یا وہ جذام کی بیماری میں مبتلا تھی یا اسے برص کی بیماری تھی شوہر نے اس کے ساتھ تعلق قائم کر لیا پھر وہ اس بیماری پر مطلع ہوا تو عورت کے لیے مہر کامل ہوگا چونکہ شوہر نے اس کے ساتھ تعلق قائم کیا ہے البتہ ولی پر مہر واجب ہوگا چونکہ اس نے عقد میں تدلیس کر کے شوہر کو دھوکا دیا ہے۔

رواہ مالک والشافعی وعبد الرزاق وابن ابی شیبۃ وسعید بن المنصور والدارقطنی والبیهقی

۲۵۶۲۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ناجرہ (شوہر) کو ایک سال کی مہلت دی ہے اگر وہ ایک سال میں بھی تندرست نہ ہو تو بہت اچھا ہے عورت کو اختیار ہوجائے گا وہ چاہے تو نکاح برقرار رکھے چاہے تو علیحدگی اختیار کرلے۔ رواہ سعید والشافعی والدارقطنی والبیہقی

۲۵۶۲۲ سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کا معاملہ لایا گیا اس شخص نے ایک عورت سے شادی کرلی تھی حالانکہ عورت کو اس کا شخص نہیں تھا آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردی۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۲۵۶۲۳ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کوئی آزاد عورت غلاموں کو ہوں کے نکاح نہیں ہوگا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والبیہقی وصححہ

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن ۱۲

۲۵۶۲۴ طاؤس یمانی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے معاملہ نکاح میں ایک مرد کے ساتھ عورتوں کی گواہی جائز قرار دی ہے۔

رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور والبیہقی وقال ھذا منقطع وفی اسنادہ المحجاج بن ارطاۃ لا یحتج بہ

۲۵۶۲۵ ابن سیرین کی روایت ہے کہ انصاب بن قیس حضرت عمر کے پاس آئے اور کہا میں ایک عورت پر عاشق ہوگیا ہوں کیا کروں۔ کہا کہ ایسی چیز ہے جو نہ بتانے سے قابو میں نہیں ہے پھر میں نے اس عورت کے متعلق پراس سے سوال کرلیا پھر اس کے حکم سے اس میں نے اسے طلاق دے دی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا حکم کسی پر واجب نہیں ہے۔ اس عورت کے لیے عام عورتوں کا طریقہ ہے۔ رواہ الشافعی والبیہقی

۲۵۶۲۶ عبد الرحمن بن قاسم کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک آدمی آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا اے امیر المومنین میں نے اس عورت کے ساتھ شادی کرلی ہے اور اس کا گھر اس کے لئے مشروط کیا ہے اور میں سوچتا رہا ہوں کہ یہاں جگہ کی طرف منتقل ہوجاؤں گا کہا یہ اس کے لیے شرط ہے فرمایا جب تو مرد بنا ہے تو گے کوئی عورت تجھ پر نہیں جائز کہ وہ اپنے خاندان کو چھوڑ دے اور تیرے پاس آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مسلمان جب اپنے حقوق منتقل ہوتے دیکھتے ہیں اس وقت اپنی شروط کا اعتبار کرتے ہیں۔ رواہ سعید بن المنصور

عورت شوہر کے تابع ہوتی ہے

۲۵۶۲۷ مسند عمر: سعید بن عبید بن سباق کی روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اور مرد نے یہ شرط لگادی کہ وہ عورت کو باہر نہیں نکالے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شرط معتبر قرار دی اور فرمایا کہ عورت اپنے شوہر کے ساتھ رہتی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۲۵۶۲۸ عبد الرحمن بن قاسم کی روایت ہے کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا تو اس میں ایک عورت آئی جس کے بیٹے شوہر نے اپنی کا گھر شرط قرار دیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورت کے لیے اس کی شرط ہے وہ آزاد ہو لا اے امیر المومنین! اب تو یہ عورت ہمیں چھوڑ دے گی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مسلمان کا اقطاع شروط کے وقت رہتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیہقی

۲۵۶۲۹ ابراہیم بن عبد اللہ اسدی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی اور عورت کے لیے اپنی کا گھر مشروط کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورت کی شرط سے قبل اللہ تعالیٰ کی شرط کا اطلاق ہوگا۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن المنصور والبیہقی

۲۵۶۳۰ حارث بن قیس بن اسعد اسدی کی روایت ہے کہ جب انھوں نے اسلام قبول کیا تو ان کے نکاح میں آٹھ عورتیں تھیں آپ نے نبی کریم ﷺ سے انھیں حکم دیا کہ ان میں سے چار عورتیں اپنے لیے پسند کرلو۔ رواہ ابو یعلیٰ

۲۵۶۳۱ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ آزاد عورتوں سے حرام کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ نے لونڈیوں سے بھی حرام کیا ہے۔ اب کہ تمہیں کوئی عورت آزاد کرتا ہو تو میں چار لونڈیوں سے زیادہ رکھوں گا۔

۳۵۶۵۲ ... اپنی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کو ابوالعاص کے پاس بھیجنے کی اجازت دی ...

رواہ ابن ابی شیبہ

۳۵۶۵۳ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

۳۵۶۵۴ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

رواہ ابن ابی شیبہ و عبد الرزاق

۳۵۶۵۵ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

رواہ ابن ابی شیبہ و عبد الرزاق

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص کے پاس واپسی

۳۵۶۵۶ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو بھیجا تھا ... ابوالعاص کے پاس واپس ...

۳۵۶۵۷ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

۳۵۶۵۸ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

۳۵۶۵۹ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

رواہ ابو یعلی و ابن عساکر

۳۵۶۶۰ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی زینب کو ابوالعاص کے پاس بھیجا ... ہجرت کے بعد ...

۲۵۶۴۴ ۔۔۔ ابن خالد حذاء سے ۔۔۔ ابن ابی نجیح کے ساتھ ۔۔۔ کہ ان کی بیوی نے ان سے کہا ۔۔۔ پھر

بیوی نے انہیں واپس کر دیا اور اسلام قبول کیا ۔۔۔ بیوی ان سے قبل اسلام لا چکی تھی اور ان کو پہلے نکاح پر برقرار رکھا۔

روا عبد الرزاق

۲۵۶۴۵ ۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے ۔۔۔ جس شخص نے کسی ذمی عورت کے ساتھ زنا کیا ۔۔۔ تو اس پر حد جاری کی جائے گی اور اس کو ذمی عورت کی بیوی شمار نہیں کیا جائے گا اپنے پاس رکھے یا چھوڑ دے۔

روا عبد الرزاق والمصنف وسعید والدارقطنی

۲۵۶۴۶ ۔۔۔ عکرمہ بن خالد سے روایت ہے ۔۔۔ ایک یہودی تھی جو فوت ہو گئی تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس عورت کو کوئی نہیں لے گا ۔۔۔ اس نے تمہاری پس ماندگی میں وفاداری پر وفات پائی ہے ۔۔۔ تم نے کہا کہ اس سے نکاح کرو ۔۔۔ اس نے کہا کہ ایسے ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ورملکتم التی فی حجورکم

(تمہاری وہ لونڈیاں جو تمہاری گود میں ہیں) جو تمہاری پرورش میں ہوں اور تمہارے زیر اہتمام ہوں ۔۔۔ فرمایا یہ ذمی کی تو تمہاری پرورش میں کیسے ہے ۔۔۔ فرمایا جب اس کی تمہاری پرورش میں ہو۔ روا عبد الرزاق والمصنف

۲۵۶۴۷ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے ۔۔۔ جو شخص کسی عورت کے ساتھ زنا کرے اور وہ عورت ذمی ہو ۔۔۔ ذمی ہونے کی وجہ سے اس نے عورت کے ساتھ اپنے اختیارات شمار نہیں کئے ۔۔۔ وہ چاہے اسے روک لے یا چھوڑ دے۔ قرآن نے اس کو مال قرار دیا ہے ۔۔۔ عورت کو تصرف کی اجازت دی ہے ۔۔۔ جس نے اس کی تذلیل کی ہے ۔۔۔ اپنے پاس رکھنے کا اختیار دیا ہے۔ روا سعید بن المنصور والبیہقی

۲۵۶۴۸ ۔۔۔ سعید بن جبیر کی روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنے شوہر کے کسی مالک سے زنا کیا ۔۔۔ یہ مسئلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس مرد سے کہا کہ تم نے اس عورت کے ساتھ زنا کیا ۔۔۔ کیا تمہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم نے اس کے ساتھ زنا نہ کیا ہوتا تو وہ تمہاری لونڈی تھی ۔۔۔ فرمایا ۔۔۔ پھر عورت کو مخاطب کر کے کہا ۔۔۔ یا تو اپنے شوہر کا انعام ہے کہ تو اپنے ہوئے ہو ۔۔۔ یا تو اپنے شوہر کا انعام ہے کہ تو اپنے ہوئے ہو ۔۔۔ اس نے تمہاری تذلیل کی ہے ۔۔۔ روا البیہقی

۲۵۶۴۹ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۔۔۔ جاریہ ۔۔۔ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب وہ لونڈی بنے پر راضی ہو گئی ۔۔۔ جب یہ لونڈی بنے پر راضی ہو گئی ۔۔۔ جب وہ لونڈی بنے پر راضی ہو گئی ۔۔۔ روا سعید بن المنصور والبیہقی

خلوت صحیحہ سے مہر واجب ہو جاتا ہے

۲۵۶۵۸ ۔۔۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ ۔۔۔ عبد اللہ بن قیس کی روایت ہے کہ حضرت علی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ۔۔۔ جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے ڈال دیئے جائیں ۔۔۔ عورت کے لئے مہر واجب ہو جاتا ہے اور اس پر عدت گزارنا بھی واجب ہو جاتی ہے۔ روا البیہقی

۲۵۶۵۹ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ خلفاء نے راشدین مہدیین کا فیصلہ ہے کہ جب دروازہ بند کر دیا جائے پردے ڈال دیئے جائیں مہر واجب ہو جاتا ہے۔ روا سعید بن المنصور والبیہقی

۲۵۶۶۰ ۔۔۔ ابو حنظلہ ماجشون کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے ۔۔۔ عورت پر قربا لگائی جائے ۔۔۔ کہ فرقت کا اختیار اس کے ہاتھ میں ہے نیز جماع اور مہر بھی اس کے قبضہ میں ہے دونوں حضرات نے فرمایا تم صحت سے ساتھ ساتھ ہو جاتا ہے اس کو مہر کر دیا ہے مہر تمہارے ذمہ واجب ہو گا ۔۔۔ جبکہ فرقت (طلاق) کر دیا ہو بھی تمہارے ہاتھ میں ہے۔ روا ابن ابی شیبہ

۴۵۶۷۱ ..... "ایضاً" بحریہ بنت حانی کہتی ہیں: میں نے قعقاع سے شادی کر لی، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا میرے لیے جواہر کا ایک صندوق (مہر کے طور پر) رکھا اس شرط پر کہ وہ میرے پاس ایک رات گزارے گا چنانچہ اس نے ایک رات گزاری میں نے خلوق (خوشبو) سے عجر ہوا خوشبودان اس کے پاس رکھا، چنانچہ جب وہ صبح کو اٹھا تو اس کا بدن خلوق کے رنگ سے آلودہ تھا قعقاع نے مجھ سے کہا: تو نے مجھے رسوا کر دیا میں نے کہا: مجھ جیسے پوشیدہ ہی رہتی ہیں۔ جب میرے والد آئے ان پر حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ ہو گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قعقاع سے فرمایا: کیا تو نے ہمسری کر لی ہے؟ جواب دیا: جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ نکاح جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبة

مباح نکاح

۴۵۶۷۲ ..... ابو جعفر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کی بیٹی کے لیے پیغام نکاح دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ وہ (ابھی) چھوٹی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کسی نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ جواب دے کر بیٹی کے نکاح سے آپ کو منع کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق بات کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بیٹی کو آپ کے پاس بھیجوا دیتا ہوں۔ اگر آپ راضی ہو گئے تو وہ آپ کی بیوی ہو گی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجوا دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لڑکی کی پنڈلی سے کپڑا ہٹایا لڑکی بولی: کپڑا پنڈلی پر گرا دو، اگر آپ امیر المومنین نہ ہوتے میں آپ کی آنکھوں پر طمانچے مارتی۔ رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور

۴۵۶۷۳ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنی نابالغ لڑکی کو باہر (ظاہر) چلنے پھرنے دو تاکہ اس کے چچا زاد اس میں رغبت کر سکیں۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۶۷۴ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تم میں سے کوئی اپنی لڑکی کے ساتھ اچھائی کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ لڑکی کے لیے سامان زیب و زینت کا بندوبست کرے اور اس کے ساتھ مہربانی و شفقت کرے تاکہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا رزق تمہارے پاس آئے۔

رواہ ابن ابی شیبة

۴۵۶۷۵ ..... ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز سنتے یا دف بجنے کی آواز سنتے پوچھتے: یہ کیا ہے؟ لوگ جواب دیتے: شادی ہے یا ختنہ میں ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ خاموش ہو جاتے اور اس امر کی تقریر فرماتے۔

رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور وسدد فی المطالب

۴۵۶۷۶ ..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے انصار سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرنا چاہی رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک نظر سے اس عورت کو دیکھ لو چونکہ انصار کی عورتوں کی آنکھوں میں کچھ ہے۔ رواہ سعید ابن المنصور

محرمات نکاح

دو بہنوں سے ایک وقت وطی کرنا حرام ہے اگرچہ باندی ہوں

۴۵۶۷۷ ..... قبیصہ بن ذویب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک ہی ملک میں دو باندیاں جو آپس میں سگی بہنیں ہوں جمع کی جا سکتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ قرآن مجید کی ایک آیت اس مسئلہ کو حلال قرار دیتی ہے جبکہ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے لیکن مجھے ایسا کرنا کسی طرح پسند نہیں آپ رضی اللہ عنہ کا یہ جواب نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو پہنچا اس نے کہا: اگر مجھے مسلمانوں کے معاملات کسی حد تک سپرد ہوتے پھر میرے پاس یہ مسئلہ لایا جاتا میں اسے عبرت کا نشان بنا دیتا۔ زہری کہتے ہیں

میری دانست میں وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہی ہو سکتے ہیں۔

رواہ مالک والشافعی وعبد الرزاق وعبد بن حمید وابن ابی شیبۃ ومسددہ وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والبیہقی وابن عساکر

۵۶۱۷۸ — عمر بن عبد الرحمن بن ثوبان کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک لونڈی تھی جس کے پاس وہ جایا کرتے تھے۔

رواہ عبد الرزاق

۵۶۱۷۹ — ابن جریج کہتے ہیں کہ ابو الحسن نوفل بن ابی عقرب علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہا کہ میرے پاس ایک حبشی لونڈی تھی اور اس کی ایک بچی تھی جو وفات پا گئی ہے اور وہ اس بچی کی ماں میرے والد کی ملکیت میں تھی جب وہ فوت ہوئے تو میراث کی تقسیم کے وقت وہ لونڈی میرے حصے میں آئی اور اس کے ساتھ میں نے صحبت کی تو اس کے بطن سے ایک لڑکا پیدا ہوا جو میرے ساتھ ہی پلا بڑھا اور اب وہ فوت ہو گیا ہے اور اس کی ماں بھی فوت ہو گئی ہے اور اس کے ورثاء میں میرے علاوہ اور کوئی نہیں ہے تو کیا میں اس کی میراث کا حقدار ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں تم ہی اس کے وارث ہو۔ (رواہ عبد الرزاق)

۵۶۱۸۰ — ابو مریم شیبانی کی روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ایک شخص اپنی بیوی کو مہر ادا کئے بغیر طلاق دے دے اس کی ماں کے ساتھ خلوت کر لیتا ہے اور اس کی ماں کہتی ہے کہ اس نے مجھ سے صحبت کی ہے تو کیا اس کی بیوی اس پر حرام ہو جائے گی؟ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ نہیں اس کی بیوی اس کے ساتھ بدستور رہے گی۔ پھر یہی سوال اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر کیا تو آپ نے فرمایا: اس کی بیوی اس پر حرام ہو گئی ہے۔ پھر اس شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے درمیان موافقت کا تصور دیکھا ہے تو اس پر آپ نے فرمایا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے تو وہی کہا ہے جو میں نے کہا ہے اور جو کچھ میں نے کہا ہے وہی کچھ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا ہے۔ (رواہ البیہقی)

۵۶۱۸۱ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک باندی پر مرد کی اور بیٹے نے انہیں کہا کہ تم چھوٹے ہو یا بڑے ہیں تو انہوں نے کہا کہ میں تو اس سے حلال ہوا ہوں۔ (رواہ عبد الرزاق والبیہقی)

۵۶۱۸۲ — عبید اللہ بن شبل کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کی باندی اس کی دو بیٹیوں کے ساتھ جو ابھی بلوغ کی عمر کو نہیں پہنچی تھیں خلوت کر لی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے ان کے ساتھ صحبت کی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ان کے ساتھ نکاح کر لو اور ان کی والدہ کو بھی اپنے نکاح میں لے آؤ۔ (رواہ سعید والبیہقی)

۵۶۱۸۳ — عبد اللہ بن عبید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ لوگو! تم اپنی عورتوں کو مہر ادا کرنے میں غلو سے کام نہ لیا کرو کیونکہ اگر یہ دنیا میں عزت کا باعث ہوتا یا اللہ کے ہاں تقویٰ کا سبب ہوتا تو اس کے حقدار تم سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ میں نہیں جانتا کہ آپ نے اپنی بیویوں اور صاحبزادیوں کو کتنے مہر پر نکاح میں دیا ہے یا کتنے مہر پر آپ کا نکاح ہوا ہے؟ آپ نے بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر نہیں دیا۔ (رواہ البیہقی)

۵۶۱۸۴ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنی ایک باندی کو بیچا پھر اس کی طرف ایک نظر سے دیکھا تو اس کی شرمگاہ کی زیارت کی وجہ سے اس کے متعلق معلوم کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یا تو شوہر کے لیے ہے یا باپ کے لیے ہے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ

۵۶۱۸۵ — شعبی ہبیرہ بن یعمر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مسئلہ لے کر آیا کہ ایک عورت نے دوران عدت شادی کر لی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا کیا تجھے معلوم ہے تو نے دوران عدت شادی کی ہے؟ عورت نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو تجھے اس کام میں کوئی ضرور محسوس ہوئی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو کوڑے لگوائے اور پھر شوہر سے میرے کرنے کے بعد تو اس عورت کو ہمیشہ کے لیے حرام قرار دیا۔ میں نے کہا کہ اگر انہوں نے لاعلمی کی وجہ سے کیا ہے تو کیا پھر بھی آپ نے ایسا کیا؟ آپ نے فرمایا: ہاں

کہ یہ عورت تمہارے لیے کبھی بھی حلال نہیں ہوگی۔ رواہ البیھقی

۴۵۶۸۶ ..... شعبی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق جو کہ دوران عدت نکاح کرنے فرمایا نکاح بھی حرام ہے اور مہر بھی حرام ہے آپ رضی اللہ عنہ نے مہر فی تکمیل اللہ بیت المال میں رکھوا دیا اور فرمایا جب تک یہ دونوں زندہ رہیں آپس میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۶۸۷ ..... شعبی مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مذکور والا فتوی سے رجوع کر لیا تھا اور آپ رضی اللہ عنہ نے شوہر کے لیے مہر لازم قرار دیا چونکہ وہ مہر کے بدلہ عورت کی شرمگاہ کو اپنے لیے حلال کرتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے اکٹھے ہونے کو جائز قرار دیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

فائدہ:..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا پہلا فتوی تشدید پر محمول ہے چونکہ لوگوں کا رجحان اس طرف زیادہ ہونے لگا تھا سد للباب آپ رضی اللہ عنہ نے پہلا فتوی صادر فرمایا تھا جب حالات معمول پر آگئے تو آپ نے اس نکاح کو حلال رکھا اور مہر بھی لازم قرار دیا۔

۴۵۶۸۸ ..... سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوران عدت نکاح کر لینے والی عورت کو بطور تحریم مارا ہے نہ کہ بطور حد۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۸۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایسی عورت کو نکاح میں لانے سے منع فرمایا ہے جس کی پچھوتی یا خالہ پہلے سے کسی مرد کے نکاح میں موجود ہو۔ رواہ ابن وھب واحمد بن حنبل وابو یعلی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۵۷۷۔

۴۵۶۹۰ ..... عمرو بن حندق کی روایت ہے کہ ایک شخص اسلام لایا اس کے نکاح میں دو بہنیں تھیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا ان میں سے ایک کو چھوڑ دو ورنہ میں تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ رواہ عبد الرزاق

دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح حرام ہے

۴۵۶۹۱ ..... عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول دو بہنوں کے متعلق کہ انہیں ایک نکاح میں جمع کیا جائے تعجب میں ڈالتا تھا چونکہ انہیں ایک آیت حرام قرار دیتی ہے اور دوسری آیت حلال قرار دیتی ہے اور فرماتے تھے "الا ما ملکت ایمانکم" یعنی مگر وہ عورتیں جو تمہاری ملکیت میں ہوں۔ رواہ عبد الرزاق

کلام:..... یہ حدیث مرسل ہے۔

۴۵۶۹۲ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ اس مسئلہ میں فرمایا کرتے تھے کہ آدمی کے نکاح میں کوئی عورت ہو وہ اسے ہمبستری سے قبل طلاق دے دے یا وہ عورت مر جائے کیا اس کی ماں اس کے لیے حلال ہو گی؟ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اس عورت کی ماں اس مرد کے لیے بمنزلہ ربیبہ (پروردہ) کے لیے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم

۴۵۶۹۳ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال پوچھا گیا کہ ایک آدمی کے ملک میں دو لونڈیاں ہوں ایک کے ساتھ ہمبستری کر کے دوسری کے ساتھ ہمبستری کر سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اسے اپنی ملک سے نہیں نکال سکتا۔ پوچھا گیا اگر دوسری بہن کی شادی اپنے غلام سے کر دے؟ فرمایا نہیں۔ حتی کہ اسے اپنی ملک سے نہ نکال دے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ وابن جریر وابن المنذر والبیھقی

۴۵۶۹۴ ..... ایاس بن عامر کہتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ میری ملکیت میں دو بہنیں ہیں ان میں سے ایک کے ساتھ میں ہمبستری کرتا رہا ہوں حتی کہ اس سے میری اولاد بھی ہوئی پھر مجھے دوسری میں رغبت ہونے لگی لہٰذا میں کیا کروں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس سے تم ہمبستری کر چکے ہو اسے آزاد کر دو پھر دوسری کے ساتھ ہمبستری کرو۔ چونکہ باندیوں میں سے تمہارے اوپر دو رشتے

حرام ہیں جو آزاد عورتوں میں سے حرام ہیں صرف تعداد کا فرق ہے۔ اسی طرح رضاعت میں بھی وہ رشتے حرام ہیں جو نسب میں حرام ہیں۔

رواہ ابن جریر وابن عبدالبر فی الاستذکار

۴۵۶۹۵ . حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دو مملوکہ بہنوں کے متعلق سوال کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت کی رو سے حلال ہے اور دوسری آیت کی رو سے حرام ہے لہٰذا انہیں مملوک بنانے کو آیت کی رو سے حرام ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۹۶ . ابو حازم کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھ سے سوال کرلو بلاشبہ تم میرے جیسے کسی شخص سے سوال نہیں کرو گے اور تم میرے جیسے سے ہرگز سوال نہیں کرو گے۔ ابن کسوار نے سوال کیا: مجھے دو مملوکہ بہنوں کے متعلق خبر دیجئے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہیں ایک آیت حلال قرار دیتی ہے کہ بیٹھ دوسری آیت حرام قرار دیتی ہے۔ میں اس کا نہ حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔ نہ میں خود ایسا کروں گا اور نہ میرے گھر والے ایسا کریں گے، نہ میں اسے حلال سمجھتا ہوں نہ حرام۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وسعدۃ وابو یعلی وابن جریر والبیھقی وابن عبدالبر فی العلم

۴۵۶۹۷ . براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس اپنا قاصد بھیجا اس نے باپ کی بیوی سے شادی کرلی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کا سر میرے پاس لائے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۶۹۸ . براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس سے میرے چچا حارث بن عمرو گزرے روزہ رسول کریم ﷺ نے ان کے لیے جھنڈا نصب کیا تھا میں نے ان سے پوچھا: اے چچا جان رسول اکرم ﷺ نے آپ کو کہاں بھیجا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کے پاس بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں اور اس کا مال ضبط کرلوں۔

رواہ احمد بن حنبل والحسن بن سفیان وابو نعیم

۴۵۶۹۹ . حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو اپنے والد کی بیوی کی ماں کے ساتھ زنا کر بیٹھے۔ کہ وہ دونوں باپ بیٹے پر حرام ہوگئی ہیں۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۰ . ویلمی کی روایت ہے وہ جب اسلام لائے ان کے نکاح میں اوپر تلے تین بہنیں تھیں نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا ان میں سے جسے چاہو رکھو اور دوسری کو طلاق دے دو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۱ . حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے انہیں ایک آدمی کی طرف بھیجا اس نے اپنے والد کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی تھی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کیا اور اس کا مال بطور غنیمت لے لیا۔ رواہ الحاکم

۴۵۷۰۲ . قیس بن حارث اسدی کی روایت ہے کہ جب میں اسلام لایا میرے پاس آٹھ بیویاں تھیں نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان میں سے چار کا انتخاب کرلو۔ رواہ عبدالرزاق

باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے

۴۵۷۰۳ . حضرت براء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میرے ماموں سے میری ملاقات ہوگئی ان کے پاس جھنڈا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کے پاس نبی کریم ﷺ کا جھنڈا تھا میں نے پوچھا: آپ کہاں جارہے ہیں؟ جواب دیا کہ مجھے رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے اس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ شادی کرلی ہے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وابن المنذر

۴۵۷۰۴ . حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ اگر کوئی آدمی باندی سے استمتاع کرے اور پھر اس کی بہن سے استمتاع کرنا چاہتا ہو۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حلال نہیں ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنی ملکیت سے نہ نکال دے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۵ ۔۔۔ ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں جو شخص کسی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہوں کی طرف دیکھے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۶ ۔۔۔ حسن کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۷۰۷ ۔۔۔ ابن مسیب، شعبی اور زہری کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی شخص کے لیے صرف حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۰۸ ۔۔۔ "مسند علی رضی اللہ عنہ" ابن شہاب کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ جو شخص اپنی بیوی کی ماں کے ساتھ ہمبستری کر بیٹھے اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا حرام حلال کو حرام نہیں کرتا۔ رواہ البیھقی

۴۵۷۰۹ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی عورت سے شادی مت کرو جسے تمہارے بھائی کی بیوی نے یا تمہارے بیٹے کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔ رواہ عبداللہ بن محمد بن حفص العنکی فی جزئیہ

۴۵۷۱۰ ۔۔۔ "ایضاً" ایاس بن عامر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ایسی عورت سے نکاح مت کرو جسے تمہارے باپ کی بیوی نے دودھ پلایا ہو یا تمہارا بیٹے کی بیوی نے پلایا ہو یا تمہارے بھائی کی بیوی نے دودھ پلایا ہو۔ رواہ البیھقی

۴۵۷۱۱ ۔۔۔ زبیر سلیمان بن یسار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نیاز اسلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ایک ہی ملک میں دو بہنوں کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں اور میری اولاد ایسا نہیں کریں گے۔ اس کے بعد نیاز کی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی ان دونوں سے یہی سوال کیا دونوں حضرات نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

رواہ ابن جریر

متعہ کا بیان

۴۵۷۱۲ ۔۔۔ سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ابن جریث اور ابن فلاں نے متعہ کیا ہے۔ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں دونوں کی متعہ سے اولاد بھی ہوئی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۳ ۔۔۔ ابن ابی ملیکہ کی روایت ہے کہ عروہ بن زبیر نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا لوگ ہلاک ہو گئے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا وہ کیوں؟ عروہ بولے آپ لوگوں کو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہے ہیں، حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما اس سے منع فرماتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تعجب ہے میں تو متعہ کے متعلق رسول کریم ﷺ کی حدیثیں بیان کرتا ہوں اور آپ ابوبکر و عمر کی حدیث سناتے ہو عروہ بولے دونوں حضرات رسول کریم ﷺ کی سنت کے تم سے بڑے عالم تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما خاموش ہو گئے۔

رواہ ابن جریر

۴۵۷۱۴ ۔۔۔ عمرہ کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خلافت کی ذمہ داری سونپی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا جس میں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلاشبہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی تھی لیکن پھر آپ ﷺ نے متعہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) حرام قرار دیا، لہٰذا میں نہیں جانتا کہ کوئی شخص متعہ کرے اور پھر وہ محصن بھی رہے۔ البتہ میں ایسے شخص کو ضرور سنگسار کروں گا لایہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیتے ہوں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام کرنے کے بعد حلال کیا ہے، مسلمانوں میں سے جس شخص کو بھی متعہ کرتے ہوئے پاؤں گا میں اسے ضرور سو (۱۰۰) کوڑے لگاؤں گا البتہ یہ کہ وہ میرے پاس چار گواہ لائے جو گواہی دیں کہ رسول کریم ﷺ نے متعہ کو حرام قرار دینے کے بعد حلال قرار دیا ہے۔ رواہ ابن عساکر وسعید بن المنصور وتمام

۴۵۷۱۵ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں متعہ کی دو قسمیں جائز تھیں۔ میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر سزا بھی دوں گا۔ ایک عورتوں کا متعہ اور دوسرا متعہ حج۔ رواہ ابو صالح کاتب اللیث فی نسخہ والطحاوی

۲۵۱۶ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر تشریف لے جا کر خطبہ دیا اور فرمایا لوگو! اس درخت سے تین چیزیں نکلتی ہیں جو لوگوں کو ناپسند ہیں اور میں ان سے منع کرتا ہوں۔ جو شخص ان کو استعمال کرے اور پھر توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہے۔ ایک شراب، دوسرا متعہ اور تیسرا حلالہ۔ (رواہ الطحاوی)

متعہ حرام ہے

۲۵۱۷ ابوجمرہ کی روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے متعہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حلال ہے۔ ایک عورت نے ساتھ متعہ کیا جائے اور اس کو رات بھر اپنے گھر میں رکھے۔ پھر جب صبح کو اٹھے تو اس کو چھوڑ دے۔ پھر اس کے گھر سے باہر نکلے اور آپ کے بیٹے فضل اور سالم آپ سے کہتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے۔ یہ جھوٹ کہتے ہیں کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ہم کیا کہتے ہیں۔ (رواہ الطحاوی)

۲۵۱۸ عبدالرحمن اسلمی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اعلان کیا کہ متعہ حج کا متعہ اور عورتوں کا متعہ حلال نہیں ہے۔ (رواہ مسلم)

۲۵۱۹ عبدالرحمن اللہ عنہ کی روایت ہے کہ لوگ پہلے متعہ کرتے تھے پھر انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۰ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم مال لے کر مدینہ کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۱ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۲ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع کر دیا۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۳ ابوجمرہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تین چیزوں میں ان سے منع کرتا ہوں اور ان پر سزا دیتا ہوں۔ (۱) ایک متعہ (۲) دوسرا متعہ النساء (۳) تیسرا حج تمتع۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۴ ابوجمرہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ کے متعلق سوال کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حرام ہے۔ اس شخص نے آپ سے عرض کیا کہ لوگ آپ کے فتویٰ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

۲۵۲۵ ابوجمرہ کی روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے متعہ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے متعہ کرنے کا حکم دیا۔ میں نے کہا کہ آپ کے فتویٰ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

متعہ کی حرمت کی وضاحت

۲۵۲۶ ابوشہاب کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے متعہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہاں متعہ کرتے تھے جبکہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس کا انکار کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ ہم متعہ کرتے زمانہ میں یہاں رہتے تھے اور متعہ کرتے تھے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے جو چاہا حلال کیا تھا تو ان کے لیے حلال ہے اور تم اللہ تعالیٰ کے لیے اپنے نفسوں پر حرام کر لو جیسے قرآن کی آیت ہے۔ (رواہ ابن ماجہ)

۴۵۷۲۶ سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شام سے کچھ لوگ آئے اور ان کے امیر عبادہ کے پاس قیام کیا ان لوگوں نے کہا شراب کی حالت خدمت کے لئے ہمارے لئے بہتر ہے پہلے تم سے لینے والی عورت تلاش کرو جس سے میں متعہ کروں عبادہ رضی اللہ عنہ نے میں نے آپ کو عورت پیش کی اور پوچھا کہ کیا تم نے کنواری پائی ہے کہا ہاں کنواری میں متعہ کرنا پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس گھر میں ان کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا اس کی بڑی کی آنکھوں نے لگے اپنے پاس طلب کیا اور پوچھا کہ کیا تم نے کنواری عورت سے متعہ کیا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب وہ تم سے کہے تو مجھے اطلاع کرنا پھر جب وہ آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو بلایا اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیغام پہنچایا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے کنواری عورت سے متعہ کیا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ کنواری عورت سے متعہ کرنا پسند کرتا ہے اس نے کہا ہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو مارا اور فرمایا کہ

۲۵۷۳۵ سبرہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ سے نکلے اور ہم نے عسفان پہنچنے تک رسول کریم ﷺ نے فرمایا عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ہماری قوم بتلاتی اور سکھاتی گویا کہ وہ حج کی پیدائشی سمجھ دار اور سال لے لئے پیدائشی سیکھنے کے ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ ابوداؤد کہتے ہے۔ چنانچہ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کیا یا پھر آپ ﷺ نے ہمیں عورتوں سے ساتھ متعہ کرنے کا حکم دیا ہم آپ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ہم نے متعہ کرنے سے انکار کر دی ہیں۔ آپ کہ عورت تک نہ کیا جائے ارشاد فرمایا چلو یہاں کرو۔ چنانچہ میں اور میرے آپ ساتھی جس پر مدینہ چادر تھی ہم نے اور آپ عورت تک پاس داخل ہوئے تو میں نے اپنے آنے والی کے رستے پیش کیا کہ عورت نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اس کی چادر کو میری چادر سے کمتر سمجھتی ہیں اس نے پھر میری طرف دیکھا اور مجھے اس سے زیادہ جوانی میں سمجھنے لگی کھلے تھی چادر کے بعد میں جوان۔ بہرحال اس نے میرا انتخاب کیا میں نے چادر کے بدلہ میں اس کے ساتھ شادی (متعہ) کر لی۔ میں نے اس کے پاس رات گزاری صبح ہوتے ہی میں مسجد کی طرف چلی گیا کیا دیکھتا ہوں رسول کریم ﷺ منبر پر خطاب فرما رہے ہیں چنانچہ میں نے آپ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص نے کسی عورت تک کسی عورت سے شادی کر لی ہو اسے چاہئے کہ طے شدہ مہر اس کے سپرد کرے اور پھر اپنے اوپر سے اس کو چھوڑ دے واپس نہ لے جو تحفہ متعہ کو اللہ تعالیٰ نے تا قیامت حرام کر دیا ہے۔ رواہ احمد و الفوزان

۲۵۷۳۶ سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ کرنے سے منع کیا ہے۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۳۷ سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۳۸ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۳۹ حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے جب ہم مکہ پہنچے تو ہم حلال ہو گئے (یعنی احرام کھول دیا) آپ ﷺ نے فرمایا عورتوں کے ساتھ متعہ کر لو۔ ہم عورتوں نے متعہ کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا عورتوں کے درمیان کوئی مدت مقرر کر دی جائے۔ ہم نے رسول کریم ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا اپنے اور عورتوں کے درمیان اچھی طرح مقرر کر دو چنانچہ میں اور میرا ایک چچازاد بھائی چل پڑے۔ میرے پاس بھی چادر تھی لیکن میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی جبکہ میں اس سے زیادہ جوان تھا۔ ہر ایک عورت کے پاس سے گزرتے تھے میرے ساتھی کی چادر کھلی معلوم ہوتی جبکہ میری ہوتی تو اسے آپ میں ڈال دیتا اور میری چادر آگے کی طرف ہوں جاتا خوبصورت چادر والا معلوم ہوتا ہے۔ میں نے اس کے پاس پیغام بھیجا تو وہ میرے ہی میں چل پڑا کیا دیکھتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ بیت اللہ اور رکن کے درمیان لوگوں سے خطاب فرما رہے ہیں اور ارشاد فرما رہے ہیں کہ اے لوگو! میں نے ان عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی خبردار اللہ تعالیٰ نے تا قیامت متعہ حرام کر دیا ہے لہٰذا جس کے پاس جو کچھ بھی ہو وہ متعہ میں لائی ہوئی عورت کو دے کر اس کا راستہ نہ روکے اور نہ ہی دی ہوئی شے واپس لے لے۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۴۰ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اوطاس والے سال رسول کریم ﷺ نے ہمیں تین دن تک متعہ کی اجازت دی تھی پھر آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۴۱ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی عورت کے ساتھ شرعی طریقہ کار کے مطابق نکاح کرے اور وہ اس کے ساتھ تین راتیں گزارے چھوڑ دے دونوں مدت میں کسی کو چاہے تو کر لیں اگر مدت بڑھانا چاہیں تو مدت بڑھا لیں حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں مجھے معلوم نہیں ہمارے لیے خصوصی تھی یا پھر لوگوں کے لئے عام حکم تھا۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۴۲ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں کپڑے پر متعہ کر لیتے تھے۔ رواہ ابن حبیر

۲۵۷۴۳ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم برتن پر متعہ کر لیتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۷۴۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا متعہ حلال کر دیا۔ یا فرمایا کہ حرام کر دیا ہے۔

طلاق عدت اور میراث کو۔ رواہ ابن النجار

۴۵۷۴۵ ـــ سالم کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے متعہ کے متعلق سوال کیا۔ انھوں نے جواب دیا کہ متعہ حرام ہے۔ اس شخص نے کہا۔ فلاں تو متعہ کے حق میں فتویٰ دے رہا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ! معلوم ہو جانا چاہئے کہ رسول کریم ﷺ نے خیبر کے موقع پر متعہ حرام کیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۶ ـــ "مسند ابن عمر" رسول کریم ﷺ نے خیبر کے ان متعہ نساء سے منع فرمایا۔

۴۵۷۴۷ ـــ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ہر مطلقہ کے لیے متعہ (تھوڑا سا ساز و سامان) ہے بجز اس عورت کے جسے بہستری سے قبل طلاق ہو جائے اور اس کا مہر بھی مقرر ہو اس کے لیے نصف مہر ہوگا اور متعہ نہیں ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۴۸ ـــ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم خصی نہ ہو لیں؟ آپ ﷺ نے ہمیں ایسا کرنے سے منع فرمایا۔ اور ہمیں رخصت دی کہ ہم کپڑے پر کسی عورت کے ساتھ مقررہ مدت تک متعہ کریں۔

رواہ ابن جریر

۴۵۷۴۹ ـــ حسن کی روایت ہے کہ متعہ کبھی بھی حلال نہیں ہوا بجز عمرہ قضاء کے تین ایام کے نہ اس سے پہلے حلال ہوا نہ اس کے بعد۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۵۰ ـــ "مسند علی" نبی کریم ﷺ نے متعہ سے منع فرمایا ہے متعہ کی اجازت تو اس شخص کے لیے ہوتی تھی جو اپنی بیوی کو نہیں پاتا تھا۔ لیکن جب نکاح طلاق عدت اور میاں بیوی کے درمیان میراث کے احکام نازل ہوئے تو آپ ﷺ نے اس سے منع فرما دیا۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط والبخاری ومسلم

۴۵۷۵۱ ـــ محمد بن حنفیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا تم بہت دھری کرتے ہو رسول کریم ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ نساء سے منع فرمایا ہے۔

رواہ الطبرانی فی الاوسط

اولیاء نکاح کا بیان

ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہ کیا جائے

۴۵۷۵۲ ـــ "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر عورت سے نکاح نہ کیا جائے۔ اگر چہ دو اس مرتبہ کیوں نہ نکاح کرے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والدارقطنی والبیھقی

۴۵۷۵۳ ـــ شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر حضرت علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم بغیر ولی کے نکاح کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

رواہ الشافعی وعبد الرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۵۴ ـــ عبد الرحمن بن معبد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کا نکاح اس وجہ سے رد کر دیا کہ اس نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیا تھا۔ رواہ الشافعی وعبد الرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۵۵ ـــ ھشام بن عروہ ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنے بیٹے سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کی شادی کرا دے بیٹے نے اسے ناپسند کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اور ان سے اس کا ذکر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب صبح ہوگی میں تمہارے پاس آؤں گا۔ چنانچہ صبح کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس عورت سے بات کی اور اس سے مختصر بات کی پھر اس کے بیٹے

کا ہاتھ پکڑ کر اس سے فرمایا اپنی ماں کی شادی کرا دو۔ قیس اس وفات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کر بیٹھ جاؤ۔ بنت ضحاک (یعنی حضرت عمر کی والدہ) کو تم سے شادی کروانے کا مطالبہ کرتی تھی اس کی خود شادی کرا چکا ہوں لڑکے نے اپنی ماں کی شادی کر دی۔

(ابن ابی شیبہ)

۳۵۷۵۶ ۔ زیاد بن حارث کی روایت ہے کہ ایک شخص نے خولیہ بنت حکیم سلمی کو پیغام نکاح بھیجا لیکن عورت کے والد نے نکاح کرنے سے انکار کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے والد کو پیغام بھیجا۔ الشخص کو عورت کا معاملہ سپرد کر دیا عورت نے والد سے کہا اپنی بیٹی کی اس شخص سے شادی کر دو اگر انکار کرو گے تم اور تمہارے خاوند اس کی شادی کر دیں گے۔ (سعید بن منصور)

۳۵۷۵۷ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس عورت کا نکاح اس کے ولی سے نہ کیا جائے اور وہ خود نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہے۔

(سعید بن منصور، البیہقی)

۳۵۷۵۸ ۔ عکرمہ بن خالد کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ استسقاء کے سال میں سے ایک عورت نے اپنی بیٹی سے کہا کہ اپنے کا نکاح میرے بھتیجے سے کر دو۔ بیٹی نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ہوئی آپ نے فرمایا جو عورت اپنے کا نکاح کرنے والے اور کرانے والے دونوں کو کوڑے مارے۔ (نکاح رد کر دیا اور دونوں کو کوڑے مارے۔ (سعید بن منصور، البیہقی)

۳۵۷۵۹ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورتوں کا نکاح صرف سرپرست کرائیں اور عورتوں کا نکاح صرف زانیہ عورتیں کرائیں۔ (سعید بن منصور)

۳۵۷۶۰ ۔ عکرمہ کہتے ہیں میں نے ایک عورت سے نکاح ولی کی اجازت کے بغیر کر لیا۔ گواہ بھی موجود تھے لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف خط لکھا کہ تمہیں سو کوڑے مارے جائیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مختلف شہروں میں خط بھیجا کہ جو عورت بھی ولی کے شامل کرنے کی وجہ سے نکاح کرے اس کے حق میں یہی سزا ہے۔ (سعید بن منصور)

۳۵۷۶۱ ۔ شعبی کی روایت ہے کہ ایک آدمی سے زنا کا ارتکاب ہو گیا اس نے عورت کو پیغام بھیجا اس عورت نے اپنے ولی سے مشورہ کیا تو اس نے کہا آپ ہوا کہ عورت نے انکار کر دیا اور اس کی توجہ خوب رنگ لانی پیغام کے بھائی کو پیغام بھیجا اس نے بھی انکار کر دیا۔ عورت نے اس کے ساتھ بھی خبر کر دی۔ لیکن اس کی انکار سے ناپسندیدگی۔ چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے معاملہ میں پوچھا آپ نے فرمایا اس عورت کی شادی اسی طرح کرا دو جس طرح تم اپنے ایک دوست کی بیٹی کی شادی کراتے ہو۔ (سعید بن منصور، البیہقی)

۳۵۷۶۲ ۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورت کا نکاح اس کے ولی یا اس کے کسی رشتہ دار یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہ کیا جائے۔ (سعید بن منصور، مالک، البیہقی)

۳۵۷۶۳ ۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کیا ولی کی اجازت کے بغیر نکاح ہو سکتا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا مسلمانوں میں سے کوئی آزاد عورت عاقل بالغ عورت کسی دوسری عورت کا نکاح کرے یا کوئی عورت اپنا نکاح خود کر لے تو وہ زانیہ ہے۔ (ابن ابی شیبہ)

کلام:۔ حدیث ضعیف ہے چونکہ اس میں مسیب بن شریک متروک راوی ہے۔

۳۵۷۶۴ ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا عورت بھی زانیہ ہے جو خود ہی اپنا نکاح کر لے۔ (سعید بن منصور)

۳۵۷۶۵ ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا نکاح ولی یا سلطان کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اگر کوئی بے وقوف شخص کسی عورت کا نکاح کر دے تو اس کا نکاح نہیں ہوگا۔ (سعید بن منصور)

۳۵۷۶۶ ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی کنواری بیٹی کی شادی کرانی چاہی حالانکہ اس کا شوہر موجود تھا چنانچہ اس کی کریم بھی نے اس نکاح کو رد کر دیا۔ (ابن ابی شیبہ)

۳۵۷۶۷ ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ کیا اپنی بیٹی کی شادی کر سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں لیکن اس کے ولی سے کہو کہ اس کی شادی کرا دیں۔ (ابن ابی شیبہ)

ولی کی اجازت کے بغیر نکاح باطل

۴۵۷۶۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو عورت بھی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح باطل ہے چونکہ نکاح صرف اور صرف ولی کی اجازت سے ہوتا ہے۔ رواہ البیھقی وصححہ

۴۵۷۶۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا اور بغیر گواہ ہونے کے بھی نکاح نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۰ "مسند علی رضی اللہ عنہ" شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے زیادہ جلد کر بغیر ولی کے ہونے نکاح پر شدت کرنے والا کوئی نہیں تھا حتیٰ کہ آپ رضی اللہ عنہ اس پر مارتے بھی تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۱ "مسند علی رضی اللہ عنہ" عبد خیر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اماموں کی روایت میں منعقد ہونے والے نکاح کو باطل قرار دیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۲ "مسند علی رضی اللہ عنہ" ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی بیٹی کی شادی اس کی رضامندی سے کرادی یہ مسئلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں دخول نہیں ہوا لہٰذا نکاح جائز ہے۔

رواہ سعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والبیھقی

۴۵۷۷۳ "مسند علی" حسن بن حسن اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم کو پیغام نکاح بھیجا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے کہا ام کلثوم ابھی چھوٹی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ قیامت کے دن ہر رشتہ اور ہر نسب ختم ہو جائے گا بجز میرے رشتہ اور نسب کے لہٰذا میں چاہتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ میرا بھی رشتہ اور نسب قائم ہو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنے چچا کی شادی کردو۔ ان دونوں نے جواب دیا کہ یہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے اسے بھی اپنے لیے اختیار کا حق حاصل ہے۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ عالم میں کھڑے ہوئے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ انہیں اپنے کپڑوں سے روکتے تھے اور کہا: ابا جان مجھے آپ کے جھوٹے پر صبر نہیں ہوتا۔ چنانچہ دونوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شادی کرادی۔ رواہ البیھقی

۴۵۷۷۴ ابوقیس ازدی کسی شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیٹے کی رضامندی کے ساتھ کیے ہوئے نکاح کو جائز قرار دیا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۷۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جب کوئی ایسا معاملہ لے جایا جاتا جس میں کسی مرد نے ولی کی اجازت کے بغیر کسی عورت سے نکاح کیا ہوتا مگر دخول ہو چکا ہوتا تو آپ رضی اللہ عنہ اس نکاح کو ثابت قرار دیتے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

اجازت نکاح کا بیان

۴۵۷۷۶ ... شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ثیبہ عورت سے اس کی ذات کے متعلق باجازت لی جائے اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۷۷ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنواری عورت سے جب تک اجازت نہ لی جائے اس کا نکاح نہ کیا جائے۔ ثیبہ عورت کا نکاح بھی نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ نہ ہو جائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کنواری عورت سے حیا محسوس کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنواری عورت کا خاموش رہنا اس کی رضا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۷۷۸ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ عورتوں کا نکاح کرتے وقت ان سے اجازت لی جائے آپ ﷺ نے فرمایا کنواری عورت سے اجازت لی جائے وہ حیا محسوس کرتی ہے (خاموش رہتی ہے) بیوہ اس کا خاوند مرچکا ہے اس کی اجازت ہے

رواہ ابن عساکر

۴۵۷۷۹ عبد الرحمن بن معاویہ کی روایت ہے کہ عمرو نے ایک شخص سے اپنی بیٹی کی شادی بنو ثعلبہ کی ایک شخص کو کر دی اس شخص کا بیٹا کربلا کی جنگ میں شہید بھی ہوا وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس کا تذکرہ کیا۔ چنانچہ آپ نے یہ نکاح مسترد کر دیا۔ رواہ ابو نصر الوائلی

۴۵۷۸۰ عبد الرحمن ابو محمد بن یزید بن جابر کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا یتیم لڑکی سے شادی اس وقت تک نہ کی جائے جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور اس کی خاموشی اس کی رضامندی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۸۱ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی شخص اپنی کسی کنواری لڑکی کا نکاح نہ کرے جب تک اس سے اجازت نہ لے لے

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۷۸۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب ثیبہ عورت کی شادی کرانی جائے تو وہ خاموش رہے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے نکاح ہوگی اور اگر ناپسندیدگی کا اظہار کرے تو اس کی شادی نہ کی جائے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۵۷۸۳ "مسند زبیر رضی اللہ عنہ" میمون بن مہران روایت نقل کرتے ہیں کہ زبیر رضی اللہ عنہ نے نکاح میں ہم مقام عورت شامل تھیں۔ ۱۰ عورت نے کہا مجھے ایک طلاق دے کر خوش کر دو۔ چنانچہ زبیر رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی۔ چنانچہ ام کلثوم جانے لگیں بعد از طلاق اس نے وضع حمل کیا۔

خفیہ نکاح کا بیان

۴۵۷۸۴ ابو زبیر مکی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نکاح کا مقدمہ لایا گیا جس میں مرد نے ایک عورت کو نظر گواہوں کے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ خفیہ نکاح ہے میں اس کی اجازت نہیں دیتا ہاں اگر تم میں کوئی اعلان کرتے ہیں تو میں رجم کرتا۔

رواہ مالک والشافعی والبیہقی

اکفاء (ہمسروں) کا بیان

۴۵۷۸۵ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں ضرور حسب والی عورتوں کو نکاح سے روکوں گا الا یہ کہ وہ اپنے ہمسروں سے نکاح کریں۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۸۶ ابراہیم بن ابی بکر کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکاح کے معاملہ میں گفتگو سے پرہیز کرتے تھے

رواہ عبد الرزاق

۴۵۷۸۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے میں جاہلیت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی سوائے اس کے کہ مجھے یہ ناپسند ہوتی کہ میں نے کمتر لوگوں سے نکاح کیا ہے اور کمتر لوگوں کا نکاح کیا ہے۔ رواہ عبد الرزاق و ابو سعید

۴۵۷۸۸ "مسند علی رضی اللہ عنہ" عبد الرحمن بن بزاز کی روایت ہے کہ ایک عورت کے ماموں نے اس کی شادی کرانی اس نے ماموں قبیلہ عائذ اللہ سے تھے اور وہ عورت قبیلہ ازد سے تھی۔ چنانچہ اس کے ماموں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان سے معاملہ ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ذلی ام کلثوم سے کہا۔ بچو یہ جوان ہو سکتا ہے ام کلثوم بولی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو اس کے پاس واپس لانے اور فرمایا یہ کفو میں شادی ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

مہر کا بیان

۴۵۷۸۹ ـــ ابوعجفا ہی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا خبردار عورتوں کے مہر میں غلو مت کرو۔ چونکہ گراں مہر اگر دنیا میں شرافت کا باعث ہوتا یا اللہ تعالیٰ کے ہاں تقویٰ ہوتا تو نبی کریم ﷺ اس پر ضرور عمل کرتے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی کسی بیوی کا مہر نہیں رکھا اور نہ ہی آپ ﷺ کی بیٹیوں میں سے کسی بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ رکھا گیا ہے۔ بلاشبہ آدمی کو بیوی کے مہر میں آزمایا جاتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا: تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو عورت کا مہر خوب زیادہ مقرر کرتے ہیں حتیٰ کہ اس کے اپنے دل میں عداوت ہونے لگتی ہے۔ وہ عورت بھی کہتی ہے کہ تیری وجہ سے مجھے کلفت ہو رہی ہے اور قربت دوری میں بدل رہی ہے۔ جبکہ ایک دوسری عورت کے متعلق تم کہتے ہو تمہارے مغازی میں کس کے لیے قتل ہوا یا مرا کہ فلاں شہید ہو یا فلاں شہید ہو کر مرا۔ ہو سکتا ہے اس نے اپنے اونٹ پر بوجھ لادا ہو یا اپنی سواری کو سونے یا چاندی سے بھرا ہو اور تجارت کی غرض سے جنگ میں گیا ہو لہٰذا یہ امت کہو۔ لیکن ایسے ہی کہو جیسا کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص فی سبیل اللہ قتل ہوا یا مر گیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق والطبرانی والحمیدی والضیاء وابن سعد وابوعبید الغریب وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والعدنی والدارمی وابوداؤد والترمذی وقال: صحیح والنسائی وابن ماجہ وابویعلی وابن حبان وابن عساکر والدارقطنی فی الافراد وابونعیم فی الحلیۃ والبیہقی وسعید بن المنصور وقال احمد شاکر اسنادہ صحیح

۴۵۷۹۰ ـــ مسروق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تشریف لائے پھر فرمایا: اے لوگو! تم عورتوں کے مہروں کو کیوں کر بڑھا رہے ہو؟ حالانکہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں عورتوں کا مہر چار سو درہم سے کم ہوتا تھا۔ اگر مہروں کی زیادتی اللہ تعالیٰ کے ہاں باعث تقویٰ یا شرافت ہوتی تم ان سے آگے نہ بڑھ سکتے۔ رواہ سعید بن المنصور وابویعلی

۴۵۷۹۱ ـــ عبدالرحمٰن بن بیلمانی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطاب کرتے ہوئے فرمایا: تم میں سے جو رنڈوے ہوں ان کی شادی کرا دو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ان کے آپس کے درمیان کیا علائق ہو سکتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جس پر ان کے گھر والے آپس میں راضی ہوں۔ رواہ ابن مردویہ والبیہقی وقال: لیس بمحفوظ قال: قدروی عن عبدالرحمن عن النبی ﷺ وروی عنہ عن ابن عباس عن النبی ﷺ

۴۵۷۹۲ ـــ ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو ہزار درہم مہر مقرر کرنے میں رخصت دی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار ہزار درہم کی رخصت دی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

چار سو درہم سے زائد مہر کی ممانعت

۴۵۷۹۳ ـــ نافع کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۹۴ ـــ نافع کی روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صفیہ نامی عورت سے چار سو درہم پر شادی کی صفیہ نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمیں یہ مہر کافی نہیں ہے۔ چنانچہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھی دو سو درہم کا اضافہ کیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۷۹۵ ـــ سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ صادر کیا تھا کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرتا ہے تو پردے لٹکا دینے پر مہر واجب ہو جاتا ہے۔ رواہ مالک والشافعی والبیہقی

۴۵۷۹۶ ـــ شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد خطاب کرتے ہوئے فرمایا: خبردار عورتوں کے مہر میں زیادہ گرانی سے کام مت لو۔ چنانچہ مجھے جس شخص کے متعلق بھی خبر ملی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے چالیے ہوئے مہر سے زیادہ مقرر کیا تو زیادتی کر کے بیت المال کے حوالے کی جائے گی۔ پھر آپ منبر سے نیچے اتر آئے۔ اتنے میں قریش کی ایک عورت کھڑی ہوئی اور کہنے لگی: اے

میرا خیال تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے زیادہ لائق ہے۔ آپ کا قول ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کتاب اللہ اتباع کے زیادہ لائق ہے۔ اس نے سوال کیا کیسا؟ دیوانہ آپ نے ابھی ابھی لوگوں کو عورتوں کے مہروں میں کمی کرنے سے منع کیا ہے حالانکہ اللہ خود اپنی کتاب میں فرماتا ہے۔

وآتيتم احداهن قنطارا فلا تاخذوا منه شيئا

عورتوں میں سے جس کو تم (مہر میں) ڈھیروں مال دیا ہو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس عورت کی بات میں عمر کی بات سے زیادہ فقاہت ہے۔ آپ نے دوبارہ تین بار یہ بات فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہ پھر منبر پر چڑھ گئے اور لوگوں سے فرمایا میں نے تمہیں عورتوں کے مہروں میں کمی کرنے سے منع کیا تھا لہٰذا آدمی جو چاہے اپنے مال میں کرے۔ (رواہ سعید ابن المنصور و البیہقی)

۲۵۷۸ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر مہر آخرت میں رفعت بلندی، جاہ کا ذریعہ ہوتا تو میں تم سب کی بیٹیاں مہر میں آپ کے دو بیٹوں سے زیادہ حقدار نہیں ہوتیں۔ (رواہ ابو عبید ابن فضالہ فی امالیہ)

۲۵۷۹ مسروق کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا میں نہیں جانتا کہ کسی نے چار سو درہم سے زیادہ مہر مقرر کیا ہو۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا عمل میں ہر چار سو درہم ہوتا تھا۔ اس سے کم تھا معمول میں زیادتی کرنا عزت شرافت یا تقویٰ کی ہوتی تم ان پر سبقت نہ لے جاتے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ منبر سے نیچے اتر آئے۔ راستہ میں قریش کی ایک عورت آپ کے آڑے آ گئی اور کہنے لگی اے امیر المومنین آپ لوگوں کو مہروں میں چار سو درہم سے زیادتی کرنے سے منع کرتے ہیں فرمایا جی ہاں۔ عورت بولی کیا آپ نے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا۔

وآتيتم احداهن قنطارا الآية.

فرمایا اللہ کی قسم آیت تمہی سے لوگوں میں ہر آدمی تجھ سے زیادہ فقیہ ہے۔ تک ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ منبر پر واپس تشریف لائے اور فرمایا اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں کے مہر کے متعلق چار سو درہم سے زیادہ مقرر کرنے سے منع کیا تھا تم میں سے جو شخص اپنی دلی خوشی سے جتنا مال دینا چاہے دے سکتا ہے۔ (رواہ سعید بن المنصور و یعلی و اصحاب علی فی علیہ)

۲۵۸۰ شعبہ ابو حرہ کی روایت ہے کہ حضرت حسن بن ابی الحسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورتوں کے مہر میں کمی بیشی مت کرو۔ عورتوں میں سے ایک عورت بولی ہے جو آپ نے اختیار نہیں ہے۔ چونکہ قرآن ہمارا دلی قول ہے۔

وآتيتم احداهن قنطارا فلا تاخذوا منه شيئا

حسن رضی اللہ عنہ نے قرآن میں یہی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک عورت نے عمر سے تم سے بہتر سمجھا ہے اور عمر نے اپنا قول واپس لے لیا۔ (رواہ سعید بن المنصور)

چالیس اوقیہ (۸۰ درہم) مہر

۲۵۸۱ عبد اللہ بن مصعب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورتوں کے مہر میں چالیس اوقیہ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے۔ جو شخص اس سے زیادہ مہر مقرر کرے گا میں بیت المال میں اضافہ کر دوں گا۔ اس پر ایک عورت بولی آپ کو یہ اختیار نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ کیوں؟ عورت بولی چونکہ قرآن ہمارا دلی قول ہے۔

وآتيتم احداهن قنطارا الآية

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورت نے درست کہا جبکہ عمر نے خطا۔ (رواہ سعید بن منصور فی المؤلفۃ و ابن عبد البر فی طعلہ)

۴۵۸۰۱ ..... بکر بن عبداللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں گھر سے باہر نکلا تھا تاکہ تمہیں عورتوں کے مہور میں زیادتی مگرانی سے روکوں لیکن کتاب اللہ کی ایک آیت میرے آڑے آ گئی۔ چنانچہ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

و آتیتم احداھن قنطارا الآیۃ۔ رواہ سعید بن المنصور وعبد بن حمید والبیھقی

۴۵۸۰۲ ..... "مسند ابن حدرد اسلمی" (ابوحدرد) سلمی کی روایت ہے کہ میں نے نکاح کے معاملہ میں رسول کریم ﷺ سے استفسار کیا۔ آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تم نے کتنا مہر مقرر کیا ہے میں نے عرض کیا دو سو درہم آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم بطحان کو جانتے مہر میں اسقدر زیادتی نہ کرتے۔

رواہ ابو نعیم فی المعرفۃ

۴۵۸۰۳ ..... "مسند سہل بن سعد ساعدی" سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا چلے جاؤ میں نے تم دونوں کی شادی کرا دی۔ اپنی اس بیوی کو قرآن مجید کی کوئی سورت سکھاؤ۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۸۰۴ ..... حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی ذات کو نبی کریم ﷺ کے حضور پیش کیا۔ آپ ﷺ خاموش رہے۔ اس نے پھر اپنے آپ کو آپ ﷺ کے لیے پیش کیا آپ رضی اللہ عنہ پھر خاموش رہے میں نے اس عورت کو تھوڑی دیر کھڑے دیکھا کہ وہ اپنے تئیں آپ ﷺ پر پیش کر رہی تھی لیکن آپ ﷺ بدستور خاموش رہے۔ اتنے میں ایک آدمی کھڑا ہوا میرے خیال میں وہ انصار سے تھا کہنے لگا یا رسول اللہ اگر آپ کو اس عورت سے شادی کرنے کی حاجت نہیں تو میری شادی کرا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ حکم ہوا۔ جاؤ تلاش کرو شاید کوئی چیز مل جائے گو کہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ چنانچہ وہ آدمی چلا گیا اور پھر واپس لوٹ آیا کہنے لگا خدا کی قسم میں نے اس کپڑے کے سوا کچھ نہیں پایا جسے میں اپنے اور اس عورت کے درمیان نصف نصف کر دوں گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اپنا کپڑا تمہیں کسی طرح بے نیاز نہیں کرتا ہے۔ کیا تمہیں قرآن مجید میں سے کچھ یاد ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ حکم ہوا کیا؟ عرض کیا فلاں اور فلاں سورتیں مجھے یاد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جاؤ میں نے یہ عورت تمہارے پاس موجود قرآن کی وجہ سے تمہارے ملک میں دے دی چنانچہ میں نے وہ آدمی چلتا ہوا دیکھا اور وہ عورت بھی اس کے پیچھے پیچھے جا رہی تھی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۰۵ ..... "مسند عامر بن ربیعہ" عامر بن ربیعہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے جوتوں پر شادی کی تھی نبی کریم ﷺ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۸۰۶ ..... "ایضاً" "قبیلہ" بنو فزارہ کی ایک عورت نے جوتوں پر ایک شخص سے شادی کی یہ معاملہ حضور نبی کریم ﷺ کے عدالت میں پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم ان دو جوتوں پر راضی ہو؟ عرض کیا میں نے اپنے لئے یہی بہتر سمجھا ہے۔ ارشاد فرمایا میں بھی اسی کو تمہارے لیے بہتر سمجھتا ہوں۔ رواہ ابن عساکر

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۸۴۰ ضعیف الترمذی ۱۹۰

۴۵۸۰۷ ..... "ایضاً" "قبیلہ" بنو فزارہ کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے نعلین (جوتے) کے بدلہ میں ایک عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ آپ ﷺ نے عورت سے فرمایا کیا تم نعلین پر راضی ہو؟ تمہارا حال اس عورت کے حال کے مطابق ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۸۰۸ ..... اسماعیل بن قطاع بن عبداللہ ابن ابی حدرد کی روایت ہے کہ میرے دادا عبداللہ بن ابی حدرد نے ایک عورت کے ساتھ چار اوقیہ چاندی مہر پر شادی کی رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم کسی پیاز کا دام سمجھ کھولا دیا فرمایا کہ اسے کھولا دو پھر بھی تم اس سے زیادہ اضافہ نہیں کر سکتے ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے۔ عبداللہ کہتے ہیں میں چل پڑا اور یہ رقم جمع کر کے عورت کے حوالے کر دی پھر میں نے رسول کریم ﷺ کو اس کی خبر کی آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں ایسا نہیں کہا تھا کہ ہمارے ہاں اس کا نصف مہر ہے شاید تم نے میرے کہنے کی

جو سے ایسا کیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ نہیں ایسے ہے پاس میں بھی قلیل دو ابن عساکر

۴۵۸۰۹ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال پوچھا گیا کہ جو شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس کے لیے مہر بھی مقرر کردے وہ مہر ادا کرنے سے پہلے اس عورت سے ہمبستری کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اس کے ساتھ ہمبستری نہیں کر سکتا حتی کہ مہر ادا کر دے اگرچہ اس کے جوتے ہی کیوں نہ ہوں دو ابن عساکر و ابن جریر

ہمبستری سے پہلے مہر ادا کرے

۴۵۸۱۰ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اگر اس سے ہو سکے تو عورت کے ساتھ ہمبستری نہ کرے حتی کہ اسے کچھ دے دے اگر وہ اپنے پاس کچھ نہ پائے تو سوائے ایک جوتے کے وہی ادا کر کے عورت کو دے دے دو ابن جریر

۴۵۸۱۱ شعبی کی روایت ہے کہ محمد بن حریث نے عدی بن ارطاۃ کے پاس پیغام نکاح بھیجا انھوں نے جواب دیا میں اس عورت کے ساتھ تمہارا نکاح نہیں کراؤں گا مگر اپنے حکم کے مطابق مہر ادا کہا وہ کیا حکم ہے؟ عدی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا البتہ رسول کریم ﷺ کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے میں تمہارے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے مہر کا حکم تجویز کرتا ہوں چنانچہ ان کا مہر چار سو اسی (۴۸۰) درہم تھے دو ابن عساکر

۴۵۸۱۲ ۔ حمید بن ہلال کی روایت ہے کہ عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ نے عدی بن حاتم کے ہاں پیغام نکاح بھیجا انھوں نے جواب دیا کہ میں تمہاری شادی نہیں کروں گا مگر اپنے ایک حکم پر مہر پر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے پتہ تو چلے آپ مجھ پر کیا حکم لگاتے ہیں؟ عدی رضی اللہ عنہ نے عمرو رضی اللہ عنہ کو پیغام بھیجا کہ چار سو اسی (۴۸۰) درہم کو تمہارے لیے حکم صادر کرتا ہوں جو کہ رسول کریم ﷺ کی سنت ہے۔ دو ابن عساکر

۴۵۸۱۳ عطاء کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک باندی آزاد کی اور اس کی آزادی کو اس کا مہر قرار دیا دو عبدالرزاق

۴۵۸۱۴ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کل مہر کی کم از کم وہ مقدار جس سے کسی عورت کی شرمگاہ حلال ہوتی ہے وہ دس درہم ہے۔

دو البیهقی و صححه

۴۵۸۱۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ مہر دس درہم سے کم نہیں ہے دو الدارقطنی و البیهقی و صححه

کلام ہے ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاباطیل ۵۰۳

۴۵۸۱۶ "مسند عطی" جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مہر کی مقدار اس انتی ہے جس پر عورتیں میاں بیوی آپس میں راضی ہو جائیں دو الدارقطنی و البیهقی

۴۵۸۱۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے متعلق فرمایا جس کا خاوند مر جائے اور اس کا مہر مقرر نہ ہو فرمایا کہ اس کے لیے میراث ہو گی اس پر عدت واجب ہے اور اس کے لیے مہر نہیں ہو گا۔ نیز آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسے دیہاتی کا قول قابل قبول نہیں ہو گا جو کتاب اللہ پر پیٹھ پیچھے کرتا ہو دو ابوسعید بن المنصور و البیهقی

۴۵۸۱۸ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تھوڑے کے برابر سونے پر شادی کر لی تھی اس سونے کی قیمت تین درہم تھی دو ابن ابی شیبة و هو صحیح

۴۵۸۱۹ ۔ عطا اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بشیر بن سعد انصاری نے ایک عورت کے ساتھ شادی کی نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنی قوم سے کچھ مانگو اور پھر اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ چنانچہ بشیر نے سوال کیا اور انھیں ایک قیراط سونا دیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ اپنے گھر والوں کو دو اور پھر ان کے پاس جاؤ دو ابن جریر

غلام کے نکاح کا بیان

۴۵۸۲۰ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا غلام اور عورت سے شادی کر سکتا ہے وطلاق دے سکتا ہے اور عدت گزارے گی مرد کی دو طلاق تو حیض نہ آتا تو دو مہینے یا زیادہ مہینہ کی عدت ہوگی۔ رواہ الشافعی والبیھقی فی شعب الایمان

۴۵۸۲۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں غلام جب آزاد عورت سے نکاح کرتا ہے تو یہ آزاد ہو جاتا ہے اور آزاد شخص جب باندی سے نکاح کرتا ہے تو یہ آدھا غلام ہو جاتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور وابن ابی شیبۃ والدارمی

۴۵۸۲۲ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غلام جب اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کر لیتا ہے تو اس کا نکاح حرام ہے۔ کیونکہ آقا نے جب اسے نکاح کی اجازت دے دی تو طلاق کا اختیار اس شخص کی ہاتھ میں ہوگا جس نے شرمگاہ کو حلال سمجھا۔

رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبۃ

۴۵۸۲۳ ۔ علقمہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کے متعلق جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی حکم کیا کہ ان دونوں میں تفریق کر دی جائے اور عورت پر حد جاری کی جائے۔

۴۵۸۲۴ قتادہ کی روایت ہے کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کے غلام نے ایک عورت سے شادی کر لی۔ اس نے اپنے آپ کو آزاد ظاہر کر کے عورت کو دھوکا دیا اور ابو موسیٰ سے حاجات نکاح بھی طلب کیں۔ چنانچہ وہ پانچ اشرفیوں پر نکاح کر عورت کے پاس لے گیا عورت حضرت عثمان کے پاس خبر لگنے کے بعد معاملہ لے گئی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نکاح باطل کر دیا اور عورت کو وہ اشرفیاں دیں اور بقیہ تین ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو واپس کر دیں۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۲۵ ۔ قتادہ کی روایت ہے کہ ایک شخص باندی سے نکاح کرے اور وہ یہ سمجھتا ہو کہ آزاد ہے تو بھی اس سے اولاد بھی ہو جائے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی اولاد کے متعلق فیصلہ کیا کہ ہر غلام کے بدلہ میں دو غلام ہوں گے اور ہر لونڈی کے بدلہ میں دو لونڈیاں ہوں گی۔

رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۲۶ محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر چڑھ کر فرمایا تم جانتے ہو غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا جی ہاں میں جانتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا بتاؤ کتنے؟ اس نے جواب دیا دو نکاح کر سکتا ہے۔

رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۲۷ بکر بن عبد اللہ مزنی کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی جس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی، عورت کہنے لگی کیا اللہ تعالیٰ نے قرآن میں نہیں فرمایا "او ما ملکت ایمانکم" ترجمہ اور جو تمہاری ملکیت میں ہوں (تمہارے لیے حلال ہیں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کو مارا اور پھر ان کے درمیان تفریق کروی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے تمام شہروں میں خطوط لکھ کر بھیجے کہ جو عورت اپنے غلام سے شادی کرے یہ پیغام گواہوں کے سامنے دے دیا کرے اس پر حد جاری کروں گا۔ رواہ سعید بن المنصور والبیھقی

۴۵۸۲۸ ۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت لائی گئی اس نے اپنے غلام سے شادی کر لی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے انہیں سخت سزا دی اور دونوں کے درمیان تفریق کر دی اور عورت پر حد شادی کر حرا مقرر فرمایا اور یہ حکم بطور عقوبت کے تھا۔

رواہ سعید بن المنصور والبیھقی وفیہ ان یوکنا حد حدا صاحبہ

۴۵۸۲۹ ابن جریج کی روایت ہے کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں سے پوچھا کرتے تھے غلام کتنے نکاح کر سکتا ہے، بتانے پر لوگوں کا اس پر اتفاق رہا ہے کہ غلام دو سے زیادہ شادیاں نہیں کر سکتا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۳۰ ۔ ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے سوال کیا کہ غلام کے لیے کتنے نکاح حلال ہیں؟

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے جواب دیا غلام دو نکاح کر سکتا ہے (یعنی اپنے نکاح میں بیک وقت دو عورتیں رکھ سکتا ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس پر خاموش رہے گویا آپ رضی اللہ عنہ اس جواب سے راضی رہے اور اسے پسند فرمایا ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو بات میرے دل میں تھی اس کی موافقت ہوگئی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۱ ..... ابن جریج کی روایت ہے کہ بعض باندیاں لوگوں کے پاس آتی تھیں اور انہیں کہتیں کہ وہ آزاد ہیں لوگ ان سے شادی کر لیتے پھر اس سے اولاد پیدا ہوتی۔ میں نے سلیمان بن موسیٰ کو تذکرہ کرتے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس جیسے مسئلہ میں اولاد کے آباء کے خلاف یہ فیصلہ کیا کہ ہر بچے کی بھتل اس کے لیے غلام سے ایک باشت اور ایک ہاتھ کا اعتبار ہے میں نے عرض کیا اگر اس کی اولاد اچھی اور خوبصورت ہو؟ فرمایا ان جیسے حسن میں مکلف نہیں بنائے جائیں گے ان جیسے ذرائع میں مکلف ہوں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۲ ..... جابر بن عبداللہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس نے اپنے غلام سے نکاح کر رکھا تھا ہم مقام جابیہ میں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو خوب ڈانٹ پلائی اور اسے جرم کرنے کا ارادہ کیا پھر فرمایا اس کے بعد تمہارے لیے کوئی مسلمان مرد حلال نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق

غلام سے نکاح جائز ہے

۲۵۸۳۳ ..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت نے خفیہ طور پر اپنے غلام سے شادی کر لی میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا تذکرہ کر دیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پوچھا تمہیں ایسا کرنے پر کس چیز نے ابھارا ہے وہ بولی میں یہی سمجھی کہ غلام عورتوں کے لیے حلال ہے جس طرح باندیاں مردوں کے لیے حلال ہوتی ہیں۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے مشورہ لیا۔ صحابہ نے کہا اس عورت نے کتاب اللہ میں تاویل کر کے استدلال کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ بخدا میں اسے کسی آزاد مرد کے لیے حلال نہیں سمجھتا ہوں۔ گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے یہ حکم اس عورت پر بطور سزا کے لگایا اور اس سے حد کو ٹال دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے غلام کو حکم دیا کہ وہ عورت کے قریب نہ جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۴ ..... قتادہ کی روایت ہے کہ ایک عورت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی میں نے اپنے غلام کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لوں چونکہ اس کا خرچہ مجھ پر ہلکا ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عمر کے پاس جاؤ اور ان سے سوال کرو۔ چنانچہ اس عورت نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہی سوال کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے عورت کو سخت مار لگائی کہ اس کا پیشاب نکل گیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا عرب اسوقت تک مسلسل بھلائی پر رہیں گے جب تک اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے رہیں گے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۵ ..... ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس باندی کے متعلق سوال کیا گیا جسے بیچ دیا جائے اور اس کا شوہر بھی ہو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اس کا شوہر ہی رہے گا حتیٰ کہ وہ اسے طلاق دے دے یا مر جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۶ ..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے غلام اور باندی کے متعلق فرمایا کہ ان کا آقا انہیں جمع بھی کر سکتا ہے اور ان کے درمیان تفریق بھی کر سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۲۵۸۳۷ ..... حسن مولیٰ ابن فوفل کی روایت ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس غلام کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دے پھر وہ دونوں آزاد کر دیئے جائیں کیا وہ مرد اس عورت سے شادی کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جی ہاں فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے یہی فتویٰ دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف النسائی ۲۲۵۔

۲۵۸۳۸ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بریرہ رضی اللہ عنہ کے شوہر مغیث رضی اللہ عنہ انصار کے فلاں قبیلہ کے غلام تھے۔ بخدا!

گویا کہ میں ابھی ابھی مدینہ کی گلیوں میں بریرہ کے پیچھے چلتا ہوا دیکھ رہا ہوں دراں حالیکہ وہ رو رہے تھے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ سے کلام کیا کہ اپنے شوہر سے رجوع کرلو۔ وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس کی سفارش کر رہا ہوں۔ بریرہ نے کہا: بخدا! میں کبھی بھی اس سے رجوع نہیں کروں گی۔ رواہ عبدالرزاق

فائدہ:۔۔۔ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہ کو آزادی ملنے کے بعد خیار عتق ملا تھا یعنی وہ اگر چاہیں تو اپنے شوہر کے ساتھ بدستور ازدواجی تعلقات بحال رکھیں چاہیں تو طلاق لے لیں۔ انھوں نے مغیث رضی اللہ عنہ سے طلاق کا مطالبہ کیا تھا۔ آپ ﷺ نے مغیث رضی اللہ عنہ کے حق میں سفارش کی لیکن بریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی سفارش رد کردی۔

۴۵۸۳۹۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی شخص اپنی لونڈی کا نکاح اپنے غلام سے بغیر مہر کے نہیں کرا سکتا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۰۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام بیک وقت دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے اس سے زیادہ اپنے نکاح میں نہیں رکھ سکتا۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۱۔۔۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کوئی حرج نہیں کہ غلام کسی لونڈی کو اپنی بخوابی کے لیے تجویز کرسکتا ہے۔

رواہ الشافعی وابن ابی شیبۃ والبیھقی

کافر کے نکاح کا بیان

۴۵۸۴۲۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کرسکتا ہے لیکن نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔

رواہ عبدالرزاق وابن جریر والبیھقی

۴۵۸۴۳۔۔۔ قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک یہودیہ عورت سے نکاح کرلیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انھیں حکم بھیجا کہ اسے طلاق دے دو چونکہ یہ آگ کا انگارا ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا: کیا یہ حرام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں لیکن مجھے خوف ہے کہ تم یہودی عورتوں میں سے بدکار عورتوں کی بات مان شروع نہ کردو۔ رواہ عبدالرزاق و البیھقی

۴۵۸۴۴۔۔۔ سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں اہل کتاب کی ایک عورت سے نکاح کرلیا تھا۔ خبر ملنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ اس یہودیہ عورت سے علیحدگی اختیار کرلو چونکہ تم مجوسیوں کی زمین میں ہو مجھے خدشہ ہے کہیں کوئی جاہل یہ نہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی نے کافر عورت سے شادی کرلی اور یوں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو اتنا عام سمجھنے لگے گا کہ لوگ پھر مجوسیوں کی عورتوں سے بھی نکاح کرنے لگیں گے۔ لہٰذا اس عورت سے علیحدگی اختیار کرلو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۵۔۔۔ سلیمان شیبانی کہتے ہیں مجھے اس عورت کے بیٹے نے خبر دی ہے کہ جس کے خاوند پر اسلام پیش کرنے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردی تھی اس نے اسلام قبول کرنے سے انکار کردیا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کردی تھی۔

رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۶۔۔۔ زید بن وھب کہتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرط لگائی کہ مسلمان مرد نصرانیہ عورت سے نکاح کرسکتا ہے جبکہ نصرانی مرد مسلمان عورت سے نکاح نہیں کرسکتا۔ مہاجر اعرابیہ (دیہاتی) خاتون سے نکاح کرسکتا ہے جبکہ دیہاتی مرد یعنی اعرابی مہاجر وہ عورت سے نکاح نہیں کرسکتا چونکہ وہ اسے دار الھجرت سے باہر نکال کر لے جائے گا جس شخص نے اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو ھبہ کیا اس کا ھبہ جائز ہے اور جس شخص نے غیر رشتہ دار کو ھبہ کیا اور وہ ھبہ کا بدلہ نہ دے سکا وہ خود اس ھبہ کا زیادہ حقدار سمجھا جائے گا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۴۷۔۔۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کی عورتیں ہمارے لیے حلال ہیں جبکہ ہماری عورتیں ان پر حرام ہیں۔

رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۴۸ "ابوزبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ شخص جس کی بانڈی مسلمان ہو اور غلام نصرانی ہو آیا بانڈی سے غلام کی شادی کرا سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔ رواہ عبدالرزاق

اہل کتاب سے نکاح

۳۵۸۴۹ معمر زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں میری قوم کے ایک شخص نے اس کتاب کی ایک عورت سے نکاح کر لیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۵۰ معمر زہری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہیں صدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانے میں عورتیں کسی جگہ اسلام لے آتی تھیں اور ہجرت نہیں کرتی تھیں جب وہ اسی حالاتی تھیں ان کے شوہر بدستور کافر ہوتے تھے۔ ایسی عورتوں میں سے ایک عاتکہ بنت ولید بن عقبہ کافی ہے وہ صفوان بن امیہ کے نکاح میں تھی چنانچہ جب فتح مکہ کے دن اسلام لے آئی اور اس کا شوہر صفوان بن امیہ اسلام سے بھاگ گیا اور سمندر کی طرف چلا گیا۔ اس کے چچازاد بھائی وہب بن عمیر بن وہب بن خلف نے صفوان کی طرف رسول کریم ﷺ کی چادر لے کر بھیجا کہ واپس لوٹ آ رسول ﷺ نے تجھے امان دے دیا ہے اور رسول کریم ﷺ نے اسے اسلام کی دعوت دی کہ اگر اسلام لانا چاہے تو اسلام سے آنے اور آپ ﷺ سے دو ماہ کے لیے جا دلیل کریں گے چنانچہ جب صفوان بن امیہ رسول کریم ﷺ کے پاس آپ کی چادر لے کر واپس لوٹا تو اس نے سر عام گھوڑے پر سوار ہوتے ہوئے اعلان کیا آ اے محمد! یہ وہب بن عمیر میرے پاس تمہاری چادر لایا ہے اور یہ کہتا ہے کہ تم نے مجھے کہا واپس آنے کی دعوت دی ہے اگر میں تمہاری بات سے وضع مند ہو جاؤں تو اچھا ہے ورنہ تم نے مجھے دو مہینے کی مہلت دی ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا اے ابو وہب! آپ تو صفوان نے جواب دیا بخدا میں اس وقت تک نہیں لوٹوں گا جب تک تم واپس نہیں آ جاتے میں کروں گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا بلکہ تمہیں چار ماہ کی مہلت ہے۔ اس کے بعد رسول کریم ﷺ لشکر کے ساتھ حنین کی طرف تشریف لے گئے اور صفوان کو پیغام بھیجا کہ اسلحہ عاریۃ طلب کیا صفوان نے کہا کہ مجھ سے اسلحہ زبردستی طلب کیا جا رہا ہے یا زبردستی؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ ہمیں اسلحہ خوشی چاہیے۔ چنانچہ صفوان کے پاس جس قدر اسلحہ تھا خوشی نبی کریم ﷺ کو عاریۃ بھیجوا دیا۔ جب کہ صفوان بذات خود رسول کریم ﷺ کے ہمراہ میدان حنین میں گیا ابھی اس نے اسلام نہیں لایا تھا بدستور کافر ہی تھا۔ چنانچہ وہ جنگ حنین وطائف میں شریک رہا جبکہ اس کی بیوی اسلام لا چکی تھی۔ رسول کریم ﷺ نے اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان اسی عرصہ میں تفریق نہیں کی ہے۔ بالآخر صفوان اسلام لے آیا اور سابق نکاح ہی میں اس کی بیوی اس کے پاس رہی۔

اسی طرح ام حکیم بنت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہا فتح مکہ کے موقع پر اسلام لے آئی جب کہ ان کے شوہر عکرمہ بن ابی جہل اسلام سے بھاگ کر یمن جا چکے تھے۔ ام حکیم بنت حارث ان کے پیچھے سفر کر کے یمن تک گئیں اور انہیں اسلام کی دعوت دی عکرمہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر لیا ام حکیم انہیں لے کر رسول کریم ﷺ کے پاس آئیں جب آپ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو خوشی سے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی طرف کو دپڑے اور ان سے بیعت لے لی۔ ہمیں خبر نہیں پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی ام حکیم کے درمیان تفریق کی ہو۔ بلکہ دونوں سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ ہمیں یہ خبر بھی نہیں پہنچی کہ کسی عورت نے رسول کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی ہو اور اس کا شوہر کافر ہو اور وہ دارالحکم میں ہو مگر یہ ہوا ہے کہ عورت کی ہجرت نے اس کے کافر شوہر کے درمیان فرقت ڈال دی ہے جبکہ اگر وہ بیوی نہ عدت گزرنے سے قبل ہجرت کر کے دارالہجرت پہنچ جاتی ہمیں یہ خبر نہیں پہنچی کہ کسی عورت اور اس کے شوہر کے درمیان فرقت ڈالی گئی ہو جب کہ اس کا شوہر بیوی کی عدت کے دوران ہجرت کر کے بیوی کے پاس پہنچا ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۵۱ ابن جریج ایک شخص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن شہاب کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا اسلام لا چکی تھیں اور نبی کریم ﷺ کے بعد مکہ ہجرت میں مدینہ پہنچی تھیں جب کہ ان کے شوہر ابوالعاص بن ربیع بن عبدالعزیٰ مشرک تھے اور مکہ ہی میں مقیم تھے۔ پھر ابوالعاص مشرک ہی جنگ بدر میں مشرکین کے ساتھ شریک ہوئے بدر میں مسلمانوں نے انہیں قیدی بنا لیا تھا، تاجر تھے اس لیے فدیہ دے کر رہا

ہو گئے تھے پھر بعد میں مشرک ہی شریک ہوئے اسد بن ہاشم نے بھی کچھ عرصہ مکہ میں ٹھہرے رہے۔ پھر تجارت کے لئے شام کا سفر کیا اور راستے میں نصرانی کی ایک جماعت نے انھیں گرفتار کر لیا۔ (نسب رضی اللہ عنہ (ان کی گرفتاری کی خبر پہنچی تو وہ) نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا مسلمان مشرکین پر زیادتی کر رہے ہیں۔ رحمۃ للعالمین نے جب یہ معاملہ سنا تو عرض کیا میں نے ابوالعاص کو پناہ دے دی ہے۔ فرمایا میں نے تمہاری پناہ کی اجازت دے دی پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کسی عورت کی پناہ کی اجازت نہیں دی۔ چنانچہ ابوالعاص پھر اسلام لے آئے اور اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے۔ اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ترکِ اسلام چاہنے کو نسب رضی اللہ عنہا کے لئے پیغام نکاح بھیجے تھے اور فی کر چکے تھے نے نسب رضی اللہ عنہا سے اس کا تذکرہ بھی کیا تھا نسب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا تھا کہ یا رسول اللہ! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ابوالعاص آپ نے اچھے داماد ہیں اور آپ بہتر سمجھیں تو ان کا انتظار کریں۔ رسول کریم ﷺ اس موقع پر موجود رہے تھے ان طباب کہتے ہیں۔ ابوسفیان بن حرب اور عکرمہ بن جہل ابوجہل ان کے مقدم پر اسلام لائے تھے پھر یہ حضرات اپنی شریک حیات بیویوں کے پاس آئے تھے پھر انھوں نے بھی اسلام قبول کر لیا تھا وہ اپنے سابق نکاح پر ہی قائم رہے تھے۔ چنانچہ حکم کی بیوی شفاء بنت عوف تھیں جو کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیوی نسب بنت عوام تھیں۔ ابوسفیان کی بیوی ھند بنت عتبہ بن ربیعہ تھیں صفوان بن امیہ کے نکاح میں آئی تھیں ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں عکرمہ کے نکاح میں ام حکیم بنت حارث تھیں عکرمہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد پھر صفوان رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تھا اور دونوں بیویوں کے نکاح پر قائم رہے تھے۔

۴۵۸۵۲ "اسد زبیر" محمد بن حسین کی روایت ہے کہ معدان بن ابوطلحہ اور اس کی بیوی دونوں نصرانی تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ان کی بیوی تو اسلام لے آئی لیکن معدان نے اسلام قبول نہ کیا چنانچہ بیوی سے بھاگ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئی۔ ادھر اپنی بیوی کی تلاش میں نکلا حتیٰ کہ مدینہ پہنچ گیا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے پاس آیا میں اور زبیر رضی اللہ عنہ نے کہیں پڑاؤ ڈالا زبیر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا کہ تمہاری بیوی کی عدت گزر چکی ہے۔ اس نے کہا میں جواب دیا چنانچہ اس اسلام لے آئے اور پھر ہوتے ہوتے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بیوی اسے واپس لوٹا دی۔ (رواہ ابن عساکر

متعلقات نکاح

عاتکہ کے نکاح کا واقعہ

۴۵۸۵۳ ابوعثمان حضرت عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل حضرت سعید بن ابی عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں وہ عبداللہ عاتکہ سے شدید محبت کرتے تھے چنانچہ انھوں نے عاتکہ کے لیے اس شرط پر کہ ان کے بعد وہ کسی سے شادی نہیں کریں گی ایک باغ بھی ان کے لیے مقرر کر رکھا تھا چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ طائف میں تیر لگا اور رسول کریم ﷺ کی وفات کے چالیس دن بعد عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی وفات پا گئے عاتکہ نے ان کے مرثیہ میں یہ اشعار کہے۔

أبت لا تفك عيني مغنة عليك ولا يمسك جلدي الصبرا

ترجمہ: ... میں نے قسم کھائی ہے کہ میری آنکھ تجھ پر بہت غمزدہ ہے نہ ہی میرا بدن بغیر بخار آئے رہے گا۔

مدى الدهر ما غنت حمامة أيكة وما طرد الليل الصباح المنورا

ترجمہ: ... مدت ہو چکی کہ جس درخت کی ٹہنیوں نے گانا نہیں گایا اور نہ ہی تاریکی نے روشن صبح کو دور کیا ہے۔

چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عاتکہ کو پیغام نکاح بھیجا عاتکہ نے جواب دیا عبداللہ بن ابی بکر نے اس شرط پر کہ میں ان کے بعد کسی سے

کیسی عورتوں کی نکاح ایک ہی دن ہوئی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میرا دل بھیجا کہ تو ان (سہلی) سے لونڈی لے۔ چنانچہ عائشہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے قول یہ انھوں نے یہ کہا کہ ہم کو عبداللہ کے ورثہ کو واپس کر دو اور پھر خرید کر لو۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عائشہ سے خفا ہوئے تو علی عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے بھائی صحابی تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا آپ مجھے اجازت دیں میں عائشہ سے بات کر لیتا ہوں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ بات کر لیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عائشہ۔

انت لا تنفک عیسی فویرة علیک ولا تنفک جلدی اصفرا.

میں نے تمہاری بے کسمپرسی آنکھوں تم سے بھیڑ چھٹتی نہیں اور میرا بدن بھیڑ زرد رنگ میں آ اور سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے میرے خلاف میرے گھر والوں کو مت بھڑکاؤ۔

رواہ وکیع واخرجہ ابن سعد فی الطبقات الکبری فی ترجمۃ عائشۃ ج ۸.

۲۵۸۵۴ عیسیٰ بن ابی عالب کی روایت ہے کہ انھوں نے جب شادی کی تو کسی نے انھیں ان کلمات میں مبارکباد دی "بالرفاء والبنین" فقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا یوں مت کہو بلکہ اس طرح کہو جس طرح رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کرتے ہیں:

عمی الخیر والبرکۃ ذوزک ۔ لک ولک علیک". رواہ ابن عساکر

۲۵۸۵۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورتوں کی چار قسمیں ہیں (۱) فرتع (۲) وجبر (۳) غل (۴) ہوسعہ۔ فرتع عورت ہے جو ایامِ حیض والی ہو اور عورت سے دور بے وقوف ہو اور خواہ مخواہ شور مچانے والی ہو۔ غل وہ عورت ہے جس سے کسی طرح خلاصی اور چھٹکارا نہ ملتا ہو جاہلہ وہ عورت ہے جو تم سے سو کو ناطر جمعی کے ساتھ کرے اور برا کرنے کی کوشش نہ کرے۔ رواہ ابن ابی شیبہ۔

۲۵۸۵۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ عمرو بن ربیعہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ عورتوں کے لیے دن خرچ کے بدلے میں چنانچہ جب عورت کی شادی ہو جاتی ہے اس کے لیے شوہر کا سترھواں حصہ ایک یوم ہے اور جو لونڈی ہے تو اس کا تہائی یوم ہے۔ رواہ ابن سعد فی کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۸ والمغنی ۳۹۷۹

۲۵۸۵۷ حضرت اسماء بن زید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک مخلص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میں اپنی بیوی سے تبسم کرتے وقت طلاق کو خارج ہوں رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ وہ مخلص بولا مجھے عورت کے بچے کا خوف ہے (چونکہ حاملہ ہو جانے پر اس کا دودھ خراب نہ ہو جائے) رسول کریم ﷺ نے فرمایا ایسی بات باعث ضرر ہوتی تو فارس اور اہل روم سے زیادہ سزاوار ہوتے کیونکہ وہ ایسی بات کرتے ہیں پھر یہ کہا کہ ایسی بات تو پہنچتی ہو کیونکہ یہ چیز اہل فارس اور اہل روم کے لیے باعث ضرر نہیں۔

رواہ مسلم والطحاوی

باب زوجین کے حقوق..... شوہر کا حق

۲۵۸۵۸ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عورت کبھی بھی روزہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۲۵۸۵۹ ابوذر کی روایت ہے کہ انھوں نے ابن ارقم کو اپنی بیوی پر چلاتے ہوئے پایا تو پوچھا کیا تم نے اس کو فحش کرتی ہوئے دیکھا وہ بولی ابن ارقم نے ابوذر سے کہا سمجھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انھوں نے جواب دیا میرے مخالف لوگوں کی باتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ چنانچہ ابن ارقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے اور انھیں واقعہ کی خبر کر دی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوذر کو بلا بھیجا پوچھ کر اپنے پاس بلایا۔ جب ابوذر وہاں پہنچ گئے تو ان سے پوچھا تم نے ایسا کیوں کیا؟ جواب دیا میرے مخالف لوگوں کی چہ میگوئیاں زیادہ ہوئے لگی تھیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوذر کی بیوی کو پیغام بھیج کر اپنے پاس بلایا۔ چنانچہ جب وہ حاضر ہوئی تو ان کے سر تھام کی آپ اچھی طرح پٹائی بھی کی۔ وہ بولی کہ تم مجھ سے سوال کرو میں جواب دیتی ہوں مجھ سے حلف لیا فقا ابتدا میں نے جھوٹ بولنا مناسب سمجھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا ہو خوفو

نے کہا وہ کیوں کہا؟ عورت بولی: چونکہ اس نے مجھ سے حلف لیا تھا لہٰذا مجھے جھوٹ بولنا ناپسند تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں تم عورتیں جھوٹ بولتی ہو اور اسے خوبصورت بنا کر پیش کرتی ہو پھر گھر کی بنیاد محبت پر نہیں رکھی جاتی لیکن معاشرت کی بنیاد حسب اور اسلام پر ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۸۶۰ ۔۔۔ کعب ہلالی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک عورت آئی اور آپ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئی اور کہنے لگی: اے امیر المومنین میرے شوہر کی برائی بڑھ رہی ہے اور بھلائی میں کمی آ رہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا شوہر کون ہے وہ بولی: ابوسلمہ میرا شوہر ہے۔ فرمایا: اس شخص کو تو نبی کریم ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل ہے یہ تو سچا آدمی ہے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے پوچھا: کیا بات ایسی ہی نہیں ہے؟ وہ بولا: اے امیر المومنین! ہم تو ابوسلمہ کو نہیں پہچانتے مگر اسی طرح جیسے آپ نے کہا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور ابوسلمہ کو بلا لاؤ۔ اس دوران عورت اٹھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جا بیٹھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ وہ دونوں آ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے روبرو بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ عورت جو میرے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے کیا کہتی ہے؟ ابوسلمہ بولے: اے امیر المومنین! یہ کون عورت ہے؟ فرمایا کہ یہ تمہاری بیوی ہے۔ عرض کیا کہ یہ کیا کہنا چاہتی ہے؟ فرمایا: اس کا دعویٰ ہے کہ تمہاری بھلائی کم ہو رہی ہے اور برائی بڑھ رہی ہے، ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: اے امیر المومنین! اس نے جو کچھ کہا بہت برا کہا حالانکہ یہ بہت ساری عورتوں سے زیادہ بہتر اور اچھے حال میں ہے چنانچہ بقیہ عورتوں کی نسبت اس کے پاس زیادہ کپڑے ہیں اور گھر یلو آسودگی بھی اسے زیادہ حاصل ہے لیکن اس کا خاوند بوسیدہ (یعنی بوڑھا) ہو چکا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے کہا: تم کیا کہتی ہو؟ وہ بولی: ابوسلمہ نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اٹھے اور ڈنڈا لے کر عورت کی پٹائی کر دی اور پھر فرمایا: اے اپنی ذات کی دشمن! تو نے اس کا مال بھی کھا لیا اور اس کا شباب بھی فنا کر دیا اور پھر تم نے اس کے متعلق ایسی باتیں کرنا شروع کر دی ہیں جو اس میں نہیں ہیں۔ بولی: اے امیر المومنین! جلدی نہ کریں مجھے کچھ کہنے دیں۔ بخدا! میں اس مجلس میں کبھی نہیں بیٹھوں گی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کے لیے تین کپڑوں کا حکم دیا اور فرمایا: جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے اس کے بدلہ میں یہ کپڑے لو اور اپنے بوڑھے شوہر کی شکایت سے گریز کرو۔ جس حلالی کہتے ہیں گویا کہ میں ابھی اس عورت کو اٹھ کر جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں کہ اس کے پاس کپڑے بھی ہیں۔ پھر ابوسلمہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میرے اس اقدام کی وجہ سے تم نے عورت کے ساتھ برائی نہیں کرنی۔ عرض کیا: میں ایسا نہیں کروں گا چنانچہ دونوں میاں بیوی واپس لوٹ گئے۔ اس کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہوئے فرمایا کہ میری امت کا سب سے بہتر زمانہ میرا ہے پھر دوسرا اور تیسرا زمانہ اچھا ہے پھر ایسے لوگ آ جائیں گے جن کی قسمیں ان کی شہادتوں پر سبقت لے جائیں گی ان سے گواہی کا مطالبہ نہیں ہوگا پھر بھی وہ گواہی دیں گے اور وہ بازاروں میں شور مچاتے ہوں گے۔

رواہ ابوداؤد الطیالسی والبخاری فی تاریخہ والحاکم فی الکنی وقال ابن حجر اسنادہ قوی

مرد کا عورت پر حق

۴۵۸۶۱ ۔۔۔ ابوادریس خولانی کی روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ جب اہل یمن کے پاس پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ سے ایک عورت نے پوچھا: اے شخص تمہیں ہمارے پاس کس نے بھیجا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: مجھے رسول اکرم ﷺ نے یہاں بھیجا ہے۔ عورت بولی: اے رسول اللہ ﷺ کے قاصد! کیا آپ ہمیں حد شمیں نہیں سنائیں گے؟ فرمایا: تم کیا پوچھنا چاہتی ہو؟ عورت بولی: مجھے بتائیے کہ مرد کا اپنی بیوی پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہے خاوندی بات سنے اور اس کی فرمانبرداری کرے۔ عورت نے پھر کہا: آپ ہمیں یہ بتائیں کہ شوہر کے بیوی پر کیا حقوق ہیں؟ چونکہ میں ان چھوٹے چھوٹے بچوں کے باپ کو گھر میں چھوڑ کر آئی ہوں وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں معاذ کی جان ہے۔ جس وقت تم واپس جاؤ اور اپنے

خاوند کو جذام کے مرض میں پایا کہ اس کی ناک ٹوٹ چکی ہے اور اس کی ناک کے سوراخوں سے پیپ اور خون آتا ہو اور کہے پھر تم اپنے منہ سے اس کی ناک صاف کرو تا کہ تم اس کا حق ادا کرو پھر بھی تو اس کے حق کی ادائیگی تک نہیں پہنچ سکتی۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۸۶۴ "مسند عائشہ" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہند ام معاویہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل آدمی ہے وہ مجھے اور میری اولاد کو کچھ نہیں دیتا لہٰذا یہ کہ جتنا کچھ میں خود لے لوں اور یہ اس کے علم میں ہو اب اس میں مجھ پر کچھ مواخذہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ابوسفیان کے مال سے بدستور اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

شوہر کے مال سے بلا اجازت خرچ کرنا

۴۵۸۶۳ "حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہند نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! روئے زمین پر کوئی ایسا خیمہ نہیں تھا جس کی ذلت و رسوائی آپ سے زیادہ مجھے محبوب ہو اور آج سے مجھے آپ کی عزت سے زیادہ کسی کی عزت محبوب نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تمہاری اس عقیدت میں ضرور اضافہ ہوگا۔ پھر بولی یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل شخص ہے کیا مجھ پر کوئی حرج ہے کہ اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے اتنی کے علیال پر خرچ کروں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں اگر تم قاعدہ کے مطابق عیال پر خرچ کرلی۔ رواہ عبد الرزاق وروی البخاری فی کتاب الاحکام باب من راعی الخاصی ان بحکم علیہ ج ۲ ۱۰۶۰۰

۴۵۸۶۴ عکرمہ کی روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی میرے لیے حلال ہے کہ میں اپنے شوہر کے اموال میں سے کچھ لوں ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: کیا اس کے لیے حلال ہے؟ تمہارے بچے اور میں سے کچھ لے؟ عورت نے نفی میں جواب دیا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالانکہ تمہارے خاوند کا تم پر زیادہ حق ہے۔ رواہ عبد الرزاق

فائدہ: ..... واضح رہے کہ مسئلہ مذکورہ بالا میں جو بات دی ہے جو ہند زوجہ ابوسفیان کی حدیث میں آچکی ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کے متعلق یہی کہا جا سکتا ہے کہ ہند والی حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نہیں پہنچی ہوگی یا یوں کہہ لیجئے کہ جو عورت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئی تھی ممکن ہے وہ فضول خرچی کے لیے خاوند کا مال لینے کے متعلق پوچھنا چاہتا ہو تو صورت میں مستفتی کے حال کے اعتبار سے مفتی کا فتویٰ سمجھا جائے گا۔ واللہ اعلم بالصواب (معین المفتی)

۴۵۸۶۵ "مسند عائشہ رضی اللہ عنہا" اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنے بھائی کو تحفہ نافرمانی کرو اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ چونکہ اگر خاوند اپنی بیوی کو حکم دے کہ وہ زرد رنگ کی اینٹ لے کر آئے یا سیاہ پہاڑ سے سفیدی میں تبدیل کرے تو عورت پر لازم ہے کہ وہ ایسا کرے۔ رواہ احمد بن حنبل

۴۵۸۶۶ عبد اللہ بن محسن اپنی ایک پھوپھی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تھیں رسول کریم ﷺ سے کوئی ضروری کام تھا جب اپنے کام سے فارغ ہو گئیں تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم شادی شدہ ہو انھوں نے اثبات میں جواب دیا: آپ نے فرمایا: شوہر کے ساتھ تمہارا کیسا برتاؤ ہے؟ جواب دیا: میں اس کی پرواہ نہیں کرتی ہوں۔ فرمایا: جانتی ہو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ دیکھیں کہ تم کہاں جا رہی ہو اور تمہارا شوہر تمہاری جنت بھی ہے۔ جہنم بھی۔ رواہ عبد الرزاق

۴۵۸۶۷ ثوری اسماعیل بن امیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اپنی بیوی کی شکایت کرنے لگا۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت اپنے شوہر سے بے نیاز رہے اس کا شکر نہ ادا کرے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس عورت کی طرف نہیں دیکھیں گے۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا وہ بولا رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس عورت پر اس کا شوہر قسم اٹھانے پھر وہ سے پوری نہ کرے اس عورت کے نماز میں سے ستر نمازیں قبول کر لی

جاتی ہیں۔ ابن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک اور شخص بولا: رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو عورت ایسی قوم میں جا فی جو باعتبار نسب کے ان میں سے نہیں ہے اس عورت کے نامہ اعمال کا وزن قیامت کے دن ذرے کے برابر بھی نہیں ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۶۸ ..... معمر قتادہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی عورت کے لیے شوہر کے مال میں سے لینا حلال نہیں مگر وہی چیز جو رطب (تر و تازہ) ہو قتادہ نے حدیث کی تفسیر کرتے ہوئے کہا یعنی وہ چیز جو ذخیرہ نہ کی جاتی ہو جیسے روٹی گوشت اور سبزی وغیرہ۔

رواہ عبدالرزاق

شوہر کے ذمہ حقوق

۴۵۸۶۹ ..... ''مسند لقیط بن صبرہ'' لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں اور میرے کچھ دوست رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری دینے کے لیے چلے لیکن آپ ﷺ گھر پر ہمیں نہ ملے تاہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں پیش کیں اور ہمارے لیے عصیدہ (آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا) تیار کیا اتنے میں نبی کریم ﷺ قوت کے ساتھ قدم اٹھاتے ہوئے تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں۔ اسی دوران چرواہا چراگاہ سے بکریاں واپس لایا اور اس نے ہاتھ میں بکری کا ایک نومولود بچہ اٹھا رکھا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ نومولود ہے؟ راعی نے جواب دیا جی ہاں فرمایا کہ ان لوگوں کے لیے ایک بکری ذبح کر دو پھر آپ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم ہرگز یہ گمان مت کرو کہ ہم نے تمہاری وجہ سے بکری ذبح کی ہے۔ ہماری سو بکریاں ہیں ہم نہیں چاہتے کہ بکریوں کی تعداد سو سے زیادہ ہونے پائے جب بھی چرواہا بکری کا نومولود بچالے کر آتا ہے ہم اسے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیتے ہیں، میں نے عرض کیا: ہمیں وضو کے متعلق آگاہ کریں۔ حکم ہوا: جب وضو کرو تو پوری طرح سے وضو کرو انگلیوں کا خلال کرو اور جب ناک میں پانی ڈالو تو اچھی طرح سے پانی ڈالو الا یہ کہ تم روزہ میں ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ایک بیوی ہے جو زبان دراز ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے طلاق دے دو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ میری محبت میں ہی ہے اور میری اس سے اولاد بھی ہے فرمایا: اسے اپنے پاس روک لو اور اسے اچھائی کا حکم دیتے رہو اگر اس میں بھلائی نہ بھی ہوئی تو عنقریب بھلائی پر آ جائے گی اور لونڈی کی طرح اپنی بیوی کو مت مارو۔ رواہ الشافعی وعبدالرزاق وابوداؤد وابن حبان

۴۵۸۷۰ ..... حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے خلیل ابوالقاسم ﷺ نے مجھے وصیت کی ہے کہ اپنی وسعت کے مطابق اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے رہو ان کے سر سے لاٹھی نیچے مت رکھو اور اللہ تعالیٰ کے لیے ان پر مہربان رہو۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۱ ..... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب میں دو سروں کو عطا کرتا ہوں میرا نفقہ بہتر ہو جاتا ہے۔ یعنی دوسری مرتبہ دینے تک بہتر ہو جاتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۵۸۷۲ ..... حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے: آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھر والوں پر مہربان رہو اور ان کے سر سے لاٹھی نیچے مت رکھو۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۳ ..... عبداللہ بن زمعہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول ﷺ نے خطاب کرتے ہوئے عورتوں کا تذکرہ کیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایسا بھی ہو سکتا ہے جو غلام کی طرح اپنی بیوی کو مارتا ہو میں ممکن ہے وہ اس دن اس کے ساتھ ہمبستری بھی کرتا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۵۸۷۴ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھوں نے ایک مرتبہ کہا: میں جاہلیت میں اپنے والد کے مال پر فخر کرتی تھی میرے والد کے پاس ایک لاکھ اوقیہ چاندی ہوتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا خاموش رہو میں تمہارے لیے ابوزرع کی مانند ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں گیارہ عورتوں کا واقعہ سنایا جنہوں نے آپس میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ اپنے خاوندوں کی کوئی بات نہیں چھپائیں گی۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوری حدیث ذکر کی۔ البتہ اس میں اتنا اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بلکہ آپ تو ابوزرع سے بدرجہا بہتر ہیں۔ رواہ الرامھرمزی فی الامثال وابن ابی عاصم فی السنۃ

۲۵۸۷۵ ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بندیوں کو مت مارو چونکہ ایسا کرنے سے عورتیں ناشزہ ہو جائیں گی اور ان کے اخلاق بگڑ جائیں گے اور اپنے خاوندوں پر جرئی ہو جائیں گی۔ چنانچہ اصحاب کرام رضی اللہ عنہم نے شکایت کی کہ جب سے آپ نے ہمیں عورتوں کو مارنے سے منع کیا ہے تب سے عورتوں نے خاوندوں کو مارنا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو لوگ اپنی بیویوں کو مارتے ہیں وہ بہت برے لوگ ہیں۔ آج رات آل محمد کی عورتوں نے شکوہ کیا ہے کہ وہ مارنے کی شکایت کرتے ہوئے نہیں شرماتے ہیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا آج رات آل محمد کی عورتوں نے شکوہ کیا ہے کہ وہ مارنے کی شکایت کرتے ہوئے نہیں شرماتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا آج رات آل محمد کی عورتوں نے شکوہ کیا ہے کہ وہ مارنے کی شکایت کرتے ہوئے نہیں شرماتے ہیں۔ لہٰذا تم انہیں مت مارو کیونکہ یہ اچھی نہیں ہیں۔ (ابن سعد)

۲۵۸۷۶ عبدالملک بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال میں نکاح کیا اور ان سے صحبت بھی شوال کے مہینہ میں کی۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! حالت حیض میں میرے پاس گزاری جائیں۔ ارشاد فرمایا اگر تم چاہو حالت حیض میرے پاس گزارو یا پاکیزگی حیض کے پاس بھی گزار سکتی ہو یا جو تین راتیں تمہارے پاس گزاروں ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا بلکہ تین راتیں آپ میرے پاس گزاریں چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (رواہ البغوی والطبرانی) یہ حدیث بغوی نے اسی طرح عبدالملک کے ترجمہ میں روایت کی ہے طبرانی کو وہم ہوا ہے چونکہ سند میں سے عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن الحارث گر گیا ہے۔ بوجہ نے نبی کریم ﷺ کو نہیں پایا لہٰذا یہ حدیث مرسل ہے مرسل عبدالرحمٰن کو ان میں کوئی دخل نہیں ہے فقہ اچھا (ابن منده فی الصحابہ)

۲۵۸۷۷ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب آزاد عورت سے شادی کی جائے تو آزاد عورت کے لیے دن اور باندی کے لیے ایک دن ہوگا۔ اور منہ سب سے بہتر ہے آزاد عورت پر باندی سے شادی نہ کی جائے۔ (رواہ البیہقی)

۲۵۸۷۸ زہری کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت رضی اللہ عنہا اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے لیے جس طرح دن اور رات کی باری مقرر کی تھی اسی طرح ان کے لیے بھی ایسے ہی باری مقرر کی تھی جس طرح باقی عورتوں کے لیے باری مقرر کی تھی۔ (رواہ عبدالرزاق)

۲۵۸۷۹ ابوالمنذر اسحاق بن عبدالحمید بن قریش، حبیب بن ابی عمرو بن مسلم عدوی کے سلسلہ سند سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے آزاد عورت اور باندی کو جمع کرنے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا آزاد عورت کے لیے دن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ (رواہ ابن منده وابو نعیم وابن قرقر کذا فی کنز العمال)

۲۵۸۸۰ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب باندی پر آزاد عورت تزویج میں لائی جائے تو آزاد عورت کے لیے دن اور باندی کے لیے ایک دن ہے۔ (رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور وابن منیع)

مباشرت اور آداب مباشرت

جنابت کے بعد باوضو سونا

۲۵۸۸۱ ابوسنان کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں اور ابوسلیمان یا فی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ابوسلیمان نے نئی نئی شادی کی ہوئی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسلیمان سے فرمایا تم نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ انہوں نے عرض کیا اچھا پایا اب تم جنابت کی

حالت میں ہوتے ہو اور پھر سونے کا ارادہ ہو اس وقت تم کیا کرتے ہو؟ ابوسلیمان نے کہا: آپ ہی مجھے بتائیں اس وقت مجھے کیا کرنا چاہئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم اپنی بیوی کی پاس جاؤ اور پھر تمہارا سونے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ اور ہاتھ منہ دھولو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسلیمان کے ساتھ سرگوشی کی۔ جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے اٹھ کر چلے گئے تو میں نے ابوسلیمان سے کہا: امیر المؤمنین نے تمہارے ساتھ کیا سرگوشی کی تھی؟ ابوسلیمان نے کہا: امیر المؤمنین نے مجھے کہا جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ (یعنی ہمبستری کرو) اور پھر تمہارا ہمبستری کرنے کا ارادہ ہو تو اپنی شرمگاہ اور ہاتھ اور منہ دھولو اور پھر ہمبستری کرلو۔ ہم نے ابوالمتھل کے پاس اس بات کا تذکرہ کیا وہ بولے۔ ہم نے ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس اس حدیث کا تذکرہ کیا تھا انھوں نے جواب دیا تھا کہ رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ تم میں سے جو شخص اپنی بیوی کے پاس (ہمبستری کے لیے) جائے وہ دوبارہ اسوقت تک ہمبستری نہ کرے جب تک شرمگاہ دھو نہ لے۔

رواہ المحاملی وابن ابی شیبۃ

۴۵۸۸۲ ـــ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب تم اپنی بیوی سے ہمبستری کرو تو دوسری مرتبہ ہمبستری کرنے سے پہلے وضو کرو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وابن جریر

۴۵۸۸۳ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اس سے عاجز ہو کہ جب تم اپنی بیوی کے پاس جاؤ تو یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

بسم اللہ اللھم جنبنی الشیطان وجنب الشیطان مارزقتنی

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ یا اللہ! مجھے شیطان سے بچا اور جو اولاد تو مجھے عطا فرمائے گا اس سے شیطان کو دور رکھ۔

اگر میاں بیوی کے لیے اولاد کا فیصلہ ہو گیا تو اسے شیطان ضرر نہیں پہنچائے گا۔ رواہ البزار

۴۵۸۸۴ ـــ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ انھوں نے عورتوں سے کہا: جب تمہارا خاوند تمہارے ساتھ ہمبستری کے لیے آئے تو اس کے لیے کپڑا اتار رکھا کرو۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۸۵ ـــ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ عورت اپنے شوہر کے لیے ایک کپڑا لے لیتی ہے اور شوہر جب اپنی حاجت پوری کر لیتا ہے تو وہ خارج شدہ مادہ کو صاف کرتی ہے پھر شوہر کو کپڑا اٹھا دیتی ہے اور وہ صاف کرتا ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۵۸۸۶ ـــ معروف ابوخطاب حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول کریم ﷺ جب اپنی کسی بیوی کے پاس جاتے اپنا ستر ڈھانپ لیتے اور آنکھیں بند کر لیتے اور جو عورت آپ کے نیچے ہوتی اس سے کہتے: تم سکون اور وقار میں رہو۔ رواہ ابن عساکر ومعروف منکر الحدیث

۴۵۸۸۷ ـــ حسن ضبہ بن محصن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عروہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی بیوی خولہ بنت حکیم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں ان کی حالت پراگندہ تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے پوچھا: تمہاری یہ کیسی حالت ہے؟ وہ بولیں: میرے شوہر قیام اللیل اور صائم النہار ہیں اتنے میں نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا جب حضرت عثمان سے نبی اکرم ﷺ کی ملاقات ہوئی تو فرمایا: اے عثمان! رہبانیت ہمارے اوپر فرض نہیں کی گئی کیا تمہارے لیے میری زندگی میں بہترین نمونہ نہیں ہے۔ اللہ کی قسم میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کی سب سے زیادہ رعایت کرنے والا ہوں۔ رواہ عبدالرزاق

ممنوعات مباشرت

۴۵۸۸۸ ـــ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے نکاح میں ایک عورت تھی جو ان سے کسی قدر دور رہتی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ

جب بھی اس سے ہمبستر ہونے کا ارادہ کرتے وہ حیض کا بہانا کر کے ٹال دیتی آپ رضی اللہ عنہ سمجھے کہ یہ جھوٹ بول رہی ہے لیکن ہمبستر ہونے پر بھی پائی آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خبر دی آپ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ کو پچاس دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

رواہ ابن راھویہ وحمص

۲۵۸۸۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی ایک باندی کے پاس آئے اس نے حیض کا عذر ظاہر کیا لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے مجبور ہمبستری کرنی اور اسے سچ کی حاضر پایا پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس کا تذکرہ کیا۔ ارشاد فرمایا اے ابو حفص اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت کرے نصف دینار صدقہ کر دو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط

۲۵۸۹۰ عبداللہ بن شداد بن ہادر روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے حیا کرو جب اللہ تعالیٰ حق والی سے نہیں شرماتا تو اپنی عورتوں سے پچھلے حصہ سے ہمبستری مت کرو۔ رواہ الخ

۲۵۸۹۱ خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں اپنی بیوی سے پچھلے راستے سے ہمبستری کرتا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے دو بار تین مرتبہ فرمایا اچھا۔ تیسری بار رسول کریم ﷺ نے بات کھینچ اور فرمایا مرد پیچھے کی طرف سے آگے کے راستے میں جماع کرو تو یہ صحیح ہے دوسری بات عورتوں کے پچھلے حصہ میں جماع کرنے کی سو اللہ تعالیٰ نے تمہیں عورتوں کے ساتھ پچھلے حصہ میں جماع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۲۵۸۹۲ "مسند انس" ابن نجار، ابو طاہر سماد ابو علی حاکمی، ابو الحسن احمد بن محمد بن یحیی بن محمد بن سہل بن احمد دیباجی، محمد بن یحیی صولی، ابو بکر محمد بن قاسم صولی بغدادی، مسلم بن عبدالرحمن مسلم، ابو اسحاق ابراہیم بن مہدی، محمد بن سعد بن سعد بن منصور بن سعد بن ابی مریم، ابو محمد عبداللہ بن مبارک بن نضلہ لیمن کے صحابہ مند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کو بیت الخلاء میں جانے کی حاجت ہو اور وہ ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے پریشان ہو جائے کا خطرہ ہے اور جس شخص کو چھوٹے پیشاب کی حاجت ہو وہ بھی ہرگز ہمبستری نہ کرے چونکہ اس سے نامور ہو جانے کا خدشہ ہے۔ رواہ ابو سہل الدباجی قال فی المعنی: قال الازھری: کذب راقمی

عزل کا بیان

عزل کرنا مکروہ ہے

۲۵۸۹۳ "مسند صدیق رضی اللہ عنہ" سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ عزل کرنا مکروہ سمجھتے تھے اور عزل کرنے پر لوگوں کو سختی سے منع کرتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۲۵۸۹۴ "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم ﷺ نے آزاد عورت پر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے اگر عزل کرے بھی تو اس سے اجازت لے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجۃ والبخاری ومسلم

۲۵۸۹۵ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مردوں کا کیا حال ہے کہ وہ اپنی بیویوں سے ہمبستری کرتے ہیں اور پھر ان پر عزل کر دیتے ہیں میرے پاس جو باندی بھی آئے جس سے اپنے آقا کا اعتراف کر لے وہ میں صاحب ہے اس کے ساتھ جماع کیا ہوگا یہ کہ اس باندی کے ساتھ کا بچہ واقع کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد عزل کر دیا ہے چھوڑ دو۔

رواہ مالک وابن سعد وعبدالرزاق والضیاء المقدسی والبیہقی

۲۵۸۹۶ زہری سالم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما عزل کو مکروہ سمجھتے تھے ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی اسے کچھ مکروہ سمجھتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۳۵۸۹۷ سالم بن عبد اللہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عورتوں سے منع فرماتے تھے اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی عزل سے منع فرماتے تھے حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عزل کرتے تھے۔ رواہ البیہقی

۳۵۸۹۸ یونس بن مدینہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی ایک باندی پر عزل کرتے تھے، پھر پچھ باندی حاصل ہوگئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اے ابو حفص تم عزل کرتے ہو حالانکہ تم سے پہلے لوگوں نے عزل کو ناپسند کیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا ہے کہ جو کچھ پیدا ہونا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۸۹۹ عمر بن ابی عمرو کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عورتوں پر عزل کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ زندہ درگور کرنے کے مترادف ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۰۰ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ یہودی سلمان نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہم عورتوں پر عزل کرتے ہیں جب کہ یہ ہمارا محبوب ہے۔ یہ سنکر نبی کریم ﷺ نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں اگر اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہو تو اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ رواہ عبد الرزاق و ابو عوانہ

۳۵۹۰۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میری ایک باندی ہے جس سے میں عزل کر لیتا ہوں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے وہ کر کے رہتا ہے تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ باندی حاملہ ہوئی وہ شخص پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا وہ حاملہ ہو گئی ہے نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جس جان کے پیدا ہونے کا فیصلہ کر دیا ہو تو وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۰۲ عطاء کی روایت ہے کہ وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے متعلق عزل کا تذکرہ کرتے تھے چنانچہ انہوں نے فرمایا ہم رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۰۳ "مسند علی بن ابی طالب" میں عزل کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے، اس دوران میں کسی نے ان سے پوچھا تشریف لائے اور فرمایا تم لوگ عزل کرتے ہو لوگوں نے جواب دیا جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جس روح کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لیا ہو تو وہ پیدا ہو کر رہے گی۔ رواہ الطبرانی

۳۵۹۰۴ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتی ہیں کہ قبیلہ بنی سُلیم کی ایک آدمی نے جس کا نام سعد بن طارق تھا نبی کریم ﷺ سے عزل کے متعلق سوال کیا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا یہ کام کرنے میں کسی بچے کے متعلق تو نہیں ہے جس کے متعلق تو ڈر رہا ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔ رواہ الطبرانی

۳۵۹۰۵ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ عزل کرنے کے لیے آزاد عورت سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ لونڈی سے عزل کرنے کی ضرورت نہیں اور اگر باندی آزاد شخص کے پاس ہو تو اس پر ضروری ہے کہ اس باندی سے بھی اجازت لے لیجیے کہ آیا عورت سے اجازت لی جاتی ہے۔

رواہ عبد الرزاق و ابن ابی شیبہ والبیہقی

نان نفقہ کا بیان

۳۵۹۰۶ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے امراء اجناد کی طرف یہ لکھا کہ جو لوگ اپنی بیویوں سے غائب ہو چکے ہیں (وہ عرصہ سال کے پار نہیں گئے) کہ انہیں پکڑ لائے اور بیویوں کے نفقہ کا ان سے مطالبہ کیا جائے یا اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں تو نفقہ عرصہ سے متعلق عورتیں ان کی بیویوں کی ہیں ان عرصہ کے نفقہ کی نہیں۔

رواہ الشافعی و عبد الرزاق و ابن ابی شیبہ والبیہقی

۴۵۹۷ ... ابن سیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بچے کے حصبات میں سے عورتوں کے علاوہ مردوں پر لازم قرار دیا ہے کہ وہ اس بچے پر خرچ کریں۔ رواہ عبد الرزاق وابو عبید فی الاموال ومحمد بن المنصور وھناد بن حمید وابن جریر والبیھقی

۴۵۹۸ ... ابن سیب کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص پر زیادتی کی کہ وہ اپنے بھتیجے کو پیسے کا وارث نہ پا سکے۔

رواہ عبد الرزاق والبیھقی

بچے کا خرچ کن پر لازم ہے؟

۴۵۹۹ ... زہری کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے تین اشخاص پر بچے کا خرچہ لازم کیا ہے جو بچے کے وارث بن رہے تھے۔

رواہ عبد الرزاق ومحمد بن المنصور والبیھقی وقال ھذا منقطع

عنین کا بیان

۴۵۹۱۰ ..... حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی کہ اس کا شوہر ہمبستری کے قابل نہیں ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے ایک سال کی مہلت دی جب سال گزر گیا تو پھر بھی وہ جماع پر قادر نہ ہو سکا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو اختیار دیا اور عورت نے اختیار قبول کر لیا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔ اور اسے ایک طلاق بائنہ قرار دیا۔ رواہ ابن منصور

۴۵۹۱۱ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عنین کو ایک سال کی مہلت دی جائے گی اگر جماع پر قادر ہو گیا فبھا ورنہ دونوں میں تفریق کر دی جائے گی۔ رواہ البیھقی

بیوی کے حقوق کے متعلقات

۴۵۹۱۲ ... عطاء بن سائب کی روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت دیکھی وہ کہہ رہی تھی کہ آپ کے لیے ایسی عورت میں گنجائش ہے جو بدزبان بھی نہ ہو اور بدخلق شوہر والی ہونے میں اس کا شوہر اس کے پیچھے آ گیا شوہر سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم کچھ کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتے ہو؟ اس نے نفی میں جواب دیا۔ آخری کے وقت بھی نہیں؟ بولا نہیں۔ میں بہر حال تمہارے درمیان تفریق نہیں کرتا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہو اور صبر کرو۔ رواہ ابن النجار والبیھقی وقال: ھذہ الشاھد فی سن حوملة

۴۵۹۱۳ ... حکم کی روایت ہے کہ قبیلہ علی کی ایک عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس کا شوہر بھی اس کے ساتھ تھا۔ عورت بولی میں اس کو شوہر اس کے پاس نہیں آتا حالانکہ وہ اولاد کی خواہشمند ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے شوہر سے کہا کیا آخری کے وقت بھی نہیں چونکہ اسوقت بڑھاپے میں قدرے تحرک پیدا ہو جاتا ہے آدمی لا: آخری کے وقت بھی نہیں۔ فرمایا: تو بھی ہلاک ہوا اور یہ عورت بھی ہلاک ہو گئی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ عورت کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تم صبر کرو حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کوئی آسانی فرمائے۔ رواہ ۔۔۔

حقوق متفرقہ

۴۵۹۱۴ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو قلیل کپڑے دو چونکہ عورتوں کے پاس جب کپڑے زیادہ ہو جاتے ہیں اس کی زینت کم آتی ہے اور گھر سے باہر نکلنے پر اتراتی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ای الطالب ۱۷۹ اتحاف السعید ۱۔

۱۵۹۵ اس شعبی کی روایت ہے کہ میں نے جریر بن عبداللہ بجلی کے ساتھ پیروی کی ہے پس چاہا جریر بن عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کام سے تو جریر نے کہا کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ جاؤں پھر کہا کہ اسے امیر المؤمنین! میں طاقت نہیں رکھتا ہوں کہ اپنی بیوی کی اس کی باری کے علاوہ میں بوسہ دوں میں نے اب بھی کی کام کے لیے باہر نکلا ہوں تو اسی کی بیوی کے پاس موجود تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عورتوں کی اکثریت نے اللہ پر عقل کی ہے اور ہی مؤمنین پر ممکن ہے۔ کوئی شخص اپنی کسی بیوی کے کام میں لگا ہو یا اپنی کسی بیوی کے لیے بازار میں کوئی چیز خریدنے گیا ہو تو وہ مرد بیویاں اس پر تہمت لگانا شروع کر دیتی ہیں۔ راوی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ وہ بولے اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے اللہ تعالیٰ سے حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا عورت پسلی کی مانند ہے اگر اسے سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اس کی پسلی میں۔ پھر تم اس سے استمتاع کرتے رہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ سچا ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے دل میں غیر معلوم علم کو ڈالا ہے۔ رواہ ابن راھویہ

۱۵۹۶ شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی۔ کہنے لگی میں آپ نے اہل دنیا کے بہترین لوگوں کی حیثیت کرتی ہوں پھر آپ نے کس کے جواب میں تامل کیا ہے ہفتے سے چلا ہے۔ عورت کو عورت کے لیے کھڑا ہوتا ہے اور صبح تک گزارتا ہے۔ پھر تین روز وہ حیض اور ناپاکی میں شام کرتی ہے۔ اتنا کہنے کے بعد عورت پر جو طارق ہوئی اور پھر بولی امیر المؤمنین! میری طرف سے تین کو کافی سمجھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہیں برائے خیر جزا دے تم نے بہت اچھی تعریف کی میں نے تمہاری بات کافی سمجھی جب وہ عورت اٹھ کر چل پڑی تو کعب بن سور بولے اے امیر المؤمنین! اس عورت نے بڑے بلیغانہ انداز میں آپ سے شکایت کی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا جانتے ہو اس نے کس کی شکایت کی ہے کعب بولے اس نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے فرمایا عورت کو میرے پاس بلاؤ جب عورت واپس آئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعب کو حکم دیا کہ تم دونوں کے درمیان فیصلہ کرو کعب بولے میں آپ کی موجودگی میں کیسے فیصلہ کر سکتا ہوں فرمایا تم بات سمجھ گئے ہو میں سمجھتا ہوں تم کعب کہنے لگے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی وثلث ورباع

عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی لگیں انہیں اپنے نکاح میں لاؤ دو دو کو تین تین کو اور چار چار کو۔

پھر کعب نے عورت سے شوہر کی طرف متوجہ ہو کر کہا) تمہیں ان دو روز کو اور ایک دن اپنی بیوی کے پاس لحاظ کرو تین راتیں قیام لیل کرو اور ایک رات بیوی کے پاس گزارو اس عجیب فیصلے کو سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے یہ فیصلہ میرے سے تمہاری اصلی فطانت سے بہت زیادہ تعجب خیز ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعب بن سور کو اہل بصرہ کا قاضی مقرر کر کے بھیجا۔ رواہ ابن سعد

۱۵۹۷ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عمرے سے باہر نکلے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو یہ تعداد پڑھتے ہوئے سنا۔

تطاول هذا الليل واسود جانبه ... وارقني ان لا حبيب الا شبه.

ترجمہ: ... یہ رات طویل تر ہوتی جا رہی ہے اور اس کا گوشہ تاریک تر ہوتا گیا ہے اور اس رات نے مجھے بیدار رکھا ہے چونکہ میرے پاس کوئی دوست نہیں جس سے میں بات چیت کر سکوں۔

فوالله لولا الله اني اراقبه ... لحرك من هذا السرير جوانبه.

اللہ کی قسم اگر مجھے اس کا احساس نہ ہوتا تو اس چارپائی سے اس کے پہلو میرے لیے بہت اچھے ہوتے یہ تعداد سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ واپس لوٹ آئے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا عورت اپنے شوہر سے دور کتنے عرصہ تک صبر کر سکتی ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا چار ماہ تک عورت صبر کر سکتی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس عرصہ سے زیادہ لشکر کو سرحد پر نہیں روکوں گا۔

۳۵۹۱۸ ۔ ابراہیم نخعی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے مرد کے لیے مناسب ہے کہ وہ اپنے اہل خانہ میں ایک بچے کی مانند ہو۔ جب بوقت ضرورت اس کی تلاش ہو تو وہ ایک مرد پایا جائے۔ رواہ ابن ابی الدنیا و الدینوری و عبد الرزاق

۳۵۹۱۹ ۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اپنی بعض عورتوں کی ان سے شکایت کرنے لگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر بھی ہے متعلق ایسا سنا ہے میں نے کہ میں اپنے کسی کام کے لیے باہر جانے کا ارادہ کرتا ہوں تو میری بیوی بھی کہتی ہے کہ تم غلاں قبیلہ کی مرکیوں کی پاس جاتے ہو اور انہیں دیکھتے ہو اس پر حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بولے آپ کو حدیث نہیں پہنچی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سارہ رضی اللہ عنہا کی بد خلقی سے شکایت کی حضرت ابراہیم سے کہا گیا عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے لہذا اس کی کجی کے ہوتے ہوئے اس کے ساتھ وقت گزارو اور جب تک اس میں تم کوئی دین کی خرابی نہ دیکھو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہاری پسلیوں میں عجم کثیر رکھا ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۲۰ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ عورتوں کو کم سے کم کپڑے دو چونکہ جب عورت کے پاس کپڑے کم ہوں گے وہ گھر میں ننگی رہے گی۔ رواہ ابن ابی الدنیا

عورتوں کے حقوق ادا کرنا

۳۵۹۲۱ ۔ قتادہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی: میرا شوہر رات بھر عبادت میں مصروف رہتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم مجھے حکم دیتی ہو کہ میں اسے رات کے قیام اور دن کے روزے سے منع کروں۔ عورت واپس چلی گئی جب پھر واپس آئی وہی بات دہرائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی آگے سے وہی پہلا جواب دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کعب بن سور نے کہا: امیر المومنین! اس عورت کا حق ہے۔ فرمایا: وہ کیسے؟ کعب نے کہا: چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس مرد کے لیے چار عورتیں حلال کی ہیں لہذا چار میں سے ایک کا حصہ تو سے دے لہذا چار راتوں میں سے ایک رات بیوی کے لیے مقرر کرے اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے لیے مقرر کرے چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا اور اسے حکم دیا کہ چار راتوں میں سے ایک رات اپنی بیوی کے پاس گزارے اور چار دنوں میں سے ایک دن اس کے تابع رہے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۲۲ ۔ زید بن اسلم کی روایت ہے کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی اس کا شوہر اس سے ہمبستری نہیں کرتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پیغام بھیج کر عورت کے شوہر کو اپنے پاس بلایا دن اس سے یہی بات پوچھی، وہ بولا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری قوت ختم ہو چکی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مہینے میں ایک مرتبہ اپنی بیوی سے ہمبستری کر سکتے ہو؟ جواب دیا مجھے اس سے زیادہ امید چاہیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر کتنی مدت میں کر سکتے ہو؟ بولا: میں ایک طہر میں ایک مرتبہ ہمبستری کر سکتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت کو حکم دیا کہ ابھی عدت میں عورت سے جو حاج کیا جاتا ہے وہ اس کے لیے کافی ہوتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۳۵۹۲۳ ۔ شعبی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی امیر المومنین! میں اپنے خاوند سے افضل کسی کو نہیں سمجھتی ہوں چونکہ وہ رات بھر قوم میں رہتا ہے اور سوتا نہیں دن بھر روزہ رکھتا ہے افطار نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جزاک اللہ خیر تم نے اچھے انداز میں تعریف کی۔ پھر عورت غصہ کر چلی گئی کعب بن سور اٹھا وہاں موجود تھے کہنے لگے اے امیر المومنین! آپ اس عورت کو واپس کیوں بلاتے ہیں جب کہ ایک مرج سے دوسری مرج کرکے آئی تھی۔ فرمایا: عورت کو میرے پاس لاؤ عورت واپس لوٹ آئی۔ فرمایا: سچ سچ بات کہو اور حق واضح کرو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ عورت بولی: امیر المومنین! میں ایک عورت ہوں میرا دل بھی وہ کچھ چاہتا ہے جو عام طور عورتیں چاہتی ہیں فرمایا: کعب ان کے درمیان تم فیصلہ کرو چونکہ یہ کچھ تم ہی سمجھے ہو، میں نہیں سمجھ سکا ہوں۔ کعب کہنے لگے: امیر المومنین! ایک مرد کے لیے چار عورتیں حلال ہیں لہذا اس کا شوہر تین دن اور تین رات جیسے چاہے عبادت کرے اور ایک دن ایک رات اپنی بیوی کے پاس گزارے حضرت عمر رضی

نے عدل کرنے کا حکم دیا ہے جیسا کہ تمہیں معلوم ہے اور اس کے متعلق ہم نے کتاب الشکوٰۃ میں گفتگو کی ہے۔

۳۵۹۴ ابن زرنج کی روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اللہ کی قسم کھائی ہے کہ میں اپنی فلاں بیوی کو اس کی محبت کی وجہ سے ضرور مارونگا۔ اس کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ تم اس کے بدلے اپنی بیوی کو مارو۔ اس کے بعد آپ نے یہ اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے کہ

تطاول هذا الليل و اسود جانبه ... وارقني ان لا حب الا حبه

رات بہت طویل ہو گئی اور اس کے گوشے زیادہ تاریک ہونے لگے اور اس نے مجھے بیدار کر دیا۔ اس لئے کہ میرے پاس میرا کوئی دوست نہیں تھا جس سے میں بات چیت کرتا۔

فقلت له حدا الله فيك و منه ... لقد طرقت من هذا السرير جوانبه

میں نے اس سے کہا کہ اللہ تعالیٰ تجھ پر اور اس کی طرف سے کوئی چیز تجھ پر نازل کرے تو نے اس چارپائی کے کناروں کو تکلیف میں ڈالا ہوا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عورت سے پوچھا تمہارا خاوند کہاں ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے اس سے محبت ہے اور وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ اس نے تجھ سے کسی برائی (زنا) کا ارتکاب کیا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا اپنے خاوند کی بات مانو اور اس کی نافرمانی نہ کرو۔ اس کے بعد اس عورت نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس آکر اس سے شکایت کی۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے عورت سے کہا کہ تو واپس چلی جا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئیں اور ان سے فرمایا میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں جس نے مجھے غمزدہ کر دیا ہے مجھے بتاؤ کہ کتنے عرصہ بعد عورت اپنے شوہر کی مشتاق ہو جاتی ہے؟ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا سر جھکا لیا اور دیر تک سوچتے رہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں عورت کے بارے میں اچھا خیال کرتا ہوں۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنے باپ سے تین (۳) مہینے یا اشارۃً چار مہینے یا اس سے کچھ زیادہ یا کم عرصہ کے لئے میدان جہاد میں بھیجنے کے بارے میں پوچھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اس کلام کو اللہ ک

۵۹۲۹ قیس بن ابی حازم کی روایت ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے اس کا تذکرہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا سواری پر سوار ہو کر اپنے والد کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ آپ کے پاس ایک شخص آیا ہے۔ (ابن عساکر)

۵۹۳۰ ابو عبید عمری کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جب ان کے پاس سے رخصت ہونے لگیں تو انہوں نے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا ہے۔ وہ شخص یا تو آپ کے پاس سے آنے والا اس شخص سے بہتر ہوگا یا آپ کے پاس جانے والا اس شخص سے بہتر ہوگا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس شخص نے جو بات کہی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ میں اس سے بہتر ہوں یا وہ شخص مجھ سے بہتر ہے۔ اس شخص نے جواب دیا میں طائف سے آیا ہوں۔ فرمایا کہ تم نے بنی ثقیف کے ساتھ کیا سلوک کیا

۴۵۹۳۷ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں تھا اچانک میں نے ایک قاری کی آواز سنی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ فرشتوں نے جواب دیا یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا بھلائی اسی طرح ہوتی ہے بھلائی اس طرح ہوتی ہے۔ چنانچہ حارثہ بن نعمان لوگوں میں سب سے زیادہ اپنی والدہ سے احسان کرنے والے تھے۔ رواہ البیہقی فی الدعوات

۴۵۹۳۸ ..... "مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص" ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میرا باپ میرے مال کو ہڑپ کر جانا چاہتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۹۳۹ ..... "مسند ابن مسعود" نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا، کہنے لگا یا رسول اللہ! میرے پدرشتہ دار ہیں باپ، ماں، بھائی، چچا، ماموں، خالہ، دادا اور دادی ان میں کون زیادہ حقدار ہے کہ میں اس سے حسن سلوک کروں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو پھر اپنے باپ سے پھر اپنے بھائی سے پھر اپنی بہن سے۔ رواہ الدیلمی وفیہ سلم بن محمد الدوری کذاب

۴۵۹۴۰ ..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا تو بھی اور تیرا مال بھی تمہارے باپ کا ہے۔

رواہ ابن النجار

تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے

۴۵۹۴۱ ..... شعبی کی روایت ہے کہ انصار کا ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میرا مال بھی ہے اور عیال بھی ہے میرے باپ کا مال بھی ہے اور اولاد بھی ہے۔ بایں ہمہ میرا باپ میرا مال مجھ سے لینا چاہتا ہے۔ فرمایا تو بھی اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۴۵۹۴۲ ..... محمد بن منکدر کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا میرے باپ نے میرا مال غصب کر لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا تو بھی اور تیرا مال بھی تیرے باپ کے ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۵۹۴۳ ..... ابوالوفاء حافظ بن حسن بن حسین قزاز، عبدالعزیز بن احمد، ابونصر بن احسان، احسان، محمد بن احمد بن ابی ہشام قرشی، محمد بن سعید بن راشد، ابومسہر صدقہ بن خالد، ابن جابر، مکحول کے سلسلہ سند سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں اشعریوں کا ایک وفد آیا آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تم میں سے "وحزہ" ہے وفد نے اثبات میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ اپنی ماں کے ساتھ بھلائی کرنے کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگئی حالانکہ اس کی ماں کافرہ تھی مجھے اس کی جاہلی زندگی پر غیرت آتی ہے چونکہ اس نے جاہلیت کو بھی چھوڑ دیا اور اپنی ماں کو بھی چھوڑ دیا۔ یا اپنی ماں کو پیٹھ پر اٹھا کر پھرتی تھی۔ جب اس پر گرمی کا اثر بڑھ جاتا اسے کود میں لے لیتی اس پر اور زیادہ مہربان ہو جاتی وہ اسی حال پر رہتی حتی کہ اسے قسم سے چھٹکارا مل گیا ابومسہر کہتے ہیں کہ اس کے متعلق کسی شاعری نے یہ اشعار کہے ہیں۔

الا ابلغ ابها السعدی ... بنی جمیعا وبلغ بنالی

اے تم گر! میرے سب بیٹوں کو خبر پہنچا دے اور میری بیٹیوں کو بھی پہنچا دے۔

بان وصالی بقول الاله ... الا فاحفظوا صاحبیم وصالی

دو خبر میرے معبود کا فرمان ہے جو میری خاص وصیت ہے جب تک زندہ رہو میری وصیت یاد رکھنا۔

وکونوا کوحزة فی برها ... تنالوا الکرامة بعد الممات

احسان مندی میں وحزہ کی مانند ہو جاؤ یوں تم مرنے کے بعد عزت پاؤ گے۔

وقت امها سیرات المریض ... وقد اوقد القیظ نار الفلات

وہ یا بانوں میں اپنی ماں کو تپش کی شدت سے بچاتی تھی حالانکہ تپتے لوہکوں نے آگ لگا دی تھی۔

شرح صحیح مسلم اردو لغوی ۔ تنظیم من مادہ مالات۔

تا کہ اس بیت کا کل سے اس کی دائمی رہنے اور کامیاب کامران رہنے کی آس آ سکے۔

فهدى وصافى و كوثر بالها ۔ حوالى الحجاه رعلاه وعاه

یہ ہے اس بیت کی مختصر روایت و کہانی۔

۲۵۴۲ ۔ اور اس کا یہ ٹکڑا ۔ روایت ہے جس کو بیان کرتے ہیں ایک مرد جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا رضاعت سے غلام رضی اللہ عنہ عرف سے فارغ ہوئے تو آپ سے کہا کہ کیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے پیچھے پر تمہاں اختیار ہوں ہے اور وہ یہ تو آپ نے فرمایا کہ ہاں۔

انا مطيتها لا اضر ۔ انا الركاب ذعوت لا ارعر

وما حملني وارضعني اكثر

اس اپنی والدہ کی سواری ہوں اور مجھے اس سے محبت اتنی نہیں ہے جتنا کہ مجھ کو میری ماں نے دودھ پلایا ہے اور میری ماں نے مجھے زیادہ تر دودھ پلایا ہے۔

لبیک اللھم لبیک۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ۔ اور جس وقت آپ نے طواف کے لیے چلتے ہیں اپنا یہ مختصر رجز پڑھا ہیں بنا پر آپ عرفی نے ماں والے طواف کے لیے نقل ہوا اور یہ اشعار رجز ہے۔

انا مطيتها لا اضر ۔ انا الركاب ذعوت لا ارعر

وما حملني وارضعني اكثر

لبیک اللھم لبیک

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اس پر یہ شعر پڑھا۔

ان نصرها فانه انكر ۔ يحربك بالقليل الاكثر

اگر ہم اس ماں کے ساتھ بھلائی کرتے ہوتو اللہ تعالیٰ بھی ہم سے کہیں زیادہ بھلائی کرتے والا ہے اور کہیں تھوڑے احسان کے بدلے میں بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔

۲۵۴۳ ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا مجھے جہاد میں جانے کا شوق ہے اور میں اس پر قدرت بھی رکھتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے عذر رکھ دیا ہے کہ جب تم اپنی والدہ کی خدمت کرو گے تو ان میں بھی ہو اور ہر بھی ہو اور ہر طریقے تمہاری ماں کو تم سے راضی رکھنے سے ڈرتے رہو اور اپنی والدہ کے ساتھ بھلائی کرو۔

رواہ ابن النجار

اولاد پر شفقت اور مہربانی کرنے کا بیان

۲۵۴۴ ۔ ابو صدیق ۔ حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب پہلے پہل نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا تم اپنی بیٹی کو میرے ساتھ نکاح میں دینا چاہتے ہو؟ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں حاضر ہوں پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے آپ کی بیٹی کو نکاح میں مانگا ہے تو آپ نے فرمایا کہ میں تو آپ کا وزیر ہوں آپ میرے بادشاہ ہیں۔ رواہ البخاری و ابو داؤد والبیہقی

۲۵۴۵ ۔ عروہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سر پر بوسے لیتے تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۲۵۴۶ ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹی سے فرمایا کرتے تھے جب تم خوش ہوتی ہو اور تم متعلق معلوم ہوتا

کرو اور ایک ہی گھر میں جمع نہ ہو جایا کرو۔ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم آپس میں نفسانی پیاس کی وجہ سے ایک دوسرے کو ہلاک نہ کر بیٹھو۔

روا ابن سعد

۳۵۹۴۹ محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی سرکاری کام کی وجہ سے روانہ کیا جو اپنی ماں کو بھی لے گیا تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ اپنے ایک بچے کو بوسہ دے رہے تھے وہ کہنے لگا آپ اسے اطمینان میں اور کھیلنے کودنے بھی لے رہے ہیں کاش میں بھی ایسا کرتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں بھر کیا گناہ ہے کہ تو اپنے کو اللہ سے رحمت چشمی کی دعا کرتا ہے (شاید اللہ تعالیٰ بھی اپنے ایسے بندوں پر رحمت کرے) بے شک ہوں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو معاف کر دیا اور فرمایا جب تم اپنی اولاد پر شفقت کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ بھی تم پر رحم کرتے ہیں۔

روا البیہقی

۳۵۹۵۰ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ سے شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اس پر بھلائی کروں؟ فرمایا اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرو عرض کیا میرے والدین نہیں ہیں۔ فرمایا اپنے بچوں پر بھلائی کرو اور ان کے ساتھ بھلائی کرو جس طرح والدین کے ساتھ کرتے ہو۔ روا ابن عساکر و ابن النجار و الدیلمی

۳۵۹۵۱ معمر بن حبیب بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کہ ایک شخص نے فرمایا اس شخص کے بیٹے نے کہا کہ میں تیرا کی تمام دنیا میں سب سے زیادہ تیرا کی جانتا ہوں اور کہا کہ یہ تو تمہارا ہی بیٹا ہے اور تمہارا ہی ہے اور تم نے اس کا کیا ہے۔ روا احمد بسند حسن

۳۵۹۵۲ ابو امامہ کعب بن مرۃ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ اپنے قافلوں کو تیار کر کے میرے پاس بھیجو اپنے تو جیوں کو تیار کرنے کا حکم دو۔ روا ابو عبید و ابن جریر و الدارقطنی فی المصنف و ابن النجار و ابو نعیم فی المعرفۃ

۳۵۹۵۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "اپنی اولاد کو تعلیم دو کہ وہ تم سے بہتر ہو۔ روا ابن عساکر بسند ضعیف

۳۵۹۵۴ "اسعد بشیر بن سعد انصاری والد نعمان بن بشیر" حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ اپنے والد بشیر بن سعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اپنا ایک بیٹا اٹھائے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میں اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دینا چاہتا ہوں اور اس وصیت میں آپ کو گواہ بنانا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ بھی تیرا کوئی اور بیٹا ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا تم نے سب کو ایسی طرح غلام دیا ہے جیسا اس کو دینا چاہتے ہو؟ عرض کیا نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر میں اس پر گواہ نہیں بنتا ظلموں پر گواہ نہ بنو۔ بعد

۳۵۹۵۵ "مسعدۃ خالد بن والد" اس کی تعلیم کا حکم دیا گیا ہے کہ اس کی اولاد کو تعلیم دی جائے۔ ابن النجار بسند ضعیف

۳۵۹۵۶ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ والد صاحب نے مجھے تیرہ سال کی عمر میں کوئی چیز عطا کی۔ میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے کہا کہ آپ جب تک اس پر گواہ نہ بنا لیں میں راضی نہیں ہوں گی چنانچہ والد صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے اپنے بیٹے کو کوئی چیز عطا کی ہے اور عمرہ بنت رواحہ چاہتی ہے کہ آپ اس پر گواہ بنیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اس طرح دیا ہے؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل قائم کرو۔ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔ روا ابن سعد

عطیہ دینے میں برابری کرنا

۳۵۹۵۷ "ایضاً" حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے والد نے مجھے کچھ عطیہ دیا۔ میری والدہ عمرہ بنت رواحہ نے کہا میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر گواہ نہ بنا لیں۔ چنانچہ والد صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا میں نے اپنے بیٹے کو کوئی چیز عطا کی ہے اور عمرہ بنت رواحہ چاہتی ہے کہ آپ اس پر گواہ بنیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اس طرح دیا ہے؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل قائم کرو۔ میں ظلم پر گواہ نہیں بنتا۔ روا ابن سعد

۳۵۹۵۸ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لے

حضرت عمران رضی اللہ عنہ کے پاس تیسرے چوتھے روز کچھ تحائف روانہ کیا کرتا تھا آپ نے فرمایا کیا تجھے اس سے منع کیا گیا ہے؟ عرض کیا نہیں میں اس سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محبت کرنے والے کی محبت کو قبول فرمایا ہے۔ عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بھائی کے پاس جائے تو اس کی اس سے دوستی رکھتا ہے حتیٰ کہ وہ اس سے راضی ہو جائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا کہ وہ راضی ہو جائے۔ روہ ابن عساکر

۵۹۵۹ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس عورت کا شوہر ہو جائے اور وہ اپنے اعضاء پر صبر کرے بغیر اپنی اور اس کی حفاظت کرتی رہے اپنے رب تعالیٰ کی عبادت کرتی رہے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتی رہے وہ جنت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے گی۔ روہ ابن عساکر وہو حدیث ضعیف

۵۹۶۰ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اس نے پوچھا کہ ایک عورت کے پاس کافی مال ہے اور اس کا شوہر تنگدست ہے کیا وہ اس کو دے سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا تم ہی اس سے پوچھ لو۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کو فرمایا تم ہی جاؤ۔ میں گئی تو دیکھا کہ ایک انصاری عورت دروازے پر کھڑی ہے اور ہماری حاجت بھی وہی ہے جو اس کی ہے۔ اتنے میں بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم نے ان سے کہا کہ آپ رسول کریم ﷺ سے عرض کر دیں کہ دروازے پر دو عورتیں کھڑی ہیں وہ پوچھتی ہیں کہ کیا ہم اپنے شوہروں اور اپنے یتیم بچوں کو صدقہ دے سکتی ہیں؟ ہماری شناخت نہ کریں۔ بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سی دو عورتیں ہیں؟ فرمایا زینب کی بیوی اور ایک انصاری عورت۔ عرض کیا کہ کون سی زینب کی بیوی؟ فرمایا وہ جو قاری ہے۔ عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے دروازے پر دو عورتیں ہیں وہ پوچھتی ہیں کہ کیا ہم اپنے شوہروں اور اپنے یتیم بچوں کو صدقہ دے سکتی ہیں؟ ہماری شناخت نہ کریں۔ فرمایا کون سی دو عورتیں ہیں؟ عرض کیا کہ زینب کی بیوی اور ایک انصاری عورت۔ فرمایا کون سی زینب کی بیوی؟ عرض کیا وہ جو قاری ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں ان کو صدقہ دے سکتی ہیں۔ ان کے لئے دو اجر ہیں ایک قرابت کا اجر اور ایک صدقہ کا اجر۔ روہ ابن عساکر

۵۹۶۱ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے بچوں اور بچیوں کی شادی کرو اور عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ اپنے بیٹے تو بڑی بیٹیاں کیسے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ ان کو غنی کر دیتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ وسعت والا علم والا ہے۔ روہ ابن عساکر

بیٹیوں کے ساتھ حسن سلوک

۵۹۶۲ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا جو اپنی بیٹی کی شادی کی تیاری کرتا ہے کہ اس سے حیا کرتا ہو یا اس کے پاس کچھ نہ کچھ بھیجتا نہ ہو۔ روہ ابن عساکر

۵۹۶۳ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اپنی بیٹی کی شادی کرے اور اس کو کچھ ہدیہ دے تو اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں گھوڑے پر سوار ہو کر جہاد کرتا ہے۔ روہ عبدالرزاق

۵۹۶۴ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص بیٹی کے ساتھ خوشی کرنے والا اپنی بیٹیوں پر زیادتی مت کرو کیونکہ وہ بھی ہدیہ بھیجتی ہیں اور پسند کرتی ہیں اور پسند کرتے ہیں۔ روہ ابن عساکر وہو حدیث ضعیف

متفرقات اولاد

۵۹۶۵ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر پڑھتے ہوئے سنا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم اپنے بچوں کے نام محمد اور اپنے گھوڑوں اور گدھوں کے نام بچوں کے نام پر مت رکھو۔ روہ ابن عساکر

فائدہ: اس حدیث کے راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ ۹۳ھ میں فوت ہوئے۔ یہ بچوں کو مارنے کی آخری عمر ہے۔ چونکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ۴۰ھ میں شہید ہوئے تھے۔ اس لئے یہ حدیث ضعیف ہے۔

نام اور کنیت کا بیان

۵۹۶۶ ابوظہر بن عبداللہ بن عمرو بن حزم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اپنے پاس بلایا

کیا جن کا نام کسی نبی کے نام پر تھا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان سب کو اپنے گھر میں داخل کیا تا کہ ان کے نام تبدیل کر دیں اتنے میں ان لڑکوں کے باپ آگے اور آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے۔ ان میں سے عام لڑکوں کے نام جناب رسول کریم ﷺ نے خود رکھے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے لڑکوں کا راستہ چھوڑ دیا۔ ابوبکر کہتے ہیں ان لڑکوں میں میرے والد بھی شامل تھے؟ رواہ ابن سعد وابن راھویہ وحسن

۴۵۹۶۷ ـــ عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کی روایت کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابوعبدالحمید کی طرف دیکھا ان کا نام محمد تھا جب کہ انھیں ایک شخص یوں کہتا "فعل الله بک" "اور ان تمھارے کو ایک طرح کی گالی بناتا تھی۔ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے ابن زید! قریب ہو جاؤ میں نہیں چاہتا کہ تمہاری وجہ سے محمد کی گستاخی کی جائے۔ بخدا! جب تک میں زندہ ہوں تجھے محمد کے نام سے نہیں پکارا جائے گا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمن تجویز کیا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے علقہ رضی اللہ عنہ کے بیٹوں کو بلوا کر اپنے پاس بٹھایا وہ اسوقت سات تھے اور ان میں سے بڑا محمد بن علقمہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام تبدیل کرنا چاہا اس پر وہ بولے اے امیر المومنین! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں بخدا میرا نام محمد تو محمد ﷺ نے ہی رکھا ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم لوگ چلے جاؤ جو نام محمد ﷺ نے رکھا ہو اس میں میرے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ رواہ ابن سعد واحمد بن حنبل وابو نعیم فی المعرفۃ

۴۵۹۶۸ ـــ ابوبکر بن عثمان مخزومی جن کا تعلق آل یربوع سے ہے روایت نقل کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن حارث بن ہشام کا نام ابراہیم تھا۔ چنانچہ عبدالرحمن بن حارث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوئے تا کہ ان کا نام بدل دیں چونکہ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ایک وقت ایسے لوگوں کے نام بدلنے چاہے تھے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے چنانچہ آپ نے ابراہیم کا نام بدل کر عبدالرحمن رکھا ان کا نام اب تک یہی ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۶۹ ـــ ابوبکر بن عثمان بربوعی کی روایت ہے کہ عبدالرحمن بن زید عدوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت عبدالرحمن کا نام مہوی تھا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام عبدالرحمن رکھا تو آج تک ان کا نام یہی رہا یہ اس وقت کی بات ہے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے لوگوں کے نام تبدیل کرنا چاہے جن کے نام انبیاء کے ناموں پر تھے۔ رواہ ابن سعد

۴۵۹۷۰ ـــ "مسند علی" "حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے تا میں اگر آپ کے بعد میرا کوئی بیٹا پیدا ہو میں چاہتا ہوں اس کا نام آپ کے نام پر رکھوں اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھ۔ آپ ﷺ نے فرمایا نبی ہاں چنانچہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ رخصت تھی۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والترمذی وقال صحیح وابویعلی والحاکم فی الکنی والطحاوی والبیہقی والضیاء المقدسی وابن عساکر

۴۵۹۷۱ ـــ ابوالقاسم زاہر بن طاہر ابوبکر شحامی ابوبکر محمد بن ابراہیم فارسی ابواسحاق ابراہیم ابن عبداللہ اصبہانی ابواحمد محمد بن سلیمان بن فارس محمد بن اسماعیل، احمد بن حارث (تحویل سند) ابوخاتم محمد بن علی ابوالفضل بن ناصر احمد بن حسین وہبارک بن عبدالجبار ومحمد بن علی واللفظ لہ ـــ ابواحمد احمد نے یہ اضافہ کیا ہے محمد بن حسین، احمد بن عبدان، محمد بن سہل، محمد بن اسماعیل، عبداللہ بن جراد انھیں صحابیت کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری، احمد بن حارث، ابوقتادہ وشامی۔ یہ حرائی نہیں ہیں ۱۹۲ھ میں انھوں نے وفات پائی ہے کے سلسلہ سند سے حضرت عبداللہ بن جراد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ موتہ کا ایک شخص میرے ساتھ ہو لیا وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں بھی اس کے ساتھ تھا، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا ایک بیٹا پیدا ہوا ہے سب سے بہتر نام کونسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا! سب سے بہتر ین نام حارث اور ہمام ہیں اور سب سے اچھے نام عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں انبیاء کے ناموں پر نام رکھو لیکن فرشتوں کے نام مت رکھو۔ عرض کیا: آپ کے نام پر نام رکھ سکتے ہیں؟ فرمایا میرا نام رکھ سکتے ہو لیکن میری کنیت نہیں رکھ سکتے ہو ابن سہل نے اتنا اضافہ کیا ہے کہ اس حدیث کی سند میں نظر ہے۔

۴۵۹۷۲ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک مجلس میں تھے ایک شخص بولا: اے سعد دوسرا بولا: اے سعد تیسرا بولا: اے سعد اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بس تین میں سعد نام ہوں اس مجلس والے نہایت خوش بخت ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۷۳ ـــ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ بشیر بن سعد کا نام قبل ازیں رسول کریم ﷺ نے ان کا نام کثیر رکھ دیا مطیع بن اسود کا نام عاص

ممنوع نام

عرض کیا میں مسروق بن اجدع ہوں فرمایا اجدع تو شیطان کا نام ہے۔ لیکن تم مسروق بن عبدالرحمن ہو چنانچہ دوسرا وقت بن عبدالرحمن کہلاتے تھے۔
رواہ ابن سعد الحکم

ابوحکم کنیت رکھنے کی ممانعت

۴۵۹۸۰ — نافع کی روایت ہے کہ شریح بن ہانی کا نام حکم تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کا نام شریح تجویز کیا۔ رواہ ابن سعد
۴۵۹۸۱ — لیث بن ابی سلیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حکم نام مت رکھو اور نہ ہی ابوحکم کنیت کرو چونکہ حکم اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور راستے کو سکھ بھی مت کہو۔ رواہ عبدالرزاق
۴۵۹۸۲ — ابن جریر، ابن بشار، ابوعاصم زبیر، سفیان، ابوزبیر کے سلسلہ سند سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا اگر میں زندہ رہا تو نافع برکت اور یسار رام رکھنے سے ضرور منع کروں گا۔ (ابن جریر کہتے ہیں یہ حدیث ہمارے نزدیک صحیح ہے اور اس کی سند میں کوئی علت نہیں جو اس کی کمزوری کا سبب بنے اور نہ ہی اس کے ضعیف ہونے کا کوئی اور سبب ہے جب کہ بعض دوسرے محدثین کے نزدیک یہ حدیث ضعیف اور غیر صحیح ہے اور اس کے ضعف کی چند علتیں بیان کی گئی ہیں۔)

۱ — اس حدیث کی معروف روایت وہ ہے جس میں حضرت جابر پر اکتفا کیا گیا ہے اور جابر رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کی درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ہے۔

۲ — جب کہ اس حدیث کو سفیان کے علاوہ دیگر راوی ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں لہٰذا ان راویوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے کے ترک پر ان راویوں کی موافقت کی ہے جو سفیان سے روایت نقل کرتے ہیں، لہٰذا انھوں نے نبی کریم ﷺ اور جابر رضی اللہ عنہ کے درمیان عمر رضی اللہ عنہ کا واسطہ نہیں ذکر کیا۔

۳ — جب کہ ابوزبیر ان راویوں میں سے ہیں جن کی روایتوں پر چند اسباب کی وجہ سے اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

۴ — عمر رضی اللہ عنہ کے واسطے سے اس حدیث کا اس تخریج کے علاوہ اور کوئی مخرج نہیں ہے۔ المحلی

۴۵۹۸۳ — الحکم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درے سے اپنے بیٹے عبداللہ کو مارا اور فرمایا تم نے اپنی کنیت ابوعیسیٰ تجویز کی ہے کیا عیسیٰ میرا باپ تھا۔ رواہ الحاکم

۴۵۹۸۴ — الحکم کی روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی اے امیر المومنین ابوعیسیٰ کے متعلق مجھے انصاف دلایئے۔ فرمایا ابوعیسیٰ کون ہے عرض کیا آپ کا بیٹا عبداللہ ہے۔ فرمایا کیا اس نے اپنے لیے ابوعیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اسلم! جاؤ اور اسے میرے پاس بلا لاؤ۔ اسے میں نکلا تو کہنے لگا کہ میں نے اسے کیوں بلایا ہے میں عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا اپنے والد کے پاس جاؤ انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ مجھے کیوں بلا رہے ہیں میں نے بتانے سے انکار کر دیا تاہم عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے سمندری مرغی کا انڈا ثروت میں دیا میں نے انھیں بتانے کی وجہ بتا دی چنانچہ عبداللہ رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرائے ہوئے حاضر ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا تم نے اسے بتایا ہے؟ اسوقت جھوٹ میں بولا جاتا تھا۔ لہٰذا میں نے صاف صاف اثبات میں جواب دیا آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے، راوی عبداللہ سے فرمایا کیا تم نے ابوعیسیٰ کنیت تجویز کی ہے؟ کیا عیسیٰ کا باپ تھا؟ یہ کنیت عورتوں کی کنیت میں سے نہیں چونکہ عورتیں ہی کنیت تو یہ ہیں، بوقرہ ابوسلمہ اور اوقد وغیرہ الغرض آپ رضی اللہ عنہ نے بہت سارے نام گن دیئے۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۸۵ — حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک شخص دیکھا اس سے پوچھا تمہارا کیا نام ہے؟ کہا فلاں ہے فرمایا تو عبداللہ ہے۔ رواہ ابویعلیٰ

۴۵۹۸۶ — حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارادہ کیا تھا کہ یعلیٰ برکت، افلح، یسار، نافع اور ان جیسے دوسرے ناموں

سے نکل کر میں پھر میں نے آپ کو کس سے خاموش بیٹھا دیکھا تو آپ نے اس کے متعلق پوچھنے کو فرمایا کہ آپ کو اونٹ سے راحت ہو گئے ہو
حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نہیں کہا ہو لیکن پھر اسے بھیجا اور زاد الی سیر و صححہ

۲۵۶۸ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ میں رات کو دن بنتے ہوئے اور دن کو رات بنتے ہوئے دیکھتا ہوں لیکن پھر آپ نے اس خیال کو ترک کر دیا رواہ ابو عبید و صححہ

۲۵۶۹ علی بن حکم بن ابی اپنے والد حکم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عبادی طاقت بخشنے کی درخواست کی۔ آپ نے ہم سے پوچھا تم کون لوگ ہو؟ میں نے جواب دیا ہم عبد قیس ہیں۔ آپ نے فرمایا خوش آمدید اے قوم عبد قیس رواہ ابو عبید

۲۵۷۰ حضرت حنظل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص کا نام عبد رسول رکھا نبی کریم ﷺ نے اس کا نام تبدیل رکھا رواہ ابو عبید و الحسن بن سفیان و غیرھما

آپ ﷺ نے بعض ناموں کو تبدیل فرمایا

۲۵۷۰ عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن حزن بیدی کی روایت ہے کہ میرا ایک دوست مر گیا ہم چند دوست اس کی قبر پر موجود تھے اس میں میں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بن عمران عاص تھے میرا نام عاص تھا اور ان عمر کا نام عمر تھا رسول کریم ﷺ نے فرمایا تم میں اترو اپنے ساتھی کو اس کی قبر میں اترو اپنے ساتھی کو (ابوداؤد نسائی)

روہ ابو عبید

۲۵۷۱ حکم بن عبدالرحمٰن عاص سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لیے حاضر ہوا آپ نے فرمایا تمہارا کیا نام ہے؟ میں نے بتایا عاص آپ نے فرمایا بلکہ تمہارا نام ہشام ہے میں نے بھی قرار کر لیا رواہ ابو عبید و اخرجہ البغوی فی معجمہ و ابن منده و ابن عساکر بنحوہ

۲۵۷۲ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو برا نام رکھنے سے منع فرمایا تھا آپ نے اس کا نام بدل کر بشیر رکھ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بشیر بنا کر بھیجا ہے رواہ ابن عساکر

۲۵۷۳ حضرت عمر بن عطاء کی روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تم نے اپنی بیٹی کا نام کیا رکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا میں نے اس کا نام حمدہ رکھا ہے اس پر حضرت ابن عمر نے فرمایا اللہ تعالیٰ حمد کرنے والوں کو زیادہ پسند کرتا ہے میں نے اس کا نام حمدہ رکھا تھا آپ نے فرمایا تم نے اپنے اللہ کو راضی کر لیا رواہ ابن سعد و ابن عساکر

۲۵۷۴ حضرت عاصم بن عمر کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بچی کا نام عاصیہ رکھا تھا آپ نے فرمایا تم اس کا نام مطیعہ رکھو (ابوداؤد)

۲۵۷۵ ابن عمر کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنا نام افلح رکھا ہوا تھا آپ نے اس سے پوچھا تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا افلح آپ نے فرمایا کیا تم نے اپنا نام خود رکھا ہے؟ اس نے جواب دیا میرے والدین نے میرا نام رکھا ہے آپ نے فرمایا تمہارے والدین نے تمہارا نام رکھا ہے رواہ ابو عبید و ابن عساکر

۲۵۷۶ ابو رافع کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کا نام تبدیل کر کے نافع رکھا رواہ ابو عبید و ابن عساکر

۲۵۷۷ ابو رافع کی روایت ہے کہ ایک شخص نے آپ کے سامنے اپنا نام ابو الحکم بتایا آپ نے فرمایا تم ابو الحکم نہیں ہو اللہ ہی حکم ہے اور اسی کی طرف احکام کا رجوع ہے تم نے ایسا نام کیوں رکھا ہے؟ اس نے جواب دیا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں اختلاف کرتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں اور میں ان کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا یہ کام اچھا ہے کیا تمہارے دو لڑکے ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں حکم آپ نے فرمایا تمہارے لڑکوں میں سب سے بڑا کون ہے؟ اس نے جواب دیا شریح آپ نے فرمایا تم ابو شریح ہو رواہ ابو عبید و ابن عساکر

۴۵۹۹۸ ۔۔۔ ابن اسحاق ،عبداللہ بن ابی بکر اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد کی کنیت ابوالقاسم تھی چنانچہ میرے والد نبی ساعدہ میں اپنے ماموں سے ملنے گئے انھوں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے کہتے ہیں کہ میری کنیت تبدیل کردی گئی اور ابوعبدالملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۴۵۹۹۹ ۔۔۔ ابواسحاق عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اپنے والد اور دادا کی سند سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ابوالقاسم اپنی کنیت کرتا تھا میں اپنے ماموؤں کے پاس گیا انھوں نے میری کنیت سنی تو اس سے منع کردیا اور کہنے لگے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص میرا نام رکھے وہ میری کنیت نہ رکھے میری کنیت تبدیل کردی گئی اور ابوعبدالملک رکھ دی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۰۰۰ ۔۔۔ اسامہ بن زید ذری کی روایت ہے کہ بنی عشرہ کا ایک شخص تھا جسے اصرم کہا جاتا تھا، نبی کریم ﷺ کے پاس آنے والی جماعت میں وہ بھی شامل تھا یہ شخص آپ ﷺ کے پاس ایک حبشی غلام لے کر حاضر ہوا جو اس نے ان علاقوں سے خرید رکھا تھا عرض کیا یارسول اللہ! میں نے یہ غلام خریدا ہے میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کا نام رکھیں اور اس کے لیے برکت کی دعا کریں، ارشاد فرمایا تم کتنا کہتے ہو؟ عرض کیا میرا نام اصرم ہے فرمایا: بلکہ تمہارا نام زرعہ ہے فرمایا تم اس غلام سے کیا کام لینا چاہتے ہو؟ عرض کیا: میں اسے چرواہا بنانا چاہتا ہوں؟ فرمایا: اس کا نام عاصم ہے اس کا نام عاصم ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی ہتھیلی جوڑلی۔ رواہ ابوداؤد، والحسن بن سفیان والبغوی وابن السکن وقال لیس لہ غیر ھذا الحدیث والماوردی وابن قانع والطبرانی والحاکم وابونعیم والخطیب فی المتفق والمفترق والضیاء

عقیقہ کا بیان

۴۶۰۰۱ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے عقیقہ میں ایک بھیڑ ذبح کی اور فرمایا اے فاطمہ! اس بچے کا سر مونڈ دو اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ کرو۔ چنانچہ ہم نے حسین رضی اللہ عنہ کے بالوں کا وزن کیا جو ایک درہم یا اس سے کچھ کم وزن کے برابر تھے۔ رواہ الترمذی وقال حسن غریب والحاکم والبیھقی

۴۶۰۰۲ ۔۔۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ حسین کے بالوں کا وزن کرو اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرو فرمایا (راوی) کو عقیقہ کی بکری کی ایک ران دی ۱۲۔ رواہ ابن عساکر والبیھقی

۴۶۰۰۳ ۔۔۔ "مسند جابر بن عبداللہ" جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے عقیقہ کیا تھا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۰۰۴ ۔۔۔ ابورافع کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جب حضرت حسن اور حضرت حسین پیدا ہوئے تو ان کے کانوں میں اذان دی اور اس کا حکم بھی دیا۔ رواہ الطبرانی وابونعیم

۴۶۰۰۵ ۔۔۔ "مسند علی" محمد بن علی اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ساتویں دن حضرت حسن اور حضرت حسین کے بال مونڈے تھے۔ رواہ ابن وھب فی مسندہ

باب.....عورتوں کے متعلق ترغیبات وترھیبات کے بیان میں

ترھیب

۴۶۰۰۶ ۔۔۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کو دو سرخ چیزوں نے ہلاک کردیا ہے یعنی سونے اور زعفران نے۔

رواہ احمد وعبدالرزاق وسعید بن المنصور

۲۶۰۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے ایام جاہلیت میں اپنی بیوی کو طلاق دی تھی پھر رجوع کر لیا تھا پھر طلاق دی تھی پھر رجوع کر لیا تھا پھر طلاق دی تھی پھر رجوع کر لیا تھا پھر آپ نے اس کے ساتھ کوئی عورتوں کے سے تعلقات نہیں رکھے تھے اس میں یہ آیت نازل ہوئی ہے کہ طلاق تین مرتبہ ہے پھر یا تو اچھائی کے ساتھ روکنا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑنا ہے پھر اس کے بعد اس کے لئے حلال نہیں ہوگی جب تک وہ اس کے سوا دوسرے کے ساتھ نکاح نہ کر لے پھر اگر اس کو طلاق دے دے تو پھر ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ باہم میل جول کر لیں اگر خیال کریں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے۔ رواہ الشافعی و ابن الحسن و ابو داؤد الطیالسی و ابن الجارود

۲۶۰۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ایک عورت کو دوسری عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لپٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا ہے (ان میں سے) کوئی عورت اپنے شوہر سے دوسری عورت کا حال بیان کرے گی تو یہ اس طرح ہوگا جیسا کہ اس کا شوہر اس کو ننگا دیکھ رہا ہو اور آپ ﷺ نے ہمیں اس سے بھی منع فرمایا کہ جب ہم میں سے خاص خاص لوگ ہوں اور ہم میں سے دو آدمی ننگے ہو کر لپٹ جائیں اور ایسا کرنے سے تم اس آدمی کی طرح نہ ہو جاؤ جو کہ بے مساب لوگوں کے سر تھوک جائے۔ رواہ الطبرانی

۲۶۰۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ خطاب کرتے ہوئے فرمایا اے عورتوں کی جماعت! جب تم میں کوئی عورت اپنے شوہر کے پہلو میں گہری نیند سے غافل ہو کر نہ سوئے تو تمہیں چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کے بستر پر نہ سوئے۔ رواہ عبدالرزاق و ابن ابی شیبۃ

۲۶۱۰ یحییٰ بن جعدہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں آپ کی ایک عورت خوشبو لے کر مسجد کو گئی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے خوشبو پانی تو وہ بولی کہ اس پر چھا فرمایا کہ تم خوشبو کا کر بیٹھتی ہو اور تمہیں معلوم ہے کہ میں حالت میں عورتوں کے دن ان کی ناک کے پاس ہوتے ہیں طرح سے اس جان میں نکلو تم سے نماز قبول نہ ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۲۶۱۱ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ تم سے ہم نے کیا کہ ان کی عورت کے لئے سب سے زیادہ بہتر ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تم نے یہ ایسی بات کی ہے جس کا کوئی جواب نہیں دیا ہے اس کے بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور میں نے ان سے یہ بات کہی تو انہوں نے فرمایا کہ تم نے رسول کریم ﷺ سے ہم کس کا جواب نہیں دیا ہے یہ سوال کیا ہے ہم کس کا جواب نہیں دیا ہے پھر میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے آپ کے پاس آ کر اس چیز کے متعلق سوال کیا ہے تو میں نے کہا کہ آپ ﷺ نے پوچھا ہے کہ عورت کے لئے کوئی چیز سب سے زیادہ بہتر ہے تو میں نے کہا کہ میں نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا ہے پھر میں نے کہا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم نے ان کو کوئی جواب نہیں دیا ہے میں نے کہا کہ میں نے ان کے لئے کوئی چیز نہیں دیکھی جس کو میں ان کے سامنے پیش کرتا اور ان کو اس کی خبر دیتا پھر میں نے کہا کہ اچھا میں جاتا ہوں اور ان کو اس کی خبر دیتا ہوں

پھر ایک گھاٹی میں داخل ہوئے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ اس گھاٹی میں تھے اچانک کوہاں کا ایک غول آ گیا ان کوہاں میں ایک اعصم کو بھی تھا جس کی چونچ اور ناخنیں سرخ تھیں کوہاں کو دیکھ کر آپ ﷺ نے فرمایا جنت میں اتنی ہی عورتیں داخل ہوں گی جتنی تعداد ان کوہاں میں اعصم کوے کی ہے۔(رواہ احمد بن حنبل والبغوی والطبرانی وابن عساکر والحاکم

۴۶۰۱۶ ..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے "زور" سے منع فرمایا ہے۔ یعنی عورتوں کو اپنے بالوں کے ساتھ دوسری عورتوں کے بال ملانے سے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۷ ..... سعید بن مسیب کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ تشریف لائے آپ ﷺ نے ہم سے خطاب کیا اور آپ رضی اللہ عنہ نے بالوں کا ایک گچھا نکال کر ہمیں دکھایا اور فرمایا میں کسی کو بھی ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھوں چونکہ یہ یہود کا فعل ہے جب کہ رسول کریم ﷺ نے اس فعل کو "زور" کا نام دیا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۸ ..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ جس عورت نے بھی اپنے بالوں میں مزید بالوں کا اضافہ کیا جو حقیقت میں اس کے اپنے بالوں کا حصہ نہیں ہوتے بلاشبہ وہ "زور" میں اضافہ کر رہی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جو عورت بھی اپنے بالوں میں اور بالوں کا اضافہ کرتی ہے وہ زور ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۱۹ ..... ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطاب کیا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں عورتوں کے بالوں کا ایک گچھا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول کریم ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے نیز آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کو اس وقت عذاب دیا گیا جب ان کی عورتوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا تھا۔ رواہ ابن جریر

ملعون عورتیں

۴۶۰۲۰ ..... حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو بال ملانے والی اور ملوانے والی پر لعنت ہو چہرے کے بال اکھاڑنے والی پر اور اکھڑوانے والی پر، اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو دانت باریک کرنے والی پر اور باریک کروانے والی پر۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۱ ..... حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی اس عورت کے بال جھڑ گئے، اس شخص نے رسول کریم ﷺ سے بال جڑوانے کے متعلق سوال کیا: آپ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۲ ..... ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گودنے والی اور گودوانے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۳ ..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت کی ہے اسی طرح خال بنانے والی اور خال بنوانے والی عورت پر بھی لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۴ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے خال بنانے والی اور بنوانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی عورت پر لعنت بھیجی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۵ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گودنے والی اور گودوانے والی، دانت باریک کرنے والی اور باریک کروانے والی، بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی، چہرے کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی، جادو کرنے والی اور جادو کروانے والی پر لعنت کی ہے۔

رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۶ ..... ام عثمان بنت سفیان، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے عورت کو سر مونڈھنے سے منع فرمایا ہے

نیز فرمایا کہ حق مسلمہ ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۷ ابوداؤد کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سر منڈانے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۸ ابوداؤد ہی کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے سر منڈانے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۲۹ ابوداؤد ہی کی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے بالوں میں بال ملانے کے متعلق حوالہ کیا۔ آپ نے بال ملانے والی اور بال ملوانے والی پر لعنت کی۔ رواہ ابن عساکر وابن النجار

۴۶۰۳۰ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک بیماری نے میرے کچھ بال جھڑا دیئے میں نے اس کے لئے خاوند سے کہا اپنے کو بیماری سے کہا رہے پس نے آرام سے لئے بتایا کہ بعض عورتیں کر دیتے ہے اس کے بال کیا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے وہ ملعون ہے جو اپنے بال ملوائے یا دوسرے کے لیے بھی کہا ہے کا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ اس پر کوئی چارہ نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا تم عورتیں کی آخرت ہے دنیا میں ہوئے کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ وہ کیوں؟ آپ نے فرمایا چونکہ تم عورتیں ہے حکم پر ہو جاتی ہو آپ پر قابو ہو کر کرتے لگتی ہو اور جب تم جھگڑا پر ہوتی ہو تو زبان سے نکلتی ہو اور یہ کہ تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اپنے خاندان کی ناشکری کرتی ہو تم اچھے سے تکلیف آ جائی کی مثل پر تالاب آ جائی ہو نیز تم نفس اور دین میں بھی ناقص ہو۔ رواہ ابن عساکر فی الاطراف

نیکوکار اور بدکار عورت

۴۶۰۳۶ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جس عورت کا شوہر غائب ہو لیکن اس نے اپنے نفس کی حفاظت کی زیب وزینت چھوڑ دی اپنے پاس بیٹھنے والی بیوی دیں وہ عورت قیامت کے دن کرتی رہی وہ قیامت کے دن جو اس کا شوہر واپس ہوگی جس عورت میں اچھی بات کی اس کا شوہر موجود تھا تو جنت میں بھی وہی اس کا شوہر ہوگا اور نہ کسی شہید سے اس کی شادی اللہ تعالیٰ کرا دیں گے جس عورت نے اپنے شوہر کے سامنے کوئی غیر چیز پیش کی زیب وزینت کی اپنے حق میں فساد دیکھا دیا اور بدکاری پر اقرار کی وہ جہنم میں اپنی نگاہ نہ ہونے گی۔

رواہ ابن ابی الدنیا وابن عساکر وابن النجار

۴۶۰۳۱ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جو عورت بھی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر اس کے سفر سے لگ ہوئی اور اس اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں ہوتی ہے جانتی ہے اس کا ٹھکانہ اس کے لیے انتظار کرے اور جو عورت بھی اپنے شوہر کے بغیر اس کے سفر سے مشغول ہوتی ہے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کے مال کی حفاظت کرتی ہے اور اس کے لئے بناؤ سنگار کرتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ بھی اس سے راضی رہتا ہے اور اس کا شوہر اس سے راضی رہتا ہے اور اس کا شوہر اس سے راضی ہوتا ہے۔ رواہ ابن عساکر وابن النجار

۴۶۰۳۲ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کوئی نے بال کو کھودانے والی اور کھودوانے والی بال جوڑنے والی اور بال جوڑانے والی چہرے کے بال نوچنے والی اور بال نچوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا انہوں نے جواب دیا کہ رسول کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۳ عبداللہ بن شریح سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا رسول کریم ﷺ بال جوڑنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں ہاں جو اس اللہ کے سامنے بالوں والی عورت آ کر جھگڑے سے اپنے بالوں میں ملاتی ہے وہ اپنے شوہر کے لیے زینت کرتی ہے اس میں کوئی حرج ہے۔ رسول کریم ﷺ نے نوجوان عورت کو منع کیا ہے جو اپنی جوانی میں ایسا کرے کہ جب بوڑھی ہو جائے یا ملا سکتی ہے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۴ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا گودنے والی۔ اور گودوانے والی بال ملانے والی اور بال ملوانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۵ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ غیر ہوں۔ کہ سوتیلا بال ملا دیتی ہوں لیکن ایک کپڑا ہوں سے اپنے بالوں کو ڈھانپ لیتی ہوں۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۰ ام عطیہ کی روایت ہے کہ انھوں نے اپنی بیٹی کا سر دھویا کہا کہ ہم لوگوں میں ایک چیز اما ہے ہم علیہ نے ہمارا بالوں میں کچھ نہ ملا جو نکہ رسول اکرم ﷺ نے بالوں میں کوئی چیز ملانے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن سعد

۴۶۰۳۱ عبد الرحمن ابن شبلی کی روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا فساق ہی قتل نار ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ فساق کون لوگ ہیں؟ فرمایا عورتیں، ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا عورتیں ہماری مائیں بیٹیاں بہنیں اور بیویاں نہیں ہوتی ہیں؟ فرمایا ہاں لیکن عورتیں جب آزمائش میں ڈالی جاتی ہیں اور جب آزمائش میں ڈالی جاتی ہیں بے صبری کرتی ہیں۔ رواہ الطبرانی فی شعب الایمان

۴۶۰۳۸ سعد بن مالک کی روایت ہے کہ اس عورت پر لعنت کی گئی ہے جو اپنے بالوں میں دوسرے بال ملا کر فحش کرے۔ رواہ ابن جریر

۴۶۰۳۹ "مسند ابی" عبد اللہ بن محمد بن عقیل سے اور ہارون بن عبد اللہ سے اور عقیل ابن ابی اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ظہر یا عصر کی نماز میں ہم رسول اکرم ﷺ کے پیچھے صف باندھے ہوئے تھے اچانک ہم نے دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے سامنے کسی چیز کو پکڑنا چاہتے ہیں آپ نے پھر ہاتھ ہٹا دیا تاکہ کسی چیز میں پکڑ آپ کے اور اس چیز کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ کے پیچھے سے ہم بھی پیچھے ہٹ گئے جب آپ نماز سے سلام پھیر چکے تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آج ہم نے آپ کو وہ کچھ کرتے دیکھا ہے جو آپ اس سے قبل کبھی نہیں کرتے تھے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں مجھ پر جنت پیش کی گئی جو اس کی نعمتوں اور شادابیوں کے میں جنت کے انگوروں کا ایک خوشہ توڑنا چاہتا تھا کہ میں تمہیں لا کر دیدوں لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی ملکیت سے بچا لیا اگر میں نہ ہوتا تو تمہیں اس میں سے کھاتے اور تم نہ ہوتے یا تمہیں اس کے درمیان پردہ حائل ہو گیا۔ پھر مجھ پر دوزخ پیش کی گئی جب میں نے دوزخ کے ٹیڑھی پائی تو پیچھے ہٹ گیا میں نے دوزخ میں زیادہ تعداد عورتوں کی دیکھی ہے جن کے پاس اگر مال رکھا جائے تو اسے اٹھا کر دے دیتی ہیں اور اگر مال نہ کرتی ہیں تو پھٹ جاتی ہیں اگر نصیحت وعظ کہا جائے تو نصیحت نہیں کرتی ہیں میں نے دوزخ میں عمرو بن لحی کو بھی دیکھا وہ دوزخ میں اپنی اوٹھنیاں کھینچ رہا تھا عمرو بن لحی کے مشابہ میں نے کسی کو نہیں دیکھا ہے وہ سعید بن المسیب ہے بعد رضی اللہ عنہ ہونے یا رسول اللہ! اس مشابہت کے ہونے سے مجھ پر کوئی خدشہ ہے؟ فرمایا نہیں چونکہ وہ مومن ہے جب کہ وہ کافر وہ پہلا شخص ہے جس نے عربوں کو بتوں کی پرستش کے لیے تبع کیا۔ رواہ احمد و ابن حبیل والحکم وسعید بن المنصور

۴۶۰۴۰ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان سے بال ملانے والی اور بال ملوانے والی عورت کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا یہ وہ عورت ہے جو جوانی میں نہایت کی زیب اور بڑھاپے میں اس کی خواہاں رہے۔ رواہ ابن عساکر

ترغیب

پاکدامنی کی ترغیب

۴۶۰۴۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اے عورتوں کی جماعت اپنے ہاتھوں کی ہتھیلی پوشیدہ رکھو اور پاکدامنی اختیار کرو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۰۴۲ مسند الرشدین بن کریب کریب کے سعد سے سعد سے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کبھی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! مجھے عورتوں نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ کہتی ہیں کہ ہماری بات سننے کی دو حالتیں ہیں قیامت کے روز ہم میں سے کچھ کی مردوں اور عورتوں کا رب اللہ تعالیٰ ہے مردوں اور عورتوں کا باپ آدم ہیں اور عورتوں کی ماں حوا ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں پر جہاد فرض کیا ہے اگر جہاد میں شہید ہو جائے تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں زندہ ہوتے ہیں اور انھیں روزی دیا جاتا ہے اگر مر جائیں ان کا اجر و ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہو جاتا ہے اور اگر زندہ واپس آ جائیں تو اللہ تعالیٰ انھیں اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔ ہم عورتیں مردوں کی تیمارداری کرتی ہیں روٹیوں کو پانی پلاتی ہیں ہمارے لیے کونسا ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے عورتوں کی اچھی! جس عورت سے بھی تو میرا یہ پیغام پہنچا دو کہ شوہر کی اطاعت اور اس کے حق کو ادا کرنا ان سب اعمال کے برابر ہے۔ رواہ الطبرانی

۴۶۰۴۳ حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو جہاد اور جمعہ سے معاف کر دیا ہے۔ روایت نقل کرتے ہیں کہ اُمِّ سلمہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ مردوں کو جہاد طرح طرح کی بھلائی کی خوشخبری سناتے ہیں اور ہمارے لئے کوئی خوشخبری نہیں سناتے آپ نے فرمایا تم اپنے گھروں میں بیٹھ کر اپنے شوہروں کی خدمت کرو اس طرف بیٹھنے سے تمہارے لئے جہاد کی طرح ثواب ہے۔ پھر فرمایا کیا تم میں سے کوئی عورت ایسی نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۰۴۴ حضرت اُمِّ بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کی دایہ آئیں پھر راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۰۴۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی اے علی! عورتوں کو حکم دو کہ بغیر زیور کے نماز نہ پڑھیں اور گھر میں کھڑا ہونا سیدھی سے اپنی ہتھیلیاں مخفی کریں اور اپنی ہتھیلیوں کو مردوں کی ہتھیلیوں کے مشابہ کریں۔ رواہ ابن عساکر

متعلقات نکاح

۴۶۰۴۶ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت کی برکت میں سے ہے کہ وہ پہلے پہل بیٹی جنم دے۔ نیز آپ نے فرمایا ہر خاتون کی خصلت ہے۔

یهب لمن یشاء اناثا ویهب لمن یشاء الذکور

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے آیت من اللہ تعالیٰ نے بیٹوں سے پہلے بیٹیوں کا ذکر کیا ہے۔

رواہ ابن عساکر

کلام: ... حدیث ضعیف ہے بلکہ اس کی سند میں مدنی بن کثیر متروک ہے نیز دیکھئے الشذرۃ ۱۰۳۳۶، التلخیص الحبیر ۹۰۹

۴۶۰۴۷ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب کسی شخص کو شادی کی مبارکباد دیتے تو یہ دعا دیتے تھے۔

بارک اللہ لک وبارک علیک وجمع بینکما فی خیر

اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے اور تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تمہیں خیر و بھلائی میں جمع فرمائے۔ رواہ سعید بن منصور

حرف واؤ

[illegible]

کتاب الوصیت کتاب الودیعت کتاب الوقف

کتاب الوصیت.....از قسم اقوال

ترغیب وصیت

۴۶۰۴۹ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اے ابن آدم! دو چیزیں ایسی ہیں ان میں سے ایک بھی تیرے لیے کیسی ہو سکتی ہیں میں نے تمہارے لیے تمہارے ہاتھ میں اعمال نامے بھیجے ہیں تاکہ تمہاری روح قبض کرتا ہوں تاکہ اس کے ذریعے تجھے ظاہر کروں اور تیرا ذکر کیا جائے اور تیری روح نکل جانے کے بعد جب سے لوگوں کی تجھ پر نظر پڑے۔ رواہ ابن عساکر عن ابن عمر

کلام: ... [illegible] دیکھئے ضعیف الجامع ۴۰۵۶

۳۶۰۴۹ ۔ جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہیے کہ تین راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی چاہیے۔ رواہ مسلم و البخاری عن ابن عمر

۳۶۰۵۰ ۔ جو شخص وصیت کر کے حج، روزہ، صدقہ اور سنت پر مرا وہ متقی اور شہادت پر مرا اور اپنے لیے بخشش کا سامان کر کے مرا۔

رواہ ابن ماجہ عن عامر

۳۶۰۵۱ ۔ حقیقت میں وہ شخص محروم ہے جو وصیت کرنے سے محروم رہا۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۹۱۶

۳۶۰۵۲..... جس مسلمان مرد کے مال کے معاملہ میں کوئی بات قابل وصیت ہو تو اسے چاہئے کہ مال پر دو راتیں بھی نہ گزرنے پائیں الا یہ کہ اس کے پاس وصیت لکھی ہوئی ہو۔ رواہ مالک و احمد بن حنبل و البخاری و مسلم و ابن عدی عن ابن عمر

۳۶۰۵۳ ۔ مسلمان مرد مرتے وقت اپنے مال کے متعلق کوئی بہتر فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کی ذکوٰۃ ادا کر دیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن مسعود

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۰۱ و ضعیف الجامع ۱۴۴۸

حصہ اکمال

۳۶۰۵۴ ۔ جس شخص نے مرتے وقت کتاب اللہ پر اپنی وصیت لکھ دی اس نے زندگی میں جس قدر زکوٰۃ ضائع کی ہوگی اس کا کفارہ ہو جائے گا۔

رواہ الطبرانی و الخطیب عن معاویۃ بن حیدۃ عن ابیہ

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۱۰۱ و ترتیب الموضوعات ۱۰۷۳

وصیت کے متعلقہ احکام

۳۶۰۵۵ ۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے مال میں سے ایک تہائی حصہ مرتے وقت اعمال میں اضافہ کرنے کے لیے عطا کیا ہے۔

رواہ الطبرانی عن خالد بن عبید السلمی

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الآثار ۳۲۷۔

۳۶۰۵۶ ۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے بیٹے کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوگا جب کہ زنا کی سے پتھر ہیں۔ رواہ الدارقطنی عن عمرو بن خارجہ

۳۶۰۵۷ ۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق عطا کیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت کا کوئی جواز نہیں ہے بچے کا نسب صاحب فراش (باپ) سے ثابت ہوگا جب کہ زنا کی کے لیے پتھر ہیں ان کا حساب کتاب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ جس شخص نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ حق ولایت کی غیر آقاؤں کی طرف نسبت کی تا قیامت اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوتی رہے۔ کوئی عورت بھی اپنے شوہر کے مال میں سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے عرض کیا گیا۔ کیا عورت کھانے پینے کی اشیاء بھی نہیں دے سکتی۔ فرمایا: کھانے پینے کی اشیاء ہمارا افضل مال ہیں۔ رواہ احمد بن حنبل و النسائی عن ابی امامۃ و روی ابو داؤد و ابن ماجہ بعضہ

۳۶۰۵۸ ۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کے لیے میراث میں اس کا حصہ مقرر کیا ہے لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے والد کا نسب صاحب فراش سے ثابت ہوتا ہے اور زنا کی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر باپ کی طرف اپنی نسبت کی یا جس نے اپنے آقاؤں کے علاوہ غیر کی طرف حق ولایت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کے سب کی لعنت ہو اللہ تعالیٰ اس سے نہ کوئی مال قبول فرمائیں گے اور نہ ہی

کوئی بولے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن عمرو بن خارجۃ

۳۶۰۵۹ ۔ دسویں حصہ کی وصیت کرو۔ (وہ نہیں مانتا) ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔

رواہ الترمذی عن سعد بن ابی وقاص

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۳۱

۳۶۰۶۰ ۔ آدمی اپنے بیٹے کو وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے، اسی طرح آدمی اپنے باپ کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے آدمی اپنے آزاد کردہ غلام کو بھی وصیت کا ذمہ دار بنا سکتا ہے اگرچہ اس پر کوئی اذیت ہو جو اسے تکلیف پہنچا رہی ہو۔

رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ والحاکم والبیہقی عن ابی سلامۃ

۳۶۰۶۱ ۔ ایک تہائی مال کی وصیت کرو اور ایک تہائی بہت ہے۔ تم اپنے مال سے جو صدقہ کرو گے وہ بھی صدقہ ہے تم اپنے عیال پر جو مال خرچ کرتے ہو وہ بھی صدقہ ہے تمہاری بیوی تمہارے ہی مال سے جو کچھ کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے بہتر یہ ہے کہ تم اپنے گھر والوں کو بہتر حالت میں چھوڑو، اور بہا فضل ہے اس سے کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔ رواہ مسلم عن سعد

۳۶۰۶۲ ۔ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی عن جابر

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے الاحادیث ۷۸۹ وحسن الاثر ۳۲۸

۳۶۰۶۳ ۔ کسی وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے الا یہ کہ ورثاء کسی وارث کے وصیت جائز قرار دے دیں۔

رواہ الدارقطنی والبیہقی فی السنن عن ابی عباس

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے حسن الاثر ۳۲۸ وضعیف الجامع ۶۲۸۹

۳۶۰۶۴ ۔ باشبہ اللہ تعالیٰ نے مرتے وقت تمہارے اوپر تمہارے مال کے ایک تہائی حصے کا صدقہ کیا ہے تاکہ تم اپنے اعمال میں اضافہ کر سکو۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ والطبرانی عن معاذ عن ابی الدرداء

کلام: حدیث ضعیف ہے دیکھئے کشف الخفاء ۱۰۴۳

۳۶۰۶۵ ۔ باشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دیا ہے تو وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ ابن ماجہ عن انس

۳۶۰۶۶ ۔ ایک تہائی مال کی وصیت ہے اور تہائی مال بھی زیادہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۳۶۰۶۷ ۔ وصیت ایک تہائی مال میں نافذ ہوتی ہے اور تہائی مال بھی کثیر ہے تم اپنے ورثہ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑو اس سے کہیں بہتر ہے کہ تم انھیں مالدار چھوڑ کر مرو۔ تم جو نفقہ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرو گے اس پر تمہیں اجر و ثواب ملے گا حتیٰ کہ تم جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی تمہیں اجر ملتا ہے۔ رواہ مالک واحمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعۃ عن سعد

حصہ اکمال

۳۶۰۶۸ ۔ تم اپنے ورثہ کو تنگدست لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے چھوڑو اس سے بدرجہا افضل ہے کہ تم اپنے ورثہ کو مالدار چھوڑو تم اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے جو مال بھی خرچ کرتے ہو اس پر تمہیں اجر و ثواب ملتا ہے حتیٰ کہ جو لقمہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو اس پر بھی تمہیں ثواب ملتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن طلحۃ بن مصرف

۳۶۰۶۹ ۔ وصیت میں کسی کو ضرر پہنچانے کے رویے سونا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

رواہ ابن جریر وابن ابی حاتم والبخاری ومسلم عن ابن عباس وصحح والبیہقی وللہ

۳۶۰۷۰ ۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے مال سے ایک تہائی کو اعمال میں اضافے کا ذریعہ بنایا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن سلیمان بن موسیٰ

۳۶۰۷۱ ۔ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور قرض سے متعلق اقرار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ البیہقی وضعفہ عن جابر

۴۶۰۷۲ ... وارث کے لیے وصیت نہیں ہے ہاں البتہ ورثہ جائز قرار دیں تو تب۔ رواہ البخاری ومسلم عن عمرو بن خارجہ

۴۶۰۷۳ ... وصیت سے پہلے قرض ادا کیا جائے گا تحقیق بھائی وارث ہوں گے باپ شریک کے علاوہ۔

رواہ ابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والترمذی وضعفہ وابن ماجہ والحاکم عن علی

۴۶۰۷۴ ... وارث کے لیے وصیت نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے زانی کے لیے پتھر ہیں جس شخص نے غیر کی طرف نسبت کی یا جس نے اپنے غیر آقا کی طرف حق ولایت کی نسبت کی اس پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور لوگوں کی سب کی لعنت ہو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے نہ فدیہ قبول کریں گے اور نہ ہی کوئی بدلہ۔ رواہ الطبرانی عن خارجہ بن عمرو الجمحی

۴۶۰۷۵ ... جب کوئی عورت اپنے شوہر سے کہے اس حال میں کہ وہ بیمار ہو۔ میں نے اپنے مہر تمہارے اوپر چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ مر گئی تو اس کے لیے کچھ نہیں ہوگا اگر زندہ رہی تو جو وہ کہہ چکی وہ نافذ ہو جائے گا۔ رواہ الدیلمی عن ابن عباس

۴۶۰۷۶ ... اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے دو آدمیوں کو مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ عطا کرے گا ایک سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں! عرض کرے گا جی ہاں اے میرے رب! حاضر ہوں حکم ہوگا کیا میں نے تمہیں مال اور اولاد زیادہ سے زیادہ نہیں دیئے عرض کرے گا جی ہاں حکم ہوگا میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ بندہ عرض کرے گا میں قرابتی اور خاندانی کے خوف سے اپنی اولاد کے لیے (سارا مال) چھوڑ آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اگر تو علم حاصل کرتا ہنستا کم روتا زیادہ اور جس خاندانی کا تجھے خوف تھا وہ میں نے تیری اولاد پر نازل کر دی ہے۔ اور پھر رب تعالیٰ دوسرے آدمی سے فرمائے گا اے فلاں بن فلاں وہ عرض کرے گا جی ہاں حاضر ہوں حکم ہوگا کیا میں نے تجھے کثیر مال اور کثیر اولاد نہیں دی تھی؟ عرض کرے گا جی ہاں حکم ہوگا میرے دیئے ہوئے مال میں تم نے کیا کیا؟ عرض کرے گا میں نے تیری طاعت میں خرچ کیا ہے اور اپنی طاقت کے مطابق کچھ اپنی اولاد کے لیے بھی بچا لیا ہے حکم ہوگا اگر تو علم حاصل کرتا ہنستا کم روتا زیادہ جس غرض کے لیے تو نے اولاد کے لیے مال روکا تھا وہ میں نے ان پر نازل کر دی ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن مسعود

تارک وصیت اور وصیت میں ضرر کے خواہاں پر وعید

۴۶۰۷۷ ... کوئی مرد یا کوئی عورت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ساٹھ سال گزار لیتے ہیں پھر مرتے وقت وصیت کے معاملہ میں ایک دوسرے کو ضرر پہنچا دیتے ہیں اور ان کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد والترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۶۰۷۸ ... ایک شخص ایسا بھی ہوتا ہے جو ستر سال بھلائی کے اعمال میں گزارتا ہے اور جب وصیت کرنے کا وقت آتا ہے تو وہ خوفِ دوزخ ہو جاتا ہے اس کا برے عمل پر خاتمہ ہو جاتا ہے اور یوں دوزخ میں داخل ہو جاتا ہے ایک شخص ستر سال تک برے اعمال کرتا رہتا ہے وہ اپنی وصیت میں عدل سے کام لیتا ہے اور یوں اس کا خاتمہ بالخیر ہو جاتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابن ہریرۃ

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۹۱، ضعیف الجامع ۱۴۵۸

۴۶۰۷۹ ... ترک وصیت دنیا میں باعث ننگی اور آخرت میں عیب ہے۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۴۲۲۶۔

۴۶۰۸۰ ... جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا اسے مردوں کے ساتھ کلام کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

رواہ ابو الشیخ فی الوصایا عن قیس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے اسنی المطالب، ضعیف الجامع ۵۸۴۵

۴۶۰۸۱ ... وصیت کرنے کے کسی وضرر پہنچانا کبیرہ گناہ ہے۔ رواہ ابن جریر وابن ابی حاتم فی التفسیر عن ابن عباس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۵۹۹

۳۶۰۸۲ جس شخص نے وارث کی میراث سے فرار اختیار کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے جنت کی میراث سے محروم رکھیں گے۔

رواہ ابن ماجہ عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھیں ضعیف ابن ماجہ ۵۱۹ ضعیف الجامع ۵۷۲۳۔

۳۶۰۸۳ آدمی ایک درہم خیرات میں کثیر خرچ کرتا ہے مرتے وقت تہائی مال کا وصیت کرتا ہے یہ بدرجہا افضل ہے رواہ ابو الشیخ عن ابی ھریرۃ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۹۸ والکشف الالہی ۳۸۷۔

۳۶۰۸۴ آدمی ہوا ایک درہم اپنی زندگی میں صدقہ کرتا ہے مرتے وقت سو درہم صدقہ کرنے سے بدرجہا افضل ہے۔

رواہ ابو داؤد ابن حبان عن ابی سعید

۳۶۰۸۵ سورت براءۃ کے نازل ہونے کے بعد جس مال کا زکوٰۃ ادا ہو چکا ہے رواہ البیہقی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۲۹۸۳ والمختصر ۱۰۰

حصہ اکمال

۳۶۰۸۶ جو شخص (مرتے وقت) وصیت نہیں کرتا مرنوں کے سر تھ کلام کرنے کی اسے اجازت نہیں دی جاتی کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! مردے کلام کرتے ہیں اور زندہ جی حال بلکہ مردے؟ ایک دوسرے کی زیارت بھی کرتے ہیں رواہ ابو الشیخ عن ابی الوحساء عن قیس بن قصہ

۳۶۰۸۷ میں نے خواب میں دو انسانوں کو دیکھا ایک باتیں کر رہا تھا جب کہ دوسرا کوئی بات نہیں کر سکتا تھا جب کہ میں وہ دونوں جنت میں تھے باتیں کرنے والے نے کہا تو باتیں کر سکتا ہے جب کہ یہ نہیں کر سکتا؟ اس نے جواب دیا میں نے وصیت کی تھی جب کہ یہ بلا وصیت مر گیا وہ قیامت کلام نہیں کر سکے گا رواہ الدیلمی عن ابی ھریرۃ عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے تذکرۃ الموضوعات ۲۱۰ ذیل اللآلی ۲۰۰

کتاب الوصیت ..... از قسم افعال

۳۶۰۸۸ سعد صدیق فاطمہ بن سعد ابن ابی وقاص کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہیں باشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا ایک تہائی مال تمہارے (مرتے وقت) صدقہ کیا ہے۔ دو، مسدد

۳۶۰۸۹ عمر وانی، روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں پانچواں حصہ مال کا وصیت کروں مجھے چوتھائی حصہ وصیت کرنے سے زیادہ محبوب ہے میں چوتھائی حصہ وصیت کروں مجھے تہائی حصہ وصیت کرنے سے زیادہ محبوب ہے جو شخص ایک تہائی وصیت کرتا ہے وہ کسی چیز کو باقی نہیں چھوڑتا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۹۰ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے وصیت کے متعلق سوال کر بھیجا کے قرآن کے بارے میں پوچھا کہ تم نے ان دونوں کو کیا جواب دیا؟ حضرات نے آپ کو وصیت کرنے پر برانگیختہ کیا۔

رواہ ابو الشیخ فی اخلاق القرآن والضیاء

۳۶۰۹۱ عشیم، جو بیر علی کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان رشتہ داروں کے لیے اپنے مال میں سے پانچویں حصہ کی وصیت کی جو وارث نہیں بن رہے تھے۔

۳۶۰۹۲ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک تہائی مال کی وصیت کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تہائی مال کی وصیت متوسط ہے نہ کم ہے نہ زیادہ رواہ عبد الرزاق و ابن ابی شیبۃ والبیہقی

۳۶۰۹۳ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آدمی اپنی وصیت کے متعلق جو چاہتا ہے کر جاتا ہے حالانکہ اصل وصیت وہ ہے جو آخر میں کی جائے۔

رواہ عبد الرزاق والدارمی

۳۶۰۹۴ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب امیت و امام آدمی کا ہو تو اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک وہ اس پر قائم رہے۔ رواہ سعید بن منصور و البیهقی

۳۶۰۹۵ ۔ عمرو بن تمیم رزاق کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ یہاں شام میں ایک شخص ہے جو قریب ایسا ہے اس کا ایک وارث شام میں ہے جو کافی مدت سے وہاں ہے جب کہ یہاں اس کا کوئی وارث نہیں ایسا شخص ایک تہائی مال کی وصیت کرتا ہے لیکن یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ تہائی مال بھی زیادہ ہے جب کہ وہ اپنے بچوں کے لئے وصیت کرتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبة

۳۶۰۹۶ ۔ جب تک چھڑ جائے اور خوب برستا نہ ہو اس وقت تک بادل کے لئے صرف ایک نہانا ہی وصیت جائز ہے۔

رواہ عبد الرزاق وابن ابی شیبة وسعید بن المنصور

۳۶۰۹۷ ۔ حسن کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہبات ابوا کے لیے چوتھائی مال کی وصیت کی۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۶۰۹۸ ۔ علامہ زہری کی روایت ہے کہ ایک بوڑھی شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی اپنے لڑکا اور امیر المومنین میں بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور میرا مال بہت زیادہ ہے اور میرے مال کے وارث نکالنے کی جب سے بیمار ہوں کوئی نہیں ہوں میں اپنے مال کی وصیت کرنا چاہتا ہوں؟ فرمایا نہیں چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے صرف دسویں حصے کی اجازت دی۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۶۰۹۹ ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ ثمانیان بن عفان رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں اپنی بیویوں کو طلاق دیکر سارا مال اپنے بیٹوں میں تقسیم کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب خبر ملی تو آپ رضی اللہ عنہ نے عثمان سے فرمایا کیا تو نے اپنی بیویوں کو طلاق دے کر سارا مال بیٹوں میں تقسیم کر دیا ہے؟ عرض کیا ہاں فرمایا خدا کی قسم میں سمجھتا ہوں کہ شیطان نے تیری موت کے متعلق آدمیوں سے کوئی بات چیت کی ہے اور تیرے دل میں ڈال دی ہے تاکہ تو عورتوں کو زندہ رہنے والوں کی قسم الرقبے بیویوں سے روک دیا اور مال واپس منگوا لیں تیرے مرنے کے بعد تیری بیویوں کو ضرور ورثہ ملنا چاہیے میں ضرور تجھ پر حد جاری کروں گا تاکہ دوسرا تیری قبر پر اس طرح تشہیر کی گئی جس طرح چوروں کی قبر پر تشہیر کی جاتی ہے چنانچہ عثمان نے بیویوں سے رجوع کیا اور مال بھی واپس لیا اس کے بعد سنت اسی طرح جاری رہی۔

رواہ عبد الرزاق وقدم بعضه تحت رقم ۳۵۶۳۰

قرض وصیت پر مقدم ہے

۳۶۱۰۰ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ تم لوگ وصیت سے قبل قرضے کی ادائیگی کا فیصلہ کیا کرو اگر تم لوگ قرض سے پہلے وصیت کا اقرار کرتے ہو اور یہ حقیقی اعتبار سے ثابت ہے۔ باپ شریک سوتیلا اخیافی و علاتی و ان جابه و ابن الاخ و ذو الرحم و ابن عم و ابن خال و ابن ابی حلقه و المروزی و ابو الشیخ فی الفرائض و الدارقطنی و الحاکم و البیهقی

۳۶۱۰۱ ۔ عمرو بن دینار کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے پاس داخل ہوئے وہ اس وقت مرض الموت میں مبتلا تھا اور اس کے پاس سات سو (۷۰۰) درہم تھے اس نے عرض کیا کیا میں اپنے مال کی وصیت نہ کروں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں چونکہ تمہارے ذمہ قرض ہے۔ ان ترک خیرا الوصیة لوالدین والاقربین (زیادہ) بالمعروف (زیادہ) حق ذلک علی المتقین (زیادہ) میں زیادہ مال میں سے اپنا مال ورثہ کے لیے باقی چھوڑ دو۔

رواہ عبد الرزاق و ابن ابی شیبة و سعید بن المنصور و ابن ابی شیبة و عبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم والحاکم والبیهقی

۳۶۱۰۲ ۔ ابو عبد الرحمن سلمی کی روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا۔ رسول کریم ﷺ میری تیمارداری کے لیے تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو نے وصیت کی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا تم نے کس طرح وصیت کی ہے میں نے عرض کیا

کر دیں گے اپنے [illegible] ۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں یا رسول اللہ ﷺ میں نے ارادہ کیا ہے کہ اپنا مال [illegible] میں نے [illegible] کے لیے چھوڑا ہے آپ نے فرمایا کہ [illegible] ۔ میں نے عرض کیا کہ [illegible] ۔ آپ نے فرمایا ایک تہائی [illegible] ۔ راوی کہتے ہیں کہ [illegible] ۔ راوہ ابو اسحاق عن ابی عبیدہ

۲۷۴۳ ۔ سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں [illegible] ۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اپنے [illegible] ۔ آپ نے فرمایا نہیں ۔ میں نے کہا کہ [illegible] ۔ آپ نے فرمایا [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ ایک شخص نے [illegible] کے لیے اپنے [illegible] ۔ آپ نے فرمایا [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۴۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۵۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۶۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۷۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۸۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۷۹۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۰۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۶ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۷ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۸ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۱۹ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۰ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۱ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۲ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۳ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۴ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

۲۸۲۵ ۔ [illegible] روایت ہے کہ [illegible] ۔ راوہ عبدالرزاق و ابن عیینہ عن عامر

وصیت جائز نہیں ہے، کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ سعید بن المنصور وعبد الرزاق

۳۶۱۶ ابن جریج کی روایت ہے کہ میں نے عطاء سے کہا کیا حیلہ کرنے کے ساتھ میں کتاب اللہ کی رو سے (اس میں) وصیت جائز ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۱۷ عکرمہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور عورت کے مال میں شوہر کی اجازت کے بغیر کچھ بھی جائز نہیں ہے۔ رواہ الشعبی وعبد الرزاق

۳۶۱۸ ابوامامہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آخر خطبہ یا خطبہ حجۃ الوداع میں فرمایا ہے: اب اللہ تعالیٰ نے ہر حقدار کو اس کا حق دے دیا ہے، لہٰذا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے۔ رواہ الترمذی وابن ماجہ

۳۶۱۹ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں وارث کے لیے وصیت نہیں ہے، نفلی ورثہ وارث بنتے ہیں جب کہ باپ شریک بھائی وارث نہیں بنتے۔

رواہ ابو الحسن الطبری المعروف بالکیا

ممنوعات وصیت

۳۶۲۰ حضرت عمران رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی وفات کے وقت اپنے چھ غلام آزاد کرنے کی وصیت کی جب کہ اس شخص کا ان غلاموں کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا تب اس نے ان غلاموں کو بلایا اور ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان میں سے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا، پھر ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر تم نے میرے ساتھ برا سلوک کیا تو میں تم کو پھر غلام بنا لوں گا۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۲۱ "مسلم نیوز" ایک شخص کے چھ غلام تھے اس نے مرتے وقت سب کو آزاد کر دینے کی وصیت کر دی، غلاموں کے ورثاء نے رسول کریم ﷺ سے شکایت کی، آپ نے ان غلاموں کو بلا کر ان کے تین حصے کیے، پھر دو حصوں کو آزاد کر دیا اور ایک حصہ میں چار کو غلام رہنے دیا۔ رواہ ابو داؤد والنسائی

۳۶۲۲ تمیم منصور بن عمار بن تمیم بن اوس بن حارثہ بن لام طائی نے وفات کے وقت اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دینے کی وصیت کی، ان کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا، تب نبی کریم ﷺ نے آپ کے ورثاء کو بلا کر فرمایا: اگر میں ان غلاموں کو آزاد کر دیتا تو اس کے ساتھ اپنے ورثاء کے ساتھ برا سلوک کرتا، لہٰذا ان غلاموں کو بلوا کر تین حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان میں سے دو حصوں کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔ رواہ سعید بن المنصور

۳۶۲۳ حضرت زید ابو قلابہ ابن زید انصاری نے اپنے غلام کو مدبر بنا دیا، اس کے بعد وہ فوت ہو گئے۔ رواہ سعید بن منصور

۳۶۲۴ ابن عمران ابن جریج نے کہا کہ مجھے عطاء نے حدیث بیان کی۔

۳۶۲۵ ابن جریج کہتے ہیں ایک عورت نے یا کہا ایک مرد نے مرتے وقت اپنے غلاموں کو آزاد کر دینے کی وصیت کی، ان غلاموں کے علاوہ اس کا کوئی مال نہیں تھا، نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ملی تو آپ نے غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کر کے دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رکھا۔

رواہ عبد الرزاق وسعید بن المنصور

وصیت کے معاملہ میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہ ہے

۳۶۲۶ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وصیت کے معاملہ میں ظلم کرنا کسی کو ضرر پہنچانا گناہ ہے۔ رواہ سعید بن المنصور

۴۶۱۳۷ طاؤس کی روایت ہے کہ بے شک ابوبکر بن نعمان رضی اللہ عنہ کے والد بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے، بشیر رضی اللہ عنہ نے نعمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا تھا، بشیر رضی اللہ عنہ روئے آپ کو ہوا دی، میں نے نعمان کو خاموش کرایا (یعنی) بعد آپ نے فرمایا کیا اس کے علاوہ بھی تمہاری مدد دے عرض کیا جی ہاں فرمایا کیا ای صرح تمہیں بھی دیا کیا ہے عرض کیا نہیں فرمایا نہیں سوائے حق کے گواہی نہیں دیتا ہوں شہادت اس پر گواہی نہیں دیتا ہوں۔ (عبدالرزاق)

۴۶۱۳۸ عکرمہ بن خالد کہتے ہیں ایک آدمی کے دو یا تین غلام تھے، اس نے آزاد کرنے کی قسم اٹھائی تو اس نے غلاموں کے درمیان قرعہ ڈالا اور ان میں سے ایک آزاد کر دیا۔ (عبدالرزاق)

۴۶۱۳۹ ابن سیرین کہتے ہیں بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے نعمان رضی اللہ عنہ کو لیکر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ ﷺ گواہی دیں کہ انھوں نے اپنے بیٹے کو کچھ عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ای طرح عطا کیا ہے؟ عرض کیا نہیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنی اولاد میں برابری کرو۔ آپ ﷺ نے گواہی دینے سے انکار کر دیا۔ (عبدالرزاق)

۴۶۱۴۰ احمد بن اسحاق بن اسرائیل صاحب حیدی کہتے ہیں ایک مرتبہ میں عبداللہ بن سلیمان خدمت میں حاضر ہوا اچانک دروازے پر دستک ہوئی، ہمارے ساتھی نے دروازہ کھولا دروازے پر کون ہے؟ بچی بولی احمد بن سلیمان عجائی کا قاصد ہے۔ کہا اس سے کہو وہ اکیلا ہی داخل ہو چنانچہ قاصد داخل ہوا اور سلام کیا۔ اس کے پاس خط تھا پھر قاصد نے وہ خط پڑھ دیا۔ حماد نے مجھے پڑھنے کو کہا، خط مضمون یہ تھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم، ابن محمد بن سلیمان الی حماد بن سلما، امابعد اللہ تعالیٰ تمہیں اس نور سے روشن کرے جس سے اپنے اولیاء کو اطاعت کرتا ہے۔ ہمیں ایک مسئلہ پیش آیا ہے تمہارے پاس آ گیا ہے، پھر آپ سے پوچھ لیں، حماد نے خط مجھے دیا، ورق خوبصورت تھا، بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ تعالیٰ آپ کو اس نور سے منور کرے جس سے اپنے اولیاء کو منور کیا ہے۔ سمجھ نہیں آتا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، جو کہ نہیں جانتے تھے آج نہیں کہنے لگا ہے تو ہمارے پاس آجا اور ہم سے سوال کر لوا ور سیدھے راستے پر آ جا۔ کیا ہی آسمیرے پاس اپنے گھوڑوں اور ہتھیاروں کے ساتھ مدت آتا ہے کہ میں تمہیں روندا کر رکھ دوں اور زندہ نہ چھوڑوں۔ والسلام۔ پھوپھی زاد لڑکی بھی اپنا کلمہ دروازے پر دستک ہوئی تھا بن سلمہ نے بچی سے کہا دروازے پر دیکھو کون ہے؟ بچی نے جواب دیا محمد بن سلیمان عجائی ہیں۔ بولے اس سے کہو آ کیا ہی اندر داخل ہو چنانچہ محمد بن سلیمان کیا ہی داخل ہوئے اور سلام کیا اور تھوڑا سا قعدہ کیا پھر کہا کہ اے ابوسلما آیا ہے جب میں آپ کی طرف دیکھتا ہوں مجھ پر رعب طاری ہو جاتا ہے، اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا، تو کہتا ہے بات بنائی کہتے ہیں کہ میں نے ابن مالک کو کہتے سنا ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہیں جب عالم پر علم سے عمل تعالیٰ کی رضا مندی کا ارادہ کرتا ہے تو ہر چیز اس سے ڈرتی ہے اور جب اپنے علم سے ثروت کے ارادہ سے جمع کرتا ہے تو ارادہ کرتا ہے تو کبر و رعونت سے ڈرتے لگتا ہے۔ اس کے بعد محمد بن سلیمان نے کہا اللہ آپ پر رحم فرمائے اس مسئلہ میں آپ کیا کہتے ہیں کہ ایک شخص کے بیٹے ہوں ایک سے زیادہ خوش ہو اور اپنی زندگی میں اپنے پاس سے اس کو ایک تجارتی مال دیا ہو، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے کیا اچھا ہے اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے میں نے ثابت بنانی رحمۃ اللہ علیہ کو کہتے سنا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کو اس کی مدد کرنے کی ہوتی ہے تو اس کو عذاب دینے کا ارادہ کرتے ہیں تو موت کے وقت سے جائز ہونے کی تو فیق دیتے ہیں پھر وہ اپنے معاملہ پر نادم ہوتا ہے (دمکتاب ۱۰۵۱ عن عمہ وعن الحسن)

۴۶۱۴۱ کہتے ہیں ایک شخص نے اپنے چچا زاد بھائی سے اپنے چھ غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا جب کہ ان کو اولاد کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔ جب نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے سخت غصہ ہوئے اور اس پر لعنت کی سخت ست کہا پھر آپ نے غلاموں کو اپنے پاس بلوایا اور ان کے درمیان قرعہ ڈالا چنانچہ ان میں سے تین دو نے تین ہم قرعہ نکلا۔ (عبدالرزاق)

کتاب الودیعت.....از قسم اقوال

۴۶۱۴۲ جس شخص کے پاس (کوئی چیز) ودیعت رکھی گئی (ضائع ہو جانے پر) اس پر ضمان نہیں ہوگا۔ (ابن ماجہ والبیہقی عن ابن عمر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الفوائد ۲۰۲۸

۴۶۱۳۳ ۔ جس شخص کے پاس امانت رکھی جائے اس پر ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر

حصہ اکمال

۴۶۱۳۴ ۔ جو شخص امانت کی ادائیگی کے لیے بے تاب رہتا ہو اللہ تعالیٰ اسے ادائیگی کی توفیق عطا فرما دیتے ہیں۔ اگر وہ شخص مر جائے اللہ تعالیٰ امانت واپس ادا کرنے کے لئے بے تاب ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے مرنے کے بعد کسی ایسے شخص کو کھڑا کر دیتے ہیں جو امانت ادا کر دیتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن ابی امامۃ

۴۶۱۳۵ ۔ جس شخص کے پاس کوئی چیز بطور ودیعت رکھی گئی تو اس پر کوئی ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ ابن ماجہ عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

کلام:..... حدیث ہے دیکھئے حسن ۱۴۳۳۔

۴۶۱۳۶ ۔ جس شخص کے پاس ودیعت رکھی جائے اگر وہ اجوکاری سے کام لے لے اس پر ضمان نہیں ہوگا اور جس شخص نے عاریۃً کوئی چیز لی ہو اور وہ کسی سے کام لے لے اس پر بھی ضمان نہیں ہوگا۔ رواہ الدارقطنی والبیہقی وضعفاہ عن ابن عمرو وصححا وقفہ علی شریح

کتاب الودیعت.....از قسم افعال

۴۶۱۳۷ ..... "مسند صدیق" حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک ودیعت کا قضیہ لایا گیا جو ضائع ہو چکی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر ضمان کا فیصلہ نہیں دیا۔ رواہ سعید

۴۶۱۳۸ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس ودیعت کا ایک قضیہ لایا گیا کہ ودیعت والی چیز تھیلے میں پڑی تھی تھیلا بوسیدہ ہونے پر وہ چیز ضائع ہو گئی آپ رضی اللہ عنہ نے عدم ضمان کا فیصلہ دیا۔ رواہ سعید بن منصور والبیہقی

۴۶۱۳۹ ..... عبداللہ بن عکیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ودیعت ضائع ہونے پر ضمان کا فیصلہ نہیں کرتے تھے۔

رواہ سعید

۴۶۱۴۰ ۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ بیت المال سے ایک چیز جو بطور ودیعت رکھی ہوئی تھی چوری ہو گئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ پر اس کا ضمان عائد کیا۔ رواہ الدعلجی والبیہقی

۴۶۱۴۱ ..... حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میرے پاس کچھ مال بطور ودیعت رکھا گیا تھا میں نے اپنے مال کے ساتھ رکھ دیا، وہ مال میرے مال کے بیچ کہیں ضائع ہو گیا میں یہ قضیہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو امین کی حیثیت رکھتا ہے ضامن نہیں ہے لیکن مال تمہارے مال کے درمیان سے ضائع ہوا ہے جبکہ قسم اس کے ضامن ہونے کے مانع ہو۔ رواہ البیہقی

کتاب الودیعت از قسم اقوال

۴۶۱۴۲ مال موقوف کی اصل اپنے پاس روکے رکھو جائیداد اس کے منافع بخش کرو۔ رواہ الطبرانی وابن ماجہ عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ

۴۶۱۴۳ اگر چاہو تو مال موقوف کی اصل اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

حصہ اموال

۲۱۳۳ مال موقوف ہوا اپنے قریبی رشتہ داروں کے لیے مقرر کرنا اور وہ المساعی علی الحد

۲۱۳۴ اے بوطلحہ شاباش! یہ بات لفظ بلفظ ہے ہم نے یہ مال قرعہ سے تقسیم کیا اور ہر قرعہ میں دو دو یا تین تین رشتہ داروں میں تقسیم کر دیا (راوی ابن عیینہ) ابن جریج نے کہا مجھ سے ابوالزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ انصار میں سے جو لوگ جائیداد والے تھے وہ جب مرنے لگتے تو کہتے کہ ہماری جائیداد ہمارے بیٹوں کی طرح ہے (یعنی ہم اپنی جائیداد بیٹوں کی طرح تقسیم کر دیتے ہیں) اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۱۳۵ اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو (راوی) عمرو بن دینار نے کہا میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابن عمر نے کہا میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کچھ جائداد دی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا رسول اللہ اس جائداد کے متعلق آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ اس پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔

۲۱۳۶ مال موقوف کے منافع اپنے پاس نہیں رکھ سکتے (راوی) ابوالقاسم ابی عمر اللہ عنہ

فائدہ: مذکورہ بالا چھ احادیث کا باب کتاب الوقف سے تعلق ہے جب کہ مذکورہ بالا ان احادیث کو جو کتاب الوقف کے تحت لائی گئی ہیں جب کہ ان احادیث کے مضمون کا وقف کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ مذکورہ بالا چھ احادیث کو کتاب الوقف سے اعتبار کیا جائے۔ نیز "کتاب الوقف از قسم قال" معوامال" کا اضافہ ان کو اصل سے فی الوقت نظر انداز کر دیتا ہے۔

کتاب الوقف از قسم افعال

۲۱۳۶ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں خیبر میں مجھے بہت عمدہ زمین ملی جس سے بڑھ کر میرے نزدیک کوئی مال نہیں تھا میں نے اس کا صدقہ کر دیا۔ اس شرط پر کہ اصل زمین نہ بیچی جائے نہ ہبہ کی جائے نہ وراثت میں کسی کو دی جائے۔ اس نے اس کو فقراء پر اپنے قرابت داروں پر غلام آزاد کرنے پر مہمانوں پر مسافروں پر اللہ کی راہ میں اور راستہ میں خرچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر متولی اس کی اصل اپنے پاس رکھے تو اس میں سے معروف طریقہ پر کھا سکتا ہے۔

۲۱۳۷ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اپنے صدقہ کا مال رکھنے کے لیے حفصہ کو مقرر کیا ہے۔

فائدہ: شاید رسول مرتضیٰ سے اس کا تذکرہ کر دیا ہے۔ حفصہ کو اپنا باپ بنا لیا ہے۔

۲۱۳۸ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم سے خیبر کی جائیداد کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا اصل مال اپنے پاس رکھو اور اس کے منافع صدقہ کر دو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کیا۔ اس میں صدقہ تھا نہ وراثت نہ ہبہ

۲۱۳۹ محمد بن عبدالرحمن قرشی کی روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے اپنے وقف کردہ باغ کے متعلق آپ سے اپنے وقف کردہ باغ کے متعلق آپ سے

۲۱۴۰ ابوجعفر کہتے ہیں۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے صدقہ میں شرط لگاتے تھے کہ وہ بیمار رشتہ داروں کے لیے وقف ہے ان کی بیوی اولاد میں سے جو

۴۶۱۵۳ — عمر ابن دینار کی روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنی زمین کا کچھ حصہ صدقہ کیا اور ایک غلام بھی آزاد کیا اور ان پر شرط لگادی کہ تم اس مال میں پانچ سال کام کر سکتے ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۱۵۴ — عمر بن عبدالعزیز کہتے ہیں میں نے مدینہ میں سنا ہے جب کہ اس وقت مدینہ میں مہاجرین وانصار کے مشائخ کی کثیر تعداد موجود تھی۔ یہ کہ نبی کریم ﷺ کے باغات جو فریق کے مال میں سے وقف کے لئے ہیں۔ پھر فریق نے کہا تھا اگر میں نے چاہا تو پانی کو دوسرے جہاں چاہیں اسے صرف کریں۔ چنانچہ فریق غزوہ احد میں شہید کر دیئے گئے رسول کریم ﷺ نے ان کے متعلق فرمایا تھا فریق جنت میں سب سے بہترین شخص ہیں عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے اس باغ سے کھجوریں منگائیں چنانچہ ایک تھال میں کھجوریں لائی گئیں پھر بولے ابوبکر بن حزم نے مجھے خط لکھ کر خبر دی ہے کہ یہ کھجوریں اس درخت سے لائی گئی ہیں جو رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں تھا اور آپ ﷺ اسی سے کھجوریں تناول فرماتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

عمدہ مال وقف کرنا

۴۶۱۵۵ — ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جائداد ملی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں جائداد ملی ہے۔ لہٰذا! اتنا عمدہ اور نفیس مال میں نے کبھی نہیں پایا آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو اصل مال اپنے پاس روک لو اور اس کے منافع صدقہ کر دو چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ جائداد صدقہ کر دی کہ وہ نہ بیچی جائے گی نہ ہبہ کی جائے گی اور نہ ہی وراثت میں منتقل ہوگی۔ آپ نے یہ جائداد (اس کے منافع) فقراء رشتہ داروں، ابن سبیل (مسافر) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں اور ضعفاء پر صدقہ کی اور جو اس کا ذمہ دار ہوگا وہ اس میں سے کھا سکتا ہے اور غیر متمول دوست کو کھلا سکتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس جائداد کی (بوقت وفات) حضرت حفصہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے لیے وصیت کر دی تھی پھر اپنی اولاد میں سے جو ذوالرائے اس کے لیے وصیت کی۔

رواہ ابن شبۃ والعدنی

۴۶۱۵۶ — ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا یا رسول اللہ! امانۂ خیبر میں ایک حصہ ہے اس سے اچھا مال میں نے کبھی نہیں پایا میں چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ہاں قربت حاصل کروں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس کی اصل روک لو اور اس کے منافع صدقہ کرو۔ رواہ العدنی

۴۶۱۵۷ — حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جس شخص نے مسجد بنائی وہ اب اسے نہ بیچ سکتا ہے نہ تبدیل کر سکتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی کو نماز پڑھنے سے منع کر سکتا ہے البتہ ہر طرح کے بدعتی کو اس میں نماز پڑھنے سے روک سکتا ہے۔ رواہ الخطیب وسندہ ضعیف

۴۶۱۵۸ — ابوجعفر کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ایک لشکر کے ساتھ تشریف لے گئے راستہ میں قبیلہ کاہ آیا تو ان کی پیاس شدید ہوئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بنو ثعل کے ایک درخت کی طرف بھاگے اس پر انھوں نے اپنا اسلحہ لٹکایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اللہ تعالیٰ نے جنگ میں فتح مند کیا تھا رسول کریم ﷺ نے بنو ثعل کے درخت والی جگہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حصہ میں تقسیم کی، راوی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے دو غلاموں کو حکم دیا کہ اس زمین میں کنواں کھودو۔ چنانچہ وہاں ابلتے پانی کا چشمہ نکل آیا چنانچہ ایک شخص اس کی خوشخبری سنانے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس دوڑتا ہوا آیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ زمین صدقہ کر دی اور اس پر تحریر لکھ دی کہ یہ زمین تا قیامت صدقہ رہے گی جس دن کچھ چیرے پھٹکارے ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ پڑے ہوں گے تو کہ اللہ تعالیٰ اس دن مجھے دوزخ کی آگ سے دور رکھے یہ زمین ایسا صدقہ ہوگا جو یقینی اور بے مثل وبے تعلق ہوگا اور فی سبیل اللہ صدقہ ہے قریب کے لیے بھی اور دور کے لیے بھی حالت امن میں بھی، اور حالت جنگ میں بھی، یتیموں اور مسکینوں کے لیے بھی اور غلاموں کے لیے بھی۔

رواہ ابن جریر

حرف الھاء

اس میں دو کتابیں ہیں۔
۱ کتاب الھبہ ۲ کتاب الھجرتین۔

کتاب الھبہ ... از قسم اقوال

۴۶۱۵۱ جس شخص نے عطیہ دیا وہ (موھوب شے کا) اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک کہ عوض نہ لے لے۔

رواہ مالک والبیھقی فی السنن عن ابن عمر

کلام ... حدیث صحیح ہے دیکھئے ابن ماجہ ۲۳۸۳ والضریر ۲۳۶۔

۴۶۱۵۲ آدمی وہبہ سے کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ارواء ۵۶۱ والضعیفہ ۳۱۵۱۔

۴۶۱۵۳ ہبہ کرنے والا موھوب شے کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے رواہ البیھقی عن ابی ھریرۃ

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۲۱ والضعیفہ ۳۱۵۱۔

حصہ اکمال

۴۶۱۵۴ جس شخص نے (کسی کو) کوئی شے عطیہ دی وہ اس کا زیادہ حقدار ہے جب تک اس کا عوض نہ لے لے، اگر اس نے حسب ایمان دیا اس کی خلاف اس شخص کچھ بھی ہے اس نے کسی کو اور نہ کچھ دیا ہے رواہ الطبرانی عن ابن عباس

ھبہ واپس لینے کا بیان

۴۶۱۵۵ جس شخص کی مثال جو اپنے عطیہ کو واپس لے لے کتے جیسی ہے جو پہلے خود کھاتا ہے پھر قے کرتا ہے پھر اپنی قے کو چاٹ لیتا ہے۔

رواہ ابن ماجہ عن ابی ھریرۃ

کلام ... حدیث صحیح ہے دیکھئے الحلیۃ ۳۳۰

۴۶۱۵۶ وہ ہبہ کرنے کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو چاٹ لینے والا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداود والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۶۱۵۷ تم میں اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو خریدو اور نہ دیئے ہوئے کو واپس لو اگرچہ وہ تمہیں درہم کے بدلے میں ہی دے۔ چنانچہ صدقہ دینے والا اپنی شے جیسا کہ اپنی قے کو واپس لینے والا ہے رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداود والنسائی عن عمر

۴۶۱۵۸ اگر عورت ہی رشتہ دار مرد کے لیے ہبہ کو واپس نہیں کیا جا سکتا رواہ الدارقطنی والحاکم والبیھقی فی السنن عن سمرۃ

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الضعیفہ ۳۱۶۱ والطالبیہ ۱۲۹۔

۴۶۱۵۹ تمہارے لئے واپس کرنے کے لیے کوئی بری مثال پیش نہ کی جائے اپنے ہبہ کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ قے کرنے والا پھر چاٹ لیتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری والموطا والنسائی عن ابن عباس وابن عمر والخطاب عن ابی بکر

۴۶۱۶۸ ... اس شخص کی مثال جو صدقہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی ہے جو قے کر ڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔

رواہ مسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس

۴۶۱۶۹ ... جو شخص ہبہ واپس لے اس کی مثال کتے جیسی ہے جو قے کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے ہبہ کرنے والا موہوب شے جب واپس لے اسے چاہیے کہ توقف کرے تاکہ واپس لی ہوئی چیز پہچان لے پھر اسے موہوب شے دے۔ رواہ ابو داؤد عن ابن عمرو

۴۶۱۷۰ ... کسی شخص کے لیے یہ حلال نہیں ہے (یعنی از روئے مروت یہ بات مناسب نہیں ہے کہ) وہ عطیہ کرے یا ہبہ کرے اور پھر وہ اسے واپس لے (البتہ باپ اپنے بیٹے سے (عطیہ یا ہبہ) واپس لے سکتا ہے اور جو شخص کسی کو گھوڑے کر واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جس نے (پیٹ بھر کر) کھایا اور جب اس کا پیٹ بھر گیا تو قے کر ڈالی اور پھر اس قے کو چاٹنے لگا۔

رواہ احمد بن حنبل واصحاب السنن الاربعۃ والحاکم عن ابن عمرو وعن ابن عباس

۴۶۱۷۱ ... کوئی شخص اپنے ہبہ کو واپس نہیں لے سکتا البتہ باپ بیٹے سے واپس لے سکتا ہے ہبہ واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو چاٹنے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

حصہ اکمال

۴۶۱۷۲ ... اپنے عطیہ کو واپس لینے والے کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے قے کر ڈالتا ہے اور پھر اپنی قے کو دوبارہ کھانے لگتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی ہریرۃ

۴۶۱۷۳ ... جو شخص اپنے صدقہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو اپنی قے کو دوبارہ چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابو یعلی عن عمر

۴۶۱۷۴ ... جو شخص اپنی موہوب شے کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ الخرائطی عن ابی ہریرۃ

۴۶۱۷۵ ... جو شخص اپنی موہوب چیز کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو اپنی قے کو چاٹنے لگے البتہ والد اپنے بیٹے سے ہبہ واپس لے سکتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن عکرمۃ مرسلاً

۴۶۱۷۶ ... جو شخص اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو کھاتا ہے اور جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر ڈالتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابن النجار عن ابی ہریرۃ

۴۶۱۷۷ ... جو شخص ہبہ کرتا ہے وہ اپنے ہبہ کا زیادہ حقدار ہوتا ہے جب تک وہ اس کا عوض نہ لے لے اور اگر اپنا ہبہ واپس لے لے تو اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو قے کر ڈالے اور پھر اسے چاٹنے لگے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۱۷۸ ... جس شخص نے کوئی چیز ہبہ کی پھر وہ واپس لے لی قیامت کے دن اسے اسی موہوبہ چیز پر کھڑا کر دیا جائے گا۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن ابن عمرو

۴۶۱۷۹ ... کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی کو کوئی چیز ہبہ کرے اور پھر وہ اس سے واپس لے (البتہ والد (بیٹے سے) واپس لے سکتا ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن طاؤس مرسلاً

۴۶۱۸۰ ... ہمارے لیے بری مثال نہیں پیش کی جا سکتی لہٰذا جو شخص اپنے ہبہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے جیسی ہے جو اپنی قے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق واحمد بن حنبل والبخاری والترمذی والنسائی عن ابن عباس وابن عدی والخرائطی وابن عساکر عن ابی بکر

۴۶۱۸۱ ... اپنے صدقہ (کیے ہوئے مال) کو واپس مت لو۔

رواہ الترمذی وقال حسن صحیح والنسائی وابن ماجہ عن عمر واحمد بن حنبل عن ابن عمر

رقبی اور عمری کا بیان

فی الدرہ: رقبی کہ ہے؟ رقبی "مراقبہ" سے ہے جس کا معنی انتظار کرنے والا ہے کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی سے کہے میں نے یہ گھر تمہیں صدقہ دیا اگر تم مجھ سے پہلے مر گئے تو گھر مجھے واپس ہو جائے گا اور اگر میں تم سے پہلے مر گیا تو یہ گھر تمہاری ملکیت ہو جائے گا۔ رقبی کو رقبی اس لیے کہتے ہیں چونکہ اس میں دونوں اشخاص یعنی واہب اور موہوب ایک دوسرے کے مرنے کے انتظار میں رہتے ہیں۔

عمری کی صورت یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص کسی سے یہ کہے کہ میں نے یہ مکان تمہیں تمہاری زندگی تک کے لیے دیا۔ رقبی اور عمری کے تفصیلی احکام کتب فقہ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

۳۶۱۸۲ رقبی جائز ہے۔ رواہ النسائی عن زید بن ثابت

۳۶۱۸۳ اپنے اموال کو رقبی مت کرو جس شخص نے کوئی چیز رقبی کی اور رقبی دینے والے کی ملکیت ہو گئی۔ رواہ النسائی عن ابن عباس

۳۶۱۸۴ رقبی نہ کرو جو شخص کسی شخص سے کوئی چیز بطور عمری یا رقبی لے وہ اس کے مرنے کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت میں چلی جاتی ہے۔ رواہ ابو داؤد والنسائی وابن حبان عن جابر

۳۶۱۸۵ عمری نہ کیا جائے سو جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری یا رقبی دی گئی وہ اس کی زندگی و موت میں اس کی ملکیت ہوئی۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابن عمرو

۳۶۱۸۶ عمری کا اعتبار نہیں چونکہ جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۶۱۸۷ اپنے مکانات بہ وقت اپنے وارثوں کے پاس رہنے کے گھوانے بشکل عمری مت دو چونکہ جس شخص کو کوئی چیز اس کی زندگی تک کے لیے بطور عمری دی جاتی ہے وہ اس کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی اس کی ملکیت ہوتی ہے۔ رواہ النسائی عن جابر

۳۶۱۸۸ تم اپنا مال اپنے پاس رکھو اس میں اضافہ ڈالو کیونکہ کوئی شخص کسی کو اپنی کوئی چیز بطور عمری دیتا ہے تو وہ چیز زندگی و موت دونوں حالتوں میں اس شخص کی ملکیت ہوتی ہے جسے وہ چیز بطور عمری دی گئی ہے پھر اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد اس کی وارث ہوتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم عن جابر

۳۶۱۸۹ جس شخص نے کسی کو کوئی چیز بطور عمری دی تو وہ اسی کی ملکیت ہوئی (یعنی جسے عمری میں وہ چیز دی گئی ہو) اور اس کے بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ عن جابر

۳۶۱۹۰ جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی زندگی اور موت دونوں حالت میں اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ النسائی وابن حبان عن جابر

۳۶۱۹۱ جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی وہ دینے والے کی ملکیت ہوئی اس کی زندگی اور موت دونوں حالتوں میں رقبی مت کرو۔ جسے رقبی سے اور پرورش چیز دی گئی اور یہ میراث میں چلے گی۔ رواہ احمد واللفظ لہ وابو داؤد وابن ماجہ عن زید بن ثابت

۳۶۱۹۲ جس شخص نے کسی کو عمری دی چیز اس کو دینے والے کی ملکیت ہوئی اور اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد کی ہوئی دیتے وقت کہہ دیا تھا (جو بطور عمری دی جائے) اس شخص کی ملکیت ہوتی ہے جسے دی گئی (وہ دینے والے کو واپس نہیں ہوتی۔ رواہ مسلم واللفظ لہ عن جابر

۳۶۱۹۳ عمری اور رقبی دونوں کو محفوظ رکھنا چاہیے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

۳۶۱۹۴ عمری جس کو دی گئی ہو) اس شخص کی ہے جسے دی گئی اور اس کی اولاد کی ہے۔ رقبی والوں کے لیے یہ جائز ہے۔

رواہ ابن ماجہ واصحاب السنن الا ابا داؤد عن جابر

۴۶۱۹۵ ..... عمری جائز ہے اس شخص کے لیے جس کی لیے عمری کیا گیا ہو اور رقبی جائز ہے اس شخص کے لیے جس کے لیے رقبی کیا گیا ہو۔ اور اپنے حصہ کو واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اپنی قے کو دوبارہ چاٹنے والا۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی عن ابن عباس

۴۶۱۹۶ ..... عمری رقبی والوں کے لیے جائز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن جابر واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ واحمد بن حنبل والترمذی وابوداؤد عن سمرۃ والنسائی عن زید بن ثابت وعن ابن عباس

۴۶۱۹۷ ..... عمری عمری والوں کے لیے میراث ہے۔ رواہ مسلم عن جابر وابی ہریرۃ

۴۶۱۹۸ ..... عمری کے طور پر دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت ہوگئی جیسے حصہ میں دی گئی ہو۔ رواہ مسلم وابوداؤد والنسائی عن جابر

حصہ اکمال

۴۶۱۹۹ ..... اپنا مال اپنے پاس رکھو اور کسی کو مت دو جسے کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن جابر

۴۶۲۰۰ ..... جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگئی اور اس کے (مرنے کے) بعد اس کے ورثاء کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الشیرازی فی الالقاب عن ابن عمر

۴۶۲۰۱ ..... عمری اور رقبی میں میراث کا معاملہ ہوتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن زید بن ثابت

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۳۸۹۵

۴۶۲۰۲ ..... عمری جائز ہے اور جس شخص کو کوئی چیز بطور عمری دی جائے وہ اس کا مالک بن جاتا ہے۔ جو چیز کسی کو بطور رقبی دی جائے وہ بھی اس کا مالک بن جاتا ہے ان دونوں میں میراث کا حکم چلتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن الزبیر

۴۶۲۰۳ ..... جو چیز بطور عمری دی جائے وہ وارث کی ملکیت ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن زید بن ثابت

۴۶۲۰۴ ..... جو چیز بطور عمری دی جائے اس پر میراث کا حکم جاری ہوتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن طاؤس مرسلاً

۴۶۲۰۵ ..... عمری جائز ہے۔ رواہ عبد الرزاق عن قتادۃ عن الحسن وغیرہ

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الالفاظ ۳۷۲۳

۴۶۲۰۶ ..... عمری جائز ہے بطور عمری دی گئی چیز وارثت میں منتقل ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق عن ابن عباس

۴۶۲۰۷ ..... رقبی اور عمری حلال نہیں ہے لہٰذا جس شخص کو کوئی چیز بطور رقبی دی گئی یا بطور عمری دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس وعبد الرزاق عن طاؤس موسلاً وعبد الرزاق عن ابن عباس موقوفاً

۴۶۲۰۸ ..... جو چیز بطور رقبی دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور جو چیز بطور عمری دی جائے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی۔

رواہ ابن الجارود وابن حبان عن جابر

۴۶۲۰۹ ..... رقبی اور عمری حلال نہیں ہے جسے کوئی چیز بطور عمری یا رقبی دی گئی دو زندگی اور موت دونوں حالتوں میں اس کا مالک ہوگا۔

رواہ عبد الرزاق والطبرانی عن ابن عمر

۴۶۲۱۰ ..... عمری کے متعلق فیصلہ صادر فرمایا کہ بطور عمری دی گئی چیز کا وہ شخص مالک ہوگا جسے وہ چیز حصہ کی گئی ہو۔

رواہ البخاری ومسلم عن جابر

۴۶۲۱۱ ..... رقبی مت کرو جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی اس چیز میں میراث کا حکم چلے گا۔ رواہ احمد بن حنبل عن زید بن ثابت

کتاب الھبہ .....از قسم افعال

احکام

۴۶۲۴ ..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے کسی چھوٹے نابالغ بچے کو کوئی چیز بطور عطیہ دی اور وہ بچہ اپنے عطیہ کی حفاظت نہ کر سکتا ہو تو اس عطیہ کا اعلان کرنا چاہیے اور اس پر گواہ بنانا چاہیے یہ عطیہ اس طرح جائز ہوگا گو کہ اس عطیہ کا کوئی بچے کا باپ ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ مالک

۴۶۲۵ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس شخص کو کوئی چیز عطا کی گئی حالانکہ اس نے اس چیز کا سوال نہیں کیا تھا اس چیز کا عوض نہیں لیا جائے گا۔ اور اگر وہ چیز سوال پر عطا کی گئی تو دینے والا اس چیز کا زیادہ حقدار ہوگا حتی کہ وہ اس کا عوض نہ لے۔ رواہ عبدالرزاق

ھبہ واپس لینے کا بیان

فائدہ ..... کوئی چیز اگر بطور ھبہ کسی کو دی گئی ہو تو واہب (ھبہ کرنے والا) اسے واپس لے سکتا ہے بشرطیکہ موہوب اجنبی ہو اور واہب نے موہوب سے ہبہ کا عوض نہ لیا ہو اگر واہب نے عوض لے لیا یا کسی رشتہ دار بیٹے وغیرہ کو ہبہ کیا تو اسے واپس نہیں لے سکتا۔ جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ھبہ واپس نہیں ہو سکتا ہم بھی کہتے ہیں ھبہ واپس لینا مروت کے خلاف ہے لیکن فی نفسہ جائز ہے اس پر بے شمار دلائل ہیں جیسا کہ آرہے ہیں۔ (تفصیل مطولات میں دیکھی جا سکتی ہے)

۴۶۲۶ ..... "مسند صدیق" زہری، سعید بن مسیب سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارے لیے بری مثال نہیں ہونی چاہیئے ھبہ کو واپس لینے والے کی مثال کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ ابن عدی والخطیب وابن عساکر

۴۶۲۷ ..... "مسند عمر" حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ تعالیٰ سواری کے لیے دیا لیکن گھوڑے کے مالک نے اسے بہت بدلا کر دیا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا لیکن میں نے گمان کیا کہ اسے بیچنے میں رخصت ہے حتی کہ میں رسول کریم ﷺ سے اس کا سوال نہ کروں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا "گھوڑا (واپس) مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں ایک درہم ہی میں کیوں نہ دیتا ہو۔ چونکہ جو شخص بطور صدقہ دی ہوئی چیز واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے جو پھر سے اپنی قے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ مالک واحمد بن حنبل والعدنی والحمیدی والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابوعوانۃ وابویعلی والطحاوی وابن حبان والبیھقی

۴۶۲۸ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے فی سبیل اللہ ایک گھوڑا سواری کے لیے دیا۔ چنانچہ ہمارا یہ طریقہ تھا کہ جب ہم فی سبیل اللہ سواری دیتے تو سواری لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے، ہم آپ ﷺ کے سپرد کر دیتے اور آپ جہاں بہتر سمجھتے کام میں لگا دیتے، میں بھی آپ ﷺ کے پاس گھوڑا لے کر آیا اور آپ ﷺ کو پیش کر دیا آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص کو سواری کے لیے دے دیا۔ پھر میں نے کچھ عرصہ بعد اس شخص کو یہی گھوڑا بازار میں بیچتے ہوئے پایا میں نے اس سے گھوڑا واپس خریدنا چاہا میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا تذکرہ کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے مت خریدو اور نہ ہی اپنے صدقہ میں سے کچھ واپس لو۔

رواہ ابویعلی وابوالشیخ فی الوصایا

۴۶۲۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک اونٹنی اللہ کی راہ میں دی پھر میں نے اس اونٹنی کی نسل سے ایک اونٹ خریدنا چاہا میں نے اس بارے متعلق رسول کریم ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ قیامت کا دن آجائے یہ اونٹنی اور اس کی اولاد

تمہارے عمال کی تراز میں ہوں گے رواہ الطبرانی فی الاوسط ورواہ ابن ابی الدنیا والبزار والبیہقی فی الجامع وسعید بن منصور

۳۶۲۱۸ ۔ ابن سیرین کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا صدقہ کیا پھر دیکھا کہ سوار نے اسے ضائع کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک بچہ لکھ ہوا پایا آپ نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ میں اسے خرید سکتا ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ تم اسے اور اس کے بچے کو قیامت کے دن پالو رواہ سعید بن منصور

۳۶۲۱۹ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے کوئی چیز کسی قریبی رشتہ دار کو صدقہ کی یا بطور صدقہ کسی دوسرے کو دی اسے واپس نہیں لے سکتا اور جس شخص نے کوئی چیز بطور ہبہ دی اور اس پر وہ ثواب کا خواہشمند ہے وہ اپنے ہبہ پر برقرار رہے گا اور اس سے راضی ہو اور واپس لے سکتا ہے۔

رواہ مالک وعبد الرزاق وسعید والطحاوی والبیہقی

ہبہ واپس لینے کی صورت

۳۶۲۲۰ ۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس شخص نے بطور ہبہ کوئی چیز دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس چیز کا زیادہ حقدار ہے البتہ اگر کسی قریبی رشتہ دار کو ہبہ کیا ہو تو واپس نہیں لے سکتا رواہ سعید بن المنصور والبیہقی

۳۶۲۲۱ ۔ اسلم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گھوڑا فی سبیل اللہ سواری کے لیے دیا پھر آپ رضی اللہ عنہ نے وہی گھوڑا اس کی نسل میں سے کوئی گھوڑا یا زیادہ بکتا ہوا پایا آپ رضی اللہ عنہ نے وہ گھوڑا خریدنا چاہا اس کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: آپ ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو حتی کہ قیامت کے دن سے پالو رواہ ابن ابی شیبۃ

۳۶۲۲۲ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب صدقہ میں دی ہوئی چیز صدقہ لینے والے کے علاوہ کسی اور کے پاس پہنچ جائے اسے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے رواہ ابن ابی شیبۃ وابن حمید

۳۶۲۲۳ ۔ محمد بن عبد اللہ عقیلی کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم نامہ لکھا کہ عورتیں خوشی سے یا خوشی سے عطیہ کرتی رہتی ہیں لہذا جو عورت بھی اپنے خاوند کو عطیہ کرے پھر اگر وہ اسے واپس لینا چاہے تو لے سکتی ہے۔ رواہ عبد الرزاق

۳۶۲۲۵ ۔ شعبی کی روایت ہے سوید بن غفلہ نے ایک گھوڑا سواری کے لیے عطیہ کیا پھر اسے واپس خریدنا چاہا ان سے ایک شخص نے کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مجھے اپنا گھوڑا صدقہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۲۲۶ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس شخص نے قریبی رشتہ دار کو کوئی چیز بطور ہبہ دی اور اس کا عوض نہ لیا وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۳۶۲۲۷ ۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے عطیہ کو واپس لیتا ہے اس کی مثال کتے کی سی ہے جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اور پھر قے کر دیتا ہے پھر اسے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ ابن النجار

۳۶۲۲۸ ۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے بطور ہبہ کوئی چیز کسی کو دی پھر اسے واپس لینا چاہا اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس کتے کی مثال ہے جو قے کرتا ہے اور جب سیر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے اور پھر سے چاٹنے لگتا ہے۔

رواہ ابن النجار عن عطاء

۳۶۲۲۹ ۔ طاؤس کی روایت ہے میں مختار بنا تھا اور اس حالیکہ میں لڑکا تھا اور اس اثنا لڑکے کہتے رہتے تھے جو شخص ہبہ واپس لیتا ہے اس کی مثال اس کتے کی سی ہے جو قے کر دیتا ہے اور پھر اسے چاٹنے لگتا ہے جب کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ نبی کریم ﷺ نے یہ مثال بیان فرمائی ہے حتی کہ مجھ میں اس کی خبر ڈالی گئی کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس شخص کی مثال جو ہبہ کرے اور پھر اسے واپس لے کتے کی سی ہے جو قے کرتا ہے اور پھر سے چاٹنے لگتا ہے۔ رواہ عبد الرزاق

قبضہ سے قبل ھبہ کا حکم

۴۶۲۳۰ ... "مسند صدیق" ابن جریج نے ہمیں خبر دی ہے کہ سلیمان بن موسیٰ کا کہنا ہے: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکمنامہ صادر کیا تھا کہ جس شخص نے کسی ایسے آدمی کو ہبہ کیا جو اس کی حفاظت کر سکتا تھا۔ لیکن اس کے قبضہ میں دیا نہیں تو یہ عطیہ باطل ہے اور یہ کہا ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کچھ عطیہ کیا تھا جو قبضہ میں نہیں دیا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ان کی وفات کے وقت یہ عطیہ رد کر دیا تھا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۱ ... حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عطیہ پر جب تک قبضہ نہ کیا جائے وہ میراث ہے۔ رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ

۴۶۲۳۲ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا وجہ ہے کہ لوگ اپنی اولاد کو عطیات کرتے ہیں اور پھر ان عطیات کو اپنے پاس روک لیتے ہیں جب کسی کا بیٹا مر جاتا ہے تو اس کا باپ کہتا ہے یہ میرا مال ہے اور میرے قبضہ میں ہے۔ اور جب خود مر نے لگتا ہے کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو عطیہ کیا تھا، عطیہ وہی ہوتا ہے جس پر بیٹے یا باپ کا قبضہ ہو جائے۔ اور جو مر گیا وہ اس کی میراث ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۳ ... سعید بن مسیب نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کی شکایت کی چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ والد اپنی اولاد کا عطیہ قبضہ کر لیتے ہیں جب کہ اولاد چھوٹی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۴ ... نضر بن انس کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ جس عطیہ پر قبضہ کر لیا جائے وہ جائز ہوتا ہے اور جس پر قبضہ نہ کیا جائے وہ دینے والے کی میراث ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ والبیھقی

عمری ورقبی کا بیان

۴۶۲۳۵ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رقبی عمری کی مانند ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۶ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عمری کی رسول کریم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی ہے اس کی صورت یہ ہے کہ دینے والا یوں کہے: یہ چیز تیری ملکیت ہے اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہے" اور اگر یوں کہے کہ جب تک میں زندہ رہا" تو اس کی ملکیت اس چیز کے مالک کو جائے گی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۷ ... "ایضاً" رسول کریم ﷺ نے فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ جو شخص کسی کو کوئی چیز بطور عمری عطا کرے وہ لینے والے کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کی ملکیت ہوگی اور یوں کہے "میں نے یہ چیز تمہیں عطا کر دی اور تیرے بعد تیری اولاد کی ملکیت ہوگی" یہ عطیہ مالک کو واپس نہیں ہوگا چونکہ یہ ایسا عطیہ ہے جس میں میراث کا حکم چل پڑا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۳۸ ... محمد بن حنفیہ کہتے ہیں: ایک مرتبہ میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے عمری کے متعلق سوال کیا: میں نے جواب دیا: رسول کریم ﷺ نے بطور عمری دی گئی چیز کو اس شخص کی ملکیت قرار دیا ہے جسے وہ چیز دی گئی ہو۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم ہی کے قائل ہو؟ میں نے کہا جی ہاں۔ معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول کریم کو فرماتے سنا ہے کہ جس شخص کو بطور عمری کوئی چیز دی گئی وہ اس کی ملکیت ہوگی اور اس کے بعد اس کی اولاد کو وارثت میں ملے گی۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۲۳۹ ... حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے رقبی میں دی گئی چیز اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو اور بطور عمری دی گئی چیز بھی اس شخص کی ملکیت قرار دی ہے جسے دی گئی ہو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۲۴۰ ... عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے عمری کو جائز قرار دیا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

کتاب الہجرتین ..... از قسم اقوال

۴۲۴۱ ..... سب سے افضل ہجرت ہجرت باطنہ ہے اور ہجرت باطنہ یہ ہے کہ تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہو اور ہجرت ثانیہ یہ ہے کہ تم اپنے بادیہ (گاؤں دیہات) کی طرف واپس لوٹ جاؤ تمہیں ہر حال میں اطاعت وفرمانبرداری کرنی چاہیے خواہ تم تنگدستی میں ہو یا آسائش میں کسی کے دباؤ تلے ہو یا کشائش میں، ہر حال میں فرمانبرداری تمہارے اوپر واجب ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی واللہ

۴۲۴۲ ..... اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی نازل کی کہ ان تین بستیوں میں سے جس جگہ بھی تم اترو گے وہی تمہارا دار الہجرت ہوگا۔ وہ یہ ہیں مدینہ منورہ، بحرین اور قسرین۔ رواہ البزار مدنی والحاکم عن جریر

۴۲۴۳ ..... اہل ہجرت، ہجرت کی برکات اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔ رواہ الطبرانی وابن عساکر عن مجاشع بن مسعود

۴۲۴۴ ..... اے کشتی والوں تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی موسیٰ

۴۲۴۵ ..... ہجرت کی دو قسمیں ہیں: (۱) شہری کی ہجرت (۲) دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے دعوت دی جائے تو وہ دعوت قبول کرلے۔ اور جب اسے حکم دیا جائے وہ اطاعت کرے شہری کی ہجرت آزمائشوں سے بھرپور ہے اور اس کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

رواہ النسائی عن ابن عمیر

۴۲۴۶ ..... تمہارا ناس ہوا ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے کیا تیرے پاس اونٹ ہیں جن کا تو صدقہ دیتا ہے عرض کیا ہاں تم دیہاتوں کے باوجود بھی عمل کرو اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں کچھ کمی نہیں کرے گا۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی سعید

۴۲۴۷ ..... مجھے تمہارا دار ہجرت دکھلا دیا گیا ہے جو سیاہ پتھریلی زمین کے درمیان شور زمین تھی وہ "حجر" ہے یا یثرب۔

رواہ الطبرانی والحاکم عن صہیب

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف الجامع ۷۹۰۔

۴۲۴۸ ..... جب تک کفار کے ساتھ جنگ جاری رہے گی تب تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔

رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن حبان عن عبداللہ بن وقد ان السعدی

۴۲۴۹ ..... ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک توبہ کا دروازہ نہ بند ہو جائے اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ رواہ مسلم وابوداؤد عن معاویۃ

۴۲۵۰ ..... فتح کے بعد ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور خلوص نیت (ہجرت کا قائم مقام) ہے اور جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔ رواہ مسلم عن عائشۃ واحمد بن حنبل والنسائی عن صفوان بن امیۃ واحمد بن حنبل والنسائی والبزار مدنی عن ابن عباس

۴۲۵۱ ..... فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے۔ رواہ البخاری عن مجاشع بن مسعود

۴۲۵۲ ..... ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد ہے اور خلوص نیت ہے جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔ جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس دن سے اس شہر (مکہ مکرمہ) کو حرمت والا قرار دیا ہے۔ اس شہر میں مجھ سے قبل جنگ حلال نہیں ہوئی اور اب میرے لیے دن کے کچھ وقت کے لیے حلال کی گئی ہے اس شہر میں تا قیامت جنگ حرام ہے۔ اس شہر کے کانٹے بھی نہ کاٹے جائیں اور نہ ہی اس کے شکار کو بھگایا جائے اور نہ ہی اس شہر میں گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے البتہ وہ شخص اسے اٹھا سکتا ہے جو اسے پہچانتا ہو۔ اور سوائے اذخر گھاس کی کوئی اور گھاس نہ کاٹی جائے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابن عباس

۴۲۵۳ ..... جو شخص اسلام لانے کے بعد شرک کرے اللہ اس کا کوئی عمل قبول نہیں فرمائے گا یہاں تک کہ وہ مسلمانوں اور مشرکوں کے درمیان فرق نہ کردے۔ رواہ ماجہ عن معاویہ بن حیدۃ

حصہ اکمال

۳۶۲۵۴ اے ابوذر جب اچھا بنگ کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور اپنے گھروں میں ٹھہرے رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے لیکن جہاد اور خلوص نیت باقی ہے۔ جب تم سے جہاد میں نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔ (رواہ البخاری ومسلم)

۳۶۲۵۵ اے عثمان میں نے اس کا پتہ ارادہ کر رکھا ہے تم اپنا ملک حبشہ کے عظیم شخص یعنی نجاشی کی طرف کرو۔ چونکہ وہ ایسا دار شخص ہے اپنے ساتھ قیمتی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت چھوڑ کر جاؤ اور مسلمانوں میں سے جو تم تمہاری طرح کی رائے رکھتے ہوں وہ بھی وہیں کا رخ کریں اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لیتے جائیں انہیں اپنے پیچھے چھوڑ کر نہ جائیں۔

رواہ ابن منده وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۳۶۲۵۶ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت عثمان اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ہجرت حبشہ پر نکل پڑے ہیں۔ انہی کی ذات کی جنس کے قبیلہ قدرت میں میری بہن ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور وط علیہ السلام کے بعد یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہجرت کی۔

رواہ ابن منده وابن عساکر عن اسماء بنت ابی بکر

۳۶۲۵۷ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوط علیہ السلام کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ (رواہ ابو یعلی والبیہقی فی)۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۳۶۲۵۸ کیا تم لوگ راضی نہیں ہو کہ تم لوگوں کے لیے ایک ہی ہجرت ہے اور تم سے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ عن فائد بن سعید بن عمرو بن سعید بن العاص عن۔ چنانچہ انھوں نے اپنے بھائی عمرو بن سعید کے ساتھ ہجرت حبشہ کی جب یہ واپس لوٹے تو تخت قرد ہوئے کہ وہ بدر کی جنگ میں شریک نہ ہو سکے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے یہ حدیث فرمائی)

۳۶۲۵۹ میں اور میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی جگہوں پر ہیں اور لوگ بھی اپنے جگہوں پر ہیں فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد ہے اور نیت ہے۔

رواہ الطبرانی وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والحاکم والبیہقی فی الدلائل عن ابی سعید وزید بن ثابت ورافع بن خدیج معا

۳۶۲۶۰ تم لوگ ہجرت کرو اور اسلام پر کاربند رہو جب تک جہاد باقی ہے ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۳۶۲۶۱ ہجرت وہ ہے جو برائیوں کو چھوڑ دے اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

رواہ ابن عساکر عن ابن عمرو

۳۶۲۶۲ ہجرت کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ تم ہر نہیں کو چھوڑ دو دوسری یہ کہ تم اللہ اور اللہ کے رسول کی طرف ہجرت کر کے آجاؤ۔ جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہیں ہوگی اور ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا دلوں پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے اعمال لپیٹ دیے جائیں گے۔

رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن عبد الرحمن بن عوف ومعاویہ وابن عمرو

۳۶۲۶۳ سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے محرمات کو چھوڑ دو۔

رواہ احمد بن حنبل وعبد بن حمید عن جابر والنسائی والبخاری ومسلم عن ابن عمر

۳۶۲۶۴ سب سے افضل ہجرت یہ ہے کہ تم برائیوں کو چھوڑ دو۔ رواہ الطبرانی عن عمرو بن عبسۃ

گناہوں کو چھوڑنا بھی ہجرت ہے

۴۶۲۶۵ ... سب سے افضل اسلام یہ ہے کہ دوسرے مسلمان تمہاری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہیں اور افضل ترین ہجرت یہ ہے کہ تم اپنے رب تعالیٰ کے مکروہات کو چھوڑ دو۔ ہجرت کی دو قسمیں ہیں شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے دعوت دی جائے دو اسے قبول کرلے اور جب اسے حکم دیا جائے وہ اطاعت بجالائے جب کہ شہری کی ہجرت آزمائشوں سے پر ہے اور اس کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہے۔ رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن ابن عمرو

۴۶۲۶۶ ... اے فدیک! نماز قائم کرو زکوٰۃ دیتے رہو برائیاں چھوڑ دو اور جہاں چاہو اپنی قوم کی سرزمین پر سکونت پذیر ہو اس طرح تم مہاجر ہو جاؤ گے۔ (رواہ ابن حبان والبیہقی وابن عساکر عن صالح بن بشیر بن فدیک کہ فدیک رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ لوگوں کا خیال ہے کہ جس شخص نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہو گیا اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۲۶۷ ... اے فدیک! نماز قائم کرو رمضان کے روزے رکھو بیت اللہ کا حج کرو مہمان نوازی کرو اپنی قوم کی سرزمین میں سکونت پذیر رہو۔

رواہ العوی والدیلمی عن صالح بن بشیر بن فدیک عن ابیہ وقال العوی ولا اعلم لہ غیر ھذا

۴۶۲۶۸ ... تم لوگ کیوں غم کرتے ہو لوگوں کے لیے ایک ہجرت ہے جب کہ تمہارے لئے دو ہجرتیں ہیں ایک ہجرت تم نے اس وقت کی جب تم حبشہ کے بادشاہ کی طرف چل پڑے دوسری ہجرت تمہاری یہ ہوئی کہ تم حبشہ سے میری طرف آئے۔

رواہ ابن مندہ وابن عساکر عن خالد بن سعید بن العاص

۴۶۲۶۹ ... جس نے ایسا کہا اس نے جھوٹ بولا تمہارے لیے دو ہجرتیں ہیں۔ ایک ہجرت تم نے نجاشی کی طرف کی ہے اور دوسری ہجرت میری طرف کی ہے۔ رواہ الطبرانی عن اسماء بنت عمیس

۴۶۲۷۰ ... تمہیں ہجرت کرنی چاہیے چونکہ ہجرت جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ رواہ النسائی عن ابی فاطمۃ

۴۶۲۷۲ ... مہاجر کا عمل دیہاتی کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے عالم کا عمل عابد کے عمل پر ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے پوشیدہ عمل اعلانیہ عمل سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔ اور جس شخص کا ظاہر اور باطن برابر ہو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اس شخص پر فخر کرتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! یہ میرا سچا بندہ ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق والدیلمی عن ابن عباس وفیہ عمر بن ابی اللحی شیخہ الحکیم الترمذی ضعیف

۴۶۲۷۳ ... جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا اسوقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی۔ رواہ احمد بن حنبل والطبرانی وابن مندہ والبخاری ومسلم عن عبداللہ بن السعدی والعوی وابن مندہ وابونعیم فی المعرفۃ عن عبداللہ بن السعدی المصری وقیل البصری

۴۶۲۷۴ ... ہجرت اسوقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک دشمن کے ساتھ قتال جاری رہے گا۔ رواہ العوی عن ابن السعدی

۴۶۲۷۵ ... تیری ہلاکت ہو! ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے۔ کیا تیرے اونٹ ہیں جن کی تو زکوٰۃ دیتا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: دیہاتیوں میں رہتے ہوئے عمل کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں کمی نہیں کرے گا۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد وابن حبان عن ابی سعید کہ ایک دیہاتی۔ (اعرابی) نے نبی کریم ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۲۷۶ ... جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی اس وقت تک ہجرت ختم نہیں ہوگی اور توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہوگا جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہو جائے۔ جب سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا ہر دل پر مہر لگا دی جائے گی اور لوگوں کے اعمال لپیٹ دیئے جائیں گے۔

رواہ ابن عساکر عن عبدالرحمن بن عوف ومعاویۃ بن عمرو

۴۲۷۰۷ ۔۔۔ کے بعد تجارت نہیں ہے لیکن اس نیت اور جہاد پھر بھی ہوتی ہیں اور عورتیں نہیں تھا کون ہوتا ہے۔

رواہ الخطیب عن صفیان والحمیدی والدارودی وابن السکن وابن مندہ وابن قانع والطبرانی وابونعیم عن شعوب ابن عزیزۃ الانصاری

۴۲۷۰۸ ۔۔۔ کی گئی۔ عمدہ تجارت نہیں ہے۔ رواہ عبدالرزاق عن ابن

کتاب الھجرتین.....از قسم الفعال

۴۲۷۰۹ ۔۔۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا یہ دونوں صاحب آپ کو (تکلیف) دیں گے ہمارے مال ان کے کنارے میں سے اگر کسی کی تکلیف اپنے قدموں پر پڑ جائے تو یہ نہیں دیکھ پائے گا آپ نے فرمایا اے ابوبکر ان دو کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔ رواہ ابن سعد وابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن ھریرۃ وابن جریر فی تھذیب الآثار وابن خزیمۃ وابن حبان وابن مردویۃ وابونعیم فی المعرفۃ

۴۲۷۱۰ ۔۔۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مشرکین میں سے ایک آدمی آیا یعنی کہ وہ میں کریم ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے تب آپ نے اکابرین نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ آدمی ہمیں نہیں دیکھ پائے گا آپ نے ارشاد فرمایا اگر یہ ہمیں نہیں دیکھ سکتا تو وہ ہماری طرف دیکھ کر پیشاب کرتا یعنی یہ دونوں حضرات اس رات غار میں تھے۔ رواہ ابویعلی وصححہ

۴۲۷۱۱ ۔۔۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو ہماری طرف آتے ہوئے دیکھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اس شخص نے اپنے قدموں پر نظر ڈال دی تو ہمیں دیکھ لے گا آپ نے فرمایا اے ابوبکر اللہ عزوجل نے تیسرا ہمیں ہوتا ہے اس کے آگے پردہ رکھ دیا تھا تو اس نے اپنی شرمگاہ کی طرف ہماری طرف کرکے پیشاب کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے ارشاد فرمایا اے ابوبکر اگر یہ ہمیں دیکھ سکتا ہے تو ہم اس پر ٹوٹ پڑیں گے۔ رواہ ابونعیم فی دلائل من طریق ابن

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی قربانی

۴۲۷۱۲ ۔۔۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب وہ دونوں حضرات غار ثور میں پہنچے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غار میں ایک سوراخ دیکھا جس پر اپنے پاؤں رکھ دیئے اور عرض کیا اگر کوئی چیز ہو تو اس نے سے کاٹ کھائے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ وابن البزار وابونعیم فی الدلائل والخطیب

۴۲۷۱۳ ۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب ہم غار ثور میں داخل ہونے کے لئے اوپر جا رہے تھے تب میں نے دیکھا کہ رسول کریم ﷺ کے قدموں سے خون بہہ رہا تھا جب کہ میرے پاؤں چلنے کے دوران ہونے کی وجہ سے ہمارے ان کی ساتھ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول کریم ﷺ تکلیف کے پاؤں چلنے کے عادی نہیں تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۷۱۴ ۔۔۔ عمرو بن سارث اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم میں سے کون صورت قرآن پڑھ کر سنائے گا ایک شخص نے عرض کیا میں پڑھ کر سناؤں گا چنانچہ جب اس شخص نے یہ آیت پڑھی۔

"لاتحزن لصاحبک لاتحزن" جب اس شخص نے اپنے ساتھی سے کہا تم غم نہ کرو تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لئے اور رونے لگے۔ رواہ ابن عساکر

۴۲۷۱۵ ۔۔۔ عائشہ بنت ہدی کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی مشرک میرے اوپر غلبہ پا لے تو ہمیں ضرور نیچے گرا لے گا آپ نے فرمایا اے ابوبکر غم نہ کیجئے بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ رواہ ابن عساکر وھذہ حبشی بن معاویۃ وھذہ

۴۶۲۸۶ ـــ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میرے والد عازب سے تیرہ (۱۳) درہم کے بدلہ میں ایک زین خریدی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے والد صاحب سے فرمایا: براء سے کہو وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے۔ والد نے کہا: نہیں۔ حتی کہ آپ مجھے بتا دیں کہ جب آپ رسول کریم ﷺ کے ساتھ سفر پر نکلے تھے اس وقت آپ کے ساتھ کیا چیز تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم (اپنے گھروں سے) نکل پڑے ہم پورا دن اور پوری رات چلتے رہے حتی کہ دوپہر کا وقت ہو گیا میں نے ادھر ادھر دیکھا تا کہ مجھے کوئی سایہ نظر آئے جس کے نیچے ہم پناہ لے سکیں چنانچہ یکایک ہم ایک چٹان کے پاس پہنچ گئے میں اس کی طرف آگے بڑھا۔ دیکھا کہ اس کا کچھ سایہ نکل چکا ہے میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے جگہ درست کی اور آپ کے لیے ایک کپڑا بچھا دیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ لیٹ جائیں چنانچہ آپ ﷺ لیٹ گئے پھر میں وہاں سے تھوڑا آگے چل دیا تا کہ میں دیکھوں کہ ہماری تلاش میں تو کوئی نہیں آ رہا۔ اچانک بکریوں کے ایک چرواہے پر میری نظر پڑی میں نے اس سے پوچھا: اے چرواہے! تو کس کا غلام ہے؟ چرواہے نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا کہ میں اس کا غلام ہوں میں اسے جانتا تھا۔ میں نے کہا: کیا تیری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کیا تم مجھے دودھ دوہ کر دے سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں میں نے اسے دودھ دوہنے کا حکم دیا اس نے ایک بکری پکڑی پھر میں نے اس سے کہا کہ بکری کے تھنوں سے غبار اچھی طرح جھاڑ لو اس نے تھنوں سے غبار جھاڑ دیا پھر میں نے ہاتھوں سے غبار جھاڑنے کو کہا: اس نے ہاتھوں سے غبار جھاڑ دیا میرے پاس ایک برتن تھا جس کے منہ پر ایک کپڑا بندھا ہوا تھا چنانچہ اس نے میرے لیے کچھ دودھ دوہا، پھر میں نے برتن میں تھوڑا سا پانی ڈالا حتی کہ برتن کا نچلا حصہ ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس لوٹ آیا۔ آپ ﷺ بیدار ہو چکے تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دودھ پی لیں آپ نے دودھ نوش فرمایا حتی کہ میں راضی ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کیا: ہمیں یہاں سے کوچ کرنے کا وقت ہو چکا ہے۔ ہم وہاں سے کوچ کر گئے جب کہ لوگ ہماری تلاش میں تھے۔ ہمیں بجز سراقہ بن مالک بن جعشم کے کوئی نہیں پا سکا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں آیا ہے جو ہمارے قریب پہنچ چکا ہے۔ آپ نے فرمایا: غم مت کرو چونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ حتی کہ جب سراقہ ہمارے قریب ہو گیا حتی کہ ہمارے اور اس کے درمیان ایک نیزے یا دو نیزوں یا تین نیزوں کا فرق رہ گیا تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص ہماری تلاش میں ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ میں رونے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کیا: خدا کی قسم میں اپنے لیے نہیں رو رہا ہوں میں تو آپ کے لیے رو رہا ہوں۔ رسول کریم ﷺ نے اسے بددعا دی اور فرمایا: یا اللہ! ہماری طرف سے تو جیسے چاہے اس سے نمٹ لے۔ چنانچہ اس وقت سراقہ کا گھوڑا گھٹنوں تک پتھریلی زمین میں دھنس گیا۔ سراقہ نے فوراً گھوڑے سے نیچے چھلانگ لگا دی اور بولا: اے محمد! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کے بددعا کا اثر ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ سے اب دعا کرو کہ مجھے اس مصیبت سے نجات عطا فرمائے اللہ کی قسم میں اپنے پیچھے کے جتنے لوگوں کو آپ کی بابت عدم دستیابی کا یقین دلا دوں گا یہ رہا میرا ترکش اس سے ایک تیر نکال میں اور یقیناً آپ کا گزر فلاں جگہ سے میری بکریوں کے پاس سے ہو گا ان بکریوں سے اپنی ضرورت پوری کر لینا رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تیری بکریوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر رسول کریم ﷺ نے اس کے لیے دعا کی اور وہ عذاب سے آزاد ہو گیا اور اپنے ساتھیوں کی طرف واپس چلا گیا۔ رسول کریم ﷺ آگے چل پڑے میں آپ کے ہمراہ اور ہانکتا کہ ہم رات کو مدینہ پہنچے آپ ﷺ سے لوگ ملنے لگے لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے الغرض خدام اور بچوں تک سب ہی ہجوم کرتے اور اللہ اکبر کے نعرے بلند ہونے لگے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا چکے ہیں محمد ﷺ آ گئے ہیں لوگ آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول کریم ﷺ کس کے یہاں تشریف لے جائیں اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں آج رات بنو نجار جو کہ عبد المطلب کے ماموں ہیں کے پاس ٹھہروں گا تا کہ میں ان کا احترام کر سکوں۔ صبح کو جہاں کا آپ کو حکم ملا وہاں پہنچ گئے۔

رواہ ابن ابی شیبۃ واحمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابن خزیمۃ والبیهقی فی شعب الایمان والبیهقی فی الدلائل

۴۶۲۸۷ ـــ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (ہجرت کے موقع پر) رسول کریم ﷺ کے ہمراہ چل پڑا ہم عرب کی بستیوں میں سے ایک بستی کے قریب پہنچے رسول کریم ﷺ نے بستی کی ایک طرف ایک گھر دیکھا آپ اس کی طرف چل دیئے جب ہم اس گھر میں

گئے، یہاں صرف ایک عورت تھی وہ بولی: اے اللہ کے بندے! میں عورت ہوں میرے ساتھ کوئی نہیں ہے جب تم کسی بستی میں جاؤ تو تمہیں بستی کے کسی بڑے آدمی کے پاس جانا چاہئے۔ آپ ﷺ نے اس کی بات کا جواب نہ دیا۔ یہ شرم کا وقت تھا اتنے میں اس عورت کا ایک بیٹا بکریاں ہانکتے ہوئے آ گیا۔ عورت نے اپنے بیٹے سے کہا: اے پیارے بکری اور بکری والوں کو آدمیوں کے پاس لے جاؤ اور ان سے یہ کہہ کر میری مانی کہہ رہی ہے کہ اس بکری کو ذبح کرو۔ خود بھی کھاؤ اور ہمیں بھی کھلاؤ۔ چنانچہ جب وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: بکری والوں کو لے جاؤ اور میرے پاس کوئی برتن لاؤ۔ بکری بھنی ہوئی تھی اور اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس برتن تو لاؤ۔ چنانچہ گیا اور اپنے ساتھ برتن لیتا آیا۔ نبی کریم ﷺ نے برتن لینے سے مجھے دو دھ دوہنا شروع کر دیا پھر فرمایا کہ یہ دودھ اپنے ماں کے پاس لے جاؤ۔ چنانچہ اس عورت نے سیر ہو کر دودھ پیا لڑکا برتن لے کر واپس آیا تو آپ نے فرمایا: یہ بھری لے جاؤ اور دوسری لے آؤ آپ نے اس بکری کو بھی پہلی کی طرح دوہا پھر مجھے دودھ پلایا۔ پھر لڑکا ایک اور بکری لیتا آیا آپ نے اسے بھی پہلی کی طرح دوہا اور پھر خود نبی کریم ﷺ نے دودھ پیا ہم نے یہیں پر یہ رات گزاری پھر صبح ہوتے ہی، چل پڑے چنانچہ یہ عورت آپ کو بابرکت (مبارک) شخصیت کے نام سے پکارتی تھی۔ اس عورت کی بکریاں بہت زیادہ ہو گئیں تھی کہ یہ رنگ نہ اس کی بکریوں کا غور چل رہا تھا (اس کے بعد) ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گزر ہوا۔ گزرتے ہوئے اس عورت کے خیمے کے آپ رضی اللہ عنہ عورت کو آپ کو دیکھا تو آپ کو پہچان لیا اور اپنی ماں سے کہنے لگا: اے امی! یہ وہی شخص ہے جس کے ساتھ وہ بابرکت شخصیت تھی، وہ یہاں تشریف لائی تھی چند ہچکچاہٹ کے بعد کھڑی ہوئی اور کہنے لگی اے اللہ کے بندے! تمہارے ساتھ وہ کون شخصیت تھی؟ جواب دیا کیا تم انہیں نہیں جانتی ہو؟ عرض کیا نہیں۔ فرمایا وہ نبی آخر الزماں ﷺ تھے۔ عورت نے عرض کیا: مجھے ان کے پاس لے چلو۔ چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عورت کو آپ ﷺ کے پاس لائے آپ ﷺ نے اس عورت کو کھانا کھلایا اور خطبہ عنایت فرمایا جب کہ عورت نے آپ ﷺ کو کچھ پیش کرنے کا کچھ سامان دیا آپ ﷺ نے عورت کو تحفہ میں کپڑے پہنائے اور عطیہ دیا۔ چنانچہ وہ عورت متاثر ہو کر اسلام لائی۔

رواہ اسحاق فی الحدائق و ابو یعلی و ابن عساکر فان ابی شیبہ فی مصنفہ و حسن

فائدہ:۔ یہ حدیث مختلف طرق سے مروی ہے اس عورت کا نام ام معبد رضی اللہ عنہا ہے جو اسلام لے آئی تھی۔

۳۴۲۸۹ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کی وفات کے بعد ہجرت نہیں ہے۔

رواہ النسائی و ابو یعلی و ابن منندہ فی غرائب شعبہ و سعید بن المنصور

۳۴۲۹۵ ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مدینہ میں سخت انتظار میں رہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس کب تشریف لائیں گے۔ بصارت کو ایک ٹیلے پر چڑھ جاتے اور اس پر تب جاتے تھے کہ سورج بلند ہو جاتا جب سورج بلند ہو کر تپش دینے لگتا لوگ اپنے گھروں کو واپس لوٹ آتے ایک دن ہم رسول کریم ﷺ کے انتظار میں تھے اچانک ایک یہودی چیخ چیخ کر بلند آواز سے پکارنے لگا اے جماعت عرب آپ ہی تمہارے صاحب جن کی تمہارے تم کتنے ہوئے ہو۔ فاخرجہ البزار و حسنہ لحفاظ ابن حجر فی فوائد

۳۴۲۹۰ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روحاء کے پڑاؤ پر ہمارے پاؤں مت رکھو اور نہ ہی ہجرت نے بعد والی ہجرت کے پھیرے ہوئے لوگوں کی بیویوں سے نکاح مت کرو بلکہ نئی عورتوں سے ان کے گھروں میں نکاح کرو۔ رواہ طبرانی عن ابی امامہ

۳۴۲۹۶ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرزمین ہجرت میں سات سو گنا زیادہ ثواب کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۴۲۹۷ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے جبریل امین سے دریافت کیا: ہجرت میں میرے ساتھ کون ہونا چاہئے؟ جبریل نے کہا: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ رواہ الحاکم

۳۴۲۹۳ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہجرت کے لیے نکلے آپ کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی نکلے آپ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سوا کسی پر اعتماد نہیں کرتے تھے نبی کریم ﷺ غار میں داخل ہوئے۔ رواہ ابن عساکر فی الطبقات

۳۴۲۹۴ ''عبداللہ بن عائذ'' رسول کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سب سے پہلے یہ حضرات تھے جو مدینہ منورہ سے پیدل تشریف لائے

ہیں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم یہ دونوں حضرات ہمیں قرآن پڑھاتے تھے پھر حضرت عمار رضی اللہ عنہ، بلال رضی اللہ عنہ سعید رضی اللہ عنہ آئے پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیس آدمیوں کے ہمراہ تشریف لائے۔ پھر رسول کریم ﷺ تشریف لائے میں نے اہل مدینہ کو اتنا زیادہ خوش ہوتے نہیں دیکھا جتنا کہ آپ ﷺ کی آمد پر خوش ہوئے تھے آپ اس وقت تشریف لائے جب میں نے سورت "سبح اسم ربک الاعلی" پڑھ لی جو کہ اوساط مفصل میں سے ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

ہجرت نبوی ﷺ کا بیان

۴۲۲۹۵ ـــ "مسند بشیر بن فدیک" ابو نعیم کہتے ہیں۔ ان کی ایک ہی روایت ہے اور ان کی زہری، صالح بن بشیر بن فدیک سے مروی ہے کہ ان کے دادا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! لوگوں کا خیال ہے کہ جس نے ہجرت نہ کی وہ ہلاک ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے فدیک! نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، برائیاں چھوڑ دو اپنی قوم کی سرزمین میں جہاں چاہو رہو تم مہاجر ہو جاؤ گے۔

رواہ البغوی و ابن مندہ و ابو نعیم وقال ذکرہ عبداللہ بن عبدالجبار الجبائری عن الحارث بن عبیدۃ عن محمد بن واسع الزبیدہ عن الزھری فقال عن صالح بن بشیر عن ابیہ قال جاء فدیک

۴۲۲۹۶ ـــ جریر بجلی کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے قبیلہ خثعم کی طرف سریہ (لشکر) روانہ کیا لیکن لوگوں نے سجدہ کر کے اپنے آپ کو بچا لیا۔ (یعنی یہ ظاہر کیا کہ ہم مسلمان ہیں) لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ان کا عذر خاطر میں نہ لاتے ہوئی ان کا قتل عام شروع کر دیا نبی کریم ﷺ کو اس کی خبر کی گئی نبی کریم ﷺ نے لشکر کو متقتولین کی نصف دیت ادا کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ میں ہر اس مسلمان سے بری الذمہ ہوں جو مشرکین کے درمیان مقیم ہو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیوں؟ فرمایا: کیا تم ان کی جلتی ہوئی آگ نہیں دیکھ سکتے تھے۔

رواہ العسکری فی الامثال والبیھقی فی شعب الایمان

۴۲۲۹۷ ـــ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح کی ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ رواہ العسکری

۴۲۲۹۸ ـــ جناد و بن امیہ ازدی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے عہد میں ہجرت کی چنانچہ ہجرت کے متعلق ہمارا آپس میں اختلاف ہو گیا۔ ہم میں سے بعض کہنے لگے۔ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے جب کہ بعض کہہ رہے تھے کہ ابھی منقطع نہیں ہوا۔ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہی مسئلہ آپ سے دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا تب تک ہجرت کا سلسلہ منقطع نہیں ہوگا۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

بروز پیر مدینہ منورہ پہنچنا

۴۲۲۹۹ ـــ حارث بن خزیمہ بن ابی عثمم انصاری کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ ۱۲ ربیع الاول بروز سوموار (پیر) مدینہ منورہ تشریف لائے تھے جنگ بدر رمضان المبارک میں بروز سوموار ہوئی اور نبی کریم ﷺ نے بھی پندرہ (۱۵) ربیع الاول بروز سوموار رحلت فرمائی۔ رواہ ابو نعیم

۴۲۳۰۰ ـــ "مسند خویش بن خالد بن اشعر خزاعی قدیدی جو کہ عاتکہ معبد کے بھائی ہیں۔" ان حزام بن ھشام بن خویش بن خالد خزاعی اپنے والد اور دادا کے واسطہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمائی تو آپ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور مولائے ابو بکر عامر بن فہیرہ واپس آ رہے تھے ان حضرات کے رہبر عبداللہ بن ارقط لیثی تھے چنانچہ یہ حضرات ام معبد خزاعیہ کے خیمہ کے پاس سے گزرے ام معبد ایک قوی اور دلیر خاتون تھیں عموماً خیمے کے باہر چادر اوڑھ کر بیٹھ جاتی تھیں اور ادھر سے گزرنے والے مسافروں کو کھانا کھلاتی اور پانی پلاتی تھیں چنانچہ ان حضرات نے ام معبد سے دریافت کیا: کہ تمہارے پاس گوشت یا کھجوریں ہوں تو ہم خرید نا چاہتے ہیں۔ مگر ان کے پاس کوئی چیز دستیاب نہ ہو سکی اتفاق سے زاد راہ ختم ہو چکا تھا جب کہ اس بستی والے لوگ قحط کی حالت میں تھے ام معبد نے

کیا بھلا کہ کر ہمارے پاس کچھ موجود ہوتا تو ہمیں ضرور آپ کو کچھ نہ کچھ پیش کرنا پڑتا۔ ہمارے ہاں مہمان کی ایک بڑی عزت ہوتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ایک کونے میں بندھی ہوئی بکری کی طرف اشارہ کر کے فرمایا ام معبد یہ بکری کیسی ہے؟ ام معبد نے کہا یہ بکری اس قدر کمزور ہے کہ اس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا اس میں کچھ دودھ ہے؟ ام معبد نے کہا یہ اس سے کمزور ہے کہ اس میں دودھ ہو۔ آپ نے فرمایا مجھے اجازت دیتی ہے کہ میں اس کا دودھ دوہوں۔ ام معبد نے کہا ہاں بے شک آپ پر قربان ہوں اگر آپ اس میں دودھ دیکھیں تو ضرور دوہ لیں۔ آپ نے بکری کے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا یا اللہ ام معبد کو اس بکری سے برکت عطا فرما۔ چنانچہ بکری نے اپنی پچھلی ٹانگیں پھیلا دیں اور خوب دودھ دیا اور فراخ برتن دودھ سے بھر گیا آپ نے اس برتن کو ام معبد کی قوم کے سرداروں میں سے ایک ایک کو پلایا پھر آپ نے اس میں سے پیا پھر اس میں دوسرا برتن دودھ سے بھر کر ام معبد کو پلایا وہ بھی سیراب ہو گئے سب سے آخر میں آنحضرت ﷺ نے نوش فرمایا (چونکہ قوم کے ساقی کو آخر میں پینا چاہیے) اس کے پینے کے بعد دوبارہ دودھ سے بھر گیا آپ نے پھر پہلے کی طرح دوہا اور بار بار اس برتن کو ام معبد کے پاس چھوڑ دیا۔ اس کے بعد آپ نے اپنے رفقاء کے ساتھ کوچ کرنے کا ارادہ ظاہر کیا تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ اس معبد ابو ام معبد اپنی بکریاں ہانکتے ہوئے آ گئے۔ بکریاں بہت دبلی پتلی تھیں اور چھچھڑا طرح چلا بھی نہیں سکتی تھیں گھر میں گھی نہیں تھا۔ (اہل عرب ان دنوں میں گھی کا استعمال بہت زیادہ کرتے تھے) ام معبد نے دودھ کو دیکھ کر تعجب کیا اور پوچھا کہ یہ دودھ کہاں سے مل گیا جب کہ بکریاں چرنے کے لیے دور گئی ہوئی تھیں اور گھر میں بھی کوئی دودھ والی بکری نہیں تھی۔ ام معبد نے کہا اللہ کی قسم اس کے سوا کچھ نہیں ہوا کہ ہمارے پاس سے ایک بابرکت شخص گزرے تھے جن کی یہ برکتیں تھیں۔ ام معبد کے بھائیوں نے خیال کیا کہ یہ صاحب وہی قریشی ہیں جن کی آمد کی ہر طرف تیاری ہے۔ ام معبد نے ان کی صفات بتائیں تو ابو ام معبد نے کہا میں نے ایک ایسے شخص کو دیکھا ہے جن کی صفائی اور پاکیزگی کی مثال نہیں ملتی ان کا چہرہ انور چودھویں کے چاند کی طرح ہے۔ آنکھوں میں کالی سیاہی ہے پلک کے بال خوب گھنے ہیں۔ آواز میں بلندی ہے سیاہی کی پتلیوں میں خوب تیز ہے۔ خلقی طور پر آنکھیں سرمگیں ہیں اور آپس میں ملی ہوئی ہیں۔ بالوں کی سیاہی بھی خوب تیز ہے گردن میں باریکی اور لانبی ہے۔ داڑھی گھنی ہے جب خاموش ہوتے ہیں تو ان پر وقار بھرا ہوتا ہے اور جب بولتے ہیں تو حسن کا لباس پہن جاتا ہے۔ گفتگو ایسی ہے جیسے موتیوں کی لڑی موزوں و شیریں اور اٹکاؤ سے پاک ہو۔ بات کرنے والے ہیں ایسے مگر کوئی کوتاہ قد ان کے مقصد ہی پورا نہ ہو اور نہ فضول گو ہیں۔ دور سے دیکھنے میں سب سے زیادہ بارعب و حسین ہیں۔ قریب سے سب سے زیادہ شیریں گفتار اور میل جول میں ایسے متوازن ہیں کہ کوئی ان کی گفتگو کو کاٹ نہیں سکتا۔ ان کی گفتگو ایسی ہے جیسے موتیوں کی لڑی ہو جو ترتیب سے پروئی ہوئی ہو۔ نہ تو بہت لمبے ہیں کہ ناپسند کیے جائیں اور نہ ہی اتنے چھوٹے کہ حقیر سمجھے جائیں ایسے متوسط ہیں کہ دو درختوں کے درمیان ایک شاخ معلوم ہوتے ہیں۔ پھیلنے میں دونوں میں سے زیادہ بارونق اور مقدار میں حسین ہیں ان کے رفقاء انہیں گھیرے ہوئے ہیں جب وہ کچھ کہتے ہیں تو سب خاموش ہو کر سنتے ہیں جب وہ کوئی حکم دیتے ہیں تو سب ان کا حکم بجا لانے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں وہ مخدوم ہیں اور نہایت توجہ سے سنے جاتے ہیں۔ نہ تو بہت زیادہ بولتے ہیں اور نہ ہی بیہودہ بات کرتے ہیں۔ ابو معبد کے یہ الفاظ سن کر حسان نے کہا کہ واللہ یہ وہی صاحب ہیں جن کا ہم سے مکہ میں ذکر کیا گیا تھا۔ اگر میں نے یہ سعادت پائی تو ضرور ان کی صحبت میں رہوں گا۔ اگر میں نے یہ سعادت پائی تو ضرور ایسا کروں گا۔

اسی دوران مکہ میں ایک غیبی آواز سنی گئی جسے لوگ سنتے تو تھے لیکن آواز دینے والے کو دیکھ نہیں سکتے تھے۔ کوئی یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

جزی اللہ رب الناس خیر جزائہ ... رفیقین قالا خیمتی ام معبد

اللہ جزائے خیر دے رب لوگوں کا بہترین جزا سے ان دو رفیقوں کو جو ام معبد کے خیموں میں اترے۔

ھما نزلا بالبر ثم ارتحلا بہ ... فافلح من امسی رفیق محمد

وہ دونوں ام معبد کے پاس ہدایت لے کر اترے۔ پس وہ ہدایت پا گئی اور جو محمد کا رفیق بنا وہ کامیاب ہو گیا۔

فیا لقصی ما زوی اللہ عنکم ... بہ من فعال لا یجاری و سودد

اے قصیا! قصی تمہیں کیا دو گیا اللہ نے تمہیں اپنے کام اور اپنی سرداری کی توفیق نہیں دی جس کی جزا کے لیے

لیھن بنی کعب مکان فتاتھم ۔ ومقعد ھا للمؤ منین بمرصد۔
مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے لوٹانا کا کام آنا۔

سلوا اختکم عن شاتھا وانا نھم فانکم ان تسالوا الشاۃ تشھد۔
تم اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کا حال تو دریافت کرو اگر تم بکری سے بھی دریافت کرو گے تو بکری بھی گواہی دے گی۔

دعا ھا بشاۃ حائل فحلبت علیہ صریحا ضرۃ الشاۃ مزبد۔
آپ نے اس سے بکری مانگی پس اس نے اس قدر دودھ دیا کہ کف سے بھرا ہوا تھا۔

فغادر ھا رھنا لدیھا بجالب بر دنھا فی مصدر ثم مورد۔
پھر وہ بکری آپ ہی کے پاس چھوڑ آئے جو ہر آنے اور جانے والے کے لیے دودھ نچوڑتی تھی۔

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو جب ہاتف کے یہ اشعار پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں یہ اشعار فرمائے۔

لقد خاب قوم غاب عنھم نبیھم وقدس من یسری الیہ ویھتدی۔
البتہ خائب وخاسر ہوئے وہ لوگ جس میں سے ان کا پیغمبر چلا گیا اور وہ پاک ومقدس ہو گیا۔

ترحل عن قوم فضلت عقولھم وحل علی قوم بنور مجدد۔
اس نبی نے ایسی قوم سے کوچ کیا جن کی عقلیں گم ہو چکی ہیں جب کہ ایک دوسری قوم کے پاس ایک نیا نور لے کر اترے۔

ھدا ھم بہ بعد الضلا ل ربھم وارشد ھم من یتبع الحق یرشد۔
خدائے گمراہی کے بعد اس نور سے ان کی رہنمائی کی اور جو حق کا اتباع کرے گا وہ ہدایت پائے گا۔

وھل یستوی ضلال قوم تسکعوا عمایتھم ھاربہ کل مھند۔
اور کیا ہدایت پانے والے اور گمراہی میں گھرے ہوئے برابر ہو سکتے ہیں۔

وقد نزلت منہ علی اھل یثرب رکاب ھدی حلت علیھم باسعد
اور اہل یثرب پر ہدایت کا قافلہ سعادتوں اور برکتوں کو لے کر اترا ہے۔

نبی یری مالا یری الناس حولہ ویتلو کتاب اللہ فی کل مشھد۔
وہ نبی ہیں جنھیں وہ چیزیں نظر آتی ہیں کہ جو ان کے پاس بیٹھنے والوں کو نظر نہیں آتیں اور وہ ہر مجلس میں لوگوں کے سامنے اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وان قال فی یوم مقالۃ غائب فتصد یقھا فی الیوم اوفی ضحی الغد۔
اور اگر وہ کوئی غیب کی خبر سناتے ہیں تو آج ہی یا کل صبح تک اس کا صدق اور اس کی سچائی ظاہر ہو جاتی ہے۔

لیھن بنی کعب مکان فتاتھم ومقعد ھا للمؤمنین بمرصد۔
مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورت کا مقام اور اہل ایمان کے لیے اس کے لوٹانا کا کام آنا۔

لیھن ابا بکر سعادۃ جدہ بصحبتہ من اسعد اللہ یسعد۔
ابو بکر کو اپنے نصیب کی سعادت جو بوجہ صحبت آنحضرت انھیں حاصل ہوئی مبارک ہو جس کو اللہ تعالیٰ سعادت دیتا ہے وہی سعید ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی وابو نعیم وابن عساکر

۴۳۰۱ ۔ ایاس بن مالک بن اوس اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں جب رسول کریم ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہ ہجرت کے لیے نکلے مقام جمنہ میں ہمارے اونٹوں کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا یہ کس کے اونٹ ہیں؟ جواب دیا کہ یہ قبیلہ اسلم کے ایک آدمی کے ہیں، آپ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا ان شاء اللہ سلامتی میں رہیں گے۔ آپ نے فرمایا تمہارا نام کیا ہے۔ جواب دیا میرا نام مسعود ہے آپ نے

وہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا ان شاء اللہ تم سلامت پاؤ گے۔ چنانچہ میرے والد آپ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ کو ہماری کے لیے ایک اونٹ پیش کیا۔ (البدایہ والنہایہ السیرۃ النبویۃ ذکر ہجرۃ الحبشۃ الثانیۃ)

۶۲۳۶ خالد بن سعید بن عاص اور ان کے بھائی عمرو ہجرت کر کے حبشہ گئے ہوئے تھے جب رسول کریم ﷺ مدینہ (یثرب) لے آئے تو آپ سے ملاقات کی غرض سے دونوں کو ایک ہی رات میں خواب آیا تھا۔ ان حضرات نے بڑے ہو کر ہمیں بتایا کہ ہم نے خوابوں کی تعبیریں تو ہم ہوتے ہیں چونکہ ہم لوگوں کو ایک ہجرت کا ثواب ملا ہے جب کہ تمہیں دو ہجرتوں کا ثواب ملا ہے۔ تم نے ایک ہجرت حبشہ (حبش) کی طرف کی پھر حبشہ سے پس سے یثرب پس ہجرت کر کے آئے۔ (البدایہ والنہایہ السیرۃ النبویۃ ذکر ہجرۃ الحبشۃ)

۶۲۳۷ حضرت خالد بن احمد حضرت خالد بن ابی عمرو مدنی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے قریشی عورت سے شادی کرنے کا حکم دیا چنانچہ انہوں نے مجھے بلا بھیجا۔ میں حضرت عثمان کا قاصد بن کر گیا۔ میں کہ رہا ہے اس کے لیے نکاح پیغام دیا ہے کہ فلاں بیٹی کا پیغام دیا ہے کہ میں ہوں مسلمان سے بڑی اور ہجرتین کے ساتھ دو مسلمان کی آسا آنکھ بھی ہوئی ہے۔ (الطبقات الکبریٰ)

۶۲۳۸ حضرت عبداللہ بن واقد رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ حضرت واقد بن عبداللہ تمیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں اور ابوحذیفہ اپنے گھر سے نکلے اور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے لیے روانہ ہوئے آپ سے ملاقات ہی تھی میں نے آخری صف میں جگہ پائی۔ میں کر نماز پڑھی رسول کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے میرے پاس آئے میں آخری صف میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا میں اسلام لانے کی غرض سے حاضر ہوا ہوں۔ فرمایا اسلام تو اچھا ہے بہت بہتر ہے۔ فرمایا کیا تم ہجرت کے آپ ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا دیہاتی کی ہجرت نہ ہے یا شہری ہجرت نہ ہے۔ میں نے عرض کیا ان دونوں میں سے کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا شہری ہجرت افضل ہے آپ نے فرمایا شہری ہجرت یہ ہے کہ تم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ثابت قدم رہو اور دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ تم اپنے گاؤں میں چلے جاؤ۔ آپ نے فرمایا جس پر طاقت کی امامت کرنی چاہیے خواہ تنگی ہو یا آسانی میں کو کافر کہے یا گمراہ کہے تو اپنے علاقہ میں چلے جاؤ کیونکہ میں نے جان لیا ہے۔ آپ نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا میں نے بھی اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تب آپ نے فرمایا کہ میں تم سے کسی چیز کو نہیں پاؤں گا جس کا تم مجھ سے مطالبہ کرتے ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں میں نیز میں استطاعت رکھتا ہوں۔ آپ نے تین بار ہاتھ پر وہ دہرایا۔ (الطبقات الکبریٰ)

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے ہمسفر تھے

۶۲۳۹ محمد بن لبید بن سابط انصاری کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے سنا وہ بیان کر رہے تھے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابی ہیں کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ ہجرت کے لیے تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ تھے۔

(الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ ذکر عبداللہ بن عامر بن کریز)

۶۲۴۰ ابن سعد، عمرو بن عاصم، حماد بن سلمہ علی بن زید کی سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہمارے پاس رات کے وقت کوئی آنے والا نہیں آتا تھا جو ہمارے پاس آ کر ہمیں خبر نہ دیتا تھا کہ آج رات کون آیا تھا۔ مجھے معلوم نہیں تھا کہ کوئی ہے یا نہیں۔ راوی ابن عاصم کہتا ہے ابن سلمہ نے حدیث بیان کی چونکہ ہمارے پاس رات تک یہ خبر نہیں ہوتی تھی کہ کون ہے یہ بھی اوپر کی روایت نقل کر رہے ہیں اور ان سے روایت نقل کر رہے ہیں۔ (الطبقات الکبریٰ)

۶۲۴۱ ابوسعید خزاعی کی روایت ہے کہ ہجرت والی رات ہمارے پاس کوئی نہیں ہوتا تھا کہ ہمیں خبر دے سکے۔ یہاں تک کہ ہمیں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آنے کی خبر دی گئی۔ (الطبقات الکبریٰ)

۶۲۴۲ "مسند ابی موسیٰ اشعری" حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوموسیٰ سے ملاقات ہوئی آپ نے فرمایا تم ہجرت کیسی قوم ہوتے اگر ہم ہجرت میں تمہارے اوپر سبقت نہ لے گئے ہوتے۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے آپ سے فرمایا جب تم نے دو مرتبہ ہجرت کی ہے ایک مرتبہ حبشہ کی طرف اور دوسری مرتبہ مدینہ کی طرف۔ (الطبقات الکبریٰ)

۴۶۳۰۹ ـــ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ہمیں نبی کریم ﷺ کی مکہ سے نکل جانے کی خبر پہنچی ہم اسوقت یمن میں تھے۔ میں اپنے قوم کے دوستوں کے ساتھ چل پڑا ان کی تعداد باون یا ترپن (۵۲،۵۳) تھی جب کہ میں ان سب میں سے چھوٹا تھا ہماری کشتی نے ہمیں سرزمین حبشہ میں نجاشی کے پاس لا ڈالا۔ وہاں جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے ہماری ملاقات ہوئی، جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہیں اقامت کا حکم دیا ہے لہٰذا تم بھی ہمارے ساتھ مقیم ہو جاؤ، چنانچہ ہم بھی ان کے ساتھ مقیم ہو گئے پھر ہم سب مدینہ ہجرت کر کے آگئے اور فتح خیبر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ہماری ملاقات ہوئی آپ نے مال غنیمت سے ہمیں بھی حصہ دیا اور فرمایا اے کشتی والو تمہاری دو ہجرتیں ہو گئیں۔ رواہ الحسن بن سفیان و ابو نعیم

۴۶۳۱۰ ـــ عبداللہ بن سعدی کی روایت ہے کہ میں بنی سعد بن بکر کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم سات یا آٹھ آدمی تھے جب کہ میں ان سب میں عمر میں چھوٹا تھا میرے ساتھی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے کام پورے کیے جب کہ انھوں نے مجھے اپنے سامان کے پاس پیچھے چھوڑ دیا تھا جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے میری حاجت کے متعلق خبر دیں، آپ نے فرمایا تمہاری حاجت کیا ہے؟ میں نے عرض کیا لوگوں کا کہنا ہے کہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ آپ نے فرمایا تمہاری حاجت ان سب کی حاجتوں سے بہتر ہے جب تک کفار کے ساتھ قتال جاری رہے گا ہجرت منقطع نہیں ہوگی۔

رواہ ابن مندہ و ابن عساکر

۴۶۳۱۱ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سو گئے اور آپ ﷺ کی چادر اوڑھ لی جب کہ مشرکین رسول اللہ ﷺ کی انتظار میں تھے اتنے میں ابوبکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور کہنے لگے یا رسول اللہ آگے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چادر کے نیچے سے اپنا سر باہر نکالا اور کہا میں رسول اللہ نہیں ہوں۔ رسول کریم ﷺ یہ میمون پہنچ چکے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے گئے جب کہ مشرکین حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تاڑ میں تھے اور حضرت علی برابر پیچ و تاب کھا رہے تھے جیسا کہ کسی کو بخار ہو۔ جب صبح ہوئی مشرکین کہنے لگے ہم تو محمد کی تاڑ میں تھے جب کہ انھیں تو پیچ و تاب کی شکایت نہیں تھی ہم تمہاری طرف سے اس بات کو اوپری سمجھتے تھے۔

رواہ ابونعیم فی المعرفۃ وفیہ ابو یلیح وقال البخاری: فیہ نظر

۴۶۳۱۲ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مکہ میں اوپر کے حصہ میں تھے ان سے کہا گیا کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ صفوان رضی اللہ عنہ نے کہا میں اسوقت تک اپنے گھر واپس نہیں جاؤں گا۔ جب تک میں ہجرت کر کے مدینہ نہ پہنچ جاؤں۔ چنانچہ صفوان رضی اللہ عنہ مدینہ آگئے اور حضرت عباس بن عبدالمطلب کے یہاں ٹھہرے۔ پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا اے ابووہب! تم کیوں آئے ہو؟ عرض کیا مجھ سے کہا گیا ہے کہ جو شخص ہجرت نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے ابووہب! اطمینان سے مکہ واپس چلے جاؤ اور اپنے گھر میں رہو چونکہ ہجرت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ لیکن جہاد ہے اور نیت ہے لہٰذا جب تم سے جہاد میں نکلنے کے لئے مطالبہ کیا جائے تو فوراً نکلو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۳ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے کہ کفار ایک جگہ جمع ہوئے اور آپس میں مشورہ کرنے لگے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے کاش میں ایک شہر یعنی دمشق کہا جاتا ہے میں مقام غوطہ میں ہوتا جس کہ میں موضع مستقلات انبیاء میں آتا، جہاں آدم علیہ السلام کے بیٹے نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا، میں اپنے رب سے سوال کرتا کہ میری قوم کو ہلاک کر دے چونکہ وہ ظالم ہیں اتنے میں آپ کے پاس جبریل تشریف لائے اور کہا اے محمد! مکہ کی کسی غار میں جا اور اس میں پناہ لو بلاشبہ غار تمہارے لیے قوم سے بچنے کی محفوظ پناہ گاہ ہے چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ نکل پڑے حتیٰ کہ پہاڑ پر پہنچ گئے جس میں ایک غار پائی جس میں کثرت سے حشرات الارض تھے۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۳۱۴ ـــ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سرزمین حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اور حبشہ ہی میں ان کے دو بیٹے عبداللہ اور محمد پیدا ہوئے تھے۔ رواہ ابن مندہ وقال غریب ھذا الاسناد وابن عساکر

غار ثور میں دشمن کو نظر نہ آنا

۳۶۳۱۵ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت ہے کہ جو لوگ نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تلاش میں تھے وہ پہاڑ پر چڑھتے قریب تھے کہ غار میں داخل ہو جاتے انھیں دیکھ لیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا دشمن ہمارے پاس پہنچ چکا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے ابوبکر غمگین نہ ہو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے چنانچہ آپ نے کپڑا پہچانا نہ سکے اور واپس ہو گئے وہ تین شخص تھے

۳۶۳۱۶ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ اور میرے والد (ابوبکر رضی اللہ عنہ) غار میں تھے ان کے پاس کھانا بھی نہ تھا سوائے اس کے جو بکری چرواہا لاتا تھا چنانچہ ایک دن عثمان رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کو بہت مضطرب اور بھوکا پاتا ہوں جس سے میرا دل بھی پریشان ہو جاتا ہے لہٰذا آپ مجھے تین شخص بتلائیں کہ میں یہاں سے چلا جاؤں میں ان شخصین کو اللہ کی خاطر ضرور بھیجوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا اے عثمان! تم نے پختہ عزم کر لیا ہے؟ عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا تم جدہ میں فلاں کے پاس چلے جاؤ تم کو وہ اونٹ دے دے گا اپنے ساتھ وہ بھی لیتے جاؤ اسے اپنے پیچھے مت پھیرو کر جاؤ اور مسلمانوں میں سے جس کی بھی تمہاری طرف رائے ہو وہ بھی چلا جائے اور وہ بھی اپنے ساتھ اپنی عورتوں کو لے کر چلیں چنانچہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کو الوداع کہا اور آپ کے پاس مبارک چوغے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا پیغام دیا وہ یہ کہ انھوں نے کہا میں آج رات نکل جاؤں گا اور ہر ایک یاد رکھے جب وہ قیام کریں گے آپ سے تاخیر ہو جائے تو میں تیز رفتاری میں چلا جاؤں گا۔ اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں یہ پیغام میں ہی رسول کریم ﷺ کے پاس لے کر آئی تھی آپ نے مجھ سے فرمایا عثمان اور رفیق نے کیا کیا؟ میں نے جواب دیا وہ دونوں جا چکے ہیں فرمایا وہ جا چکے ہیں؟ میں نے کہا جی ہاں۔ پھر آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اسماء کہتی ہے کہ عثمان اور رفیق جا چکے ہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ابراہیم اور لوط کے بعد وہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے ہجرت کی ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

۳۶۳۱۷ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کے لیے روانہ ہوئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے ساتھ اپنا سارا مال جو پانچ ہزار درہم تھا لیتے گئے ان کے چلے جانے کے بعد میرے دادا ابوقحافہ تشریف لائے جو بینائی سے محروم ہو چکے تھے کہنے لگے: میں سمجھتا ہوں ابوبکر نے تمہیں اپنی جان کے ساتھ ساتھ اپنے مال سے بھی تکلیف پہنچائی ہے میں نے کہا نانا جان ایسا نہیں ہے وہ بہت سارا مال ہمارے لیے چھوڑ کر گئے ہیں چنانچہ میں نے کچھ کنکریاں لیں اور گھر میں اس جگہ ڈال دیں جہاں میرے والد مال رکھتے تھے، پھر میں نے کنکریوں پر کپڑا ڈال دیا اور دادا کا ہاتھ پکڑ کر لے آئی اور کہا دادا جان اس روپے پر اپنا ہاتھ رکھیں، دادا نے اپنا ہاتھ رکھا اور کہا کوئی حرج نہیں جب تمہارے لیے مال چھوڑ گیا ہے تو اس نے بہت اچھا کیا۔ اس سے تمہارا اچھا خاصا گزارا چل جائے گا۔ حضرت اسماء کہتی ہیں اللہ کی قسم ابوبکر ہمارے لیے کوئی چیز نہیں چھوڑ کر گئے تھے لیکن میں نے اس بوڑھے کو خاموش کرنا چاہا۔ چنانچہ جب رسول کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جا چکے تو قریش کی ایک جماعت ہمارے پاس آئی جن میں ابوجہل بھی تھا، دروازے پر آ کر ابوبکر کو پکارنے لگا۔ میں نے ان کی طرف گھر سے باہر نکلی ان لوگوں نے مجھ سے پوچھا اے بنت ابی بکر تمہارے ابا جان کہاں ہے؟ میں نے جواب دیا: اللہ کی قسم مجھے پتہ نہیں کہ وہ کہاں چلے گئے ہیں ابوجہل نے مجھ خبیث سرزنش کی اور خبیث سرزنش تھا اسنے جو ہاتھ اٹھایا تھا اٹھا کر مجھے ایک تھپڑ مارا جس سے میری بالی وہ جا گری۔ پھر وہ لوگ واپس لوٹ گئے تین دن ہمارے پاس کوئی خبری نہ آئی عالم میں گزارے میں کہیں پتہ نہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کہاں چلے گئے تھے کہ مکہ کے نچلی حصہ میں کسی جن کی آواز سنائی دی جو عربوں کی زبان میں اشعار گنگنا رہا تھا جب کہ لوگ آواز دینے والے کو نہیں دیکھ سکتے تھے مگر آواز والے کو نہیں دیکھ سکتے تھے حتیٰ کہ آواز والا نانا کے بالائی حصہ سے نہیں غائب ہو گیا۔ چند اشعار یہ ہیں:

جزى الله رب الناس خير جزائه رفيقين حلا خيمتي ام معبد.

اللہ تعالیٰ جو کہ سب لوگوں کا پروردگار ہے دو رفیقوں کو جزائے خیر عطا فرمائے جو ام معبد کے خیمہ میں اترے۔

هما نزلا بالبر ثم ارتحلا فافلح من امسى رفيق محمد.

وہ دونوں نیکی میں اترے پھر روانہ ہو گئے اور جو شخص محمد ﷺ کا رفیق سفر ہوا وہ کامیاب ہو گیا۔

ليهن بنى كعب مكان فتاتهم ومقعدها للمؤمنين بمرصد.

مبارک ہو بنی کعب کو ان کی عورتوں کا مقام اور اہل ایمان کو ان کے مقام کا ٹھکانا۔ رواہ ابن اسحاق

۴۶۳۱۸ ۔۔۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک دن میں دوپہر کے وقت دیوار کے سائے تلے کھیل رہی تھی میں ابھی چھوٹی لڑکی تھی۔ اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے میں بھاگ کر اپنے والد صاحب کے پاس گئی اور کہا: میرے پیچھے ہی آ چکے ہیں۔ میرے والد رسول اللہ ﷺ کی طرف نکلے اور خوش آمدید کہا، آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! کیا مجھے خبر نہیں دو گے کہ میں اللہ تعالیٰ سے یہاں سے نکل جانے کی اجازت طلب کرتا رہا ہوں؟ عرض کیا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: لو مجھے اجازت مل گئی ہے حضرت ابوبکر نے کہا: آپا پھر تو مزید رفاقت ہو گئی۔ میرے پاس دو اونٹنیاں ہیں جنہیں میں چھ ماہ سے چارا کھلاتا رہا ہوں ایک آپ لے لیں آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ میں خریدوں گا چنانچہ آپ نے اونٹنی خریدی اور پھر دونوں گھر سے نکل گئے دونوں حضرات نے غار میں پڑاؤ کیا جب کہ عامر بن فہیر ومولائے ابی بکر بکریاں چرایا کرتا تھا شام کے وقت وہ ان کے پاس دودھ اور گوشت لے کر حاضر ہو جاتا جب کہ عبداللہ بن ابی بکر بھی مکہ والوں کی خبریں لے کر ان کے پاس جاتے رہتے پھر واپس لوٹ آتے اور صبح کو مکہ سے اٹھتے لوگ یہی سمجھتے کہ عبداللہ نے یہیں رات گزاری ہے۔ یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا حتیٰ کہ رسول اللہ وہاں سے کوچ کر گئے رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار رہے جب کہ عامر بن فہیر وابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلتے اور کبھی ابوبکر انہیں اپنے پاس بٹھا لیتے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہا کرتی تھیں جب میں رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے زاد راہ تیار کرتی تو ابو قحافہ روٹی پکنے کی بو سونگھتے، پوچھتے یہ کیسی بو ہے میں کہہ دیتی۔ کچھ نہیں۔ میں روٹی پکا رہی ہوں تاکہ اسے ہم کھائیں۔ پھر میں نے زاد راہ باندھنے کے لیے کوئی رسی نہ پائی میں نے اپنے کمر بند کی رسی کھولی اور اس سے زاد راہ باندھا (اسی وجہ سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو ذات النطاقین کا لقب دیا گیا ہے) چنانچہ جب ابوبکر جا چکے تو ابو قحافہ نے انہیں تلاش کرنا شروع کر دیا اور کہتے ابوبکر چلا گیا اور اپنے عیال کا بوجھ مجھ پر ڈالتا گیا۔ شاید مال بھی اپنے ساتھ لیتا چلا گیا ہے ابو قحافہ نابینا ہو چکے تھے میں نے کہا: ایسا نہیں، میں نے ابو قحافہ کا ہاتھ پکڑا اور ایک تھیلے کے پاس لے گئی جس میں پتھر کے کچھ ٹکڑے تھے ابو قحافہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور میں نے کہا: دیدہ بابو بکر کا مال۔

رواه البغوى وقال ابن كثير حسن الاسناد

۴۶۳۱۹ ۔۔۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ اہل مدینہ رسول اللہ ﷺ سے کہتے تھے مدینہ میں رشد وہدایت کے ساتھ داخل ہو جائیں، رسول اللہ ﷺ مدینہ میں داخل ہوئے تو لوگ راستوں اور گلیوں میں نکل آئے آپ جن لوگوں کے پاس سے بھی گزرتے وہ کہتے: یا رسول اللہ! ہمارے یہاں قیام کریں رسول اللہ فرماتے: اسے (یعنی اونٹنی کو) چھوڑ دو اسے اللہ کی طرف سے حکم ملا ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اونٹنی حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے دروازے پر جا بیٹھی۔ رواہ ابن عدی وابن عساکر

۴۶۳۲۰ ۔۔۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اس امت میں سب سے پہلے قریش کے لڑکوں نے ہجرت کی ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة

۴۶۳۲۱ ۔۔۔ ابن ہشام نے سیرت میں نقل کیا ہے مجھے بعض اہل علم نے حدیث سنائی ہے کہ حسن ابن ابی الحسن کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ غار کے وقت غار میں پہنچے رسول اللہ ﷺ سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ غار میں داخل ہوئے اور اندر سے اچھی طرح معائنہ کیا کہ کوئی درندہ نہ ہو یا کوئی سانپ نہ ہو اتنی دیر رسول اللہ ﷺ باہر کھڑے رہے۔

عبداللہ بن ابی بکر کا غار ثور میں کھانا لانا

۴۶۳۲۲ ..... عروہ کی روایت ہے کہ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لاتے تھے جب کہ یہ دونوں حضرات غار میں تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۳۲۳ ..... حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیر ہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت مدینہ کی تو راستے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بھیجا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ملا جس میں کچھ کپڑے اور اونٹ تھے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ مدینہ میں داخل ہو گئے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۳۲۴ ..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کی تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کے بعد یہیں مکہ میں مقیم رہوں حتی کہ لوگوں کی جو امانتیں آپ کے پاس تھیں وہ ادا کر دوں۔ چنانچہ آپ کو امین کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ میں نے آپ کے بعد تین دن قیام کیا اور سر عام گھومتا پھرتا تھا۔ میں ایک دن بھی روپوش نہیں ہوا ہوں پھر میں بھی رسول اللہ کے پیچھے چل پڑا حتی کہ بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اترا اور رسول اللہ ﷺ مقیم ہو چکے تھے میں کلثوم بن الہدم کے پاس اترا اور یہیں رسول اللہ ﷺ قیام کئے ہوئے تھے۔

رواہ ابن سعد

۴۶۳۲۵ ..... ابن شہاب کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قبل جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہجرت کی وہ یہ ہیں ابوسلمہ بن عبدالاسد، ام سلمہ، مصعب بن عمیر، عثمان بن مظعون، ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ، عبداللہ بن جحش، عمار بن یاسر، شماس بن عثمان بن شرید، عامر بن ربیعہ اور ان کی بیوی ام عبداللہ بنت ابی حثمہ چنانچہ ابوسلمہ اور عبداللہ بن جحش اپنے ساتھیوں کے ساتھ بنی عمرو بن عوف میں اترے، پھر حضرت عمر بن خطاب اور عیاش بن ابی ربیعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ تشریف لے گئے اور یہ بھی بنی عمرو بن عوف کے پاس جا اترے۔

رواہ ابن عساکر

۴۶۳۲۶ ..... نافع بن عمر نجمی، ابن ابی ملیکہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ غار ثور کی طرف نکلے ابوبکر رضی اللہ عنہ کبھی نبی کریم ﷺ کے آگے چلتے اور کبھی آپ کے پیچھے چلتے نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے اس کی وجہ پوچھی، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جب میں آپ کے آگے چلتا ہوں اسوقت مجھے خدشہ لاحق ہوتا ہے کہ آپ کو کوئی پیچھے سے نہ آن لے اور جب آپ کے پیچھے چلتا ہوں مجھے خدشہ ہوتا ہے کہ کہیں آپ کو کوئی آگے سے نہ آن لے حتی کہ جب غار ثور تک پہنچے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ یہیں کھڑے رہیں میں اندر جا کر معائنہ کر لوں تا کہ اگر کوئی سانپ بچھو ہو آپ سے قبل مجھے گزند پہنچا نے نافع کہتے ہیں: غار میں ایک سوراخ تھا جس پر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا پاؤں رکھ دیا تھا کہ کوئی سانپ یا بچھو نبی کریم ﷺ کو اذیت نہ پہنچا سکے۔ (رواہ البلوی وقال ابن کثیر ھذا مرسل حسن قال وقد رواہ وکیع ابن الجراح عن نافع عن ابن عمر انتھی عن رجل لم یسمہ کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ جب غار ثور میں پہنچے تو غار میں ایک سوراخ تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سوراخ پر اپنا پاؤں رکھ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! اگر بچھو یا سانپ ہو تو اس کا اس آپ کے علاوہ مجھے لگے)۔

۴۶۳۲۷ ..... ابوبزرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا اے بیٹا لوگوں میں کوئی نئی بات ہو جائے تو اس کی مجھے خبر دینے غار میں آ جانا جس میں میں اور رسول اللہ ﷺ روپوش ہوں گے۔ یقیناً اس غار میں صبح شام تمہارا رزق پہنچتا رہے گا۔

رواہ ابن ابی الدنیا فی المعرفۃ والنزار وفیہ موسی بن مطیر الفرش واہ

حرف الیاء

کتاب الیمین ..... از قسم اقوال

اس میں دو ابواب ہیں۔

باب اول ..... یمین کے بیان میں

اس میں سات فصول ہیں۔

فصل اول ..... لفظ یمین کے بیان میں

۴۶۳۲۸ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ رواہ احمد بن حنبل والترمذی والحاکم عن ابن عمر
کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الملحقہ ۳۳۔

۴۶۳۲۹ ۔ ہر وہ قسم جو غیر اللہ کے نام سے کھائی جائے وہ شرک ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۶۳۳۰ اللہ تعالیٰ کے نام پر قسم کھاؤ اور قسم جھوٹی کرو سچائی کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ تم اس کے نام کی قسم کھاؤ۔ رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ عن ابن عمر

۴۶۳۳۱ جو شخص قسم اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے۔ رواہ النسائی عن ابن عمر

۴۶۳۳۲ ۔ جس شخص نے قسم کھانی ہو اسے چاہیے کہ وہ رب کعبہ کی قسم کھائے۔

رواہ احمد بن حنبل والبیہقی فی الشعب عن قبیلۃ بنت صیفی

۴۶۳۳۳ ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپ دادا کی قسم کھاؤ جس شخص کو قسم کھانا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔ رواہ مالک واحمد بن حنبل والبیہقی وابو داؤد والنسائی عن عمر

۴۶۳۳۴ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عمر

۴۶۳۳۵ اپنے آباء کی قسم مت کھاؤ۔ رواہ البخاری والنسائی عن عمر

۴۶۳۳۶ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ اور نہ ماؤں کی قسم کھاؤ۔ رواہ احمد بن حنبل والنسائی وابن ماجہ عن عبداللہ بن عمر معا

۴۶۳۳۷ تم اپنے باپوں، ماؤں اور تو بتوں کی قسمیں مت کھاؤ۔ اور اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ الا یہ کہ تم اسے سچ کر دکھاؤ۔

رواہ ابو داؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۸ اپنے باپوں کی قسم مت کھاؤ جو شخص اللہ کی قسم کھائے وہ سچی کر دکھائے اور جس شخص کے لیے اللہ کی قسم کھائی جائے اسے چاہیے کہ وہ راضی رہے۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کسی وجہ میں نہیں ہوتا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عمر

۴۶۳۳۹ ۔ جس شخص نے امانت کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی کے خلاف اس کی بیوی یا اس کے غلام کو برانگیختہ کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن حبان والحاکم عن بریدۃ

۴۶۳۴۰ مومن طلاق کی قسم نہیں کھاتا اور مجرم فاسق سے طلاق کی قسم کوئی نہیں لیتا۔ رواہ ابن عساکر عن انس

حصہ اکمال

۴۶۳۴۱ جس شخص نے لات کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے اور جس شخص نے کسی نبی یا پیغمبر یا فرشتہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی وسلمۃ عن بریدۃ

۴۶۳۴۲ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ رواہ البیہقی عن ابن ھریرۃ

۴۶۳۴۳ اپنے باپ کی قسم مت کھاؤ اور غیر اللہ کی قسم بھی مت کھاؤ کیونکہ جس شخص نے غیر اللہ کی قسم کھائی وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

رواہ احمد عن حنبل وابو یعلی الحب والبخاری ومسلمۃ عن ابن عمر

۴۶۳۴۴ جس کی قسم نہ کھاؤ اپنے آباء کی قسم نہ کھاؤ انصاری دمن کی قسم کھاؤ کیونکہ اس کے نام کی قسم کھانا اللہ کو پسند ہے۔ رواہ ابوداؤد والنسائی۔ کھاؤ وہ کسی چیز کی قسم نہ کھاؤ۔ رواہ الطبرانی عن حبیب بن سلیمان بن سمرۃ عن ابیہ عن جدہ

۴۶۳۴۵ اپنے بتوں کی قسم مت کھاؤ، جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے وہ شرک کرتا ہے۔ رواہ الحاکم عن ابن عمر

۴۶۳۴۶ بتوں کی قسم نہ کھاؤ، اپنے باپوں کی قسم نہ کھاؤ اور نہ ہی امانت کی قسم کھاؤ۔ رواہ عبدالرزاق عن قتادۃ

۴۶۳۴۷ جس شخص نے قرآن مجید کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر یہ آیت کے جتنے حروف ہیں کفارہ ہے خواہ قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ البیہقی عن الحسن مرسلاً البیہقی عن ابن عباس موقوفاً والطبرانی عن الحسن عن ابی ھریرۃ

۴۶۳۴۸ جس شخص نے قرآن کی کسی سورت کی قسم کھائی اس پر پوری آیت کے بدلہ میں یعنی ہر ہر آیت کے بدلہ قسم پوری کرے یا نہ کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن معمر عن بعض اصحابہ مرسلاً

۴۶۳۴۹ تم میں سے کوئی شخص بھی کسی کی قسم نہ کھائے جو قسم کھائے تو اللہ کی قسم کھائے یا چاہیے کہ یوں کہے، بس کعبہ کی قسم۔

رواہ ابن عساکر عن یزید بن سنان

۴۶۳۵۰ جس شخص نے اللہ الذی لا الہ الا ھو کی جھوٹی قسم کھائی اس کی بخشش ہو گئی۔

رواہ احمد عن حنبل والطبرانی وسعید بن منصور عن عبداللہ بن الزبیر

دوسری فصل..... یمین فاجرہ کے بیان میں

۴۶۳۵۱ جس شخص نے بھی جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا تو یہ قسم اس کے دل میں نفاق کا بیج بو دیتی ہے تا قیامت اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔ رواہ الحسن بن سفیان والطبرانی والحاکم عن نفیلۃ الانصاری

۴۶۳۵۲ یمین فاجرہ (جھوٹی قسم) وہ ہے جس سے ذریعے کوئی شخص کسی مسلمان کا مال تھیالے اور جو قسم صادق کو توڑ دے۔

رواہ ابن سعد عن ابن الاسود

کلام..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۱۴۳

۴۶۳۵۳ جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مار اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی شاخ کا ہی کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد عن حنبل ومسلم والنسائی وابن ماجہ عن ابی امامۃ الحارثی

۴۶۳۵۴ جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور پھر اس پر پابند نہ ہوا اور اس قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہتے سے ناکام رہا، وہ قسم

میں جھوٹا ہے وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا دراں حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے۔

رواہ احمد بن حنبل (البخاری ومسلم واصحاب السنن الاربعۃ عن الاشعث بن قیس وابن مسعود

۴۶۳۵۵ ..... جو شخص بھی قسم کھا کر کسی کا مال اڑاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جذامی کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔

رواہ مسلم وابو داؤد عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۵۶ ..... خبردار جس شخص نے مال ہتھیانے کے لیے قسم کھائی تاکہ ظلماً مال کھا جائے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کئے ہوں گے۔ رواہ مسلم وابو داؤد والترمذی وابن ماجہ عن وائل ابن حجر

۴۶۳۵۷ ..... جس شخص نے جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھائی اور پھر اس پر پابند رہا تاکہ اپنے بھائی کا مال ہتھیا لے اسے چاہئے کہ وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والحاکم عن عمران بن حصین

۴۶۳۵۸ ..... اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت دی ہے کہ میں ایک مرغ کی حدیث سناؤں جس کی ٹانگیں زمین پر اور گردن عرش کے تلے ہے وہ کہتا ہے: سبحانک ما اعظمک! اس تسبیح کا جواب اسے یہ ملتا ہے جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اس کا جواب نہیں دے پاتا۔

رواہ ابو الشیخ فی العظمۃ والطبرانی فی الاوسط والحاکم عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۶۳۵۹ ..... اپنی قسم پوری کرو یقیناً گناہ قسم توڑنے والے پر ہوتا ہے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن عائشۃ

۴۶۳۶۰ ..... اگر وہ قسم توڑے گی اس کا گناہ اسی پر ہوگا۔ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ

۴۶۳۶۱ ..... جس شخص نے کسی آدمی پر قسم کھائی اور وہ سمجھتا تھا کہ وہ آدمی اس کی قسم پوری کردے گا لیکن وہ پوری نہ کرسکا اس کا گناہ اس شخص پر ہوگا جس نے قسم پوری نہیں کی۔ رواہ البیہقی وضعفہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۶۲ ..... جس قسم کی ذریعہ کسی مسلمان کا مال ہتھیایا جائے وہ قسم بخشی نہیں جاتی۔ رواہ الدیلمی عن ابن مسعود

۴۶۳۶۳ ..... جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھیننا چاہیے وہ اپنا گھر دوزخ میں بنالے۔

رواہ الطبرانی والبزار عن الحارث بن الوحاد

۴۶۳۶۴ ..... مسلمان کی قسم کے پیچھے بہت بڑا راز پوشیدہ ہوتا ہے اگر مسلمان جھوٹی قسم کھائے اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کردیتے ہیں۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

پہاڑ زمین میں میخیں ہیں

۴۶۳۶۵ ..... اللہ عزوجل نے آسمان وزمین کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال قبل پہاڑ پیدا کئے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ یہ پہاڑ زمین میں میخوں کے طور پر گاڑ دیئے جائیں اللہ تعالیٰ نے ابلیس اور قرعون اور جھوٹی قسم کھانے والے کے لیے ایسا کیا ہے۔ رواہ الدیلمی عن انس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الشریعۃ ۳۹۱۴ ذیل الآلی ۱۶۴

۴۶۳۶۶ ..... جو شخص بھی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہے اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کردیتے ہیں اور دوزخ کی آگ اس پر واجب کردیتے ہیں اگرچہ معاملہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کا کیوں نہ ہو۔ رواہ الدیلمی عن ابی امامۃ بن سہل بن حنیف احد بنی بیاضۃ

۴۶۳۶۷ ..... جو شخص اللہ کی قسم کھاتا ہے اور اس میں مچھر کے پَر برابر بھی اگر جھوٹ کا شائبہ ہو تا قیامت تک اس کے دل میں ایک نکتہ بن جاتا ہے۔

رواہ الخرائطی فی مساوی الاخلاق عن عبداللہ بن انیس

۴۶۳۶۸ جو شخص کسی کی کسی چیز پر جھوٹی قسم کھاتا ہے اور اس سے کسی مسلمان کا حق دبانا چاہتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ اس حالیکہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوتے ہیں۔ رواہ الطبرانی عن الحجاج بن نصیر ضعیف

۴۶۳۶۹ اگر وہ قسم کھا کر قتل کرنا چاہتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھیں گے اور نہ ہی اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ رواہ احمد بن حنبل عن ابی موسیٰ

۴۶۳۷۰ جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارا اللہ تعالیٰ اس کے لیے آگ واجب کر دیتے ہیں اور اس پر جنت حرام کر دیتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ٹہنی کا ہی معاملہ کیوں نہ ہو۔

رواہ احمد بن حنبل و مسلم و الفارسی و ابو عوانۃ و ابو داود و ابن ماجۃ و ابو نعیم و الطبرانی عن ابی سفیان بن حابر بن عتیک عن ابیہ

۴۶۳۷۱ جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر اپنے بھائی کا حق مارا اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ آگ میں بنالے حاضرین کو چاہیے کہ یہ بات فلاں تک پہنچا دیں۔

رواہ ابن حبان والبغوی والباوردی وابن قانع والطبرانی وابن عساکر و سعید بن المنصور عن الاحارث بن الوضاء الطفی رفاں البغوی لا اعلم لہ غیر حدیثین ھذا و حدیث: لانعزی مکلا

۴۶۳۷۲ جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھینا یہ جھوٹی قسم اس کے دل میں سیاہ نکتہ بن جاتا ہے، قیامت تک اسے کوئی چیز تبدیل نہیں کرتی۔ رواہ الطبرانی والحاکم فی الکنی و ابن عساکر عن ابی امامۃ الحارثی

۴۶۳۷۳ جو شخص قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مارتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔

رواہ الطبرانی عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۴ جھوٹی قسم کھانے سے تم زیاں رہو چونکہ جھوٹی قسم گھروں کو خیر و بھلائی سے خالی کر دیتی ہیں۔

رواہ الخطیب فی المتفق و المفترق عن علی

۴۶۳۷۵ جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھیننا چاہا حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ وہ جذامی کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔ رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۶ جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال چھیننا چاہا اور وہ اس قسم پر پابند رہا اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا جب کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے پھر اللہ چاہے اسے معاف کر دیں یا اسے عذاب دیں۔ رواہ الحاکم عن الاشعث بن قیس

۴۶۳۷۷ جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال اڑانا چاہا یا قیمت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوں گے عرض کیا گیا یا رسول اللہ اگر معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہو؟ فرمایا اگرچہ معاملہ کسی چھوٹی سی چیز کا ہی کیوں نہ ہو یہاں تک کہ پیلو کے درخت کی مسواک ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ الشافعی فی مسندہ والنسائی عن عقبہ بن کعب عن ابیہ وابن عساکر عن ابن مسعود

۴۶۳۷۸ جس شخص نے قسم کھا کر اپنے مسلمان بھائی پر ظلم کر کے اس کا حق مارنا چاہا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہیں دیکھیں گے نہ اس کا تزکیہ کریں گے اور اس کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔

رواہ الطبرانی عن ابی موسیٰ والطبرانی ایضاً عن الحرس بن عصیرۃ

۴۶۳۷۹ جس شخص نے کسی چیز پر جھوٹی قسم کھائی تاکہ اس سے اپنے بھائی کا حق مارے وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوں گے۔ رواہ احمد بن حنبل وعبد بن حمید و النسائی والطبرانی والبیہقی فی السنن وابن بطاری ومسلم عن عدی بن عمیرۃ کندی

۴۶۳۸۰ جھوٹی قسم صدر کی تنگی کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب وابن عساکر عن ابن عباس و عبد الرزاق والبغوی وابن قانع عن شیخ یقال لہ ابو اسود واسمہ حسن بن قیس

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے نمبر ۴۶۲۷۰

۴۶۳۸۱ ..... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رواج دیتی ہے لیکن کمائی کو مٹا دیتی ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابو نعیم فی الحلیۃ وابن جریر والخرائطی فی مساوی الاخلاق والبخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۸۲ ..... جھوٹی قسم کھا کر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیانا چاہے تو اس کی جھوٹی قسم رشتہ داری کو توڑ دیتی ہے۔

رواہ احمد بن والطبرانی عن اسوۃ

۴۶۳۸۳ ..... یمین غموس (جھوٹی قسم) گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ ابو الحسن خیثمۃ بن سلیمان بن حیدرۃ الاطرابلسی فی جزئہ عن واثلۃ

۴۶۳۸۴ ..... جھوٹی قسم سامان کو رائج کرتی ہے جب کہ برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۸۵ ..... جھوٹی قسم سامان (تجارت) کو رائج کرتی ہے جب کہ منافع کو ختم کر دیتی ہے۔ رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۸۶ ..... جھوٹی قسم مال کو چلتا بناتی ہے اور گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔ رواہ الدیلمی عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۸۷ ..... جھوٹی قسم وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے کوئی شخص اپنے بھائی کے مال کو ہتھیالے یہی قسم تو گھروں کو خالی کر دیتی ہے۔

رواہ الخطیب فی المتفق والمفترق عن ابی الدرداء

۴۶۳۸۸ ..... جھوٹی قسم گھروں کو خالی کر دیتی ہے صلہ رحمی (رشتہ داری) کو ختم کر دیتی ہے اور تعداد میں کمی کر دیتی ہے۔

رواہ عبدالرزاق عن معمر بلاغاً

تیسری فصل ..... موضوع یمین کے بیان میں

۴۶۳۸۹ ..... مسلمانوں میں سے کوئی شخص بھی میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کے حق میں اپنا استحقاق پیدا کرنا چاہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ میں داخل کریں گے اگرچہ معاملہ ہری مسواک ہی کا کیوں نہ ہوں۔ رواہ احمد بن حنبل عن جابر

۴۶۳۹۰ ..... جو شخص بھی میرے اس منبر کے پاس کسی جھوٹے معاملہ میں قسم کھاتا ہے گو کہ ہری مسواک پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔ رواہ احمد بن حنبل وابو داؤد والنسائی وابن حبان والحاکم عن جابر

۴۶۳۹۱ ..... جو شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی کیوں نہ ہو اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہو جاتی ہے۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۹۲ ..... میرے اس منبر کے پاس جو شخص بھی جھوٹی قسم کھاتا ہے اسے چاہئے کہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک کا ہی کیوں نہ ہو۔ رواہ ابن ماجہ والحاکم عن جابر

حصہ اکمال

۴۶۳۹۳ ..... جس شخص نے میرے اس منبر کے پاس قسم کھائی حالانکہ وہ قسم میں جھوٹا ہو اگرچہ مسواک کی ٹہنی پر قسم کھائے وہ اہل دوزخ میں سے ہوگا۔

رواہ الدارقطنی فی الافراد عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۹۴ ..... میرے منبر کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے لہٰذا جس شخص نے بھی میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم کھائی گو مسواک کی ہری ٹہنی پر ہی کیوں نہ قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ دوزخ میں اپنا ٹھکانا بنالے۔ حاضرین کو چاہیے کہ وہ غائبین تک پہنچا دیں۔

رواہ الطبرانی عن ابن جریج عن عمرو بن عطاء عن ابن الجوزاء موسلاً

۴۶۳۹۵ ..... کوئی شخص بھی کسی جھوٹے معاملہ میں میرے اس منبر کے پاس قسم نہ کھائے اگرچہ معاملہ تازہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہو ورنہ وہ

وہ اپنا گلا دوزخ میں بنالے۔

رواہ مالک والشافعی واحمد بن حنبل وابن معین وابوداؤد والنسائی وابن مجاروۃ وابویعلی وابن حبان والحاکم والبیہقی والضیاء عن جابر

۴۶۳۹۶ میرے اس شہر کے پاس کوئی بندہ کوئی جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ مسواک ہی کا کیوں نہ ہو اس کے لیے دوزخ کی آگ واجب ہوجاتی ہے۔ رواہ ابن عساکر عن ابی ہریرۃ

مطلق قسم سے ممانعت کے بیان میں

۴۶۳۹۷ قسم کا نام پاکر تم اپنا قسم توڑ دینا ہے یا اس پر مؤاخذہ کیا جائے گا۔ رواہ ابن ماجہ عن ابی عمر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۳۵۷ وضعیف الجامع ۵۶۴۲

۴۶۳۹۸ قسم کا نام پاکر تم اپنا قسم توڑ دو۔ بے شک ہوجاتا ہے یا اس پر مؤاخذہ کیا جائے گا۔ رواہ البخاری فی تاریخہ والحاکم عن ابن عمر

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ابن ابی طالب ۵۶۳ وضعیف الجامع ۵۶۴۲

۴۶۳۹۹ قسم ہمیں کوتاہی کرواتی ہے لیکن برکت عطا کرتی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۰۰ آزاد مرد وعورت کی قسم کے بارے میں جھوٹی ہے جب بھی کوئی شخص کسی چیز کی متعلق کہتا ہے اللہ کی قسم میں یہ چیز کبھی نہیں کروں گا تو اپنے کو شیطان کی طرح کی مشغولیت بالائے طاق رکھ دیتا ہے اور پوری پختگی کے ساتھ اسے نظام میں مبتلا کر دیتا ہے۔

رواہ البیہقی فی شعب الایمان والخطیب عن ابی الدرداء

کلام:... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ترتیب الموضوعات ۸۶۹ وضعیف الجامع ۱۰۲۳۔

پانچویں فصل..... قسم توڑنے کے بیان میں

۴۶۴۰۱ جب تم کسی چیز پر قسم کھاؤ اور پھر اس قسم کے خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھو تو اپنی قسم توڑ دو اور اپنا گلا دو اور اس کا کفارہ ادا کرو اس کا ادا چیز انتخاب کرو جو بہتر ہو۔ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۲ میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری دے گا۔ اللہ کی قسم اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں اور پھر اس قسم کے خلاف کرنے ہی کو بہتر سمجھوں تو میں وہ چیز اختیار کروں جو خیر ہوگی اور میں قسم توڑ دوں گا۔ رواہ البخاری عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۳ روئے زمین پر کوئی چیز نہیں جس پر میں قسم کھاؤں اور پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھوں تو میں وہی کروں گا اور قسم توڑ دوں گا۔

رواہ النسائی عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۴ میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ ہی تمہیں سواری عطا کرے گا اللہ کی قسم اگر میں کسی چیز پر قسم کھاؤں گا اور پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتر سمجھوں تو میں قسم توڑ کر کفارہ دوں گا اور جو بہتر ہوگا اسے بجالاؤں گا۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن ابی موسیٰ

۴۶۴۰۵ جس شخص نے قطع تعلق پر قسم کھائی یا کسی ایسے ناجائز کام پر قسم کھائی اور اس قسم کو پوری کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی قسم توڑ دے اور اپنا کفارہ ادا کرے۔

رواہ ابن ماجہ عن عائشۃ

۴۶۴۰۶ اگر تم نے معصیت پر قسم کھائی ہے تو اسے چھوڑ دو۔ ریا سمعت کے کپڑوں کو پانی سے دھو ڈالو شراب نوشی سے بچتے رہو چونکہ اللہ تعالیٰ شرابی کو پاک نہیں کرتا۔ رواہ الحاکم عن ثوبان

۴۶۴۰۷ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنے میں بھلائی سمجھی اسے چاہیے کہ بھلائی والا کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم والترمذی عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۰۸ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف میں بھلائی دیکھی اسے چاہیئے کہ بھلائی والا کام بجالائے اور قسم کو چھوڑ دے بلاشبہ قسم کا ترک کرنا اس کا کفارہ ہے۔ رواہ احمد بن حنبل وابن ماجہ عن ابن عمرو واحمد بن حنبل عن ابی

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۵۸۳ وضعیف الجامع ۵۵۶۳

۴۶۴۰۹ ..... میں ایک غلام کے پاس اپنی پھوپھیوں کے ہمراہ گیا جس نے پانچ اونٹوں جیسی قسم کھا رکھی تھی مجھے سرخ اونٹوں کی ملکیت خوش نہ کرتی کہ میں اس قسم کو توڑ ڈالوں۔ رواہ احمد بن حنبل والحاکم عن عبدالرحمن بن عوف

حصہ اکمال

۴۶۴۱۰ ..... بلاشبہ میں قسم کھاتا ہوں اور اس کے خلاف افضل دیکھتا ہوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دیتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو افضل ہوتا ہے۔

رواہ الطبرانی والحاکم والبخاری ومسلم عن ابی الدرداء

۴۶۴۱۱ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا لہٰذا جو کام بہتر ہو وہ بجالائے اور یہی اس کی قسم کا کفارہ ہوگا۔

رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۱۲ ..... جس شخص نے قسم کھائی اور پھر اس کے خلاف کرنا بہتر سمجھا وہ اس کے خلاف کرلے اور یہی اس کا کفارہ ہوگا بجز طلاق اور عتاق کے۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الارقم ۸۵۔

۴۶۴۱۳ ..... اگر میں قسم کھاؤں اور پھر قسم کے خلاف کرنا بہتر سمجھوں تو میں اپنی قسم کا کفارہ دوں گا اور وہ کام کروں گا جو بہتر ہوگا۔

رواہ الحاکم عن عائشۃ

۴۶۴۱۴ ..... اللہ کی قسم مت کھاؤ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائے اسے چاہیے کہ وہ سچا کر دکھائے اور جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف بہتر سمجھا اسے چاہیے کہ وہ کام کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

رواہ عبدالرزاق عن ابن سیرین موسلاً

۴۶۴۱۵ ..... میں اپنی قسم نہیں بھولا ہوں لیکن اگر میں نے کسی چیز پر قسم کھائی ہو اور پھر میں اس کے خلاف کرنے کو بہتر سمجھوں میں وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دیتا ہوں۔ رواہ الطبرانی عن عمران بن حصین

چھٹی فصل ..... قسم میں استثناء کرنے کے بیان میں

۴۶۴۱۶ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاءاللہ کہہ دیا اس پر حنث نہیں ہے۔

رواہ البخاری ومسلم والحاکم عن ابن عمرو عن ابی ہریرۃ

۴۶۴۱۷ ..... جو شخص قسم کھائے اور ساتھ استثناء کردے وہ چاہے یہ کام کرے یا نہ کرے اس پر حنث نہیں ہوگا۔

رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابن عمر

۴۶۴۱۸ ..... جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ انشاءاللہ کہہ دیا تو اس کی قسم میں استثناء ہو جائے گا۔

رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم عن ابن عمر

کلام ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے الحلیۃ ۳۶۵۔

۳۶۴۱۹ جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہدیا اسے اختیار ہے چاہے وہ کام کرے یا نہ کرے۔

رواہ عبد بن حمید والدارمی وصححہ عن ابن عمر

۳۶۴۲۰ قسم میں سے اب کوئی شخص قسم کھائے اور یوں نہ کہے ان شاء اللہ جو چاہتا ہے وہ میں جو چاہتا ہوں نہیں کہتا ہوں جو چاہتا ہے وہ میں اسے جانتا ہوں۔ رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس

حصہ اکمال

۳۶۴۲۱ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم کھائی کہ میں ضرور فلاں کام کروں گا اور دوں میں ان شاء اللہ کہدیا پھر اس نے وہ کام نہ کیا تو اس پر قسم کھانے کی وجہ سے حانث نہیں ہوگا۔ رواہ ابن عساکر عن ابی حنیفۃ عن نافع عن ابن عمر

۳۶۴۲۲ جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر (ساتھ ساتھ) استثناء کر دیا پھر اس نے وہ کام کر دیا جس پر قسم کھائی تھی تو اس پر کفارہ نہیں ہوگا۔

رواہ ابو یعلی والحلیۃ وابن عساکر عن ابن عمر

۳۶۴۲۳ جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے جانشاء اللہ کہدیا پھر اگر وہ نہ کیا تو اس کی قسم کا کفارہ نہ ہوگا۔

رواہ اصفہانی وعن ابن عمر

۳۶۴۲۴ جس شخص نے قسم کھائی اور ساتھ انشاء اللہ کہدیا وہ حانث نہیں ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۲۵ آدمی قسم کھاتا ہے پھر اپنے دل میں سوچ لیتا ہے حالانکہ اس نے کچھ اختیار نہیں کیا ہے جب تک کہ استثناء کو زبان سے نہ کرے جس پر قسم کھائی ہے۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ

ساتویں فصل..... احکام متفرقہ کے بیان میں

جاہلیت کی قسموں اور معاہدوں کا بیان

۳۶۴۲۶ نیت کا اعتبار قسم لینے والے کی نیت پر ہوتا ہے۔ رواہ مسلم وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۲۷ مجبور شخص پر قسم نہیں ہے۔ رواہ الدارقطنی عن ابی امامۃ

۳۶۴۲۸ تمہاری قسموں کا بچانا ہے لیے تمہارا دوست تمہیں بیچ کر کھا جائے۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۲۹ قسم اس چیز پر ہے جس میں تمہیں تمہارا ساتھی سچا سمجھتا ہے۔ رواہ البوصیری عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۳۰ تمہارے اوپر قسم نہیں آتی مگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور قطع رحمی میں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی بھی نذر نہیں۔ رواہ ابو داؤد والحاکم عن عمران بن حصین

۳۶۴۳۱ جب لوگ قسم کھانے سے انکار کرتے ہوئے اور قسم کھانے پر تیار ہوں تو ان میں قرعہ اندازی کیا جائے تو آدمیوں کا جھگڑا ختم ہو جائے۔

رواہ ابوداؤد عن ابی ہریرۃ

۳۶۴۳۲ اسلام میں قسم اور عہد وپیمان جائز نہیں ہے جو قسم بھی جاہلیت میں تھی اسلام نے اس کی شدت میں ہی اضافہ کیا ہے۔

رواہ احمد بن حنبل ومسلم وابوداؤد والنسائی عن جبیر بن مطعم

۴۶۳۳۳ ۔ جاہلیت میں بھی کھائی ہوئی قسم پوری کرو اور اسے پوری کرنے کا اہتمام بھی کرو اسلام میں قسم نہیں ہے۔

رواہ احمد عن حنبل و ابن ابی شیبۃ عن ابن عمر

۴۶۳۳۴ جاہلیت کی قسم پوری کرو اسلام اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں حلف نہ اٹھاؤ۔ رواہ احمد عن حنبل عن قیس بن عاصم

۴۶۳۳۵ ۔ جو شخص قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف نہ کرے جو قسم کھائی ہوئی چیز سے بہتر ہو قسم اس کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ آزادی کا باعث ہے اس کفارہ سے جس کا اسے حکم ملا ہوا ہے۔ رواہ ابن عائذ عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۶ اللہ کی قسم تم میں سے کوئی شخص کسی چیز پر قسم نہ کھائے گو وہ اس کے پاس چھوٹے اس کا قسم کھانا اللہ کے یہاں زیادہ گناہ کا باعث ہے بہ نسبت کفارہ دینے کے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر فرض کیا ہے۔ رواہ احمد حنبل والبحری وحسنہ عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۷ جو شخص ثابت اور عزیٰ کی قسم کھائے اسے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھ لینا چاہیے اور جو شخص اپنے کسی دوست سے کہے آؤ میں تمہارے ساتھ جوا کھیلوں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔ رواہ الشافعی و احمد بن حنبل والبحری وحسنہ عن ابی ہریرۃ

حصہ اکمال

۴۶۳۳۸ جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے وہ ایسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ اس قسم میں کہا وہ دیوانہ ہو جائے گا اگر وہ نصرانی ہو تو نصرانی ہو جائے گا اگر یہودی ہو تو یہودی ہو جائے گا اگر وہ اسلام سے بری الذمہ ہونے کی قسم کھائے تو اسلام سے بری الذمہ ہو جائے گا جس شخص نے جاہلیت کا دین اختیار کرنے کی قسم کھائی تو وہ اسی میں داخل ہو گا اگر وہ اس میں سے ہو گا اگر جہنم کی قسم کھائی تو وہ جہنم کا ایندھن بنے گا۔ رواہ البحری عن ابی ہریرۃ

۴۶۳۳۹ جس شخص نے قسم کھائی کہ وہ اسلام سے بری الذمہ ہے پھر اگر وہ اس قسم میں جھوٹا ہو تو وہ ایسا ہی ہو گا جیسا کہ اس نے کہا اور اگر وہ چاہے تو اسلام کی طرف سلامتی کے ساتھ لوٹے گا۔ رواہ احمد بن حنبل و ابو یعلی والبحری وحسنہ و ابن حبان والحاکم وصححہ فی المصنوع عن عبداللہ بن بریدۃ عن ابیہ

۴۶۳۴۰ بری بات اونٹ کے گوشت کی سوائے کھانا اور بری بات شراب کی جو شراب حرمت ہے۔ (رواہ ابن ابی الدنیا فی ذم الخمر وابن قانع والطبرانی فی الاوسط والبیہقی فی شعب الایمان عن شیخ من بنی ضبۃ) (قال یا رسول اللہ اس نے جاہلیت میں مسلمان رہی تھی کہ میں اونٹ کا گوشت نہیں کھاؤں گا اور آج میں نہیں کھاؤں گا آپ کیا فرماتے ہیں فرمایا اس نے سچ کہا اس نے فرمایا)۔

۴۶۳۴۱ اسلام میں غلام باندیاں جائز نہیں ہے۔ (رواہ ابو یعلی) جو جاہلیت میں ہو جاتا تھا وہ اسلام نے اس کی مشروعیت میں اضافہ نہیں کیا ہے۔

رواہ ابو نعیم عن ابن عباس

۴۶۳۴۲ جاہلیت میں کیے گئے عہد و پیماں کی پاسداری کرو اسلام اس کی شدت میں اضافہ کرتا ہے اسلام میں نئے عہد و پیماں نہ کرو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ عن ابن عمر

۴۶۳۴۳ اسلام میں عہد و پیماں جائز نہ کرو۔ رواہ ابن جریر عن ابن عمرو

۴۶۳۴۴ اسلام میں عہد و پیماں نہیں ہے ہر وہ عہد و پیماں جو جاہلیت میں کیا گیا ہو اسلام نے اس کی شدت میں اضافہ کیا ہے مجھے یہ بات خوش نہیں کرے گی کہ میرے لیے سرخ اونٹ ہوں اور میں اس عہد و پیماں کو توڑ دوں جو انصار میں ہوا تھا۔ رواہ ابن جریر عن ابن عباس

۴۶۳۴۵ اسلام میں عہد و پیماں نہیں ہے صرف میں شدت سے اضافہ کرتا ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۳۴۶ ۔ اسلام تلف جو عہد و پیماں تھی پہنچتے ہے اسلام نے اس کی شدت میں اضافہ کیا ہے اسلام میں عہد و پیماں کے خلاف کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ رواہ ابن جریر عن الزہری مرسلاً

۴۶۳۴۷ جو شخص اپنے کسی بھائی سے قسم لینا چاہے وہ چاہتا ہو کہ وہ جھوٹا ہے اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے کہ جو قسم اٹھائے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کرے گا۔ رواہ ابو نعیم عن رافع بن خدیج

کلام ... یہ حدیث صحیح ہے جو کہتے ہیں کہ مرد الفرقہ ہے ۲۸۵ واخرجہ ابوداؤد ۳۲۸۰

۴۲۴۸ لوگوں کو جس چیز کا علم ہو اس پر قسم اٹھانے پر نہیں بلایا جائے گا ... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے عبدالرحمن عن عبداللہ ۲۰

۴۲۴۹ لوگوں کو جس چیز کا علم ہو اس پر انہیں قسم دینے پر مجبور نہ کیا جائے ... ابوداؤد الخطیب عن ابن مسعود

۴۲۵۰ جس شخص نے یہ بیان چھپانے کی قسم کھائی وہ جھوٹی قسم کھانے والا ہے ... ابوداؤد فی مسند اللہ ... اپنے کسی قسم کھانے والے کو اپنی قسم کھانے کی قسم کھانے کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے ... ابوداؤد الطیالسی عن عائشہ

۴۲۵۱ اس نے اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے میں بیچ ڈالا ہے ... ابوداؤد ابوداؤد عن ابی عبید مولی عبداللہ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ ... جس نے ایک امر پر قسم کھائی ہو اسے ان کے پاس سے گزرا ابوعبید مولی عبداللہ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ ... جس نے ایک امر پر قسم کھائی ہو اسے ان کے پاس سے گزرا ابوعبید مولی عبداللہ عن عبداللہ رضی اللہ عنہ ... جس نے ایک امر پر قسم کھائی ہو اسے ان کے پاس سے گزرا

۴۲۵۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں قسم نہیں ہوتی جو جھوٹی کی جائے ... ابوداؤد میں قسم نہیں ہوتی مسلمان پر لازم ہے کہ قتل کرنے کے جرم میں اس نے مسلمان کو قتل کیا ہو یا اس نے خود کو قتل کیا ہو جس نے جان بوجھ کر ایک امر پر قسم کھائی ہو اور وہ جھوٹی قسم کھانے والا ہو اس نے کبھی جس کسی چیز سے اپنے آپ کو روکا ہو اس سے توبہ کرنے والا ہو

رواہ النسائی عن عبداللہ بن عمرو عن عبداللہ

گناہ کے کام کی قسم اور نذر بھی گناہ ہے

۴۲۵۳ عقد لغو کی وضاحت میں ہے کہ مراد ... ابوداؤد ... شیخ کی بات نہیں ہوتی اور نہ ہی ایسی قسم ہوتی ہے جو اپنی ذات میں ... ابوداؤد ... ابوداؤد ... ابوداؤد

فائدہ:..... لا حلف فی الاسلام یعنی اسلام میں عہد و پیماں جائز نہیں۔ اس کا معنی یہ ہے کہ جاہلیت میں رواج تھا کہ لوگ آپس میں ایک دوسرے سے عہد و پیماں باندھ لیا کرتے تھے کہ ہم دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے لڑائی جھگڑے کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کی جائے گی اگر ایک پر تاوان واجب ہوگا تو دوسرا تاوان ادا کرے گا۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ نے اس قسم کے عہد و پیماں سے منع فرمایا لیکن جاہلیت میں اس طرح کے عہد و پیماں بھی رہتے تھے کہ لوگ آپس میں جمع ہو جاتے اور عہد کرتے کہ سب مظلوم کی مدد کریں گے قرابتداروں سے حسن سلوک کریں گے انسانی حقوق کی حفاظت کریں گے اس صورت کو اسلام نے بھی جائز رکھا ہے اور بلکہ اسے مضبوطی سے پکڑنے کی تاکید کی ہے۔

(از مترجم محمد یوسف لدھیانوی)

باب دوم..... نذر کے بیان میں

فائدہ:..... شرعی اصطلاح میں نذر کا معنی غیر واجب کو اپنے اوپر واجب کر لینا ہے جائز نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔

۴۶۴۵۹..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر رد ہے جو اللہ کے لیے ہو اسے پورا کرنا اس کا کفارہ ہے دوسری وہ جو شیطان کے لیے ہو اس کا پورا کرنا جائز نہیں ہے اس قسم کی نذر پر قسم کا کفارہ ہے۔ رواہ البیهقی عن ابن عباس

۴۶۴۶۰..... نذر کی دو قسمیں ہیں ایک نذر رد ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب ہے اور یہ نذر خالص اللہ کے لیے ہے۔ اور دوسری یہ کہ کوئی شخص گناہ کی نذر مانے یہ نذر شیطان کے لیے ہے اس طرح کی نذر کو پورا کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایسی نذر میں وہ کفارہ ادا کرے جو قسم توڑنے کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ رواہ النسائی عن عمران بن حصین

۴۶۴۶۱..... اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی عن ابن عمر

۴۶۴۶۲..... جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر مانے اسے اللہ تعالیٰ کی معصیت کا مرتکب نہیں ہونا چاہیے۔ رواہ احمد بن حنبل والبخاری والحاکم عن عائشة

۴۶۴۶۳..... جو شخص غیر معین نذر مانے تو ایسی نذر کا کفارہ ایسا ہے جیسا کہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ ابن ماجه عن عقبة بن عامر

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۸۶۲۔

۴۶۴۶۴..... اپنی نذر پوری کرو اور جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جس کا ابن آدم مالک نہ ہو۔ رواہ ابن ماجه عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۶۵..... سبحان اللہ! تم سے جو بدلہ دے رہے ہو بہت بڑا ہے تم نے اللہ کے لیے نذر مانی ہے بشرطیکہ اگر اللہ تعالیٰ اسے نجات دے دے تم اسے ضرور ذبح کرو گے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے جو آدمی کی ملکیت میں نہ ہو۔ رواہ احمد بن حنبل ومسلم کتاب النذر وابوداؤد عن عمران بن حصین

۴۶۴۶۶..... اپنی بہن کو حکم دو کہ سوار ہو کر سج کرے اور تین دن روزے رکھے یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل وابوداؤد والنسائی وابن ماجه عن عقبة بن عامر وابوداؤد والحاکم عن ابن عباس

کلام:..... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۵۲۵۶۔

۴۶۴۶۷..... نذریں مت مانو چونکہ نذر تقدیر کو کچھ بھی نہیں ٹال سکتی البتہ نذر کے ذریعے بخیل کا کچھ مال ضرور خرچ ہوتا ہے۔

رواہ مسلم والترمذی والنسائی عن ابی هریرة

۴۶۴۶۸..... اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی ہوئی نذر کی کچھ حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی اس نذر کی کچھ اہمیت ہے جو ابن آدم کی ملکیت میں نہ ہو۔

رواہ ابوداؤد وابن ماجه عن عمران بن حصین

۴۶۴۴۴ آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر اور اس میں کوئی دینی اختیار نہیں ہوتی دینی اختیار معصیت اور قطع رحمی میں نذر ہوتی ہے جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے جو اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھے اسے بہتری والا کام کر لینا چاہیے اور قسم کو چھوڑ دینا چاہیے اور قسم کا چھوڑنا اس کا کفارہ ہے۔

رواہ ۲ ابوداؤد و النسائی عن ابن عمرو

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابی داؤد ۲۰۸ ضعیف الجامع ۵۳۱۵۔

۴۶۴۴۵ اس کی نذر ہوا اس کے قبضہ قدرت میں نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی عباس

۴۶۴۴۶ نذر اور قسم کے نصب میں دینی بھلائی نہیں ہوتی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ حصہ من حسل و ابن ماجہ عن عمران بن حصین

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۱ ضعیف الجامع ۵۳۱۱۔

۴۶۴۴۷ آدمی جس چیز کا مالک نہیں اس کی نذر نہیں ہوتی اور جو غلام جس کی ملکیت میں نہ ہوں اس کی آزادی بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الترمذی عن عمران بن حصین

حصہ اکمال

۴۶۴۴۸ نذر کی چیز معلوم ہونی چاہیے اور نہ ہی اس کا ذکر ہونا چاہیے (ابن ماجہ) نذر میں جو قربانی کرنے کا ذکر ہو اس کا گوشت کھانا ہوتا ہے (ابن ماجہ)

رواہ ابن ماجہ عن عمر

۴۶۴۴۹ جس شخص نے کوئی معین نذر مانی اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے معصیت میں نذر مانی اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے اور جس شخص نے کسی نذر کی طاقت نہ رکھی ہو اس کا کفارہ بھی وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ (رواہ ابن ماجہ عن عمران بن حصین و ابن عباس) جو شخص کسی نذر کو پورا کرنے کی طاقت رکھتا ہو اس پر اس نذر کا پورا کرنا لازم ہے۔ (رواہ ابن ماجہ عن عائشہ)

کلام: ... حدیث ضعیف ہے دیکھئے ضعیف ابن ماجہ ۴۳۱۔

۴۶۴۵۰ اے بنی عبدالمطلب تم نذر کو پورا کرو۔ نذر کو پورا کرنا اس سے زیادہ پسندیدہ ہے جو تم نذر نہ مانو۔ جو شخص نذر مانتا ہے وہ نذر مان کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ بخل کرتا ہے۔ نذر کا پورا کرنا اس کا صدقہ ہے اور جو شخص نذر مانے اور اس کو پورا نہ کرے اس کے لیے جہنم ہے۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس)

۴۶۴۵۱ نذر کا پورا کرنا اور سعد بن المنذر عن شاہد بن عباس پر صلح ہو گئی۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس) جادہ حوالت نہ ہو

۴۶۴۵۲ نذر میں وہی چیز مانی جائے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو۔ (رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس)

۴۶۴۵۳ نذر کی کمی نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی قسم کی کمی ہوتی ہے۔ نذر کی کمی نہیں کر سکتا جب تم قطع رحمی میں قسم کھاؤ اور کسی چیز پر قسم کھاؤ جو تمہاری ملکیت میں نہیں ہے جو قسم اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھو تو وہ قسم توڑ دو۔ تمہارے لیے بہتر ہوا اور اپنی قسم کا کفارہ دو اور تم سے کسی کا سونا مت کرو جو کہ تم سوال کرنے کی نہیں حکم دی گئی ہو آئندہ اللہ تعالیٰ نہیں اس کے پورا کرنے کو تم پر لازم کر دیا ہے۔ اگر تم نے نہیں مانگا اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عبدالرحمن بن سمرۃ

۴۶۴۵۴ نذر صرف اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ہوتی ہے آقا کی نافرمانی میں نذر نہیں ہوتی اور نہ ہی قطع رحمی میں طلاق و عتاق کا وقوع نہیں ہوتا۔

رواہ الطبرانی عن ابن عباس

۴۶۴۵۵ معصیت میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ النصرانی و سعید بن المنصور عن عبدالرحمن بن سمرۃ

۴۶۴۵۶ قطع رحمی میں نذر نہیں ہوتی اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ الحاکم فی الکبیر والطبرانی عن کردوس بن نفیس

۴۶۴۸۱ غلام کا نذر نہیں ہوتی۔ رواہ الحاکم فی تاریخہ عن علی هریرة

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۲۳۳۹

۴۶۴۸۲ معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ کے غضب میں مانی ہوئی نذر بھی نہیں ہوتی اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ النسائی عن عمران بن حصین

کلام: ... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے ضعیف النسائی ۳۵۰

۴۶۴۸۳ جس چیز کے تم مالک نہیں ہو اس کی نذر نہیں ہوتی۔ رواہ عبد الرزاق عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۸۴ اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی، ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق من طریق یحیی بن ابی کثیر عن رجل من بنی حنیفة وعن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن سلا

۴۶۴۸۵ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور قطع رحم میں بھی نذر نہیں ہوتی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس کی نذر بھی نہیں ہوتی۔

رواہ ابن النجار عن انس

نذر مملوکہ چیز میں ہوتی ہے

۴۶۴۸۶ اللہ تعالیٰ کی معصیت قطع رحمی اور جو چیز آدمی کی ملکیت میں نہ ہو اس میں نذر نہیں ہوتی۔ رواہ ابی النجار عن انس

۴۶۴۸۷ ... عبد تعالیٰ کی معصیت میں نذر نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں بھی نذر نہیں ہوتی۔

رواہ مسلم واحمد وعبد الرزاق عن ابی هریرة

۴۶۴۸۸ جو نذر اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر مملوکہ میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔ رواہ الطبرانی عن ابی بصرة

۴۶۴۸۹ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں مانی گئی نذر کا پورا کرنا واجب نہیں ہے اور ایسی نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

رواہ ابو نعیم فی الحلیة عن عائشة

۴۶۴۹۰ یہ نذر نہیں ہے نذر تو وہ ہوتی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ (رواہ احمد بن حنبل والخطیب وابن عساکر عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ واحمد بن حنبل عنہ) (واضح رہے کہ یہ خطاب اس شخص کو فرما رہے تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ حج میں کنزا دیکھا اس سے کھڑے ہونے کی حالت میں دریافت کیا اس نے جواب دیا میں نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ حج سے اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک آپ خطاب سے فارغ نہ ہو جائیں۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۱ تم اپنی جوتی کی نذر مت مانو کیونکہ نذر تو وہی معتبر ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ (رواہ النسائی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ واحمد بن حنبل عنہ) (واضح رہے کہ یہ خطاب اس شخص کو فرما رہے تھے آپ نے دو شخصوں کو دیکھا کہ وہ جوتی بنا کر بیت اللہ کی طرف چلتے ہوئے دیکھ کر آپ نے فرمایا تم نے یہ کیسی جوتی بنا رکھی ہے؟ انھوں نے جواب دیا ہم نے نذر مان رکھی ہے کہ ہم جوتی بنا کر بیت اللہ تک پیدل چلیں گے۔ اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۲ نذر تو وہی ہوتی ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود ہو۔ رواہ البخاری ومسلم والحاکم عن ابن عمر

۴۶۴۹۳ تم اپنی نذر پوری کرو، نذر جو اللہ تعالیٰ کی معصیت یا قطع رحمی یا غیر مملوکہ میں مانی گئی ہو اس کا پورا کرنا واجب نہیں ہے۔

رواہ الطبرانی عن ثابت بن الضحاک

۴۶۴۹۴ تم اپنی نذر پوری کرو۔ (رواہ ابن حبان البخاری واسلم والترمذی عن ابن عمر کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جاہلیت میں نذر مان رکھی تھی

کہ وہ مسجد (حرام) میں ایک رات اعتکاف کریں گے اس موقع پر نبی کریم ﷺ نے حدیث فرمائی)۔

۴۶۴۹۵ ـــ تم اس اونٹنی کو بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی پر نجات دی ہے اسے ذبح کرے اللہ تعالیٰ کی معصیت میں نذر کا پورا کرنا واجب نہیں اور نہ ہی اس نذر کا پورا کرنا واجب ہے کہ وہ جو غیر ملکیت میں مانی گئی ہو۔ رواہ ابوداؤد عن عمران بن حصین

۴۶۴۹۶ ـــ تم اسے بہت بڑا بدلہ دے رہی ہو۔ یہ نذر نہیں ہے چونکہ نذر تو وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے مانی گئی ہو۔

رواہ البخاری ومسلم

۴۶۴۹۷ ـــ تم سات بکریاں ذبح کرو۔ (رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اونٹ ذبح کرنے کی نذر مان رکھی تھی لیکن میں اونٹ نہیں پاتا ہوں اس کے جواب میں آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۴۹۸ ـــ دبلے لاغر اور کانے جانور کو نذر میں ذبح کرنا جائز نہیں ہے اور جس جانور کی دم کٹی ہو یا اس کے سارے تھن کٹے ہوئے ہوں اس سے بھی گریز اس رہو۔ رواہ الطبرانی والحاکم ونعلب عن ابن عباس

۴۶۴۹۹ ـــ اے بوڑھے! سوار ہو جاؤ، بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے بے نیاز ہے۔ رواہ مسلم وابن ماجہ والحاکم عن ابی ھریرۃ

۴۶۵۰۰ ـــ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ سوار ہو کر حج کرے اور ایک جانور ہدی کے طور پر لائے۔

رواہ البخاری ومسلم

۴۶۵۰۱ ـــ اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ وہ سوار ہو جائے اور جانور بطور ہدی لائے۔

رواہ احمد بن حنبل عن ابن عباس

۴۶۵۰۲ ـــ اللہ تعالیٰ اس عورت کے پیدل چلنے سے بے نیاز ہے، اسے حکم دو کہ سوار ہو جائے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن عن انس رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مان رکھی تھی نبی کریم ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا، اس موقع پر آپ ﷺ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی۔ رواہ البخاری ومسلم عن ابن عباس)

۴۶۵۰۳ ـــ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اس شخص کو حکم دو کہ سوار ہو جائے۔ (رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن خزیمۃ وابن حبان عن انس روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک بہت بوڑھے شخص کے پاس سے گزرے جو دو آدمیوں کے درمیان کھینچا چلایا جا رہا تھا آپ نے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا اس بوڑھے نے پیدل چلنے کی نذر مان رکھی ہے اس موقع پر آپ نے یہ حدیث ارشاد فرمائی)

۴۶۵۰۴ ـــ اللہ تعالیٰ اس کے اپنے آپ کو عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن حبان عنہ

۴۶۵۰۵ ـــ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی شقاوت بختی سے کوئی سروکار نہیں ہے وہ سوار ہو جائے اور سر پر چادر اوڑھ لے اور تین دن روزہ رکھے۔ (رواہ الترمذی وقال حسن والبخاری ومسلم عن عقبۃ بن عامر روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری بہن نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ بیت اللہ کی طرف ننگے سر اور ننگے پاؤں چل کر جائے گی۔ اس پر یہ حدیث ارشاد فرمائی)۔

۴۶۵۰۶ ـــ اللہ تعالیٰ کو تمہاری بہن کی سرکشی سے کوئی سروکار نہیں وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

رواہ احمد بن حنبل والبخاری ومسلم عن ابن عباس

۴۶۵۰۷ ـــ بلاشبہ یہ صورت بھی مشابہ ہونے کی ہے کہ کوئی شخص اپنی ناک کاٹنے کی نذر مان لے اور یہ صورت بھی مشابہ ہونے کی ہے کہ کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے تم میں سے جب کوئی شخص پیدل چل کر حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ بطور ہدی جانور لائے (جسے حرم میں ذبح کرے اور سوار ہو جائے۔ رواہ الطبرانی والبیھقی عن عمران بن حصین

کلام ..... حدیث ضعیف ہے، دیکھئے الضعیفہ ۲۸۴۔

حرف الیاء..... کتاب الیمین والنذر..... از قسم افعال

یمین (قسم) کا بیان

۴۶۵۰۸ ..... ''منہ صدیق'' ضحاک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی بیوی سے کہا: تو مجھ پر حرام ہے وہ اس پر حرام نہیں ہو جائے گی البتہ اس پر کفارہ ہوگا۔ رواہ هناد بن السری فی حدیثه

۴۶۵۰۹ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لفظ ''حرام'' کا استعمال قسم کے ذمرے میں آتا ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا۔

رواہ عبدالرزاق والدارقطنی والبیهقی

۴۶۵۱۰ ..... سالم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ علم کی نفی پر قسم کھاتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۱ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایسی چیز پر قسم کھاؤ جس میں تمہارا ساتھی تمہیں سچا کر سکے۔ رواہ ابن ابی شیبة

کلام: ..... حدیث ضعیف ہے۔ دیکھئے ذخیرۃ الحفاظ ۶۵۷۱

۴۶۵۱۲ ..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم ایک جرم ہے یا باعث ندامت ہے۔ رواہ ابن ابی شیبة والبخاری فی تاریخه وابوداؤد

۴۶۵۱۳ ..... حارث بن برصاء لیثی کی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو حج کے موقع پر ارشاد فرماتے سنا آپ جمرتین کے درمیان چل رہے تھے آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے بھائی کا کچھ حق جھوٹی قسم کھا کر چھیننا چاہا ہے کہ اپنا لقمہ کانا دوزخ میں ڈالے حاضرین نائمین تک پہنچا دیں (اور ایک دوسری روایت میں ہے) ''جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی مسلمان کا کچھ مال چھیننا اسے اپنا لقمہ کانہ دوزخ میں پہنانا چاہیے۔

رواہ ابونعیم

کفریہ قسم کھانے پر لعنت

۴۶۵۱۴ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس شخص کے بارے میں فرمایا: جو قسم میں یوں کہے کہ وہ یہودی ہے یا نصرانی ہے یا مجوسی ہے یا اسلام سے بری الذمہ ہے یا اس پر اللہ کی لعنت ہو یا اس پر نذر ہے فرمایا کہ یہ یمین محفوظ ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۵ ..... عثمان بن ابی حاضر کی روایت ہے کہ ایک عورت نے یوں قسم کھائی کہ میرا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ اور میری باندی آزاد اگر میں فلاں فلاں کام نہ کروں اس عورت نے ایسے کام پر قسم کھائی جسے اس کا شوہر ناگوار سمجھتا تھا چنانچہ اس مسئلہ کے بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا: ان دونوں حضرات نے جواب دیا کہ باندی تو آزاد ہوگئی اور رہی بات اس کے مال کی سو وہ اپنے مال کی زکوٰۃ صدقہ کر دے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۶ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس شخص کے ذمہ اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کوئی غلام کا آزاد کرنا ہو وہ اسے راستہ میں کرتا مگر ہم سے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۷ ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قسم اس چیز پر کھاؤ جسے تم سچ ثابت کر سکو۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۸ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کہتے: میں تمہارے اوپر اللہ کی قسم کھاتا ہوں اس شخص کے لیے مناسب نہ سمجھا جاتا کہ وہ قسم توڑے اگر وہ قسم توڑ دیتا تو آپ رضی اللہ عنہ اس کا کفارہ ادا کرتے تھے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۱۹ ..... ابورافع کہتے ہیں: میری مالکہ سلمہ بنت نجادہ نے قسم کھائی کہ اگر تم اپنی بیوی کو طلاق نہ دو اور اس کے اور اپنے درمیان تفریق نہ کرو تو اس کے سب غلام آزاد، اس کا سارا مال صدقہ اور یہودیہ اور نصرانیہ ہو میں نے سلمہ بنت ام سلمہ کے پاس آیا اور ان سے یہ مسئلہ

پوچھا۔ (چونکہ اس وقت فقہ کے حوالے سے اگر کسی عورت کا مذکر ہونا تو زینب کا نام لیا جاتا) کہ جب میرے ساتھ میری مالکہ کے پاس آئیں اور مجھے لگیں کہ گھر میں بادوت وغیرہ ہیں؟ کہا اے زینب اللہ تعالیٰ سے ڈر۔ کہ تو قربانی کرے۔ مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کے سارے غلام آزاد ہوں یہودی اور نصرانی ہے زینب نے کہا یہ یہودی اور نصرانی ہے میں نے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دیا یا انھوں نے اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ پھر میں نے پوچھا۔ مالکہ کے ساتھ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا والی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین اللہ تعالیٰ کچھ آپ پر فیصلہ کرے۔ میری مالکہ نے قسم کھائی ہے کہ اس کا ہر غلام آزاد اس کا سارا مال صدقہ اور یہودی یا نصرانی ہو۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یہ یہودی اور نصرانی ہے اس شخص اور اس کی بیوی کا راستہ چھوڑ دو یا انھوں نے کہا قبول مذرے انکار کر دیا۔ اس کے بعد میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ میرے ساتھ میرے گھر کی طرف تشریف لائے جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام کیا تو میری مالکہ کو آپ رضی اللہ عنہ کی آواز پہچان گئی اور وہ میرے دل میں ہیبت آپ پر قربان جاؤں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو پھرتی ہے یا اسے کسی فتویٰ دیا ہوگا یا جو کسی چیز کی تجھے نے جب نے فتویٰ دیا ہوگا۔ مؤمنین نے فتویٰ دیا لیکن ان کے فتووں کو قرنے قوں نہیں کیا عرض کیا۔ اے ابوعبدالرحمٰن! اللہ تعالیٰ تجھے آپ پر قربان کرے۔ میں نے قسم کھائی ہے کہ میرا ہر مملوک آزاد ہے اور میرا سب مال صدقہ اور میں یہودی اور نصرانی ہوں۔ آپ نے فرمایا: یہودی اور نصرانی اپنی قسم کو کفارہ دو اگر چاہے کہ اس کی بیوی اور اس کی باندی کا راستہ آزاد کر دو۔

رواہ عبدالرزاق

۲۶۵۲۰ ... ثوری، ابواسحاق، ابوبردہ سے روایت ہے کہ عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (راوی کہتا ہے مجھے یاد نہیں رہا) کہ وہ ابن مسعود ہیں یا ابن عمر ہیں) مجھے کہیں زیادہ محبوب ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھاؤں بہ نسبت اس کے کہ میں غیر اللہ کی سچی قسم کھاؤں۔

رواہ عبدالرزاق

۲۶۵۲۱ ... ابوملک کی روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جب کہ وہ کہہ رہا تھا: صورت بقوتی قسم! آپ رضی اللہ عنہ سے ابوملک نے عرض کیا: کیا آپ اس پر کفارہ سمجھتے ہیں؟ فرمایا: ہرگز نہیں! اس پر سزا آیت کے بموجب ہے قسم توڑنے کی۔

رواہ عبدالرزاق

۲۶۵۲۲ ... ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی بارے میں جو اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کر دے فرمایا کہ "اس کی نیت طلاق کی ہو تو طلاق ہوگی" رواہ عبدالرزاق

قسم توڑنے کا بیان

۲۶۵۲۳ ... "مصنف عبدالرزاق" میں ابن وہب کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک عورت کے پاس آئے ہوئی طرح سے بھی باتیں نہیں کرتے تھے پوچھا تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اسے نہ بولنے کی قسم دلائی تھی؟ کہا اس نے بات کی اور کہا اے اللہ کے بندے! تم کون ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مہاجرین میں سے ہوں۔ عورت بولی جو ہم جاہلیت میں تھے اور یہ بھی تو بہت سرے ہیں تمہارا تعلق کس قبیلہ سے ہے؟ فرمایا میں قریش سے ہوں عورت بولی۔ قریش بھی بہت سرے ہیں ان کی کس شاخ سے ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ہوں عورت نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ جاہلیت میں ہماری اور ایک قوم کے درمیان کچھ نزاع تھی میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی تو اس وقت تک کسی سے کلام نہیں کروں گی جب تک کہ میں حج نہ کر لوں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سلام نے اس رسم کو ختم کر دیا ہے بلکہ تم بات کیا کرو۔ رواہ البیہقی

۲۶۵۲۴ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جس شخص نے کسی چیز پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر سمجھے تو اسے چاہیے جو بہتر ہو وہ کام کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ ابن ابی شیبہ

۴۶۵۲۵ ۔۔۔ یسار بن نمیر کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں قسم کھا لیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر صورت حال مجھ پر ظاہر ہوتی ہے تو میں لوگوں کو عطا کرنے لگتا ہوں جب میں ایسا کرتا ہوں تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں ہر مسکین کو ایک صاع جو یا ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع گیہوں دیتا ہوں۔

رواہ عبد الرزاق، ابن ابی شیبۃ وعبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابو الشیخ

۴۶۵۲۶ ۔۔۔ مجاہد کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص کسی چیز کی قسم کھائے یا پامال مسکینوں کو صدقہ کرے یا مال کعبہ کی نذر کرے یہ قسم ہے اس کا کفارہ دیا جائے گا اور دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے۔ رواہ البیھقی

۴۶۵۲۷ ۔۔۔ ابن ابی لیلیٰ کی روایت ہے کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا اے امیر المؤمنین! مجھے سواری دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں سواری نہیں دوں گا اس شخص نے کہا اللہ کی قسم آپ مجھے سواری دیں گے۔ چونکہ میں مسافر ہوں اور میری سواری مرگئی ہے چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو سواری دے دی اور پھر فرمایا: جو شخص کسی چیز پر قسم کھائے اور پھر اس کے خلاف میں بہتری سمجھے تو اسے بہتر کام کر لینا چاہیے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔ رواہ البیھقی

۴۶۵۲۸ ۔۔۔ مشقیق کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں قسم کھا لیتا ہوں کہ میں لوگوں کو عطا نہیں کروں گا پھر میری رائے بدل جاتی ہے کہ لوگوں کو عطا کروں جب میں ایسا کر لیتا ہوں تو میں اپنی طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلاتا ہوں، جو دو مسکینوں کو ایک صاع گیہوں یا ایک صاع کھجوریں دیتا ہوں۔ رواہ عبد الرزاق والبیھقی

۴۶۵۲۹ ۔۔۔ "مسند بشر ابی خلیفۃ" ابو معشر البراء نوار بنت عمر، فاطمہ بنت مسلم، خلیفہ بن بشر روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد بشر جب اسلام لائے تو نبی کریم ﷺ نے ان کا مال اور اولاد انہیں واپس کر دی پھر نبی کریم ﷺ سے ان کی ملاقات ہوئی آپ نے انہیں اور ان کے بیٹے کو سیوں میں جکڑے ہوئے دیکھا آپ نے فرمایا: اے بشر یہ کیا ہوا ہے؟ بشر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں نے قسم کھائی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے میرا مال اور میری اولاد مجھے واپس لوٹا دی تو میں رسیوں میں اپنے آپ کو جکڑ کر بیت اللہ کا حج کروں گا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ رسی پکڑ کر کاٹ دی اور ان دونوں سے فرمایا تم دونوں حج کرو یہ طریقہ شیطان کی طرف سے ہے۔

رواہ الطبرانی وابن مندہ وقال: غریب تفرد بالروایۃ عن بشر ابنہ خلیفۃ ورواہ ابو نعیم

۴۶۵۳۰ ۔۔۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ان کے ہاں ایک شخص مہمان ہوا حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے تاخیر ہو گئی حتیٰ کہ مہمان بھوکا ہی سو گیا اور بچے بھی بھوکے سو گئے پھر تاخیر کے بعد حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ آئے جب کہ یہ بڑی سخت فصلہ میں تھی کہنے لگی: آج رات آپ نے ہمیں سخت مشقت میں ڈال دیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں نے تمہیں مشقت میں ڈال دیا؟ بیوی نے کہا: جی ہاں۔ آپ تاخیر سے آئے حتیٰ کہ مہمان بھوکا سو گیا اور بچے بھی بھوکے سو گئے آپ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا اور فرمایا کوئی حرج نہیں اللہ کی قسم میں کھانا نہیں کھاؤں گا جب تک کہ تو نہیں کھائے گی۔ اتنے میں مہمان بیدار ہو گیا اور کہنے لگا تمہیں کیا ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ اس نے مجھے گناہ میں ڈال دیا ہے مجھے فلاں فلاں کام میں تاخیر ہوئی مہمان نے کہا خدا کی قسم میں بھی کھانا نہیں کھاؤں گا حتیٰ کہ تم دونوں نہ کھا لو۔ ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب میں کھانا رکھا ہوا دیکھا مہمان اور بچے بھی بھوکے ہیں یا رسول اللہ! میں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا اور دوسروں نے بھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھا دیے اور وہ اپنی قسم پوری کر چکے بخدا یا رسول اللہ! مجھ سے گناہ سرزد ہوا آپ ﷺ نے فرمایا بلکہ تم ان سے بہتر ہو اور تم ان سے زیادہ اپنی قسم کو پورا کرنے والے ہو۔ رواہ ابن عساکر

۴۶۵۳۱ ۔۔۔ زحدم جرمی کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں آپ کے پاس کھانا لایا گیا، کھانے میں مرغی تھی قبیلہ بنی تیم اللہ کا ایک شخص کھڑا ہوا اور دسترخوان سے الگ ہو گیا حضرت ابو موسیٰ نے اس سے کہا: دسترخوان کے قریب ہو جاؤ میں نے رسول کریم ﷺ کو مرغی تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس شخص نے کہا: میں نے مرغی کو گندگی کھاتے دیکھا ہے تب میں نے قسم کھائی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ میں تمہیں تمہاری قسم کے متعلق حدیث سناتا ہوں میں ایک

مرتبہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے ساتھ میری قوم کے کچھ لوگ تھے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں ہماری زمین پہنچا آپ ﷺ نے قسم کھائی کہ ہمیں ساری نہیں دیں گے پھر کچھ دیر کے بعد آپ کے پاس مال غنیمت آیا تو انہوں کی صورت میں تھا۔ آپ ﷺ نے حکم دے کر ہمیں پانچ بیسوں کا حکم دیا ہم نے کہا یا رسول اللہ جس چیز پر آپ نے قسم کھائی تھی کہ ہمیں ساری نہیں دیں گے تو ہم خیال نہیں کرتے تھے کہ آپ کی طرف واپس لوٹ آئے گا۔ عرض کیا یا نبی اللہ! آپ نے تو قسم کھائی تھی کہ آپ ہمیں ساری نہیں دیں گے لیکن پھر آپ نے ہمیں ساری دے دی آپ ﷺ نے فرمایا بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی نے تمہیں ساری عطا کی ہے اور اللہ کی قسم کسی چیز پر قسم کھا لیتا ہوں پھر اس کے خلاف کرنے میں بہتری سمجھتا ہوں تو وہی کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۱۶۵۳۴ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کوئی قسم نہیں توڑی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کے کفارہ کا حکم نازل فرمایا چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو میں قسم کھاتا ہوں اور پھر اس کے خلاف بہتری سمجھتا ہوں تو میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت کو قبول کرتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

دوسرے کو قسم دینے کا بیان

۱۶۵۳۵ عطاء کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ کے ساتھ محبت کی اور فیصلہ حضرت زید بن ثابت کے پاس لے گئے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ کیا لیکن ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قسم دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر وہ قسم کھا لیتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلے کے درخت کی مسواک تھی وہ نیچے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے قسم کھائی کہ میرے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک ہے۔ رواہ السعدوی

۱۶۵۳۶ عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ جھگڑا تھا لوگوں نے ان کے درمیان حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم بنایا حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قسم کا فیصلہ کیا لیکن اس شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم لینے سے انکار کر دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی عرض کیا کہ میں قسم ضرور کھاؤں گا آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں پیلو کے درخت کی مسواک تھی آپ نے بھی اللہ عنہ نے دو مرتبہ قسم اٹھا کر کہا یہ میں نے پیلو کے درخت کی سے آپ رضی اللہ عنہ اس شخص کو یہ بتانا چاہتے تھے کہ جب قسم پر حق ہو اس پر قسم لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ رواہ الصنعانی عن عبد فی جامعہ

۱۶۵۳۷ ابن قسیط کی روایت ہے کہ حضرت تمیم بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا ہے لوگو! تمہیں کس چیز نے روکا ہے جب تم میں سے کسی شخص کو حق حاصل کرنے کے لیے قسم کھانا حق ہے قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میری یا تمہاری جان چوٹی نہیں ہے۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں ایک چوٹی تھی۔ رواہ السلفی من طریق ابن الحنفیہ عن ابیہ

۱۶۵۳۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ سارہ ایک بادشاہ کی بیٹی تھی اور وہ بڑی حسین و جمیل عورت تھیں ابراہیم علیہ السلام نے ان سے شادی کر لی ابراہیم علیہ السلام سارہ کو لے کر ایک بادشاہ کی پاس سے گزرے وہ بادشاہ سارہ پر فریفتہ ہو گیا بادشاہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا یہ کون عورت ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا جب بادشاہ نے سوال کیا تو جواب دینا ضروری تھا جب ابراہیم علیہ السلام اور سارہ نے بادشاہ کی طرف سے زیادتی کرنے کا خوف محسوس کیا دونوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی پھر بادشاہ کے ہاتھ سکڑ کر رہ گئے بادشاہ نے ابراہیم علیہ السلام سے کہا مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہاری اہل ہو سکتی ہے خدا تعالیٰ سے دعا کرو میں تمہارے ساتھ برائی کا خیال ترک کرتا ہوں۔ ابراہیم علیہ السلام نے اس کے لیے دعا کی جس سے اس کے ہاتھ ٹھیک ہو گئے پھر بادشاہ نے کہا ان عظیم خاتون کے شایان نہیں کہ یہ اپنی نفس خدمت کرے تب بادشاہ نے ہاجرہ کو لونڈی بنا کر پیش کر دی اور سارہ کی خدمت میں لونڈی تھیں پھر آپ دن (کسی وجہ سے) سارہ کو کہہ کر واپس آئیے

اور قسم کھائی کہ اس کی تین چیزوں کو ضرور تبدیل کرے گی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اس کی نعمتیں کردوں اور اس کے کانوں میں چھید کردوں (یوں وہ کان اور ایک شرمگاہ والا کرتین اعضاء ہو گئے) پھر سارہ نے ابراہیم علیہ السلام کو اس شرط پر حاجرہ ہبہ کردی کہ ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کریں گے چنانچہ ابراہیم علیہ السلام نے حاجرہ کے ساتھ محبت کی خلوق ہوا جس سے اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔

رواہ ابن عبد الحکم فی فتوح المصر ولیس فیہ عن علی غیر ھذا الحدیث وحدیث ذی القرنین

ممنوعہ قسمیں

۴۶۵۳۹ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوگوں کو ایک حدیث سنا رہا تھا میں نے کہا میرے باپ کی قسم ۔ اتنے میں میرے پیچھے سے کسی شخص نے کہا اپنے باپ کی قسمیں مت کھاؤ۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہیں اور پھر آپ نے فرمایا تم میں سے اگر کوئی شخص عیسیٰ علیہ السلام کی قسم کھائے تو بالشبہ وہ بالک ۔ (بالک کا حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام تمہارے آباء سے بہتر تھے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۵۴۰ ۔۔۔ شعبی کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہہ رہا تھا میرے باپ کی قسم! آپ نے فرمایا ایک قوم کو عذاب مل چکا ہے حالانکہ ان میں عیسیٰ علیہ السلام جو تمہارے باپ سے بدرجہا افضل تھے وہ ان میں موجود تھے، ہم تم سے بری اللہ ذمہ ہیں تمہیں کرتو واپس لوٹ آئے۔ رواہ عبد الرزاق

فائدہ:۔۔۔ یعنی غیر اللہ کی قسم کھا کر تو اسلام سے نکل گیا جا اب توبہ کر لے اور کلمہ از سر نو پڑھ کر واپس لوٹ آ۔

۴۶۵۴۱ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سنا کہ میں اپنے باپ کی قسم کھا رہا تھا آپ نے فرمایا اے عمر اپنے باپ کی قسم مت کھا، بلکہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا، غیر اللہ کی قسم مت کھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس کی بعد میں نے صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی۔

رواہ عبد الرزاق

۴۶۵۴۲ ۔۔۔ ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمان میں مقام شخص میں پہنچے تو لوگوں نے دو آیا کیں لیکن آپ رضی اللہ عنہ لوگوں سے آگے نکل گئے میں دوڑنے کے لئے اٹھا اور میں آپ سے آگے نکل گیا اور میں نے کہا کعب کی قسم میں عمر رضی اللہ عنہ سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھ سے آگے نکل گئے اور بولے لات کی قسم میں ابن زبیر سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر میں اٹھا اور دوڑ میں آپ سے آگے نکل گیا میں نے کہا کعب کی قسم میں ان سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر تیسری مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ اٹھے اور مجھ سے آگے نکل گئے آپ نے کہا اللہ کی قسم میں اس سے آگے نکل گیا ہوں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا ہونٹ نیچے لٹکایا اور فرمایا میں نے تمہیں کعب کی قسم کھاتے دیکھا ہے بخدا اگر مجھے نکل آیں پتہ چلتا ہے تمہیں ضرور سزا دیتا، اللہ کی قسم کھا کر خواہ قسم پوری کر دیا نہ کرو۔

رواہ عبد الرزاق والبیھقی

۴۶۵۴۳ ۔۔۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ مجھے قسم کھاتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے سن لیا میں نے قسم پوری کھائی تھی امیر سے باپ کی قسم! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بالشبہ اللہ تعالیٰ تمہیں آباء کی قسمیں کھانے سے منع فرماتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے مجھ بوجھ کر آباء کی قسم کھائی نہ بھول کر۔ رواہ سفیان بن عیینۃ فی جامعہ وسلمہ والبیھقی

۴۶۵۴۴ ۔۔۔ عطاء کی روایت ہے کہ خالد بن عاص اور شیبہ بن عثمان جب قسم کھاتے تو یوں کہتے میرے باپ کی قسم چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کیا کہ آباء کی قسمیں مت کھا۔ رواہ عبد الرزاق

۴۶۵۴۵ ۔۔۔ ''مسند ابی ہریرہ'' نبی کریم ﷺ نے کچھ لوگوں پر قسم پیش کی چنانچہ دونوں فریق قسم کھانے کے لئے آمادہ ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ ان کے درمیان قرعہ ڈال دیا جائے کہ ان میں سے کون قسم کھائے۔ رواہ عبد الرزاق

۴۶۵۴۶ ۔۔۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قسم کھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیانا چاہا وہ قیامت

کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ خاموش ہو گئے پھر میں نے پوچھا تو آپ نے فرمایا اور وہ خاموش ہو گئے درمیان میں سوائے کان کیوں نہ ہو (روایت میں ہے کہ)

۶۷۵۷ عوف بن نضیر کندی کی روایت ہے کہ امراۃ القیس بن عابس کندی اور حضرموت کے ایک شخص کے درمیان ٹکراؤ ہو گیا حضرمی نے کہا رسول اللہ کے پاس چلیں گے پھر امراۃ القیس نے قسم لینے کا ارادہ کیا حضرمی نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے اس شخص سے قسم لینے کا فیصلہ کیا ہے وہ قسم کھا لے گا اور میری زمین پر ہاتھ لے جائے گا۔ رسول اللہ نے فرمایا جس نے ناحق ہونی قسم کھائی اور اپنے کو اس کا مستحق جانا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصہ ہوں گے امراۃ القیس نے جا کر اس شخص سے قسم لینے کا ارادہ کیا۔ اس کے لیے یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا ان کے لیے جنت ہے۔ عرض کیا آپ کا کیا خیال ہے اگر میری زمین سے دستبردار ہو جائے۔ چنانچہ جب وہ کندہ گئے تو مرتد ہو گئے۔ تو امراۃ القیس رضی اللہ عنہ دوبارہ اسلام پر لائے اور مرتد نہیں ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

۶۷۵۸ حضرت وائل بن حجر امراۃ القیس اور حضرموت کے ایک شخص کے درمیان کچھ ٹکراؤ ہو گیا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فیصلہ کرانے حاضر ہوئے آپ ﷺ نے حضرمی سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں تو پیش کرو۔ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ مقاطع ہے قسم لی جائے گی حضرمی نے کہا اگر اس نے قسم کھالی پھر تو میری زمین لے لے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے جھوٹی قسم کھائی کہ اس کا مال چھین لیا جائے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اس حال میں اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔ امراۃ القیس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ قسم کھا لے گا اور میری زمین سے دستبردار ہو جائے گا۔ چنانچہ جب وہ کندہ گئے تو مرتد ہو گئے۔ تو امراۃ القیس رضی اللہ عنہ دوبارہ اسلام پر لائے اور مرتد نہیں ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

۶۷۵۹ حضرت وائل بن حجر امراۃ القیس اور حضرموت کے ایک شخص کے درمیان کچھ ٹکراؤ ہو گیا وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فیصلہ کرانے حاضر ہوئے آپ ﷺ نے حضرمی سے فرمایا تمہارے پاس گواہ ہیں تو پیش کرو۔ وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ مقاطع ہے قسم لی جائے گی حضرمی نے کہا اگر اس نے قسم کھالی پھر تو میری زمین لے لے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے جھوٹی قسم کھا کر کسی کا مال چھین لیا وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا اور اس حال میں اللہ تعالیٰ اس پر سخت غضبناک ہوں گے۔ امراۃ القیس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ کا کیا خیال ہے اگر وہ قسم کھا لے گا اور میری زمین سے دستبردار ہو جائے گا۔ چنانچہ جب وہ کندہ گئے تو مرتد ہو گئے۔ تو امراۃ القیس رضی اللہ عنہ دوبارہ اسلام پر لائے اور مرتد نہیں ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

قسم کا کفارہ

۶۷۶۰ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ کسی نے قسم کھائی کہ وہ اپنے غلام کو مارے گا اس کی قسم کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اپنے غلام کو مارے اور کفارہ کے ساتھ زیادہ بھی ہوئی سورۃ عبد الرزاق

۶۷۶۱ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کفارہ قسم کے متعلق فرمایا کہ مسکین کے لیے قسم کا ایک مد ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۲ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص قسم میں استثناء کرے وہ حانث نہیں ہوگا اور نہ ہی اس پر کفارہ واجب ہوتا ہے۔

رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۳ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی ساری کھیتی کو اپنے اوپر اللہ کے لیے صدقہ کرنے کا عہد کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس پر قسم کا کفارہ واجب ہے۔ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نذر میں بھی قسم کا کفارہ دیا جائے گا۔ رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۴ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جب کوئی شخص قسم کے کفارہ میں کوئی چیز دیتا ہے جو مسکینوں کو کھانے کو دیتا ہے تو وہ تین دن روزے رکھے

رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۵ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جب کسی مرد نے قسم کھائی جائے اس کا کفارہ ایک ہی ہوگا۔ رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۶ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر مسکین کے لیے ایک مد گندم یا روٹی ہوگی۔ رواہ عبد الرزاق

۶۷۶۷ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس شخص نے قسم کھائی اور وہ قسم شاملہ کھا لیا تو یہ کفارہ دیکھی آتا۔

۶۷۶۸ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت لا یکلف اللہ بالغو فی ایمانکم کے متعلق فرمایا کہ لایعنی قسم کا تعلق دو شخصوں کو کھانا کھانا ہے ان کو تشبع کرتے ہوئے فرمایا مسکینوں کو صبح اور شام کا کھانا کھلانا ہے اگر چاہو روٹی اور گوشت کھلا دو یا روٹی اور تیل کھلا دو یا روٹی اور کھجور یا روٹی

اور کھجور۔ رواہ عبد بن حمید وابن جریر وابن المنذر وابن ابی حاتم

۴۶۵۵۸ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے ہر مسکین کو نصف صاع گندم دینا ہوگی۔

رواہ عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ وعبد بن حمید وابن جریر وابن ابی حاتم وابو الشیخ

۴۶۵۵۹ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قسم کا کفارہ ایک صاع جو یا نصف صاع گندم ہے۔ رواہ عبدالرزاق

نذر کا بیان

۴۶۵۶۰ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ میں ایک رات مسجد حرام میں اعتکاف کروں گا ایک روایت ہے میں کہ ایک دن اعتکاف کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ الطبرانی واحمد بن حنبل والدارمی والبخاری ومسلم والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابن الجارود وابو یعلی وابن جریر و البیہقی

۴۶۵۶۱ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی جب میں اسلام لایا تو نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۵۶۲ ... حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے جاہلیت میں نذر مانی ہوئی تھی جب میں اسلام لایا تو میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کے متعلق دریافت کیا آپ نے مجھے نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۵۶۳ ... حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بیت اللہ تک پیدل چلنے کی نذر مانے تو اسے پیدل ہی چلنا چاہیے اور اگر تھک جائے تو سوار ہو جائے اور بطور ہدی کے اونٹ لیتا جائے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۴ ... حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۵ ... ''مسند خوات بن جبیر'' ایک مرتبہ میں بیمار پڑ گیا رسول کریم ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے جب میں تندرست ہو گیا تو آپ نے فرمایا اے خوات تمہارا جسم تندرست ہو چکا ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ کیا ہے وہ پورا کرو میں نے عرض کیا میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی وعدہ نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا جو مریض بھی حالت مرض میں کسی بھلائی کی نیت کر لیتا ہے وہ اس پر واجب ہو جاتی ہے لہٰذا اللہ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرو۔ رواہ الطبرانی وابن عساکر

۴۶۵۶۶ ... خوات بن جبیر، سعید بن ابی سعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے سنا میں کبھی نذر نہیں مانوں گا اور نہ ہی کبھی اعتکاف بیٹھوں گا۔ (رواہ عبدالرزاق)

۴۶۵۶۷ ... ''مسند ابن عباس'' حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے آپ نے انھیں نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۵۶۸ ... حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے استفتاء کیا کہ ان کی والدہ کے ذمہ ایک نذر ہے جب کہ وہ نذر پوری کرنے سے قبل ہی وفات پا چکی تھیں آپ ﷺ نے فرمایا اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔

رواہ ابن ابی شیبۃ والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ

۴۶۵۶۹ ... ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے ایک نذر کے متعلق دریافت کیا جو ان کی والدہ کے ذمہ واجب تھی اور اسے پوری کرنے سے قبل وفات پا چکی تھی آپ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نذر پوری کرنے کا حکم دیا۔ ایک روایت میں ہے آپ نے فرمایا اپنی والدہ کی طرف سے نذر پوری کرو۔ رواہ عبدالرزاق وسعید بن المنصور

۴۶۵۷۰ ... ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے کہا ایک شخص نے نذر مان رکھی ہے کہ وہ گدھوں کے مل طواف کے سات چکر لگائے گا۔

[illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [illegible] ۔۔۔ [

حدیث دوم نے ۱۰ واسطہ نقل کرتے ہوئے روایت عبد الرزاق

۴۶۵۸۴ ابن جریج رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے اسے چاہیے کہ پیدل چلے۔

روایت ۱۰ عبد الرزاق

پیدل حج کرنے کی نذر

۴۶۵۸۵ عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے نذر مانی ہے کہ میں ضرور پیدل حج کروں گا لیکن میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص اس حالت کو رکھتے ہو پیدل چلے اور فخر و مباہات کرتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ پیدل حج کرے پھر اونٹ پر چلے۔ عبد الرزاق

۴۶۵۸۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص پیدل چلنے کی نذر مانے اور پیدل چلنا اس کو ضعیف کر دے اور جب تھک جائے سوار ہو جائے آزاد ہو گیا بطور ہدی ذبح کرے۔ عبد الرزاق

۴۶۵۸۶ عطاء کی روایت ہے کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا میں نے نذر مان رکھی ہے کہ میں ضرور اپنے آپ کو ذبح کروں گا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی نذر پوری کرو۔ آدمی بولا میں اپنے آپ کو قتل کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم سے قربانی جنبہ میں افضل ہو جائے گی۔ وہ آدمی بولا آپ نے تو مجھ پر معاملہ مشکل کر دیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے خود اپنے اوپر معاملہ مشکل کر دیا ہے اٹھ میں ہدی ذبح کر۔ عبد الرزاق

۴۶۵۸۷ حضرت عبد اللہ بن عمران بن عاص رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ مدینہ کے رہنے والے دو آدمی جن میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا ان دونوں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے سے بڑا ہونے کی قسم کھائی۔ رسول اللہ ﷺ سے ان سے بڑا ہونے کی بابت سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا جس نے نذر مان رکھی ہے کہ ہم ایک دوسرے سے بڑے رہیں گے تو یہ بڑا ہونا اللہ کا موافق نہ ہوا تب آپ نے فرمایا تم پر ہدی ذبح کرنا لازم ہے۔ عبد الرزاق

۴۶۵۸۸ حسن کی روایت ہے کہ ایک عورت بنی حمیر میں بیٹھی تھی اس نے نذر کر لی کہ اگر اللہ تعالیٰ اس کی اونٹنی کو عافیت سے پہنچا دے تو وہ اونٹنی کو ذبح کرے گی چنانچہ وہ عورت اونٹنی کے قریب ہوئی اور اس پر سوار ہوئی عورت نے نذر مان لی تھی کہ اگر اس سے ثابت سالم اونٹنی اس کو مل جائے تو وہ اونٹنی کو ذبح کرے گی چنانچہ وہ عورت صبح صبح اونٹنی کے نہایت پاس پہنچ گئی اچانک کیا دیکھتی ہے کہ اونٹنی کو اس کی خبر ہی نہیں آپ نے فرمایا اس عورت نے اونٹنی کو نہیں پر جلا دیا۔ عبد الرزاق

۴۶۵۸۹ ابن حبیب کی روایت ہے کہ کسی کو نہیں پہنچتا کہ ایک شخص نے دس سے گزرے ہوئے سال میں کھڑا ہو کر آپ نے اس کی وجہ پوچھی اس نے کہا میں نے مکہ میں کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے۔

اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں۔ عبد الرزاق

۴۶۵۹۰ طاؤس کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ بنو اسرائیل کے پاس سے گزرے جب آپ بنو اسرائیل جو مکہ میں کھڑے تھے آپ نے اس کی وجہ دریافت کی معلوم ہوا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہم نے قسم کھائی ہے کہ وہ کھڑے ہونے کی نذر مان رکھی ہے اور یہ کہ وہ روزہ میں رہے گا اور کسی سے کلام بھی نہیں کرے گا نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنا روزہ مکمل کرو اللہ تعالیٰ کا کلام کرو اور سایہ میں بیٹھو۔ عبد الرزاق

۴۶۵۹۱ طاؤس کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ مکہ میں تشریف لائے جب کہ بنو اسرائیل نماز پڑھ رہے تھے نبی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابن عباس یہ بولتا ہے نہ لوگوں سے کلام کرتا ہے اور دھوپ سایہ میں بیٹھتا ہے اور یہ روزہ رکھنا چاہتا ہے رسول کریم ﷺ نے فرمایا ان سے کہہ دیجئے کہ بیٹھا جائے لوگوں سے کلام کرے اور روزہ پورا کرے۔ عبد الرزاق

۴۲۵۹۲ حضرت ابی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو خطبہ دیتے ہوئے سنا جو کہہ رہا تھا کہ نبی کریم کا حکم فلاں فلاں کو پہنچا ہے آپ نے فرمایا اس کے کہنے ہونے کی کیا حیثیت ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا ہاں کہ وہ ایک دن وہ آپ تک آ جاوے گا اور تم سے کلام بھی کیا کرے گا آپ نے فرمایا تم سے چاہیئے کہ ایسے شخص کو اس سے کلام کرنے سے نہ بیٹھنے اور ہٹا دو مکمل کرے۔ (ابن عساکر عن انس رضی اللہ عنہ)

۴۲۵۹۳ ابن سیرین کی روایت ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ اس کے ہر جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوگا دو دینار اللہ کے راستہ میں دے گا اپنے بچہ کو لیکر نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے اس کے یہاں جو اولاد بھی پیدا ہوئی اس نے اپنا باقی ہونا اس نے اپنا باقی ہونا اس نے اپنا باقی ہونا اس نے ۱۰۰ دینار دینا طے کیا ہے اپنے باپ کو بھی بلا لیا میں نے نذر مانی اس کا باپ مر گیا اب کیا کروں؟ آپ نے فرمایا اپنی والدہ کی طرف سے حج کر دو (ابن جریر)

۴۲۵۹۴ یحییٰ بن ابی کثیر کہتے ہیں نبی کریم ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے جو اپنے بال کھینچ رہے تھے اور اپنے پاؤں پر مٹی ڈال رہی تھی آپ رضی اللہ عنہ نے اس عورت سے پردہ کرنے کو فرمایا اس عورت نے کہا میں عورت ہی ایسی حالت ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا اس عورت نے بکثرت بالوں کے کاٹنے والے چلنے والے نگران کی کمی کو پورا کر لیا ہے (ابن سعد) ۔ حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے پاؤں پر مٹی ڈالنے کی کیا وجہ ہے؟ (ابن سعد عن یحییٰ)

۴۲۵۹۵ ۔ یحییٰ بن ابی کثیر کی روایت ہے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے بیت المقدس کی طرف پیدل چلنے کی نذر مانی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا وہ سوار ہو جائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسری بار پوچھا آپ نے فرمایا وہ سوار ہو جائے حضرت رضی اللہ عنہ نے تیسری بار پوچھا کیا آپ نے تیسری بار بھی فرمایا کہ سوار ہو جائے اللہ تعالیٰ اس سے بے پروا ہے چلنے سے بے نیاز ہے۔

(ابن سعد عن الزہری)

خاتمہ..... متفرق از حصہ اقوال

کچھ اقوال جو کسی بھی بات سے متعلق نہ تھے یا کسی اور باب میں ذکر ہو گئے ہیں

از حصہ اکمال

۴۲۵۹۶ جب تم مسلمان کی مجلس میں پاؤ تو اپنے ایک پہلو سے اس کی دائیں طرف رکھو۔

(ابو یعلی فی الاوسط عن جابر عن عبسی حراعی)

۴۲۵۹۷ خیر اور آخر کو اسے قتل کرو جو تم سے پہلا اور آخری قتل ہوگا (ابن نضر ابی عن ابی بکر)

۴۲۵۹۸ آدمی کے لیے یہ بات کافی ہے جس سے اس کے ماں کا دل خوش ہو جائے (ابن نضر ابی عن معاذ)

۴۲۵۹۹ عربی کا کسی سے فضل و تقویٰ کے سوا فضل نہیں ہے (ابن لال عن انس)

۴۲۶۰۰ جو دولت (حلوے) سوزن اور سوزنوں نے کھڑے ہونے پر بھی سبقت کر گیا (ابن نجار عن علی)

۴۲۶۰۱ کبوتر اور بھیڑ کی لڑائی (ابن عساکر عن ابی عباس)

۴۲۶۰۲ ۔ اللہ تعالیٰ نے معاشرت میں برکت رکھی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو قمیص پہنائی اور انہوں نے ایک آدمی کو بھی قمیص پہنائی اور ان سے ایک غلام بھی آزاد کیا جس اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جو اس نے اپنی قدرت سے یہ سب کچھ ہمیں عطا کیا (ابن نضر ابی عن ابن عمر)

۴۲۶۰۳ ۔ اگر کبھی بھی میں تمہاری بات نہ مانتا اور اسے تم کر لیتا وہ آگ دوزخ میں داخل ہو جاتا (یعنی نظم نہ کہلاتا)

(ابو نعیم عن عبداللہ بن الزبیر عن عمہ)

۴۶۶۰۴ ..... اے لوگو! یہ ناپاکی کیسا ہے اور یہ خون کیسا نکلا ہوا ہے؟ کیا تم ایسا کرنے سے عاجز رہے جیسا کہ ان دو مومن مردوں نے کیا ہے۔
رواہ الحاکم عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

۴۶۶۰۵ ..... زخموں کا فیصلہ کیا تھا۔ رواہ احمد بن حنبل عن علی وابن مسعود

۴۶۶۰۶ ..... زندگی بہت اچھی ہے اگر نہ ہوتو موت بن جاتی ہے۔ رواہ مسدد عن ام سلیم الاشجعیۃ

۴۶۶۰۷ ..... اے کمینے اپنے پیچھے رہو۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط عن زینب بنت ام سلمۃ

۴۶۶۰۸ ..... جس نے اس میں سے کوئی چیز نکالی تو وہ ضامن ہوگا۔ رواہ عبدالرزاق عن الحسن مرسلاً

۴۶۶۰۹ ..... اے اللہ! فلاں شخص پر لعنت کر، اس کے دل کو بدتر بنادے اور اس کے پیٹ کو دوزخ کے گرم پتھروں سے بھر دے۔
رواہ الدیلمی عن عبداللہ بن شبل

۴۶۶۱۰ ..... یا اللہ! اس کے گناہ معاف فرمادے، اس کا دل پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کو پاک رکھ۔
رواہ احمد بن حنبل والطبرانی عن ابی امامۃ

۴۶۶۱۱ ..... تمہارے صاحب کا اسلام بہت اچھا رہا میں اس کے پاس داخل ہوا اس کے پاس حور عین میں سے دو بیویاں تھیں۔
رواہ ابن عساکر عن جابر

خاتمہ متفرقات کے بیان میں ..... از قسم افعال

۴۶۶۱۲ ..... عثمان بن عبدالرحمٰن کی روایت ہے کہ ان کے والد نے حدیث بیان کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانی سے وضو کیا اور بازار کے نیچے نیچے وضو کیا۔ رواہ عبدالرزاق وابن وھب

۴۶۶۱۳ ..... شیبہ کی روایت ہے کہ جس حالت میں ہم ہیں اس سے اچھی حالت نہیں دیکھی۔ رواہ ابن سعد وابن عساکر

۴۶۶۱۴ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب کسی شخص کی بیوی یا بیٹی یا بہن اس شخص کو اپنی باندی حوالہ کردے، اس نے باندی لے لی وہ پھر بھی دینے والی عورت کی ہوگی۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۶۱۵ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ ابتدا کرے اور غلام آزاد کردے۔ رواہ عبدالرزاق

۴۶۶۱۶ ..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قسم کھا کر نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے۔ رواہ الحاکم

۴۶۶۱۷ ..... صفوان بن معطل کی روایت ہے کہ ہم حج کرنے کی نیت سے گھروں سے نکلے جب ہم مقام "عرج" میں پہنچے یکایک ہم نے دیکھا کہ ایک سانپ لوٹ پوٹ ہو رہا ہے، دیکھتے ہی دیکھتے وہ مر گیا ہم میں سے ایک شخص نے اپنے تھیلے سے کپڑا نکالا اور سانپ کو اس میں لپیٹ کر زمین میں دفن دیا پھر ہم مکہ آگئے اور مسجد حرام میں تھے ایک شخص ہمارے سر پر کھڑا ہوا اور کہنے لگا تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے جواب دیا ہم عمرو بن جابر کو نہیں جانتے اس نے پھر کہا تم میں سے "جن" والا (یعنی سانپ والا) کون ہے؟ لوگوں نے کہا وہ یہ ہے۔ اس شخص نے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں بہترین بدلہ عطا فرمائے تو یہ ان نو (۹) جنوں میں سے آخری جن ہے جو ان سب سے آخر میں مرا ہے، جو رسول کریم ﷺ کے پاس قرآن مجید سننے آئے تھے۔ رواہ عبداللہ بن احمد بن حنبل والباوردی والطبرانی والحاکم وابن مردویہ وابن عساکر

۴۶۶۱۸ ..... زید بن اسلم کہتے ہیں: مسلمانوں نے رسول کریم ﷺ سے نماز میں کشادگی کی شکایت کی، مسلمانوں کو حکم دیا گیا کہ اپنی سواریوں سے مدد لو۔ رواہ الطبرانی

۴۶۶۱۹ ..... ابوجعفر کی روایت ہے کہ لوگوں نے خطابہ سے پوچھا انہوں نے کہا رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا تھا کہ رکوع میں تین تسبیحات ہیں اور سجدہ میں بھی تین تسبیحات ہیں۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۶۲۰ ابوہ ایک روایت ہے کہ تم آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اس زمانے میں جو سب سے بہتر ہوگا وہ بھلائی کو نہیں پہچانے گا اور اسے قریب پھٹک پائے گا۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۶۲۱ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سائبہ یعنی آزاد چھوڑی ہوئی اونٹنی اور صدقہ اپنے موقعات کے ان کے لیے ہے۔

رواہ سلیمان التیمی فی المختصر و عبدالرزاق وابن ابی شیبۃ وھو عند فی الام والبیھقی

۴۶۶۲۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کیونکہ مجھ میں ہوتا ہے اور علامات کے وقت ہوتا ہے۔ رواہ ابن ابی شیبۃ

۴۶۶۲۳ قتادہ کی روایت ہے کہ خلفاء راشدین یعنی ابوبکر عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو مقابلے کے لیے نہیں للکارا جاتا تھا۔ رواہ ابن سعد

۴۶۶۲۴ ابراہیم کی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عمروں کو اکٹھا کر دیتے تھے۔ رواہ ابن ابی

هذا آخر ترجمة الجزء السادس عشر وهو الجزء الأخير من كتاب كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال ليلة يوم الاثنين من شهر ذي القعدة سنة ١٤٢٨ الموافق ١٨ من شهر نوفمبر سنة ٢٠٠٧ والحق ابى بحمد الله العلي الشريف على الحديث الشريف قد احسن الله اليها بان وفقنا لترجمة هذا الكتاب ندعوه ان ينفعنا به فهو ربنا ولا رب غيره ونصلي ونسلم على نبينا محمد وآله وصحبه واجمعين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

المترجم محمد یوسف تونسی

دارالاشاعت کی مطبوعہ فقہی کتب ایک نظر میں

خواتین کے مسائل اور انکا حل ۲ جلد	جمع وترتیب مفتی ثناء اللہ محمود فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
فتاویٰ رشیدیہ مبوّب	حضرت مفتی رشید احمد گنگوہیؒ
کتاب الکفالۃ والتعلقات	مولانا عمران اشرف عثمانوی
تسہیل الضروری لمسائل القدوری	مولانا محمد عاشق الٰہی البرنیؒ
بہشتی زیور مدلل ومکمل	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
فتاویٰ رحیمیہ اردو ۱۰ جلد	مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری
فتاویٰ رحیمیہ انگریزی ۳ جلد	" " "
فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد مع پیش لفظ مولانا محمد تقی عثمانی	اورنگ زیب عالمگیر
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ جلد، ۱۰ جلد	مولانا مفتی عزیز الرحمن صاحب
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد کامل	مولانا مفتی محمد شفیع رح
اسلام کا نظام اراضی	" " "
مسائل معارف القرآن (تفسیر معارف القرآن میں مذکور آیات احکام)	" " "
انسانی اعضاء کی پیوندکاری	" " "
پراویڈنٹ فنڈ	" " "
خواتین کے لیے شرعی احکام	اہلیہ لطیف احمد تھانوی رح
بیمہ زندگی	مولانا مفتی محمد شفیع رح
رفیق سفر سفر کے آداب واحکام	" " "
اسلامی قانون نکاح، طلاق، وراثت	فضیلۃ الدکتور فضل الرحمٰن عثمانی
علم الفقہ	مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رح
نماز کے آداب واحکام	انشاء اللہ خان مرحوم
قانون وراثت	مولانا مفتی رشید احمد صاحب
دارالحرب کی شرعی حیثیت	حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب
الضوء النوری شرح قدوری اعلیٰ	مولانا محمد حنیف گنگوہی
دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
ہمارے عائلی مسائل	مولانا محمد تقی عثمانی صاحب
تاریخ فقہ اسلامی	شیخ محمد خضری
معدن الحقائق شرح کنز الدقائق	مولانا محمد حنیف گنگوہی
احکام اسلام عقل کی نظر میں	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
حیلہ ناجزہ یعنی عورتوں کا حق تنسیخ نکاح	" " "

دارالاشاعت — اردو بازار ۱۵ ایم اے جناح روڈ کراچی ۱، پاکستان ۲۶۲۱۸۹۱-۲۶۲۱۸۹۲ — مستند اسلامی وعلمی کتب کا مرکز

تفاسیر، علوم قرآن اور حدیث نبوی علیہ السلام پر

دار الاشاعت کی مطبوعہ مستند کتب

تفاسیر، علوم قرآنی

تفسیر ثنائی — مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ — مرتب: پروفیسر ڈاکٹر حافظ احمد یار

تفسیر بیانی (۱ تا ۱۰) — مولانا احمد علی لاہوری — مرتب: مولانا محمد اسحاق بھٹی

تفسیر القرآن — مولانا عبدالرحمٰن کیلانی — ۱۱ جلدوں پر مشتمل

تفسیر احسن الکلام — مولانا احمد سعید دہلوی

قرآن اور سائنس — ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

قرآن شناسی — ڈاکٹر حافظ محمد زبیر — ڈاکٹر حافظ صلاح الدین یوسف

الہدیٰ للقرآن — ڈاکٹر حافظ صلاح الدین یوسف

وحی اور القرآن — ڈاکٹر حافظ صلاح الدین یوسف

تاریخ حفظ قرآن (تاریخ، دلائل، فضائل) — ڈاکٹر حافظ محمد زبیر

علم الحیوان فی مخاطب القرآن — ڈاکٹر حافظ محمد زبیر — حافظ صلاح الدین یوسف

علم قرآن — مولانا امین احسن اصلاحی

قرآن کی زبان — مولانا امین احسن اصلاحی

حدیث

تفہیم بخاری مع ترجمہ و شرح امام بخاری — مولانا حافظ صلاح الدین یوسف

تفہیم بخاری — مولانا محمد داؤد راز — مولانا محمد یحییٰ سلیمی

جامع ترمذی — مولانا محمد داؤد راز — مولانا محمد یحییٰ سلیمی

سنن ابوداؤد (۱ تا ۳) — مولانا محمد داؤد راز — مولانا محمد یحییٰ سلیمی

سنن نسائی — مولانا محمد داؤد راز — مولانا محمد یحییٰ سلیمی

معارف حدیث (ترجمہ مشکوٰۃ) — مولانا محمد عاشق الٰہی — مولانا عبدالرحمٰن مدنی

مشکوٰۃ المصابیح مع مجمع الزوائد — مولانا محمد عاشق الٰہی — مولانا عبدالرحمٰن مدنی — مولانا عبدالرحمٰن مدنی

ریاض الصالحین (ترجمہ) — مولانا محمد عاشق الٰہی — مولانا محمد یحییٰ سلیمی

ترجمہ الحدیث — مولانا محمد عاشق الٰہی — مولانا عبدالرحمٰن مدنی

علوم الحدیث — مولانا ابوعبداللہ صلاح الدین یوسف — مولانا عبدالرحمٰن مدنی

تفہی